عہدنامجات

۵۵

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بہادر و ملکہ معظمہ شاہنشاہ انگلستان و ہندوستان

با والیان ملک و راجگان و نوابان و روساے اندرونی و بیرونی حدود ملک ہند وغیرہ

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب ... ایچیسن صاحب بہادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال ڈپٹی کمشنر لاہور نے

بزبان انگریزی سات جلدون مین ترتیب و تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجملہ اوسکے

جلد اول

عہدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلق لفٹننٹ گورنری بنگالہ

...یا و کسیا و منی پور و آسام و کوچ بہار و سکم و سرحدات جنوبی و مغربی و ممالک ...

و بہار و ملازمان پیشوا و برار گ وغیرہ

منشی نولکشور صاحب مالک و مہتمم مطبع ہذا کے پنڈت کنہیا لال صاحب مترجم [illegible] بہادر

نے ترجمہ اسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمہ بموجب ایکٹ سنہ ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین چھپی

عہدنامجات و اقرارنامجات و عطایا و سندات سرکار کمپنی
و شاہنشاہ انگلستان با والیان ملک و رئیسان و نوابان و روسا اندرونی و بیرونی
ملک ہند وغیرہ

یہ کتاب عہدنامہ و اقرارنامجات و عطای سندات جلدوں میں نہایت کوشش و اہتمام طبع سی جناب مسٹر سی یو ایچیسن صاحب بہادر بنگال سول سروس و انڈر سکرٹری گورنمنٹ صیغہ فارن ڈپارٹمنٹ نے من ابتدای عملداری کارخانہ سنہ ۱۸۶۳ع جس طور پر جس والی ملک و رئیس کے ساتھ عہدنامے و اقرارنامے ہوئے اور جس جس طرح تبدیل شرائط وغیرہ وقتاً فوقتاً اقرارنامہ و عہدنامجات و سند تحریر ہوئے وہ سب عہدنامہ اور اقرارنامہ اور سند یکجا کر کے انگریزی میں تصنیف کی مع مختصر حالات تاریخی اس عیار کے اسکو تاریخ لاجواب کہینگے گویا عجیب غریب تصنیف تواریخ ہندوستان کی ایک ذخیرہ ہے ہر ایک والی ریاست و روسا و ملازمان ہر ریاست کو نہایت ضرورت اس کتاب عہدنامجات کی ہمیشہ ہے ایک عجیب عبرت انگیز حالات اس عمدہ تاریخ کے معاینہ سے معلوم ہوتے ہیں کہ ہند کے انقلابات کا نتیجہ عالم حال میں کس طرح ہو رہا ہے — بسکہ جملہ رئیسان ہند و عمائد و روسا ریاست و دیگر بلاد کو اس نایاب گرانبہا کے ترجمہ کا شائق دیکھا اسواسطے بصرف زر کثیر و ہمت موفورہ راقم قابل ہر علم و عمل مترجم بے بدل پنڈت کنہیالال صاحب رئیس دہلی و مترجم سابق گورنمنٹ پنجاب و اودھ و حال منصرم ریاست [illegible] نے ترجمہ ان مجلدون کا نہایت صحت کے ساتھ عام فہم محاورے میں کیا چنانچہ بفضلہ ساتوں جلد کا ترجمہ کامل ہو گیا ہے وہ مطبع میں چھاپی جاتی ہیں نقشہ جات صرف جلد اول و دوم میں ہیں جس میں ان کا حال تاریخی لکھا ہے طبع ہونگے اور یہ تجویز کی گئی ہے کہ جب جو جلد چھپتی جاوے شائقان کے حضور میں پہنچتی جاوے اس لیے خریدار کامل سات جلدوں کے لیے اور جو صاحب پیشگی فی جلد کے حساب سے عنایت فرماویں جو مقرر کیے گیے والیان ملک کو ضرور اور مفید ہے کہ اپنی اپنی ریاست کے جملہ اہلکاران سررشتہ کے لیے جلدیں کثیر خرید فرماویں ہر ایک جلد کا حجم تقطیع کلان پر تخمیناً ۴۰۰ و ۵۰۰ صفحہ ہونگے — امید ہے کہ یہ عمدہ ترجمہ تاریخی حالات ہند کا عالمگیر ہوا اور جلد تر مکرر چھپنے کے قابل ہے اور یقین ہے کہ قدردان عامہ و روساے خاص و تعلقداران صوبہ اودھ کی خریداری سے جلد تر مکرر طبع ہو — فقط

فہرست

جلد اول حصہ اول

عہدنامہ و اقرارنامہ و سندہای متعلق ملک ماتحت لفٹنٹ گورنری بنگالہ

بنگال

بنگال

کاچھار

جنتیا و کوسیا

منی پور

آسام

بھوٹان

کوچ بہار۔

سکیم

دکھن پچھم جانب سرحد۔

کٹک کے محال خراجی

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و وکلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاستون سے ملتی ہے لہذا خریدار اس یوسف ہر دل عزیز کی جسکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ مہاراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہر هفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبد الغنی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین معہذا انگریزی جناب علی القاب مہاراجہ مان سنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہ کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودھ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہر هفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جو کہ سرکارہای مشرح ذیل سے بھی خیر خواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گزارش ہے کہ واسطے کارآمد راجہ و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر [illegible] خرید فرمانا مد نظر کیا گیا ہون اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے ورنہ در صورت فروخت ہو جانے اس یوسف گل عزیز تمام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے فقط

بھوپال — جودھپور — اودے پور — رامپور — حیدرآباد دکن — بروده — گوالیار — بنارس

الور — چھتر پور — ریوان — ٹونک — جاورہ — رتلام — اندور — میسور

نابہ — کپورتھلہ — کشمیر — جیند — سرمور ناہن — بردوان — — —

العبد بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودھ اخبار مقام لکھنو
مورخہ ۱۱ ستمبر سنہ ۱۸۶۶ء

انتباہ

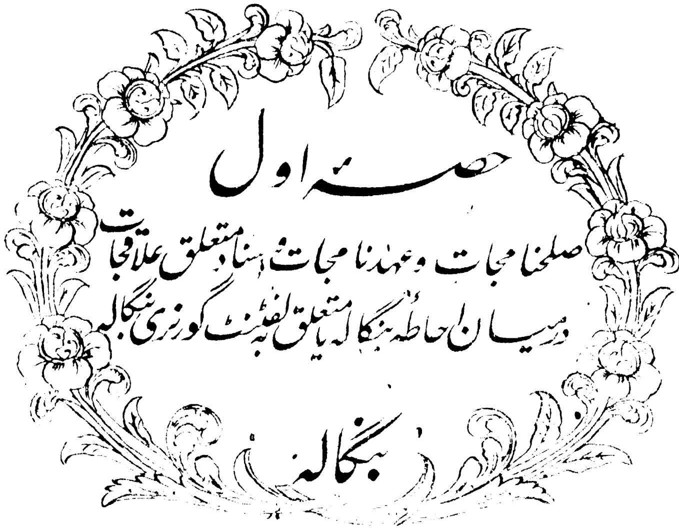
گو کہ اور ریاستون سے اس مطبع کا اتحاد ہے لیکن خاص ان ریاستون سے توقع ہے جنکا ذکر لکھا گیا فقط

ترجمه جلد اول

کتاب نایاب

عهدنامجات و اقرارنامجات و عطایای سند سرکار شاهنشاهی انگلستان
و هندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای اندرونی محدود
لفٹنٹ گورنری بنگال

مطبع منشی نولکشور واقع لکھنو مین چھپا
۱۸۶۶ء



بیچ سنہ ۱۵۹۹ عیسوی کے ایک گروہ منعقد ہوئی کہ ہندوستان سے تجارت شروع کرین اور بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر سنہ ۱۶۰۰ع اوس گروہ کو چارٹر یعنی حکمنامہ عطا ہوا کہ صرف اوسی گروہ کے صاحب مجاز تجارت ہند ہین اور اونکو اختیار پولیٹکل یعنی ملکی او کورپوریٹ یعنے جماعت باندھنے کا ملا اور نام اوسکا یہ قرار پایا یعنے ایک گورنر اور کمپنی یعنے جماعت تجاران لندن مجاز تجارت ہند۔

اس کمپنی کا اول کارخانہ مقام سورت مین مقرر ہوا

بیچ سنہ ۱۶۳۴ع کے ایک فرمان اونکو شاہنشاہ مغلیہ سے عطا ہوا کہ ملک بنگالہ مین تجارت کیا کرین مگر سوائے لنگرگاہ پیپلی ضلع مہدناپور کے اور کہین حرکت نکرین اور اہی سبب سے سنہ ۱۶۴۲ع تک اونکی رسم بنگالے سے نہوئی مگر سنہ مذکور مین ایک کارخانہ اونکا مقام بالاسور مین قرار پایا اور سنہ ۱۶۵۶ع مین اونکو اجازت ہوئی کہ جہان اونکی مرضی ہو وہان ہندوستان مین

تجارت کیا کرین اور اونکے مال پر محصول پرمٹ معاف ہوکر یہ قرار پایا کہ سہ سالیانہ ادا کیا کرین —

بیچ سنہ ۱۶۶۱ء کے بادشاہ چارلس ثانی نے ایک حکمنامہ جدید کمپنی مذکور کو دیا بھجوائے اوسکے اونکو اختیار حاصل ہوا کہ جس بادشاہ سے باستثنا ر بادشاہ عیسائی مناسب ہو جنگ کرین یا صلح کرین اور جو کوئی بغیر اجازت تجارت کرتا ہو اوسکو گرفتار کرکے روانہ انگلستان کا کرین سنہ ۱۶۸۳ء مین ایک اور حکمنامہ اونکو ملا اور اونکو سب اختیار سابق اکیس برس کی میعاد تک حاصل ہوا بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے ایک اور کمپنی قرار پائی اور اوسکا نام انگلش کمپنی ہوا سنہ ۱۷۰۲ء مین یہ کمپنی جدید شریک کمپنی قدیم کے ہوگئی اور اون دونون کا نام مشترک کمپنی تجاران مجاز تجارت ہند قرار پایا —

بیچ عہد شایستہ خان صوبہ دار بنگالہ کے انگریزون کو نہایت تکلیف اور دقت ہوئی تھی شایستہ خان نے اونکی اجناس تجارت پر تین روپیہ آٹھ آنہ فیصدی لینا شروع کیا اور اوسکے اہلکاران زبردستی بہت کچھ اون سے لیتے تھے اور کارخانہ داران انگریزونکو بہت تنگ کرتے تھے ناچار سنہ ۱۶۸۵ء مین انگریزون نے ارادہ کیا کہ بزور شمشیر اونکی زیادتی سے محفوظ رہین جب یہ خبر شاہنشاہ اورنگ زیب کو پہونچی کہ انگریز اس طرح اپنی فوج کے زور سے صوبہ دار کا مقابلہ کیا چاہتے ہین تو وہ نہایت خفا ہوا اور اوس عالم خفگی مین حکم دیا کہ انگریز اوسکے ملک سے نکال دیے جائین مطابق اس حکم کے تمام کارخانے انگریزون کے ضبط اور قرق ہوگئے اور تمام کاروبار اونکا تباہ ہونے کو تھا کہ اس عرصے مین پیغام صلح درمیان آیا اور پھر آشتی ہوگئی —

بیچ سنہ ۱۶۹۸ء کے عظیم الشان پوتے اورنگ زیب نے جو اوس زمانے مین حاکم بنگالہ تھا اجازت اس امر کی دی کہ وہ اگر چاہین مقامات چتا وتی و گوبندپور و کلکتہ خرید کرین سند اس اجازت کی شاید موجود نہین ہے مگر یہ امر متعلق تاریخ نویسی کے نہین رکھتا —

بیچ سنہ ۱۷۵۶ء کے سراج الدولہ صوبہ دار بنگالے کا مقرر ہوا اور یہ شخص اول ہی مخالف انگریزون کا تھا اور گورنر کلکتہ نے ایک تحصیلدار ماتحت کو جو مرحوم نواب کو جو حاکم ملک

ڈھاکہ کا تھا سپرد اس صوبہ دار کے نکیا اسواسطے کہ صوبہ دار مذکور چاہتا تھا کہ اوسکو لوٹے
اس سبب سے سراج الدولہ ظاہر مین بھی ناراض ہوکر کلکتے پر حملہ آور ہوا اور بتاریخ پنجم ماہ اگست
مقام مذکور کو اپنے قبضے مین لایا اس لڑائی مین ایک سو چھیالیس انگریز گرفتار ہوئے اور
اونکو ایک مکان تنگ و تاریک مین شب بھر رکھا وہان بباعث خفاے دم کے اکثر اونمین سے
فوت ہوئے صرف تیئیس انگریز زندہ صبح کو اوسمین سے ملے بتاریخ دوم ماہ جنوری ۱۷۵۷ء مقام
کلکتہ دوبارہ تحت و تصرف انگریزان مین بمدد فوج مندراس ماتحت کلایو صاحب و رائڈمرل واٹسن
صاحب کے آیا اور بتاریخ ۴ ماہ فروری کلایو صاحب نے فوج نواب پر غفلت مین حملہ کیا
اور اوسکو شکست دی نواب نے اب پیغام صلح کا دیا اور بتاریخ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ء صلحنامہ
نمبر ا تحریر ہوا اور نواب نے وعدہ کیا کہ آیندہ وہ استحقاق کمپنی مین فراحم نہوگا اور اجناس تجارت
اونکی بلا اداے محصول راہہاے بری و بحری سے گذر کرین اور سب کارخانجات مع مال
معزوتہ واپس دیا جاے اور اہالیان کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو مستحکم اور جنگی بنائین
اور وہان اپنی ٹکسال مقرر کرین تین روز بعد اس صلحنامے کے ایک اقرارنامہ نمبر ۲ اسمضمون کا
کہ نواب کے ہمراہ جنگ اور صلح مین رہین گے دستخط ہوا —

اب درمیان ملک فرانس اور ملک انگریزان کے جنگ شروع ہوئی اور کلایو صاحب
نے مقام چندر نگر پر جو بتصرف فرانسیس تھا حملہ کیا سراج الدولہ نے مدد فرانسیس کی زر اور
فوج سے کی اور چاہتا تھا کہ اونسے اتفاق کرکے بخلاف انگریزان تمام ملک کو آمادہ پیکار
کرے کہ اس عرصے مین سراج الدولہ کے اپنے اہلکاران مین سازش ہوئی کہ سراج الدولہ کو
خارج از حکومت کرنا چاہیے اور انگریز اس سازش مین شریک ہوئے اور جعفر علیخان کے
ساتھ عہدنامہ نمبر ۳ منعقد ہوا —

بتاریخ ۲۳ ماہ جون ۱۷۵۷ء جنگ پلاسی واقع ہوئی اور اس لڑائی مین سراج الدولہ
کی فوج بالکل شکست ہوگئی اور کلایو صاحب نے جعفر علیخان کو صوبہ دار بنگالہ مقرر کیا —

بیچ ۱۷۵۸ء کے شاہزادہ شاہ عالم اپنے والد شاہنشاہ عالمگیر ثانی سے ناراض
ہوکر دہلی سے چلا آیا اور صوبہ داران ملک اودہ و الہ آباد سے شرکت کرکے ارادہ فتح کرنے

ملک شرقی کا کیا اور چالیس ہزار فوج جمع کر کے مقام پٹنہ کا محاصرہ کیا۔

میر جعفر شاہزادہ کی فوج کشی سے نہایت ہراسان ہوا اور کلایو صاحب کو اپنی مدد کو طلب کیا کلایو صاحب جسقدر فوج بہم پہونچ سکی اپنے ہمراہ لیکر روانہ پٹنہ ہوے مگر قبل از پہونچنے کلایو صاحب کے تمام فوج شاہزادہ منتشر ہو گئی تھی۔

جب کلایو صاحب پٹنے سے واپس آئے تو نواب میر جعفر نے تین لاکھ روپیہ کی جاگیر معاف اونکو دی یعنی اوسقدر روپیہ کی جاگیر معاف اکی جسقدر کمپنی نے بالعوض زمینداری مقام کلکتہ کے وعدہ دینے کا کیا تھا یہ حال مفصل خاتمہ جلد اول مین لکھا ہے۔

بیچ سنہ ۱۷۵۹ء مین ایک گروہ سات جہاز جنگی کا مقام بٹاویا جو ولایت ڈچ مین واقع ہے اتفاقاً آ کر دریا کے وہان پر قائم ہوا میر جعفر نے خفیہ ڈچ کے بادشاہ کو تحریر کر کے یہ جہاز طلب کیے تھے وجہ یہ تھی کہ اوسکو اندیشہ انگریزون سے ہوا تھا اور اوسکا ارادہ تھا کہ بمقابلہ انگریزان اس فوج ڈچ کو موجود رکھے تاکہ انگریز زیادہ زور نکرنے پاوین اور ڈچ کو بھی طمع ہندوستان کے نفع مین شریک ہونے کی تھی جو انگریز سب حاصل کرتے تھے یہ حال دیکھکر کلایو صاحب کو اول تو یہ اندیشہ ہوا کہ ڈچ سے انگریزون کی دوستی ولایت مین ہے اگر اونکی فوج پر حملہ آور ہوگا تو جوابدہی اوسکے ذمہ ہوگی کہ دوست کی فوج سے بغیر وجہ کے کیون جنگ آور ہوا مگر اوسنے یہ خیال کیا کہ اگر وہ اس فوج ڈچ کو مقام چنسورا مین مقیم رہنے دیگا تو نواب اوسنے ساز کریگا اور انگریزون کی ترقی اور بزرگی مین فتور واقع ہوگا اوسکے رفع کرنے کے واسطے اوسنے بوجہ خائف ہونے نواب سے ایک حکم اس مضمون کا حاصل کیا کہ جہازان فوراً واپس چلے جاوین بھجواے اس حکم کے اوسکی تعمیل کرانے اوسکے کلایو صاحب نے اس گروہ جہازان پر یکبارگی خشکی اور تری سے حملہ کیا اور شکست فاش دے کر اونکے جہاز ضبط کر لیے بعد ازین ایک عہدنامہ معتادی نمبر ۴ دستخط ہوا اوسکی رو سے ڈچ نے وعدہ کیا کہ نقصانی فوج کشی کی بابت انگریزون کو دینگے اور انگریزون نے وعدہ کیا کہ اونکے جہاز اور اسباب اونکو واپس دینگے۔

اسی عرصے مین ایک اقرارنامہ نمبر ۵ درمیان نواب اور ڈچ کے تحریر ہوا اور اوسکی

تصدیق گورنران کونسل کلکتہ نے کی —

میر جعفر نے بجای ادا کرنے روپیہ موعودہ کے زیادہ ستانی شروع کی اور مصاحبین نالائق کی صلاح مین آگیا اب مناسب متصور ہوا کہ اوسکو خارج کرکے اوسکے داماد میر قاسم علیخان کو بجای اوسکے حاکم مقرر کرین میر قاسم علی مذکور سے تباریخ ۲۷ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ع عہدنامہ نمبر ۶ قرار پایا اور اوس عہدنامے کی روسے مقامات بردوان اور مدناپور اور چٹاگانو قبضہ انگریزان مین آئے —

اب میر قاسم اور انگریزون مین تکرار از حد اس امر پر ہوئی کہ کمپنی کے ملازم کیون تجارت بلا ادای محصول سرکاری کرتے ہین اور رفتہ رفتہ یہ تکرار جنگ تک پہونچی آخر کار تباریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ع ایک عہدنامہ نمبر ۷ قرار پایا میر قاسم شکستہا سے متواتر کھاکر اور انگریزان مقیدین کو قتل کرکے خود ملک اودہ کو فرار ہو گیا اور وہان سے دہلی کو گیا اور سنہ ۱۷۷۷ع مین مثل غربا فوت ہوا ایسے وہان کوئی کار نمایان اوس سے نہین ہوا اور اوسکی فوتیدگی مشہور نہوئی —

بیچ سنہ ۱۷۶۳ع کے میر جعفر نے اقرارنامہ نمبر ۸ تحریر کیا اور وعدہ کیا کہ سوای مبلغان موعودہ سابق پانچ لاکھ روپیہ ماہواری انگریزون کو اوسوقت تک دیگا جب تک لڑائی وزیر اودہ سے جاری ہوگی —

میر جعفر ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۵ع فوت ہوا اور اوسکا ولد نجم الدولہ جانشین اوسکا ہوا نجم الدولہ سے عہدنامہ نمبر ۹ قرار پایا اوسکی روسے کمپنی نے تمام ملک کی حفاظت اپنے ذمے کرلی اور نواب نے ایک یہ بھی شرط کی کہ وہ بصلاح گورنر اور کونسل کے ایک نایب واسطے انتظام کاروبار ملک کے مقرر کریگا اور اوسکی بدلی بغیر منظوری کونسل کے نہوگی —

بیچ سنہ ۱۷۶۴ع کے شجاع الدولہ وزیر ملک اودہ نے بحمایت قاسم علیخان مقام بہار پر حملہ کیا مگر شکست فاش پائی اور آخر کار آپ کو سپرد انگریزان کردیا تمام ملک اوسکا سوای مقامات الہ آباد اور کوراہ اوسکو واپس دیا گیا اور یہ دونون مقام شاہنشاہ دہلی کو دیے اور شاہنشاہ نے بالعوض اس خدمت کے دیوانی مقامات بنگالہ اور بہار اور اڑیسہ کے

کمپنی کو دیئے فرمان نمبر ۱۰ کی روسے یہ خدمت کمپنی کو ملی اور کمپنی نے وعدہ کرلیا کہ چھبیس لاکھ روپیہ سالیانہ نواب بلا عذر ادا کیا کریگا اور نواب سے وعدہ کیا کہ واسطے مصارف نظامت کے ترپن لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ اوسکو مجرا ملا کریگا۔

نجم الدولہ تاریخ ۸ ماہ مئی ۱۷۶۶ء مرگیا اور اوسکا برادر خرد سیف الدولہ بعمر شانزدہ سالگی جانشین اوسکا ہوا اس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱ قرار پایا اس عہدنامے سے اوس نے ثبات اور تصدیق عہدنامجات سابق کی کی اور کمپنی نے وعدہ کیا کہ وہ اوسکی مدد درباب نظامت ملک کے کرینگے اکتالیس لاکھ چھیاسی ہزار ایک سو اکتیس روپیہ سالیانہ بطور مدد خرچ اوسکو مجرا ملیگا۔

بیچ ۱۷۷۰ء کے سیف الدولہ مرگیا اور برادر اوسکا مبارک الدولہ نام بجاے اوسکے جانشین ہوا اور اس سے بھی عہدنامہ نمبر ۱۲ قرار پایا جسکی روسے مدد خرچ سالیانہ اکتیس لاکھ اکاسی ہزار نوسو اکانوے قرار پایا یہ آخر عہدنامہ نواب کے ساتھ ہوا اب صوبہ داری صرف نام کی رہگئی اور کل اختیار کاروبار کا تعلق کمپنی سے ہوگیا بیچ ۱۷۷۲ء کے مدد خرچ سولہ لاکھ روپیہ رہگیا اور وہ اب تک جاری ہے۔

بعنوان عہدنامہ منعقدہ تاریخ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ء نمبر ۱۳ فیمابین ڈنمارک اور انگریزان کے سرکار گورنمنٹ انگریزی نے مقام سیرام پور کا قبضہ حاصل کیا۔

عہدنامہ نمبر ۱

عہدنامہ اور اقرارنامہ جو ۱۷۵۷ء میں ساتھ سراج الدولہ کے قرار پایا

منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ غلام عالمگیر بادشاہ غصہ ۔۔

تفصیل مدات درخواست

درخواست اول

کہ کمپنی کی مزاحمت درباب اول حقوق کے جو بموجب فرمان اور حسب الحکم کے

منظور است

مطابق اونکے ہین بحال رہا ہو اور فرمان اور حسب حکم کے تعمیل قرار واقعی ہو —

کہ جو دیہات موجب احکام فرمان کے کمپنی کو عطا ہوے ہین مگرابتک

ہمسایہ داروں نے نہین دیے ہین اب دیے جاوین اور کوئی کسیطرح کی روک

ٹوک زمینداران پر نرہے —

درخواست دوم

منظور است

کہ تمام اجناس کمپنی انگریزان کا یا جسپر اونکی دستک ہو خشکی اور تری سے

مقامات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بغیر دینے محصول یا کسیطرح کے جواب کے

گذر کیا کرین اور کوئی زمیندار یا چوکیدار یا گذربان وغیرہ اس امر مین اوس

سے مزاحم نہو —

درخواست سوم

کہ کمپنی کو جسقدر کارخانجات متعلقات کلکتہ و قاسم بازار و ڈھاکہ وغیرہ جو اونسے

لیلیے گئے ہین مستقر ہون —

کہ تمام مال و اسباب جو کمپنی کا یا اونکے کارخانہ داران کا اور رعایا یعنی کا اکثر

مقامات اور اورنگ سے لیا گیا ہے جیسی حالت مین لیا گیا ہے اوسی حالت مین

واپس ہو اور کہ جو مال اونکا تلف ہو گیا ہو یا خراب ہو گیا ہو اوسکا معاوضہ روپیہ

سے دیا جاوے اور یہ روپیہ موجب تجویز خزانہ نواب کے دیا جاوے —

درخواست چہارم

منظور است

کہ کمپنی کو اختیار ہے کہ مقام کلکتہ کو ایسا مستحکم بناوین جس سے اونکو اپنی حفاظت

کا اطمینان ہو اور اسمین مزاحمت یا روک ٹوک نہو —

درخواست پنجم

کہ تمام علی نگر کلکتہ مین اوسی طرح روپیہ بنایا جاوے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے

اور کہ یہ روپیہ ہموزن اور ایسا ہی اچھا ہے جیسا مرشدآباد مین بنتا ہے اور

اس روپیہ پر بٹہ نہ لگے گا —

درخواست ششم

کہ یہ سب درخواستین بعبارت مستحکم تصدیق کی جائین بحضوری خدا اور اوسکے رسول کے اور انپر دستخط اور مہر نواب کی اور اوسکے چند جلیل القدر اہلکارون کی ہو —

منظور ہوا — [illegible]

درخواست ہفتم

امرائیڈمیرال چارلس واٹسن اور کرنیل کلایو منجانب قوم انگریزان اور کمپنی انگریزان وعدہ کرتے ہین کہ اس تاریخ سے تمام نزاع اونکا ملک بنگالہ سے موقوف ہوا اور انگریز ہمیشہ آشتی اور دوستی سے سابقہ نواب کے پیش آئینگے اوسوقت تک کہ جب تک شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل ہوتی رہیگی اور کوئی خلاف اوسکے نہوگا —

[illegible]

اعزۃ الملک
مراد الدولہ نوازش علیخان بہادر تہور جنگ
غلام عالمگیر بادشاہ منصور

میر جعفر خان بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

[illegible]

راجہ دولب رام بہادر
غلام
عالمگیر بادشاہ منصور

[illegible]

اقرارنامہ منجانب کمپنی بدستخط کونسل اور کمپنی مرقومہ ۹ ماہ فروری ۱۷۵۷ع مطابق ۱۹ جمادی الاول ۱۱۷۰ھ

ہم ایسٹ انڈیا کمپنی روبروے نواب منصور الملک سراج الدولہ شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ ناظم بنگالہ وبہار و اوڑیسہ بدستخط ومہر کونسل اور باقرار واثق اور قول راسخ بیان کرتے ہین کہ کاروبار کارخانجات کمپنی درمیان علاقہ زیر حکم نواب ممدوح بطریق سابق جاری رہیگا اور کہ ہم ہرگز کسی شخص پر بلا وجہ سختی اور تشدد نکرینگے اور کہ ہم ہرگز کسی شخص کو جسکے ذمے کچھ مطالبہ سرکار کا ہوگا اور کسی

تمامی تعاقب یا زمینداران و فوجداران کو پناہ نہ دینگے اور کہ ہم کبھی خلاف شرائط مقبولہ نواب ممدوح
نہ کرینگے اور کہ ہم اپنا کاروبار مثل سابق جاری رکھینگے اور کبھی کسی نہج سے شرائط مندرجہ سے
انحراف نکرینگے ۔

پروانہ و دستک بتائید شرائط بالا

پروانہ و دستک مجریہ سراج الدولہ مرقومہ ۹ ماہ رجب

انگریزی کمپنی کے اسباب کی آمد و رفت خشکی اور تری سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ
مین بحفاظت دستک و مہر کمپنی مذکور بموجب فرمان شاہی ہے اور بموجب فرمان ہم بھی منظور
کرتے ہین خبردار کسی حیلے سے اونکے اسباب کی آمد و رفت مین چوکیات سے مزاحمت نہ کیجاوے
بموجب فرمان اونسے محصول کاٹ بارہ و محصول وغیرہ نلیا جاوے اونکو اسباب لانے لیجانے
اور اونکے آدمیون سے ایک حبہ تک اور انگریزی کمپنی کے گماشتون سے کسی نہج پر مزاحمت نہو
بلکہ نگران رہو کہ اونکے کاروبار مین کسیطرح کا حرج تمہارے علاقجات مین واقع نہونے پاوے

محصول کاٹ بارہ [illegible]

بنا بر دو قطعہ پروانجات قسم محررہ بالا ایک ہی تاریخ مین مہر نواب سراج الدولہ بنام دیوان
و زمینداران جاری ہوئے ۔

پروانہ مہر نواب [illegible]
تمام اسباب انگریزی کمپنی کا [illegible] فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی بذریعہ
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع بنگالہ و بہار و اڑیسہ مین آمد و رفت رکھتا تھا ہم بھی وقت
سے باادائے محصول مجوزہ قطعیہ مثل سابق اسباب مذکور کی آمد و رفت منظور کرتے
ہین اور [illegible] لیکن اب ضرورت اسکی ہے کہ بنام اہلکاران سرکاری
مقامات [illegible] ڈھاکہ و چٹگانو و جلیشر و بالیسر و بندر سورت و رنگامتی و جہانگیری و مرشد آباد و پورنیا
اسناد حکم ہو کہ وہ اپنے اپنے علاقہ سے اسباب مذکور کو بلا مزاحمت و طلبی کاٹ بارہ
یعنی محصول کشتی و دیگر محبوب جو سرکار شاہی سے انکی نسبت ممنوع ہین گذر کرنے دین اور

اوسنے ایک حبہ نہ لین اور سیدھی اونکے گماشتگان اور ملازمین کو تنگ اور دق نکرین اور حسب الحکم
کے عمل مین لاوین

دستک بمہر نواب سراج الدولہ بہادر مرقومہ ۷ جمادی الثانی مطابق ۹ ماہ مارچ
سنہ ۱۷۵۷ء سنہ جلوس

بنام جمیع فوجداران و زمینداران چوکیداران و گذرگاہان وابستہ ضلاع بنگالہ و بہار
و اوڑیسہ آنکہ

تمام اسباب انگریزی کمپنی کا جو بموجب فرمان شاہی بحفاظت دستک کمپنی بذریعہ
خشکی اور تری کی راہ سے اضلاع مذکورہ بالا مین آمد و رفت رکھتا تھا ہر وقت سے مثل سابق
اونکی نسبت حکم معافی محصول دیتے ہین اور اونکے حقوق سابق کو منظور رکھتے ہین جو اسباب
بحفاظت دستک انگریزی جاتا آتا ہو مثل سابق اوسکو گذرنے دو اور اوس سے مزاحم نہو اور نہ
محصول کا تقاضا کرو اور کوئی محصول جو بموجب فرمان شاہی نسبت اسکے ممنوع ہے اوسکے
محصول کرو اور نہ ایک حبہ اونسے لو اور نہ اونکے ملازمین کو تنگ کرو اس باب مین تاکید کیا
جانکر حسب الحکم عمل مین لاو

پروانہ نواب سراج الدولہ بنام جنرل کمپنی دربارہ دارالضرب مقام کلکتہ

بحکم بادشاہ جہان سے چہار آفتاب کا سکہ جاری ہوا ہے اور تمام ممالک مین
چہار آفتاب کا سکہ ڈھالا جاتا ہے خبردار ہو کہ ایک دارالضرب مقام کلکتہ بنام علی نگر مقرر کرکے
اور جو نقرہ اور طلا تمہارے قوم کے لوگ لاتے ہین اوسکی مہر اور روپیہ
عیار وزن اوسکا مطابق وزن مہر اور روپیہ دارالضرب مرشدآباد کے ہو بنام علی نگر
سکہ کلکتہ تم اپنا روپیہ ڈھالو گے اور وہ بالعوض محصول زمین وغیرہ لیا جائیگا اور کوئی
شخص اوسپر بٹہ نہ لگاویگا اور نہ بٹہ طلب کریگا صرف خیال رہے کہ دوسری قوم
کے طلا اور نقرہ کا سکہ تم یہان نہ ڈھالو گے

نمبر ۲

اقرارنامہ جو فیمابین کرنیل کلایو صاحب اور نواب صاحب کے بتاریخ ۱۲ ماہ فروری سنہ ۱۷۵۷ع

مطابق ۱۷ جمادی الاول کے تحریر ہوا۔

مین کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر سپہ سالار فوج انگریزی مقیم بنگالہ قسمیہ بیان کرتا ہون بحضور خدا و حضرت مسیح کہ فیمابین نواب سراج الدولہ اور انگریزون کے صلح ہے انگریز مطابق شرائط عہدنامے کے جو نواب صاحب کے ساتھ کیا گیا ہے کاربند ہونگے اور جب تک نواب صاحب اپنی شرائط کے مطابق کام کرینگے اوس وقت تک انگریز اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور جب کبھی طلب مدد کرینگے تو ہر قسم کی مدد جو طیسنہ اختیار مین ہوگی دیجاے گی۔

نمبر ۳

عہدنامہ جو جعفر علیخان کے ساتھ ہوا

مین خدا اور رسول کی قسم پر کہتا ہون کہ مین جب تک زندہ ہون اس عہدنامے کے مطابق کام کرونگا۔ یہ الفاظ جعفرخان کے خاص دستخط سے ہین۔

مہر محمد جعفرخان بہادر غلام عالمگیر بادشاہ

عہدنامہ جو ایڈمیرل اور کرنیل کلایو صاحب ثابت جنگ بہادر اور گورنر ڈریک صاحب اور مسٹر واٹس صاحب کے ساتھ ہوا۔

شرط اول

یہ کہ جو شرائط ہنگام صلح ساتھ نواب سراج الدولہ منصور الملک شاہ قلیخان بہادر ہیبت جنگ کے قرار پائے ہین اون شرائط کے مطابق مین اقرار کرتا ہون کہ کاربند ہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ دشمن انگریزون کے میرے بھی دشمن ہین خواہ ہندوستانی ہون اور خواہ یورپ والے۔

شرط سوم

یہ کہ تمام اسباب اور کارخانجات فرانس والون کے جو اضلاع بنگالہ کہ بہشت آدم ہے اور بہار اور اوڑیسہ مین واقع ہین سب قبضہ انگریزان مین رہینگے اور ہم ہرگز اونکو ان تینون اضلاع مین قیام کرنے کی اجازت نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ بلحاظ نقصان جو انگریزی کمپنی کو باعث نواب کے سلب لینے اور لوٹنے کلکتہ کے عائد ہوا ہے اور جو فوج کے رکھنے سے انکا خرچ ہوا ہے ہم اونکو ایک کروڑ روپیہ دینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بالعوض اسباب انگریزان مقیم کلکتہ جو لٹ گیا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ پچاس لاکھ روپیہ اونکو دینگے۔

شرط ششم

یہ کہ بالعوض اسباب ہندو و مسلمان اور دیگر رعایا ساکنان کلکتہ کا غارت ہوگیا ہے بیس لاکھ روپیہ دیا جاویگا۔

شرط ہفتم

یہ کہ بالعوض اسباب جو ارمنی لوگ ساکنان کلکتہ کا غارت ہوا ہے ہم اقرار کرتے ہین کہ سات لاکھ روپیہ دینگے اور تقسیم اس کل روپیہ کی جو بنام فرد اور اہل انگریز اور ہندو اور مسلمان [illegible] ایڈمرل [illegible] اور کرنل [illegible] بہادر کی رائے پر اور کونسل کی رائے پر رہے گی وہ جسکو مناسب سمجھینگے روپیہ دینگے۔

شرط ہشتم

یہ کہ میان خندق کے جو گرد حدود کلکتہ کے واقع ہے اکثر قطعات زمین چند زمینداران کے ہین علاوہ انکے ہم انگریزی کمپنی کو چھ سو گز زمین باہر خندق مذکور کے حوالہ کرینگے

شرط نہم

یہ کہ تمام زمین جو بجانب جنوب کلکتہ تا مقام کلپی واقع ہے زمینداری انگریز کمپنی کی مین تیار کی جائیگی اور تمام عمال اوس مقام کے زیر حکم اونکے تصور ہونگے اور محاصل اوسکا بشمول دیگر زمینداران کمپنی ادا کیا کرینگے۔

شرط دہم

یہ کہ جب کبھی ہم انگریزی مدد طلب کرینگے تو ہم اونکے مصارف خورد و پوش کے متحمل ہونگے

شرط یازدہم

یہ کہ ہم ادنی قلعہ جات نیچے ہوگلی کے متصل دریاے گنگ تعمیر نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ کہ جب مین حکومت ان تینون اضلاع پر مامور ہونگا تو مبلغان مذکورہ بالا بلا عذر اور ایمانداری کے ساتھ ادا کرونگا۔ مرقومہ ۱۵ ماہ رمضان سنہ ۴ جلوس

شرط مستزاد

شرط سیزدہم

یہ کہ اگرچہ میر جعفر خان بہادر تصدیق شرائط مذکورہ بالا کی کرین اور قبول بدستخط تمام شرائط کے جو جانب جنرل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار دیتے ہین پابندی منظور کرین تو ہم ازروے انجیل و رسول خدا کے وعدہ کرتے ہین کہ ہم میر جعفر خان بہادر کی مدد بہی تمام فوج سے درباب حاصل کرنے صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے کرینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اوسکے دشمنون کے مقابلہ مین بھی بشرط استدعا ہم اوسکی مدد کرینگے اگر وہ بکام خطاب پانے نوابی کے تمام شرائط مذکورہ بالا پورا کرین—

یہ شرط کمپنی کے کاغذات مین نہین پائی مگر بصفحہ ۱۶۱ اپینڈکس کتاب ٹی وہیل مین درج ہے اور چونکہ اولی وجہ سبب کی نسبت صداقت اوسکے پائی نہین جاتی لہذا یہ شرط بھی آخر عہدنامہ نواب میر جعفر کے درج کی گئی—

اسناد وپروانجات تجارت قبل عہدنامہ الہ باد

اول سند عام مہر جعفر علیخان

بنام جمیع حاکمان ومتصدیان حال واستقبال وجمیع ناظمان وفوجداران وزمینداران
وچوکیداران وتھانہ‌داران وغیرہ ملازمین سرکار متعلقہ اضلاع بنگالہ وبہار واڑیسہ معلوم ہو کہ
بموجب فرمان وحسب الحکم شاہی کے انگریزی کمپنی تمام قسم کے محصولات سے
مستثنا ہوئی ہے سواسطے ہم بھی ارشاد کرتے ہیں —

کہ جو کچھ اسباب تجارت کمپنی کے گماشتے اپنے کوٹھی سے یا دیگر مقامات سے
لاوین یا ہان لیجاوین خواہ براہ تری یا خشکی اور اونکے پاس دستک کسی اوس ملک
کارخانہ کی ہو تم اوسکے لیے طلب نکرو اور نہ اونسے کچھ اوس اسباب کے عوض بنام جنس یا
محصول کے مطالبہ کرو اونکو کل اختیار خرید وفروخت کا ہے۔ تم اونکو مانع یا مزاحم نہو
نہیں چاہیئے کہ اونسے کسی یا ملاحان یا کوئی اور محصول خریدار اون سے لیا جاتا ہے
کمپنی کے گماشتون سے طلب کرو کمپنی کے گماشتے خود بلا مداخلت دلال لوگون کی خرید
وفروخت کرینگے اور اگر اونکی مرضی ہوگی تو دلالون کو دخل دینگے تمکو لازم ہے کہ اونکی اعانت
خرید وفروخت میں کرو جہان وہ خرید وفروخت کرین جو کوئی ان احکام کے خلاف کرے تو
اوسکی سزادہی کا احتمال یا انگریزون کو ہے اگر کچھ اسباب کمپنی کا چوری جائیگا تمکو برآمد کرنا ہوگا
یا اوسکی قیمت ادا کرنی ہوگی اگر کسی سوداگر یا کسی اور شخص کے ذمے واجبی روپیہ کمپنی کا ہوگا
تمکو لازم ہے کہ روپیہ مذکور تم کمپنی کے گماشتون کو اونسے دلوادو تمکو نچاہیئے کہ تم اونکی کشتیان
روکو یا بہیا وصول کرنے کا ٹ بارہ یا دیگر محاصل کشتی اور یہ بھی معلوم کرو کہ کشتیان کمپنی کی ذاتی
ہون یا اوسکے گماشتون نے بکرایہ لی ہون کسی پر محصول نہ لیا جائیگا اگر کسی سند کی نقل مہر
قاضی کمپنی کے پاس ہو تو تم اوسکو معتبر سمجھو اور اصل سند اونسے طلب نکرو اگر کوئی قرضدار
کمپنی کا روپوش یا فرار ہو جاوے تو تم اوسکو اپنے پاس پناہ ندو اور نہ اونکو عوض عذرداشت
پیش کرو بلکہ اونکو گرفتار کرکے سپرد کمپنی کے گماشتون کے کرو فوجداری کا خرچ وغیرہ مصارف
فوجداران جسکی ممانعت حضور بادشاہ سے ہے تم انگریزون سے یا اونکے گماشتون سے

یا رعایا سے طلب نکرو اگر انگریزی کمپنی کسی مقام پر ضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین سوا سے
کارخانہ تجارت قدیم کے کوئی نیا کارخانہ بنایا چاہے تو تم اونکو چالیس بگیہ زمین دو اگر کوئی
جہاز انگریزی بباعث سختی ہوا کے طوفانی ہو جاوے یا شکستہ ہو جاوے تو جہان تک
ممکن ہو تم مدد کر کے اسباب اور سواران جہاز کو بچاؤ۔ اور اسباب اونکا نکلوا کر اونکو
دلوا دو اور جو اتفاقی وغیرہ معمول جو حضور بادشاہ سے منع ہو گیا ہے طلب نکرو۔

ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین مقرر ہوئی ہے اوسمین جو مہر یا روپیہ بنیگا اور برابر وزن
اور مقدار مرشدآبادی روپیہ اور مہر کے ہوگا وہ خزانہ شاہی مین جائز ہوگا جو کچھ یہ تحریر ہوا ہے
اسکی تعمیل کرو اور بموجب ہمارے لکھنے کے کاربند ہو اور ہر سال سند جدید طلب نکرو فقط
محررہ ۲۷ ماہ شوال سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ جولائی ۱۷۵۷ء

پروانہ دوم بدستخطی جعفر علیخان بابت اجازت ٹکسال

بنام علیہ مکان قویدل شجاعت وتہور دستگاہ سپہ سالاران و ملک التجاران
انگریزی کمپنی ہمیشہ عنایت شاہنشاہی [illegible] باشند
ایک ٹکسال مقام کلکتہ مین [illegible] ہے تم اوسمین نقرہ اور طلا کے
روپیہ اور مہر [illegible] مرشدآباد کے ہونگے اور [illegible]
کلات اوسمین نقش ہونگے یہ سب روپیہ اور مہر [illegible] بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین
[illegible] اور خزانے مین [illegible] جاینگے اور کسر وغیرہ سے محفوظ
رہینگے

مہر [illegible] عالمگیر بادشاہ غازی شجاع الملک حسام الدولہ
میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بتاریخ ۱۱ شہر ذیقعدہ سنہ بجلوس

پروانہ سوم بابت عطایات زمین

۱۱۷۰
عالمگیر شاہ شاہنشاہ غازی
فدوی
میر محمد جعفر علیخان بہادر شجاع الملک
حسام الدولہ مہابت جنگ سنہ جلوس ۶

زمینداران چودھریان تعلقداران مقدمان رعایا متوطنان چکلہ ہوگلی و دیگر مقامات بنگالہ بہشت زمین معلوم کرد کہ زمینداری چودھرایت اور تعلقداری مقامات مندرجہ فہرست ذیل کے بموجب عہد نامے کے مشہور اور نامی گرامی انگریزی کمپنی کو کہ شان اور رونق تجارت کی اونہی سے ہے عطا ہوئی کمپنی مذکور اسکا لحاظ رکھے گی کہ بموجب رسم اور رواج ملک کے حکمرانی کرین اور اوس سے کسی درجہ بھی انحراف نکرین اور بہبودی رعایا مدنظر رہے تمپر فرض ہے کہ تم وجہ نالش کی رعایا سے کمپنی کو ندو اور وہ ایسی رعایت سے حکومت کرینگے کہ ہر روز ترقی کاشتکاری کی ہوگی اور تمام بدنظمی رفع ہوگی اور شراب خواری اور دیگر کردار زشت موقوف ہونگے اور محاصل شاہی بروقت سرکار مین پہونچے گا اور ان سے مقامات جو بجانب مغرب کلکتہ کے آنزوے دریاے گنگ واقع ہین وہ کمپنی سے علاقہ نہین رکھتے تمکو معلوم ہوا اے زمینداران وغیرہ کہ تم ماتحت کمپنی کے ہو اور جسطرح وہ تم سے پیش آئین خواہ بطور نیک یا بد تمکو اوسی بموجب رہنا ہوگا یہ ہمارا حکم محکم ہے

سوعہ محال

پرگنہ امرکم	پرگنہ دکھن ساگر
پرگنہ نگرا	حصہ پرگنہ کلکت
پرگنہ خاصپور	حصہ پرگنہ بیکان
پرگنہ مدنمل	حصہ پرگنہ مین پور
پرگنہ اختیارپور	حصہ پرگنہ امیر آباد
پرگنہ برجتی	حصہ پرگنہ محمد امین پور
پرگنہ عظیم آباد	ملنگ محال
پرگنہ مداگوجا	پرگنہ بہتیاگڈہ
پرگنہ بجاکلو	پرگنہ میدا
حصہ پرگنہ شاہ پور	حصہ پرگنہ اکبرپور
شاہ نگر	حصہ پرگنہ بلیانی
حصہ پرگنہ گڈہ	حصہ پرگنہ بسنداری
پرگنہ کاری جری	

مرقومہ پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ (اسکے مطابق شاید ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۶۰ء ہوگی)

نواب کے دستخط سے لفظ فقط لکھا ہے —

مہاراجہ دولت رام نائب کے دستخط سے لفظ ملاحظہ شد لکھا ہے

مہاراجہ رائجی بلدیہ حضور نویس کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج دفتر شاہی شد

راجہ کنجہاری دیوان بنگالہ کے دستخط سے یہ الفاظ لکھے ہین

پنجم ربیع الثانی سنہ جلوس ۴ درج کتاب دیوانی شد

پروانہ چہارم دستخطی جعفر علیخان بابت شورہ

اب بوسیلہ کرنیل کلائیو صاحب کے تمام زمین شورہ ضلع بہار کی شروع سال بنگالہ ۱۱۶۵ سے انگریزی کمپنی کو بجاے خواجہ محمد وحید کے عطا کی گئی اسواسطے بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم اونکے گماشتون کا دخل تمام زمین شورہ ضلع مذکور پر دیوادو اور شورہ سازون کو حکم دو کہ کوئی ایک پیسا بھر شورہ بھی کسی اور شخص کے ہاتھ فروخت نکرین اور تم کمپنی مذکور سے نذرانہ مقررہ کا روپیہ بابت زمین مذکور کے وصول کرو۔

بروز آخر ماہ جمادی الثانی سنہ جلوس ۴

منظور

سند پنجم بابت زمینداری زمین شورہ ریل ایسٹ انڈیا کمپنی علیہ مہر نواب امیر الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان صوبہ بنگالہ المعروف بہ نواب میرن

بنام متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و ساکنان و مزارعین قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ معلوم کرو

کہ بباعث فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ مذکور رو برو حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکی آمین مفصل

تحریر مین کار زمینداری پرگنات مصرحہ بالا بالعوض مبلغ بیست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی
بموجب خلاصہ کے ماہ پوس سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو اس مطلب سے عطا ہوئی کہ
وہ مطابق رسم و رواج ملک حسب بندوبست کاربند ہونگے اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور
لحاظ سے پہلو تہی نکرینگے اور کہ وہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرینگے اور ایسی خوش وضعی سے
رعایا اور اقوام رذیل سے پیش آئینگے کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوگی اور کہ وہ دزدان وغیرہ کو
اس علاقے مین رہنے نہ دینگے اور شارع عام کی ایسی حفاظت کرینگے کہ مسافر بلا وسواس اور
خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور کہ اگر خدانخواستہ کسی شخص کا مال چوری جائیگا تو وہ مال و مجرم کو پیدا
کردینگے اور مال مالک کو واپس کرا دینگے اور مجرم کو سزا کو پہنچائینگے اور اگر اوس مال و مجرم
پیدا نہوگا تو وہ ذمہ دار مال مسروقہ کے ہونگے اور کہ وہ نگہبانی اس امر کی کرینگے کہ کوئی مجرم کسی
جرم کا یا شراب خوری کا اونکے علاقے مین نہوگا اور حسب قاعدہ وہ بعد سال کے استعفا دینگے
اور کہ حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ سرکاری مین دیا کرینگے اور جو
محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ مین فرمان سے ممنوع ہین اونکو وہ طلب نکرینگے۔

اب متصدی وغیرہ پر فرض ہے کہ وہ کمپنی مذکور کو زمیندار ذی حق علاقجات محولہ کا
متصور کرین اور جو حقوق زمینداری ہوتے ہین وہ اونکے متعلق سمجھین اور اس بارہ مین موافق اسکی
ہدایت تعمیل کرین — محررہ یکم ربیع الثانی سنہ جلوس

اب خلاصہ محولہ تحریر ہذا قسم پذیر ہو

تفصیل خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ و فرد حقیقت و محلکہ دستخطی مطابق اوسکے مضمون جنکا مفصل ہمین درج ہے
کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بالعوض بیست ہزار
یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا

موجب محال

محال دربست	محال قسمت
دعہ	دعہ

تعداد انکی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے ہی

دستخط بقلم خاص

سند دی جاے

خلاصہ فرد سوال

زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوئی کمپنی مذکور کی درخواست یہ ہے کہ رعایا مطمئن نہوگی جب تک اونکو سند عنایت نہوگی اسواسطے اونکی درخواست ہے کہ سند حضور سے مرحمت ہو اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ بست ہزار یکصد و یک روپیہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی گذرانین گے اس بارہ مین کیا حکم حضور ہے

نوعیت محال

محال در وبست — محال قسمت

تعداد بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

[illegible]

تفصیل قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ دستخطی راے رایان کے ہے

بیچ اضلاع چکلہ ہوگلی کے

محال

محال در وبست — محال قسمت

تعداد روپیہ

[illegible]

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ کلکتہ	۱۶ ار	قسمتیہ	[illegible]	ست گام
			حصہ کمپنی [illegible] — حصہ رام کانت [illegible]	
پرگنہ نگرا	۱۶ ار	ایضاً	[illegible]	ایضاً
پرگنہ خاصپور	۱۶ ار	در وبست	[illegible]	"
پرگنہ مندل	۱۶ ار	"	[illegible]	"

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ سری ہٹی	۱۶ ر	دروبست	۴ ر ۱۳ گنڈہ ۳ کوڑی	ست گام
پرگنہ اختیارپور	۱۶ ر	ایضاً	ا ر ۰ گنڈہ	ایضاً
پرگنہ دکھن ساگر	۱۶ ر	ءء	۷ ر ۱۲ گنڈہ ۲ کوڑی	ءء
پرگنہ شاہ نگر	۱۶ ر	ءء	۷ ر ۱۴ گنڈہ	ءء
پرگنہ عظیم آباد	۱۶ ر	ءء	[illegible]	ءء
پرگنہ گدہ	۱۶ ر	ءء	۹ ر ۱۵ گنڈہ ۲ کوڑی	سلیم آباد
پرگنہ موداگوچا	۱۶ ر	ءء	۱۰ ر	ءء
پرگنہ بیجاگلی	۱۶ ر	ءء	۱۴ ر ۵ گنڈہ	ءء
پرگنہ کاری جیری	۱۶ ر	ءء	۸ ر	ءء
پرگنہ مان پور	۱۶ ر	قسمتیہ	۱۰ ر ۱ گنڈہ ۱ کوڑی حصہ کمپنی: ۲ ر ۱ گنڈہ حصہ رام کنت: ۹ ر ۱۸ گنڈہ	ءء
پرگنہ پیکان	۱۲ ر	ءء	۱۰ ر ۶ گنڈہ ۳ کوڑی	ءء
پرگنہ امیرآباد متصل چیت پور	۳ ر	ءء	۱۰ ر ۹ گنڈہ	ءء
پرگنہ حویلی شہر دیہہ سعد پور	بلاتقسیم	ءء	۱۱ ر ۰ گنڈہ	ءء

قسمت	شرح تقسیم	شرح محال	تعداد روپیہ	سرکار
پرگنہ محمد امیرپور دیہہ خاص	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۵ ر ا گنڈے	سلیم آباد
پرگنہ موب نمک و موم	//	//	[illegible] ۱۳ ر ا گنڈے	//
پرگنہ ہتیاگڈھ	۱۶ ر	دروبست	[illegible] ۷ ر ۹ ا گنڈے ۲ کوڑی	//
پرگنہ میدا	۱۶ ر	//	[illegible] ۱۴ ر ۱۰ گنڈے	//
پرگنہ اکبرپور	۱۶ ر	//	[illegible] ۱۵ ر ا گنڈے	//
پرگنہ شاہ پور	۱۶ ر	//	[illegible] ۱۲ ر ۲ گنڈے ۲ کوڑی	//
پرگنہ ابواب فوجداری وغیرہ	بلاتقسیم	قسمت	[illegible] ۱۲ ر ۹ گنڈے ۲ کوڑی	//
قسمت پرگنہ ابواب فوجداری و پیشکش کونکو		۲ محال	[illegible] ۱۱ ر ۱۶ گنڈے ۳ کوڑی	
		محصول بھرجے معاف	[illegible] ا گنڈے ۳ کوڑی	
سایر ہتیاگڈھ میدا مدخل سوداگوچیا متعلق کوٹ اختیارپور	۱۳ ر ا گنڈے	قسمت	[illegible]	

قسمت پرگنہ بہلیا بسنداری سرکار سلیم آباد بنام صاحب نگریچ اضلاع چکلہ بردوان سے
مشتمل اوپر موضع بہلا و تمام زمین بجانب شرق دریاے گنگ

تقسیم

۱۰ر

محال قسمتیہ

تعداد

عملۃ الملک

۱۱ر ۲ گنڈہ ۲ کوری

دستخط خاص بدین مضمون کہ

بعد داخل ہونے مچلکہ اور ضمانتی کے حسب ضابطہ سند عطا ہو

مضمون فرد حقیقت

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر
مہابت جنگ ناظم صوبہ مضمون جسکا اسمین مفصل مندرج ہے کا زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ متعلق ہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض بست ہزار یکصد و یک روپیہ
پیشکش وغیرہ سرکار شاہی ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا اور کمپنی مذکور نے مچلکہ اور
ضمانتی داخل کیا اور درخواست واسطے سند کے گذرانی اسمین حضور کا حکم محکم کیا ہے۔

موجب محال

دروبست	قسمت
۱	۱

تعداد روپیہ بموجب فرد دستخطی قانونگو صوبہ کے

عمدۃ الملک

۱۰ر ۲ گنڈہ ۳ کوری

دستخط خاص بدین مضمون

ملاحظہ مین گذری

مضمون مچلکہ تاریخ ——— ندارد

ہم انگریزی کمپنی اقرار کرتے ہین کہ چونکہ کار زمینداری قسمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار
ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین یعنی صوبہ بنگالہ بعوض مبلغ بست ہزار یکصد ویک روپیہ پیشکش
وغیرہ سرکار شاہی ماہ پوس سنہ بنگالہ ۱۱۶۴ ہمکو اس مطلب سے عطا ہوا ہے کہ ہم مطابق رسم و
رواج ملک حسب مناسب کاربند ہون اور کسی وجہ سے اوسکی احتیاط اور لحاظ سے پہلوتہی نکرین
اور کہ وقت مقررہ پر حق سرکار ادا کیا کرین اور ایسی خوش وضعی سے رعایا اور اقوام رذیل سے پیش
آئین کہ پرگنے کی بہبودی اور ترقی ہوا اور کہ ہم دزدان وغیرہ کو اپنے علاقے مین رہنے ندین اور
شارع عام کی ایسی حفاظت کرین کہ مسافر بلا وسواس در خلش کے آمد و رفت کیا کرین اور اگر خدانخواستہ
کسی شخص کا مال چوری جائے تو ہم مال و مجرم کو پیدا کر کے مال مالک کو دلادین اور مجرم کو سزا کو
پہونچائین اور اگر ہمسے مال و مجرم پیدا نہو تو ہم ذمہ دار مال مسروقہ کے ہون اور ہم نگہبانی اس امر
کی کیا کرینگے کوئی شخص مجرم کسی جرم کا یا شراب خوری کا ہمارے علاقے مین نہوا اور حسب قاعدہ
ہم بعد سال کے استعفا دیا کرین اور حساب زمینداری موافق قاعدے کے سال بسال دفترخانہ
سرکاری مین دیا کرین اور جو محاصل حضور شاہنشاہ پشت پناہ زمین و زمان سے ممنوع ہین اونکو ہم
طلب نکرین لہذا یہ چند کلمہ بطریق مچلکہ و اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آئے

فقط

موجب محال

دروبست	قسمت
دہ	یک

تعداد جمع

[illegible]

۱۰ اسر ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون کہ
منظور ہوا

تفصیل محالون کی ضوابط سابق مین درج ہے

مضمون تمسک حاضر ضامنی بتاریخ

منکہ فلان

اقرار کرتا ہون کہ جو کار زمینداری متمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بندوبست زمین
یعنے صوبہ بنگالہ ملک التجاران انگریزی کمپنی کو عطا ہوا ہے مین سرکار مین کمپنی مذکور کا ضامن
ہوکر اقرار کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ کمپنی مذکور حاضر رہکر کار زمینداری سرانجام دینگے اور
اگر وہ حاضر نہوں تو مین اونکو حاضر کردونگا اور اگر احیاناً حاضر نکرسکون تو مین ذمہ دار اونکے
کام کا ہونگا اسواسطے یہ چند کلمے بطریق تمسک حاضر ضامنی لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط ضامن

مضمون اقرار نامہ پیشکش وغیرہ سرکار شاہی

حساب پیشکش وغیرہ موعودہ جو واسطے حاصل کرنے سند زمینداری متمت پرگنہ کلکتہ وغیرہ
سرکار ست گام وغیرہ بنام ہم انگریزی کمپنی سے بابت سنہ ۱۱۶۵ بنگالہ

پیشکش وغیرہ

[illegible]

نذرانہ صوبہ داری	پیشکش سرکار
[illegible]	[illegible]
	حق وزیر
	[illegible]

روپیہ زمینداری

[illegible]
۱۰ آنہ ۲ گنڈہ ۳ کوڑی

سند ششم بابت معافی مالگذاری شہر کلکتہ وغیرہ بنام

انوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بمہر نواب علاء الدولہ میر محمد صادق خان بہادر اسد جنگ دیوان
صوبہ بنگالہ

جمیع متصدیان حال و استقبال و زمینداران و چودہریان و تعلقداران و قانونگویان موضع گوبندپور وغیرہ متعلق اضلاع پرگنہ کلکتہ واقع بہشت زمین صوبہ بنگالہ معلوم کرو کہ بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ و نیز بلحاظ فرد حقیقت و مچلکہ دستخطی مذکور مضمون جنکے اسمین مفصل درج ہین آمدنی مواضع مذکورہ بالاکی جو متعلق کارخانجات ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہین جنکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہوتا ہے یکم ماہ ربیع الثانی بموجب خلاصہ کے معاف اور واگذار ہوئی اس غرض سے کہ وہ اپنے کارخانجات اور لنگرگاہان متعلقہ کی حفاظت اور استحکام اوسکا کرین لہذا متصدیان وغیرہ کو لازم ہے کہ اوسنے مواخذہ زر آمدنی مذکورہ نکرین اور کسیطرح اور کسی حالت مین اوسنے مزاحم نہوکر اور نیز زیادتی نکرین تاکید ہے مرقومہ تاریخ بالا

خلاصہ تحریر ہو

یہ حکم دستخطی رائے رایان کا ہے

خلاصہ

بلحاظ فرد سوال دستخطی شان ریاست و انتظام شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبہ اور فرد حقیقت اور مچلکہ دستخطی خان ممدوح مضمون جنکا اسمین مفصل درج ہے آمدنی مواضع گوبندپور وغیرہ واقع اضلاع پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ اور متعلق خالصۂ شریفہ اور جاگیر سرکار جو متعلق کارخانۂ ملک التجاران انگریزی کمپنی کے ہے اور جسکی تعداد آٹھ ہزار آٹھ سو چھتیس روپیہ کسر سے زیادہ ہے آخر فصل اردیل یعنی شروع فصل خریف سنہ ۱۱۶۴ بنگالہ بنام ملک التجاران مذکور معاف و واگذار ہوئی

مواضع و محال

[illegible]

مواضع — محال [illegible]

[illegible]

تعداد آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

دستخط خاص بمضمون کہ

سند عطا ہو

نمونہ فرد سوال

ملک التجاران انگریزی کمپنی بیان کرتے ہین کہ جو کارخانہ تجارت پرگنہ کلکتہ متصل کنارۂ دریا شورکے واقع ہے اور ہمیشہ اندیشہ دستبرد دشمن اوسمین لگا رہتا ہے اسواسطے اونھون نے ایک تالاب پانی کا کارخانہ مذکور کے گرد بنا رکھا ہے اور ایک خندق چہار طرف بفاصلہ گولہ کے بنائی ہے اور مواضع گوبندپور وغیرہ واقع پرگنہ کلکتہ وغیرہ سرکار ست گام وغیرہ متعلق بہشت زمین صوبہ بنگالہ ماتحت خالصہ شریفہ وجاگیر سرکار متعلق اونکے ہے وہ چاہتے ہین کہ ایک سند معافی محاصل کی اونکو عطا ہو اسمین حضور کا کیا حکم ہے—

مواضع ——— محال یعنی بازار

آمدنی بموجب فرد دستخطی قانونگویان صوبہ کے

۴ / ۳ گنڈہ ۲ کوری

مواضع گوبندپور وغیرہ متعلق پرگنہ کلکتہ مواضع قسمتیہ

سب ملکر چھہ وتین ثلث مواضع ہوتے ہین تعداد زر　۱۴ / ۲ گنڈہ ۳ کوری

قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۱ / ۱۶ گنڈہ ۲ کوری	جاگیر مین ہے
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ / ۷ گنڈہ ۳ کوری	
قریہ قسمت گنیش پور واقع صدر بلیگا خالصہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۳ / ۹ گنڈہ ۲ کوری	
قریہ قسمت چورنگی جاگیر	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ / ۲ گنڈہ ۲ کوری	
قریہ قسمت دہلانہ	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ گنڈہ ۲ کوری	
قریہ قسمت جیلا گولندا	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۲ / ۱۳ گنڈہ	

قریہ قسمت دیبا دانگی جاگیر	موضع بارہ آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۶ گنڈہ ۳ کوڑی
قریہ قسمت انہٹی جاگیر	موضع شش آنہ	تعداد زر	۱۴ ر ۶ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ سامدوا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۱۴ ر ۱۱ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری برجی	موضع شش آنہ	تعداد زر	۴ ر ۹ گنڈہ
قریہ کہدوپیرا جاگیر	موضع سالم	تعداد زر	۵ گنڈہ
قریہ قسمت بہاری سیرام پور جاگیر	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۵ ر ۷ گنڈہ ۱ کوڑی

قسمت موضع ہشت وغیرہ متعلق پرگنۂ پیکان

و حاصل مع مواضع قسمتیہ سب ... موضع ایک ربع مواضع خالصہ تعداد زر ۴ ر ۲ گنڈہ

قریہ قسمت ...	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۱۰ ر ۱۲ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت بالوتی	موضع شش آنہ	تعداد زر	۷ ر ... گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت گوبندپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۳ ر ۱۳ گنڈہ
قریہ قسمت چونگی	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۶ ر
قریہ قسمت مرزاپور	موضع ہشت آنہ	تعداد زر	۸ ر ۸ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ روکل کوریا	موضع سالم	تعداد زر	۱۲ ر ۱ گنڈہ
قریہ قسمت کسن پاپیپارا	موضع دو آنہ	تعداد زر	۹ ر ۱۵ گنڈہ
قریہ قسمت دہپاڈانگی	موضع چہار آنہ	تعداد زر	۱۴ ر ۶ گنڈہ

قریہ قسمت اسٹھی　موضع دہ آنہ　تعداد زر　[illegible] ۱۰ سر ۱۲ گنڈا

قریہ قسمت جیلا کولنڈا　موضع ہشت آنہ　تعداد زر　[illegible] ۲ سر ۱۲ گنڈا کوڑی

قریہ قسمت بہاری برجی　موضع دہ آنہ　تعداد زر　[illegible] ۲ سر ۲ گنڈا

قریہ قسمت بہاری سیرام پور　موضع بارہ آنہ　تعداد زر　[illegible] ۱۲ سر ۶ گنڈا

موضع شملہ وغیرہ متعلق پرگنہ بان پور

موضع سالم خالصہ　تعداد زر　[illegible] ۱۵ سر ۱۱ گنڈا

قریہ شملہ　موضع سالم　تعداد زر　[illegible] ۱۵ سر ۳ گنڈا ۲ کوڑی

قریہ باکھنڈ　موضع سالم　تعداد زر　[illegible] ۱۴ سر ۱۳ گنڈا ۲ کوڑی

قریہ آدنکھو　موضع سالم　تعداد زر　[illegible] ۱۱ سر ۱۴ گنڈا

موضع شہر کلکتہ وغیرہ متعلق پرگنہ امیر آباد

ساڑھے چھہ مواضع و محال　تعداد زر　[illegible] ۱۰ سر ۱۱ گنڈا

قریہ شہر کلکتہ　موضع سالم　تعداد زر　[illegible] ۱۳ سر ۶ گنڈا ۲ کوڑی

قریہ قسمت سوتالوتی　موضع دہ آنہ　تعداد زر　[illegible] ۹ سر ۱۴ گنڈا ۲ کوڑی

قریہ قسمت دکھن پکپارا　موضع چہار دہ آنہ جاگیر　تعداد زر　[illegible] ۲ سر ۲ گنڈا

قریہ برجی　موضع سالم جاگیر　تعداد زر　[illegible] ۷ سر ۶ گنڈا ۲ کوڑی

قریہ سیرام پور　موضع سالم جاگیر　تعداد زر　[illegible] ۱۵ گنڈا ۲ کوڑی

بازار سوٹھا نوتی	محال خالصہ	تعدادزر	۵ روپیہ ۲ آنہ ۳ گنڈہ
بازار گوبندپور	محال خالصہ	تعدادزر	۱۱ روپیہ ۱۲ آنہ ۵ گنڈہ ۱ کوڑی
قریہ قسمت ابواب فوجداری شہر کلکتہ وغیرہ		تعدادزر	۳ روپیہ ۱۰ آنہ ۳ گنڈہ ۱ کوڑی

دستخط خاص بدین مضمون

چونکہ محلکہ حسب قاعدہ داخل ہوا سند عطا ہو

یہان فرد قیمت اور محلکہ بجانب کمپنی کے لکہاے ہین مگر چونکہ وہ بعینہ ویسے ہی ہین جیسے سابق ہمراہ سند زمینداری داخل ہوے ہین لہذا یہان پر دوبارہ لکہنا ضروری متصور نہوا فقط

نمبر ۴

بنام خداے پاک

تمام جنسے یہ متعلق ہے یا جنکو آیندہ اس سے کچہ غرض ہوگی معلوم کرین کہ عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم اور عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل فورٹ گسٹیوس واقع ممالک ہذا نے بترغیب خواہش دلی بنابر رفع کرنے تمام فساد اور ہرج اور نا اتفاقی جو ملک بنگالہ مین واقع ہوئی ہین اور بہ نیت دوبارہ قائم کرنے امن کلی اپنے اپنے علاقہ جات اور آبادی مین صاحبان مندرجہ ذیل کو اختیار کلی دیکر نامزد کیا کہ مقام گواہٹی مین کہ مقام اجتماع قرار پایا ہے جمع ہون

منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کے صاحبان رچارڈ بیچر اور جان کوک جو کونسل گورنمنٹ کے ہین

منجانب عمدۃ العمائد اور نہایت قابل ادب صاحب ڈائرکٹر اور کونسل گسٹیوس کے صاحبان جان بشیپ اور جان جاپس کسٹ جو ممبر کونسل کے اور ڈپارٹمنٹ جسٹس کے ہین ان صاحبان نے تمام مطالب جو اس عہدنامہ مین ضروری الاندراج ہونگے بخوبی تکرار باہمی

حکام بالادست سے تنقیح کر لیے ہین اور خوب خوض کر کے ایک تجویز قرار پائی نتیجہ جسکا رفع فساد خشکی و تری بموجب شرائط مندرجۂ ذیل کے ہوگا

درخواست منجانب انگریزان

شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم کو بابت زیادتی کے جو حاکمان جہاز ڈچ اوپر جھنڈہ انگریزی کے ہوئی ہے اور بابت روک دینے جہاز انگریزی کے جنمین سے اکثر اونھون نے عبور دریا کرتے ہوئے گرفتار کر لیے ہین اور اکثر جہازونکو دریا مین عبور کرنے نہین دیا اور یہ امر خلاف عہدنامہ اور برعکس دوستی جو دنیا مین دونون ولایتون کے جاری ہے واقع ہوا ہے اور بابت اکثر اور بے اعتنائی کے جو جہازہای ڈچ سے ظہور مین آئی ہین بوجوہ مناسب راضی کرین

جوابات منجانب ڈچ

جواب شرط اول

صاحب ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا بیان کرتے ہین کہ چونکہ صاحبان موصوفین ہمیشہ راہ آشتی پر ہین اسواسطے جو کچھ زیادتی یا تکرار فیمابین واقع ہوئی ہے اور جو باعث رنجش خاطر دونون ولایتون کے ہوا ہے اوس سے اونکو نہایت رنج ہوا اور جو کچھ زیادتی یا بے اعتنائی جھنڈہ انگریزی کی نسبت ہوئی ہے وہ اونکی بغیر حکم ہوئی ہے اور اوسکا اونکو نہایت رنج و افسوس ہے یہ امر غالب کہ سواران کشتی سے اور اونکی ملازمین سے واقع ہوئی ہین اس اظہار افسوس اور بیان سے اونکی امید ہے کہ صاحبان گورنر اور کونسل اب راضی ہوجائینگے

شرط دوم

صاحبان ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے معاوضہ نقصان کمپنی اور متعلقان کا بابت تمام نقصانی کے جو اونکے حاکمان جہاز سے خواہ اونکے حکم سے یا بغیر اونکے حکم کے ہوئی ہے ادا کرین اور جو ہمارے جہاز یا سائبان یا دیگر اسباب اونکے پاس موجود ہو اوسکو فوراً واپس دین۔

جواب شرط دوم

چونکہ جہازہای ڈچ کا بھی بہت نقصان ہوا ہے اسواسطے معاوضہ نقصانی بر حجت زیادہ موجب سختی مقصود ہے مگر جو اسباب وغیرہ موجود ہے وہ بخوشی واپس دیا جائیگا صاحبان گورنر اور کونسل اس جواب کو بنظر انصاف ملاحظہ کرین درصورت اونکے اصرار کے ہم اوسکے راضی ہین کوشش کرینگے۔

مقام گوارہٹی مرقوم یکم دسمبر ۱۷۵۹ء

دستخط ارچارڈ بیچر
جان کوک

دستخط جان لشراج
جان ہی کسٹ

درخواست منجانب ڈچ

شرط اول

صاحبان انگریز اپنے دوست نواب کو واپس کرادین اور یا اوسکو فہمایش کرین کہ اپنے مقام پر رہے اور ہمکو کچھ تکلیف نہ دے اور ہمارے شرائط آبادی کو قبول اور منظور اور دستخط نواب سے کرادین کیونکہ وہ حاکم ہے ورنہ اوسیقدر شرائط اول کو قبول اور منظور کرے جو متعلق اوس سے ہون اور آیندہ اوس سے تعلق رکھینگے —

شرط دوم

آیندہ فیمابین مین کچھ خیال تکالیف وغیرہ گذشتہ کا جو ایام فساد مین واقع ہوے ہین نرہے اور یقین واثق دوستی اور روداری کا ہو کر ہمیشہ تحریر بذریعہ حاکمان فیمابین جاری ہو اور کچھ خیال دشمنی یا عناد کا طرفین مین کسی حیثیت سے باقی نرہکر طرفین ایک دوسرے کی رضاجوئی اور بہبودی مین کوشش کرینگے اور صریحاً یا حیلۃً کسی کی مدد نہ کرینگے جو اسمین سے کسی کی تکلیف کا باعث ہوتا ہو —

جواب منجانب انگریز

جواب شرط اول

ہمنے اول ہی ناظم کو بخوبی فہمایش کی ہی اور اب بھی کرینگے تاکہ وہ اپنی فوج یہانسے ہٹالے حسب ملازمین ڈچ گورنمنٹ اوسکے احکام کی تعمیل کردین —

شرائط جو فیمابین انگریز اور ڈچ کے قرار پائے ہین وہ شامل عہدنامے کے جو گورنمنٹ ہوگلی ناظم کے ساتھ حاکم تصور کرکے کیا چاہتے ہین نہین ہوسکتی —

جواب شرط دوم

اوس درجہ تک یہ منظور ہے کہ جس مین ہماری دوستی ناظم ملک مین رخنہ نہ پڑتا ہو اور اسکا لحاظ اوسوقت تک رہیگا جب تک دوستی فیمابین بادشاہان فریقین کے ملک یورپ مین قائم رہے —

شرط سوم

چونکہ جو کچھ سابق ہوا ہے بطریق جنگ نہین ہوا اسواسطے ہماری فوج اور ملاح قیدیان جنگ تصور نہین کیے جا سکتے اور اسی سبب سے شرطیہ رہائی اونکی نہونی چاہیے بلکہ وہ لوگ بطور نظر بند چند روز رہے اب اونکی رہائی باعزت و حرمت ہونی چاہیے —

جواب شرط سوم

ہم افسران اور سپاہیان فوج کو اپنے قیدی نہین سمجھتے بلکہ قیدیان ناظم اور ہم اوسوقت اونکی رہائی کرا دینگے جسوقت گورنمنٹ ہوگلی اپنا عہدنامہ ناظم سے ختم کر لینگے ہان مگر وہ لوگ رہا ہوکر واپس نہونگے جو ہماری نوکری منظور کرینگے یا خواستگار حفاظت انگریزی کے ہونگے —

شرط چہارم

ہم بلا مزاحمت اپنے مقامات مین رہین اور ہماری تجارت اور حقوق اور مراتب وغیرہ مین تخلل نہو —

جواب شرط چہارم

ہمنے کبھی صاحبان فوج کو اونکے حقوق اور مراتب واجبی مین ہرج نہین ڈالا ہے اور آیندہ بھی ہمارا ارادہ ایسا نہین ہے —

شرط پنجم

تمام آدمی اور مقبوضات اور مقامات اور زمین اور مکانات اور کشتیان کمپنی کی اور اونکے متعلقین کی آزاد تصور کیجائین اور جس حالت مین لی گئی ہین اوسی حالت مین روبروے خاص عہدہ داران طرفین کے واپس کیجائین

جواب شرط پنجم

تمام کشتیان وغیرہ جو ہمارے قبضے مین ہین اوسوقت فوراً واپس ہونگی جسوقت ہماری درخواستین سب پوری ہونگی یا اطمینان کلی اونکے پورے ہونے کا منجانب ڈائرکٹر اور کونسل ہوگلی کے دیا جاے گا —

شرط ششم

صداقت ان شرائط کی بمنظوری ڈائرکٹر یا حاکم بالادست طرفین کے بفور اونکے قابل عملدرامد ہونے کے ہوگی —

جواب شرط ششم

منظور

شرط ہفتم

آخرکار طرفین شرائط بالا کی تعمیل مین کاربند ہون

جواب شرط ہفتم

اس دفعہ کی ضرورت نہین معلوم ہوتی

بمقام گواہٹی بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط لشیرج صاحب

(مہر) دستخط لسٹ صاحب

بمقام گواہٹی بتاریخ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

(مہر) دستخط رچارڈ بیچر صاحب

(مہر) دستخط جان کوک صاحب

منظور رہے کہ تجویز ہوا کہ جو زبان فرانسیس معنے نقول عہدنامجات مین لکھی گئی ہے اور بعد ازین تعمیل شرائط مذکورہ مین لکھی جاویگی تو اوس سے کوئی دلیل یا اظہار کمال کسی نہج کا حاکمان بالادست طرفین سے تقدیم نکرین بلکہ اس امر کو رواج حاکمان بالادست پر منحصر رکھین جنکا رواج ہے کہ سواے زبان فرانسیس کے اور زبانون مین بھی اس قسم کے عہدنامجات اور شرائط تحریر کرتے ہین اور منظور کرتے ہین۔

کوئی شرط جو علحدہ تحریر ہو کر اس عہدنامے مین نتھی ہوگی۔ وہ ویسی ہی تصور ہو جیسی شرائط مندرجہ عہدنامہ ہین۔

تصدیق

ہم سب جنکے دستخط ہوے نیچے ہین روبروے حاضرین کے اور معرفت افسران طرفین یعنے ایک جانب سے رچارڈ بیچر صاحب اور جان کوک صاحب کونسلی فورٹ ولیم کے اور دوسری جانب سے جان لشیرج صاحب اور جان چارلس کسٹ صاحب ممبران پولیٹیکل کونسل اور ڈپارٹمنٹ جبنس قلعہ گسٹاوس کے شرائط مذکورہ بالا کو جو واسطے اس علم مقامات طرفین کے حاکمان بالادست کے قرار پائے ہین منظور کرتے ہین اور ہم منظور اور تصدیق اونکی بنام اور بمنظوری ہمارے طرفین کے حکام ولایت یورپ کے کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل فوراً اور ایمانداری سے منجانب طرفین اس لحاظ سے ہوگی کہ جسقدر بدگمانی اور بدانتظامی اب تک واقع ہوئی ہین وہ رفع ہون اور ماورا اسکے ہم ان شرائط کو مشتہر کرینگے تاکہ جو ہمارے طرفین کے متعلق ہین بھی اوس سے آگاہ ہو کر ہر امر مین لحاظ رکھین تاکہ آیندہ جو کوئی امر مخل دوستی اور وداد کے جو اب طرفین مین قائم اور جاری ہے ہو اوس سے احتراز کرین۔

بگواہی اس تحریر کے ہمنے روبروے حاضرین مہر دونون کمپنیون کی اس کاغذ پر لگائی

بمقام ہوگلی تاریخ چہارم ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

بمقام کلکتہ تاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء

مہر ڈچ

دستخط ای سبڈ و صاحب

بی ایل ورنٹ صاحب

ایم سنگ صاحب

جی ایل ڈی شلو بشیون صاحب

ایس ڈی ہوگ صاحب

بی ڈبلو فالک صاحب

مہر کمپنی

دستخط رو برٹ کلایو صاحب

سی منیک ہیم صاحب

ڈبلو الیف فرنک لنڈ صاحب

جی رنڈ مبولول صاحب

ڈبلو میکٹ صاحب

طوس بوڈیم صاحب

ڈبلو بی سمنر صاحب

ڈبلو میک گوایر صاحب

نمبر ۵

عہدنامہ فیما بین ڈچ اور نواب کے ہوا بتاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

عہود اور شرائط جو افسران نامزد کردہ ڈائرکٹر اور کونسل ڈچ ایسٹ انڈیا کمپنی مقام بنگالہ نے منجانب کمپنی مذکور منظور کیے ہین اونکی اجازت نواب جعفر علیخان شجاع الملک بہادر مہابت جنگ نے اونکو دی اور با قرار طرفین منظوری اونکی صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بھی کی —

شرط اول

ڈائرکٹر اور کونسل فوراً مقام چنسورا اور دیگر کارخانجات سے تمام ولایتی آدمی جو ایک سو پچیس نفر سے زیادہ ہون روانہ اپنی ولایت کے کرین اور ایک سو پچیس نفر موجب عہدنامے کے یہان رکھین اور جو لوگ زائد ہون وہ بمقام کلپی یا فلتا تا روانگی ولایت جہازون پر رہین اور جب اونکی روانگی کا موقع ہو فوراً روانہ کیے جاوین —

شرط دوم

اگر اونھون نے کوئی کارخانہ جدید بنایا ہو یا خندق وغیرہ کو زیادہ عریض یا عمیق عہدنامہ نواب سے کیا ہوگا تو وہ سب اصلی حالت پر کردیے جاوینگے —

شرط سوم

اگر اونھون نے اتواب اپنی زیادہ کرلین ہون یا سامان جنگ زیادہ ضرورت کارخانجات سے مجتمع کیا ہوگا تو وہ بھی اوسیطرح جیسا شرط اول مین بنسبت ولایتی آدمیون کے درج ہے یہان سے روانہ کیا جائیگا —

شرط چہارم

سوائے ایک جہاز یورپ کے دوسرا جہاز مقامات کلپی یا فلٹا یا میا پور سے آگے بغیر خاص اجازت نواب کے نلائینگے —

شرط پنجم

افسران فوج منجانب ڈائرکٹر اور کونسل اب مجدداً منظور اور تصدیق اون شرائط عہدنامہ کی کرتے ہین جو فیمابین انگریزان منجانب نواب اور ڈائرکٹر اور کونسل مذکور بتاریخ ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۵۹ع کے ہوئے ہین اور خاص کر اوس شرط کا زیادہ لحاظ رہیگا جو درباب تعداد نفری سپاہ قرار پائی ہے یعنی ملک بنگالہ مین اونکی سپاہ کی نفری ایک سو پچیس نفر ولایتی سے زیادہ نہوگا —

شرط ششم

ڈائرکٹر اور کونسل مذکور جب نواب کی مرضی ہوگی ایک اپنا افسر ہمراہ افسر انگریزی کے دیگر اپنی سپاہ اور سامان کا ملاحظہ مقامات چنسورا اور دیگر کارخانجات مین کرا دینگے یا جو کوئی اور تدبیر فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا کے قرار پائی جس سے نفری اور سامان مذکور کے موافق عہدنامے کے ہونے کا اطمینان ہو وہ کیا جائیگا تاکہ گورنر اور کونسل فورٹ ولیم جو نواب سے ذمہ دار امنیت ملک کے ہین اطمینان حاصل کرین اور اسی سبب سے نواب اصرار ملاحظہ نکرینگے —

شرط ہفتم

دیوان نواب راے رایان امید راے منجانب نواب عہد کرتا ہے کہ اگر ڈائرکٹر اور کونسل مذکور شرائط مذکورہ بالا پر قائم رہینگے تو اونکی امداد درباب اونکی حقوق اور آزادی اور استحقاق تجارت مین بھجواے فرمان شاہی کیجائیگی —

شرط ہشتم

آیندہ کوئی محصول یا رقم جدید اونسے نہ لیجائیگی بلکہ اوس پیشکش سے بھی وہ بری ہونگے جو صوبہ دار پٹنہ بنظر تجارت شورہ اونسے لیتا تھا کیونکہ یہ انصاف سے بعید ہے کہ ڈائرکٹر اور کونسل مذکور اوس شے کا محصول آپ دین جسکی وہ تجارت آپ نہین کرتے۔

شرط نہم

اونکے جہاز اور کشتیان دریا مین بلا مزاحمت آمد و رفت کیا کرینگے مگر جو عہد شرط چہارم مین قائم ہوئی ہے اوسکا لحاظ رہیگا اور اونکے نرگاوان و گاڑیان اور قلی اور چپراسی اور قاصد وغیرہ سے بھی اونکے مقامات مقررہ تک بشرطیکہ اونکے پاس ہونے پروانہ دستخطی و مہری کمپنی یا ڈائرکٹر یا کوئی عہدہ دار یا ملازم با اختیار کے کوئی فوجدار یا جاگیر دار یا چوکیدار یا داروغہ یا کوئی اور افسر شاہی کوئی رقم نلیگا۔

شرط دہم

بعجواے فرامین شاہی جو ڈچ کمپنی کو حضور شاہنشاہ سے حاصل ہوے ہین کمپنی مذکور سب اشیا کی تجارت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین بلا مزاحمت کرے گی بجز شورہ ممنوع ہے کیونکہ تجارت شورہ نواب نے صرف انگریزون کے اختیار مین رکھی ہے۔

شرط یازدہم

نواب کے حکم سے اونکے سکہ کا حساب ٹکسال کریم آباد مین ہوا کریگا اور جو زیادہ ہوگا وہ اونکو دیا جایا کریگا اور آیندہ کو اوسکا حساب کتاب ٹکسال مذکور سے بلا مزاحمت یا تکرار کے ہوگا اور جو اصلی آمدنی ہوگی وہ بلا تامل اور کسور کے اونکو ملا کرے گی۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۳ ماہ اگست سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

چونکہ شرائط مذکورہ بالا کی تصدیق نواب نے اور ڈائرکٹر اور کونسل چنسورا نے کی ہم بھی یعنے گورنر اور کونسل فورٹ ولیم اسے صحیح کرتے ہین۔

بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کولود صاحب

دستخط ولیم بی سمنر صاحب

دستخط ٹی زیڈ ہولویل صاحب

دستخط ڈبلیو منک کوایر صاحب

دستخط ایس ورلسٹ صاحب

دستخط ایس ایل سمستھ صاحب

دستخط کانک سمستھ صاحب

نمبر ۶

عہدنامہ فیمابین نواب میر محمد قاسم خان اور کمپنی

مہر میر محمد قاسم خان بہادر

مہر کمپنی

وو نقول عہدنامجات ایک ہی مضمون کے تحریر ہوئے اور طرفین مین تقسیم ہوے اوسمین شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہین جو فیمابین میر محمد قاسم خان بہادر اور نواب شمس الدولہ وین سی ٹارٹ صاحب گورنر اور کونسل کے درباب کاروبار انگریزی کمپنی کے قرار پائین تاحین حیات میر محمد قاسم خان بہادر کے اور قیام کارخانجات انگریزی کمپنی کے اس ملک مین یہ عہدنامہ قائم رہیگا خدا شاہد درمیان ہمارے ہے کہ شرائط مشرحہ ذیل کے خلاف کسیطرح کوئی فریق نکرے گا —

شرط اول

نواب میر محمد جعفر خان بہادر اپنے مرتبے پر قائم رہینگے اور تمام کاروبار اونکے نام سے سرانجام پائیگا اور آمدنی یعنی زرنقد معقول اونکے اخراجات کے واسطے دیا جائیگا —

شرط دوم

نیابت صوبہ داری بنگالہ اور عظیم آباد یا بہار اور اوڑیسہ وغیرہ کی منجانب نواب کے میر محمد قاسم خان بہادر کو عطا ہوگی اور اونکو کل اختیار انتظام امور صلاح مذکورہ کا حاصل رہیگا اور بعد وفات

نواب سے کے یہ صوبہ دار ہونگے۔

شرط سوم

فیما بین ہمارے اور میر محمد قاسم خان بہادر کے دوستی اور یکجہتی صمیمی قائم ہوئی ہے اونکے دشمن ہمارے دشمن ہین اور اونکے دوست ہمارے دوست تصور کیے جاینگے

شرط چہارم

ولایتی افسر اور تلنگان فوج انگریزی مستعد امداد کرنے نواب کے انتظام امور ملک مین رہینگے اور ہر ایک کار متعلقہ نواب مین حتی الوسع کوشش اور رعایت کرینگے۔

شرط پنجم

واسطے اخراجات کمپنی اور فوج کے اور نیز واسطے صرف جنگ وغیرہ کے زمین بردوان اور مدنا پور اور چٹ گانو علیحدہ ہوکر دیجاینگی اور سند تحریر ہوکر ملے گی کمپنی ان تینون علاقجات کا نفع نقصان برداشت کریگی اور ہم کچھ اور سواے انکے طلب نکرینگے۔

شرط ششم

نصف چونہ جو کام سلہٹ مین پیدا ہوتا ہے تین سال تک گماشتگان کمپنی سرکاری لوگون سے بموجب نرخ متعاقد کور کے خرید کرینگے اور کاشتکار اور ساکنان اضلاع مذکور کا کچھ نقصان نہوگا

شرط ہفتم

تنخواہ سابق جو جٹی ہوئی ہے بموجب قسط بندی جو راے رایان کے ساتھہ قرار پائی ہی ادا ہوگی اور جواہرات جو رہن وہ واپس لیے جاینگے۔

شرط ہشتم

ہم کسی کاشتکار سرکار کو انگریزی کمپنی کی زمین مین آباد ہونے دینگے اور نہ کاشتکار کمپنی کو اجازت آباد ہونے کی زمین سرکاری مین دیجائیگی۔

شرط نہم

ہم کسی متعلق سرکار کو زمین پایکار کمپنی مین حفاظت ندینگے اور نہ حفاظت کسی متعلق کمپنی کو زمین سرکاری مین دیجائیگی اور جو فراری ہوکر کسی کے پاس آئیگا وہ حوالہ کر دیا جاویگا۔

شرط دہم

تدابیر جنگ یا صلح شاہزادہ سے اور بہم پہونچانا روپیہ کا اور ختم کرنا ان دونون معاملونکا میران عقل مین سنجیدہ ہوکر جو ضروری متصور ہوگا وہ کیا جایگا اور اسطرح اوسکی تدبیر باتفاق رائے طرفین سے کیجاوے گی کہ شاہزادہ اس ملک سے ہٹا دیا جاوے اور قدم اسمین نرکھنے پاوے آیا شاہزادہ کے ساتھہ صلح ہو یا نہو ہمارا عہدنامہ جو میر محمد قاسم خان بہادر کے ساتھ ہوا ہے وہ بعنایت ایزدی ہم ملحوظ رکھینگے جب تک کہ انگریزی کارخانجات اس ملک مین جاری ہین

مرقومہ ۱۷ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مطابق ۲۷ ماہ ستمبر ۱۷۶۰ عیسوی

دستخط میر محمد قاسم خان

اسپر تاریخ ۱۸ ماہ صفر ۱۱۷۴ ہجری مہر ہوئی اور شرائط منظور ہوئین

سند تائید عہدنامۂ بالا

مہر نواب سفیر الملک امتیاز الدولہ نصرت جنگ میر محمد قاسم خان بہادر

بنام جمیع زمینداران و قانونگویان و تعلقداران کاشتکاران مزروعان و سرداران دیہات پرگنہ بردوان وغیرہ زمینداری راجہ تلکچند واقع ضلاع صوبہ بنگالہ معلوم کرین کہ

چونکہ شریر لوگون نے واسطے غارتگری اموال رعایا اور تباہی ملک شاہی کے دست درازی کی ہے اس سبب سے پرگنہ وغیرہ مذکور انگریزی کمپنی کو بابت جزو خرچہ کے اور واسطے ادائے تنخواہ پانصد سواران انگریزی اور دو ہزار پیادگان انگریزی اور آٹھہ ہزار سپاہ کی جو وہ لوگ واسطے حفاظت ملک ملازم رکھینگے عطا ہوئے ہین افسران مذکورہ بالا کو چاہیے کہ بخوشی اور رضامندی اون لوگون کے پاس جنکو انگریزی کمپنی مقرر کرے حاضر ہو کر مالگذاری اپنی ادا کرین اور اونکے احکام کی تمام امور مین تعمیل کرین کارکنان انگریزی یہ ہوگا کہ وہ زمیندارون اور کاشتکاران کو برقرار رکھینگے اور محاصل زمین قرار واقعی وصول کرینگے اور ماہ بماہ اوسکو جمع کیا کرینگے تاکہ ادائے اخراجات کمپنی اور ادائے تنخواہ سپاہیان مذکورہ بالا ہوا کرے اور وہ سب بخوشی تمام ہر وقت مستعد اور آمادہ بہبودی کار بادشاہ مین سرگرم رہین اسکی تعمیل تام ہووے مرقومہ ۴ ماہ ربیع الاول سنہ ایک مطابق یکم ماہ کاتک ۱۱۶۷ بنگلہ

واضح ہو کہ سند چکلہ مہدنا پور واقع اضلاع صوبہ اوڑیسہ اور سند تھانہ اسلام آباد مع چٹاگانو متعلق صوبہ بنگالہ بھی حرف بحرف مطابق سند مرقومہ بالا کے ہین —

سند دوم مہر نواب نصیر الملک بالقابہ
بنام داروغہ کارخانہ چونہ و نائب سلہٹ معلوم کرکہ

چونکہ انگریزی کمپنی ایک قلعہ بمقام کلکتہ تیار کرتے ہین اور بباعث نہ ملنے چونہ سنگین کے تعمیہ مذکور مین اونکو نہایت دقت ہوتی ہے اس سبب سے حکم ہوتا ہے کہ جسقدر چونہ وہان بنتا ہو اوسکا نصف بنرخ رایج المقام گماشتگان انگریزی کمپنی کو تین سال تک دیا کرو تاکہ توقف تعمیر قلعۂ مذکور مین نہو اور باقی نصف چونہ سرکار مین ارسال کیا کرو اس بارہ مین تاکید جانکر حسب الحکم عمل مین لاؤ فقط مرقومہ ۴ ربیع الاول سنہ ۔۔ مطابق یکم ماہ کاتک سنہ ۱۱۷۶ بنگالہ

مہر

عہدنامہ و شرائط جو فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم کے منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ کے سنہ ۱۷۶۳ع مین منعقد ہوا —

کمپنی کی مہر کلان	مہر نواب میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بالقابہ

منجانب کمپنی

ہم اقرار کرتے ہین میر محمد جعفر خان بہادر کو دوبارہ صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ میر محمد قاسم خان کو معزول کرکے منصوب کرینگے اور جو اسباب خزانہ جواہر وغیرہ میر محمد قاسم خان کا ہمارے ہاتھ لگیگا وہ ہم نواب ممدوح کے حوالہ کردینگے —

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ مین نے سابق بروقت اجلاس کرنے گدی نظامت پر کمپنی کے ساتھ کیا ہے اور جسمین شرط یہہ ہی کہ مثل اپنے کمپنی اور گورنر اور کونسل کی عزت اور شہرت رکھونگا اور بمجواے جسکے پروانجات واسطے اجرای کاروبار کمپنی جاری ہوے تھے اب مین عہدنامہ مذکور کو منظور اور تصدیق کرتا ہون —

شرط دوم

مین کمپنی کو جیکلہ ہاے بردوان ومدناپور وچٹگانو جو سابق عطا ہوے ہین واسطے صرف اخراجات فوج عطا کرکے تصدیق اوسکی کرتا ہون —

شرط سوم

مین تصدیق اور استحکام ادای حقوق کا کرتا ہون جو بمجواے فرمان و اکثر پروانہ حسب الحکم انگریزونکو بخشے گئے ہین یعنی اپنے دستکات کے ذریعے سے بلا ادا کسیطرح کے محصول یا سبب کے تمام قلمرو ہندوستان مین ہر ایک سامان کی تجارت کرین صرف نمک کی جسپر محصول ڈھائی فیصدی کا اوپر روپیونکے بانرخ بازار ہوگلی کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

مین کمپنی کو نصف شورہ جو ضلع پورنیا مین پیدا ہوتا ہے دیتا ہون اور نصف ہمارے کام آئیگا اور گماشتگان کمپنی اوس نصف کو مقام کلکتہ لیجاینگے اور مین کسی دوسرے شخص کو خریداری اس جنس کی اوس ملک مین نکرنے دونگا —

شرط پنجم

ضلع سلہٹ مین پانچ برس تک شروع سنہ ۱۱۷۱ بنگلہ سے ہمارے فوجدار اور کمپنی کے گماشتے متفق ہوکر چونہ تیار کراوینگے اور تیاری چونہ مین جو صرف ہوگا نصف نصف ادا کرینگے اور بعد تیاری جس قدر چونہ تیار ہوگا اوسکا نصف کمپنی کو ملیگا اور نصف ہمارے کام آئیگا —

شرط ششم

مین بارہ ہزار سوار اور بارہ ہزار پیادہ ان تینون اضلاع مین رکھونگا اور اگر ضرورت زیادہ فوج کی پڑیگی تو بمرضی گورنر اور کونسل حسب ضرورت فوج زیادہ کیجاویگی تاکہ نظر اسکے فوج کمپنی ہمیشہ بوقت طلب ہمارے ہمراہ رہیگی۔

شرط ہفتم

جہان کہین ہمارا دربار مقرر ہوگا مرشد آباد یا کسی اور جگہ مین ہم گورنر اور کونسل کو اوسکی اطلاع دینگے اور جسقدر فوج کی ضرورت ہمارے واسطے بندوبست امور ضروری کے ہوگی اوسکی درخواست ہم کرینگے اور اوسیقدر فوج بھیجوا دینی لازم ہوگی اور ایک انگریز ہمارے پاس واسطے امورات فیمابین ہمارے اور کمپنی کے رہیگا اور ایک شخص ہماری طرف سے گورنر اور کونسل کلکتہ کے پاس رہا کریگا۔

شرط ہشتم

جو پروانجات سابق قاسم علیخان نے جاری کیے ہین کہ دو برس تک کسی تجارت سے محصول نہ لیا جائیگا وہ منسوخ ہون اور محصول مثل سابق بدستور قدیم تجارون سے لیا جاوے۔

شرط نہم

مین روپیہ ٹکسال کلکتہ کو برابر روپیہ مرشد آباد کے بلا کسور بٹہ وغیرہ کے چلنے کا حکم دیتا ہون اور اگر کوئی اوسپر بٹہ طلب کریگا سزایاب ہوگا۔

شرط دہم

تیس لاکھ روپیہ واسطے اخراجات اور نقصان کے جو اونکو جنگ اور موقوفی خرید و فروخت کی سبب سے عاید ہوا ہے دونگا اور دیگر اشخاص کا بھی نقصان مین دونگا بشرطیکہ روبروی گورنر اور کونسل اونکا نقصان پایہ ثبوت کو پہنچے کہ اس ملک کی تجارت کے سبب اونکا نقصان ہوا اور اگر مین یہ روپیہ نقد نہ دے سکون تو مین زمین بالعوض روپیہ کے دونگا۔

شرط نہم

جو مین نے سابق ڈچ کے ساتھ عہدنامہ کیا تھا اوسکو مین مجدداً منظور اور تصدیق کرتا ہون۔

شرط دوازدہم

اگر فرانسس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت قلعہ بنانے کی ندونگا اور نہ فوج رکھنے کی نہ زمین لینے کی اور زمینداری وغیرہ کی مگر وہ تجارت مثل سابق اگر کرین اور محصول سرکاری ادا کرین۔

شرط سیزدہم

چند قواعد بعد ازین تجویز ہونگے جنکی رو سے تمام تکرار یا مقدمات جو انگریزی گماشتگان وغیرہ کے اور ہمارے اہلکارون مین مختلف مقامات اس ملک مین ہونگے فیصلہ پائینگے۔

بمطابق اسکے اسنے یعنے گورنر اور کونسل نے ہمارے دستخط اور مہر کمپنی کی ایک جانب اسکے کردی اور نواب مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر دوسری جانب کردیے اور ہمنے فیمابین مین ایک ایک نقل لیکر ایک دوسرے کو دی۔ مقام کلکتہ تاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط جان کارنیک صاحب

دستخط ولیم بلیرز صاحب

دستخط وارین ہیسٹنگ صاحب

دستخط رینڈولف مرلویٹ صاحب

دستخط ہیو واٹ صاحب

درخواست جو بجانب نواب میر محمد جعفر خان ہنگام تصدیق عہدنامہ بالا گذری اور جسکو کونسل نے منظور کیا۔

درخواست اول

مین نے پیشتر ہی اپنے کل حال سے کمپنی کو اطلاع دی ہے اور اوسکے جواب مین اکثر تحریرات پر اطمینان اور تحفجات میرے پاس آئے اب مین یہ درخواست کرتا ہون کہ آپ بھی اس دوستی اور اتفاق کا حال بطور مناسب کمپنی کو اور شاہ انگلستان کو تحریر کرین

اور مجھے اونکے تحریری جوابات حاصل کرادین تاکہ میرا اوس جانب سے اطمینان کلی ہوجاے
کہ آیندہ فیمابین ہمارے اور انگریزون کے کوئی امر شکستگی عہد کا نہوگا اور ہر ایک گورنر اور
کونسل اور سردار انگریزی جو یہان موجود ہین یا جو آیندہ یہان آوینگے وہ سب مجھسے خوش
اور راضی رہین اور میرے دوست بنے رہین —

درخواست دوم

چونکہ تمام صاحبان انگریز نے میری دوستی بنسبت کمپنی کے تحقیق جانکر مجھے مستقل نظامت پر
کیاہے تو میری درخواست یہ ہے جو کچھ مین آیندہ اونکو تحریر کرون اوسکو وہ صحیح تصور کرکے
اپنی رضامندی اوسپر دین اور سخنان غرض گویان کہ میری بنسبت گمان بد نکرین تاکہ تمام میرے
امور بخوبی انصرام پائین اور فیمابین ہمارے کوئی امر نااتفاقی اور بدمزگی کا واقع نہو —

درخواست سوم

کسی میری رعایا کو جو پناہ گیری کے واسطے کلکتہ یا کسی اور مقام واقع اضلاع تمہارے
مین فرار ہوکر وارد ہوا اوسکو کوئی صاحب انگریز پناہ ندے بلکہ بوقت طلب ہمارے حوالہ
کردے اور مین اپنے فوجدارون کو اور عاملون کو تاکید تمام کرونگا کہ وہ ہر طرح کی مدد گماشتگان
کمپنی کو بجہت انجام امور کارخانجات کے دینگے اور اگر کوئی گماشتگان مین سے خلاف کام
کرے تو اوسکو ایسی سزا ملے کہ اورون کو اوس سے عبرت ہو —

درخواست چہارم

مقامات متصلہ کلکتہ سے ہوگلی تک اور اکثر مقامات سرحدی ہر دو مقام مذکور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ جب کوئی نالش ہوتی ہے تو سپاہی پاس تعلقداران و رعیت و کاشتکاران ہمارے کے
جاکر کارسرکار مین فتور ڈالتے ہین لہذا آپ حکم تاکیدی جاری کیجیے کہ ہرگز چپراسی وغیرہ
بسبب نالش کسی شخص کی کلکتہ سے ہمارے تعلقداران و کاشتکاران کے پاس نہ بھیجے
جائین بلکہ اگر ایسا ہو یعنی کوئی نالش درپیش ہو تو اوسکی اطلاع ہمکو کیجاے یا ہمارے نائبان
فوجداری ہوگلی کو خبر دیجاے تاکہ ملک نقصان اور اتلاف سے بچ رہے اور اگر کوئی تجار
متعلق بخش بندر یا عالم گنج جواب کلکتے مین رہتا ہوا اور چاہتا ہے کہ ہوگلی مین رہا پس آکر آباد ہو

اور اپنا کارخانہ بطور سابق پھر ہوگلی مین قائم کرے تو کوئی اوس سے مزاحم نہو۔ مقام چندرنگر اور
کارخانہ فرانس کونسل کالایو صاحب نے دیکھو دیا اور ہنٹ صاحب سپرد امیر بیگ خان کے کیا ہے اسواسطے
حکم جاری ہو کہ کوئی صاحب انگریز اون مقامون پر حکمرانی نکرین کیونکہ مثل سابق وہ پھر ہمارے
لوگون کے سپرد ہوا ہے۔

درخواست پنجم

جب کبھی مین درخواست فوج کی گورنر اور کونسل سے کرون فوراً وہ فوج مدد کی واسطے میرے پاس بھیجدی جاے
اور اونکے اخراجات مجھسے طلب ہون۔

یہ درخواستین نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ پانچ دفعات
مین درج ہوئین اور ہم یعنی پریسیڈنٹ اور کونسل انگریزی کمپنی کے منظور کرکے اپنی دستخط
کرتے ہین مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۷۶۳ء

دستخط ہنری وین سٹارٹ صاحب

دستخط ولیم بلرز صاحب

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط وارین ہسٹینگ صاحب

دستخط رینڈولف میرٹ صاحب

دستخط ہیو واٹ صاحب

نمبر ۸

تحریر نواب میر محمد جعفر خان بابت پانچ لاکھ روپیہ ماہانہ بابت اخراجات فوج سنہ ۱۷۶۴ء
حساب مبلغان مقررہ بنابر اخراجات انگریزان و فوج و توپخانہ و بھرتی سواران کے جو ہر مہینے
پس و پیش بموجب رقومات مفصلہ ذیل شروع ماہ صفر سنہ جلوس مطابق اسم ماہ جولائی
سنہ ۱۷۶۴ء تا جنگ و فساد زر وغیرہ دیا جائیگا۔

ضلع بنگالہ مین بمقام مرشدآباد — لکھ

ضلع بہار مین مقام پٹنہ دولکھ
کل صہ لک
مرقومہ ۱۹ ربیع الاول سنہ جلوس مطابق ۱۶ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۴ عیسوی

مکرر یہ کہ

جو روپیہ بابت حسابات سابق کے کمپنی کا میرے ذمے باقی رہیگا وہ بھی اس روپیہ مین شامل ہو جائیگا یعنی اسکے ساتھہ وہ بھی ملیگا۔

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ جو مابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور نواب نجم الدولہ کے قرار پائے۔

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل اقرار کرتے ہین کہ نواب نجم الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی دلوا دینگے اور ساتھہ فوج کمپنی کے اونکی مدد بخلاف اونکے دشمنون کے کرینگے اور ہم ہر وقت اسقدر فوج تیار اور آمادہ رکھینگے جسقدر واسطے حفاظت اضلاع مذکورہ کے کافی متصور ہوئی اور چونکہ ہماری فوج بہ نسبت اور فوج کے جو نواب جمع کر سکتا ہے زیادہ تر عتبر ہوگی اور اونکا خرچ بھی اوسکی فوج مین کم ہوگا اسواسطے اوسکو ضرورت زیادہ فوج رکھنے کی نہوگی صرف اوسیقدر فوج اونکی رہیگی جو دفاتر سرکاری کی حفاظت کے واسطے اور تحصیل مال کے واسطے کافی ہوگی۔

اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ بلحاظ اسکے کہ نواب اخراجات جنگ بمقابلہ شجاع الدولہ یعنی پانچ لاکھہ روپیہ ماہواری جو اوسکے والد نے مقرر کیا ہے دیتا رہیگا تو جو کچہ روپیہ حضور بادشاہ سے واسطے ہماری مدد دہی کے ہمکو ملیگا وہ ہم نواب کو واپس کر دینگے۔

منجانب نواب

بلحاظ اسکے کہ گورنر اور کونسل نے وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد کرکے ہمکو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی جو اب تک ہمارے والد مرحوم نواب میر جعفر خان کے نامزد تھی دلوا دینگے اور ہماری مدد بمقابلہ ہمارے دشمنونکے کرینگے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مندرجہ ذیل کی

تعمیل اور اوسکا حفظ بدل وایمان کرونگا۔

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام آغاز نظامت کمپنی کے ساتھہ کیا تھا اور اوسمین یہ عہد کیا تھا عزت اور وقار کمپنی کا اور اونکے گورنر اور کونسل کا اوسیقدر رہے گا جیسا اوسکا آئین عزت اور وقار ہے اور کمپنی مذکور کو پروانہ واسطے اجراے تجارت کے دیے تھے وہی عہدنامہ جہان تک شرائط ذیل سے متعلق ہے مین بھی التصدیق کرکے منظور کرتا ہون

شرط دوم

چونکہ بار انتظام بہت ہے اور بنظر رفاہ ملک اور اجراے کاروبار کمپنی مجکو لازم ہے کہ ایک شخص تجربہ کار میرے پاس ہر وقت واسطے صلاح اور مشورہ کے موجود رہا کرے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ بصلاح گورنر اور کونسل ایک ایسا شخص بطور نایب صوبہ میرے پاس مقرر ہو اور وہ ماتحت میرے رہکر کل اختیار کاروبار کا رکھیگا اور چونکہ محمد رضا خان نایب ڈہاکہ میرے پسند ہے اور گورنر اور کونسل نے بھی اوسکو پسند کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ یہ منصب اوسکو دیا جاے اور مین بغیر مرضی صاحبان موصوفین کے اوسکو برطرف نکرونگا اور اگر بعد ازین کچہ تبدیلی اس عہدے مین مناسب متصور ہو تو محمد رضا خان بشرطیکہ اوسنے کاروبار انتظام متعلقہ اپنے کو بدیانت اور امانت سرانجام دیا ہو تو وہ ایسی حالت مین پھر اپنے علاقہ نیابت ڈہاکہ پر انھین اختیارات سے جواب اوسکو حاصل ہین مامور کیا جاے۔

شرط سوم

کار تحصیل محاصل سرکار ماتحت نائب صوبہ کے دو یا کئی صیغون مین جیسا مناسب متصور ہوگا منقسم ہوگا اور چونکہ مجکو اعتبار اور اطمینان کلی اوپر محبت انگریزون کے ہے اور اونکو میرے فائدے اور مرتبے کا نہایت خیال ہے اسواسطے میری مرضی یہ ہے کہ مین بھی ہر طرح اپنی رضامندی کے عہد بابت نسبت اوسکے ظاہر کرون لہذا میری خوشی یہ ہے کہ برطرفی اور بحالی متصدیان اون صیغہاے تحصیل کی اور مامور کرنا اونکا اضلاع مختلفہ مین منظوری گورنر اور کونسل سے ہوا کریگا اور بمدنظر خیال کہ میرے منصب کے آدمی اکثر اعتبار اپنے متوسلین اور متوسلین کی عرض

معروض پر کہا کرتے ہین اور اسی سبب سے اکثر امور خلاف واقعہ اونسے سرزد ہوتے ہین
میری عین خوشی یہ ہے کہ گورنر اور کونسل کو اجازت عام اس امر کی ہو کہ اگر کوئی نالائق آدمی کو
کوئی کام سپرد ہو تو وہ اوسکی تقرری مین عذر پیش کرکے وجہ اوسکی بتاوین یا جہان کہین میرے
افسر یا رعایا پر کچھ سختی ہوتی ہو اوسکو ظاہر کرین اور مین اونکی ایسی بیانات پر لحاظ رکھونگا تاکہ کاروبار
ملک بخوش اسلوبی اور بآئین شایستہ سرانجام پاوین اور میری رعایا ہر جگہ خوش و خرم رہے اور
اونکی دادرسی ہو۔

شرط چہارم

مین منظور کرتا ہون کہ بابت ادائی خرچ اونکی سپاہ کے جنکہ بردوان و مدناپور و چاٹگانو
جن حقوق کے ساتھ میرے والد نے دیے ہین اونھین حقوق کے ساتھ بطور مدد مقررہ
بنام کمپنی دیے جاوین اور باوجود اسکے میرے والد نے پانچ لاکھ روپیہ ماہواری اونکی اخراجات
فوج کے واسطے قرار کیا ہے مین اوسکو بھی منظور کرتا ہون کہ اوسوقت تک خزانے سے ماہواری
دیا جاوے جب تک ضرورت استقرار فوج کثیر کی رکھنے کی ہو اور جب کمپنی کو موقع کم کرنے فوج کا ملیگا
تو گورنر اور کونسل بہم کرکے اوسقدر روپیہ کی تخفیف مجکو دینگے جسقدر کمی فوج مین جو واسطے
حفاظت اضلاع متذکرہ کے ضرور رہیگی اور چونکہ فوج کمپنی کو مین برابر اپنی فوج کے تصور کرتا
ہون اور اسکا اعتبار بھی اوسیقدر میرے نزدیک ہے جسقدر اپنی فوج کا ہوتا ہے تو مین
صرف بقدر ضرورت ہمراہی اور تعمیل کے سپاہی رکھونگا اور باقی فوج انگریزی میری ممد و معاون
ہے۔

شرط پنجم

مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون کہ جو بموجب فرامین اور حسب الحکم متواترہ کے انگریزونکو
استحقاق تجارت بذریعہ اونکے ایسی دستکات کے دیا گیا ہے وہ قائم رہے اور اونکے
دستکات کی موجودگی مین کسیطرح کا محصول اشیاء تجارت پر نہ لیا جاویگا صرف نمک کی تجارت
مین دو روپیہ آٹھ آنا فیصدی اوپر تعداد مندرجہ روانہ کے یا اوپر نرخ بازار ہوگی کے
لیا جاویگا۔

شرط ششم

مین کمپنی کو اجازت دیتا ہون کہ نصف شورہ جو ملک پورنیا مین پیدا ہوتا ہے خرید کرکے معرفت اپنے گماشتگان کے بمقام کلکتہ بھیجدین اور نصف باقیماندہ ہمارے فوجدار واسطے خرچ ہمارے عملہ وغیرہ کے رکھین اور مین کسی دوسرے کو اجازت خرید کرنے شورہ کی اس ملک مین نہ دونگا۔

شرط ہفتم

بیچ چکلہ سلہٹ کے سال ابتدائی سے پانچ برس تک ہمارے فوجدار اور گماشتگان کمپنی دونون ملکر چونہ تیار کراوین اور خرچ تیاری چونہ مین ہو نصف نصف ادا کرین اور جب چونہ تیار ہوجاوے تو نصف چونہ کمپنی کو دیا جاوے۔

شرط ہشتم

ہرچند مجکو ضرورت سفر مقام دیگران اضلاع مین ہوگی مگر مین اقرار کرتا ہون کہ دفتر وکتب سرکار ہمیشہ مقام مرشداباد رہیگا اور کاروبار ایسے مقام سے سرانجام پاویگا اور بمقام دارالحکومت مثل سابق رہیگا اور جہان مین جاؤن میری خوشی یہ ہے کہ ایک انگریز ہمیشہ میرے ہمراہ رہے اور جو کام یا امر نیابین ہمارے اور کمپنی کے ہو اوسکو طی کرے اور ہماری جانب سے بھی ایک رئیس ہمیشہ حاضر باش کلکتہ رہے اور گورنر اور کونسل سے ملاقات کرتا رہے۔

شرط نہم

مین حکم دیتا ہون کہ جو روپیہ کلکتہ مین بنتا ہے وہ برابر ضرب مرشدآباد چلا کرے اور اوسپر کچھ بٹہ نہین لگیگا اگر کوئی بٹہ اوسپر طلب کرے تو اوسکو سزا دیجاویگی اور سالانہ نقصان جو بوقت اجراے سکہ جدید پڑتا ہے باعث نقصان عظیم ملک ہوگا اسواسطے بعد غور و تامل بسیار جو کچھ آیندہ بصلاح گورنر اور کونسل اس باب مین قرار پائیگا اور اس نقصان کے رفع کرنے کے واسطے تجویز ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

شرط دہم

ہمین اجازت نہین دیتا کہ کوئی انگریز میرا ملازم ہو اور اگر فی الحال کوئی ملازم سابق ہو تو وہ

برخاست کیا جائیگا۔

شرط یازدہم

جو قسط بندی میرے والدنے بابت ادای زرنقصانی جو فساد گذشتہ مین عائد ہوئی ہے مقرر کی ہے مین اوسکو بوقت مقررہ ادا کرونگا اور اس کام مین درنگ یا تساہل نہوگا۔

شرط دوازدہم

مین منظور کرتا ہون کہ جو عہدنامہ میرے والدنے صاحبان ڈچ کے ساتھہ کیا ہے مین اوسکے مطابق کاربند ہونگا۔

شرط سیزدہم

اگر فرانس والے اس ملک مین آئین تو مین اونکو اجازت تعمیر قلعجات و ملازم رکھنے فوج کی اور لینے زمین و زمینداری وغیرہ کی ندونگا مگر مثل سابق وہ تجارت کرین اور محصول ادا کرین

شرط چہاردہم

واسطے رفع تنازعات فیمابین گماشتگان انگریزی اور ہمارے ملازمین بمقامات مختلفہ کے ابعد ازین کچھہ قاعدہ تجویز ہوگا۔

بتصدیق ان شرائط کے گورنر اور کونسل مذکورین نے اپنے دستخط ایک طرف اسکے مع مہر کمپنی کردی اور نواب ممدوح نے ایک طرف اپنے دستخط اور مہر کردی۔

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو بجنڈی سکتر

یادداشت

یہ عہدنامہ صاحب پریسیڈنٹ اور کونسل فورٹ ولیم نے بتاریخ ۲۰ ماہ فروری ۱۷۶۵ء تصدیق کیا اور نواب ممدوح نے تاریخ ۲۵ ماہ و سنہ مذکور۔

نمبر ۱

فرمان اول شاہ عالم بادشاہ بابت عطیہ دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ بکمپنی ۱۷۶۵ء

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ یافتہ ہے کہ بنظر اتحاد

وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامدار جنگ آوران فدویان وفادار خیر خواہان دیانت دار لائق
عنایات شاہی کمپنی انگریزی کے مابدولت نے دیوانی صوبجات بنگالہ و بہار و اوڑیسہ شروع
فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی والطمغا بلاشرکت غیرے و بلا اداے محصول دیوانی جو دربار
مین داخل ہوتا تھا انکو عطا کی چاہئے کہ کمپنی مذکور اوس رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کے ضامن ہو
جو محصول شاہی بابت صوبجات مذکورہ کے ہے اور جو نجم الدولہ بہادر نے مقرر کیا اور رات ار
اس امر کا کرے کہ روپیہ مذکور بوقت مقررہ داخل سرکار شاہی ہوگا اور چونکہ اس امر کے
سر انجام کے واسطے کمپنی کو فوج کثیر بنابر حفاظت اضلاع وغیرہ رکھنی ہوگی ہم وہ روپیہ جو بعد
اداے محصول شاہی و خرچ نظامت فاضل رہیگا اونکو عطا فرماتے ہین لازم کہ ہماری اولاد شاہی
و وزراے عظیم و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت
و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل حکم شاہی کرین اور عہدہ
مذکورہ قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے
مصئون جانکر کسیطرح سدراہ اونکے نہون اور اونکو اداے تمامی رقومات دیوانی و پیشکش وغیرہ
شاہی سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم و مستحکم سمجھکر انحراف نکرین فقط۔

تاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون شقہ

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جپر ہمارے دستخط خاص ہوے ہین احکام شاہی مابدولت
کے شرف نفاذ پاتے ہین بنظر استحقاق خدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نامدار جنگ آوران
فدویان وفادار و خیر خواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے مابدولت نے
دیوانی اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ شروع فصل ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی الطمغا بلاشرکت
غیرے و بلا اداے محصول دیوانی جو دربار مین داخل ہوتا تھا اس شرط پر اونکو عطا کی کہ وہ اوس
رقم ۲۶ لاکھ روپیہ سالانہ کی ضامن ہون جو محصول شاہی اضلاع مذکور کا ہے اور جو نجم الدولہ
بہادر نے مقرر کیا ہے اور بعد اداے محصول شاہی و اخراجات نظامت جو کچھ فاضل رہے
وہ بھی مابدولت نے کمپنی مذکور کو عطا کیا۔

دیوانی ضلع بنگالہ

دیوانی ضلع بہار

دیوانی ضلع اوڑیسہ

ضمیمہ الف

فرمان شاہ عالم بادشاہ بابت دیوانی ضلع بنگالہ سنہ ۱۷۶۵ عیسوی

درین اوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ بنظر اتحاد وخدمات عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کے بادولت نے بطور معافی و التمغا بعنوانے ضمن کے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ع بنگالہ سے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین مع جاگیر شرطیہ اوسکے بلاشرکت غیرے عطا کی لازم کہ ہماری اولاد شاہی وزرا وخطیب وامرایان عالی مرتبت وافسران جلیل ومتصدیان دیوانی ومنتظمان امور سلطنت وجاگیرداران وکروریان حال واستقبال ہمہ تن مصروف ہوکر تعمیل اس ہمارے حکم شاہی کی کرین اور خدمت مذکور نسلاً بعد نسل ودوام و مستدام قبضہ کمپنی مذکور مین رکھین اور اونکو معزولی وبرطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو اداے جمع رقومات محاصل دیوانی وپیشکش شاہی وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم جانکر انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ع

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت نے خدمت دیوانی خالصہ شریفہ ضلع بنگالہ بہشت زمین کے مع جاگیر شرطیہ بطور معافی والتمغا عالی ہمت عمدۃ العمائد نام آور جنگ آوران فدویان وفادار خیرخواہان دیانت دار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی کو بلاشرکت غیرے شروع ربیع سنہ ۱۱۷۲ بنگالہ سے عطا کی — مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ع

نقل مطابق اصل

دستخط انگریزی کمپنی [illegible]

ضمیمہ ب

علحدہ علحدہ فرمان بعبارت بالا بابت عطیہ دیوانی اضلاع بہار و اوڑلیسہ عطا ہوئی —

فرمان دوم شاہ عالم بادشاہ مقدمہ عطیہ بردوان و دیگر مقبوضات کمپنی بضلع بنگالہ ۱۷۶۵ء

درین آوان مسرت توامان فرمان واجب الاذعان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چکلہ ہای بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری عالی ہمت عمدۃ العماید نام آور جنگ آوران فدویان وفادار و خیر خواہان دیانتدار لائق عنایات شاہی انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے ہین بادولت بنظر اتحاد کمپنی مذکور خوشنود ہوکر شروع فصل ربیع ۱۱۷۲ بنگالہ سے بطور معافی و التمغا بلاشرکت دیگری منظور فرماتے ہین لازم کہ ہمارے اولاد شاہی و وزرا و خطیب و امرایان عالی مرتبت و افسران جلیل و متصدیان دیوانی و منتظمان امور سلطنت و جاگیرداران و کروریان حال و استقبال ہمہ تن مصروف تعمیل اس حکم شاہی کے ہوکر اضلاع و پرگنجات مذکورہ بالا قبضہ کمپنی مذکور مین نسلاً بعد نسل و دوام و استدام رکھین اور اونکو معزولی و برطرفی سے مصئون جانکر کسیطرح سد راہ اونکے نہون اور اونکو تمام قسم کے محاصل ابواب پیشکش وغیرہ سے محفوظ جانین اس بارہ مین حکم شاہی محکم اور مستحکم سمجھکر اس سے انحراف نکرین فقط بتاریخ ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ء

مضمون ضمن

برطبق مضمون اوس کاغذ کے جسپر بادولت کے دستخط خاص ہوے ہین بادولت کے احکام شاہی شرف نفاذ پاتے ہین کہ چکلہ ہاے بردوان و مدنا پور و چٹ گانو و نیز بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمیداری انگریزی کمپنی جو میر محمد قاسم مرحوم اور میر محمد جعفر خان مغفور کے وقت مین کمپنی مذکور کو عطا ہوے تھے اب بنام کمپنی مذکور بطور معافی و التمغا بلا شرکت غیری بادولت کی منظوری ہوئی —

چکلہ بردوان

چکلہ مہدناپور

چکلہ چٹ گانون

بست و چہار پرگنہ کلکتہ وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی

مقام فورٹ ولیم ۳۰ ماہ ستمبر [illegible]ع

نقل مطابق اصل

دستخط الکزینڈر کمبیل صاحب ایس ایس سی

سوم عہدنامہ فیمابین شاہ عالم بادشاہ و کمپنی

نواب نجم الدولہ اقرار کرتے ہین کہ وہ منجملہ آمدنی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کے مبلغ [illegible] لاکھہ روپیہ سالانہ بلا کسور بٹہ وغیرہ بادشاہ کو باقساط ماہواری بتعدادی [illegible] ماہ بماہ ادا کیا کرینگے اور قسط اول یکم ماہ ستمبر سنہ حال سے شروع ہوگی اور انگریزی کمپنی بنظر اسکے کہ بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وغیرہ کی اونکو عطا فرمائی ہے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن اس روپیہ کے بوقت مقررہ ادا ہونیکے ہونگے یہ روپیہ ماہ بماہ کارخانہ پٹنہ سے راجہ شتاب رائے کو یا جس کسیکو بادشاہ مناسب تصور فرماکر نامزد فرماوینگے دیا جائیگا اور وہ شخص مبلغان مذکور کو دربار مین ارسال کریگا لیکن درصورتیکہ کوئی دشمن بیگانہ علاقہ نواب مذکور پر حملہ آور ہوگا تو جسقدر روپیہ نقصانی کا بسبب اس حملہ کے ہوگا وہ اس آمدنی سے مجرا لیا جائیگا۔

بلحاظ اسکے کہ نجف خان شامل فوج انگریزی ہوگیا اور جنگ گذشتہ مین بادشاہ کی خدمتگاری کی ہے تو بادشاہ بخوشنودی مزاج دو لاکھہ روپیہ سالانہ اوسکو عطا فرماتے ہین اور یہ روپیہ ماہ بماہ بحصہ مساوی وسکو دیا جاوے اور اول ماہ کا روپیہ وسکو یکم ستمبر سنہ حال سے دیا جاویگا اگر اوسکی ادا ہونے مین تفاوت واقع ہو تو انگریزی کمپنی جو مقرر اس ادا کے ہین آمدنی علاقہ بنگالہ سے جو بادشاہ کے یہان داخل ہوگا مجرا لیکر اوسکو دینگے اور اگر علاقہ بنگالہ پر حملہ کسیکا ہو اور اوس باعث سے نقصانی مجرا لیجاوے اوس نقصانی کے موافق نجف خان کے روپیہ مین سے بھی کمی ہوگی فقط تاریخ ۱۹ ماہ اگست سنہ [illegible]ع

مقام فورٹ ولیم ۳ ستمبر [illegible]ع

نقل مطابق اصل

دستخط الگزنڈر کیمبل صاحب ایس سی

چہارم عہدنامہ فیمابین نواب نجم الدولہ و کمپنی

بادشاہ نے بخوشی و خوشنودی مزاج انگریزی کمپنی کو دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مع آمدنی اضلاع مذکورہ بطور معافی ہمیشہ کے واسطے بشرائط چند عطا فرمائی ہے اور منجملہ انکے ایک شرط یہ ہے کہ جو کچھ خرچ نظامت کا ہوگا وہ آمدنی مذکور سے ادا ہوگا امر معلوم ہو جنکو یہ تعلق رکھتا ہے کہ مین اقرار دیتا ہون کہ بابت صرف سالانہ نظامت کی مبلغ [illegible] کافی ہوگا اور مین یہ روپیہ منظور کرتا ہون کہ حسب تفصیل ذیل سب مجھے ملا کرے یعنی مبلغ [illegible] بابت خرچ میرے خانگی اخراجات اور ملازمین وغیرہ کے اور مبلغ [illegible] بابت خرچ سواران و سپاہی و پیادہ و چپراسیان و برقندازان وغیرہ جو واسطے سواری و رتبہ وغیرہ کے ضروری ہونگی ملے گا بشرطیکہ یہ خرچ آیندہ ضروری متصور ہو مگر اس تعداد سے کبھی زیادہ خرچ نہوگا اور چونکہ مجکو کمال اعتبار محمد رضا خان نائب الدولہ پر ہے مین چاہتا ہون کہ اس روپیہ کا خرچ الحق انکی رائے سے یعنی یہ [illegible] حسب تفصیل بالا اونکی معرفت صرف ہوا کرے یہ اقرارنامہ برکت خدا تعالی سے مجھے امید ہے کہ بلا تفاوت اوسوقت تک جاری رہیگا جب تک کارخانجات انگریزی کمپنی ملک بنگالہ مین قائم رہین فقط

مقامات فورٹ ولیم ۳۰ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل

دستخط الگزنڈر کیمبل صاحب ایس سی

نمبر ۱۱

شرائط عہدنامہ و اقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب سیف الدولہ —

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب سیف الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ دلوادینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی حفاظت بخلاف اونکے دشمنونکے کرینگے

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثل عزت اور توقیر اپنے کے تصور کرینگے اور جو عہدنامہ میرے بھائی نواب نظام الدولہ سے ہوا ہے وہ عہدنامجات جہانتک اصل مطلب اونکا ہے حرفاً ومعناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون —

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ وبہار اور اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا امداد اونکے ملازمین آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے مرتبہ یا عزت یا فائدہ مین یا ملک کی بہبودی مین تخلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری وبخیال ترقی عزت وحرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ کی اور جتنا فوج ماتحتی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ بتفصیل ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو موجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجھ سیف الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنے مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی وملازمین وغیرہ کے مصارف ضروری کے اور زر باقیماندہ مبلغ [illegible] بابت خرچ سپاہی وچپراسی وبرقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا —

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نائب اضلاع مقرر ہوا ہے اور

اختیار انجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولبھ راے اور جگت سیٹھہ کو اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدہ پر باختیار سابق بحال رہیگا اور چونکہ سب مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین یہ بھی اوسکے سپرد کرتا ہون جو مبلغ معین بالموعود لکھ خرچ نظامت ملیگا وہ اوسکے معرفت مصارف مذکورہ بالا مین خرچ ہوا کرے۔

یہ عہدنامہ ببرکت خدا یتعالی مجھے امید ہے کہ جب تک کارخانجات انگریزی ملک بنگالہ مین قائم ہین بلاتفاوت جاری رہیگا فقط تاریخ ۱۹۔ ماہ مئی ۱۷۶۶ع

دستخط ڈبلیو بی سمنر صاحب

دستخط ایچ ورلسٹ صاحب

دستخط ریڈ ولف سیزنٹ صاحب

دستخط ایچ واٹس صاحب

دستخط کلاد رسل صاحب

دستخط ڈبلیو الڈرسی صاحب

دستخط ٹامس کلسال صاحب

دستخط جانس فلوریٹ صاحب

نمبر ۱۲

عہدنامہ مبارک الدولہ



دستخط پی بیبر صاحب بکتر

بشرائط عہدنامہ واقرارنامہ فیمابین گورنر اور کونسل فورٹ ولیم منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب مبارک الدولہ بتاریخ ۱۲۔ ماہ مارچ ۱۷۷۰ع

منجانب کمپنی

ہم گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ نواب مبارک الدولہ کو صوبہ داری اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ دلوا دینگے اور کمپنی کی فوج سے اونکی مدد بخلاف اونکے تمام دشمنون کے کرینگے ۔

منجانب نواب

شرط اول

جو عہدنامہ میرے والد نے ہنگام شروع نظامت کمپنی سے کیا ہے اور اوسمین یہ اقرار ہے کہ عزت اور توقیر کمپنی اور گورنر اور کونسل کی مثال عزت اور توقیر اپنی کے تصور کرینگے اور عہدنامجات میرے برادران نواب نظام الدولہ اور سیف الدولہ سے ہوے ہین وہ عہدنامجات تمام جہان تک اصل مطلب اوسکا ہی حرفاً حرفاً و معناً معناً مین تصدیق کرکے منظور کرتا ہون ۔

شرط دوم

بادشاہ نے بخوشنودی مزاج دیوانی بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی بطور معافی دوامی انگریزی کمپنی کو عطا فرمائی ہے اور مجھے چونکہ اعتبار کلی اونکا اور اونکے سپاہ آبادان اس ملک کا ہے اور مجھے یقین ہے کہ اونسے ہرگز کوئی امر ایسا نہوگا جس سے میرے رتبہ یا عزت یا فائدے مین یا ملک کی بہبودی مین خلل واقع ہو لہذا مین بنظر حسن انتظام کار صوبہ داری و بخیال ترقی عزت و حرمت اپنے اور کمپنی کے اقرار کرتا ہون کہ حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ کی اور رکھنا فوج مکتفی کا اونکے اختیار مین رہے بعوض اونکے ادا کرنے روپیہ مفصلہ ذیل کے یعنی شاہ عالم بادشاہ کو بموجب قسط ماہواری مقررہ عہدنامہ کے [illegible] اور مجہ مبارک الدولہ کو مبلغ [illegible] سالانہ حسب تفصیل ذیل یعنی مبلغ [illegible] بابت میرے مصارف خانگی و ملازمین وغیرہ مصارف ضروری کے اور باقیماندہ مبلغ [illegible] لاکھ بابت خرچ سپاہی و چپراسی و برقندازان وغیرہ ضروری سواری کے مگر کسی نہج سے اس رقم سے زیادہ خرچ نہوگا ۔

شرط سوم

نواب معین الدولہ جو بصلاح گورنر اور صاحبان کونسل کے نایب اضلاع مقرر ہوا ہے اور اختیار سرانجام امور بشراکت واتفاق راے مہاراجہ دولب رای اور جگت سیٹھ کے اوسکے تعلق ہے وہ اپنے عہدے پر باختیارات سابق بحال رہیگا اور چونکہ مجھے بھی اوسکے اوپر زیادہ تر اعتبار ہے مین مصارف مبالغ ۔ لکہ روپیہ مذکورہ بالا کا بھی اوسکے سپرد کرتا ہون کہ وہ مصارف مذکورہ بالا مین یہ روپیہ صرف کیا کرے یہ عہدنامہ ببرکت خداے تعالی بلاتفاوت ہمیشہ جاری رہیگا بتاریخ ۱۲ ماہ مارچ ۱۷۶۶ع

دستخط جان کارنیر صاحب

دستخط رچارڈ بیچر صاحب

دستخط ولیم الدرسی صاحب

دستخط کلاڈ رسل صاحب

دستخط چارلس فلور صاحب

دستخط جان رید صاحب

دستخط فرانس ہیر صاحب

دستخط جارج ویکل صاحب

دستخط ٹامس لین صاحب

دستخط رچارڈ بارول صاحب

نقل مطابق اصل

دستخط ڈبلیو واین صاحب سکتر

نمبر ۱۴

عہدنامہ ساتھ ڈنمارک کے مرقومہ ۲۲ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

عہدنامہ بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان فیمابین شاہ ڈنمارک

وہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی بتوسط پٹر ہیتیس صاحب کونسل اوف سٹیٹ گورنر علاقجات شاہ ڈنمارک واقع ہندوستان نایٹ اوف دی اورڈر اوف ڈنبرگ بذریعہ اختیارات جو اونکو تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۸۴۴ء شاہ ڈنمارک سے حاصل ہوسے تھے اور گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل لفٹنٹ جنرل دی رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل [illegible] ہندوستان وہنوربل فرڈرک ملٹ ممبر کونسل وہنوربل میجر جنرل سر جارج پالاک جی سی بی ممبر کونسل بذریعہ اختیارات جو اونکو ہنوربل سکریٹ کمیٹی اوف درکورٹ اوف ڈائرکٹرس سے بتاریخ یکم ماہ جولائی ۱۸۴۴ء حاصل ہوے تھے واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء

بنام خدای پاک ولاشریک

شرط اول

شاہ ڈنمارک اقرار کرتے ہین کہ وہ تمام علاقجات ڈنمارک واقع ملک ہندوستان مع تمام تعمیرات ومال شاہی جو اوسمین ہے ہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی کو بعوض مبلغ ۱۲ لاکھ روپیہ سکہ کمپنی کے انتقال کردینگے اور یہ روپیہ ہنوربل الیسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جب یہ عہدنامہ تصدیق ہوجاسے گا تو یا بمقام کلکتہ اوریا بمقام لندن بذریعہ بل میعادی ایک ماہ کے سکہ ولایت مین بموجب عرض بازار ولایت دو شلنگ فی روپیہ یا جسقدر نقد اور جسقدر بل بنرخ مذکورہ بالا شاہ ڈنمارک کو منظور ہوگا ادا کرینگے۔

شرط دوم

علاقجات اورمال شاہی مذکورہ بالا حسب تفصیل ذیل ہین۔

اول شہر ٹرنکبار واقع کنارہ کورومنڈل کوسٹ مع اضلاع متعلق اوسکے اس علاقہ کے عوض دو ہزار پانچ سو سکہ طلا جو قریب [illegible] روپیہ سکہ کمپنی کے ہوتے ہین راجہ تنجور کو سالانہ دیا جاتیگا۔ تفصیل عمارات ومال شاہی اسمین حسب تفصیل ذیل ہین۔

ا قلعہ ڈینسبورگ مع تعمیرات متعلقہ وسیزدہ ضرب اتواب برنجی جو قلعہ مذکور کے بروج پر چڑھی ہین مع دیگر سامان موجودہ۔

ب مکان گورمنٹ واقع روبروے قلعہ

ج مکان سپہ گورنر بمقام موضع پورپار

د باغ گورنر مع بنگلہ باغ واقع موضع ٹالی

ر مکان ہسپٹل مع باغ ملحقہ واقع شہر

س مکان ڈاکٹر صاحب واقع شہر

ص مکان اسسٹنڈنٹ واقع کنارہ

ط دو مکان خشتی گودام

سواے جایداد مذکورہ بالا کے تمام شارع عام اور پل اور بدررو اثمار و اشجار و دیگر جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم مع جایداد منقولہ متعلقہ مکانات دفاتر یا دیگر اسباب جو کار سرکار مین آتا ہے منتقل ہونگے مگر اسباب اور جایداد منقولہ مکان گورمنٹ اس انتقال مین شامل نہین ہین۔

دوم شہر فرزرگنا گو معروف سیرام پور واقع ضلع بنگالہ جسمین سہ بگہارضی شامل ہے اور یہ بھی فرزرگنا گو کہلاتی ہے اور اضلاع سیرام پور واکنا و پیارپور جن اضلاع کی عوض مبلغ [illegible] سکہ کمپنی سالانہ زمینداران میورا پہلی کو دینا ہوگا ان اضلاع کے شامل جایداد حسب تفصیل ذیل ہے —

ا مکان گورمنٹ

ب مکان سکتر و دفتر خانہ

ج مکان کچہری مع جیلخانہ

د عبادتخانہ جو بنام عبادتخانہ [illegible] مشہور ہے

ر بازار جسمین [illegible] بیگہ [illegible] گوٹہ زمین کم و بیش ہے اور بجانب شمال مکانات گودام بنے ہین مع [illegible] مکان گودام بجانب مغرب —

سواے اسکے اور زمین جو ہے اوسمین گودام وغیرہ رعایا کے بنے ہین اور رعایا سالانہ محصول زمین ادا کرتے ہین —

دوم مکان خشتی پہرہ واقع کنارۂ دریا۔

سوا اسے جایداد مذکورہ بالا کے شارع عام وپل وغیرہ و نہر جو موضع پیاری پور سے کھیتون سے نکل کر مواضع متصلہ مین گذر کر دریا مین شامل ہوجاتی ہے مع تمام جایداد غیر منقولہ شاہی ہر قسم و جایداد منقولہ جو واسطے کار دفاتر کے اور رفاہ عام کے ہے۔

سوم قطعہ زمین واقع بلاسور جو سابق کارخانہ تھا اسمین ایک گوشہ احاطہ کا اور چند بیگہ زمین محصولی شامل ہے

شرط سوم

عبادتخانہ زمین و عبادتخانجات جو زلم وبیہلمہ واقع ٹرنگبار اور رومن کیتھلک چرچ اور دیگر عبادتخانجات واقع مقام فرانسور و رومن کیتھلک چرچ واقع سیرام پور و سیرام پور کا مدرسہ و ہسپتال ہندوستانی بذریعہ باشندگان تیار اور مقرر ہوئے ہین لہذا یہ مکانات مع اسباب و اشیا متعلقہ منقولہ و غیر منقولہ ازآن اون لوگون کے ہین اور اس انتقال مین شامل نہین

شرط چہارم

تمام ساکنین علاقجات مذکورۂ بالا خواہ ولایتی خواہ ہندوستانی جو اب اوسمین آباد رہینگے وہ زیر حمایت قوانین عامہ برٹش انڈیا کے شمار کیے جاینگے اور اونکے حقوق مذہبی خواہ ذاتی خواہ عارضی جیسے تحت حکومت ڈنمارک کے تھے وہ سب اوسی حال مین شمار کیے جاینگے جس حال مین اوس قسم کے حقوق ہندوستان مین موجود ہین۔

تمام مقدمات تنازعات جو ہنگام تعجیل اس عہدنامہ کے عدالتہاے ڈنمارک مین دائر ہون یا زیر تجویز ہون وہ اوسی قاعدے کے بموجب فیصلہ پاینگے جو جاری ہے تاہنگامیکہ ضرورت اوسکے تبدیل کرنے کی پیدا نہو۔

وہی قاعدہ بعد شروع عہدنامہ ہذا مقدمات اپیل مین بھی مرعی رکھے جاینگے مگر کوئی مقدمہ منفصلہ عدالت ڈنمارک جسکا اپیل بموجب قاعدۂ مجاریہ کے میعاد مقررہ اپیل مین پیش نہوا ہوگا قابل سماعت تصور نکیا جائیگا اور نہ کوئی مقدمہ جسکا فیصلہ بموجب قاعدے کے ہوچکا ہو بعد شروع عہدنامۂ ہذا پھر قابل سماعت متصور ہوگا۔

شرط پنجم

بموجب عہدنامہ ہذا کے کچھ تخلل تجارت حال مین یا جو تجارت رعایا شاہ ڈنمارک آیندہ
بیچ مقامات لنگرگاہ ہندوستان مین کوئی واقع نہوگا اور نہ تجارت زیادہ شرائط محدودہ پر
بہ نسبت اوسکے قرار دیجائیگی جو درحالت جاری رہنے قبضہ شاہ ڈنمارک علاقجات منتقلہ پر
قرار پائین —

شرط ششم

بورڈ پادریان مقام کوپنہیگن کو اختیار حاصل رہیگا کہ کوشش درباب مشتہر کرنے انجیل کے
اور تبدیل مذہب کرنے ہندوستانیون کے کرکے مذہب عیسائی جاری کرین اونکو اوسیقدر
امداد ملیگی جسقدر اس قسم کے پادریان انگریزی کو ہندوستان مین موجب قاعدہ مجاریہ رواج
ملک دیجاتی ہے اور جو استحقاق اور اختیارات مدرسہ سیرام پور کو بموجب چارٹر یعنی حکم شاہی
مرقومہ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۲۱ء عطا ہوئے ہین اونمین دست اندازی نہوگی بلکہ اوسی صورت سے
قائم و جاری رہینگی گویا وہ بموجب چارٹر سرکار انگریزی عطا ہوئے ہین الا مطیع قانون عامہ
ہندوستان کے رہینگے —

شرط ہفتم

سرکار ڈنمارک وعدہ کرتے ہین کہ جو دعاوی پنشن وغیرہ اشخاص علاقجات مذکورہ کے ہونگے
وہ خود سرکار موصوف ادا کریگی اور ایسٹ انڈیا کمپنی ایسے اخراجات کے متحمل نہوگی ہان البتہ
زر سالانہ زمین بموجب مضمون شرط دوم راجہ تنجور اور زمینداران سوراپلی کو ادا کرینگے —

شرط ہشتم

جو روپیہ کہ خزانہ شاہی کا نہین ہے مگر حکام کورٹ اور وارڈس کے پاس یا کسی اور حاکم دیسی
کے پاس موجود ہوگا وہ ایسے حکام انگریزی کے سپرد کیا جائیگا جنکو گورنر جنرل ہند باجلاس
کونسل تجویز کرینگے اور وہ اوسی قاعدے کے موجب صرف ہوگا جو رواج ملک ایسے روپیہ
کے واسطے ہوگا —

شرط نہم

عہدنامہ حال جسمین نو شرطین ہین تصدیق کیا جائیگا اور نقول مصدقہ بمقام کلکتہ بیچ عرصہ

چھہ مہینے کے یا اس سے کم عرصے مین اگر ممکن ہوا تو ہر دو فریق کو حاصل ہونگے۔

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ عیسوی

دستخط پی ہینس صاحب

دستخط ایچ ہارڈنج صاحب

دستخط الیف ملٹ صاحب

دستخط جارج پالک صاحب

اشخاص جنکے دستخط تحت مین درج ہین واسطے لینے نقول مصدقہ عہدنامہ فیما بین شاہ ڈنمارک اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی بابت انتقال علاقجات ڈنمارک واقع ہندوستان مع تعمیرات و دیگر جایداد متعلق اونکے بنام ایسٹ انڈیا کمپنی بعوض دس لاکھ روپیہ بمقام کلکتہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۴۵ء تحریر ہوا تھا جمع ہوے اور نقول مذکور تمام و کمال پڑھے گئے اور ہر دو فریق نے اپنی اپنی نقل بدستخطی ایک دوسرے کو حسب قاعدہ مروجہ دی۔

بگواہی اوسکے یہ سند دستخط اور مہر ہوئی

واقع مقام کلکتہ تاریخ ۶ ماہ اکتوبر ۱۸۴۵ عیسوی

منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی

دستخط ٹی ایچ میڈک صاحب (مہر)

دستخط الیف ملٹ صاحب (مہر)

دستخط سی ایچ کیمرن صاحب (مہر)

منجانب شاہ ڈنمارک

دستخط ایل لنڈہارڈ صاحب (مہر)

کچھار

راجہ گوبند چندر کچھار والہ ۱۸۱۳ء مین بجاے اپنے بھائی کشن چندر کے گدی نشین ہوا اور ۱۸۱۸ء مین مرجیت سنگہ نے منی پور سے آکر حملہ کیا اور شروع ۱۸۲۳ء تک یہ مقام موقع فساد پسران جی سنگہ منی پور والہ کا رہا بعد ازان گمبھیر سنگہ غالب آیا بعد ازین عرصہ قلیل گذرا تھا کہ برہما والون نے آکر اس مقام کچھار پر حملہ کیا اور جنگ اول برہما مین جو انگریزون سے ہوئی تھی برہما والے خارج اس مقام سے کیے گئے اور راجہ اصلی گوبند چندر حسب شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۱۴ کے اپنی گدی پر پھر قائم ہوا راجہ گوبند چندر کی حکومت علاقہ کوہی مین تولارام نے خلل ڈالکر خود حاکم اس نواح کا ہوا اس تولارام کا باپ کچھادین نامی خدمتگار راجہ کشن چندر مرحوم کا تھا راجہ مذکور نے اوسکو ایک خدمت کوہستان مین عطا کی تھی وہ شخص سرکش ہوکر منحرف ہوا اور گوبند چندر نے اوسکو ہلاک کیا اسوقت مین تولارام مذکور چپراسیون مین راجہ کا نوکر تھا یہ حال سنکر وہ فراری ہوکر کوہستان مین چلا گیا اور ہرچند گوبند چندر نے کوشش کی مگر اوسکو خارج از کوہستان نکر سکا ناچار ہوکر اوسنے واسطے رفع فساد ملک راجہ گوبند چندر نے وہ علاقہ کوہستان جسپر تولارام قابض تھا تولارام کے سپرد کیا۔

بیچ ۱۸۳۰ء کے گوبند چندر قتل ہوا اور چونکہ کوئی اولاد صلبی یا متبنی اوسکی نہ تھی تو علاقہ اوسکا سواے اوسکے جو تولارام کے قبضے مین تھا شامل علاقہ انگریزی کیا گیا۔

بیچ ۱۸۳۲ء کے تولارام بجرم قتل گرفتار ہوا مقدمہ یہ تھا کہ اوسنے دو شخصون سے بنسبت جنھون نے اوسکے قتل کا ارادہ کیا تھا حکم قتل دیا تھا مگر اس جرم مین وہ مطیع حکومت انگریزی نہ تھا اور بیچ ۱۸۳۴ء کے اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۵ کیا گیا بموجب اوسکے تولارام نے مغربی علاقہ اپنا چھوڑ کر علاقہ مشرقی اپنے پاس رکھا۔

بیچ ۱۸۴۴ء کے جب تولارام بہت مسن اور ضعیف ہوا تو اوسنے اپنا علاقہ سپرد اپنے دو بیٹون نکل رام اور برج ناتھ نامی کے کر دیا اور تولارام مذکور ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور ۱۸۵۳ء مین نکل رام ایک لڑائی مین جو دشو ماناگو نسے ہوئی تھی قتل ہوا اور ملک اور تسلط جو در اصل ہنگام وفات گوبند چندر کے نکل گیا تھا گورنمنٹ انگریزی نے دوبارہ لے لیا۔

اوپر سرحد جنوبی کچھار کے علاقہ لوشائی کوکی والون کا واقع ہے یہ قوم نہایت جنگ آور
ہے اور ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ع مین کوکہ کے قوم کو جنوب سے نکال کر کچھار مین پہونچایا اسوقت مین تمام
کاروبار ملکی یعنی پولیٹیکل اس نواح کا سپرد کرنیل لشر صاحب کے تھا اور اس صاحب نے ایسی
ہوشیاری سے قوم کوکی کو سپاہ مین نوکر رکھکر تالیف قلوب کی اور بمقابلہ قوم لوشائی کوکی.
جنھون نے بعض موقع پر غارتگری کی تھی اور اونکی سزادہی واجب تھی لیجا کر ایسا اونکے
دلوان پر اثر پیدا کیا کہ اوس روز سے پھر اونھون نے کبھی تکلیف حاکم کو نہین دی اور قوم کوکی
جو ہمارے علاقے مین آکر آباد ہوے تھے اب بآرام تمام نہایان بسر کرتی ہین اور اون کے
لڑکے ہماری فوج مین بھرتی ہوتے ہین اور بہت کام کے اور ارزان یعنی کم تنخواہ کے سپاہی
پولیس اس ضلع مین ہین اور قوم لوشائی کو ایک اور قوم کوہی پونی نامے جو اونسے قویتر ہین
بہت تنگ کر رہی ہے اور اونکو اور بھی شمال مین ہٹاتے جاتے ہین اب اکثر پیغام
اونکے راجہ کیطرف سے ہمارے پاس آتے ہین کہ اونکی مدد بنادیں اور سامان جنگ سے
کیجاے اور درخواست اونکی یہ بھی ہے وہ اگر ہمارے ملک مین بطور رعیت آباد ہون اونکے
پیغامبرونکی ہمیشہ خاطرداری ہوتی ہے مگر درخواست مدد مین ہمیشہ انکار رہتا ہے اور یہ وعدہ
ہوتا ہے کہ اگر وہ اپنا علاقہ چھوڑکر ہمارے ملک مین پناہ گیر ہونگے تو اون کی حفاظت
کیجایگی بشرطیکہ وہ راضی اسپر ہون کہ مطیع ہمارے قوانین کا اونکو ہونا ہوگا آمد و رفت قوم
لوشائی سے اب اکثر ہوتی ہے بنگالی تجار اونکے علاقے مین جاتے ہین اور موم اور
عاج وہانسے بعوض نمک اور پارچہ وغیرہ کے لاتے ہین تجاران ہنرم بھی اب قطع
درختان جنگل مین اونسے مزدوری کراتے ہین اور درخت اونسے کٹوا کر براہ آب نالہ ہاے
کوہی بارک تک لاتے ہین یہہ صورت بہت مدت تک رہنے والی نظر نہین آتی
چند سال گذرے کہ جنوبی علاقہ ہمارے مین بہت اندیشہ اونسے رہا کرتا تھا اور آمد و رفت
بالکل اونسے نہ تھی —

گورنمنٹ انگریزی کا کوئی عہدنامہ پٹرا والون سے نہین ہوا ہے

راجہ پٹرا ایک خاص حالت مین رہتا ہے یہان تک کہ ماورا سے علاقہ کوہی جو بنام

پیرآزاد مشہور ہے اوسکے پاس بہت زمینداری علاقہ پیرامیدانی مین بھی ہے اوسکی گدی نشینی
بحکم گورمنٹ انگریزی ہوتی ہے اور وہ نذرانہ بالعوض دیتا ہے اور اوسکی گدی نشینی منحصر اوپر
تقرری حوب راج یعنی ولیعہد کے ہے اور تقرری ولیعہد کی راجہ خود اوسوقت تک نہین کرتا
جسوقت تک وہ خود معرفت گورمنٹ انگریزی کے گدی نشین نہوا ہو راجہ حال کی گدی نشینی
معرفت گورمنٹ انگریزی کے سنہ ۱۸۴۹ع مین ہوئی پیرآزاد جو مشہور ہے وہ گورمنٹ انگریزی
سے یا اوسکے کسی ماسبق کے حاکم سے معاف اونکو نہین ملا ہے اور نہ بموجب کسی دست آویز
گورمنٹ کے اونکے پاس ہے یہ لوگ کبھی بادشاہان مغلیہ کے بھی مطیع نہین ہوئے۔

نمبر ۱۴

عہدنامہ قراردادہ فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی
وراجہ گوبندچندر نراین راجہ کچھار معروف بر ہما۔

شرط اول

راجہ گوبندچندر نراین اپنی طرف سے اور اپنے وارثان کیطرف سے عہد کرتے ہین
کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھہ رکھینگے اور اپنی کچھار یعنی بر ہما کو اونکی حفاظت مین
سپرد کرتے ہین۔

شرط دوم

راجہ بذات خود انتظام ملک کرینگے اور حکومت عدالتہاے انگریزی کی اوسمین نہوگی مگر
راجہ مذکور عہد کرتے ہین کہ جو صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل درباب بہبودی رعایا اونکو
دینگے اوسکو وہ منظور کرکے جو بدنظمی امور ملک مین واقع ہوئی ہوگی اوسکو دفع کرینگے۔

شرط سوم

ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ملک کچھار کو دشمنان بیگانہ سے محفوظ رکھینگے اور جو
نااتفاقی فیمابین راجہ و دیگر ریاستہا بروے کار آئینگی اوسکو رفع کرینگے اور راجہ مذکور اقرار
کرتے ہین کہ وہ اونکی نصیحت پر کاربند ہونگے اور کسی دوسرے حاکم سے خط کتابت بجز وسیلہ

انگریزی جاری نکرینگے۔

شرط چہارم

بنظر وعدہ امداد و حفاظت کے جو شرط بالا مین درج ہے اور بلحاظ دیگر سبب کے راجہ اقرار کرتے ہین کہ شروع سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ سے دس ہزار روپیہ سالیانہ وہ ہنوربل کمپنی کو دیا کرینگے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجویز پرورش رئیسان منی پور عرصہ قلیل گذرا کہ جو قابض ملک کچھار تھے کر دینگے۔

شرط پنجم

اگر راجہ اپنا وعدہ مندرجہ شرط بالا پورا نکرسے تو ہنوربل کمپنی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اسقدر آمدنی کا علاقہ ملک کچھار سے اپنے قبضہ مین واسطے ہمیشہ کے کر لین کہ آیندہ سکاسی زر موعودہ کی ہوتی رہے۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بصلاح حکام انگریزی مقیم ملک کے وہ تمام امور انتظام پولیس و فوجداری و نمک علاقہ سلہٹ مین کیا کرے گا۔

بمقام بدر پور بتاریخ ۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۴ء مطابق ۲۴ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۳۲ بنگالہ کاغذ مرتب ہوا

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

مہر راجہ گوبند چندر

اجنٹ گورنر جنرل

نقل مطابق اصل

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط جو تولارام نے تاریخ سوم ماہ نومبر حسب الحکم گورنمنٹ مرقومہ ۱۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۳۴ء منظور کین۔

شرط اول

تولارام تمام دعاوی وحقوق علاقہ واقع درمیان مویر سرڈونگ وڈبنگ وکیوپولی دریا سے

دست بردار ہوا کیونکہ اس علاقے سے اوسکو گوبند رام اور درگا رام سنے خارج کر دیا تھا۔

شرط دوم

تولارام کے پاس علاقہ مفصلہ حدود ذیل رہے گا جو سابق اوسکے قبضے مین تھا یعنی وہ علاقہ جسکی حد غربی دریاے ڈنیک ہے اور اسکی ایک لین یعنی حد بعد ازین قرار پائیگی جو باری فوج یعنی دریاے ڈنیک سے ایک مقام تک برلب دریاے جمن ہوگی اور یہ حد درمیان زراعت سبل دہرم پور اور ڈبوکا اور ہابھینی کے ہوگی مگر یہ دونون مقام یعنی ڈبوکا اور ہابھینی حد سے باہر ہونگی اور علاقہ مذکور کی حد شمالی دریاے جمن اور ڈنیک ہونگے اور شرقی حد ٹیسرا دریا ہوگا اور جنوب و مغرب کی حد کوہ ناکا اور دریاے موہر ہوگا اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ یہ علاقہ وہ ماتحت گورمنٹ انگریزی کے اپنے پاس تصور کریگا اور سالانہ خراج چار جوڑہ دندان فیل دیا کرے گا اور ہر دندان فیل وزن مین پنجیس سیر کا ہوگا۔ یہ خراج بعد ازین مبدل بزر نقد ہو کر چار سو نوے روپیہ سالانہ مقرر ہوا۔

شرط سوم

تولارام اپنے حین حیات گورمنٹ انگریزی سے پچاس روپیہ ماہانہ بعوض علاقہ خارج شدہ کے اوسکو بموجب شرائط بالا کے پائیگا۔

شرط چہارم

گورمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ جہان چاہین مقامات فوج علاقہ تولارام مین قرار دین اور اگر بضرورت گذر فوج اوسکے علاقے مین سے ہو تو تولارام وعدہ کرتا ہے کہ وہ باربرداری اور رسد وغیرہ فوج مذکور کو حتی الامکان بہم کردیگا اور اوسکو اجرت اور قیمت اسکی ملیگی۔

شرط پنجم

تمام جرائم خفیفہ جو علاقہ تولارام مین واقع ہونگے اونکی تحقیقات اور سزادہی وہ خود کریگا مگر تمام جرائم سنگین جو سرزد ہونگے وہ تمام سپرد عدالت انگریزی قریب تر کے ہونگے اور تولارام وعدہ کرتا ہے کہ ایسے جرائم سنگین کی اطلاع وہ دیا کرے گا اور

کوشش گرفتاری مجرمان مین بدل کرے گا —

شرط ششم

تولارام کوئی چوکی پربت برلب دریا ہاے حدود کی اوسکے علاقے کے قائم نکریگا

شرط ہفتم

تولارام کسی رئیس قرب وجوار پر بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے فوج کشی نکرے گا اور اگر اوسپر کوئی حملہ آور ہوگا تو اوسکی اطلاع وہ گورنمنٹ انگریزی کو دیگا اور اوسکی مدد ایسے موقع پر فوج انگریزی کرے گی بشرطیکہ حکام انگریزی پر یہ ثابت ہوگا کہ حملہ اوسکے اوپر بے وجہ ہوا ہے —

شرط ہشتم

رعایا کو ممانعت نہوگی اور اونکو اختیار ہوگا جہان چاہین حدود علاقہ کے اندر یا باہر جاکر آباد ہون —

شرط نہم

اگر ان شرائط کے بموجب مین نکرون تو گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ میرے علاقے پر قابض ہون —

دستخط تولارام سیناپتی

دستخط گواہان

بابورام منتری براپھوکان

ہبی رام معلمدار بودھا

مادھورام راجہ کن

دستخط فرانسس جنکنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

جنیتیا و کوسیا اقوام کوہی

علاقہ کوہی کوسیا و جنیتیا کا اب تحت حکومت ایک اسسٹنٹ کمشنر ملک آسام کے ہی قریب تیس ہزار کے تجارت اجناس طرفین کی ملک آسام سے ہوتی ہے اور جو علاقہ میدان بنگالہ مین واقع ہے اوسمین قریب ساڑھے دس لاکھ کے ہوتی ہے منجملہ اوسکے سات لاکھ کی تجارت اون اجناس کی ہوتی ہے کہ یہان سے اور ملکون مین بھیجی جاتی ہین کل محاصل زمین و دیگر جوب اور ٹکس وغیرہ ۱۸۷۵ع مین مد [illegible] روپیہ تھا —

اول عہدنامہ نمبر ۱۶ جنیتیا والونسے ۱۸۲۴ع مین ہوا تھا راجہ رام سنگہ نے کچہ مدد جنگ برہما مین نکی مگر اوسکے علاقے کی حفاظت کی گئی اور راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ سرکار انگریزی کے ہمراہ رہیگا پیچ ۱۸۳۵ع کے تحقیق ہوا کہ راجہ راج اندر سنگہ نے بعالم ولیعہدی اپنے ۱۸۳۲ع مین انگریزی باشندگان علاقہ کے بچہ ہای خردسال واسطے قربانی کرنے کے چوری کرائے یا اونکے چوری جانے مین چشم پوشی کی اسواسطے گورنمنٹ نے اوسکا علاقہ جو میدان مین واقع تھا ضبط کرلیا بعدازین راجہ نے بخوشی علاقہ کوہی بھی حوالہ کر کے پنشن نقدی پانصد روپیہ ماہواری کی قبول کی —

آبادی کوہستان جنیتیا کے سب زن و مرد قریب [illegible] نفری ہے اور کوہستان کوسیہا کی [illegible] نفری ملک کوسیہا مین [illegible] علاقہ خرد و کلان ہین منجملہ اونکے پانچ علاقہ مفصلہ ذیل نصف آزاد کہلاتے ہین —

تفصیل اون پانچون کی یہ ہے چیراپونجی — کھیرم — نستنگ — سنگرو — لسپونگ

جو رئیس ان پانچون علاقے کے ہین وہ خود کل اختیار ملکی و مالی و فوجداری اپنی رعایا پر رکھتے ہین اور سرکار انگریزی کا بجز دو علاقہ چیراپونجی اور کھیرم کے اور کسی علاقہ کے رئیس سے عہدنامہ نہین ہوا ہے مگر یہ رئیس بھی مجرم پناہ گیرندہ کو حوالہ سرکار کر دیتے ہین اور جو احکام جاری ہوتے ہین اونکی تعمیل کرتے ہین اور سرکار بھی اون رئیسون سے اوسیطرح پیش آتی ہے جسطرح راجہ چیراپونجی سے آتی ہے —

عہدنامہ نمبر ۱۷ دیوان سنگھ راجہ چیراپونجی سے بتاریخ دہم ماہ ستمبر ۱۸۲۹ء منعقد ہوا تھا اور اوسی تاریخ راجہ مذکور نے دوسرا عہدنامہ نمبر ۱۸ تحریر کر کے کچھ زمین واسطے چھاونی چیراپونجی کے سرکار کو دی اور اوسکی عوض زمین ضلع سلہٹ مین لینی قبول کی —

اوسی سال مین عہدنامہ نمبر ۱۹ سرداران موئنگ پونجی سے قرار پایا اور اوںھون نے وعدہ کیا کہ وہ مطیع دیوان سنگھ کے رہینگے —

بیچ ۱۸۳۰ء کے برادرزادہ راجہ مذکور صوبہ سنگھ نامی گدی نشین ہوا بعد اوسکے عہدنامہ نمبر ۲۰ تحریر کر کے کچھ زیادہ زمین واسطے چھاونی چیراپونجی کے دی اور ۱۸۵۰ء مین بموجب عہدنامہ نمبر ۲۱ و نمبر ۲۲ کے اوسنے ٹھیکہ استمراری کوہستان کو یا یہ کا سرکار انگریزی کو دونون مقامات چیراپونجی اور موئنگ پونجی کا دیا بعد وفات صوبہ سنگھ کے رام سنگھ گدی نشین ہوا اور اس راجہ نے عہدنامہ نمبر ۲۳ تحریر کر کے تصدیق عہدنامجات سابق کی کی —

ہنگام وفات سنگ ناک راجہ کھیرم کے رئیسان اور سرداران علاقہ نے اوسکے برادرزادہ کے بیٹے [illegible] دیوان سنگھ کو گدی نشین کیا اور اوسکی منظوری بھی اونکو دی گئی اور اوس سے ایک عہدنامہ بمضمون عہدنامہ نمبر ۲۶ کے جو رئیس علاقہ ننگکلاو سے لکھایا گیا تھا قرار پایا

باقیماندہ رئیس علاقہ جو مطیع کہلاتے ہین حسب تفصیل ذیل ہین اور اونکا دارالحکومت ننگکلاو ہے

موڈن پونجی — موسیو رام — موتنمپنی — دوارا — چیپلا — راموائی جو — ترلو — موسیم — ننگکلاو

جیرنگ — لوبوسوپھو — مویانگ — لنکھان پونجی — لیتمی پونجی — بہادل — ملی [illegible] — مہارام

لکسم پونجی — مولونگ پونجی — ملنگ پونجی — سیانگ

علاقہ ننگکلاو

بیچ ۱۸۲۶ء کے بنظر جاری کرنے تجارت درمیان سلہٹ اور آسام کی عہدنامہ نمبر ۲۴ راجہ تیرتھ سنگھ سے قرار پایا اور جب راجہ مذکور نے دیکھا کہ اوسکو حمایت سرکار انگریزی کی حاصل ہوتی ہے اوسنے برضامندی اطاعت منظور کی —

بیچ ۱۸۲۹ء کے تیرتھ سنگھ نے علانیہ شرارت سے بیچ قتل دو افسران انگریزی اور قریب ساٹھ نفر رعایا انگریزی کے کی تھی اس سبب سے جنگ شروع ہوئی اور بعد جنگ عظیم بمقابلہ تیرتھ سنگھ اور

اوسکی ہمراہی رئیسان کوہستانی کی راجہ تیرتھ سنگہ نے اپنے تئین حوالہ سرکار انگریزی کردیا اور سزاے حبس دوام پاکر جیلخانہ ڈھاکہ مین مقید رہا اوسکے عوض اوسکے برادرزادہ رجن سنگہ کو بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء گدی نشین ریاست کیا اور اوس سے ایک جدید عہدنامہ نمبر ۲۵ منعقد ہوا۔

رجن سنگہ مذکور نے مقروض ازحد ہوکر علاقہ سپرد جیدار سنگہ کے اس شرط پر کیا کہ قرض اوسکا ادا کرے اور کچہ تنخواہ ماہواری اوسکو دیتا رہے۔

جیدار سنگہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اب تکرار دربارہ گدی نشینی کے فیما بین رجن سنگہ مذکور اور ہربہ سنگہ جو ایک رشتہ دار عورات خاندان جیدار سنگہ تھا واقع ہوئی اسی اثنا مین کہ مقدمہ ہنوز فیصلہ نہین ہوا تھا کہ رجن سنگہ فوت ہوا اور چونکہ ہربہ سنگہ کو اکثر رؤسا و سرداران نے اول ہی منظور نہین کیا تھا اور اوسکا دعوی خاندان راجہ پر نہین پہونچتا تھا اسواسطے سرکار نے علاقہ ضبط کیا حکام ولایت نے اس ضبطی کو نامنظور فرماکر حکم صادر فرمایا کہ بصلاح اہلکاران کہ بہتر دیکہتے ہین اور بصوابدید رؤسا خاندان کوئی راجہ ضرور گدی نشین کرنا مناسب ہے بمجوای اس حکم کے جب اور کوئی وارث قرار نپایا تو ناچار ریاست سپرد ہربہ سنگہ مذکور کے ہوئی اور اوسکے اولاد کے واسطے نسلاً بعد نسل قرار پائی اور چند شرائط مندرجہ عہدنامہ نمبر ۲۶ فیما بین مقرر ہوئین

علاقہ مولیم

بعد فتح علاقہ مولیم ۱۸۲۹ء مین راجہ برمانک نے کہ راجہ علاقہ کھیرم مشہور تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۲۷ کے علاقہ جنوبی و شرقی اومیان المعروف دریاے بوگاپانی سرکار انگریزی کے حوالہ کیا بیچ ۱۸۳۴ء کے یہ تجویز قرار پائی تہی کہ علاقہ مذکور واپس راجہ مزبور کو دیا جاوے مگر یہ تجویز عمل مین نہین آئی۔

بیچ ۱۸۶۰ء کے رئیسان مولیم نے ایک درخواست بخلاف راجہ ہزار سنگہ کے گذرانی چونکہ راجہ مذکور سے کوئی راضی نہ تھا اور اوسنے تمام رواج ملک کو خراب کردیا تھا اور ہمیشہ مدہوش بادہ نوشی سے رہتا تھا اسواسطے ۱۸۶۱ء مین اوسکو خارج کرکے بصلاح اور پسند رئیسان ملک کے میلی سنگہ کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا اس راجہ سے عہدنامہ نمبر ۲۸

لکھا یا گیا جیسے رئیس سنگکو سے لیا گیا تھا

رئیسان نونوسوچا سیانگ موفلنگ پونجی کلسم پونجی سے کوئی عہدنامہ
نہین ہوا رئیس مویانگ سے تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۲۹ء اور رئیس دوانا نونوربن سے تاریخ
۱۰ ماہ جنوری ۱۸۳۲ء اقرارنامے ہوئے تھے عہدنامجات جو دیگر رئیسان سے عمل مین آئے
ہین نمبر ۲۹ سے نمبر ۴۲ تک مین درج ہین اور نیز ایک عہدنامہ رئیسان و سرداران سوپارپونجی
سے لکھایا گیا تھا جب یہ علاقہ ۱۸۲۹ء مین فتح ہوا تھا بیچ ۱۸۶۰ء کے جب دھاربرسنگہ راجہ
چیپاول گدی نشین ہوا تو اوس سے بھی ایک عہدنامہ بمثال عہدنامہ بنگلکار کے تحریر کرایا گیا تھا

بجانب غرب کوہستان کہسیا کے علاقے کارو واقع ہے اگرچہ آب و ہوا یہان کی
ایسی خراب ہے کہ کچھ رسم آمد و رفت اوس سے نہین ہے جو کارو لوگ ہمارے علاقے سے
متصل ہین وہ بطور محاصل بالعوض خرابہ جرائم سرکار کو کچھ دیتے ہین باقی علاقہ کارو کا آزاد و مقصود ہے
یہ کارو لوگ ہمیشہ ہمارے علاقہ سرحدی پر غارتگری کیا کرتے تھے اور جو اونکے ہاتھ
لگتا تھا اوسکا سر کاٹ کر لیجاتے تھے اور اپنے سرداران گذشتہ کے نام سے قربانی اونکی کرتے
تھے اسلئے اب یہ تجویز ہوئی ہے کہ اونکی سزا دہی کے واسطے فوج بھیجی جاتی ہے اور جن
بازارون مین وہ اکثر خرید و فروخت کرتے ہین وہ مسدود کیے جاتے ہین —

نمبر ۱۶

عہدنامہ جو راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ساتھ ہوا تھا

عہدنامہ جو فیمابین ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل بجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور
راجہ رام سنگہ حاکم جینتیاپور علاقہ جینتیا کے ہوا تھا —

شرط اول

راجہ رام سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اتفاق ہنوربل کمپنی کے ساتھ رکھیگا اور وہ علاقہ جینتیا کو
زیر حمایت اونکے کرتا ہے دوستی اور اتفاق ہمیشہ فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ کے جاری رہیگا

شرط دوم

انتظام ملک کا سب باختیار راجہ کے رہیگا اور عدالتہائے انگریزی مقرر ہونگے راجہ ہمیشہ

بہبودی رعایا مدنظر رکھیگا اور جو قدیم رواج حکمرانی ملک سے ہے اوسکو قائم رکھیگا مگر درصورتیکہ کوئی بدنظمی اتفاقیہ ظہور مین آوے وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکی درستی حسب صلاح گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عمل مین آئیگی —

شرط سوم

آنریبل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ جینتیا کو دشمنان بیرونی سے حفاظت مین رکھینگے اور جو تکرار یا نزاع دیگر علاقجات سے واقع ہوگی اوسکا تصفیہ کر دینگے اور راجہ وعدہ کرتا ہے کہ ایسے فیصلے کے مطابق وہ کاربند ہوگا اور از خود کسی علاقہ غیر سے خط کتابت درباب امور ملکی کے بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی نکریگا —

شرط چہارم

درصورت مصروفیت آنریبل کمپنی کے بیچ لڑائی شرق دریاے برہم پتر کے راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنی کل فوج سے مدد کریگا اور جو امداد و اعانت اوسکے حیطہ اختیار مین ہوگا اور جس کسی قسم کی کمک [illegible] مذکورین ہوگی اوس [illegible] سے دریغ نہین کریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ بشمولیت حکام انگریزی متعینہ ضلع سلہٹ وہ تمام تدابیر عمل مین لاویگا جو درباب انتظام سپاہ [illegible] [illegible] منصوبہ [illegible] عہدنامہ تاریخ ١٠ ماہ مارچ سنہ ١٨٢٤ء مطابق [illegible] ماہ پھاگن سنہ [illegible] بنگالہ بمقام [illegible] منعقد ہوا

دستخط [illegible] سکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

(مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ جینتیا والہ

تتمہ شرائط عہدنامہ جو فیمابین آنریبل کمپنی اور راجہ رام سنگہ جینتیا والہ کے ہوے تھے

راجہ رام سنگہ وعدہ کرتا ہے کہ جو لڑائی اب ملک آسام مین درمیان آنریبل کمپنی کے فوج اور راجہ آوا کے شروع ہوئی ہے اوسمین راجہ بذات خود فوج کشی کریگا اور دشمن پر جانب شرق

گواہٹی سے حملہ آور ہوگا اور ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب آسام فتح ہوگا تو اوسمین سے جسقدر علاقہ ملکتی بالعوض کوشش راجہ کے مناسب معلوم ہوگا دیا جائیگا۔

دستخط ڈی سکوٹ صاحب (مہر) مہر و دستخط راجہ رام سنگہ

اجنٹ گورنر جنرل جینتیا والہ

نمبر ۱۷

ترجمہ شرائط عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین فیمابین دیوان سنگہ راجہ جیرا پونجی مع اوسکے اہلکاران وغیرہ کے اور مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل اضلاع سرحدی مشرقی و شمالی کے منعقد ہوا۔

چونکہ راجہ کی بصارت جاتی رہی اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے اپنی نشانی منجانب راجہ دیوان سنگہ کے اوسپر کی ہے

نقل مطابق اصل ... [illegible]

بنام ہنوربل کمپنی

نمبرہ بمقام چراپونجی بتاریخ ۱۱ دسمبر ۱۸۲۹ء عہدنامہ تحریری راجہ دیوان سنگہ مع اوسکے اہلکاران وغیرہ و دیگر قوم مطابق ۱۲۳۶ بنگالہ کے کوسیا ساکنین چراپونجی کا ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل ہوا تھا پیش ہوا۔

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تابعداری ہنوربل کمپنی کی کیا کرینگے بشرطیکہ حفاظت ہمارے ملک کی وہ کیا کرین اور اس قرارنامے کو منظور کرکے لکھدیتے ہین کہ ہمارا ملک زیر حمایت ہنوربل کمپنی کے ہوا۔

شرط اول

ہم اپنے ملک کا انتظام خود بمدد اہلکاران خود حسب رواج قدیم و رسم دیرین ملک کیا کرینگے

اور رعایا کو راضی اور خوش رکھینگے اس باب مین عدالتہای ہنور بل کمپنی کو کچہ مداخلت ہنوگی مگر درصورتیکہ کوئی مجرم علاقہ گورنمنٹ انگریزی کا ہمارے ملک مین پناہ گزین ہوگا تو ہم حسب طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کے کردینگے۔

شرط دوم

اگر ہم سے اور کسی راجہ علاقہ غیر سے کچہ تکرار ہوجائے اور اوسکی تحقیقات مناسب مقصود ہو تو جو صلاح اور رائے گورنمنٹ کی طرف سے ہمکو ملے گی اوسکی تعمیل اور متابعت ہم کرینگے اور نیز ہم کسی راجہ سے جنگ بغیر اجازت ہنور بل کمپنی کے نکرینگے۔

شرط سوم

اگر اس ملک کوہستان مین کسی سے لڑائی کمپنی کی ہوگی تو ہم فوراً مع فوج کے وہان جاینگے اور گورنمنٹ کی مدد کرینگے۔

مسٹر ڈیوڈ اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل موجب اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ اگر تم بموجب شرائط بالا کے کاربند ہوگے تو گورنمنٹ بخوبی تمھارے ملک کی حفاظت کریگی اور اگر تکرار فیما بین تمھارے اور کسی راجہ علاقہ غیر کے واقع ہوگی تو گورنمنٹ اوسکا تصفیہ کرادیگی اور بابت تمھارے خدمات مذکورہ شرائط کے تمکو انعام مناسب ملیگا اس مراد سے یہ عہدنامہ طرفین نے دستخط کیا۔

مرقومہ ۱۰ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو کریکرافٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۸

ترجمہ عہدنامہ جو ۱۸۲۹ء مین ساتھہ دیوان سنگ راجہ رانی کے منعقد ہوا تھا

چونکہ راجہ کی بصیرت جاتی رہی تھی

اسواسطے راجہ صوبہ سنگہ نے بالعوض راجہ
دیوان سنگہ کے اپنے دستخط اسپر کیے

دستخط ... مہر

بنام دیوڈھکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۶
بمقام چراپونجی تاریخ ۱۰ استمبر ۱۸۲۹ع مطابق ... بنگالہ
عہدنامہ تحریری دیوان سنگہ راجہ چراپونجی کا ۱۸۲۹ع مین بمضمون ذیل منعقد ہوا

کے پیش ہوا تھوڑی زمین مجھے واسطے تعمیر مکانات دفاتر وغیرہ سرکاری کے اور واسطے مکانات صاحبان کے درکار ہوئی مین اس زمین کو بھی شامل کرکے اس عہدنامے مین درج کرتا ہون —

شرط اول

واسطے تعمیر مکانات مذکورہ بالا کے مین زمین بجانب مشرق چراپونجی کے جسکی ایک جانب گھاٹی ہے اور دوسری جانب سٹاڈی دریا واقع ہے اور یہان بانس بجانب گورمنٹ لگا دیے گئے اگر اور زمین درکار ہوگی تو اس مقام سے مشرق کیطرف دیجائیگی مگر جسقدر زمین اپنے علاقے سے مین دونگا اوسکے عوض اوسیقدر زمین متصل مقامات پنڈنا اور کمپنی گنج کے درمیان حدود ضلع سلہٹ کے مجھے ملیگی —

شرط دوم

مین ایک ہاٹ یعنی بازار بیچ موضع براپلی کے اوس مقام پر جو مین نے ضلع مذکور مین خرید کیا ہے مقرر کرونگا اور اوس ہاٹ مین کل اختیار میرا رہیگا اور وہان کے مقدمات سب مین حسب رواج اپنے ملک کے فیصلہ کرونگا اور اوسمین مجھے کچھ ضرورت استصلاح یا صواب دید اہالیان ہنوربل کمپنی کے نہوگی ماورا اوسکے زمین مذکور ضلع مسطور سے خارج ہوکر بطور معافی شامل علاقہ کوسیا کے متصور ہوگی اور اگر کوئی مجرم جسنے کوئی جرم علاقہ گورمنٹ کیا ہو اگر زمین

تو مین مقیم ہو تو مین حسب الطلب اونکے اوسے گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردونگا۔

شرط سوم

اگر کبھی میرے علاقہ مقامات کوہستانی چیرا پونجی مین سنگ چونہ معلوم ہوگا تو مین بلا طلب کسی معاوضہ کے گورمنٹ کو موافق ضرورت کے لینے دونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی تکرار یا نزاع فیما بین بنگالیون کے ہوگی تو اوسکا تصفیہ تم کروگے اور اگر کوسیا والون سے تکرار ہوگی تو مین اوسکا فیصلہ کرونگا اور اگر تکرار فیما بین بنگالی اور کوسیا والے کے ہوگی تو اوسکا فیصلہ باتفاق رای میرے اور ایک صاحب منجانب آنریبل کمپنی کے ہوا کریگا اس مراد سے مین نے یہ عہدنامہ کیا ہی فقط تباریخ ۱۰ ماہ ستمبر مطابق ۲۶ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

دستخط ڈبلیو گریگری وفٹ صاحب

اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ جو سنہ ۱۸۲۹ع مین مسمیان اوجی اور مان سنگہ اور دیگر ساکنین بیرنگ پونجی اور اوسکے ماتحت مواضع نے داخل کیا۔

دستخط اوجی کوسیا وار

دستخط مان سنگہ

دستخط جیر کہا کوسیا والہ

دستخط رام سنگہ

دستخط کول رای عرف مکدب رای

دستخط رام رای

بنام آنریبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری مسمیان اوجی اور مان سنگہ ساکنان بیرنگ پونجی اور جیر کیا اور رام سنگہ

ساکنان اونچیلی پونجی اور کلپ رای اور رام رای ساکنان یامدہ پونجی بمضمون ذیل ۱۸۲۹ء مین در حال ہوا

ہم کو اعتبار کوہستانی کوسیا والون کا نہین ہے وہ لوگ بخلاف گورنمنٹ جنگ آرا ہوئے ہین ہم شامل ہنوربل کمپنی ہوکر یہ اقرارنامہ داخل کرتے ہین

اول یہ کہ

ہمنے گورنمنٹ سے جنگ نہین کی ہے اور نہ آئندہ ہم ہنوربل کمپنی کے لوگون سے دشمنی کرینگے اور ہم جو کوسیا والہ کہ فراری ہوکر یہان آئیگا اور اوسکے گرفتاری کا اشتہار جاری ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردینگے۔

دوم یہ کہ

اگر کوئی کوسیا کا فراری اشتہاری آکر پناہ گیر ہمارے علاقے مین ہوگا اور ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کے نکردین یا ہم اوسکو پوشیدہ اپنے پاس رکھین اور یہ امر ثابت ہوجاے تو ہم کچھ عذر نکرینگے اونکو اختیار ہے ہمارے علاقے کو جلادین۔

مرقومہ ۱۸۲۹ء دوم ماہ نومبر (اعد ماہ کے صرف نون کا حرف لکھا ہے مگر چونکہ ماہ انگریزی ہونا چاہیے کہ ۱۸۲۹ء انگریزی ہین اسلیے غالب کہ ماہ نومبر ہو)

ہم یہی بیان کرتے ہین کہ ہم اطاعت احکام دیوان سنگہ راجہ چیراپونجی کی کرینگے اور کوئی امر بغیر رضامندی اور منظوری اوسکے نکرینگے۔

دستخط ڈبلیو کرکلراف صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۰

ترجمہ اقرارنامہ جو مابین راجہ صوبہ سنگہ اور اہلکاران وسرداران و دیگر باشندگان کوسیا حال ساکنان چیراپونجی کے ۱۸۳۰ء مین تحریر ہوا

دستخط راجہ صوبہ سنگہ
و دیگران بارہ اقوام وسردار کوسیا والہ ساکنین چیراپونجی

بنام ہنوربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ صوبہ سنگہ و اہلکاران و سرداران و دیگر کوسیا والہ ساکنان جیرا پونجی نے ۱۲۳۷ء بنگالہ مین اس مضمون سے پیش کیا۔

چونکہ زمین جو راجہ دیوان سنگہ نے بحین حیات اپنے ہنوربل کمپنی کو بعجوای عہدنامہ جو اوس سے کیا تھا واسطے تعمیر مکانات صاحبان و بیماران کے دی تھی اب مکتفی نہین معلوم ہوتی اس وجہ سے کہ اب رعایا سرکار یہان آکر بکثرت آباد ہوئی ہے ہم اسواسطے موافق درخواست ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے اور زمین منجانب جنوب و شرق زمین مذکور کے تا بہ دامن کوہ اور دریا موجب شرائط سابق جو راجہ مرحوم کے منظور کیے تھے گورنمنٹ کو دیتے ہین اور یہ اقرارنامہ لکھدیتے ہین کہ ہم موجب شرائط مندرجہ عہدنامہ راجہ مرحوم کے تعمیل کرینگے اس مراد سے یہ اقرارنامہ لکھدیا مرقومہ ۱۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء عیسوی مطابق ماہ کاتک ۱۲۳۷ء بنگالہ۔

دستخط ڈی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۲

ترجمہ ٹھیکہ کوہستان کویلہ یعنی انگشت کانی واقع چیرا پونجی جو صوبہ سنگہ راجہ نے سنہ ۱۸۴۴ء مین سرکار انگریزی کو دیا۔

بنام پولیٹکل اجنٹ چیراپونجی

ٹھیکہ استمراری بمضمون ذیل صوبہ سنگہ راجہ چیراپونجی نے دیا تھا۔

مین موجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے کوہستان اور سید داد کسان و لنکریم نامی کا جو میرے علاقہ چیراپونجی مین ہین اور جہان انگشت کوہی پیدا ہوتا ہے حسب شرائط مندرجہ ذیل کے گورنمنٹ کو دیتا ہون اس کے مطابق تعمیل ہوگی

اسپیے ——

اول یہ کہ

مین بطریق خراج ایک روپیہ فیصد من کوئیلے کے واسطے جو کوہہائے مذکورہ بالا سے نکلیگا گورنمنٹ سے لیاکرون گا اس تعداد سے زیادہ مین کبھی طلب نکرونگا اور میری رعایائے کوسیا کو کوئلہ نکالنے سے گورنمنٹ منع نکرینگے اور لئے گورنمنٹ کچہ خراج نہ لینگے اور وہ لوگ ہمسے درباب اپنے خراج کے طے کرینگے مگر سوائے رعایائے مذکور کے اور کسیکو اجازت کوئلہ نکالنے کی ان پہاڑونسے بغیر اجازت گورنمنٹ کے نہ دیجائیگی اور نہ مین کسی غیر کو اجازت کوئلہ نکالنے کی دینے کا اختیار رکھتا ہون —

دوم یہ کہ

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ بعد اس تحریر کے جہانسے چاہین بموجب شرائط اس ٹھیکہ کے کوئلہ نکالین کوئی عذر جدید اس بارہ مین پیش نہوگا اور اگر ہوگا تو وہ رد ہونے کے قابل ہوگا —

سوم یہ کہ

سوائے مقامات مذکورہ بالا کے گورنمنٹ کو اختیار رہے جہان میرے علاقے مین کوئلہ معلوم ہو وہانسے بموجب شرائط اس پٹہ کے نکالین — اس مراد سے مین نے یہ ٹھیکہ استمراری دیا ہے مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ء مطابق ۹ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

مہر راجہ — دستخط راجہ صوبہ سنگہ

گواہان — سومیر سنگہ کوسیا ساکن چیراپونجی

چتراہ سنگہ کوسیا ساکن ایضاً

چاندرائے دیاشیا ساکن ایضاً

ہنسی سنگہ بر قند از دفتر

نمبر ۲۲

ترجمہ کاغذ ٹھیکہ انکشت بیرنگ پونجی جو سنہ ۱۸۴۰ء مین سرداران موضع مذکور نے

گورمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور صوبہ سنگہ راجہ چراپونجی نے اوسکی تصدیق کی

مین صوبہ سنگہ راجہ ساکن چراپونجی اس کاغذ کے مضمون سے آگاہ ہو کر شرائط مصرحہ پٹہ

جو سرداران بیرنگ پونجی نے دیا تصدیق کرتا ہون ـ مرقومہ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۰ مطابق

۹ ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۷ بنگالہ

(مہر راجہ) دستخط راجہ صوبہ سنگہ

نام پولیٹکل اجنٹ چراپونجی

ٹھیکہ استمراری مضمون ذیل بیراہ سنگہ اور رام راے سرداران کوسیا ساکن بیرنگ پونجی

متعلق علاقہ چراپونجی نے دیا ـ

ہم بموجب اس تحریر کے ٹھیکہ استمراری واسطے آیندہ کے تمام مقامات اس پونجی کے

جنمین کویلہ پیدا ہوتا ہے اور جنمین بعد ازین موجودگی کویلہ کی معلوم ہوگی بموجب شرائط اس

پٹہ کے دیتے ہین ـ

اول یہ کہ

ہم گورمنٹ سے بحساب فیصدمن کویلہ جو اس پونجی کے مقامات سے وہ نکالین گے

ایک روپیہ لیا کرینگے اور اس سے زیادہ کبھی طلب نکرینگے اور خاص علاقے کے کوسیا لوگونکو

گورمنٹ کویلہ نکالنے سے منع نکرینگے وہ لوگ گورمنٹ کو کچہ خراج ندینگے اور ہمسے بابت خراج

کویلہ کے طے کرینگے مگر کوئی غیر شخص بغیر رضامندی یا اجازت گورمنٹ کے کویلہ یہان سے

نہ نکالے گا اور نہ ہمکو اختیار حاصل ہے کہ کسی غیر شخص کو اجازت کویلہ کھودنے کی دین ـ

دوم یہ کہ

گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بعد ازین جہانسے چاہین بموجب شرائط پٹہ کے کویلہ نکالین اور

ہم کوئی عذر حیلہ پیش نکرینگے اور اگر پیش کرین تو وہ قابل رد ہونے کے ہوگا

سوم یہ کہ

سواے مقامات مذکورۂ بالا کے گورمنٹ کو اختیار ہے کہ بموجب شرائط پٹہ کے جہان

اور کہین اونکو ولیہ معلوم ہووے باستنے کہ اپنی اس مراد سے ہنے یہ ٹھیکہ استمراری دیا —
مرقومہ ۲۰ اپریل ۱۸۴۹ء مطابق ۹ ماہ بیساکھ ۱۲۵۶ بنگالہ —

دستخط ہیرا سنگھ و رام رائے
سرداران کوسیا

گواہان
سومیر سنگھ کوسیا ساکن چراپونجی
چیرا سنگھ ساکن ایضاً
ہاپا ندرائے دیاشیا ساکن ایضاً
بنسی سنگھ برقنداز دفتر

نمبر ۲۳

ترجمہ اقرارنامہ جو رام سنگھ راجہ چراپونجی نے ۱۸۵۰ء مین داخل کیا

(مہر راجہ) دستخط راجہ رام سنگھ

بنام منہو ربل کمپنی

اقرارنامہ تحریری راجہ رام سنگھ اور اوسکے اہلکاران اور سرداران اور دیگر امرا قوم کوسیا ساکن چراپونجی ۱۸۵۰ء مین بمضمون ذیل داخل ہوا —

جو بہ ہنگام وفات عم میرے راجہ صوبہ سنگھ مرحوم راجہ اس علاقے کے جانشین اونکا ہوا اور اوسکے راج پر قابض اور متصرف ہوا پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر چراپونجی کے مجھسے اقرارنامہ جدید بمضمون عہدنامجات جو میرے بزرگون نے تحریر کیے ہین طلب کیا اور چونکہ تمام شرائط جو میرے ماسبق راجاؤن نے یعنی راجہ دیوان سنگھ مرحوم نے بتاریخ ۱۰ ستمبر ۱۸۲۹ء اور راجہ صوبہ سنگھ مرحوم نے بتاریخ ۹ ماہ اکتوبر ۱۸۳۰ء منظور کیے ہین وہ مجھے بھی قبول اور منظور ہین لہذا مین اونکی تعمیل کرتا رہونگا — مرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۸ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

بقلم بھیرون ناتھہ دہان

آج کی تاریخ راد ہاکشن دت مختار اور بھیرون ناتھہ دہان نے منجانب راجہ رام سنگھ کے بذریعہ خط راجہ مذکور کے پیش کیا — تاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۸۵۰ء مطابق ۴ ماہ جیٹھ ۱۲۵۷ بنگالہ

دستخط سی کی ہرسن صاحب
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
معینہ کوہستان کوسیا و جنیتیا

نمبر ۲۴

شرائط عہدنامہ جو فیما بین مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی و تیرتھ سنگھ اشیلی معروف دہولہ راجہ یعنی راجہ سفید سردار ننگلاو کے منعقد ہوے تھے —

شرط اول

راجہ تیرتھ سنگھ حاکم ننگلو مع اوسکے توابعین علاقجات کے اصلاح ورضامندی اپنے سرداران اور لشکری اور سرداران وغیرہ کے جو کونسل مین جمع ہین بخوشی ورضامندی اپنے اقرار کرتا ہے کہ مین تابع ہنوربل کمپنی کے رہونگا اور اپنے ملک کی محافظت کمپنی کے سپرد کرتا ہے

شرط دوم

راجہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج کو بلا مزاحمت کسی قسم کے درمیان آسام اور سلہٹ کے اپنے علاقے مین سے آمد و رفت کرنے دیگا —

شرط سوم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو مصالح واسطے تیاری شارع عام کے اوسکے علاقے مین درکار ہوگا وہ قیمت لیکر سرانجام کر دیگا اور بعد تیاری کے جو ضرورت اوسکی مرمت کی ہوا کرے گی وہ کیا کرے گا —

شرط چہارم

اجنٹ گورنر جنرل منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکے علاقے کو دشمنان بیرونی سے محفوظ رکھینگے اور اگر کوئی رئیس اوسکو تکلیف یا ایذا پہونچایگا اور وہ اوسکی تحقیقات کرینگے اور اگر دریافت ہوگا کہ رئیس مذکور نے بلاوجہ یہ امر کیا ہے تو راجہ کو مدد کامل ملے گی اور راجہ اقرار اس امر کا کرتا ہے کہ جو فیصلہ صاحب کر دینگے وہ اوسکو منظور کریگا اور کسی رئیس غیر سے امورات ملکی مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے تحریرات نکریگا —

شرط پنجم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ درصورتیکہ ہنوربل کمپنی کسی حاکم سے جنگ آور ہونگے تو وہ مع اپنے ہمراہیون کے خدمتگزاری تا بمقام کلیابار علاقہ آسام کریگا اور گورنمنٹ سے اونکو صرف خوراک کا خرچہ ملے جب وہ کوہستان سے باہر یعنے صاف میدان مین خدمتگزاری کرین —

شرط ششم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی رعایا پر موجب آئین ملک کے حکمرانی کریگا اور اونکو خوش اور راضی رکھیگا اور کاروبار ملک کو حسب رواج قدیم بلا مداخلت گورنمنٹ انگریزی سرانجام دیگا اور اگر کوئی شخص علاقہ ہنوربل کمپنی مین مصدر کسی جرم کا ہوکر اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوگا تو وہ اقرار کرتا ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے سپرد اونکے کردیگا —

مرقومہ مقام گواہٹی ۰ ۳ ماہ نومبر ۱۸۳۶ء مطابق ۱۶ اگہن سنہ ۱۲۴۳ بنگالہ

ترجمہ مطابق اصل کے ہے

دستخط ڈی اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۲۵

مارچ ۱۸۳۴ء

ترجمہ شرائط اقرارنامہ جو راجہ رجن سنگہ نے ہنگام گدی نشینی راج ننگکلو تاریخ ۲۹ ماہ مارچ روبروے اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی کے پیش کیا —

بنام کپتان فرنسس جنگنس صاحب

اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مشرقی

منجانب ہنوربل کمپنی

نمبر ۳

اقرارنامہ تحریری رجن سنگہ ساکن ننگکلو نے بمضمون ذیل لکھا

جو گورنمنٹ نے مجکو راج راجہ تیرتھ سنگہ مرحوم پر قائم کیا اسواسطے مین شرائط ذیل تحریر کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خلاف ورزی اوسکے نہ کرونگا اور میرے منتری یعنی اہلکار بھی اوسکے

مطابق کاربند ہونگے۔

شرط اول

مجھے کچھ عذر نہین جسقدر زمین جہان ہنوربل کمپنی پسند کرے واسطے بنانے راستے کے درمیان ضلع سلہٹ اور زمین مسطح ملک آسام کے لین۔

شرط دوم

مجھے کچھ عذر نہین جہان ہنوربل کمپنی ضرورت سمجھے زمین واسطے تعمیر ہا و بنگلہ ہای صاحبان اور مکانات گودام اور فصیل اور برج وغیرہ سپاہیان کے واسطے زمین نے اور یہ سب تعمیرات تیار کرے۔

شرط سوم

مین اور میرے منتری مزدور اور کاریگر واسطے تعمیر اور مرمت تعمیرات مذکورہ بالا کے بلا عذر بروقت ضرورت بہم کردینگے۔

شرط چہارم

جب کبھی ضرورت تعمیر کی اس علاقے مین ہوگی جو گورنمنٹ نے دیا ہے تو مین اور میرے منتری فوراً اسباب مفصلہ ذیل اونکو سرانجام کردینگے اور کچھ عذر اس باب مین نکرینگے

تفصیل اسباب

لکڑی تعمیر ــ پتھر ــ سل ــ چونہ ــ ہیمہ سوختنی ــ اور جو کچھ اس علاقے مین ممکن ہوگا فوراً بہم کردیا جائیگا۔

شرط پنجم

مین اور میرے منتری مکان اور کاہ وغیرہ واسطے گاڑے اور بیلون کے جو ہنوربل کمپنی ہمارے علاقے مین پہنچینگے بہم پہنچایا کرینگے اور مین ذمہ دار اونکے نقصانی کا ہونگا۔

شرط ششم

اگر کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی سے مفرور ہوکر میرے علاقے مین آئیگا مین فوراً اوسکی گرفتاری مین مدد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین مطابق شرائط بالا کے عمل کرونگا اور اگر کچھ خلاف ورزی اوس سے ہوگی تو جو جرمانہ اجنٹ گورنر جنرل مناسب تصور کرینگے اور مجھپر اور میرے منتریون پر کرینگے وہ منظور ہوگا

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط بالا کے مطابق عمل کرونگا اور ایک سال تک تیس روپیہ مہینا لیا کرونگا یہ روپیہ باعث میری رعایا کے آکر پھر آباد ہونے کا بلا دقت صرف کسی قسم کے ہوگا اور یہ ماہواری میری بعد ایک سال کے موقوف ہوجائیگی بعد ازان مین انتظام اپنی بسر کرنے کا جیسے سابق تھا کرلونگا — مرقومہ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۳۴ء مطابق ۱۹ ماہ چیت سنہ ۱۲۴۰ بنگلہ

ہم راے من اور راو جبر ساکنین ننگ بری اور راو رام ساکن مینرنگ اور راو متیب ساکن موقضر اور راو بوبوشان ساکن سنگ ہنیک اور راو سیب لنگ دیو ساکن کھنپی اور راو پھان ساکن مونتی اور راو سیت ساکن نونگ سے منتری راجہ کے مقرر ہوے ہین ہم شرائط مقبولہ راجہ کو منظور کرتے ہین اور ہم ذمہ دار اونکے تعمیل کے اور جوابدہ اونکی خلاف ورزی کے ہونگے —

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایچ انگلس صاحب

اسسٹنٹ پولیٹکل ایجنٹ کوہستان کوسیا

نمبر ۲۶

شرائط جو راجہ ننگکلو اور اوسکے مابعد جانشینون کے واسطے مقرر ہوئے ہین —

شرط اول

کہ راجہ اپنے تئین زیر حکم و اختیار افسر پولیٹکل مقیم چراپونجی تصور کرے اور جو تکرار یا نزاع فیمابین اوسکے اور دیگر سرداران کوسیا کے واقع ہووے اوسکو افسر مذکور کے سپرد کرے اور اوسکو بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اوسکی تقرری بذریعہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوئی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اگر وہ اونکو اور اپنی رعایا کو خوش اور راضی نرکھیگا تو وہ اوسکو

معزول کرکے دوسرے کو اوسکی عوض مامور کرسکتے ہین۔

شرط دوم

راجہ کو ضلع ننگکلو مین رہنا چاہیئے اور اوسکو اجازت دی جاتی ہے کہ وہ دربار عام مین تمام مقدمات اپنے علاقہ ننگکلو کی رعایا کے بامداد اور صلاح اپنے منتریون اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے حسب رواج ملک فیصلہ کرے اور یہ مقدمات باختیار پولیس کے ہونگے اور تمام مقدمات جنمین انگریز اور ساکنان میدان یا دیگر علاقجات کوسیا کے شامل ہون اُنکا فیصلہ او تحقیقات معرفت پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کے ہوگی۔

شرط سوم

راجہ کو تمام احکام پولیٹکل افسر مقیم چراپونجی کی تعمیل کرنی ہوگی اور بہنگام طلب تمام مجرمان پناہ گرفتہ عدالت سول اور پولیٹکل جو ضلع ننگکلو مین پناہ گیر ہون یا دستے ہون حوالہ کرینگے۔

شرط چہارم

راجہ کو چاہیئے کہ جب افسران انگریزی طلب کرین تو وہ کیفیت متعلق ضلع ننگکلو اور اوسکے باشندون کا ... حاصل کرے اور ہر طرح کی مدد ظاہر کرنے پیداوار علاقہ کے لیے اور ہر قسم کی مدد اور حفاظت جو اوسکے اختیار مین ہو افسران گورنمنٹ کا اور مسافران اور ساکنین انگریزی کو جو اوسکے علاقہ مین گذر کرین دیا کرے اور اوسکو چاہیئے کہ کوشش بلیغ بیچ تسہیل اور ترقی خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان علاقہ اور رعایاے انگریزی اور باشندگان دیگر علاقجات کوسیا کے کرے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی تقرری مقامات مہیاؤنی وآسایش بیماران فوج اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ جہان مناسب ہو قرار دین اور جو زمین مقامات مذکور کے واسطے یا کسی کار سرکار کے واسطے مطلوب ہو اوسکو بطور خراجی اپنے قبضے مین لائین اور جہان ضرورت ہو راستہ اور شارع عام تیار کرین اور ان سب امور مین وقت ضرورت راجہ مدد کامل کرکر

شرط ششم

راجہ اپنے علاقے کی زمین جنگل اوس جمع پر بایا اون شرائط پر لوگون کو دیگا جو اوس وقت مین علاقہ انگریزی مین رائج ہون —

نمبر ۲۷

ترجمہ شرائط قبولیت جو ہنوربل کمپنی کو بر مانک راجہ کھیرم نے سنہ ۱۸۳۱ع مین دی —

دستخط بر مانک

راجہ کھیرم

بنام ڈیوڈ اسکوٹ صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

میرا ملک ہنوربل کمپنی نے بباعث میری لڑائی کرنے کے اور اونکا نقصان عظیم کرنیکے ضبط کر لیا مین اب حاضر ہو کر اپنے تئین حوالہ ہنوربل کمپنی کے کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ ہمیشہ اونکی تابعداری کیا کرونگا اور شرائط ذیل جو اونھون نے میری نسبت تجویز کیے ہین اونکو مین منظور کرتا ہون —

شرط اول

اوس قطعہ زمین کو جو بجانب جنوب اور مشرق دریاے اومیام کے واقع ہے ہنوربل کمپنی کو دیتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بغیر حکم اجنٹ گورنر جنرل کے وہان کی رعایا سے مین متعرض نہونگا —

شرط دوم

مین برضامندی باقیماندہ علاقہ کو بموجب سند عطیہ ہنوربل کمپنی کے بطور اونکے متوسل اور فرمانبردار کے اپنے قبضے مین رکھونگا اور وہانکے امورات کو حسب رواج قدیم سرانجام دونگا مگر مقدمات قتل مین مجھے اختیار راجہ لیسے حکم کا بغیر اجازت اجنٹ گورنر جنرل کے نہوگا اور ایسے مقدمات کی رپورٹ صاحب موصوف کو مین کیا کرونگا —

شرط سوم

جب کوئی فوج ہنوربل کمپنی کی میرے علاقے مین گذر کرے تو مین رسد جو اس علاقے
مین بہم ہو سکتی ہے اونکو دونگا تاکہ اونکو کسیطرح کی تکلیف نہو اور اوسکی قیمت گورنمنٹ سے مجکو
ملے گی اور مین پل وغیرہ جب حکم ہوگا بنوا دونگا اور مصارف اونکا مجھے ملیگا۔

شرط چہارم

در صورتیکہ کوئی سردار کوہستانی ہنوربل کمپنی سے لڑائی کرے تو مین اپنی ہمراہی سپاہ
ملک کی لیکر گورنمنٹ کی فوج کے ساتھ رہونگا اور گورنمنٹ میری سپاہ کو خرچ خوراک دیگی

شرط پنجم

مین نے اپنا دعوی سرحد قدیم ڈبشیں ڈوموار ہانکا چھوڑا اور اقرار کرتا ہون کہ آیندہ میرے
علاقے کی سرحد اندری ندی تک قائم رہے گی اور رعیت کچہ زمین متصل بازار سونا پور کے بغرض
تجارت کے ملیگی۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مبلغ صہ روپیہ جو بابت ہنوربل کمپنی کو بابت خرچہ کے جو اونکا سابق
ہوا تھا اور اب پیچ سرکرنے میرے علاقے کے ہوا ہے دونگا۔

شرط ہفتم

اگر تیرتھ سنگہ راجہ یا اوسکے کوئی ہمراہیون مین سے جو ہنوربل کمپنی کے دشمن ہین میرے
علاقے مین آویگا تو مین فوراً گرفتار کرکے حوالہ کمپنی کے کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون
کہ کوئی مجرم علاقہ ہنوربل کمپنی کا اگر میرے علاقے مین اگر پناہ گیر ہوگا تو مین اوسکو بھی گرفتار کرکے
حوالہ کردونگا۔

اس مراد سے مین نے اس اقرارنامہ کو دستخط کیا مرقومہ ۱۵ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء مطابق
۳ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

نمبر ۲۸

اقرارنامہ ملی سنگہ جو سنہ ۱۸۶۱ء مین ہوا تھا

مین ملی سنگہ راجہ مولیم واقع کوہستان کوسیا جو حاکم مولیم کا مقرر ہوا ہون بموجب اس تحریر کے

منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین حسب شرائط مندرجہ ذیل کاربند ہونگا۔

شرط اول

مین اپنے تئین زیر حکم اور اختیار پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی کے تصور کرتا ہون اور جو تکرار فیمابین میرے اور دیگر رئیسان کوسیا کے واقع ہوگی اوسکی اطلاع افسر مذکور کو مین کرونگا اور مین بخوبی سمجھتا ہون کہ میرا قیام اور حکومت کے باختیار گورنمنٹ انگریزی کے ہے اور اونکو اختیار حاصل ہے کہ وہ مجھے معزول کرکے دوسرے رئیس کو بجاے میرے مامور کرین اگر مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش نرکھون۔

شرط دوم

مجھے ہمیشہ علاقہ مولیم مین رہنا ہوگا اور مین تمام مقدمات سول و حقیقت مقدمات فوجداری جو حد اختیار پولیس سے باہر ہون اور میری رعایا مین ہونگے حسب رواج ملک و بصلاح میرے منترین اور سرداروں اور دیگر بڑے آدمیون کے فیصلہ کرونگا مگر جن مقدمات مین کوئی انگریز یا ساکن سطح میدان یا ساکن علاقہ کوسیا ایک فریق ہوگا اونکا فیصلہ پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی کرینگے

شرط سوم

جو احکام پولیٹیکل افسر مقیم چراپونجی میرے نام صادر کرینگے اونکی تعمیل مین کیا کرونگا اور جو کوئی سول یا پولیٹیکل مجرم میرے علاقہ مولیم مین آکر پناہ گیر ہوگا یا سکونت اختیار کریگا اوسکو بوقت طلب گرفتار کرکے حوالہ حکام مقیم متقاضہ طلب کردونگا۔

شرط چہارم

جب کبھی افسران گورنمنٹ طلب کرینگے تو مین مفصل کیفیت علاقہ مولیم اور اوسکے باشندونکی داخل کرونگا اور مین ہمیشہ کوشش بیچ تزاید رفاہ و آسایش رعایا کرونگا اور جسقدر میرے اختیار مین ہوگا مدد اور حفاظت افسران گورنمنٹ و مسافران و ساکنین کے جو میرے علاقے مین آمد و رفت کرینگے کیا کرونگا اور مین جہد بلیغ بیچ تسہیل خط کتابت اور تجارت فیمابین باشندگان اس علاقے کی اور رعایا انگریزی و ساکنین دیگر علاقجات کوسیا کے کرونگا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ کو اختیار رہے کہ جہان ضرورت ہو مقامات چھاونی سپاہ و قیام ہماریان سپاہ
و دیگر مقامات ضروری بطور لاخراجی میرے علاقے کی زمین پر تیار کرین اور جو زمین واسطے
کام سرکار کے ضرورت ہو وہ لین اور جہان مناسب ہو شارع عام میرے علاقے مین بنوائین
اور ان سب امور مین مین مدد کافی ضرورت پر دونگا —

شرط ششم

مین زمین جنگل وغیرہ غیر آباد علاقہ مولیم مین اوسی جمع پر دونگا جو جمع اوسوقت مین علاقہ
گورنمنٹ انگریزی مین مقرر ہوگی۔

گواہان دستخط ۔۔۔ منتری مولیم

دستخط جاتا کو یا ساکن نونپ کربک بونجی

دستخط بورکھاتا کو نوارساکن چراپونجی

دستخط سلمان مترجم

نمبر ۱۲۲

باجلاس مسٹر جی بی سشیڈول قائم مقام پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر

چونکہ یہ اقرارنامہ بذات خود ان لوگون نے جنکے یہ متعلق تھا پیش کیا لہذا
حکم ہوا کہ
ایک نقل اس اقرارنامے کی کتاب اقرارنامجات مین رکھی جائے اور یہ اصل اقرارنامہ شامل مثل
کے رہے مرقومہ ۹ مارچ ۱۸۶۱ء مطابق ۷ چیت ۱۲۶۸ بنگالہ

دستخط جی بی سشیڈول
اسسٹنٹ کمشنر

نمبر ۲۹

ترجمہ اقرارنامہ جو اودل سنگہ راجہ مریو نے ۱۸۲۹ عیسوی مین تحریر کیا

دستخط اودل سنگہ راجہ مریو

بنام ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

چونکہ مین اولو سنگہ راجہ مریوٹ سابق سرکشی بخلاف رعایا ہونربل کمپنی کی تھی اور مین اونکے ساتھہ لڑا تھا اب مین خود بنظر بہبودی اپنے حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ پیش کرتا ہون کہ مین پھر کبھی آیندہ سرکشی یا تکرار یا لڑائی گورنمنٹ کے لوگون کے ساتھہ نکرونگا اور اگر ایسا نا کرون تو مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو سرکشون کی نسبت تجویز ہوئی ہے۔

شرط اول

میرا علاقہ اب زیر حکومت گورنمنٹ کے رہیگا اور مین رعایا کو راضی رکھونگا اور امور ملکی حسب دستور سرانجام دونگا۔

شرط دوم

جو مقدمات میرے علاقے مین ہونگے اوسکا تصفیہ حسب رواج مستمرہ کرونگا لیکن اگر کوئی مقدمہ سنگین مثل قتل وغیرہ واقع ہوگا تو مین اوسکی اطلاع آپ کو دونگا اور دیگر امور مین حسب الحکم آپکے تعمیل اور کارروائی کرونگا۔

اسی مراد سے مین یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون واقع ۱۲ اکتوبر ۱۸۲۹ع مطابق ۲۷ اسون یعنی کوار سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

گواہان رام سنگہ دیا منشیا ساکن چراپونجی
دیوان سنگہ دیا منشیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ زبیر سنگہ راجہ رامرئی جو سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا
دستخط زبیر سنگہ
راجہ علاقہ پائین

مبر ۱۴ بمقام ننگکلو بتاریخ ۱۲-۱۵ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ع مطابق سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ کے داخل ہوا

اقرارنامہ تحریری زبیر سنگہ راجہ علاقہ رامرئی جسکا مضمون ذیل سنہ ۱۸۲۹ع مین تحریر ہوا۔

مین اور میرے اہلکار اور رعایا تابعداری ہونربل کمپنی منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ جو احکام

نسبت ہمارے علاقے کے وقتاً فوقتاً جاری ہونگے اونکی تعمیل ہم کیا کرینگے —

شرط اول

بباعث ہمارے لوگون کے برسر پرخاش ہونے کے فوج گورنمنٹ نے آکر ہمارا ملک لے لیا اسواسطے مین اقرار کرتا ہون کہ جو خرچ اونکا اس مہم مین ہوا ہی وہ مین اپنی رعایائی کوہی سے تحصیل کردونگا —

شرط دوم

مین تمام مقدمات خفیفہ جو میرے علاقہ مین واقع ہونگے اونکا فیصلہ حسب رواج ازروے پنچایت کے کیا کرونگا مگر تمام مقدمات قتل وغیرہ جو ہونگے اونکی رپورٹ کیا کرونگا اور مجرم گرفتار ہوکر سپرد ہونگے اونکی تحقیقات ازروے قاعدہ مستمرہ کوہستان ہوا کریگی —

شرط سوم

مین اپنی رعایا پر ظلم وزیادتی نکرونگا اور اونکو خوشدل اور راضی رکھونگا —

شرط چہارم

مین اور میرے ماتحت ہرگز لڑائی یا تکرار آنریبل کمپنی سے نکرینگے اور اگر ہم کرین تو جو سزا سرکش لوگون کو ملتی ہے اوسکے ہم مستوجب ہونگے —

شرط پنجم

مین اپنے لنگ دیؤون کو اونکی منظوری اور رضامندی سے بحال اور برطرف کرونگا اور تمام امور مین بصلاح رعایا کارروائی کرونگا —

شرط ششم

جب کبھی کوئی لڑائی درمیان کوہی لوگونکے اور گورنمنٹ کے ہوگی تو مین مدد گورنمنٹ کی مع اپنی فوج کے کرونگا —

اس مرادسے مین نے یہ اقرارنامہ تحریر کیا مرقومہ ۲۰ ماہ اکتوبر سنہ حال مین نے علیحدہ بندا خراجات کا جو مین اداکرونگا داخل کیا ہے —

دستخط ڈبلیو کریکروفٹ اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سنہ ۱۸۵۳ء مین اوہان سردار اور راوکیانک لنگدیو اور اوہان سردار اور راومی سردار علاقہ رام رئی نے داخل کیا۔

دستخط اوہان سردار

دستخط اوکیانک لنگدیو

دستخط اوہان سردار

دستخط اومئی سردار

علاقہ رام رئی

نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۵۳ء
بتاریخ ۱۴ فروری سنہ ۱۸۵۳ء
داخل ہوا

بنام اجنٹ گورنر جنرل بہادر

اقرارنامہ تحریری اوہان سردار ساکن سوجور پونجی اور راوکیانک لنگدیو ساکن نونک کلنگ پونجی اور اوہان سردار ساکن کہندزنگ اور راومی سردار ساکن اوم شام کا درباب رام رئی کے بمضمون ذیل داخل ہوا۔

آج کی تاریخ روبروے صاحب کمانڈنگ افسر کپتان لسٹر صاحب کے حاضر ہوکر ہم بموجب اس تحریر کے برضا و رغبت خود یہ اقرارنامہ بشرائط مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین۔

مرقومہ ۱۲ ماہ جنوری سنہ ۱۸۵۳ء مطابق ۹ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۹ بنگالہ۔

شرط اول

ہم زیر حمایت گورنمنٹ کے ہین اپنی تابعداری کا اقرار کرتے ہین۔

شرط دوم

اگر کوئی مقدمہ قتل یا اور سنگین مقدمہ اس ملک مین واقع ہو تو اوسکی تحقیقات گورنمنٹ کرینگے اسمین ہم راضی اور خوش ہین اور جو سزا اوسمین ہوگی وہ بھی تجویز گورنمنٹ ہوگی۔

شرط سوم

اگر کوئی علامت نزاع کے فیمابین ہمارے لوگون کے اور دیگر اقوام کے ظاہر ہو تو

ہم بموجب ہدایت گورنمنٹ کے کاربند ہونگے اور اگر ہم مین اور دیگر اقوام مین کچھ تکرار ہوگی تو جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

شرط چہارم

جو قرضہ گورنمنٹ کا تعدادی ہمارے ذمہ تھا وہ آج کی تاریخ ادا ہوگیا اور ہم اب وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ سالانہ باہ کاتک جہان گورنمنٹ تجویز کرے ادا کیا کرینگے اور بعد ادخال زر مذکور رسید حکام گورنمنٹ سے حاصل کرینگے۔

شرط پنجم

اگر ہم کسی ان شرائط مین سے انحراف کرین تو گورنمنٹ جو مناسب اور واجب تصور کرے ہماری نسبت عمل مین لائے ہمکو اوسمین کچھ عذر نہوگا۔

اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ برضا و رغبت خود تحریر کیا

گواہان　رام سنگھ جمعدار

نوبر جورام دباشیا

نمبر ۳۲

ترجمہ اقرارنامہ جو گورنمنٹ کو واہاداداران یعنی سرداران چیلاپوجی نے ۱۸۲۹ء مین دیا

دستخط شمنی واہادادار

دستخط ہرسنگھ داہادادار

دستخط سومین اور اوکسان داہاداران

ساکنین چیلاپوجی

بنام منوبل کمپنی

اقرارنامہ تحریری شمنی ہرسنگھ سومین اور اوکسان واہاداران چیلاپوجی و دیگر بارہ دیہات متعلقہ کا۔

چونکہ ایک جنگ کوہستان مین ہوئی اور ہم شامل گورمنٹ نہین ہوے اور نہ حاضر ہوئی اسواسطے فوج ہمارے ملک کو بھی روانہ ہوکر آئی اب ہم حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ دیتے ہین اور اسکے موجب کاربند ہونگے۔

شرط اول

چونکہ ہمسے یہ قصور ہوگیا اسواسطے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم باقساط گورمنٹ کو اپنے بارہ دیہات سے تحصیل کرکے مبلغ سعہ ادا کرینگے اور اوسکی ادائی کے ہم چارون شخص ذمہ دار ہین۔

شرط دوم

جو سنگ چونہ دریاے بوکاہ کے کنارے پر جو ہمارے علاقے مین واقع ہی موجود ہے اوسکو گورمنٹ بلاقیمت جہان چاہے اور جسقدر چاہے لیجاے مگر کسی اور مقام سے سنگ چونہ وہ نلینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی معاملے مین ہو مقام سلہٹ یا کسی اور مقام پر اور اگر یہان پناہ گیر ہو تو بوقت طلبی حکام ضلع ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ اونکے کردینگے۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کبھی ہنوبل کمپنی سے تکرار یا لڑائی نکرینگے اور نہ اون راجاؤن سے جو دوستی گورمنٹ سے رکھتے ہین۔

شرط پنجم

اگر احیاناً ہم مین اور اون راجاؤن مین کچہ تکرار باہم ہوجاسے تو گورمنٹ اوسکی تحقیقات اور تصفیہ کرینگے۔ اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کیا۔

مرقومہ ۳ ستمبر مطابق ۱۹ ماہ بھادون سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ۔

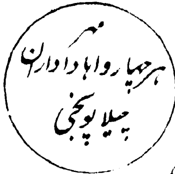
نمبر ۳۳

ترجمہ عرضی واہادادارن یعنی رئیسان چیلاپونجی بنام پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا

مرقومہ ۱۸۳۱ء بدرخواست امداد بیچ حاضر ہونے اون شخصون سکے اونکے دربار مین جو اونکی
حکومت سے انحراف کرتے ہین اور کبھی کہ اپیل مین جو حکم بنارسی اونکے حکم سکے ہوتا ہے
صاحب موصوف دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور نیز امداد بیچ اون نالشات سکے جو بخلاف اونکی
کارروائی سکے لوگ کرتے ہین —

دستخط مسٹی واہادادار

دستخط ہرسنگہ داہادادار



دستخط لارسنگہ اور سونا رای واہادادارن

دستخط اوکما اک ور بیی واہادادارن

ساکنان چیلا پونجی

عرضی سیانہ ~~کہ قبل از تصرف کرنے ہنوربل کمپنی کے~~

اس کوہستان کو ہم چارون شخص چارون عہدہ واہادادار موضع چیلا پونجی پر مقرر تھے اور جو
مقدمہ ہمارے روبرو پیش ہوتا تھا اوسکی تحقیقات کرکے حق رسی مظلوم کی کرتے تھے اور
جب ہنوربل کمپنی نے قبضہ اس علاقے پر کیا تو ہمکو بتوارق مسٹر ڈیوڈ اسکوٹ صاحب مرحوم نے
بحال رکھا اور ہم حسب دستور قدیم حق رسی مظلومون کی کرتے رہے لیکن عرصہ دو یا تین سال کا
گذرتا ہے کہ بعضے کوسیا لوگ جو نافرمانبردار اور بدنیت ہین اور کچھ مقدرت بھی رکھتے ہین
باہم متفق ہوکر اپنی مطلب براری کرتے ہین اور غربا پر ظلم اور زیادتی کرتے ہین اور اگر مظلوم
ہمارے پاس نالشی ہوتے ہین اور ہم اپنی سپاہ وغیرہ کی معرفت اونکو طلب کرتے ہین تو وہ
علانیہ بمقابلہ پیش آتے ہین اور ہمکو سخت سست اونکے روبرو کہتے ہین اور اگر ہم اور کسی مدعا علیہ
کو بھی طلب کرتے ہین تو جنکے مقدمے ہمارے روبرو زیر تجویز ہون تو وہ لوگ اونکی حمایت
کرکے ہمارے آدمیون کو مار کر نکال دیتے ہین اور مدعا علیہا کو چھین لیتے ہین اور اس طرح
غریب مظلومان پر نہایت سختی ہوتی ہے اسکا حال سابق بھی ہمنے کئی مرتبہ عرض کیا ہے اور
جو ایسے لوگ ہین کہ غربا کو تنگ کرتے ہین حضور کو بھی معلوم ہین اغلب یہ ہے کہ اگر اسکا انسداد

اور کچھ تدارک نہوا تو آیندہ جملہ مجرمانہ اور قتل اکثر واقع ہونگے اور ملک مین خرابی اور بدنظمی واقع
ہوگی جسکی جوابدہی ہمسے غیر ممکن ہوگی اور اگر ایسا ہوا تو ناحق ہم چار دن مستوجب عذاب الیم درگاہ
خداوندی سے ہونگے کیونکہ جو کام غربا کی حق رسی کا ہمارا ہے وہ اگر بباعث چند لوگون کے
جنکے دوست اور رشتہ دار اس علاقے مین بہت ہین نہو سکتا تو سوا ے عذاب کے اور کیا
نتیجہ ہوگا اور چونکہ حق رسی غربا اور سہنیت ملک بغیر حضور کی اعانت کے نہین ہو سکتا ہم اسواسطے
عرض ساہین اور یہ عرضی باتفاق و رضامندی باہمی پیش کرتی ہین کہ حضور اون لوگون کو جو ہماری علاقہ مین ہین اور ہماری
احکام کا مقابلہ کرتی ہین طلب فرما کر تحقیقات اسکی فرماوین اور حسب درخواست ہمارے جنکو ہم طلب کرتی ہین اور وہ باغوائے
اون لوگون کے یا خود متمردی سے حاضر نہین ہوتے اونکے احضار دربار مین مدد فرمائے اور اگر کوئی شخص ہماری حکم سے
ناراض ہوکر حضور مین اپیل یا استغاثہ دائر کرے یا اگر ہم کسی پر ظلم اور زیادتی کرین اور وہ حضور مین
نالشی ہو تو ہم اقرار کرتے ہین کہ حضور تحقیقات فرما کر جو حکم اس بارہ مین صادر فرماینگے ہم اوسکے
برعکس کبھی کاربند نہونگے بلکہ بلا عذر اوسکی تعمیل کرینگے اور بغیر اعانت اور مدد حضور کے ہمارے
علاقے مین صورت حق رسی ناپیدا ہوگی آیندہ حضور کے اختیار ہے ۔

مرقومہ ۳۰ ماہ بیساکھ ۱۲۳۷ بنگالہ موافق ۱۴ مئی ۱۸۳۰ع

باجلاس کرنیل لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ پیش ہوکر

حکم ہوا کہ

درخواست دادا داران منظور کیجاوے اور پروانہ بدین مضمون کا بنام اونکے جاری ہو کہ اگر کوئی شخص
بعد ازین کسی پر ظلم یا زیادتی کرے اور مظلوم داہا داداران کے روبرو نالشی ہو اور مدعا علیہ جسنے
ظلم کیا ہو حسب الطلب اونکے ازراہ متمردی یا نافرمانبرداری اونکے دربار مین حاضر نہو تو اونکو لازم
ہے کہ اوسکو مع گواہان جنکے روبرو اوسنے مقابلہ اونکے حکم کا کیا ہو اور مدعی کو مع اوسکے
گواہان کے چراپونجی مین روانہ کرین اوسوقت حکم مناسب جاری ہوگا فقط

المرقوم ۱۶ ماہ مئی ۱۸۳۰ع مطابق ۳ جیٹھ ۱۲۳۷ بنگالہ

دستخط الیف جی لسٹر صاحب

پولیٹکل اجنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ ادہورسنگہ راجہ موسنام پونجی واقعہ ۱۸۳۱ع

دستخط ادہورسنگہ راجہ

بنام پولیٹکل اجنٹ شمالی و شرقی سرحد

اقرارنامہ تحریری راجہ ادہورسنگہ ساکن موسنام پونجی بمضمون ذیل

میرا گانو منجانب گورنمنٹ انگریزی تاراج اور خاک سیاہ ہوگیا اوراب ویرانہ ہے
مین اب اقرار کرتا ہون کہ مین فرمانبرداری گورنمنٹ کی کرونگا اور یہ اقرارنامہ اس مراد سے
داخل کرتا ہون کہ پھر اپنے گانو مین آباد ہون اور اپنے اپنے مکانات پھر تعمیر کرکے بطور
رعایاے گورنمنٹ سکونت کرین اور جو احکام وقتاً فوقتاً نسبت ہمارے حضور صادر فرماوینگے
اونکی تعمیل کیا کرینگے۔

اگر کوئی دشمن گورنمنٹ میرے علاقے مین یا قریب میرے علاقے کے آئیگا
اور مجھے خبر اوسکی ہوگی تو مین تدابیر اوسکی گرفتاری کی کرونگا اور اسی موقع پر مین اطلاع
کپتان لوف ٹنڈ صاحب کو کیا کرونگا اور اگر کوئی خبر لائق تحریر ایک مہینے کے عرصے تک
نہوا کریگی تو مین بعد ماہ خود صاحب کے پاس حاضر ہوا کرونگا۔

اگر اس عہدنامہ کے خلاف ورزی کرون تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور فرماوینگے
اوسکی تعمیل بلاحجت اور عذر کے کرونگا۔

مرقومہ ۱۷ دسمبر ۱۸۳۱ء مطابق ۳ پوس ۱۲۳۸ بنگالہ

گواہان دیوان سنگہ دہاشیا ساکن چراپونجی

اومی کوسیا ساکن ایضاً

نمبر ۳۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ سوبکا راجہ علاقہ مہرام روبروے پولیٹکل اجنٹ چراپونجی واقعہ ۱۸۳۱ع

بنام میجر لسٹر صاحب پولیٹکل اجنٹ گورنر جنرل

بمقام کہپری

مین راجہ سونگکاف ساکن علاقہ مہرام سنے بلا وجہ بہنو ربل کمپنی سے لڑائی کی اور اوسکے بہت آدمی ضائع کیے اور اونکا خرچ بھی بہت ہوا اور مین بخوف جان فراری ہوکر جنگل مین متواری ہوا تھا اقبال کرتا ہون کہ مجھسے بڑا قصور ہوا مگر اب مین عذرخواہی قصورات سابقہ کی اپنی طرف سے اور اپنے کوسیا والون کی طرف سے کرکے یہ اقرارنامہ لکھدیتا ہون امید یہ ہے کہ مجھے اجازت پھر اپنے علاقے مین بطور رئیس رہنے کی ہو جاے تو مین شرائط ذیل پورے کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تابعداری گورنمنٹ کی کرونگا اور اپنے علاقے مین بطور سردار نامزدہ گورنمنٹ رہونگا مین حسب رواج قدیم اپنے علاقے کے مقدمات فیصلہ کرونگا مگر کسیکی نسبت حکم قصاص نہ دونگا۔

شرط سوم

اگر فوج گورنمنٹ میرے علاقے مین گذر کرے تو مین اوسکے ہمراہ رہ کر سامان رسد ضروری اونکے واسطے کردونگا اور قیمت واجبی لونگا۔

شرط چہارم

اگر کچھ فساد ملک کوہستان مین ہو تو مین بشرط حکم نام اپنے کوسیا والون کو ہمراہ لے کر گورنمنٹ کے ساتھ رہونگا اور جب تک ضرورت میری ہمراہی کی ہوگی ہمراہ رہونگا اس عرصے مین میری سپاہ صرف زرخوراک گورنمنٹ سے لیگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی مجرم قتل یا ڈکیتی میرے علاقے مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین حسب الحکم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ کرونگا۔

شرط ششم

بعوض قصور سابق کے مین دو ہزار روپیہ بطور جرمانہ گورنمنٹ کو دونگا مگر یہ روپیہ ایک مہینے کے عرصے مین تاریخ امروزہ سے داخل کرونگا۔

شرط ہفتم

مین راجہ چاند مانک اور راجہ برمانک علاقہ مولیم پونجی کو اپنی طرف سے ضامن دیتا ہون کہ شرائط اس عہدنامے کے پورے کرونگا اور نیز مین اپنے برادرزادہ راجہ سونگ کو مولیم پونجی مین رکھونگا اور وہ وہان سے تمام احکام جو میرے علاقے کی نسبت جاری ہوا کرینگے اونکی تعمیل کیا کریگا۔

اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا

المرقوم ۱۲ فروری ۱۸۳۹ء مطابق ۳ پھاگن ۱۲۴۵ بنگالہ

نمبر ۳۶

ترجمہ پروانہ پولیٹکل اجنٹ کوہستان کوسیا بنام اوسیپ سنگہ راجہ درباب تقرری اوسکے اوپر راج علاقہ مہرام بنام دہولہ راجہ واقع ۱۸۶۰ء

دستخط ایف جی لسٹر صاحب

مہر دفتر

پولیٹکل اجنٹ

بنام اوسیپ سنگہ دہولہ راجہ ساکن رونگ تھونگ پونجی علاقہ مہرام معلوم کرو

واضح ہوتا ہے کہ اوبرسنگہ دہولہ راجہ علاقہ مہرام کا مرگیا اور تمنے درخواست دی تھی کہ ہم اوس علاقے مین راجہ مقرر ہون اسوجہ سے کہ علاقہ زیر حکومت تمہارے عموے سونگا ف دہولہ راجہ مرحوم کے تھا اور تمہاری درخواست کے ہمردیف عرضی ادمن منتری اور راجہ اولا سنگہ اور دیگر لوگون کی تھی کہ وہ اس امر مین راضی اور خوش ہین مگر حکم اخیر اس سبب سے ملتوی رہا تھا کہ رام سہاے کالا راجہ لونگ لینگ پونجی والے نے بھی کہ وہ بھی اوسی علاقے مین واقع ہے دعوی اسکا مبنی اوپر اوسکے عموے رام سنگہ کالا راجہ مرحوم کے قابض ہونگے پیش کیا تھا اور اوسکے دعوی کی اعانت اوجیت لنگدیو اور اوکسان سردار اور بعض اور شخصون نے کیا تھا اور اپنی رضامندی اوسکے راجہ ہونے کی نسبت بذریعہ عرضی کے ظاہر کی تھی مگر چونکہ اب تم اور راجہ رام سہاے دونون آپس مین راضی ہوگئے اور دونون

نے راضی نامہ اس مضمون کا پیش کیا کہ دونون راجہ ہای مہرام یعنی کالا راجہ اور دہولہ راجہ مین کالا راجہ ماتحت دہولہ راجہ کے رہیگا اور تحقیقات اور تصفیہ مقدمات راج کے دونون باتفاق کیا کروگے اور جو نفع علاقے مین سے ہوگا وہ دونون تقسیم کرلوگے اور تمنے اوسمین یہ بھی لکھا ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ کے رہوگے اور کالا راجہ کو اپنے ماتحت رکھوگے اور جو امور راج طی ہونگے وہ تم اور کالا راجہ دونون باتفاق راے کیا کروگے اور اگر ایسا کوئی مقدمہ باتفاق راے دونون کے فیصلہ نہوگا تو اوسکا فیصلہ ناجائز متصور ہوگا اور رام سہاے کالا راجہ مذکور نے اپنی رضامندی درباب اپنے ماتحت رہنے کے ظاہر کی ہے اور یہ بھی تحریر کیا ہے کہ مثل سابق تمام مقدمات ریاست باتفاق دونون کے فیصلہ پاوینگے اور جو امر اس بموجب نہوگا وہ ناجائز تصور کیا جائیگا ماسوا اسکے تم دونون حسب دستور قدیم نفع علاقے کو آپسمین تقسیم کرلوگے اور جو نقصان ہوگا وہ بھی دونون منظور کروگے اور تمنے اوسکے بیان سے اپنی رضامندی ظاہر کی اور یہ درخواست کی کہ ایک پروانہ تقرری راج کا تمکو ملے اسواسطے تمکو اطلاع دیجاتی ہے کہ تم راجہ بجاے دہولہ راجہ علاقہ مہرام مقرر کیے گئے اب تمکو لازم ہوگا کہ بموجب شرائط اقرارنامہ و تقیدیہ کے تمام امور راج کا فیصلہ کیا کرو اور جو تمھارے نزدیک مین قرین انصاف ہوا کرے وہ کیا کرو اور رام سہاے کالا راجہ کو اپنے ماتحت تصور کرو اور دونون ملکر جو کام ہوا کرے اوسکا سرانجام کیا کرو سواے اسکے تمکو متابعت احکام منور بل کمپنی جو وقتاً فوقتاً بنام تمھارے صادر ہونگے فرائض ہوگی اور شرائط مندرجہ عہدنامہ فریقین تمکو لحاظ رکھنا ہوگا

المرقوم ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۵۲ء مطابق ۱۲ ماہ آسون یعنی کوار ۱۲۵۹ بنگلہ

نمبر ۳۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ بلی پونجی واقع ۱۸۳۲ء

بدستخط اوکسان راجہ

دستخط اوہان لوکا راجہ

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم اوکسان راجہ اور اوہان لوکا راجہ ساکن ملی پونجی بعہد بستور ہارنی اگلس صاحب کے اوپر کنارہ دریاے جادوکٹا کے حاضر ہوکر اپنی رضامندی اور خوشی سے یہ اقرارنامہ مضمون مندرجہ ذیل داخل کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ان شرائط کے خلاف کوئی امر نہوگا اور حکام کے احکام کی تعمیل کیا کرینگے ۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوریبل کمپنی کے آدمی کو قتل کرے یا اور کسیطرح کی اذیت پہونچاوے درمیان دریاے دہولی بجانب مغرب اور مقام کہاگوراہ چراہ بجانب مشرق ہم فوراً مجرم کو گرفتار کرکے حاضر کردینگے اور معاوضہ نقصان کا کرینگے ۔

شرط دوم

ہم اقرار کرتے ہین کہ دشمنان ہنوریبل کمپنی کو نہ یاوری اور مدد اور رسد دینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی ایسے دشمن کی ملے گی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو بذریعہ دوادہ وار ان کے کرینگے

شرط سوم

ہم دشمنان گورنمنٹ کو اپنے بازاء و کہوریا بنگراہ مین جواب پہر مقرر ہوکا نے ندینگے

شرط چہارم

جب کبھی ہمکو کوئی صاحب یاد کریگا فوراً بروقت اطلاع یابی اوسکی خدمت مین حاضر ہونگے اور اگر ہم کوئی شرط اسکی ادا نکرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام تجویز کرین اوسکو ہم منظور کرینگے اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ تحریر کردیا ۔

المرقوم ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۲ء مطابق ۱۰ اگھن سنہ ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان محمد منصور ساکن موضع نئی گنگ پرگنہ بہرام

بوبارای ساکن پرگنہ بوراکہیا موضع مونیر گنگ

بوٹئی دیاشیا ساکن پرگنہ چور گنگ

نمبر ۳۰

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ اودہپار راجہ بہادل پونچی واقعہ ۱۸۳۳ء عیسوی



نام اجنٹ گورنر جنرل

مین اودہپار راجہ ساکن بہادل پونچی نے آج کی تاریخ برضا و رغبت اپنے اور بغیر جبر و تعدی کے یہ اقرارنامہ روبرو کپتان ٹونسہنڈ صاحب کے مقام چیرا پونچی مین بمضمون مندرجہ دفعات ذیل داخل کیا اور وعدہ کرتا ہون کہ اوسکی کسی شرط کے خلاف نہوگا اور جو صاحب حکم دینگے اوسکی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

اگر کوئی کوسیا والا کسی ہنوربل کمپنی کے آدمی کو درمیان حدود علاقہ جسکے اوہان چیرا یا ہاتھی کھیدا مغرب کے جانب اور دہونی ندی یا کنارہ غربی دونگدونگیا مشرق کی طرف واقع ہے قتل کرے یا کسیطرح ایذا پہونچاوے تو مین فوراً مجرم کو پیدا کرونگا اور معاوضہ نقصانی کا کردونگا۔

شرط دوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد ندونگا اور جب کبھی مجھے خبر اونکی ملیگی تو اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بذریعہ دوارہ داران کے کرونگا۔

شرط سوم

مین کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو سیمی کے اہنرنگ مین آمد و رفت نکرنے دونگا جب اہنرنگ پھر قائم ہوگا۔

شرط چہارم

جب کوئی صاحب مجھے طلب کریگا مین فوراً بوصول حکم بتحریری حاضر ہونگا اور

اگر مین خلاف شرائط ہذا عمل کرون تو جو حکم حکام میری نسبت صادر فرماوینگے مین اوسکی متابعت کرونگا۔ اس مراد سے مین نے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

مرقومہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ء مطابق ۲۷ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان کربی رام حال ساکن چترکوناہ
اصغر محمد ساکن پرگنہ مہرام موضع نوئی گنج
رحمت دوارہ دار ساکن گھاسی گنج
رمضان دوارہ دار ساکن پرگنہ مہرام موضع قاضی گنج
ربائی دوارہ دار ساکن چوپرگنج

نمبر ۳۶

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ رُیانک کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہمول سنگہ کوسیا ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن موردن پونجی واقع ۱۸۳۳ء

دستخط رُیانک کوسیا
دستخط راہمول سنگہ کوسیا
دستخط لالو کوسیا

ضامن بابت اس اقرارنامے کے

مین صوبہ سنگہ کوسیا ساکن تنجوبر پونجی اس اقرارنامہ کو برضامندی اپنے پیش کرتا ہون اس مراد سے کہ مین ضامن بابت تعمیل ان شرائط کے ہون اور ذمہ دار ہون کہ کسی شرط کے خلاف نہو گا۔

دستخط صوبہ سنگہ کوسیا

بنام اجنٹ گورنر جنرل

ہم رُیانک کوسیا ساکن سینی پونجی اور راہمول سنگہ ساکن لنکھوم پونجی اور لالو کوسیا ساکن

ہوڈون پوہنچی آج کی تاریخ روبرو مسٹر ہاری انگلس صاحب کے بمقام چام تولہ حاضر ہو کر برضامندی اور خوشی اپنے یہ اقرارنامہ داخل کر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم ذمہ دار ہین اگر کوئی کوسیا کسی ہنوربل کمپنی کی رعایا کو درمیان سلیمان پور علاقہ چام تولہ بجانب مغرب اور کسمایر گنج اور آتو کھائی علاقہ بہیرون گنج بجانب مشرق کے قتل کرے اور اگر وہ کوئی اور زیادتی کرینگے تو ہم مجرم کو حاضر کر دینگے۔

ہم کسی دشمن ہنوربل کمپنی کو پناہ یا مدد یا رسد نہ دینگے اور اگر ہمکو اونکی اطلاع ملیگی تو ہم اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو کرینگے۔

ہم کسی ہنوربل کمپنی کے دشمن کو اپنے بازار موڈون مین آنے نہ دینگے۔

جب کوئی صاحب ہمکو طلب کریگا ہم بلا عذر حاضر ہوا کرینگے اور اگر ہم کسیطرح ان شرائط کے خلاف کرین تو جو حکم ہماری نسبت حکام مناسب تجویز فرماینگے وہ ہمکو منظور ہوگا۔

اس مرادسے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

مرقوم ۲۶۔ نومبر ۱۸۳۲ع مطابق ۱۲ ماہ اگھن ۱۲۳۹ بنگالہ

گواہان پران کشت نو سوم ساکن موضع کوریا موضع پر دیا کامول

ہری پرشاد داس ساکن قصبہ سلہٹ محلہ الکھوبیا

دودال چند داس ساکن سلہٹ حال وارد چٹک

نمبر ۴۰

ترجمہ اقرارنامہ جو ۱۸۴۲ع مین چھوٹا سادہو سنگہ راجہ ضلع جیرنگ ہنلے داخل کیا

اقرارنامہ تحریری چھوٹا سادہو سنگہ راجہ علاقہ برجیرنگ پوہنچی جو ۱۲۴۸ بنگالہ مین بمضمون ذیل داخل ہوا۔

بباعث میری اجازت چاہنے کے کہ مین اپنے دیہات برجیرنگ اور چھوٹا جیرنگ اور
پھور کھائی پر جو میرے قبضے مین ہین قائم رہون اور اوسمین وعدہ یہ سینے کیا تھا کہ مین اوکر اور پل
جو کوہستان مین ہین اونکی حسب الحکم مرمت کرونگا میرے نام پروانہ نمبری ۹۴۴ مرقومہ ۱۷ ماہ جیٹ
سنہ گذشتہ کے صادر ہوا کہ ایک اقرارنامہ داخل کرو لہذا بتابعت حکم مذکور مین اب یہ اقرارنامہ داخل
کرکے وعدہ کرتا ہون کہ مین پل اور رستہ اور گھاٹ وغیرہ کوہستان اور دیگر مقامات کی مرمت بغیر
لینے قیمت کے کرونگا اور بالعوض اس خدمت کے تینون مواضع مذکورہ بالا میرے قبضے مین
رہینگے اور اگر مین غفلت سے یہ کام نکرون اور پل اور رستہ وغیرہ مرمت سے درست نرہین
تو جو حکم حضور میری نسبت مناسب متصور کرین اوسکی متابعت مین کرونگا اس مراد سے مین نے
یہ اقرارنامہ داخل کیا — مرقومہ ۱۰ ماہ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

چونکہ سادہو سنگہ راجہ نے بذات خود آکر یہ اقرارنامہ داخل کیا لہذا
حکم ہوا کہ
اقرارنامہ منظور ہوکر داخل دفتر ہو — المرقوم ۱۰ جون ۱۸۴۱ء مطابق ۲۷ جیٹھ ۱۲۴۸ بنگالہ

نمبر ۴۳

ترجمہ پروانہ جو صاحب پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر انچارج کوہستان کوسیا و جنتیا نے بنام اوجی سنگ
و جونگ لا لسکر کے ۱۸۴۱ء مین اس مضمون سے جاری کیا کہ دونون ایک ایک سال تک
کاروبار جو سرداران مولونگ پونجی کا پیش ہو بطور جانشین اپنے والد ظفر لسکر مرحوم کے جو سردار
مقام مذکور کا تھا کیا کرین —

دستخط سی کی ہڈسن صاحب
(مہر دفتر)
پرنسپل اسسٹنٹ کمشنر
انچارج کوہستان کوسیا و جنتیا

بنام اوجی لسکر و چونگ لالسکر ساکن مولونگ پونجی معلوم کرو

چونکہ تمنے ہنگام وفات ظفر لسکر سردار علاقہ مولونگ کے اپنے تئین پسران سردار مرحوم بیان کیا اور یہ درخواست گذرانی کہ ہم دونون بھائیون کو اجازت ہو کہ کاروبار وہان کا ایک ایک سال تک اپنی اپنی باری سے کیا کرین لہذا تمکو بجاے ظفر لسکر مرحوم کے مقرر کیا جاتا ہے اگر کوئی اور دعوی مضبوط لائق سماعت بابت علاقہ مذکور کے پیش نہوا اور تمکو اطلاع وبجا آئی ہے کہ بموجب شرائط اقرارنامہ کے جو تمنے سابق داخل کیا ہے تم سردار مرحوم کا کام جو تمپر فرض ہی باری باری سے ایک ایک سال کیا کرو اسمین غفلت نکرو۔

المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ ۱۸۵۸ء مطابق ۱۳ چیت ۱۲۶۳ بنگالہ

نمبر ۴۲

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران و رئیسان ساکنان علاقہ مفتوحہ سوپار پونجی مع دیہات متعلقہ نے ۱۸۲۹ء مین داخل کیا۔

دستخط اودمت کھئی ساکن سوپار پونجی

دستخط ادہن کہئی ساکن نوگرونگ

دستخط اودور کوسیا ساکن نوسکن

بنام مسٹر ڈیوڈ سکوٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

اقرارنامہ سرداران و رئیسان وساکنان سوپار پونجی ونوگرونگ پونجی اور نوسکن پونجی نے ۱۸۲۹ء مین بمضمون ذیل داخل کیا۔

نمبر ۱۹
بمقام گواہٹی بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۲۹ء داخل ہوا۔

ہمارے دیہات کے لوگون نے دشمنی کر کے مہنوربل کمپنی کی رعایا کو قتل کیا اور گورنمنٹ نے ہمارے دیہات پر قبضہ کرلیا ہم اب اسواسطے بمقام موسئی پونجی حاضر ہوکر یہ اقرارنامہ اپنی طرف سے اور اپنے اون دیہات کے لوگون کیطرف سے اس مراد سے داخل کرتے ہین کہ ہم تابعداری مہنوربل کمپنی کی بطور اونکی دیگر رعایا کے کیا کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہماری نسبت صادر ہونگے اونکی ہم تعمیل کیا کرینگے۔

شرط دوم

ساکنان دیہات مذکورہ بالا نے بلا سبب رعایاے گورنمنٹ سے لڑائی کرکے اونکو
قتل کیا ہم سب جابے دینے جرمانہ نقد کے موجب اس تحریر کے نصف چونہ کا پتھر اچھا اور برا
جسطرح کا اون تینون دیہات مین ہوتا ہے تقسیم کر دیتے ہین نصف ہم لیا کرینگے اور نصف ہم
گورنمنٹ کو دیتے ہین اس مراد سے ہمنے یہ اقرارنامہ لکھدیا۔

المرقوم ۲۶ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۲۹ء مطابق ماہ کاتک سنہ ۱۲۳۶ بنگالہ

گواہان

سومیر گوی ساکن چرا پونجی
رام دولاے ساکن ایضاً
لال سنگ گری ساکن ایضاً
دستخط ڈبلیو کریکروفٹ صاحب
اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل

منی پور

قریب ۱۷۱۴ع تک کے تاریخ منی پور مین کوئی امر زیادہ تر دلچسپ نہین مگر سنہ مذکور مین غریب نواز حاکم ہوا اور اوسنے کئی مرتبہ برہما والون پر حملہ بفتحیابی کیا مگر کوئی فتح ایسی نہین کی جسمین وہانکا قیام اوسکو ہوتا۔

غریب نواز کے تین بیٹے تھے ایک شام ساہی دوسرا اوگت ساہی اور تیسرا بھرت ساہی مسمے اوگت ساہی نے اپنے والد اور برادر کلان کو قتل کیا مگر اوسکے برادر کوچک بھرت ساہی نے اوسکو نکال دیا اور خود حاکم ہوگیا اور دو سال تک حکومت کی اوسکے بعد گروشام پسر شام ساہی گدی نشین ہوا گروشام نے اپنے بھائی جی سنگہ کو اپنے ہمراہ متفق کیا اور دونون حکمرانی ایک بعد دوسرے کے کرتے تھے تا وقتیکہ قریب ۱۷۶۴ء کے گروشام نے فوت کی اور اوسکا بھائی جی سنگہ حاکم کل ہوا۔

بعد مرگ غریب نواز کے برہما والون نے منی پور پر حملہ کیا اور جی سنگہ نے مدد انگریزون سے طلب کی اور ایک عہدنامہ بتاریخ ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۶۲ء قرار پایا جسمین دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن دوسرے کے قرار پائے جو فوج منی پور کی مدد کے واسطے بھیجی گئی تھی وہ واپس طلب ہوگئی اور ماہ اکتوبر سال دوم گروشام نے بھی اوس عہدنامے کی جو جی سنگہ نے کیا تھا تصدیق کی اور عہدنامہ کو جزوی تبدلات کرکے منظور کیا ان عہدنامون کی نقل موجود نہین ہے۔

اس سال سے معلوم ہوتا ہے کہ رسم خط کتابت فیمابین انگریزون کے اور منی پور کے موقوف ہوگئی ہنگام وفات جی سنگہ کے ۱۷۹۹ء مین علاقہ پچیس سال تک باعث نزاع اور پرخاش فیمابین پسران جی سنگہ کے خراب اور تباہ رہا مگر جب اول مرتبہ جنگ برہما شروع ہوئی اسوقت ایک عہدنامہ گمبھیر سنگہ پسر جی سنگہ کے ساتھہ قرار پایا اور اس عہدنامہ کی روسے جو مشہور بنام عہدنامہ یاندابو تھا اور جسکا حال عہدنامہ آوا مرقومہ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ء جو حصہ دوم کتاب ہذا مین درج ہے تحریر ہے گمبھیر سنگہ مذکور حاکم مطلق قرار پایا دونون پہاڑ جو درمیان شرقی اور مغربی کنارہ دریاے مارگ کے واقع ہین شامل علاقہ منی پور ۱۸۳۳ء مین حسب

شرائط عہدنامہ نمبر ۴۳ کے ہوگئی اور بعد جنگ برہما کے دریاے ننگھٹی سرحد مشرقی گمبھیر سنگہ
قرار پائی مگر برہما والون نے اسپر تکرار کی اور گورنمنٹ انگریزی نے بنظر رضاجوئی برہما والون کے
کیبو کی گھاٹی واپس برہما والون کو دلادی اور شرقی سرحد منی پور کے دامن شرقی کوہ یوماٹونگ
قرار دی اور راجہ کو موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے پانسو روپیہ ماہواری بطور معاوضہ نقصانی دینا
منظور کیا — بعد وفات گمبھیر سنگہ کے ۱۸۳۴ء مین اوسکے لڑکے معصوم کو نرسنگہ نامی نے
گدی نشین کیا اور خود بطور کارپرداز رہا پھر ۱۸۴۴ء کے رانی نے تجویز قتل نرسنگہ مذکور کی مگر یہ
تجویز قبل از وقوع ہونیکے ظاہر ہوگئی اس سبب سے رانی مع اپنے معصوم لڑکے کے علاقے
سے بھاگ گئی اور نرسنگہ گدی نشین ہوا اور ۱۸۵۰ء تک حکمران رہکر مرگیا —

اوسکی جگہ اوسکا بھائی دیویندر سنگہ گدی نشین ہوا اسکو چندر کیرت سنگہ پسر گمبھیر سنگہ نے
جواب سن تمیز کو پہونچ گیا تھا نکال دیا ان دونون مین نزاع اور پرخاش قائم ہوئی جس سے ملک
کی امنیت مین تخلل واقع ہوا اور انگریزی مداخلت بغرض دفع خلل امن ہونے لگی تھی کہ گورنمنٹ نے
وعدہ حمایت اعانت چندر کیرت سنگہ کا اور سزادہی فریق ثانی کا بتبدلات اوسکے ہوگیا —

رقبہ منی پور کا [illegible] میل مربع کا ہے اور باشندے [illegible] آمدنی
علاقے کی [illegible] سالانہ ہے اور اسمین سے کچھ گورنمنٹ انگریزی کو نہین ملتا —

خط و کتابت گورنمنٹ انگریزی کی منی پور سے بذریعہ ایک پولیٹیکل ایجنٹ کے قائم ہے
اول تقرری ایجنٹ کی ۱۸۳۵ء مین ہوئی تھی —

نمبر ۴۳

ترجمہ شرائط جو راجہ گمبھیر سنگہ منی پور والے نے منظور کین جب انگریزی گورنمنٹ نے
وعدہ کیا کہ وہ علاقہ منی پور کے شامل دونون پہاڑ جو درمیان مشرقی اور مغربی کنارہ دریاے
بارک پر واقع ہین — مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

گورنر جنرل اور سوپریم کونسل ہندوستان تحریر ذیل کرتے ہین کہ نسبت دونون پہاڑون کے
جنکا نام کالاناگا پہاڑ اور نونجی پہاڑ ہے اور جو درمیان کنارہ مشرقی اور مغربی دریاے بارک کر

واقع ہین منھو بل کمپنی اپنا دعوی چھوڑتے ہین اور یہ دونون پہاڑ راجہ کو دیتے ہین اور جو خاتمہ
درمیان دریای جیری اور غربی کنارہ دریای بارک سے ہے اوسپر راجہ کی سرحد قائم کرتے ہین بشرطیکہ
راجہ تمام شرائط مندرجہ ذیل کو قبول اور منظور کرے ۔

اول یہ کہ راجہ بمجرد وصول کرنے تحریر کے اپنا تھانہ مقام چندراپور سے برخاست کرکے
بکنارہ شرقی دریاے جیری کے قائم کرے ۔

شرط دوم

راجہ ستد راہ تجارت جو فیمابین دونون ملکون کے تجاران بنگالی اور منی پوری کرتے ہین
نہون وہ زیادہ محصول تجارت مانگین اور نہ وہ کسی شے تجارت سے متمتع ہو ۔

شرط سوم

راجہ ناگون کو جو کالا ناگا اور تون جی پہاڑون پر رہتے ہین علاقہ کچھار مین بازاران بانسکنڈی
اور اوداربند مین اپنے ملک کی اجناس مثل ادرک اور روئی اور سیاہ مرچ وغیرہ لانے
سے جو وہ ہمیشہ لاتے ہین مانع نہو ۔

شرط چہارم

بابت رستون کے جو شرقی کنارہ دریاے جیری سے شروع ہوکر براہ کالاناگا
اور کوپن کھائی منی پور تک ہے اب اونکے تیار ہوجانے کے راجہ مرمت اونکی کرتا ہے
تاکہ نرگاوان باربرداری باوقت موسم گرما و سرما مین آمد و رفت کرسکین سواے اسکے اگر
افسران انگریزی اشتہار تیاری راستہ مین واسطے اہتمام کے جائین تو راجہ اونکی تحریرات پر
عمل کرے ۔

شرط پنجم

بہ نسبت آمد و رفت کے جو فی الحال درمیان گورنمنٹ انگریزی اور راجہ کے جاری ہے
اگر اسمین ترقی ہو تو باعث بہتری ہے اور ملک اور راجہ کے واسطے بھی مفید ہے اسواسطے
بغرض اسکے کہ اسکا اہتمام جلدی ہو راجہ سے جب گورنمنٹ انگریزی طلب کرین تو وہ ناکامہ دیر

واسطے امداد طیاری راستہ کے دین۔

شرط ششم

درصورت ہونے لڑائی برہما والون سے اگر فوج انگریزی منی پور کو روانہ ہو خواہ بغرض حفاظت ملک مذکور خواہ واسطے جانے کے پیچھے مقام ننگھی سے تو راجہ حسب الطلب گورنمنٹ انگریزی کے پہاڑی مزدور واسطے لیجانے اسباب اور سامان جنگ کے دین۔

شرط ہفتم

درصورت واقع ہونے کسی واردات بیکے اوپر سرحد شرقی علاقہ انگریزی کے راجہ حسب درخواست گورنمنٹ انگریزی کی مدد فوج سے کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ ذمہ دار تمام سامان جنگ کا ہے جو اونکو گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا اور واسطے اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے ایک بند اوسکا سامان کا جو خرچ ہوا ہو ہر مہینے پاس افسران انگریزی متعلقہ فوج مذکور بھیجا کرینگے۔



مین سری جوت گمبھیر سنگھ منی پور والہ تمام شرائط دفعہ کاغذ ہذا کو جو سوپریم کونسل نے بھیجا ہے منظور کرتا ہون

مرقومہ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۳۳ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جورج گورڈن صاحب لفٹنٹ

اجنٹ فوج گمبھیر سنگھ

چونکہ واسطے فوج منی پور اور دینا سامان کا فوج مذکور کو اب موقوف ہو گیا اس واسطے اب شرط ہشتم اس شرائط نامہ کے کار آمد نہین۔

نمبر ۴۴

اقرارنامہ بابت معاوضہ کبو گھاٹی کے

میجر گرنٹ صاحب اور کپتان پمبرٹن صاحب نے حسب ہدایت رابٹ ہنوریبل گورنر جنرل باجلاس کونسل کبو گھاٹی کو حوالہ کمشنران ملک برہما جو علاقہ آوا سے گئے تھے کردیا اور اب مضمون ذیل تحریر کرتے ہین۔

شرط اول

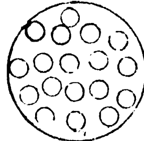
یہ کہ یہ ارادہ سوپریم گورنمنٹ کا ہے پانسو روپیہ سکہ ماہواری راجہ منی پور کو دیا کرینگے اور یہ مہینا تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۳۴ع سے شروع ہوگا کیونکہ اس تاریخ کو کھاٹی کبو حوالہ کی گئی اور یہ تاریخ عہدنامہ دستخطی کمشنران انگریزی اور برہما سے واضح ہوتی ہے۔

شرط دوم

یہ کہ یہہ بخوبی سمجھنا چاہیے کہ اگر کسی وجہ سے بعد ازین یہ علاقہ جو حوالہ آوا کے ہوا ہے پھر منی پور کو دیا جاوے تو یہہ جو ماہواری گورنمنٹ انگریزی سے دی گئی ہے وہ تاریخ واپسی سے موقوف ہوجائیگی۔

دستخط ایف جی گرنٹ میجر ⎫
دستخط آر بلیو پمبرٹن کپتان ⎭ کمشنران

مقام لنگھتا بال منی پور تاریخ ۲۵ ماہ جنوری ۱۸۳۴ع





آسام

اول عہدنامہ جو کسی منجملہ رئیسان آسام کے ساتھ ہوا تھا وہ راجہ سورگ دیو کے ساتھ ۱۷۹۳ء مین نمبر ۴۵ درباب تجارت کے ہوا تھا مگر گورنمنٹ نے ہرگز اوسکو تصدیق اور مشہور نہین کیا اس سبب سے کہ راجہ کی حکومت اسقدر مضبوط نہ تھی کہ اوسکے شرائط کی تعمیل ہوتی بعد ازین ملک مین بے انتظامی اور بدنظمی ایسی ہوئی کہ کسی سے ضبط اور ربط ملک کا نہو سکتا لہذا برہما والون نے اوسپر تسلط کر لیا جب اول جنگ برہما شروع ہوئی تو انگریزون نے اوسپر حملہ کیا برہما والون نے اول نہایت تظلم اور تعدی یہان کی تھی مگر اب تمام علاقے سے نکالدیے گئے اور علاقہ اب بالکل ویران تھا اور تسلط انگریزان مین اوسی حالت ویرانی مین آیا —

بیچ ۱۸۳۳ء کے علاقہ اپر آسام راجہ پورندر سنگھ کو حسب عہدنامہ نمبر ۴۶ کے دیا گیا اس راجہ کی حکومت ملائم اور کم زور تھی اور اوس سے ادای خراج سرکاری علاقہ کی آمدنی کر ادا نہو سکا اور اس سبب سے مقروض ہوگیا اور ناچار ہوکر اوسنے ظاہر کیا کہ وہ شرائط پورے نہین کرسکتا گورنمنٹ نے اس سبب سے علاقہ ضبط کر کے لے لیا —

اقوام کالان اوپر سرحد اپر آسام کے مٹوک اور کہامپتی اور سنگپھو مین —

برسیناپتی یعنی سردار قوم مٹوک نے ماہ مئی ۱۸۲۶ء عہدنامہ نمبر ۴۷ کیا اور بعوض اوسکے اوسنے بزرگی اور حکومت گورنمنٹ کی منظور کی اور وعدہ کیا کہ جب لڑائی کہین ہوگی تو وہ تین سو سوار دیا کریگا کل انتظام ملک اوسکے اختیار مین رہا مگر جرائم سنگین کی تحقیقات اوسکے اختیار مین ندی — بماہ جنوری ۱۸۳۵ء جو شرط دینے سواران کی ہنگام جنگ قرار پائی تھی اوسکے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴۸ کے بقید روپیہ لاکہ — سالانہ تحریر ہوا —

بماہ نومبر ۱۸۳۹ء جب برسیناپتی مرگیا تو اوسکے جانشین نے انکار تعمیل شرائط عہدنامہ سے کیا اور گورنمنٹ انگریزی نے ملک کو ضبط کر کے پنشن واسطے اہالیان خاندان کے تجویز کردی

بیچ ۱۸۲۶ء کے جیسا مٹوک والون سے عہدنامہ ہوا تھا ویسا ہی عہدنامہ نمبر ۴۹ رئیس کہامپتی مقیم سدیا سے ہوا بماہ جنوری ۱۸۳۹ء کہامپتی والون نے دغابازی سے مقام سدیا پر حملہ کیا اور اگرچہ شکست کھائی اور منتشر ہوئے مگر بالکل قلع قمع اونکا اوسوقت تک نہین ہوا

جب تک اکثر سپاہی انگریزی قتل ہوئے اور خصوصاً [illegible] وایٹ صاحب پولیٹکل ایجنٹ مارے گئے چند کہامپتی والون نے سنہ ۱۸۴۳ء مین حاضر ہوکر عہدنامہ نمبر ۵۰ قبول کیا۔

بماہ مئی سنہ ۱۸۳۶ء مین عہدنامہ نمبر ۱۵ قوم سنگپہو کے ساتھ بھی ہوا تھا یہ قوم بھی سنہ ۱۸۳۹ء مین ہمراہ کہامپتی ہوکر آمادہ سازش اور فساد ہوئی تھی۔ مگر اوسکی نسبت حکم ہوا تھا کہ شرائط معقول کرکے حاضر ہون کوئی عہدنامہ تحریری اونسے پھر نہین لیا گیا اکثر اقوام سنگپہو نیست اور نابود ہوگئے ہین اور اصلی قوم آسام سے فراری ہوکر مقام ہوکونک علاقہ ابربرہما مین آباد ہوئے۔

نمبر ۴۵

ترجمہ انتظام جدید تجارت جو مہاراجہ سُرگ دیو آسام والی نے بتاریخ ۲۸ ماہ فروری سنہ ۱۸۳۳ء مین منظور کیا مہاراجہ سُرگ دیو جو بخوبی واقف اون فوائد کا ہے جو اوسکو بامداد گورنمنٹ انگریزی حاصل ہوئے ہین اور چاہتا ہے کہ نہ صرف قیام دوستی اور اتحاد طرفین کا جیسا کہ ہے رہے بلکہ وہ فوائد ترقی پاکر رعایای بنگالہ اور آسام کو بھی نصیب ہون اسواسطے بصلاح کپتان ولسن صاحب سفیر گورنمنٹ انگریزی مقیم دربار مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ جو ترکیب مد تجارت کی اب تک جاری ہے وہ موقوف ہوکر اوسکی عوض ترکیب مصرحہ دفعات ذیل اختیار کیے جائین اور یہ دفعات آیندہ وقتاً فوقتاً حسب ضرورت رفاہ رعایای طرفین ترمیم اور تبدیل ہوا کرینگے۔

شرط اول

آیندہ فیمابین رعایاے بنگالہ اور آسام کلیتہً آزادی تجارت ہوگی اور سب قسم کا اسباب اور اجناس غریبہ کی تجارت حسب شرائط اور ترکیب مندرجہ دفعات ذیل ہوا کریگی۔

شرط دوم

واسطے تسہیل اس تجارت کے فیمابین رعایاے طرفین کے رعایاے بنگالہ کو بتعمیل شرائط مندرجہ ذیل اجازت ہوگی اپنی کشتیان محمولہ اجناس تجارت لیکر تا بہ آسام آیا کرین اور اجناس کو جہان چاہین اور جس طرح چاہین فروخت کیا کرین انسے محصول سوا مندرجہ دفعات ذیل کے اور کچہ نلیا جائے

شرط سوم

محصول مقررہ واسطے تمام اجناس کے خواہ یہان آوین یا یہان سے جائین لیا جاے

اور محصول حسب ذیل قرار دیا جاوے۔

بابت اجناس جو یہان آوین

اول یہ کہ نمک بنگالہ پر محصول بعشرہ روپیہ فیصدی بحساب قیمت تخمینی لیا جاوے اور یہ محصول خواہ مخواہ بحساب چار سو روپیہ فیصد من وزنی للعہ سکہ فی سیر کے ہوگا۔

دوم یہ کہ بانات یورپ کے پارچہ سوتی بنگالہ کا اور تمالین بانا جست سیسہ آہن انگریزی قرابین اسلحہ جواہرات مصالح و دیگر اجناس جو ملک آسام مین آئین اون پر بھی وہی محصول دس روپیہ فیصدی زر قیمت بیجک پر لیا جائیگا۔

سوم یہ کہ اسلحہ جنگی اور دیگر سامان جنگی ناجائز تصور ہوگا اور قابل ضبطی کے گردانا جائیگا مگر جو سامان جنگی واسطے فوج کمپنی مقیم آسام کے آئیگا یا اور جو شئی خوردنی یا پوشیدنی واسطے آرام فوج مذکور کے آئیگی وہ سب بلا محصول آئیگی۔

بابت اجناس جو یہان سے باہر جائین

اول یہ کہ محصول تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین باستثنا اون اجناس کے جنکا ذکر بعد ازین ہوگا بحساب دس روپیہ فیصدی مطابق حساب ذیل کے لیا جائیگا۔

دہوتی مگہا کی فی من ملوپ سکہ فی سیر کے۔			ملعہ
سوت مگہا	ایضاً	ایضاً —	معہ
سیاہ مرچ	ایضاً	ایضاً —	+
عاج یعنی ہاتھی دانت	״	״ —	عہ
کٹنا لاکھہ فی من بحساب ملوپ سکہ فی سیر —			للعہ
پیرا اور چوری بیل لال کھہ	ایضاً	ایضاً —	بہ
مجیٹھ	ایضاً	ایضاً —	معہ
رنلی	ایضاً	ایضاً —	+

دوم یہ کہ تمام اجناس پر جو یہان سے باہر جائین اور فرد بالا مین جنکا ذکر نہین ہے باستثنا اجناس مفصلہ ذیل کے اوسیقدر محصول لیا جائیگا جسقدر اوپر ذکر ہوچکا ہے اور یہ محصول وہی

اجناس مین لیا جائیگا نقد نہین لیا جائیگا اور جنکا محصول اور پرند کو رمو چکا ہے اوسکا محصول حسب شرط
تجاران کو بہتر معلوم ہو لیا جائیگا یعنی خواہ نقد دین خواہ جنس دین اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ بنگالہ یا آسام
مین قحط غلہ کا ہو جاوے تو چانول اور ہر قسم کا غلہ جو آئے یا جائے گا اوسکا محصول نلیا جائیگا

شرط چہارم

اگر کوئی شخص یا اشخاص کا فریب درباب مغالطہ دہی محصول سُرگ دیوکی پایا جاوے تو وہ
مستوجب ضبطی اجناس جنکا محصول ہضم کیا چاہتا تھا ہو گا اور آیندہ ہمیشہ کے واسطے تجارت
کرنے سے محروم کیا جائیگا۔

شرط پنجم

واسطے تحصیل محصول کے مختار مقرر ہوان اور چوکیات محصول فی الحال دو مقام پر ایک چوکی
قندھار اور دوسری چوکی گواہٹی پر مقرر ہون۔

شرط ششم

مختاران مقررہ قندہار چوکی کا یہ کام ہوگا کہ وہ محصول تمام اجناس کا جو باہر سے آوین اور
جو یہان سے باہر جاوین یعنی پیداوار ملک جو جانب مغرب گواہٹی کے جائین لیا کرینگے اور اوسکی
ذمہ دار رہینگے اور وہ تمام کشتیان جو یہان کو آوین یا یہان سے باہر جاوین اونمین جا کر تمام
اجناس کو دیکھین اور اونکے مالکون سے محصول قرار دے کر اونکو روانہ دین اور روانہ مین تعداد
اور وزن ہر شے کا درج ہوگا اور اوسکی ایک نقل فی الفور مختاران چوکی گواہٹی کے پاس بھیجدینگے
پھر وہ کشتیان بذریعہ اوس روانہ کے گواہٹی اور اوس سے آگے تک جاسکین گی۔

شرط ہفتم

مختاران مقررہ گواہٹی کا یہ کام ہوگا کہ وہ بھی محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار
ملک شمالی اور جنوبی مین لیا کرینگے اور نہ محصول تمام اجناس کا جو باہر جائین اور پیداوار ملک
شرقی تا بمقام نوکونگ ہون لیا کرینگے اور وہ بھی ذمہ دار زر محصول کے ہونگے اور تمام کشتیان
جو وہان آئین اونمین جا کر وہ بھی اجناس دیکھکر روانہ مالکون کو دینگے اور اوسکی نقل مختاران مقررہ
قندہار چوکی کے پاس فوراً بھیجدینگے اور یہ مختاران قندھار چوکی بر وقت آنے اسباب کے پھر

اجناس کا ملاحظہ کرینگے تاکہ ایسا نہو کہ تجاران گواہٹی سے قندھار چوکی تک آتے راستے مین سے کچھ اور اسباب چوری سے داخل نہو رکھ لین —

شرط ہشتم

تاکہ مختاران کو ترغیب توجہ اپنے کام کی ہو اونکو معاوضاً بلحاظ آمدنی محصول دیا جاے اور بالفعل بارہ روپیہ فیصدی زر آمدنی پر اونکا مقرر کیا جاے اسمین اونکا سب خرچ ضروری ہونا ممکن ہے —

شرط نہم

مختاران آپسمین ایک دوسرے کے ضامن ہون اور اونمین ایک زنجیرہ ہو جاے اور ضمانت نامہ سرگ دیو کے پاس رہین اور اسکی ہی صرف اونسے ضمانت نہ لی جاے کہ وہ کوئی بدعنی دربارہ زر محصول کے نکرینگے بلکہ یہ بھی اوسمین درج ہوگا کہ وہ کسیطرح تجارت مین شرکت نکرینگے —

شرط دہم

نقل حساب مختاران بتاریخ ۱۰ ہر ماہ یا قبل اسکے پیش ہوا کرین اور زر محصول اوس شخص کو ہر چہارم حصہ ماہ مین یعنی ہر ہفتہ مین دیا جائیگا جسکو سرگ دیو مقرر کرے —

شرط یازدہم

بعد ازین بابت وزن کرنے اجناس آمد و رفت کے یعنی جو جنس یہانسے باہر جاوی اور جو یہان باہر سے آوے اوسکے وزن کرنے کے واسطے چالیس سیر کا من اور اسی سکہ کا سیر مقرر رہے —

شرط دوازدہم

چونکہ اکثر وقت پولیٹکل یعنی متعلق ملک ہر دو گورنمنٹ کو باعث حکم عام دینے بابت آباد ہونے رعایاے بنگالہ کے ملک آسام مین ہوگی اسواسطے کوئی انگریزی تجار آباد ہونے والا کسی قسم کا بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی اور سرگ دیو کے ملک آسام مین آکر آباد نہوگا —

شرط سیزدہم

چونکہ کپتان ولش صاحب صفیر انگریزی نے بخیال اسکے کہ سرگ دیو نے تمام سد راہ تجارت

جواب تک بھی دورکیے اپنی رای اسطرح ظاہر کی ہے کہ جوکوئی باشندۂ بنگالہ خلاف وزری قواعد آسام کرے گا یا ان شرائط کے خلاف کریگا تو وہ اوسکو سزا دینگے اور اس بموجب سرگ دیو بھی وعدہ کرتا ہے کہ اگر اوسکی رعایا مین سے کوئی خلاف اسکے کریگا یا تجارت کا سد راہ ہوگا یا ان قواعد کے خلاف جو واسطے ترقی تجارت کے تجویز ہوے ہین کاربند ہوگا تو وہ بھی اوسکو سزا دے گا۔

شرط چہاردہم

نقول ان شرائط کے ہر ایک شارع عام ملک آسام مین چسپان کی جاے تا کہ کوئی شخص بعد ازین ناواقفیت اپنی ظاہر نکرسکے اور کپتان ولش صاحب سے درخواست کی جاے کہ وہ ایک نقل اسکی بذریعہ اپنے دفتر کے بخدمت گورنمنٹ ارسال کرین۔



دستخط طامس ولش صاحب کپتان

نمبر ۴۶

عہدنامہ وشرائط جو فیمابین مسٹر طامس کیمپبل روبرٹسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی ومشرقی منجانب ہنوربل کمپنی اور راجہ پورندر سنگہ حال ساکن گواہٹی علاقہ آسام کے قرار پائین

شرط اول

سرکار کمپنی راجہ پورندر سنگہ کو وہ جزو علاقہ آسام دیتے ہین جو اوپر کنارۂ جنوبی دریای برہم پتر کے اور بجانب شرق دریاے دہن سری کے واقع ہے اور کنارۂ جنوبی سے بجانب مشرق ایک نالہ کے جو ٹھیک بجانب مشرق بسوناتھ کے واقع ہے۔

شرط دوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ ـــــ روپیہ سکہ راجہ مہری سالیانہ ہنوربل کمپنی کو دیا کریگا۔

شرط سوم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اوس علاقے مین جواب اوسکو ملا ہے مثل راجگان آسام سزای گوش تراشی و بینی بریدگی و چشم برآوری کی اور دیگر سزاہای انقطاع اجسام ندیگا اور جرائم خفیفہ کے واسطے سزاے سنگین کبھی تجویز نکریگا بلکہ اکثر اوسیطرح کا انتظام اور سزا دیا کریگا جیسا ملک ہنوریبل کمپنی مین جاری ہے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ عورت کو اپنے علاقے مین ستی ہونے نہ دیگا۔

شرط چہارم

راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے علاقے مین سے گذر کرنے دیگا اور قیمت واجبی لیکر اونکی رسد وغیرہ ضروریات کا بھی سرانجام کردیگا۔

شرط پنجم

مقام جورہات یا کسی اور مقام مین جہان چھاونی دائمی فوج انگریزی کی قرار پائیگی اوس مقام کے انتظام مین راجہ کچہ دست اندازی نکریگا تمام مقدمات چھاونی کے صاحب افسر انگریزی فیصلہ کرینگے۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی دستہ فوج مقام سدیا یا کسی اور مقام مین مقرر ہو تو راجہ پورندر سنگہ اقرار کرتا ہے کہ جو ضرورت رسد و باربرداری وغیرہ وہان درکار ہوگی اوسکا بندوبست کرونگا۔

شرط ہفتم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے ملک کے انتظام کے باب مین صلاح اور مشورہ پولیٹکل اجنٹ مقیم زیر آسام پر اور نیز صلاح اجنٹ گورنر جنرل پر حسب شرائط اس اقرارنامہ کی کاربند ہوگا

شرط ہشتم

راجہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی رئیس علاقہ غیر سے خط و کتابت یا کسی اور طرح کی آمد و رفت نہ کریگا اور نہ اونسے کچہ کوئی ٹھیکہ یا اقرار کریگا ہر ایک ایسے امر مین وہ پولیٹکل اجنٹ یا اجنٹ گورنر جنرل سے مشورہ لیگا اور وہ اوسکو اپنی راے اور مشورہ دینگے۔

شرط نہم

راجہ اقرار کرتا ہے کہ جب اجنٹ گورنر جنرل یا پولٹیکل اجنٹ کسی مجرم فراری کو جو اوسکے علاقے مین پناہ گیر ہوا ہوگا اوس سے طلب کرینگے وہ فوراً حوالہ اونکے کریگا اور اگر کوئی اوسکا مجرم متعلق آنریبل کمپنی کے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین فراری ہوکر پناہ گیر ہوگا تو وہ اوسکی اطلاع صاحبان موصوفین کو کیا کریگا۔

شرط دہم

اس عہدنامے سے یہ امر صاف معلوم ہوتا ہے کہ راجہ پورندر سنگھ کو کچھ اختیار اوپر علاقہ موار یا تحت حکومت بر سینا پتی کے حاصل نہین ہے۔

شرط یازدہم

یہ امر مشہور ہے کہ بیدا دارا میون جو آسام مین کثرت سے ہوتی ہے اوس سے بہت قباحت باشندہ بن کو ہوتی ہے اسواسطے راجہ اقرار کرتا ہے کہ جو تدابیر اس قباحت کے دور کرنے کو علاقہ متعلق آنریبل کمپنی مین عمل مین آئیگی ویسی ہی تدابیر وہ بھی اپنے علاقے مین کریگا درصورتیکہ راجہ ان شرائط پر قائم رہیگا تو گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ کی حمایت بخلاف دشمنان بیرونی کے کرینگے لیکن اگر خدانخواستہ وہ انسے انحراف کریگا یا باشندگان علاقہ کو جو اوسکو تفویض ہوا ہے تنگ کریگا یا اونپر ظلم کریگا تو گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہوگا کہ چاہین تو راجہ کے عوض دوسرا شخص مقرر کرکے علاقہ اوسکے سپرد کرین اور یا علاقہ کو اپنے قبضے مین لاوین۔

مرقومہ دوم ماہ مارچ ۱۸۳۳ء مطابق ۲۰۔ماہ پھاگن ۱۲۳۹ بنگالہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط بی سی روبرٹسن صاحب

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۴۷

بتاریخ ۱۳- ماہ مئی ۱۸۲۶ء

ترجمہ قبولیت برسینا پتی

برسیناپتی سنے بحضور مسٹر اسکاٹ صاحب قبولیت ذیل کو منظور کیا

مین متی بر برسیناپتی مٹوک کا جو ذیل مین سے لکھتا ہون

پیک جو متعلق پھوکن اور بروا اور برہمن اورا ورونکے ماتحت ہوے ہین ایک سو ساٹھ گوت ہین اور میرے اپنے دو سو ساٹھ گوت ہین منجملہ انکے ۱۲۰ گوت میرے اپنے لکسو کی ہین اور گیارہ ہزاری کیا ہون کے ہین —

۵ - نکیا

۱۵ - براکینی

۴۲ — راج سمیلیا (یہ چانول لاتے ہین)

۵ ناول

کل ۱۲۰

بعد نہا انکے تین سو گوت باقی رہے منجملہ اونکے ماصہ جنگی ہین اور ماف مزدور اور حسب رواج ملک مین یہ حاضر کرونگا مال دوال تیال اور درخواست سرکار طلب کرینگے اوسکی قیمت لیکر وہ بھی بہم کرونگا ان لوگون پر میری حکومت رہیگی انکے مقدمات کی تحقیقات اور فیصلہ کرونگا لیکن مقدمات قتل و ڈکیتی اور مجروحی شدید و دروے زیادہ ہے مین مین تحقیقات کرکے حضور مین بھیجدونگا اور جو حکم ہوگا اوسکی تعمیل کرونگا یہ قبولیت جب تک دوسری قبولیت داخل نہو قائم رہیگی —

دستخط برسیناپتی

گواہان

جتوزنی دوالیا گدادھر

دستخط مختصر مسٹر اسکاٹ صاحب

سند بر سیناپتی کی

از طرف اجنٹ گورنر جنرل بنام متی بر بر سیناپتی ۔

بنام تمھارے نفاذ حکم ہے کہ تم اپنے اور بسبا کے کام کے واسطے پایک رکھکر تین سو پایک سپرد سرکار کرو مگر بجائے انکے مین تمکو بیس نفر واسطے تمھارے ذاتی کام کے اور تمھارے عیال واطفال وغیرہ کے دیتا ہون اور باقی ان نفر تم ہمیشہ تیار رکھو ۔

المرقوم ۴؍ ماہ مئی سنہ [illegible]ء

ایک اور سند اسی تاریخ اور اسی مضمون کی موجود ہے اور اوسمین بیس نفر کو مستثنا نہین کیا مگر سند بالا کی ہے ۔

نمبر ۴۸

ترجمہ اقرار نامہ جو متی بر بر سیناپتی نے بتاریخ ۲۲ ماہ جنوری سنہ [illegible]ء روبرو پولیٹکل اجنٹ زیرآسام کے منظور کیا ۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دعوی بابت وضع سکھواسی جو باعث نزاع فیمابین سدیا کھاوا گوہائین اور میرے تھا دست بردار ہوتا ہون اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ میرے علاقے کے حدود حسب تفصیل ذیل ہونگے بجانب شمال دریاے برہم پتر بجانب مغرب دریاے پوبہی ڈہنگ جو سرحد فیمابین میری اور راجہ پورندر سنگہ کے علاقے کے ہے بجانب مشرق دریاے دبرو اور نالہ ڈانگری جو اوسمین شامل ہوجاتا ہے اس نالہ کے شروع سے ایک لین تراشی جاے تا اوسکو دریاے پوربی ڈہنگ سے شامل کردے اس لین تراشی کے واسطے اسسٹنٹ صاحب کسیکو مقرر کرین اور مین بھی ایک شخص مقرر کردونگا ۔

جو زمین درمیان نالہ ڈہل جان اور نالہ گورو جان کے جو دونون نالہ ڈانگری مین شامل ہوتے ہین واقع ہے وہ میرے قبضے مین تصور کیجاے گی اور جو شخص لین تراشی مذکورہ بالا کے واسطے مقرر ہونگے وہ ان دونون نالون کے درمیان بھی ایک لین تراشینگے

تاکہ دونوں ملجائیں اور سرحد قائم ہو یہہ حدود میرے علاقے کے ہین اور جو سوال وجواب بابت
روپیہ کے فیمابین میرے اور گورنمنٹ انگریزی کے ہو رہے ہین اونسے کچھ واسطہ یہ
حدود نہین رکھتین ـ

شرط دوم

جو درخواست گورنمنٹ انگریزی نے بابت دینے زیادہ روپیہ بجنبالہ واسطے اخراجات
ملک کے یاد دینے دس ہزار روپیہ سالیانہ کے جیسا مین نے ماتحتی گورنمنٹ آسام مین
اقرار کیا تھا کی ہے اوسکو مین منظور نہین کرسکتا لیکن اگر گورنمنٹ انگریزی مجھسے تین سو سپاہی
کنٹنجنٹ لین تو مین اونکے عوض ایک ٹکس بحساب فی نفر مبلغ ۔۔ کے جو کل الـ ۔۔ سالیانہ
ہوتا ہے دیا کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ سپاہ مذکور کے اسلحہ بھی اگر وہ چاہین تو مین ہی دونگا
اور جو اقرار مین نے کپتان نیوفول صاحب سے بابت دینے مبلغ چار ہزار سالیانہ کے
بالعوض سپک لوگون کے جو اپر آسام سے ۱۸۲۹ع مین جب وہ حاکم وہانکے تھے فراری
ہوگئی تھی کیا ہے اوسکو مین پورا کرونگا اور یہہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ جو پائیسہ راجہ پورندر سنگہ
کے علاقے سے دو سال گذشتہ مین بھاگ گئے ہین اونکو بھی مین دونگا مین اونکا شمار کرادونگا
اور اگر اونکے شمار مین کچھ شبہہ ہو تو مجھے منظور ہے گورنمنٹ انگریزی کسی افسر کو واسطے
شمار کرنے کے مقرر کرین ـ

دستخط ستی بربر سیناپتی

گواہان

چھتہ ناکوہین کا مینپتی ساکن سدیا
سادی ناتہ جمعدار ساکن مورنگ
گلاب سنگہ جمعدار ساکن بسوناتھ
گوپی سرپادولا سوبا بورا ساکن جورہاٹ

نمبر ۴۹

ترجمہ قبولیت سدیا کھاوا گوہین

سالان سدیا کھاوا گوہین اقرار ذیل کرتا ہی

مین کھاوا ہو اموضع سدیا کا اسواسطے مقرر کیا گیا ہون کہ خدمت کمپنی کی کرون اور اس تحریر سے مین اسے منظور کرتا ہون جو بارہ سرنگ ماتحت میرے ہین اونمین ۱۲۵ گوت تین پکیون کے ہین اور کہامپتی کے یہان ۱۱۰ ہین اور ایک پوا اور ڈوم کے بارہ گوت اور ایک پوا ہین کل اسکا ۱۴۷ گوت اور دو پوا ہوے منجملہ اونکے سرنگ بروا کے پاس ایک گوت اور ایک پوا ہے اور آٹھ گوت سکسو کے اور میرے اپنے دس گوت اور ایک پوا واسطے رنت موراکے ہین اور نیز کہامپتی اور ڈوم کے براکے پاس چار گوت ہین اب باقی رہے ۱۲۶ گوت انمین کے ۱۱۰ جنگی ہین اور ۱۳ مزدوری کے اور ۳ ماہی گیر یہ حسب رواج ملک مال دیوال تیوال سے حاضر رہینگے اور مین اپنے ماتحت رعایا کی داد وہی کرونگا مگر مقدمات قتل مجروحی آتش زنی اور دزدی سواے تعدادی ۵۰ کے مین تحقیقات اور تکمیل کرکے مثل کو مع گواہان و مجرمان کے ارسال حضور کرونگا اور جو حکم حضور سے ہوگا اوسکی تعمیل کرنے مین آمادہ رہونگا اور جو رسد درکار ہوگی وہ قیمت لیکر بہم کرونگا اسواسطے یہ کاغذ روبرو صاحب کے تحریر ہوا —

دستخط سالان سدیا کھاوا

گواہان

کاگ سر دفتری

سندی سنگیہ چپراسی

دستخط مختصر مستر سکاٹ صاحب

المرقوم ۱۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۶ء

نمبر ۵۰

ترجمہ اقرار نامہ جو چورا نیر اکیتان گوہین اور چوٹانگ گوہین اور کور ومبونگ کا گوٹی گوہین پونگی دوار

بھوکن سونگ گات وو دیگران نے بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ء میں بتحریر کیا -

ہم سابق ساکنان وراک اور سدیا مقام ثانی پر حملہ آور ہوئے تھے اور مفرور ہوکر علاقہ شمی میں متواری ہو رہے تھے ہمنے وعدہ حاضر ہونے کا کیا تھا بشرطیکہ ہماری خطاے سابقہ معاف ہوئے اور اب ہم بذریعہ کپتان ولکنس ایجنٹ کے مع اپنے ہمراہیان مفصلہ ذیل کے حاضر ہوئے ہیں

اسامی ہمراہی پوزنگ — چاؤنگ — لونگ فونگ یوان چوق — جاپالان — ستام — یوم — متونگ — چولاہ — مگر تمام گھاپٹی والے بالفعل حاضر نہیں ہو سکتے اس واسطے کہ اونکی زراعت درو نہیں ہوئی ہے مگر وہ بھی اسی تحریر کے ذریعہ سے وعدہ کرتے ہیں کہ مع اپنے عیال واطفال کے حاضر ہونگے جب اونکی زراعت درو ہوکے کھلیانوں میں رکھی جائیگی یعنی قریب ڈیڑھ مہینے کے عرصے میں وہ بھی حاضر ہونگے

شرط اول

یہ کہ ملک زمین کاشتکاری واسطے ہماری بسر کے خواہ مقام چونپور خواہ مقام نواہنگ میں پانچ سال تک معاف اور بلا ادای مالگذاری کے عطا ہو اور بعد انقضاے اوس مدت کے ہم مالگذاری خفیف دینگے اور یا ٹکس مثل اتت کا دینگے جیسا حکم گورنمنٹ سے ہوگا اور جو احکام دربارہ آبکاری کے جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط دوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ ہم تدبیر ایسی کرینگے کہ خانہ تاراجی انتظام سنگپھو یا مشمی کی اوپر رعایا سدیا کے ہونے نپائیگی اور جو احکام حکام سول یا پولیٹکل مقیم سرحدات صادر فرمائینگے اونکی تعمیل کرینگے -

شرط سوم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہیں کہ بخلاف قانون سرکاری ہم تجارت غلامان نکرینگے -

شرط چہارم

یہ کہ تمام مقدمات خفیفہ جو ہم لوگوں میں واقع ہونگے اونکا فیصلہ رئیسان دیہات کرینگے مگر مقدمات دزدی وقتل وڈکیتی ومجروحی وقلب سکہ سازی کے سب ہم وعدہ کرتے ہیں کہ

مع گواہان بخدمت پولٹیکل اجنٹ روانہ کیے جائینگے اور جو نزاع فیما بین سرداران دیہات واقع ہوگی اوسکا تصفیہ بھی صاحب ممدوح کرینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بعد انقضاے دس سال کے یہ عہدنامہ حسب تجویز نورڈ صاحب بہادر ترمیم او تبدیل ہوگا

شرط ششم

یہ کہ اگر ہم یا کوئی باشندہ کھامپتی اس عہدنامہ سے خلاف ورزی کرے یا کوئی فعل زیادتی کا کرے تو ہم مستوجب اخراج علاقہ ہونگے اور ہمیں ہمارا کوئی عذر پیش یا مسموع ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

ترجمہ اقرارنامہ جو سرداران سنگپھو نے کیا

ہم بیسا ساکن بیسا گام جوبی ساکن سبکھانگ بیجانگ ساکن داعت باؤ ساکن نگنو چیمو ساکن کوتا چوپا ساکن جوجہانگ جودو ساکن لیچو جاپا ساکن ندیم جنگلنگ ساکن نینیم نیم گونگ ساکن گاو تام آنگ ساکن کاسان جاوان ساکن چپلا جاتونگ ساکن ہیسٹ جاٹہ ساکن کام گوچوپا ساکن نگلو چیدو گام والے یہ اقرارنامہ تحریری گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ سنہ ۱۸۴۳ء اسا کرتے ہیں ہم تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرتے ہیں اور اقرار کرتے ہیں کہ شرائط ذیل کی تعمیل جو دیوارسکاٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ آسام نے منظور فرمائے ہیں کرینگے

اول

یہ کہ ہم اور ہمارے تابعین سنگپھو والا سابق رعایای گورنمنٹ آسام تھے اور اب جو بہادر کمپنی حاکم اس ملک کے ہوئے ہم اونکی متابعت منظور کرتے ہیں اور کچھ علاقہ برہما والوں یا کسی دوسرے بادشاہ سے ہم نہیں رکھینگے درباب مقدمات پولیٹکل کے ہم کسیطرح کا واسطے

غیرہ نسے نہ رکھینگے اور بموجب حکم گورمنٹ انگریزی کے کاربند ہونگے۔

شرط دوم

یہ کہ اگر کوئی دشمن علاقہ غیر سے آکر ملک آسام پر حملہ آور ہو تو ہم فوج انگریزی کو چانول وغیرہ ضروریات بہم پہنچائینگے اور ہم راستہ اور گھاٹ تیار کر دینگے اور جو مقابلہ ہمسے ہو سکیگا وہ بھی ہم کرینگے اگر ہم موجب اسکے کاربند ہونگے تو مستوجب حمایت گورمنٹ انگریزی ہونگے

شرط سوم

یہ کہ اگر ہم موجب ان شرائط کے کاربند ہونگے تو ہم سے کچھ مالگزاری طلب نہو گی اور اگر بعد ازین کوئی سپکہ آسام اپنی خوشی سے آکر ہمارے علاقے مین آباد ہو گا تو ہم اوسکی عوض ٹکس معمولی دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جسقدر قیدیان آسام ہمارے پاس ہین یا ہمارے تابعین کے پاس ہین اونکو ہم رہا کرینگے مگر جو اونمین کا چاہے کہ ہمارے علاقے مین رہے اوسکی خوشی ہے اوس سے مزاحمت نہین ہوگی۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر بعد ازین کوئی ساکن سنگپھو علاقہ آسام مین جا کر غارتگری کریگا تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کر کے واسطے سزا پانے کے حوالہ کر دینگے اور اگر ہمسے ایسا نہو سکے تو ہم سب وعدہ کرتے ہین کہ ہم سب ذمہ دار نقصانی آسام والہ مذکور ہونگے۔

شرط ششم

یہ کہ ہم اپنے اپنے کام مین دادرسی رعایا کی کرینگے جو اور تکرار فیما بین اونکے ہوگی اوسکا تصفیہ کرینگے لیکن اگر تکرار فیما بین دیہات ہوگی تو ہم اسلحہ کو کام مین نہ لاکر اوس مقدمے کو رجوع بحکام انگریزی کرینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ ہم شرائط تحریری بالا پر کاربند ہونگے اور واسطے اطمینان کے

ہم وعدہ کرتے ہین کہ جسے پولیٹکل اجنٹ منظور کرین ہم اپنے فرزند یا برادرزادہ یا برادر کو بطریق اوّل اونکے پاس رکھینگے —

ہم سب ان شرائط کو منظور کرتے ہین　مرقوم ۲۸ بیساکھ ۱۸۴۸ء

	علامت دستخط
دستخط بور	
دستخط کوم جوئی	+
دستخط میجانگ	+
دستخط جاؤ	+
دستخط جوکیہ	+
دستخط جورا	+
دستخط جودو	+
دستخط جاؤ	+
دستخط چینگیگبینک	+
دستخط نیم کونگ	+
دستخط تامرانگ	—
دستخط جام نانگ	+
دستخط جودو	+
دستخط جورا	+
دستخط جائن	+

اس قسم کا اقرارنامجات کوم زنگ ساکن لٹولی اور تاؤ گوبرن ڈی بچند تبدلات کی تحریر کیی تھی بیچ اقرارنامہ شخص تابی کے شرط چہارم اوّلین کی بباعث اسکے کہ اوسنی جو شرائط اوّل اوسسے لفٹنٹ نیوفول صاحب نے کہین تھین منظور کین تھین اجازت اوسقدر غلام رکھنے کی ہوئی تھی جو اوسکے پاس قبل فتح قلعہ نگبود کی تھی —

ترجمہ صحیح ہی
دستخط ڈی اسکاٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل

بوٹان

ملک بوٹان مین حکومت امور دنیوی مین ایک شخص کی ہے جسکو دیوراج کہتے ہین اور امور دینی مین ایک اور شخص سے جسکو دہرم راج کہتے ہین —

اول تحریک گورنمنٹ انگریزی مین ساتھ ملک بوٹان کے اوس مہم سے شروع ہوئی تھی جو ۱۷۷۲ء مین واسطے مدد راجہ کوچ بہار کے کی گئی تھی اس مہم مین بوٹیا لوگ کوچ بہار سے نکالے گئے تھے اور کوہستان تک اونکا تعاقب ہوا تھا کوہستا مین جاکر اوبھون نے حمایت تبت کی طلب کی اور تیشو لامانی جو اوسوقت مین منصرم کارتبت کا اور پیشکار لاما کلان لاسا کا تھا گورنمنٹ ہند کو اونکے باب مین تحریر کی اوسکی تحریر منظور ہوئی اور ایک عہدنامہ صلح نمبر ۵۲ تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء مین منعقد ہوا —

اسوقت سے فتح آسام تک صرف دومرتبہ تحریر ایبان سے ہوئی تھی ایک مرتبہ ۱۷۷۶ء مین اور دوسری مرتبہ ۱۷۸۳ء مین اور یہ تحریرات امورات تجارت کے باب مین تھین اور کچھ کارگر نہین ہوئی تھین مگر جب سے آسام فتح ہوا اور سرحد ملک انگریزی اور بوٹان ملحق ہوئین اوسوقت سے بوٹان والے ہمیشہ ملک انگریزی پر حملہ کرتے رہے اور سکا نتیجہ یہ ہوا کہ اونکو تنبیہ سزا ہوتی رہی اور اونکے تمام دوار یعنی راستہ جو دامن کوہ بوٹان مین واقع تھے سب تصرف انگریزی مین آگئے —

درمیان نیپال کے جو شرقی سرحد سکم پر واقع ہے اور دریا مناس کے گیارہ دوار بتفصیل ذیل ہین منجملہ انکے کوئی سرحد علاقہ انگریزی پر اور کوئی سرحد ملک کوچ بہار پر واقع ہے تفصیل دوار یہ ہے

۱	۲	۳	۴	۵	۶
دالم کوٹ	امرکوٹ	جیمرجی	لکھی	بک	بالکا

۷	۸	۹	۱۰	۱۱
بارا	گوما	ریپو	جبرنگ یا سدلی	باغ یا بجنی

منجملہ ان دوارون کے چہہ اول کے دوارونکا حال بخوبی معلوم نہین اسواسطے کہ وہان صوبہ سند یافتہ دیوراج کے حکمران ہین اور دوار بجنی اور سدلی زیر حکم راجگان کے ہین جو خراج بوٹان کو دیتے ہین اور راجہ بجنی کے پاس دو پرگنہ علاقہ انگریزی مین بھی ہین اور اونکی مالگذاری وہ گورنمنٹ کو دیتا ہے —

شمالی سرحد کامروپ پر پانچ دوار ہین اور علاقہ درنگ کے شمال مین دو ہین تفصیل اونکی یہ ہے گھرکولا ۱ ـــــ باک باپانسکا ۲ ـــــ چاپاگوری ۳ ـــــ چاپاکھامار ۴ ـــــ بجنی ۵ ـــــ بوری گوما ۶ ـــــ کلنگ ۷ ـــــ کامروپ کے دوار ماتحت گورنمنٹ آسام کے زیر حکم بوٹان کے تھی اور حکومت بوٹان کی اونپر بعد فتح آسام بفوج گورنمنٹ انگریزی بھی قائم اور جاری رہی مگر درنگ کے دوار سال مین چار مہینے تحت حکم گورنمنٹ انگریزی رہتے تھے اور آٹھ مہینے زیر حکم بوٹان ۱۸۴۱ء مین بباعث مکرر غارتگریون اور بے انتظامی ملک کے تمام یہ دوار علاقے انگریزی مین شامل ہوئے اور بالعوض اسکے دس ہزار روپیہ تجویز ہوا کہ بطور معاوضہ حاکمان دوارہاے مذکورین کو سالیانہ دیا جاوے اور یہ رقم ایک ثلث آمدنی دوار ہاے مذکور کامروپ اور درنگ کے تصور کی گئی تھی مگر اس اقرار کی کوئی تحریر نہین ہوئی تھی۔

ایک ایسا ہی عہدنامہ تحریری نمبر ۵۰ سنہ ۱۸۴۴ء مین بوٹیون کے ساتھ ہوا تھا جو توانگ زیر حکم تبت حکمرانی کرتے تھے اس عہدنامے سے مبلغ پانچ ہزار روپیہ بابت گوریا پارا دوار کے تجویز ہوا اور یہ بھی ایک ثلث آمدنی اوسکا مقرر ہوا تھا بجانب مشرق ملک توانگ کے آزاد اقوام بوٹیا اوبری اور شیرکھاتا می رہتے ہین اونکی عادت یہ ہی کہ وہ چار دوار اور نو دوار مین جو متسلط ملک آسام ہے قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آنے ہین آکر زبردستی روپیہ تحصیل کرتے تھے اور یہ تحصیل زبردستی کی عوض آخر کار سالیانہ اونکا مقرر ہوگیا دونون اوبری اور شیرکھاتا اقوام حسب عہدنامہ نمبر ۵۰ کے اب حصے سالیانہ پاتے ہین اسیطرح کا روپیہ تھنگیا بوٹیا کے قوم کا بھی مقرر ہوا تھا مگر اونھون نے کوئی تحریر نہین کرائی۔

ایسے اور بھی مشرق کی جانب وحشی اقوام اکاس نامی رہتی ہین انکے ساتھ بھی ایسے ہی عہدنامجات نمبر ۵۵ اور نمبر ۵۶ تحریر ہوئے ہین اور اقوام دفا اور میرس اور بورا بور بھی اسیطرح بعوض تحصیل زبردستی کے کچھ روپیہ پاتے ہین مگر اونسے کچھ عہدنامہ نہین ہوا۔

نمبر ۵۲

شرائط عہدنامہ جو فیما بین منور یبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور دیو راج یعنی راجہ بوٹان کے منعقد ہوا

شرط اول

یہ کہ آنریبل کمپنی نے صرف بخیال تکالیف جو بوٹان والون نے اپنی ظاہر کی اور بغرض رکھنے دوستی اپنے ہمسایون سے تمام علاقہ جو دیوراجہ کے قبضہ مین قبل از شروع جنگ راجہ کوچ بہار سے تھا یعنی مشرق کی جانب زمین چشا کوٹا اور رنگولاہات کے اور بجانب مغرب زمین کیرنتی اور مارا گھاٹ او لکھی پور کے فرو گذاشت کرتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ بابت قبضہ ضلع چشا کوٹا کے دیوراجہ پانچ راس ٹانگن سال بسال آنریبل کمپنی کو دیا کریگا جو وہ راجہ بہار کو حسب عہدنامہ دیتا تھا —

شرط سوم

یہ کہ دیوراجہ درجندرنراین راجہ کوچ بہار کو اور اوسکے برادر دیوان دیو کو جو اوسکے پاس قید مین رہا کریگا —

شرط چہارم

یہ کہ چونکہ بوٹان والے تجارت پیشہ ہین اسواسطے وہ وہی استحقاق تجارت بلا ادائے محصول رکھینگے جو وہ پیشتر رکھتے تھے اور اونکے کاروان کو اجازت ہر سال رنگپور جانیکی حاصل ہوگی —

شرط پنجم

یہ کہ دیوراجہ کبھی تاخت اوس علاقے مین نہ کریگا اور نہ وہان کی کسی رعیت کو ایذا پہنچائیگا جو آنریبل کمپنی کے رعایا ہو گئے ہین —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی رعایا سے آنریبل کمپنی کے فراری ہو جاکے تو دیوراج بروقت طلب فوراً حوالہ کر دیگا —

شرط ہفتم

یہ کہ درصورتیکہ بوٹان والون کو یا کسی اور رعایاے دیوراجہ کو کوئی دعوی کسی باشندہ علاقہ

ہنوز ربل کمپنی پر ہو یا کوئی نزاع اونسے ہو تو وہ اونپر نالش صرف بذریعۂ درخواست بخدمت صاحب مجسٹریٹ کر سکتے ہین اور ایک صاحب مجسٹریٹ خاص کر اس تصفیہ کیواسطے یہان مقیم رہا کریگا

شرط ہشتم

یہ کہ چونکہ سنیاسیون کو انگریز دشمن تصور کرتے ہین لہذا دیوراج اونکے کسی گروہ کو اوس علاقے مین جو اوسکو اب ملا ہے پناہ گیر ہونے دیگا اور نہ اونکو ہنوربل کمپنی کے علاقے مین رہنے دیگا اور نہ کسی جانب گذر کرنے دیگا اور اگر بوٹان والے اپنے تئین قابل اس تدارک کے تصور نکرینگے تو وہ اوسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کوچ بہار کو کرینگے اور انگریزی فوج اس کام کے واسطے وہان سے آوینگے اور اس فوج کشی کو بوٹان والے کسیطرح انفساخ عہد تصور نکرینگے

شرط نہم

یہ کہ اگر ہنوربل کمپنی کو ضرورت لکڑی کاٹنے کی جنگل دامن کوہ سے ہوگی تو وہ بلا ادائے محصول لکڑی کاٹینگے اور جو آدمی وہ اس کام کے واسطے بھیجینگے اونکی حفاظت ہوگی

شرط دہم

یہ کہ طرفین سے رہائی قیدیان ہوگی۔

اس عہدنامہ پر دستخط ہنوربل رزیڈنٹ اور کونسل کلکتہ وغیرہ کے ہونگے اور ہنوربل کمپنی کی مہر ایک جانب ہوگی اور دوسری جانب دستخط اور مہر دیوراج کے ہونگے۔

یہ کاغذ دستخط اور تصدیق بمقام کلکتہ بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء ہوا

دستخط وارین ہسٹینگ

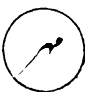
دستخط ولیم ایلدرسی

دستخط پی ایم داکرس

دستخط جے لاریل

دستخط ہنری گودون

دستخط جی گرہیم



دستخط جارج وینسٹارٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی پی اوبیل

اسسٹنٹ سکرٹری

نمبر ۵۳

اقرارنامہ جو چانگ جوی ست راجہ اور سرنگ ست راجہ اور جینگ دیدوست راجہ ناریگون اور رتنگ دیبی راجہ اور چانگ دندو برامی اور لوبجی برامی تکتھال تورڈوم نے بتاریخ ۲۴ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۱۵ بنگالہ تحریر کیا —

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل جو اس مضمون سے ہے کہ ہمکو ایک ثلث آمدنی کوریا پارا دوار کی یعنی صــــ سالانہ ملا کریگا ہم بخوشی تمام اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط مرقومہ ذیل کو ہمہ تن مصروف ہوکر پورا کرینگے —

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اب اور آئندہ ہمیشہ مبلغ صــــ پر راضی اور خوش ہین اور تمام استحقاق آمدنی جو دوار سے وصول ہوگا ہم چھوڑتے ہین —

شرط دوم

یہ کہ اپنی تجارت مین ہم وعدہ کرتے ہین کہ سواے مقامات مقررہ یعنی ادوال گوری اور منگل دئی کے اور کہین تجارت نکرینگے اور کسی رعیت سے مزاحم کسی امر کے نہونگے اور نہ اپنے بوٹان والون کو کوئی جرم زیادتی کرنے دینگے —

شرط سوم

یہ کہ ہمنے اپنا اختیار کل دوار سے اوٹھالیا اور اب ہم کچھ محصول رعیت سے وصول نہین کرسکتی

شرط چہارم

یہ کہ ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اپنے دادرسی علاقے انگریزی مین عدالت انگریزی مقام

منگل دئی سے چاہینگے۔

شرط پنجم

یہ کہ اگر ہم کوئی شرط شرائط مذکورہ بالا سے فسخ کرین تو ہمارا استحقاق مبلغان مذکورہ بالا ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکینس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۴

اقرارنامہ جو درجی راجہ دوناگجوگ راجہ دورد کیاہ راجہ اور جوبیو راجہ اور دچنبک کہانگدو راجہ اور ساگجا راجہ اور روب رای گیاہ اور تونگ بھنگدو راجہ سرگیاہ لٹان والہ نے بتاریخ ۲۹ ماہ ماگھہ سنہ ۱۲۵۰ء بنگالہ کے تحریر کیا۔

بخیال اسکے کہ ہم نیبو جو راجہ اور کاوی نوت اور لوکاہ بوت کے ساتھہ شریک قتل مدو سکنا ساکن اوانگ واقع چار دوار تھے اور اسی سے ہمارے نام حکم ہوا تھا کہ مجرمون کو گرفتار کر کے حوالہ کردین اور ہمسے یہہ نہوسکا اس سبب سے دوار ہمارے ضبط ہوگئے تھے اور ہمکو ممانعت اوسمین جانے کی ہوئی تھی اور اب جو حکم ہوا کہ ہمکو کچہ روپیہ بطور پنشن بعوض ہمارے تحصیل جبریہ کے ملیگا اور ہمکو اجازت ہوئی ہے کہ ایک اقرارنامہ تحریری قسمیہ تصدیق کرکے ہم پھر آمدورفت دوار ہاے مذکورہ مین کیا کرین تاکہ رعیت کو ہماری زیادتی کی طرف سے اطمینان ہوجاے لہذا ہم بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہونگے اور اس امر کی قسم حسب رواج خود کرتے ہین یعنی نمک تلوار پر رکھکر کھاتے ہین اور پوست شیر اور خرس کا دانت سے کاٹتے ہین۔

شرط اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ جب ہم پہاڑ کے نیچے اوترینگے تو اپنی آنے کی اطلاع پٹیگر والون کو کرینگے اور کچہ فریب یا زردی رعیت یا پٹیگر والون کے ساتھہ تجارت مین نکرینگے

اور نہ کوئی اور فعل زیادتی کا کرینگے اور نہ ہم اپنے آدمیون کو یہ جرائم کرنے دینگے ورنہ ہم استحقاق
پہاڑ سے نیچے آنیکا بھی معدوم کر دینگے —

شرط دوم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی شخص یا اشخاص دشمن گورنمنٹ انگریزی سے شرکت نکرینگے
بلکہ ماورا اسکے اگر ہمکو اطلاع ہوتی تو ہم فوراً اونکے ارادہ فاسد بخلاف گورنمنٹ کا سدراہ کرینگے
اور شرائط اطلاع ہم راست راست حال کسی سرکشی کا جو بخلاف گورنمنٹ ہونے والی ہوگی لکھا
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو احکام ہمارے نام افسران گورنمنٹ نفاذ کرینگے اونکی تعمیل
کیا کرینگے اگر یہ امر کبھی ظاہر ہو کہ ہم کسی سرکشی کے شریک ہوے ہین تو ہم استحقاق پہاڑ سے
نیچے آنے کا معدوم کرینگے —

شرط سوم

یہ کہ ہم ہرگز مسلح نیچے پہاڑ کے نہ آوینگے اور تجارت صرف مقامات مقررہ لاہا باری
بیلی بابا اوبنگ اورنسر کور مین کیا کرینگے اور رعیت کے ساتھ داد و ستد
اونکے خانگی مقامات مین نکرینگے اور نہ کسی اپنے آدمی کو خلاف اسکے کرنے دینگے —

شرط چہارم

یہ کہ بنام ہمارے سول مقدمات مین ہم اپنے تئین مطیع احکام عدالتہاے گورنمنٹ تصور
کرینگے —

شرط پنجم

یہ کہ مین درجی راجہ عــہ ماہواری پر راضی ہون اور اپنے آدمیون کے واسطے فی نفر
عــہ بالعوض تحصیل جبریہ کے یعنی کل مبلغ ماہ عــہ پر ہم سب راضی ہین اور اپنا کل استحقاق جارودار کا
چھوڑتے ہین —

یہہ مبلغ ماہ عــہ ۱۸۵۲ء مین ایزاد ہوکر مبلغ عــہ سالانہ ہوا —

شرط ششم

یہ کہ جسوقت ہم یہہ سنینگے کہ کسی ہمارے آدمی نے کوئی جرم نیچے پہاڑ کے کیا ہے تو

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو فوراً حوالہ کردینگے۔

شرط ہفتم

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم بموجب شرائط مرقومۂ بالا کے کاربند ہونگے ورنہ زر پنشن ہمارا ضبط ہوگا۔

ترجمہ صحیح ہے

بدستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۵

اقرارنامہ جو تاسے کے راجہ آکا پر بتنیلے بتاریخ ۲۶ ماہ ماگھ ۱۲۵۰ بنگالہ مین منعقد کیا

اگرچہ مین نے ایک اقرارنامہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۴۴ء مین تحریر کیا تھا اوسمین یہ شرط تھی کہ مین رعیت سے داد و ستد کرنے مین اونکو کسیطرح کی ایذا نہ دونگا اور بعوض اوسکے ۱۴۲ روپیہ مبلغ عسے بطور پنشن ملتا ہے اور مین چار دوار کے ہر موقع مین تجارت کرتا ہون اب یہ تخیل ہوا کہ میری اسطرح تجارت کرنے مین بھی رعیت پر زیادتی کا گمان ہے اور اس نظر سے مجھی ممانعت اس طرح تجارت کی ہوتی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین آیندہ تجارت صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ مین کیا کرونگا اور شرائط ذیل کی تعمیل کرونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین اور میری قوم والے صرف مقامات لاہاری اور بالی پارہ اور تیز پور مین تجارت کرینگے اور جیسا اب تک کرتے تھے رعیت کے خانگی مکانات مین داد و ستد نہ کرینگے

شرط دوم

یہ کہ مین نگران رہونگا کہ کوئی میرا آدمی کوئی فعل جبر کا علاقہ گورنمنٹ مین نکرین

شرط سوم

یہ کہ ہم عدالتہای گورنمنٹ مین رجوع دادرسی کا کرینگے اور خود کیسیکو سزا نہ دینگے۔

شرط چہارم

یہ کہ تاریخ تحریر اس عہدنامہ سے مین اقرار کرتا ہون کہ شرائط مرقومہ بالا کی تعمیل کرونگا بشرطیکہ پنشن مفصلۂ ذیل ہر وقت ملتی رہے۔

سکولی راجہ اکاکو [illegible]

سومو راجہ کو [illegible]

پنسو راجہ کو [illegible]

کل [illegible]

شرط پنجم

یہ کہ اگر مین کوئی شرائط بالا مین کی شرط فسخ کرون تو مین مستوجب ضبطی اپنی پنشن تعدادی [illegible] کا ہونگا اور نیز اپنا استحقاق پہاڑ سے نیچے آنے کا ضبط کرونگا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس جنکنس

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۶

اقرارنامہ جو چانگ جہاو ہزاری کہواو اکا راجہ اور چانگ شملی ہزاری کہواو اور قیدو ہزاری کہواو اکا راجہ اور نجم گیا سورا اکا راجہ نے تاریخ ۲۶ ماہ ماگھ سنہ ۱۲۵۰ بنگالہ منظور کیا۔

ہم اب بموجب اپنے ملک کے رواج کے پوست شیر اور پوست خرس اور لید فیل ہاتھ مین لیکر اور ایک جانور کا شکار کرکے قسمیہ بیان کرتے ہین کہ ہم کبھی مجرم جرم زیادتی اور تعدی کے بنسبت رعایا سے گورنمنٹ انگریزی کے نہون گے اور شرائط ذیل کی تعمیل بصدق دل کیا کرینگے۔

شرط اول

یہ کہ جب کوئی ہم مین سے پہاڑ سے نیچے چاردوار مین آئیگا وہ فوراً اپنے آنے کی

اطلاع ملیگا ریونکو گریگا اور داد و ستد صاف صاف کریگا اور فریب اور دغا کسیطرح رعیت سے نکریگا
اوسکی بھی ہم بخوبی نگرانی رکھینگے کہ کوئی ہمارا آدمی کسی جرم کا مصدر علاقہ ہنوبل کمپنی مین نہوگا

شرط دوم

یہ کہ ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی گورنمنٹ انگریزی کے دشمن سے سازوسازش
نکرینگے بلکہ حتی المقدور اوسکا مقابلہ کرینگے اور اگر ہمکو اطلاع کسی سرکشی کی بخلاف گورنمنٹ انگریزی
ہوگی تو ہم اوسکی کیفیت اونکو لکھینگے اور جو احکام ہمارے نام جاری ہونگے اونکی تعمیل کرینگے
اگر یہ امر ثابت ہو کہ ہمنے کسی سرکشی مین شرکت کی ہے تو ہمارا استحقاق علاقہ انگریزی مین نیکا ضبط ہوگا

شرط سوم

یہ کہ جب ہم نیچے پہاڑ کے آئینگے تو ہرگز اپنے اسلحہ ہمراہ نہ لائینگے اور تجارت بھی صرف
مقامات لاہاباری اور بالی پارہ اور اونک ماتیرلو پر مین کیا کرینگے اور کسی رعیت کے مکان
خانگی مین داد و ستد نہ کرینگے جیسا ہم اب تک کرتے تھے اور نہ اپنے کسی آدمی کو ان ممنوعات
کا مصدر ہونے دینگے ۔

شرط چہارم

یہ کہ تمام دعاوی قرضہ کا فیصلہ بذریعہ عدالت کے ہوگا کیونکہ ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جب تک
علاقہ گورنمنٹ انگریزی مین مقیم رہینگے اوسوقت تک مطیع قوانین انگریزی رہینگے ۔

شرط پنجم

یہ کہ مین کپاسرا اکا راجہ اقرار کرتا ہون کہ مین بالعوض تحصیل جبر جو انہی کی مبلغ سالانہ لونگا
اور مین ہزاری کہواد اکا راجہ باعث لونگا اس سے ہمارا کل تعلق چاردوار سے معدوم ہوگا
اور وہانکی رعیت سے تحصیل کرنا بھی موقوف ہوگا

ہم اقرار کرتے ہین کہ شرائط بالا کی تعمیل بخوبی ہوگی ورنہ ہمارا استحقاق پنشن ضبط ہوگا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط فرانسس جنکینس اجنٹ گورنر جنرل

کوچ بہار

اول رسم گورنمنٹ انگریزی کا ساتھ کوچ بہار کے ۱۷۷۲ء مین شروع ہوا تھا جب راجہ وہانکا خردسال اور مقید بوٹیونکا تھا اور اوسنے معرفت اپنے نائب ناظر دیو کے پیغام بھیجا کہ اگر کمپنی اوسکی مدد کرکے بوٹیون کو نکالدین تو وہ نصف آمدنی ملک کی گورنمنٹ کو دیگا۔

راجہ کا پیغام منظور ہوا بوٹیے نکالدیے گئے اور عہدنامہ نمبر ۵ تحریر ہوا اسکے بموجب راجہ نے متابعت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اور اقرار کیا کہ کوچ بہار شامل ملک بنگالہ کے کیا جائیگا اور خرچہ مہم ادا ہوگا اور نصف آمدنی ملک دیجائیگی۔

راجہ درندر نراین ۱۷۷۵ء مین مرگیا اور اوسکا والد دہیندر نراین پھر قابض اور حاکم ہوا اوسکو بوٹیون نے گرفتار کرکے قید کیا تھا مگر بسبب تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۷۷۴ء اوسے عہدنامہ گورنمنٹ کا ہوا تھا جب اونھون نے اوسکو رہا کیا تھا راجہ دہیندر نراین بھی ۱۷۸۳ء مین مرگیا اور بجای اسکے اوسکا بیٹا صغرسن ہرندر نراین نامی گدی نشین ہوا اور ۱۸۳۹ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا شیوندر نراین جانشین اوسکا ہوا اسکے بعد ۱۸۴۷ء مین اوسکا برادرزادہ اور پسر متبنی نراندر نراین راجہ حال گدی نشین ہوا

ہمارا دخل کوچ بہار مین ویسا ہی ہے جیسا ۱۷۷۲ء مین تھا درمیان صغرسنی ہرندر نراین کے کوچ بہار مین ایک رزیڈنٹ مقرر ہوا تھا بعد ازان اکثر کمشنر واسطے درستی انتظام کے مقرر ہوئے مگر ۱۸۴۲ء سے کوئی کمشنر رزیڈنٹ مقرر نہین ہے اور کل اجرای کار تفویض راجہ اور اوسکے اہلکارون کے ہوا ہے۔

نمبر ۵

عہدنامہ راجہ کوچ بہار

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور درندر نراین راجہ کوچ بہار

درندر نراین راجہ کوچ بہار نے اپنا حال زار اور ملک کا حال زبون پیشگاہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ کے بیان کیا اور یہ حال اوسکا اور اوسکے ملک کا باعث راجگان قرب وجوار جو کسیکے ماتحت نہین ہوا ہے اور وہ یہ چاہتے ہین کہ سب متفق ہوکر اوسکو راج سے نکالدین لہذا ہنوریبل پریسیڈنٹ

اور کونسل نے بنظر نصفت پروری اور خواہش چارہ گری بیچارگان وعدہ کیا ہے کہ وہ فوج مفصلہ ذیل یعنی چار کمپنی سپاہیون کی اور ایک ضرب توپ اوسکی مدد کے واسطے بخلاف اوسکے دشمنون سے دیجائینگی اور شرائط ذیل اس سبب سے طرفین نے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ راجہ فوراً مبلغ ... روپیہ صاحب کلکٹر رنگپور کے پاس روانہ کرین تاکہ اخراجات فوج کمک اوس سے کیا جاوے —

شرط دوم

یہ کہ اگر اس ... سے زیادہ خرچ ہوگا تو راجہ جو روپیہ زیادہ ہوگا وہ بھی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کردیگا اور اگر کچھ روپیہ اسمین سے باقی بچے گا تو وہ واپس راجہ کو کیا جائیگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت خلاص ہونے ملک راجہ کی دشمنونکی دست برد سے راجہ تابعت انگریزی اختیار کریگا اور ملک کوچ بہار کو شامل ملک بنگالہ کردیگا —

شرط چہارم

یہ کہ راجہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو نصف آمدنی کوچ بہار کی ہمیشہ دیتا رہیگا

شرط پنجم

یہ کہ نصف دوم آمدنی کا ہمیشہ راجہ اور اوسکے وارثون کے واسطے رہیگا بشرطیکہ وہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے متعلق رہینگے —

شرط ششم

یہ کہ بنظر اسکے کہ آمدنی ملک کوچ بہار بخوبی متحقق ہو راجہ اپنے کاغذ آمدنی ملک اوس شخص کے تفویض کرینگے جسکو ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل تجویز کرینگے اور ان کاغذ سے مالگزاری اصلی معلوم ہوگی اور تعداد روپیہ بھی جو راجہ اونکو دیگا قرار دیا جاوے گا —

شرط ہفتم

یہ کہ تعداد مالگزاری جو شخص مذکورہ بالا کی تجویز سے مقرر ہوگی وہ مدامی اور واسطے ہمیشہ کے

مستصور ہوگی —

شرط ہشتم

یہ کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی ہمیشہ راجہ کی مدد بوقت ضرورت فوج سے کیا کرینگے اور خرچہ اس فوج کا راجہ کو دینا ہوگا —

شرط نہم

یہ کہ یہ عہدنامہ دو برس تک قائم رہیگا یا اوسوقت تک رہیگا جب تک حکم کورٹ آف ڈیرکٹرس سے نسبت اسکے تصدیق اور منظور کرنیکے حاصل نہو اور جب حکم مذکور حاصل ہوگا تو اوسکے بموجب یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے تصدیق اور منظور کیا جائیگا —

یہ عہدنامہ ہنوریبل پریسیڈنٹ اور کونسل نے بمقام کلکتہ ایک جانب دستخط اور مہر اور منظور کیا بتاریخ ۵ اپریل ۱۷۷۳ء اور دوسری جانب درندرنراین راجہ کوچ بہار نے بمقام قلعہ بہار بتاریخ ۶ ماہ ماگھ ۱۱۸۰ بنگالہ کے اسیطرح صحیح و منظور کیا

سکم

یہ حال واٹر کلڈ کیمپبل صاحب سپرنٹنڈنٹ مقام دارجلنگ کی رپورٹ سے نقل ہوا ہے سکم جسکو باشندے وہانکے اور گرد نواح کے لوگ دیجونگ کہتے ہین محدود بحدود ذیل ہے بجانب شمال تبت بطرف مشرق بوٹان بسمت مغرب نیپال اور جنوب کو امام اور دریای کلان رنجیت جو سکم کو علاقہ کوہی دارجلنگ سے جدا کرتا ہے رقبہ اسکا قریب [illegible] میل مربع ہے اور باشندے پانچ نفر فی میل مربع سے یعنی [illegible] نفر ہین تفصیل یہ ہے —

قوم لیپچاس [illegible]

بوٹیا [illegible]

سمو [illegible]

اس علاقے مین محصول اور نقد نہین ہوتا اور جو پیداوار زمین کی بٹائی سے اور اموال تجارت سے جنس ملتی ہے اگر اوسکی قیمت لگائی جاوے تو [illegible] روپیہ سے زیادہ نہین اس علاقے مین جنگل جھاڑی اکثر مقامات مین ہین اور وہان سفر بھی دشوار ہوتا ہے بلکہ یہان کا حاکم ٹملونگ مین ماہ نومبر سے ماہ مئی تک رہتا ہے اور باقی مہینون مین وہ مقام جو مسمی [illegible] علاقہ تبت مین رہتا ہے اسواسطے کہ سکم مین بارش بہت ہوتی ہے اور کوئی رہ نہین سکتا راجہ یہانکا خراج گزار چین کا ہے اور اپنا خراج معرفت حاکم لاسہ کے ادا کرتا ہے اور عرصہ قلیل سے جب سے بباعث اوسکی بدوضعی کے ملک اوسکا ضبط کیا گیا ہی اوسکو [illegible] سے [illegible] روپیہ تک کا سالانہ ملتا ہے

ہمارا واسطہ سکم سے شروع جنگ نیپال سے جو ۱۸۱۴ء مین ہوئی تھی پیدا ہوا ہے گورکھیو مین اس ملک مین لوٹ مار ۱۸۱۰ء مین شروع کی تھی اور جب جنگ شروع ہوئی اور دست درازی اونکی علاقے انگریزی مین بھی ہونے لگی تو اونھون نے علاقہ سکم کو بجانب مشرق دریای ہستا تک غارت کیا اسمین علاقہ مورنگ یعنی ترائی دامن کوہ کی بھی آگئی تھی — اب غرض گورنمنٹ انگریزی کی یہ تھی کہ راجہ سکم کو مدد قرار واقعی دیجاوے تاکہ وہ اپنے علاقے مین سے گورکھیون کو نکال دے لہذا جب جنگ نیپال ختم ہوئی تو علاقہ درمیان میچی اور ہستا کے جو انگریزون نے نیپال والہ سے چھین لیا ہے بموجب عہدنامہ نمبر ۵۰ کے راجہ سکم کو دیا گیا اصل مطلب اس عہدنامہ کا یہ تھا کہ

نیپالی والے بجانب مشرق ترقی نہ پکڑین -

۱۸۱۶ء سے ۱۸۲۵ء تک کوئی کاروبار فیما بین راجہ سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے ظہور مین نہین آیا قریب ۱۸۲۵ء کے وزیر راجہ بلجبیت رئیس لپچا قتل ہوا اور اوسکے تمام ہمقوم سرداری ایکلدھی قاصنی کے مفرور ہوکر نیپال مین پناہ گیر ہوئے عرصۂ قلیل کے بعد لڑائی سرحد سکم اور نیپال پر شروع ہوئی اور اسکی اطلاع اجنٹ گورنر جنرل سرحدات شمالی اور مشرقی اور رزیڈنٹ نیپال تک پہونچی - بیچ ۱۸۲۸ء کے کپتان لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ سرحد سکم پر جاکر تجویز مناسب کرین صاحب موصوف ایک سوداگر مقام نالداجی ڈبلیو گرنٹ نامی کو ہمراہ لیکر پہاڑ مین بمقام رنجیک پور چلے گئے ان صاحبون کو مقام دارجلنگ بہت پسند آیا اور اسکی اطلاع اونھون نے گورنر جنرل بہادر کو کی اور یہ ارادہ گورنمنٹ ہوا کہ جب موقع مناسب ملے راجہ سکم سے موافقت کرکے اس مقام دارجلنگ کو اوس سے لین اور اوسکے مساوی آمدنی کا ملک یا روپیہ نقد اسکو دین اور یہہ موقع ۱۸۳۵ء مین ملاحب مفرورین لپچا نے نیپال سے ترائی سکم مین آکر غارتگری شروع کی اور کرنیل لوئڈ صاحب کو حکم ہوا کہ جاکر تحقیقات سبب فساد دریافت کرین صاحب موصوف کے وہان جانے سے مفرورین مذکورین نیپال مین واپس چلے گئے اور ایسا اتفاق ہوا کہ راجہ سکم نے بلا شرط دارجلنگ انگریزونکو دے دیا اور بخشش نامہ نمبر ۹۵ مرقومہ ماہ فروری ۱۸۳۵ء تحریر ہوا -

بیچ ۱۸۴۱ء کے گورنمنٹ نے تین ہزار روپیہ سالانہ بعوض دارجلنگ کے دینا قبول کیا او ۱۸۴۶ء مین تین ہزار روپیہ اور دیا یعنی چھہ ہزار روپیہ سالانہ دینا منظور کیا -

آبادی دارجلنگ کی خوب ترقی پر ہوئی یہان تک کہ ۱۸۳۹ء مین وہان صرف ایک سو نفر تھے اور ۱۸۴۹ء مین عـت نفر ہوئے اور اسمین اکثر وہ لوگ تھے جو نیپال اور سکم اور بوٹان سے آکر آباد ہوئے ان سب ملکون مین غلامی جاری تھی یہان دارجلنگ مین مزدوری خوب ملتی تھی اور تجارت ہر شے کی ہوتی تھی اور زمین جنگل کافی واسطے آبادی کے تھے اور جو نو آباد ہوتے تھے اونکو ترغیب اور دلجمعی دیجاتی تھی ترقی دارجلنگ جہان کسی طرح کے علاقے نہ تھے اور سب طرح لوگ آزادانہ بسر کرتے تھے باعث رشک اور رنجش دیوان راجہ کے ہوئے اسواسطے کہ وہ دعوی نفع تمام تجارت سکم کا لیا کرتا تھا اور لاما وغیرہ اور لوگ رئیس بھی اوسکے شریک نفع تھے

اور اب جو اونکے غلام علاقہ انگریزی مین آکر آباد ہوتے تھے اونپر اونکی حکومت نہین چلتی
تھی پس اونھون نے یہ تدبیر کی کہ حقیقۃً اون لوگون کو کہلا بھیجنے لگے اور دھمکانے لگے کہ
جو غلام وہان جاکر آباد ہوا ہے وہ واپس اونکے مالکان سابق کو دلوا دیا جائیگا اور سکم کے لوگون
کو منع کرنے لگے کہ دارجلنگ مین جاکر تجارت نکرین اور سوا اسکے وہ حصہ رعایا ے انگریزی
مین سے کسی کسی کو جبراً اکہوا لیجانے لگے اور اونکو بطور غلام فروخت کرنے لگے اور جو بدلا اونکے
درباب گرفتاری اور سپردگی مجرمان طلب ہوتی تھی اوسمین انکار کرنے لگے اور اسمین اوسکا حال
یہ تھا کہ فیما بین سکم اور نیپال کے یہ رسم تھی کہ وہ آپسمین غلامان کی تبدیلی کر لیا کرتے تھے اسواسطے
راجہ سکم اور دیوان نے اب ڈاکٹر کیمبل صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کو کہنا شروع کیا کہ رسم
نیپال کی درباب غلام کے جو ہے وہ صاحب بھی جاری رکھین کیونکہ رواج ملک قائم رکھنا ضرور ہے
مگر اونھون نے ہمیشہ اوس سے انکار کیا۔

۱۸۴۹ء مین جب ڈاکٹر ہوکر صاحب اور ڈاکٹر کیمبل صاحب حسب منظوری گورنمنٹ اور اجازت
راجہ کے ملک سکم مین سیر کرتے تھے اونکو اتفاقاً قید کر لیا غرض اس سے یہ تھی کہ اونکو قید کرکے
ڈاکٹر کیمبل صاحب سے منظور کرا لیین کہ وہ آیندہ مجرمان کو طلب نکرین اور جو دیوان درباب [illegible]
[illegible] غلامان کے کہتا ہے اوسکو منظور کرین اور جب تک منظوری گورنمنٹ ان دونون امور مین نہ
اوسوقت تک اونکو محبوس رکھین مگر اونکو نا امیدی اجراے اشتہار سے ہوئی جسمین گورنر جنرل
نے لکھا کہ جو منظوری حالت حبس مین وہ کرا لینگے وہ ہرگز منظور گورنمنٹ نہوگی اور اگر ایک بال کو
بھی ڈاکٹر کیمبل صاحب یا ڈاکٹر ہوکر صاحب سے اذیت پہونچے تو راجہ کا سر معرض جوابدہی مین
آویگا اور اونھون نے بتاریخ ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۴۹ء دونون صاحبون کو رہا کر دیا۔

ماہ فروری ۱۸۵۰ء فوج عوض لینے دریاے رنجیت سے عبور کرکے ملک سکم مین پہونچی اسکا
نتیجہ یہ ہوا کہ جو چھ ہزار روپیہ سالانہ راجہ کو ملتا تھا وہ موقوف ہوا اور علاقہ سکم حسب تفصیل ذیل شامل
ملک انگریزی ہوگیا یعنے ترائی سکم اور وہ علاقہ کوہستانی سکم جسکے شمال کو دریاے ایام جاری ہے
اور دریاے رنجیت اور تیستا بجانب مشرق اور سرحد نیپال بجانب مغرب ہے۔

یہ علاقہ جدید بھی باہتمام صاحب سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کے سپرد ہوا اور باعث ترقی

آبادی جو بہوئی تھی اور زمین کی لیاقت بابت پیداوار چای کے یہ علاقہ بہت فائدہ مند ہوئے لیکن دیوان اپنے عہدے سے برطرف ہوا اور چند سال تک سب کاروبار فیما بین سکم اور گورنمنٹ انگریزی کے اچھی طرح جاری رہے مگر دیوان نے پھر بذریعہ اپنی زوجہ کے جو اولاد بداصل راجہ کی ہی کچھ اختیار حاصل کیا اور دزدی انسان رعایای انگریزی کی پھر ہونے لگی اور اوسکی دادرسی ناممکن ہوئی بماہہای اپریل ومئی ۱۸۶۰ء دو مقدمہ سنگین دزدی انسان کے گورنمنٹ تک بذریعہ رپورٹ کے پہونچے اور تمام کوشش درباب واپسی رعایای دزدیدہ اور سپردگی مجرمان جو رفیقان دیوان مین سے تھے کچھ فائدہ بخش نہوئی تو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل یہ حکم دیا کہ علاقہ راجہ کا جو بجانب شمال دریاے رمام کے او سمت مغرب دریاے کلان رنجیت کے واقع ہے ضبط کر لیا جاے اور اوسوقت تک واپس نہ دیا جاے جب تک وہ ہماری رعایا کو جو وہ پکڑ لیگئے ہین واپس نکرین اور مجرمان کو حوالہ نکرین اور یہ اقرارنامہ لکھین کہ آیندہ پھر ایسا جرم نہوگا تباریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ کا مع تھوڑی فوج کے دریاے رمام کو عبور کر گیا اور مقام رنجیک تک پہنچا مگر آخر کار لاچار ہوکر پھر مقام دارجلنگ مین واپس آیا اور دوسری مرتبہ فوج کثیر سرکردگی لفٹنٹ کرنیل گالو صاحب روانہ ہوئی اونکے ہمراہ ہونرابل اشلی ایڈن صاحب بطور سفیر اور اسپشل کمشنر بھیجے گئے فوج دریای ہستانک پہونچی تھی کہ سکم والے نے شرائط گورنر جنرل کو منظور کیا اور عہدنامہ نمبر ۶۰ جسمین تینتیس دفعہ ہین سفیر معروف اور راجہ کے درمیان مین قرار پایا اور بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ ۱۸۶۱ء تحریر ہوا —

نمبر ۵۸

عہدنامہ یا اقرارنامہ جو فیما بین کپتان بارکر صاحب ایجنٹ منجانب ہر اکسلنسی رایٹ ہونرابل ارل میرا کے جی گورنر جنرل اور ناظر چیبا تجن اور بابا تیمناہ اور لاما جمہ لونگ دو وکلا راجہ سکم کے جو علیحدہ علیحدہ مقرر ہوئے تھے اور بالفاظ خاص عہدنامہ یہ تھا —

شرط اول

ہونرابل ایسٹ انڈیا کمپنی شامل کرتے ہین اور حوالہ کرتے ہین اور دیتے ہین کل علاقہ

سکم پتی راجہ کو اوسکے ورثا کو اور جانشین کو تمام علاقے کو ہی کہ جو بجانب مشرق دریای میشی سے اور بسمت مغرب دریای تسیا کے واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضہ راجہ نیپال مین تھا مگر بموجب عہدنامہ صلح سگولی کی ملک معزبل ایسٹ انڈیا کمپنی مین شامل ہو گیا تھا —

شرط دوم

راجہ سکم پتی منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت گورکھیون کے یا کسی اور علاقے کی نہ کرینگے —

شرط سوم

وہ رجوع بعدالت گورمنٹ انگریزی لاویگا اگر کوئی تکرار یا نزاع فیمابین اوسکی رعایا کے اور رعایای نیپال کے واقع ہوگی اور جو فیصلہ اوسکا گورمنٹ انگریزی کردینگی اوسکی متابعت کریگا —

شرط چہارم

وہ منجانب خود و جانشینان خود اقرار کرتا ہے کہ وہ مع اپنے تمام فوج کے ہمراہ فوج انگریزی ہوگا اگر کوہستان مین فوج کشی ہوگی اور [illegible] تمام فوج انگریزی کو ہر [illegible] مدد دیا کریگا —

شرط پنجم

وہ کسی رعایا [illegible] انگریزی کو یا رعایا [illegible] یورپ و امریکا کو اپنے علاقے مین بغیر اجازت گورمنٹ انگریزی کے آباد ہونے نہ دیگا —

شرط ششم

وہ فوراً ڈاکو یا مجرمان کو جو اوسکے علاقے مین پائے گئے ہون گرفتار کرکے حوالہ کردیگا

شرط ہفتم

وہ کسی باقیدار سرکار کو یا قرضدار کو پناہ نہ دیگا اگر گورمنٹ انگریزی اوسکو بذریعہ اپنے معتبر اجنٹ کے طلب کریگی —

شرط ہشتم

[illegible] سوداگران [illegible] علاقہ [illegible] محصول [illegible] —

شرط نہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی راجہ سکم پتی اور اوسکے جانشینان کو قبضہ کلیۃً اوس علاقہ کوہی کا دیتے ہین جسکی تصریح شرط اول عہدنامہ ہذا مین ہو چکی ہے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ راجہ سکم پتی ایک مہینے کے عرصے مین بعد تصدیق کرنے کے دینگے اور نقل اوسکی بعد منظوری ہز اکسلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کے راجہ کو دیجاے گی۔

بمقام نپالیا ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۸۷۳ اور ۳۰ ماہ ماگھ ۱۲۲۳ بنگالہ

مہر کلان	بار ٹر صاحب
مہر کلان	ناظر ضفیتا بخنجن
مہر کلان	ماچاسیا
مہر کلان	لابا رحیم لوار کا دو

کمپنی کی مہر — گورنر جنرل کی مہر

دستخط میر ا صاحب

دستخط این بی ایڈمنسٹن صاحب

دستخط آر جی بی ٹسمن صاحب

دستخط جارج ردوسول صاحب

تصدیق گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل بمقام کلکتہ تاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۱۷ء کو ہوئی۔

دستخط جی آدم صاحب
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

مسودہ سند بنام راجہ سکم مرقومہ ۔ ماہ اپریل ۱۸۱۷ عیسوی

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنظر مہر بانی جو اراضی کوہی سنے زیر حکم راجہ سکم کے ہے اور بنا بات

ارتباط جو راجہ مذکور نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے راجہ سکم پتی اور اوسکے ورثا
اور جانشینان کو تمام علاقہ دامن کوہ جو بجانب مشرق دریاے میچی کے اور سمت مغرب مہاندی کے
واقع ہے اور جو علاقہ سابق قبضۂ راجہ نیپال مین تھا مگر موجب عہدنامہ سگولی کے ملک منوربل ایسٹ
انڈیا کمپنی مین شامل ہوا تھا دیتے ہین راجہ مذکور علاقۂ مذبور کو بطور ماتحت یعنی زیر حکومت گورنمنٹ
انگریزی کے اپنے قبضے مین رکھے اور بموجب شرائط ذیل کے کاربند ہو۔

قوانین اور آئین انگریزی علاقہ مذکور مین جاری نہون گے اور راجہ سکم پتی کو اختیار رہے ایسے
قانون اور آئین واسطے انتظام ملک کے ترتیب دے جو موافق عادات اور رواج باشندون کے
ہون یا جو اوسکے اور علاقے مین جاری ہون۔

شرائط اور عہود جو عہدنامہ تتالیا واقع تاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۱۷ء جنکو ہز ایکسیلنسی رایت انرابل
گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ سنہ آیندہ تصدیق کیا ہے اس علاقے
سے بھی جو اب راجہ سکم پتی کو دیا جاتا ہے علاقہ رکھینگے مگر اوسقدر کہ جسقدر علاقہ مذکور کے حالات
سے مناسب معلوم ہونگے۔

یہ امر راجہ سکم پتی اور اوسکے اہلکاران پر واجب اور فرض ہوگا کہ جب کوئی ادنہ [illegible] منوربل کمپنی کسی
مجرم جرم فوجداری یا یا قیدار سرکار کو جسنے اوسکے علاقہ مین آکر پناہ لی ہوگی جا [illegible] طلب کرین فوراً حوالہ
کردین اور عہدہ داران پلس گورنمنٹ انگریزی کو ایسے اشخاص کے تعاقب مین [illegible] ہو اوسکے علاقے مین آنے
سے مزاحم نہون۔

بنظر اسکے کہ راجہ سکم پتی علاقہ انگریزی سے بہت [illegible] ملحق رہتا ہے جو احکام گورنر جنرل بہادر
کے باجلاس کونسل بحسب ضرورت شدید بابت حفاظت [illegible] یا امنیت [illegible] ملک کے جاری ہون اونکو
اہلکاران راجہ مذکور بطور احکام راجہ سکم پتی تصور کر [illegible] لے اور اوسکی تعمیل [illegible] بلا تامل کیا کرین
تاکہ درباب حدود زمین کے جو راجہ [illegible] سکم پتی کو دیا گیا [illegible] ہے تکرار واقع ہوا ایک افسر انگریزی واسطے
حدبندی کے تجویز ہوگا اور صاحب موصوف بپیمایش [illegible] کے حد مقرر کردینگے۔

نمبر ۵۹

ترجمہ بخشش نامہ جسکی روسے دارجلنگ ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا۔

مرقومہ ۲۹۔ ماہ ماگھہ سمبت ۱۸۹۱ مطابق یکم فروری ۱۸۳۵ع

گورنر جنرل بہادر نے خواہش نسبت لینے دارکو دجلنگ کی نسبت اوسکے سپرد ہونے کی ظاہر کی کہ اونکے حکام ماتحت جو بیمار ہون وہان رہکر آرام پائین لہذا مین راجہ سکم بباعث دوستی گورنر جنرل موصوف کو دارجلنگ کو نذر ایسٹ انڈیا کمپنی کرتا ہون حدود اوسکے حسب تفصیل ذیل ہونگے یعنی تمام علاقہ بجانب جنوب دریای کلان رنجیت اور بجانب مشرق بلاسور اور کاہیل اور دریای خورد رنجیت اور بجانب مغرب رنگنو اوردریاے مہاندی فقط

ترجمہ ہوا

دستخط اے کیمبل صاحب

سپرنٹنڈنٹ دارجلنگ

ایچ جارج امور پولیٹکل علاوہ سکم

مہر راجہ اصل لگائی گئی تھی

نمبر ۶۰

عہدنامہ واقرارنامہ جو فیما بین ہنوربل اشلی ایڈان صاحب سفر اور اسپشل کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات جو اونکو رایٹ ہنوربل جارج ارل کیننگ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل عطا ہوے تھے اور مہاراجہ سکیونک نمگیل مہاراجہ سکم کے منعقد ہوا۔

چونکہ بباعث متواتر غارتگری اور بدوضعی اہلکاران اور رعایای مہاراجہ سکم کی اور بسبب غفلت مہاراجہ کے درباب رضاجوئی بوجہ بدوضعی اوسکی رعایا کے سالہا سال تک دوستی جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے جاری تھی موقوف ہوگئی تھی اور آخرکار اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ فوج کشی ملک سکم پر ہوئی اور اوسکو فتح کیا اب جو مہاراجہ سکم نے اپنا افسوس درباب بدوضعی اوسکی رعایا اور ملازمین کے ظاہر کی اور اپنا عزم قوی درباب رفع کرنے اوسکے بیان کیا خواہش دوستی وموافقت ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی لہذا دفعات ذیل منظور ہوئین

شرط اول

تمام عہدنامجات جو سابق فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور گورنمنٹ سکم کے قرار پائے تھا عہدنامے سے سب منسوخ ہوئے۔

شرط دوم

تمام علاقہ سکم جو اب فوج انگریزی نے فتح کیا واپس مہاراجہ سکم کو دیا جاتا ہے اور آئندہ صلح و دوستی فیمابین سرکارین کے قائم ہوئی۔

شرط سوم

مہاراجہ سکم منظور کرتے ہین کہ بیچ عرصے ایک مہینے کے تحریر اس عہدنامہ سے تمام اسباب گورنمنٹ جو دستہ فوج انگریزی مقام رنجن گویک کے چھوڑ آئے تھے واپس ہوگا۔

شرط چہارم

بابت معاوضہ اخراجات کے جو ۱۸۶۰ء مین گورنمنٹ انگریزی کو بیچ قبضہ کرنے اوس حصہ علاقہ سکم کے بنابر انصاف دہی رعایا جو عہد حکومت سکم مین اونکو نہین ملی تھی ہوا ہے اور بالعوض معاوضہ نقصانی رعایاے انگریزی جنکو رعایاے سکم نے لوٹا اور پکڑا یا تھا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مبلغ سمہ روپیہ باقساط ذیل حکام انگریزی مقام دارجلنگ کے خزانے مین ادا کرینگے۔

یکم ماہ مئی ۱۸۶۱ء	مبلغ الـ
یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء	مبلغ سمـ
یکم ماہ مئی ۱۸۶۲ء	مبلغ سمـ

اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر اقساط مذکورہ بالا حسب وعدہ ادا نہون تو گورنمنٹ سکم وہ علاقہ اپنے ملک کا جسکی حدود حسب ذیل ہین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور یہ علاقہ اونکے پاس اوسوقت تک رہیگا جب تک تمام روپیہ باقیماندہ مع زر اخراجات علاقہ داری و تحصیل وغیرہ رقم سود فیصدی ششش روپیہ سالانہ ادا نہو گا حدود یہ ہے بجانب جنوب دریاے رمام بجانب مشرق دریاے کلان رنجیت بجانب شمال دریاے کلان رنجیت کوہ سنگھ لیلا تک اسمین مقامات مشرک ہیدنگ بونجہ

اور جانگاچلنگ شامل ہین اور بجانب مغرب کوہ سنگہ لیلا۔

شرط پنجم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اونکی رعایا ہرگز غارتگری یا دزدی انسان یا کسی اور طرحکی تکالیف رعایای انگریزی کو نہ دیگی اور اگر ایسی واردات ہوگی تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ مجرمان کو مع اہلکاران یا سرداران جو چشم پوشی یا پہلوتہی تدارک مین کرینگے حوالہ کردینگے۔

شرط ششم

گورنمنٹ سکم ہمیشہ مجرمان اور باقیداران و دیگر روپوشان کو جو اونکے علاقے مین آکر متواری یا روپوش ہونگے درصورت ثانی ایک تحریری حکم کسی حاکم انگریزی سے حوالہ کردینگے اور اگر اسمین توقف ہو تو اہلکاران پولس انگریزی کو اختیار رہے کہ تعاقب مجرمان مین علاقہ سکم مین آئین اور اگر وہ پروانہ دستخطی کسی حاکم انگریزی کا دکہاوینگے تو اہلکاران راج سکم حتی المقدور مدد گرفتاری مجرمان مذکورہ مین دینگے

شرط ہفتم

ازانجا کہ نااتفاقی اور منافقت جو فیمابین سرکارین سابق ہوئی تھی وہ سب بباعث دیوان معزول نام گونی نامے کے ہوئی تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ نہ نام گوئی نکور اور نہ کوئی اوسکی اولاد مین سے ملک سکم مین آنے پائیگا اور نہ صلاح و مشورے مین شامل ہوگا اور نہ کوئی علاقہ یا اسامی راجہ یا اوسکے کسی عزیز کے پاس جو یہی مین پائیگا۔

شرط ہشتم

گورنمنٹ سکم آج کی تاریخ سے تمام روک ٹوک مسافرون کی اور فائدہ تجارت جو درمیان علاقہ انگریزی اور سکم کے ہوتی تھی موقوف کرتے ہین آیندہ بلامزاحمت آمد و رفت اور تجارت دونون علاقون مین ہوا کریگی اور رعایای انگریزی جہان چاہین آکر علاقہ سکم مین رہین یا مسافرت کرین اور اپنی اجناس کو جسطرح اور جس جگہہ چاہین اپنے منافع پر فروخت کرین اور کچہ محصول سوائے اوسکے جو بموجب اس عہدنامے کے قرار پاوینگے نلیا جائیگا۔

شرط نہم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جملہ مسافرین اور تجاران و سوداگران ممالک مختلفہ کی حفاظت کیا کرینگے

خواہ وہ علاقہ سکم مین رہتے ہوان یا تجارت کرتے ہون یا مسافرت کرتے ہون اور اگر کوئی تجار یا مسافر یا سوداگر انگریزی ولایت زا کوئی فعل خلاف آئین یا رواج ملک سکم کے کریگا تو اوسکی تجویز اور سزا حکام مقیم دارجلنگ کیا کرینگے اور گورنمنٹ سکم ایسے مجرم کو فوراً احکام انگریزی کے سپرد کرینگے کسی حیلہ یا عذر سے اوسکو اپنے پاس نرکھینگے سوای ولایت زا کے اور کوئی رعایای انگریزی جو بود و باش علاقۂ سکم مین کرتا ہوگا وہ قوانین سکم کے تابع ہوگا مگر ایسے شخص کو سزای قطع اعضا یا شدائد سخت کی ندیجائیگی اور ہر ایک مقدمہ سزای رعایاے انگریزی کی کیفیت مقام دارجلنگ کی اطلاع کیواسطے بھیجی جائیگی۔

شرط دہم

کوئی محصول یا ابواب اجناس پر جو سکم سے علاقۂ انگریزی مین بھیجے جاینگے یا علاقہ انگریزی سے سکم مین آئینگے لیا جائیگا۔

شرط یازدہم

تمام اجناس جو تبت یا بوٹان یا نیپال مین جائین یا اوس راہ سے گذرین گے اونپر گورنمنٹ سکم کو اختیار ہے محصول واجبی جو وہ وقتاً فوقتاً مشتہر کرین لیا کرین کچھ تخصیص مقام روانگی کی نہوگی مگر واضح رہے کہ یہ محصول کسی صورت مین پانچ روپیہ فیصدی قیمت اجناس سے نہ لیا جائیگا اور جب یہ محصول ادا ہوگا تو پروانہ اجناس مذکور کا دیا جائیگا جسکے ذریعہ سے اور کوئی محصول اوسپر نہ لیا جائیگا

شرط دوازدہم

اس نظر سے کہ قیمت کی کمی نبلا کر گورنمنٹ سکم سے کوئی فریب نکرے یہ وعدہ ہوا ہی کہ اہلکاران پرمٹ کو اختیار ہے کہ جس جنس کو مناسب تصور کرین واسطے ضرورت گورنمنٹ کے قیمت مظہرہ مالک پر خرید کرین۔

شرط سیزدہم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کوئی شارع عام واسطے ترقی تجارت کے بنایا چاہین گورنمنٹ سکم اوسمین کچھ عذر پیش نکرینگے بلکہ جو اہلکار اوسکی تیاری کے واسطے مامور ہونگے اونکی حفاظت اور مدد کرینگے اور جب شارع عام مذکور تیار ہو جائیگا تو گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی

مرمت کیا کرینگے اور رستہ پر مقامات قیام مسافران تیار کرا دینگے —

شرط چہاردھم

اگر گورنمنٹ انگریزی کی یہ رای ہو کہ علاقہ سکم مین پیمایش اور تحقیقات دیہات اور جمادات علاقے کی کرین تو اسمین بھی گورنمنٹ سکم کچھ عذر نکرینگے اور جو اہلکار اس کام کے واسطے مقرر ہونگے اونکی مدد اور حفاظت کرینگے —

شرط پانزدھم

از انجا کہ ناتفاقی سابق جو ہوئی تھی اس سبب سے تھی کہ علاقہ سکم مین بردہ فروشی جاری تھی لہذا گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ جو کوئی بردہ فروشی کریگا یا کسی انسان کو بغرض اوسکے غلام بنانے کے فروخت کریگا اوسکو وہ سزاے سخت دینگے —

شرط شانزدھم

اس جہت سے رعایاے سکم اب بلا مزاحمت اور روک ٹوک کے جہان چاہین جا سکینگے اور گورنمنٹ سکم کو اختیار حاصل ہوگا کہ جو کوئی باشندہ کسی اور علاقہ کا وہان آکر آباد ہو اگر وہ کسیطرح کا مجرم یا باقیدار نہین ہے تو اوسکو اجازت سکونت کی دینگے —

شرط ہفتدھم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی امر زیادتی یا دشمنی کا نسبت ریاستہاے ہمسایہ کے جو اتفاق گورنمنٹ انگریزی سے رکھتے ہین نہ کرینگے اگر کوئی نزاع یا تکرار فیمابین گورنمنٹ سکم اور علاقجات ہمسایہ کے واقع ہوگا تو اوسکا فیصلہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا اور گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے وہ اونکو منظور ہوگا —

شرط ہجدھم

تمام فوج سکم شامل فوج انگریزی کے بخلاف کسی کوہی علاقے کے ہوگی اور اونکی مدد اور آسایش مین ہمہ تن مصروف رہیگی —

شرط نوزدھم

گورنمنٹ سکم اپنے علاقے کا کوئی جزو کسی دوسرے علاقے کے شامل بلا اجازت

گورنمنٹ انگریزی کے نذر کرینگے۔

شرط بستم

گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ کسی دوسرے علاقے کے آدمی مسلح اونکے علاقہ سے بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے گذر نکرنے پائینگے۔

شرط بست ویکم

سات نفر مجرم جنکی طلبی گورنمنٹ انگریزی سے ہوئی تھی اور جو سکم سے فراری ہوکر علاقہ بوٹان مین پناہ گیر ہوئے ہین اونکے نسبت گورنمنٹ سکم وعدہ کرتے ہین کہ گورنمنٹ بوٹان سے جسطرح ممکن ہوگا دلوا دینگے اور اگر کوئی منجملہ اونکے پھر سکم مین آئیگا تو اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم دارجلنگ کے کردینگے۔

شرط بست ودوم

بنظر اسکے کہ مقام سکم مین انتظام قرار واقعی قائم ہوا ور بخیال اسکے کہ واسطہ دوستی گورنمنٹ انگریزی سے خوب مربوط ہو راجہ سکم وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنی دارالحکومت تبت سے منتقل کرکے مقام سکم مین قرار دیگا اور وہان نو مہینے ہر سال مین رہا کریگا اور گورنمنٹ سکم اقرار کرتے ہین کہ ایک شخص بطور وکیل اونکی طرف سے حاضر باش حکام دارجلنگ رہا کریگا۔

شرط بست وسوم

یہ عہدنامہ بست وسہ دفعات کا قرار پا کر فیمابین آنریبل اشلی ایڈن صاحب صفیر انگریزی اور ہزہائی نس سکھونگ کنزو سکم پتی مہاراجہ کے بمقام تمالونگ بتاریخ ۲۸ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء مطابق ۱۸ دادینور ۶۱ کے منعقد ہوا اور ایڈن صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی مین مع ترجمہ بزبان ناگری اور بوٹان کے مہر اور دستخط آنریبل اشلی ایڈن صاحب ممدوح اور ہزہائی نس مہاراجہ کے مہاراجہ سکم پتی کو دیا اور مہاراجہ سکم پتی نے اسیطرح ایک نقل انگریزی مین مع ترجمہ ناگری اور بوٹانی کے مہر اور دستخط مہاراجہ ممدوح آنریبل اشلی ایڈن صاحب کے آنریبل اشلی ایڈن صاحب کو دیا لہذا صفیر مذکور وعدہ کرتا ہے کہ وہ ایک نقل اوسکی مصدقہ ہزاکسلینسی ویسرای اور گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل عرصہ چھہ ہفتے مین مہاراجہ کو منگا دیگا مگر یہ عہدنامہ بلا انتظار دوسرے

مصدقہ کے تعمیل ہوا کریگا۔

(مہر) دستخط سکیونگ کردسکم تپی

دستخط اشلی ایڈن صاحب صفیر (مہر)

دستخط کننگ صاحب (مہر)

ہزاکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہند اجلاس کونسل نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۶ ماہ اپریل سنہ ۱۸۶۱ء تصدیق کیا۔

دستخط سی یو ایچی سن

انڈر سکرٹری گورنمنٹ ہند

سرحدات جنوبی و مغربی

یہ حال میجر ولہن صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور کی رپورٹ سے انتخاب کیا گیا ہے

تعلقہ سنبھلپور
۱ سنبھلپور خاص
۲ برگڈہ
۳ رائیگڈہ
۴ سکتی
۵ گنگپور
۶ سارنگڈہ
۷ بنی
۸ ہمرا
۹ رراکول
۱۰ سونا پور

تعلقہ پٹنا
۱ پٹنا خاص
۲ پھولجھر
۳ براسانیر
۴ کہریار
۵ بندرا نواگڈہ

تعلقہ سرگوجا
۱ سرگوجا خاص
۲ جشپور
۳ اودی پور
۴ کوریا
۵ چانگ بہکار

تعلقہ سنگ بھوم
۱ سنگ بھوم

اسمین لہ عدد مع متصلہ حاشیہ ہین اون سکو سرحدات جنوبی و
مغربی کہتے ہین اور وہ سب چار تعلقو نمین منقسم ہین سنبلپور
پٹنا سرگوجا اور سنگ بھوم علاقجات سنبلپور اور پٹنا
بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۰۳ء کے جو راگھوجا بہونسلا سے ہوا تھا
شامل گورنمنٹ انگریزی کے ہوا تھا مگر علاقہ رائیگڑھ اسمین
شامل نہین تھا کیونکہ رئیس وہان کا وفادار اور خدمتگزار
رہا تھا اور اوسکے جلدو مین اوسکا علاقہ خاص حفاظت
گورنمنٹ انگریزی مین آگیا تھا مگر یہ تمام علاقجات
دوبارہ سنہ ۱۸۰۶ء مین مرہٹونکو واپس دیا گیا تھا
اور مرہٹون نے پھر اوسکو بموجب عہدنامہ سنہ ۱۸۲۶ء کے
سرکار انگریزی کے سپرد کردیا تھا
اس انتقال سے جسکی بموجب سنبھلپور اور پٹنا اور
اونکے متعلق محال شامل ہوئے تھے یہ فائدہ مترتب ہوا
کہ ماتحتی دیگر رئیسان محالات کے ان [illegible] سرکار ونسے
جدا کیے گئے اور سنہ ۱۸۲۱ء مین علیحدہ علیحدہ پٹہ جات
زمینداران کو دیے گئے اور اوسکی قبولیت علیحدہ علیحدہ
لی گئی گورنمنٹ نے اول سے جاری کرنا قاعدہ عام کا مناسب تصور نکیا اور قاعدہ سرسری تجویز
ہوا جو حقوق تحقیق ہوکر ثابت ہوئے وہ راجہ اور رعایا کے مقرر ہوئے اور تمام رواج ملک جو
خلاف قاعدہ اقوام ذی لیاقت کے تھے وہ بھی جاری اور قائم رہے اور دربارہ مالگذاری کے
وہ قاعدہ تجویز ہوا کہ جس سے کمی بنسبت محصول گورنمنٹ مرہٹا کے پائی جاوے صرف بہ نسبت
مقام رائیگڈہ کے جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۱۹ء مین قرار پاکر بندوبست استمراری ہوگیا تھا

باقیماندہ محالون کا بندوبست میعادی ہوا اور وہ پھر ۱۸۲۷ء مین بر روے کار آیا گو اس سن مین بندوبست پنجسالہ ہوا تھا مگر دوبارہ بندوبست وہانکا ہمین ہوا اور وہی قائم رہا ایک اقرارنامہ بطور نمونہ اسکا بھی نمبر ۶۲ مین درج ہوتا ہے —

علیحدہ عہدنامہ جو متفرق رئیسون سے لیا گیا تھا وہ بھی نمبر ۶۳ پر درج ہے اسکے روسے اول رئیسون نے عہد کیا تھا کہ وہ لوگ با انصاف اور راست معاملگی کار جوڈیشل اور پولیس انجام دینگے ان رئیسون کے اختیارات سزادہی حبس ہفت سالہ تک ہین —

سنبھل پور خاص ۱۸۴۹ء مین ضبط سرکار ہوگیا تھا اور ۱۸۳۳ء مین زمیدار برگڈہ پر علت سرکشی کی ثابت ہوئی اور اوسکا علاقہ منضبط ہوکر راجہ رئی گڈہ کو عنایت ہوا —

باقیماندہ محال اوسیطرح پر رہے جسطرح بندوبست ۱۸۲۷ء مین قائم ہوئے تھے

باستثنا گنگ پور اور بنی کے تمام محالات سنبل پور اور پٹنا کے زیر حکومت سپرنٹنڈنٹ محالات کٹک کے ہوئی —

علاقجات سرگوجا کے ۱۸۱۷ء مین حوالہ سرکار ہوئے اور ۱۸۱۸ء مین گورنمنٹ نے ایک سپرنٹنڈنٹ واسطے انتظام ملک کے سرگوجا روانہ کیا اس ملک مین باعث فساد فیمابین بدنظمی جاری اور ساری تھی ۱۸۲۰ء اور ۱۸۲۵ء مین عہدنامجات نمبر ۶۴ و نمبر ۶۵ رئیس سرگوجا کے ساتھہ منعقد ہوئے اور ۱۸۱۹ء مین عہدنامجات نمبر ۶۶ و نمبر ۶۷ رئیس جشپور اور کوریا سے لیگئے اور کوریا کے ماتحت اسوقت مین چانگ سرکار تھا لیکن ۱۸۴۸ء مین ایک عہدنامہ جداگانہ نمبر ۶۸ کوریا اور چانگ سرکار کے ساتھہ قرار پایا —

علاقہ اودی پور اس سبب سے بطور منضبطہ متصور کیا جاتا تھا کہ دہرج سنگہ رئیس کی نسبت جرم قتل ثابت ہوا تھا ۱۸۶۰ء مین یہ علاقہ سپرد لعل بندہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر کے ہوا اور عہدنامہ نمبر ۶۹ اوس سے منعقد ہوا —

ملک سنگ بھوم کبھی مفتوحہ مرہٹونکا نہین ہوا اور بطور قدیم خراج گزار کسیکا نہ تھا مگر ۱۸۱۸ء مین راجہ گھنسیام سنگہ نے دوستی گورنمنٹ انگریزی کی استدعا کی غرض اس استدعا دوستی سے یہ بھی کہ اوسکی رفاقت اپنے رشتہ داران راجہ سرکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ثابت ہوا اور کچہ غرض

یہ بھی تھی مدد حاصل کرکے قوم سرکش لرکاکول کی سرکوبی کرے اور اونکو مطیع اپنا گردانے مگر راجہ مذکور
کی بزرگی اوپر اوسکے دونون رشتہ داران مذکورہ بالا ثابت اور منظور نہین ہوئی اور اوس سے
عہدنامہ نمبر ۲۰ صرف بہ نسبت اوسکے اپنے علاقہ کے لکھا گیا اور تحقیق معلوم ہوتا ہے کہ عہدنامجات
علیحدہ علیحدہ راجہ سرائیکلا اور ٹھاکر کھرسوان سے ہوئے تھے مگر وہ موجود نہین ہین —

علاقہ راجہ سنگ بھوم جو بعد ازین بنام راجہ پوراہاٹ مشہور ہوا بجرم بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء ضبط سرکار ہوگیا
اقوام لرکاکول سنہ ۱۸۲۱ء مین سرہوئی اور عہدنامہ نمبر ۲۱ اونسے لکھایا گیا بموجب اوسکے
اونھون نے عہد کیا کہ وہ تابعداری گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرینگے اور اپنے ائیسون کو محصول
مقررہ ادا کیا کرینگے مگر چونکہ وہان غارتگری اکثر ہوتی تھی لہذا سنہ ۱۸۳۶ء مین فوج کشی اونپر ضرور متصور ہوئی
اور اب دوبارہ قول وقسم زبانی ہوئی کہ وہ تابعداری گورنمنٹ کی کیا کرینگے اور محصول ادا کیا کرینگے
بسال آئندہ ہر ایک رئیس کے ساتھ پٹہ اور قبولیت ہوئی اور پٹہ مین بہت شرائط جو اونھون نے
تسمیہ بالی کین یقین تحریر ہوئین ترجمہ اوسکا ذیل مین تحریر ہوتا ہے
آئندہ جب کوئی رئیس جدید مقرر ہوتا ہے تو اوسکے ساتھ پٹہ جدید ہوتا ہے اور عہود و شرائط مجدداً
ہوتے ہین اور اوس سے قبولیت اور قسم نامہ لکھا لیا جاتا ہے سنہ ۱۸۵۷ء مین اکثر اقوام لرکاکول جانب دار
راجہ پوراہات کے ہوگئے تھے مگر جب انتظام ہوگیا تو وہ پھر وہی کار و بار اطاعت مین مصروف ہوئے
کل آمدنی ضلع کی قریب [illegible] کے ہے اور اخراجات مع خرچ پلٹن پولیس قریب [illegible] کے ہے

ترجمہ سند یعنی پٹہ جو کپتان ٹکل صاحب نے راؤ رای مانکی کوسلا پونسی والے کو جو بر پیر مین واقع
ہے بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ء دیا تھا —

راو رای مانکی کوسلا پونسی والہ علاقہ بر پیر معلوم کرو

کہ علاقہ مانکی بر پیر مین تمکو دیا جاتا ہے لہذا یہ سند حسب الحکم صاحب اجنٹ گورنر جنرل مرقومہ
۱۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۸ء تمکو دیجاتی ہے اسکے مطابق تم کاربند ہو حسب وعدہ تمھارے جو تمنے روبروے
اجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر بہادر کے کیا ہے تمپر ذمہ داری تمام جرائم کی مثل دزدی قتل
ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ جو تمھارے علاقے مین واقع ہون ہوگی اور اگر تاریخ مقررہ پر

تمھارے علاقے کا محصول وصول نہوا تو تم بذات خود ذمہ دار اوسکے قصوروار کیے جاؤگے اور مالگذاری سرکار جمعبندی حال یا جو آیندہ جمعبندی ہو تحصیل ہوگا تم اپنا کار متعلقہ ہوشیاری کرو اور مجرمان کو گرفتار کرکے تمکو حوالہ کرنا ہوگا تمکو مناسب نہوگا کہ تم کسی مجرم کو چشم پوشی کرکے مفرور ہونے دوگے گو وہ تمھارا رشتہ دار ہو یا تمکو کچھ نفع بطور رشوت ملا ہو اگر کوئی مجرم علاقہ غیر تمھارے علاقے مین آکر پناہ گیر ہو تو تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اگر تم اونکی نسبت کچھ رعایت کروگے یا اونکو مخفی رکھوگے تو تمھاری ہوشیاری سے بعید ہوگا اگر کوئی دزدی قتل ڈکیتی قطاع الطریقی غارتگری وغیرہ تمھارے علاقے مین واقع ہو تو تم اوسکی رپورٹ عدالت کو کروگے اور تمکو اختیار دیا جاتا ہے کہ مقدمات خفیفہ مثل تکرار زبانی دشنام دہی وغیرہ تم خود فیصلہ کرکے اوسکی کیفیت عدالت مین مرسل کیا کرو۔

تمکو ہمیشہ وفادار رہنا چاہیے اور جو احکام ہماری اجلاس سے نافذ ہون یا بعد ہمارے ہمارے قائم مقام سے صادر ہون اونکی تعمیل کرنی ہوگی تمھاری مدد کے واسطے تمھاری علاقے کے ہر ایک موضع مین ایک نمبردار مقرر ہوا ہے وہ تمھارے حکم کی تعمیل کرینگے اور وہ اقرار کرینگے ایجنٹ گورنر جنرل اور اسسٹنٹ کمشنر اس بات کا کرینگے کہ وہ اپنی مالکی کے حکم کی تعمیل کیا کرینگے اور اوسکی مدد کرینگے جو کچھ نایب ربار اونکے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت وہ مالکی کو دیا کرینگے اور اگر مالکی اوس وقت وہان نہونگے تو وہ نائب مالکی کے پاس کیفیت مذکور روانہ کیا کرینگے اگر تم بیمار ہو یا کسی اور وجہ سے کسی اور مقام کو جاؤنگا تو بجاے میرے دوسرا صاحب اس کام کے انجام دہی کے واسطے تجویز ہو کر مقرر ہوگا سوا اسکے اگر تمکو حکم درباب گرفتاری کسی مجرم کے اسسٹنٹ کمشنر یا اکٹنگ اسسٹنٹ کمشنر کے اجلاس سے دیا جاوے تو تمکو لازم ہے کہ اوسکو گرفتار کرکے حاضر عدالت کروگے اور اگر مجرم تمھارے علاقے سے بھی فراری ہو کر کسی اور مقام پر چلا جاوے تو تمکو لازم ہوگا کہ اوسکا سراغ لگاکر اوسکو وہانسے گرفتار کرو اور اگر کوئی اور مالکی علاقے غیر کا واسطے گرفتاری کسی مجرم کی تمسے مدد چاہے تو تمکو لازم ہے کہ فوراً تم اوسکی مدد کرو کچھ حیلہ یا عذر نکرو تاکہ مجرم گرفتار ہو اگر تم بیمار ہو جاؤ یا کسی اور مقام پر کار ضروری کے واسطے جاؤ تو تمکو چاہیے کہ یہانکے کام کیواسطے اختیار اپنے نائب کو دے جاؤ اور نائب کو گورمنٹ کی ان امور کے

واسطے مقرر کیا ہے سوای اسکے اگر ہمکو معلوم ہو کہ کسی مقام پر تمکو عرصہ لگے کا تو تمکو لازم ہے کہ
اپنے وہان جانے کی اطلاع عدالت کو کرو تاکہ تمکو بھی فکر ہو اگر کوئی راجہ یا بوز میندار یا کار پرداز
تمکو کچھ تحریر کرے تو تم کسی حیلہ یا عذر سے اپنے عہد سے انحراف نکرنا بخلاف اسکی ہمکو لازم ہوگا
کہ تم آئندہ تحریر کو گرفتار کرکے بخدمت صاحب اسسٹنٹ کمشنر یا کسی اور افسر کے روبرو جو کارفرما ہو حاضر
کروگے اگر کوئی شخص تمھارے علاقے مین مفسدہ برپا کرے تو تم اپنی فوج جمع کرکے اوسکو گرفتار
کرکے سپرد عدالت صاحب اسسٹنٹ کمشنر کرو اگر مفسدہ پرداز مذکور تمھارے علاقے سے مفرور
ہوکر دوسرے علاقے مین چلا جائے تو تم وہان جاکر اوسکو گرفتار کرکے سپرد عدالت کرو اور
کسی حیلہ اور عذر سے اوسکو فراری ہونے دو تمکو لازم ہے کہ ہمیشہ بموجب شرائط مذکورہ بالا کے
کاربند ہو تمکو پٹہ جداگانہ ملے گا اور تمکو دس روپیہ فیصدی مالگزاری سرکاری آمدنی علاقہ سے ملیگا
اگر تم ادای مالگزاری سرکار مین غفلت کروگے تو جو دس روپیہ فیصدی تمکو دینے کا وعدہ ہوا ہے
وہ تمکو نہ ملیگا اور پٹہ مالکی ہونے کا تمسے واپس لیا جائیگا اور دوسرے کے نام ہو جائیگا لہذا اس
تحریر کو تم اپنے پاس بطور سند رکھو۔

ترجمہ پٹہ جو کپتان مکل صاحب نے باو رای مانگی کوسلیا پوسی والہ واقع اپیر کو بتاریخ ۱۹۔
ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۹ء کو دیا۔

باو ریا مانگی کوسلیا پوسی والہ واقع سیٹہ نیتوریا معلوم کرو دیہات مفصلۂ ذیل تمھارے سپرد
ہوئے ہین اور تم مالکی ان دیہات کے مقرر ہوئے لازم کہ ان دیہات کی رعایا کو تم راضی اور
آباد رکھو تمکو لازم ہے کہ احکام گورنمنٹ کی تعمیل مین ہمہ تن مصروف رہو اور اس علاقے کی مالگزاری
بموجب جمعبندی کے تحصیل کرکے خود داخل کرو جو آمدنی کسی موضع کی داخل ہوگی منجملہ اوسکے
ششم حصہ مونڈا کو دیا جائیگا اور جو باقی رہیگا اوسکا دہم حصہ تمکو ملیگا اسواسطے یہ پٹہ تمکو دیا جاتا ہے

یہان تفصیل دیہات درج ہے

نمبر ۶۱

قبولیت مقبولۂ راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بتاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست استمراری تمام رای گدہ کا مع اوسکے پٹہ ویلکا تارا پورا ور خاص رای گدہ سنہ ۱۲۲۶ فصلی اور سمبت ۱۸۷۵ سے میرے ساتہ ہوا ہے مین راجہ جوجہار سنگہ رای گدہ والہ بخوشی منظور کر کے اقرار کرتا ہون کہ بلا عذر سالانہ محصول ۳۰ مہر کا گورمنٹ انگریزی کو بطور نذرانہ دیا کرونگا اور یہ مالگذاری ایک ہی قسط مین بماہ چیت ادا ہوگی۔

نمبر ۶۲

قبولیت مقبولۂ مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ مرقومۂ تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۷ع

چونکہ تمام خالصہ پٹنہ کا جو میری زمینداری ہے میرے ساتہ بندوبست پنجسالہ سنہ ۱۲۳۶ سے سنہ ۱۲۴۰ ایسال ناگپور مطابق سنہ ۱۸۲۶ و ۲۷ سے سنہ ۱۸۳۱ و ۳۲ تک بجمع سالانہ سکہ روپیہ ۹۰۰ جو برابر ۱۰۰۰ ع ۸ کے ہوتا ہے مع مال و ابواب معمولی و دیگر حبوب اور باستثنا زمین لاوارث و خیرات و جاگیر بشمولیت مین مہاراجہ بھوپال دیو پٹنا والہ بخوشی و بلا تقسیم غیری اس اقرارنامہ کو منظور کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اقساط مقررہ بلا عذر خشکی و غرقی تاریخ مقررہ پر سال بسال سنبھل پور مین ادا کیا کرونگا مین اپنی رعایا کو راضی اور خوش رکھونگا اور ایسی تدابیر کرونگا کہ جس سے میرے علاقے کی بہتری ہو مین کسی مجرم کو مثل مجرم قطاع الطریقی ڈکیتی و دزدی وغیرہ اپنے علاقے مین پناہ ندونگا اور اگر کسی ایسے مجرم کو مین اپنے علاقے مین گرفتار کرون تو مین اوسکو عدالت سے سزا دلواؤنگا اور کچہ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو دیا کرونگا۔

یہان تفصیل دیہات کی درج ہے

نمبر ۶۳

ترجمۂ قبولیت جو مہاراجہ مہاراج سہای سنبھل پور والہ نے درباب درست کارروائی اختیارات پولیس و فوجداری بتاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۲۷ع داخل کیا۔

چونکہ مین مہاراجہ مہاراج سہاے سنبھل پوروالہ کو اختیارات داد دہی اور پولیس اپنے علاقے
کے گورنمنٹ سے ملے ہین اور مینے بخوشی اوسکو منظور کیا ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون ایمانداری اور
ہوشیاری سے کار مفوضہ اپنا سرانجام دونگا اور تمام مقدمات دیوانی بلا پاسداری یا جانب داری کے
بدل فیصلہ کیا کرونگا جو مقدمات میرے روبرو پیش ہونگے اونکی سماعت اور تحقیقات مناسب
کیا کرونگا اور ایسی کوشش کرونگا کہ کسی فریق کو باعث نارضامندی کا نہوگا اگر فریقین پنچایت پر راضی ہونگے
تو مین پنچایت اوسکی منظور کرونگا اور پنچون کو ہدایت کرونگا کہ ازروی انصاف اور بلا جانب داری فیصلہ کرین
مین فوراً تحقیقات مقدمات سنگین مثل ڈکیتی غارتگری مجروحی قتل نقب زنی دزدی قطاع الطریقی وغیرہ
جو واقع ہونگے کرونگا مجرمونکو گرفتار کر کے اظہارات اونکے قلمبند کر کے فیصلہ بلے روی ور عایت
جاری کرونگا اور جو کچھ میرے علاقے مین واقع ہوگا اوسکی کیفیت حکام کو کیا کرونگا اور بتاریخ پنجم ہر ماہ
نقشہ جرائم ارسال کیا کرونگا اور ہرگز مجرم اخفاے واردات کا نہونگا مین خود کسی رعیت پر زیادتی نکرونگا
اور نہ کسی اپنے عملے کو اجازت زیادتی کرنے کی دونگا اور نہ مین کسی سے سختی کر کے یا قید کر کے کچھ
نذرانہ ممنوع تحصیل کرونگا اور مال لاوارث مین نہ لونگا کیونکہ ایسا اسباب مال سرکار گورنمنٹ ہے جب کبھی
ایسا مال مجھے دستیاب ہوگا مین اوسکی کیفیت گورنمنٹ کو لکھا کر منتظر حکم کا رہونگا اگر کوئی شرائط مرقومہ بالا
مین سے فروگذاشت ہوئے تو مین بذات خود ذمہ دار اوسکی تعمیل کا ہونگا اور اگر میری نسبت انحراف
شرائط سے ثابت ہو تو مین مستوجب اوس سزا کا ہونگا جو میری نسبت واسطے ایسے جرم کے مناسب
متصور ہوگا فقط

نمبر ۶۴

تبولیت راجہ امر سنگہ زمیدار سرگوجی واقع تاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۲۰ء

چونکہ بحکم خاص جناب نواب گورنر جنرل بہادر با جلاس کونسل مین راجہ امر سنگہ گدی نشین راج
سرگوجی ہوا مین وعدہ کرتا ہون مین بدل متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کیا کرونگا اور کبھی اونکی اطاعت
سے انحراف نہ کرونگا جو مالگذاری ادا کرنیکا وعدہ کیا ہے وہ ادا کرونگا اور کوئی عذر کمی کا پیش نکرونگا

نمبر ٦٥

پٹہ جو راجہ امر سنگھ سرگوجی والے کو تاریخ ٢٤ ماہ فروری سنہ ١٨٢٠ع کو دیا گیا

چونکہ حسب منظوری گورنمنٹ تمام پرگنہ سرگوجی مع زمین خالصہ وپٹہ کا بندوبست ساتھ راجہ امر سنگھ کے
واسطے پانچ سال کے سنہ ١٢٢٦ سے سنہ ١٢٣٠ تک بجمع سالتمام سکہ روپیہ تین ہزار اور ایک روپیہ مع مال
وسائر وابواب معمولی ومحصول پرمٹ وجلکر وبنکر تاڑو مہوا وباغ باستثنا زمین لاخراج لاوارث و نیز
ایسے ابواب جو گورنمنٹ سے ممنوع ہین ہوا ہے اور راجہ مذکور نے وعدہ ادا کرنے مالگذاری کا
باقساط بلا عذر خشکی وآفات ارضی وسماوی کیا ہے اب راجہ کو لازم ہے کہ اپنے علاقے کی بہبودی
مین کوشش کرے اور اپنے زمینداران وجاگیرداران ورعیت اور تمام باشندگان کو خوش اور راضی
کردے وزر مالگذاری سرکار تاریخ مقررہ پر خزانہ گورنمنٹ مین باقساط موعودہ داخل کرے اوسکو چاہیے
کہ خشکی غرقی یا مفروری رعایا کا عذر پیش کرے اوسکو لازم ہے کہ زمین آباد کا تردد کرا کر کاشتکاری کو
ترقی دے اور اپنے علاقے مین کسی دزد یا قطاع الطریق وغیرہ مجرم کو پناہ نہ دے تمام آدمیان مشتبہ کو
گرفتار کر کے سزا کو پہنچائے اور جو احکام بنام اوسکے افسران گورنمنٹ صادر کرین اونکی تعمیل کیا کرے
اور جو واردات اوسکے علاقے مین ہوا کرے اوسکی اطلاع گورنمنٹ کو بلا تامل کیا کرے۔

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ٦٦

قبولیت راجہ رام سنگھ زمیندار جشپور مرقومہ تاریخ ١٠ جون سنہ ١٨١٩ عیسوی

چونکہ بندوبست تمام پرگنہ جشپور اور اوسکے متعلق کوریا کا جو پرگنہ سرگوجی مین واقع ہے سرکار
گورنمنٹ انگریزی نے میرے ساتھ کیا ہے کہ مین گورنمنٹ کو ایک ہزار سکہ رائج الملک یعنی ناگپوری
روپیہ جو برابر سکہ کمپنی [illegible] کے ہوتا ہے ادا کیا کرون مین راجہ رام سنگھ زمیندار پرگنہ جشپور
بخوشی اور رضامندی اور بلا ترغیب کے اقرار کرتا ہون کہ روبروے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ
سرگوجی کا کہ مین ہرگز عذر کسیطرح کا بابت ادا نکرنے مالگذاری کے نہ کرونگا بلکہ بموجب قسط بندی
مفصلہ ذیل کے مین سال بسال بموجب اقساط کے سمت ١٨٧٦ سے ادا کرنا شروع کرونگا اور روپیہ

خزانہ رانی شیو کنور زمیندار سرگوجی مین معرفت لعل ہزار تھہ سنگھ تحصیلدار رانی صاحبہ کے ادا کرتا رہونگا

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۷

قبولیت راجہ غریب سنگھ کوریا والہ مرقومہ تاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۸۱۹ عیسوی

چونکہ بندوبست پرگنہ کوریا کا جو میرا علاقہ ہے کپتان سنوک صاحب سپرنٹنڈنٹ سرگوجی نے میرے ساتھ کیا کہ مین سالانہ جمع اسمار برسنہ ۱۲۲۷ فصلی سے اداکرون مین بلا ترغیب احدے اور بخوشی اور رضامندی اپنے اقرار کرتا ہون کہ مالگذاری مذکورہ بالا سال بسال گورنمنٹ انگریزی کو قسط بقسط بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے ادا کیا کرونگا اور کسیطرح کا پیچ ادا کرنے مالگذاری مذکور کے پیش نکرونگا -

یہان تفصیل اقساط درج ہے

نمبر ۶۸

قبولیت راجہ امول سنگھ مالک پرگنہ کوریا مرقومہ تاریخ ۳ ماہ جنوری ۱۸۴۸ء

چونکہ منظوری گورنمنٹ مندرجہ چٹھیات صاحب سکرٹری نمبر ۲۰ مرقومہ ۱۷ ماہ مئی ۱۸۴۷ عیسوی و نمبر ۴۳ مرقومہ ۵ ماہ جولائی سنہ مذکور مین اجنٹ گورنر جنرل مقام رانچی واقع چھوٹا ناگپور نے تھم راجہ امول سنگھ زمیندار اور مالک پرگنہ کوریا کے ساتھ بندوبست پرگنہ مذکور کا جسمین صاف ہم اصلی اور داخلی شامل ہین کیا ہے اور تمام زمین مزروعہ وغیرہ مزروعہ جنگل پہاڑ جھیل بیل چشمہ تالاب چاہات پختہ اور خام جلکر بنکر شکر تالاب خام باغات تاڑ و مہوہ و انبہ مثمر اور غیر مثمر بجمع سالانہ اسمار بابت دس برس کے سنہ ۱۲۵۵ فصلی سے سنہ ۱۲۶۴ فصلی تک باستثنائے زمین لاخراج خیرات بشنوپریت انبہ برہموتر وسب اوتر ابواب وسائر و گنجیات تہ بازاری دان و دیگر ابواب بازار دیا ہے تمکو لازم ہے کہ تمام رعایا اور پاہی کاشت اسامیون کو اور علاقہ داران پرگنہ کو راضی اور خوش رکھو اور تدابیر مناسبہ واسطے بہبودی علاقہ و تحصیل مالگذاری عمل مین لاؤ تمکو لازم ہے کہ ترقی زراعت کی کرو اور ثمرہ اپنی کوشش کا

نمایان کرو اور تمکو چاہئیے کہ مالگذاری سرکار موجب بندوبست اور جمع بندی علاقہ کے سال بسال و قسط بقسط بلا عذر ادا کیا کرو اور تمکو بعد سال تمام رسید ملا کریگی اور تمکو لازم نہین کہ ابواب مفصلہ ذیل جو گورنمنٹ نے منع کیے ہین تحصیل کرو یعنی رقم سائر زکات گنجیات تہ بازاری و دیگر ابواب اور تم اپنے عملے کو بھی منع کرو کہ یہ ابواب تحصیل نکرین تم کسیکو زمین معافی بغیر منظوری گورنمنٹ ندوگے اور تمکو کچھ اختیار اوپر پیداوار طلا و نقرہ و کوئلہ و الماس وغیرہ معدنیات کے جو پرگنہ کوریا مین ہین حاصل نہین ہے یہ سب مال سرکار متصور ہین تم ہرگز عذر خشکی و غرقی و مفروری رعایا کا بہ نسبت ادا کرنے مالگذاری مجوزہ کے پیش نکروگے ایسے عذرات تمھارے مسموع نہونگے اپنے علاقے کے ہر ایک گوشے کی نگرانی رکھو کہ کوئی فعل قبیحہ واقع نہو راستون کی نگہبانی کرو اور مسافرین کو بلا مزاحمت آمد و رفت کرنے دو تم اپنے علاقے مین کسی رہزن یا ڈاکو یا ٹھگ یا قزاق یا دیگر قسم کے بدمعاش کو پناہ گیر نہونے دو اور تم ایسی ہوشیاری اور تدابیر مناسب کے ساتھ کارروائی کرو کہ کوئی اپنے ہمسایہ پر زیادتی نکرنے پاوے اور جرائم سنگین مثل ڈکیتی راہزنی ٹھگی دزدی وغیرہ مسدود ہون اور جو کچھ منافع تم ترقی زراعت سے حاصل کروگے وہ تمھارا ہوگا تمکو بلا تامل اطاعت گورنمنٹ کرنی چاہیے اور ہرگز کسیطرح کوئی نشان نا فرمانی ظاہر نہو اور جب تک کہ کوئی حاکم منجانب گورنمنٹ مقرر ہو تم کار پولس سرانجام دوگے تمام مقدمات پولس و فوجداری خفیف خواہ سنگین سب تم تحقیقات بحسب منظوری حکام کرکے تجویز اور تصفیہ کروگے اور رپورٹ اسکی ارسال کیا کروگے تم بمثل دیگر زمینداران کے کار پولیس انجام دوگے اور جب بہنت تقرری حاکم انگریز آئیگا تو وہ نگرانی پولس اور تحقیقات مقدمات دیوانی و فوجداری کیا کریگا مگر اوسوقت مین بھی تم کار پولس سرانجام کیا کروگے تم ذمہ دار وارادات کے جو ہمارے علاقے مین ہونگی متصور ہوگے اور تمکو وہی اختیارات پولس حاصل ہونگے جو علاقہ داران جبلپور اور ساگر کو حاصل ہین اور تمھاری ذمہ داری بھی اوسی قسم کی ہوگی جیسے اونکی ہے تم کسی مقدمے کو مخفی نکروگے بلکہ فیصلہ بلا جانبداری کیا کروگے تم اپنے نقشجات و رپورٹ ہاے مقدمات فوجداری بخدمت اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے ارسال کیا کروگے اگر تم مالگذاری سرکار ادا نکروگے اور اگر یہ امر ثابت ہوگا کہ تم غفلت کار پولس مین کرتے ہو یا نافرمانی احکام کرتے ہو یا امور تعدی اور ظلم کے بہ نسبت اپنی رعایا کے کرتے ہو یا کسیکو صلاح اور مشورہ بد اور نیک ہون دیتے ہو تو تمام زمینداری

پرگنے کی ضبط سرکار ہوگی اور تمکو پہ تعلق اوس سے نرہے گا اس بارہ مین تاکید ہے تمکولازم ہے کہ ہر امر مین بہت ہوشیار اور نگران رہو۔

اور اسی تحریر کے مطابق ایک تحریر زمیندار دیکر کے ساتھہ بھی ہوئی ہے۔

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو راجہ بندہ ہشیری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے کو صاحب کمشنر چھوٹا ناگپور نے بتاریخ ۲۱ ماہ دسمبر سنہ [illegible]ء دی۔

چونکہ بالعوض خدمات وفاداری جو تمکو حاصل ہوئی ہین تمکو پرگنہ اودے پور مع خطاب راجہ بہادر اور ایک قبضہ شمشیر اور سند مشتملی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عطا ہوا اور چونکہ مبلغ عہ سہ پائی مالگذاری پرگنہ مذکور اودے سرکار کو ادا ہوتی اور مبلغ یافتہ روپیہ آمدنی پرگنہ مذکور سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودے پور کو دیا جاتا ہے اور چونکہ مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ سے خاندان دھراج سنگہ وشیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ کے دیا جاتا ہے تو یہ رقوم بھی سب تمہارے ذمہ عائد ہوتے ہین لہذا تمکو ضرور ہے کہ خزانہ سرکار مین تین قسط کرکے مبلغ عہ سہ پائی بابت مالگذاری پرگنہ ادا کیا کرو اور مبلغ عا بابت پنشن رانی مان کنور کی تاحین حیات اوسکے دیتے رہو اور بالفعل ایک روپیہ فی یوم بطور مدد خرچ کے خاندان دھراج سنگہ وشیوراج سنگہ کے دیا کرو اور جو آیندہ اونکے خرچ کی نسبت تجویز ہوگا اوسکی تعمیل بلا عذر تمکو کرنی ہوگی اور تم علاقہ پر قابض رہو اور جو اولاد ذکور اس خاندان کی ہوگی وہ آیندہ بھی قابض رہے گی اور جو خدمت گورنمنٹ تمہارے لائق متصور کرینگے وہ تمکو کرنی ہوگی اور رفاقت مین ثابت قدم رہنا ہوگا۔

دستخط ای ٹی ڈالٹن صاحب
کمشنر چھوٹا ناگپور

ترجمۂ قبولیت جو راجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ بہادر اودی پور والے نے بتاریخ ۱۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۸ف کے داخل کیا ۔

چونکہ مجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ بہادر کو مہربانی گورنمنٹ پرگنہ اودی پور عطا ہوا ہے اور خطاب راجہ بہادر اور نیز ایک قبضہ شمشیر اور سند بدستخطی ہز اکسلنسی والسروی اور گورنر جنرل بہادر کشور ہند عنایت ہوا اور چونکہ سالانہ محصول ادائے پرگنہ مذکور کا مبلغ ؏ قرار پایا اور نیز چونکہ مبلغ پانصد ؏ روپیہ آمدنی پرگنہ سے رانی مان کنور بیوہ نرسنگہ دیو راجہ معزول اودی پور کو دیا جاتا ہے اور مبلغ یک روپیہ فی یوم گورنمنٹ خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کو بطور مدد خرچ دیتے ہیں تو یہ مجہ پر فرض عین اور عین فرض ہے کہ یہ سب روپیہ میں دیا کرون میں اسواسطے اقرار کرتا ہون اور لکہتا ہون کہ ہر سال مبلغ ؏ میں اقساط میں ادا کیا کرونگا اور مبلغ پانصد روپیہ رانی مان کنور کو تا حین حیات دیا کرونگا اور بالفعل میں ایک روپیہ فی یوم واسطے پرورش خاندان دہراج سنگہ اور شیوراج سنگہ کے دونگا اور آیندہ جو روپیہ اونکی پرورش کے واسطے صاحب کمشنر بہادر چہوٹا ناگپور تجویز کرینگے وہ میں بلا عذر منظور کرونگا اور جو علاقہ مجہے عطا ہوا ہے وہ میں اپنے قبضے میں رکہونگا اور میری اولاد ذکور کے قبضے میں بعد میرے رہیگا اور میں ہمیشہ نمک حلالی اور وفاداری بدل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا کرونگا اور آمادہ خدمتگزاری رہونگا جس کام و خدمت کا مجہے حکم ہوگا وہ میں تعمیل کیا کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطور اقرارنامہ لکہدیے کہ وقت پر کام آوے ۔

دستخط بند ہیشری پرشاد سنگہ دیو
راجہ اودے پور

ترجمہ عہدنامہ جو راجہ بند ہیشری پرشاد سنگہ دیو بہادر اودے پور والے نے درباب انتظام پولس بتاریخ ۲۲ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۶۰ع مطابق ۱۵ ماہ اگہن سنہ ۱۲۶۸ف داخل کیا ۔

چونکہ کاروبار پولس پرگنہ اودے پور کے گورنمنٹ نے میرے سپرد کیے اور مین نے بلا ترغیب اور رضامندی اپنی کے منظور کیے اسواسطے مین اقرار کرتا ہون اور لکہدیتا ہون

کہ مین کاروبار ندکور ایمانداری اور دیانت داری سے انجام کرونگا اور جو کوئی مقدمہ قرضہ وغیرہ کا
ہوگا مین بلا جانب داری اور بدیانت فیصلہ کرونگا اور جو عذرات پیش ہونگے اونکی سماعت کرونگا
اگر فریقین راضی باسپر ہونگے کہ اونکا مقدمہ پنچایت سے فیصلہ ہو تو مین پنچ مقرر کردونگا اور اونکو
ہدایت کرونگا کہ بلا جانب داری فیصلہ کرین مقدمات سنگین فوجداری مثل ڈکیتی و غارتگری و قتل و مجروحی
ونقب زنی و دزدی و قطاع الطریقی وغیرہ جو میری حکومت مین واقع ہونگے مین اونکی تحقیقات کماحقہ
کرکے اور مجرمان کو گرفتار کرکے بلا پاسداری احدے تجویز کرونگا اور تمام ان مقدمات کی رپورٹ
مین صاحب کمشنر بہادر کی خدمت مین ارسال کیا کرونگا اور وہ مقدمات جنمین سزا حبس دو سال
سے زیادہ میری رائے مین مناسب ہوگی اونکی تحقیقات قرار واقعی کرکے واسطے حکم کے
بخدمت صاحب کمشنر بہادر ارسال کرونگا کیونکہ یہی رواج اس کمشنری مین ہے اور کیفیت مین اخذ ماہواری کی
دوسرے مہینے کی پانچ تاریخ کو روانہ کیا کرونگا اور کسی جرم کا اخفا نکرونگا اور اپنے پرگنے کے باشندون
کی نسبت مین ہرگز ظلم و زیادتی یا تعدی کا نہونگا اور اپنے عملے پر بھی نگرانی رکھونگا کہ وہ بھی کوئی امر
تشدد یا زیادتی کا رعایا پر نکرین اور مین کسیکو بابت ابواب ممنوعہ کے تنگ اور قید نکرونگا اور مال لاوارثہ
پر میرا کچھ دعوی نہین ہے یہ مال سرکار گورنمنٹ کا ہے اور جو مال لاوارث مجھے ملیگا اوسکی رپورٹ
صاحب کمشنر کے پاس بھیجی جائیگی اگر مین بخلاف شرائط مذکورہ بالا کام کرونگا تو مین جوابدہ اوسکا
متصور ہونگا اور اگر اس سے انحراف میری نسبت ثابت ہوگا تو جو حکم میری نسبت صادر ہونگے مین
اوسکی تعمیل کرونگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق اقرارنامہ لکھدیے کہ وقت پر کام آوے فقط

دستخط بندہ ہیری پرشاد سنگہ بہادر

راجہ اودے پور

نمبر ۷

ترجمہ قبولیت جو راجہ گھنشیام سنگہ دیو ساکن مہاراجہ واقع سنگ بھوم سنے بتاریخ یکم
فروری سنہ ۱۸۲۱ع داخل کی —

چونکہ ہز اکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل سنے مزید مہربانی و حمایت

محالات کٹک

ماتحت صاحب کمشنر کٹک کے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ کہتے ہین اٹھارہ محال ہین جنکو متعلق کٹک کے تصور کرتے ہین مفصل حاشیہ پر درج ہے دو محال انگول اور بانکی بباعث بدچلنی راجہ سرکار گورنمنٹ نے اپنے علاقے کے شامل کر لیے ہین اور باقی سولہ علاقے اپنے اپنے رئیس کے ماتحت ہین اونمین رئیس دیوانی وفوجداری وغیرہ کے اختیار حاصل رکھتا ہے اور سوای صاحب سپرنٹنڈنٹ کے اور کسی کے ماتحت نہین ہین علاوہ گدی نشینی بموجب قانون ۱۸۱۶ع کے فیصل ہوتے ہین۔

١ مہربھنج
٢ کیونجھر
٣ نیل گڈھ
٤ دکانال
٥ انگول
٦ دسپلا
٧ تالچر
٨ ہنڈول
٩ نرسنگپور
١٠ اتگڑہ
١١ آٹھ مالک
١٢ کھنڈپاڑہ
١٣ نیاگڈہ
١٤ رنپور
١٥ اتھگڈہ
١٦ بانکی
١٧ بواد
١٨ اودت ملک

نہایت طاقت داران رئیسون مین سے دو رئیس ہین یعنی راجہ مہربھنج اور راجہ کونجہر اوران دونون راجاؤن نے بلوے مین خوب خدمت سرکاری کی ہے۔

جو عہدنامجات ان سب رئیسون کے ساتھ ہوئے ہین اور جنکی نمبر ۷۰ سے ۷۹ تک ہین اونسے حال معلوم ہوگا کہ سرکار گورنمنٹ اور اونمین کیسی کیسی نسبت قائم ہے۔

نمبر ۷۰

عہدنامہ جو راجہ قلعہ مہربھنج کے ساتھ جو محال ماتحت کٹک کے واقع صوبہ اوڑیسہ ہے قرار پایا۔

مین راجہ جدونا تھ بھنج بہادر راجہ قلعہ مہربھنج واقع کٹک ان شرائط کو جو مین نے گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ساتھ کیے ہین اور جو ذیل مین درج ہین بتحقیق اور بدل منظور اور قبول کرتا ہون۔

شرط اول

مین ہمیشہ اپنے تئین ماتحت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کا تصور کرونگا اور

نمک حلال رہونگا —

شرط دوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اور میری اولاد اور جانشین ہمیشہ بلا حجت و تکرار کے مبلغ ا ۳ بطور پیشکش سالانہ باقساط مفصلۂ ذیل گورنمنٹ مذکور کو ادا کیا کرینگا —

شرط سوم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ صوبہ اڑیسا فرار ہوکر میرے علاقے مین آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بہ وقت طلب اوسکو فوراً گرفتار کرکے حاکم وقت کے پاس روانہ کرونگا —

شرط چہارم

یہ کہ اگر میری رعایا مین سے کوئی شخص جرم سرحد مغلبندی مین کریگا اور اوسکی طلب ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے واسطے تحقیقات کے حوالہ حاکم کے کرونگا اور اگر میرا کوئی دعوی کسی باشندہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود اپنا بھی دعوی اوس سے نلونگا بلکہ حاکم کو کیفیت دعوی سے اطلاع کرکے جیسا وہ حکم دینگے اوس مطابق تعمیل کرونگا —

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے گورنمنٹ کی میری علاقے مین سے گذر کرے گی تو مین سپاہ اپنے ملازمین قلعہ کو ہدایت کرونگا کہ حتی الوسع رسد وغیرہ بقیمت مناسب بہم پہونچا دین سوا اسکے مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایای ہنوربل کمپنی کی گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو نہونے پائے —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مفسد مذکور کو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ سپاہ سوای خوراک یا قیمت

خوراک کی جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

شرط ہفتم

یہ کہ چونکہ میرا دعوی چھہ آنے کا بابت کھونٹا گھاٹ کے اوپر گورنمنٹ کے ہے وہ دعوی مین اب بخوشی اور رضامندی فروگذاشت کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ اگر ایسا دعوی مین یا میرے وارث و جانشین بعد ازین پیش کرین تو وہ باطل تصور ہوکر خارج کیا جاوے۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	۔
بماہ جیٹھہ	۔
بماہ اساڑھ	۔

دستخط راجہ

مرقومہ یکم جون ۱۸۲۹ء

گواہان مسمی سادھو بھوٹیا ساکن موضع کونتیاپور واقع مہربھنج

گواہ مسمی رام جبا ساکن طوطا بارا واقع تالقہ مہربھنج

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیلیے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۷

عہدنامہ جو راجہ قلعہ کیونجھر من محالات کٹک نے ساتھہ مسٹر ہارکورٹ صاحب اور مسٹر ملول صاحب اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا۔

مین راجہ جنارد ھن بھنج راجہ قلعہ کیونجھر واقع صوبہ اوڑیسا با یمان و صدق دل اقرار کرتا ہون کہ موافق شرائط مندرجہ ذیل جو مین نے ساتھہ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ دوست وفادار آنربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا اور ماتحت اونکے اپنی تئین تصور کرونگا اور نمک حلال رہونگا اور اونکے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرونگا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ بلاحجت سال بسال بموجب تین اقساط مفصلۂ ذیل کے آنربل کمپنی کو بارہ ہزار کاہن کوڑی دیا کرونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی شخص کو جو باشندہ کسی صوبہ علاقۂ آنربل کمپنی کا ہوگا اور فرار ہوکر میرے علاقے مین آگیا ہوگا گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص میرے علاقے کا کوئی جرم بیچ سرحد علاقہ مغلبندی کے کریگا تو بروقت طلب مین اقرار کرتا ہون کہ گرفتار کرکے اوسے حوالہ حکام گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکم نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے تعمیل کرونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین ایسی تدابیر کرونگا کہ اپنے علاقے مین راہ کسی فوج دشمن کمپنی مذکور کو نہ ملیگی فوج سوارون کی ہو خواہ پیدل کی ہو مین اپنے علاقے مین سے گذر کرنے نہ دونگا۔

تفصیل اقساط

بماہ چیت	للعہ کاہن
بماہ جیٹھ	للعہ کاہن
بماہ اساڑھ	للعہ کاہن

مرقومہ ۱۶ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق یکم رمضان سنہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈریسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۴۰

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ مسمی پرشادی داس وکیل کو واسطے جبار دہن بھنج راجۂ قلعہ کیونجہر کے بتاریخ ۱۶۔ دسمبر ۱۸۰۳ء دیا گیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جسکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجۂ دفعات ذیل راجہ جبار دہن بھنج راجۂ قلعہ کیونجہر واقع صوبۂ مذکور سے کرتے ہین

دفعۂ اول

یہ کہ ہم اقرار کرتے ہین کہ تمام زمین اور علاقہ جو بنام مغلبندی یا کسی دوسرے دوسرے نام سے مشہور ہے اور جو عہد مرہٹا مین قبضہ راجہ کیونجہر مین تھا وہ تمام واسطے ہمیشہ کے راجہ مذکور کے پاس رہیگا اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سوای پیشکش مذکورہ دفعہ ذیل کے اور کچھہ راجہ مذکور سے طلب نہوگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعۂ دوم

یہ کہ پیشکش سالانہ جو بابت راجگی قلعۂ مذکور کے تعدادی ۶۰۰ کاہن کوڑی ہے اور کچہ جزوی رقم بھی بطور نذرانہ یا رسد کبھی اور نام سے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا۔

دفعۂ سوم

یہ کہ کوئی راست امر جو منجانب راجہ مذکور بیان ہوگا اوسکا جواب حسب مراتب دوستی راجہ کے منجانب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے دیا جائیگا۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل

دستخط جان ملول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل دیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۵

عہدنامہ جو راجہ قلعۂ برسنگھ پور من محالات کٹک سے نے ساتھ ہارکورٹ صاحب اور ملون صاحبان کمشنران صوبہ اوڑیسا منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کیا۔

مین مان سنگھ ہری چندن راجہ قلعۂ برسنگھ پور واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل و براستی نیت اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجۂ ذیل کے جو فیمابین میرے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہون گا۔

شرط دوم

یہ کہ مین ہمیشہ ایک پیشکش سالانہ ---- کاہن کوڑی کا بموجب اقساط مندرجۂ ذیل تین قسطونمین گورنمنٹ مذکور کو ادا کرتا رہونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین بروقت طلب کسی باشندۂ صوبۂ ہنوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقۂ مغلبندی مین کر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کر دونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندۂ علاقۂ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکمی نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا۔

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین کسیطرح

یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری
اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی
روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو
نہونے پائے —

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین
اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کی فوج کے
ساتھ ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ
سواے خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگے اور کچھ اونسے نہ لینگے مگر
خوراک لینے کی رسم قدیم ہے —

تفصیل اقساط پیشکش

بماہ چیت	اہ ما کاہن
بماہ جیٹھ	اہ مار کاہن
بماہ اساڑھ	اہ ۸ لعہ کاہن

المرقوم ۳ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۳ع
مطابق ۸ شعبان سنہ ۱۲۱۸ ہجری

یادداشت

راجگان مقامات مفصلہ ذیل جو متعلق علاقہ کٹک کے ہین اونکے ساتھ بھی عہدنامجات
مضمون بالا قرار پائے ہین باسواسطے اونکے نام اور تعداد پیشکش ذیل مین درج ہوتی ہین
مگر واضح ہو کہ تعداد پیشکش بعض بعض مقام کے بعد ازین تبدیل ہوگئے ہین —

۱ قلعہ آل نگر — راجہ سری کرن گوپی ناتھ بوبرا پتنایک — تعداد پیشکش مدعا ما لعہ کاہن
۲ قلعہ باربما — راجہ بندک سکراج — سہ سالعہ کاہن

۳	قلعہ تالچیر —	راجہ بھاگی رتھی بیر بیر ہری چندن —	تعداد پیشکش	[illegible] کاہن
۴	قلعہ تگریا —	یا راجہ چمپت سنگہ —	//	[illegible] کاہن
۵	قلعہ ہنڈول —	راجہ کشن چندر مردراج جگدیو —	//	[illegible] کاہن
۶	قلعہ کہاندیوپور —	راجہ بھوربر رائے —	//	[illegible] کاہن
۷	قلعہ دہین کنال —	راجہ رام چندر منصور بہادر —	//	[illegible] کاہن
۸	قلعہ رنپور —	راجہ بجرادھر نراندر —	//	[illegible] کاہن
۹	قلعہ نباگڈہ —	راجہ مان دہاتا	//	[illegible] کاہن
۱۰	قلعہ نیلگری —	راجہ رام چندر منصور مردراج ہری چندن —	//	[illegible] کاہن

نمبر ۷۶

قولنامہ جو راجہ مان سنگہ ہری چندن، راجہ نرسنگہ پور سے، آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کمشنران صوبہ کٹک نے کیا —

ہم لفٹننٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج نصرت موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر صوبہ اوڑیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوئس ویلسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بندوبست اور تشفی صوبۂ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی قول مندرجۂ دفعات ذیل راجہ مان سنگہ ہری چندن، راجہ قلعہ نرسنگہ پور واقع صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین —

دفعۂ اول

یہ کہ پیشکش ادای سالانہ راجہ مذکور کی بابت اپنے راجگی قلعۂ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے [illegible] کاہن سکے قرار پائی ہے —

دفعۂ دوم

یہ کہ سوائے اسکے اور کوئی رقم کم از کم بنام نہا دنذرانہ یا رسد وغیرہ طلب نکیجائیگی اور نہ راجہ سے لیجائیگی —

دفعہ سوم

یہ کہ گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر بلا پاسداری احدے انصاف گستری کرتی ہے اور جو باونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر یا نالش جو راجہ نرسنگھ پور گورنمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا المرقوم ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء مطابق ۶ شعبان ۱۲۱۸ سنہ

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنیل } کمشنران
دستخط جان ملول

اسیطرح کے قولنامہ راجہا و زمینداران مفصلۂ ذیل کو دیے گئے تھے

۱	راجہ قلعۂ کانیکا	۱۲	راجہ قلعۂ تلچری
۲	راجہ قلعۂ کیوجھر	۱۳	راجہ قلعۂ جورمئو
۳	راجہ قلعۂ خوردا	۱۴	راجہ قلعۂ سوآنگر
۴	راجہ قلعۂ نگھریا	۱۵	راجہ قلعۂ ہرسپور
۵	راجہ قلعۂ ڈول	۱۶	راجہ قلعۂ بشن پور
۶	راجہ قلعۂ دہن کیال	۱۷	راجہ قلعۂ مرک پور
۷	راجہ قلعۂ رنپور	۱۸	راجہ قلعۂ نیلگری
۸	راجہ قلعۂ بارمبا	۱۹	راجہ قلعۂ بتیا
۹	راجہ قلعۂ کھاندبارا	۲۰	راجہ قلعۂ ہنڈول
۱۰	راجہ قلعۂ نیاگڈہ	۲۱	راجہ قلعۂ رنگون
۱۱	راجہ قلعۂ بنکی	۲۲	راجہ قلعۂ سوگندا

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ولیم ایل ونسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

نمبر ۷۷

عہدنامہ جو گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپا ملک کوہی متعلق کٹک نے ساتھ مستر بارکورٹ اور مستر ملول صاحب عہوربل کمپنی کے اسپشل کمشنران صوبہ اوڑیسا کے کیا —

مین راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپا واقع صوبہ اوڑیسا از صدق دل و راستی نیت سے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو بذریعہ مین میرے اور عہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا —

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار عہوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا رہونگا —

شرط دوم

یہ کہ مین بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بانملیت تمام گھاٹی معروف بنام برمول کے حفاظت کرونگا اور اگر کسی وقت مین فوج سوار یا پیادہ بغیر حکم گورنمنٹ کمپنی مذکور کے ارادہ گذر کرنے گھاٹی مذکور مین کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو ایسا کرنے سے رد کونگا درصورتیکہ فوج کثیر ایسا ارادہ کرے اور زبردستی گھاٹی مذکور سے گذر کرنا چاہے تو مین فوراً اطلاع اسکی حاکم مجاز کو کرونگا اور جب تک کہ فوج گورنمنٹ نہ پہونچے اوسوقت تک مین اپنی تمام فوج سے اوس سے زبردستی گذر کرنے مین مقابلہ کرونگا —

شرط سوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ عہوربل کمپنی مذکور کو جو فرار ہوکر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ مذکور کردونگا —

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ میرے علاقے کا کوئی جرم علاقہ مغلبندی مین کرآیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ حاکم گورنمنٹ کردونگا اور یہ بھی مین اقرار کرتا ہون کہ اگر میرا کچہ دعوی کسی باشندہ علاقہ مغلبندی پر ہوگا تو مین خود حاکم نکرونگا بلکہ کیفیت دعوی کی حاکم مجاز کے روبرو پیش کرکے بموجب حکم کے کاربند ہونگا —

شرط پنجم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ ہنوربل کمپنی میرے علاقے مین گذر کرے گی
تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز
مین کسیطرح یا کسی حیلہ سے کسی شخص رعایاے ہنوربل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی
یا تری اسباب یا کوئی حکم لیکر یا کوئی پروانہ وغیرہ لیکر میری سرحد مین گذر کرے گا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح
روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ یہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو
ہونے پاوے۔

شرط ششم

یہ کہ اگر کوئی راجہ قرب وجوار یا کوئی اور شخص گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آیگا تو مین اقرار
کرتا ہون کہ بروقت طلب بلاحجت کنٹنجنٹ فوج اپنے سپاہیون سے گورنمنٹ مذکور کے فوج کے ساتھ
ہمراہ دونگا تا کہ مفسد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سواے خوراک
یا قیمت خوراک جب تک اونکے ہمراہ رہیگی اور کچھ اونسے نہ لے گی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ گوری چرن بھنج راجہ قلعہ دسپلا کو ہنوربل کمپنی کی اسپشل کمشنران
صوبہ کٹک نے دیا۔

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور کمشنر
صوبہ اوڑیسہ جان ملوع صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوئس ولسلی گورنر جنرل بہادر نے واسطے بند و بست اور تشفی صوبہ مذکور
کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی فوج مندرجہ دفعات ذیل راجہ گوری چرن بھنج
راجہ قلعہ دسپلا واقعہ صوبہ اوڑیسا مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ حسب تمک راجہ مذکور طیع اور نمک حلال گورمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی سے ہرگز کچھ پیشکش یا نذرانہ وغیرہ یا کوئی اور رقم اوس سے نہ چاہیگی اور نہ طلب کیجائیگی بابت زمینداری اوسکے قلعہ مذکورہ کے ۔

دفعہ دوم

یہ کہ گورمنٹ ایسٹ انڈیا کمپنی کو یہ خوب معلوم ہے کہ ہمیشہ مہربان اون راجگان پر رہتی ہے جو ہمیشہ نمک حلال اور فرمانبردار رہتے ہین اور اپنی رعایا پر انصاف گستری یکسان کرتے ہین اور نیز وہ بھی اوسیطرح اون راجگان پر اپنا پاسداری احد سے انصاف گستری کرتی ہے اور جو باتین اونکی بہتری اور امنیت کی رہتی ہے اسواسطے کوئی راست امر کی نالش جو راجہ دسپلا گورمنٹ کو تحریر کرینگے اوسکا فیصلہ ازروی انصاف ہوگا فقط

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹننٹ کرنیل کمشنران
جان ملول صاحب

تاریخ نقل مین درج نہین ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیلے

مترجم زبان اوڑیا ملازم گورمنٹ

نمبر ۲۸

عہدنامہ جو راجہ بودا ورآ تملک منعلقات صوبہ کٹک نے ساتھ معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے اسپشل کمشنران ہارکورٹ صاحب اور ملول صاحب سے کیا ۔

مین راجہ بمبھر دیو راجہ بودا ورآ تملک واقع صوبہ اوڑیسا بصدق دل اور راستی نیت کے بموجب اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مطابق شرائط مندرجہ ذیل کے جو فیمابین میرے اور معزز ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پائے ہین کاربند ہونگا ۔

شرط اول

یہ کہ مین ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کا رہونگا۔

شرط دوم

یہ کہ بروقت طلب مین کسی باشندہ صوبہ آنریبل کمپنی مذکور کے جو فرار ہو کر میرے علاقے مین آیا ہوگا فوراً گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ مذکور کر دونگا۔

شرط سوم

یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ جب کبھی فوج گورنمنٹ آنریبل کمپنی میرے علاقے مین گذر کریگی تو مین اپنے قلعہ کے آدمیون کو حکم دونگا کہ وہ رسد حتی الوسع بقیمت واجبی اونکو دینگے اور نیز مین اسیطرح یا کسی حیلے سے کسی شخص رعایای آنریبل کمپنی کے گورنمنٹ کو یا کسی اور شخص کو جو براہ خشکی یا تری میری سرحد مین گذر کریگا نہ روکونگا اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اوسپر ہونے دونگا بلکہ احتیاط کرونگا کہ کسیطرح سے نقصان جان و مال یا تکلیف اوسکو ہونے پائے۔

شرط چہارم

یہ کہ اگر کوئی شخص قرب وجوار کا گورنمنٹ مذکور سے بمقابلہ پیش آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب بلا حجت کنٹنجنٹ فوج اپنی سپاہیون کی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ ہمراہ دونگا تاکہ مقصد مذکور کو مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ مذکور کا کرین اور یہ کنٹنجنٹ سپاہ سوای خوراک یا قیمت خوراک کے جب تک اونکے ہمراہ رہینگی اور کچھ اونسے نہ لیگی مگر خوراک لینے کی رسم قدیم ہے المرقوم سوم ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۴ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈینسے

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

قولنامہ جو منجانب گورنمنٹ راجہ بسمبھر دیو راجہ قلعہ بودا اور آتمک کو دیا گیا

ہم لفٹنٹ کرنیل جارج ہارکورٹ صاحب کمانڈنگ فوج ظفر موج آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی

اور کمشنر صوبہ اڈیسا اور جان ملول صاحب کمشنر صوبہ مذکور جنکو موسٹ نوبل مارکوس ولسلی گورنر جنرل
بہادر نے واسطے بندوبست و نسقی صوبہ مذکور کے مقرر کیا ہے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی
مندرجہ دفعہ ذیل راجہ بسمبہر دیو راجہ قلعہ بود اور راو تملک واقع صوبہ مذکور سے کرتے ہین۔

دفعہ اول

یہ کہ خوب معلوم ہے کہ وہ راجگان جو اطاعت اور دوستی گورنمنٹ مذکور کے ساتھ رکھتے ہین
اونکے ساتھ گورنمنٹ اوسیطرح مہربانی سے پیش آتی ہے اور جو اوسکے دوست ہین وہ
دوستانہ برتے جاتے ہین اسواسطے اگر تم بھی دوست اور خیر خواہ گورنمنٹ کے رہوگے
تو وہ ہرگز دوستانہ طریق مین فروگذاشت نکریگی تم بلا خوف اور تردد اپنی راجگی کے راجہ
بھی رہوگے جو اپنے دل مین اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی رکھوگے۔

دستخط جارج ہارکورٹ لفٹنٹ کرنل
جان ملول
کمشنران

المرقوم سوم مارچ ۱۸۰۴ء مطابق ہشتم ذیقعدہ ۱۲۱۸ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیبی

مترجم زبان اوریا ملازم گورنمنٹ

نمبر ۷۹

اقرارنامہ جو اہلکاران کلان راجہ قلعہ نرسنگہ پور سے جنکے نام ذیل مین درج ہین دربارہ
انسداد رسم ستی لیا گیا نام اہلکاران یہ ہین بال کرشن پٹنایک بابریا یعنی وزیر اعظم راجہ مذکور
گنگا دھر جو مو کارن پٹنایک نیل بہاری جہانتی دسرتھی پٹنایک اور لوک ناتھ پٹنایک یہ لوگ اہلکار
راجہ کے گھر کے ہین۔

ہم بابرتا و دیگر اہلکاران راجہ قلعہ نرسنگہ پور بموجب اس تحریر کے اقرار ذیل کرتے ہین
یہ دفعہ ۲ قانون مجریہ صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات مین بیان کیا گیا ہی کہ حسب الحکم

ہوم گورمنٹ یعنی گورمنٹ شاہی اور گورنر جنرل بہادر کے رسم ستی ہونے یوہ کا کلیتہ ممنوع ہے اسیواسطے اور بموجب اس حکم کے کہ یہ رسم اپنے علاقہ قلعہ نرسنگھ پور مین منع کردیا ہے اور ہم اقرار کرتے ہین کہ ہرگز بخوشی یا بجبر امداد اس رسم کو ندینگے جسکو صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات نے منع کیا ہے اور نہ کسی دوسرے کو ایسی حرکت امداد کرنیکی کرنے دینگے —

سواے اسکے اگر ہنگام وفات کسی راجہ کے کوئی اوسکی رانیون مین سے بخوشی اپنے ستی ہونا چاہے گی اور ہماری ممانعت کو خیال مین نہ لائیگی تو ہم اوسکو ستی ہونے سے روکینگے اور اس کیفیت کی اطلاع صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کو کرینگے اور بموجب اوسکے حکم کے کاربند ہونگے بغیر علم اور اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر کے ہم کسیکو ستی ہونے ندینگے اور ہم بلا تامل اس امر کا اقرار کرتے ہین کہ ہم اگر احیاناً خلاف ورزی اس اقرار سے کرین تو جو کچھ حکم صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر محالات ہماری نسبت صادر کرینگے ہم اوسکی اطاعت کرینگے

المرقوم چہارم ماہ بیساکھ سنہ ۱۲۴۹ مطابق ۱۴ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۲ء

دستخط بالکرشن پٹنایک و دیگر اہلکاران

اسیطرح کے اقرارنامجات اور اسی عبارت کے بلا فرق لفظ و معنی اہلکاران محالات مفصلہ ذیل اور راجگان اور زمینداران مندرجہ ذیل سے اسی تاریخ لیے گئے —

۱ نیاگڈہ ۲ باربہا ۳ ہنڈول ۴ رنپور ۵ انگول
۶ دسپلا جورمنڈ ۷ اتگن ۸ ٹگہریا ۹ بود ۱۰ تالچیر
۱۱ ڈہنکانال ۱۲ نیلگری ۱۳ موہربھنج ۱۴ کیونجہر

اور زمینداران اتملک اور سربراہ کار پال لہارا سے بھی لیا گیا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ایل ڈیسی مترجم زبان اوریا ملازم گورمنٹ

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم
عہدنامجات اور اقرارنامجات جو برہما سے ہوئے

انتخاب رپورٹ کرنیل فیسر صاحب

اس امر کا یقین عام ہے کہ جب تک عہدنامہ مقام یانڈابو نہین ہو بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا کوئی عہدنامہ پیشتر فیمابین برٹش گورنمنٹ ہندوستان اور راجہ برہما کے قرار نہین پایا تھا اوسوقت مین کہ جب انگریز ہندوستان مین بطور گروہ تجاران نہ باختیار شاہانہ بود و باش کرتے تھے اکثر پیام گورنران مقامات مختلف ملک بنگالہ و مندراس سے جہان انگریز مقیم تھے اس مضمون کے جایا کرتے تھے کہ تجارت اس ملک کی بھی قائم ہوا ور کارخانجات مقام سریان متصل رنگون اور مقام نگراس مین مقرر ہوئے تھے —

یہ روایت ہے کہ ۱۶۸۷ء مین ایک عہدنامہ حاکم برہما سے ہوا تھا سردار کارخانہ نگرائس نے انسائین لسٹر صاحب کو دارالسلطنت برہما مین پیغام لیکر روانہ کیا تھا اور صاحب موصوف کی ملاقات راجہ المپراموریث اعلی خاندان حال سے ہوئی تھی اور راجہ موصوف نے مقام نگراس اور تھوڑی زمین متصل شہر بسین کے ایسٹ انڈیا کمپنی کو دی تھی اس عہدنامے کی نقل کہین ملتی نہین بعد ازین انگریزان مقیم نگراس بفریب قتل ہوئے مگر بعد اسکے پھر تھوڑی زمین مقام بسین مین واسطے تعمیر کارخانے کے راجہ برہما سے عطا ہوئی —

اول تحریرات پولیٹکل فیمابین انگریزی و برہما گورنمنٹ کے اوسوقت مین معلوم ہوتی ہے جب کپتان میکل سائمس صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے بطور سفیر ۱۷۹۵ء مین دربار آوا مین روانہ کیا تھا اس غرض سے کہ توسط مہمات ملکی و تجارت کا فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دربار آوا کے مضبوط ہوا مدخل فرانس والون کا برہما مین نہونے پائے کپتان سائمس کو آخر کار حکم شاہی بمنزلہ حاصل ہوا جسکے بموجب اجازت حاصل ہوئی کہ ایک اجنٹ انگریزی یا سپرنٹنڈنٹ بمقام رنگون رہا کرے تاکہ کوئی ہرج یا دقت رعایاے انگریزی کو نہو اور انتظام حفاظت

تجارت کا عمل مین آیا۔

حسب مخواے اس انتظام کے کپتان کوکس سپرنٹنڈنٹ مقرر ہوکر بماہ اکتوبر سنہ ۱۷۹۶ء رنگون مین وارد ہوا یہ صاحب یہانتے دارالسلطنت آوا کو گیا تاکہ چند تحائف جو کپتان سائمس صاحب نے بھیجنے کا وعدہ کیا تھا شاہ برہما کو پیش کرے صاحب کی وہان بہت خاطرداری ہوئی آخرکار وہ واپس رنگون مین آیا اور آخر سنہ ۱۷۹۷ء مین روانہ بنگالہ ہوا۔

اس زمانے مین کچھ تکرار فیمابین اراکان اور چٹگانو کے ہوئی اہالیان برہما نے سنہ ۱۷۸۲ء مین اراکان کو فتح کیا تھا اب اراکان والون نے سرکشی شروع کی اور اکثر باشندے مفرور ہوکر ضلع چٹگانو مین آباد ہوئے سنہ ۱۷۹۹ء مین حاکم اراکان نے ایک تحریر بھیجی اور گستاخانہ طلب مفرورین کی اسپر مارکوس ویسلی گورنرجنرل نے ایک اور سفیر بھیجنے کی تجویز دربار آوا مین کی اور کپتان سائمس جو اب کرنیل ہین واسطے اس امر کے تجویز ہوئے وہ روانہ ہوکر بہ دارالسلطنہ کو گئے وہان اونکو زبانی وعدہ ملا کہ آیندہ طلب مفرورین اراکان کی نہوگی مگر شاہ نے کچھ عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی نہ کی اور نہ کوئی عہدوپیمان جدید مقرر کیا کرنیل سائمس صاحب مقام رنگون مین آئے وہان اونکی کچھ بھی خاطرداشت یا مدارات حاکم نے نہ کی اور وہ بماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء بنگالے کو چلے گئے۔

بعدازین کپتان کیننگ صاحب بطور مختار کرنیل سائمس صاحب روانہ رنگون ہوئے اس غرض سے کہ کسیطرح دربار برہما کی جانب سے عذرخواہی گستاخی گذشتہ کی ہو اور نیز اس امر کی تحقیقات کے واسطے کہ آیا فرانس والے کچھ رسائی دربار برہما مین رکھتے ہین یا نہین مگر کپتان کیننگ صاحب قبل اس مطلب کے حاصل ہونے کے بباعث گستاخانہ طریق حاکمان رنگون کے یہ ملک چھوڑکر بمجبوری چلے گئے۔

سنہ ۱۸۰۹ء مین کپتان کیننگ صاحب پھر بطور اجنٹ گورنرجنرل مقرر ہوکر روانہ رنگون ہوئے تاکہ کیفیت فتح کرنے جزیرہ فرانس کی جو سدراہ تجارت رنگون ساتھ جزیرہ مذکور کے ہوتا تھا بیان کرین کپتان کیننگ صاحب دارالسلطنت کو گئے اور وہان بہت خاطرداری ہوئی مطلب اصلی حاصل کرکے صاحب واپس بنگالہ کو آئے۔

بیچ سنہ ۱۸۱۱ء کے اراکان والون نے دوبارہ سرکشی شروع کی اور اکثر ادہنین سے ضلع چٹگانو مین آکر آباد ہوے اور فساد سرحد پر شروع ہوا ایک سردار اراکان نے ضلع کوہی چٹگانو مین اپنے ہم وطن بہت سے جمع کیے اور اراکان کو روانہ ہوا کہ برہما والون پر حملہ آور ہو کپتان کیننگ صاحب کو پھر دربار آوا کو روانہ کیا کہ جاکر بیان کرین کہ یہ فوج کشی ترغیب یا مدد گورنمنٹ انگریزی سے نہین ہوئی اور یہ بھی بیان کرین کہ باجازت و منظوری حاکمان اراکان کے رعایا انگریزی پر بہت بدعت ہوتی ہے اس اثنا مین فوج برہما مقیم اراکان نے تعاقب سرکشان اراکان کا علاقہ انگریزی مین کیا اور دربار برہما سے گورنر یعنی حاکم رنگون کے نام یہ حکم آیا کہ کپتان کیننگ صاحب کو قید کرکے بطور اول رکھے اور جب تک سرکشان اراکان اوسکے سپرد نکیے جائین صاحب کو رہا نکرے مگر خوش نصیبی سے صاحب ایک جہاز جنگی پر تھے اور دوسرا جہاز جنگی اوسکے ہمراہ تھا اسوجہ سے وہ قید ہونے سے بچکر ماہ اگست سنہ ۱۸۱۲ء رنگون سے روانہ ہوے۔

بعد اس سال کے اہلکاران برہما مقیم اراکان نے کئی مرتبہ طلب معززین اراکان کی کی اور نیز دعوی بادشاہت بنگالہ کا تا بمقام مرشدآباد کیا اسوجہ سے کہ یہان تک سب علاقہ ریاست اراکان کا ہے اور سنہ ۱۸۱۹ء مین اوںھون نے دست اندازی علاقہ آسام مین شروع کی اور سنہ ۱۸۲۴ء مین علاقہ کچھار پر حملہ آور ہوے۔

اس عرصے مین برہما والون نے اراکان کی طرف دست درازی کرنی شروع کی جو سرکار انگریزی کی طرف سے ہاتھی پکڑنے جاتے تھے اونکو گرفتار کرنا شروع کیا اور آخرکار دعوی جزیرہ شیپوری کا جو وہان دریا ے نعاف پر واقع ہے کیا۔

تاریخ ۲۴ ستمبر سنہ ۱۸۲۳ء کی شب کو فوج کثیر برہما نے جزیرے پر قبضہ اپنا کرلیا اور جو کچھ سپاہ پلٹن ملکی وہان موجود تھی اونکو قتل کیا گورنر اراکان نے یہ بھی مشہور کیا کہ جزیرہ اونکا ہے اور وہ اوسکو اپنے قبضے مین رکھنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے دربار آوا کو تحریر بھیجی کہ حاکم اراکان کو موقوف کرین اسکا جواب چند ماہ تک نہ آیا آخرکار جو جواب اوسکا آیا اوسکا مضمون یہ تھا اور یہ جواب ہلوٹو یعنی مصاحب شاہی کی طرف سے تھا کہ گورنران سرحدی کو کل اختیار اپنے کام مین حاصل ہے۔

اسیطرح ہر ایک مقام پر جو علاقہ انگریزی یا علاقہ محفوظان انگریزی سرحدی تھے وہان افسران برہما
زیادتی اور گستاخی کرتے تھے اور جو درخواست معاوضہ یا حق رسی کی کیجاتی تھی اوسکا جواب یا تو خاموشی
ہوتا تھا اور یا زیادہ تر الفاظ گستاخی جواب مین آتے تھے اس سبب سے گورنر جنرل بہادر نی تاریخ پنجم
ماہ مارچ ۱۸۲۴ء حکم جنگ بمقابلہ برہما صادر فرمایا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی سنہ مذکور فوج انگریزی نے بسر کردگی
سر آرچیبالڈ کیمپل صاحب جاکر قبضہ رنگون کا کرلیا اور بعد دو مہم کے صلح بمقام یاندابو جو بفاصلہ چالیس
میل دار السلطنت سے واقع ہے بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء قرار پائی۔

اس صلح نمبر ۱ سے علاقہ اراکان اور اضلاع تناسرم کے شامل علاقہ انگریزی کیے گئے
اور یہ قرار پایا کہ ہر ایک گورنمنٹ کی طرف سے ایک اجنٹ دوسرے گورنمنٹ کے دربار مین حاضر
رہا کرےگا اور عہدنامہ تجارت بعد ازین تحریر ہوگا۔

بابت درستی عہدنامہ تجارت کے مسٹر جان کرافورڈ صاحب امرپورا کو گئے اور بتاریخ
۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء اونسے عہدنامہ تجارت پر جسمین چارگانہ شرط قرار پائی دستخط کیے۔

حسب منشاء عہدنامہ یاندابو کرنیل ایچ برنی صاحب رزیڈنٹ دربار آوا مین مقرر ہوئے اور
صاحب موصوف ماہ اپریل ۱۸۳۰ء وہان پہونچے اور تا ماہ جون ۱۸۳۷ء صاحب وہان دربار
برہما مین رہے اور اسی سن مین روانہ ہوکر بمقام رنگون وارد ہوئے اور آخر کار واپس بنگالے کو
چلے گئے وجہ صاحب کے یکایک روانہ ہونے کی یہ تھی کہ ملک برہما مین ایک سرکشی پیدا ہوئی تھی
اور شاہ حال کو خارج کرکے اوسکے بھائی شاہزادہ تھراوڈی کو بجاے اوسکے گدی نشین کیا
بیچ ۱۸۳۴ء کے ایک عہدنامہ نمبر ۸۲ اس غرض سے منعقد ہوا تھا کہ قبو گھاٹی جو شامل علاقہ منی پور
ہوگئی تھی دوبارہ برہما کے شامل ہوجاے۔

۱۸۳۸ء مین کرنیل بنسن صاحب کو اس غرض سے روانہ دربار برہما کیا کہ جاکر پھر رسم دوستی
کو جو موقوف ہوگئی تھی دوبارہ قائم کرین اور یہ صاحب ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء داخل دار السلطنت برہما ہوئے
مگر باعث گستاخانہ طریق دربار برہما کے صاحب موصوف ۱۸۳۹ء امرپورا سے چلے آئے اور
اس سن سے کئی سال تک پھر کوئی نامہ و پیغام فیمابین گورنر جنرل بہادر ہند اور شاہ برہما کے
جاری نہین ہوا۔

باہ جولائی ۱۸۵۱ء لفٹنٹ کرنیل بوگل صاحب کمشنر علاقہ ٹناسرم نے ایک عرضی استغاثہ کی ایک جہاز کے مالک کی طرف سے سوپریم گورنمنٹ کو روانہ کی اوسمین زیادتی حاکم رنگون کی درج تھی بماہ نومبر سنہ مذکور کموڈر ولیم برٹ صاحب کو مع ایک چٹھی بنام بادشاہ کے اس مراد سے روانہ کیا کہ حق رسی مظلومان کی ہو مگر کچھ حق رسی نہوئی اسی وجہ سے گورنر جنرل بہادر نے ایک فوج رنگون پر بسر کردگی میجر جنرل گودون صاحب کے روانہ کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء رنگون قبضہ فوج مذکور مین آگیا مگر اس وقت سے تاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۵۳ء تک کوئی تحریر گورنمنٹ برہما کی بنام حاکمان فوج انگریزی کے نہین آئی اس عرصے مین فوج انگریزی مقام میادی تک جو دو صد پنجاہ میل کے فاصلے پر ہے رنگون یعنی ملک برہما مین براہ دریا پہونچ گئے تھے کہ ایک عہدہ دار برہما ایک خط لیکر حاضر ہوا اور اوسنے بیان کیا کہ اب شاہ جدید گدی نشین امر پورا ہے اور وہ صلح کی خواہش رکھتا ہے اور شروع ماہ اپریل مین دو لگائی برہما یعنی عہدہ دار برہما باختیارات کلی مقام پروم مین وارد ہوا مگر اوسنے دستخط کرنے عہدنامے اس مضمون کے سے انکار کیا کہ ضلع پیگو علاقہ انگریزی تصور کیا جاے اسوجہ سے صلح ملتوی رہی مگر طرفین کے خیال مین یہ تھا کہ جنگ موقوف ہوگی —

باخر ۱۸۵۴ء گورنمنٹ برہما نے دو عہدہ داران کلان بطور سفیر اور چند عہدہ داران خورد ہمراہ اونکے مع خط دوستانہ و تحائف منجانب شاہ برہما پاس موسٹ نوبل مارکوس ڈلہوسی صاحب بہادر کے روانہ کیا ان سفیرونکا باعزاز تمام مقام کلکتہ مین استقبال ہوا اور شروع ۱۸۵۵ء مین واپس برہما کو گئے گورنمنٹ ہند نے ایک اپنا سفیر بقاعدہ مستمرہ بجواب سفیران برہما دربار برہما مین بموسم برشگال ۱۸۵۵ء روانہ کیا پھر سفیر میجر فییر نامی وہان پہونچا اور اوسکا استقبال دوستانہ شاہ اور اہالیان دربار برہما نے کیا مگر تاہم شاہ مذکور نے اپنی نارضامندی درباب دستخط کرنے عہدنامے کے جس سے ضلع پیگو اونکے علاقے سے خارج ہوتا تھا ظاہر کی اسوقت سے خط کتابت ساتھ دربار برہما کے جواب دار السلطنت جدید منڈیلی نامے مقام سے جاری ہے ہمیشہ دوستانہ رہی ہے —

آبادی ملک برہما کی جو زیر حکم شاہ برہما کے ہے مع علاقہ مشمولہ شان سٹیٹس کے غالباً

زیادہ پینتیس لاکھ آدمیون سے ہوگی اور رقبہ تمام ملک کا قریب ایک لاکھ بانوے ہزار میل مربع کے ہے شاہ حال کی آمدنی زیادہ تر فائدہ تجارت سے ہے اور محصول زمین بہت کم ہوتا ہے آمدنی ملک کی قریب اسی لاکھ روپیہ سالانہ ہے اور تجارت اور دیگر اہل حرفہ سے جیادہ آمدنی ہے زیادہ ہے —

صرف ایک علاقہ سرحد پیگو پر جو آزادانہ رہتے ہین گورنمنٹ انگریزی سے کے ساتھ خط کتابت پولیٹکل رکھتا ہے یہان بہت سے علاقے شان اسٹیٹ وبجانب شمال ومشرق واقع ہین مگر یہ فرمانبرداری شاہ برہما کی قبول کرتے ہین —

سرحد شمالی ومشرقی علاقہ پیگو کی اور جو علاقہ کنارہ دریاے سالوہین پر واقع ہے ایک قوم رہتی ہے جسکا نام کایا ہے اور برہما والے اونکو کارینی یعنی کارن سرخ کہتے ہین یہ قوم اول گورنمنٹ انگریزی کو سنہ ۱۸۳۶ء مین معلوم ہوئی تھی اور کمشنر اضلاع ٹناسرم نے اوس وقت ایک صاحب ڈاکٹر رچارڈسن نامے کو اونکے پاس اس غرض سے روانہ کیا تھا کہ تجارت اونکے ساتھ شروع ہو اوسوقت مین معلوم ہوتا تھا کہ کل قوم ایک رئیس کی تابعدار ہے اور وہ رئیس آزادانہ رہتا تھا یعنی کسیکو خراج نہین دیتا تھا عرصہ آٹھہ سال کے اندر یہ قوم دو حصہ کلان مین منقسم ہوگئی یعنی ایک تو شرقی اور دوسرا غربی کارینی مین اور رئیس تھے اونکے اب دو کلان ہوگئے اور بہت سے خورد رئیس اونکے ماتحت قرار پائے مگر اونکی حکومت رئیسان ماتحت پر حقیقی نہین ہے چند سال گذرے کہ رئیس شرقی کارینی نے عہد دوستی واتفاق ساتھ شاہ برہما کے کرلیا اب وہ حصہ علاقے کا ماتحت شاہ برہما متصور ہوتا ہے —

رئیس غربی کارینی کا بہت سن ہے نوے سال کی عمر سے کم نہین اس رئیس نے مع اوسکے ماتحت رئیسان کے خواہش دوستی واتفاق شروع سے بنسبت گورمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے سنہ ۱۸۸۰ء مین ایک اجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکی ریاست کا مین اس غرض سے مقرر ہوا تھا کہ جو حالات قرب وجوار کا ہو اوسکا نگران رہے اور کیفیت اوسکی ارسال کرتا رہے اور جد وجہد کرے کہ جنگ اور حملہ جو واسطے گرفتار کرنے لوگون کے بہ نیت فروخت کرنے بطور غلام کے واقع ہون اوسکا انسداد کرے بماہ جنوری سنہ ۱۸۸۰ء عیسوی

مسٹر ای اودی صاحب ڈپٹی کمشنر تونگو کاریئی کو گئے اور وہان رئیس سن سے دوستی اور اتفاق کا عہد کیا اور عہد اس طرح پر ہوا کہ ایک نرگاؤ مارا گیا اور اوسکا گوشت جلسہ عام مین کھایا گیا اور ایک ایک شاخ اوسکی طرفین نے اپنے پاس رکھی یہ گویا دال اوپر استحکام عہد کے طرفین مین تھا اوسوقت سے اس سردار نے ہمیشہ اپنے تئین ماتحت اور زیر حفاظت گورمنٹ انگریزی کے تصور کیا ہے اور اگرچہ اقرار حفاظت کا بیان نہین آیا ہے مگر بوجہ عہد دوستی اور اتفاق اور اجنٹ کے اوسکے شہر مین اوسپر کوئی حملہ آور نہین ہوتا ـــ

ملک کاریئی سرخ کا کوہی ہے رقبہ اوسکا قریب سات ہزار دوسو میل مربع ہے مگر یہ رقبہ اوریلی صاحب نے بیان کیا ہے اور ظاہرا بہت مبالغہ کے ساتھ ہے علاقہ شرقی کاریئی جو دریاے سالوہن تک ہے اوسمین آبادی قریب ایک لاکھ اسی ہزار آدمی کے ہے اور علاقہ غربی مین قریب چھتیس ہزار آدمی ہین ـــ

نمبر ۸۰

کپتان سائمس صاحب کا بندوبست تجارت جو ساتھ شاہ آوا کے [illegible] مین قرار پایا ـــ

ترجمہ حکم شاہی جو بہم ردیف خط اسمی گورنر جنرل مرقومہ ماہ ستمبر ۱۷۹۵ عیسوی کے تھا ـــ

بنام جمیع قلعداران و گورنران لنگرگاہ و علی ہذا القیاس بنام میون [illegible] ملک منبع عظمت و شان آسمانی جنکا آستانہ مثل فردوس برین کے ہے اور جنکی زلف خوار جب قدوم طلائی بادشاہ اونکے سر خوش نصیب پر رکھا جاتا ہے تو مثل لالہ شگفتگی و اطمینان کلی حاصل کرتے ہین اور ایسے ہی اراکین عالی مرتبت و محافظان سلطنت ہین جنہین کا عالی آوازہ نیر وزارت بہہ احکام صادر فرماتا ہے ـــ

بنام گورنر شہر اودی جسکا خطاب مین لانو رہتا ہے اور گورنر دریاہا جسکا خطاب یا ولن یاراؤن ہے اور کلکٹر تحصیل شاہی جسکا خطاب آکاؤن ہے اور کلکٹر پرمنٹ جسکا خطاب آکون ہے

اور سپہ سالار فوج جسکا خطاب چھپکا ہے —

اول

یہ کہ چونکہ تجاران انگریزی لنگرگاہ رنگون مین واسطے تجارت کے بخیال دوستی و وفاداری واطمینان حفاظت شاہی آتے ہین اسواسطے حسب تجاران مذکور لنگرگاہ رنگون مین وارد ہون تو محصول گودام وتلاشی ودیگر ابواب جسقدر ہین تمام موجب قاعدہ مقررہ سابق اونسے لیے جائین اور کسی حیلے سے اوس سے زیادہ نلیا جاوے —

دوم

یہ کہ تمام تجاران انگریزی کو جنھون نے محاصل لنگرگاہ ادا کر دیا ہے اجازت دیجاوے کہ جہان چاہین اس ملک مین جائین اور اونکو ایک رونہ یا حکم مبون یعنی گورنر ضلع کا ملجاوے اور جو چیز تجاران انگریزی بعوض اپنی اجناس کے یہان خرید کرنا چاہین توکوئی معترض یا مزاحم نہو اور نہ کسیطرح کی روک ٹوک اونکی دادوستد ونفع وخرید مین ہوا اور اگر ضرورت اس امر کی ہو کہ ایک شخص منجانب کمپنی انگریزی بمقام رنگون مین واسطے تجارت اور پیش کرنے خطوط و تحائف بخدمت شاہ کے بودباش کرے تو ایسے شخص کو اجازت سکونت کی دیجاتی ہے —

سوم

یہ کہ اگر کسی انگریزی سوداگر کو تکلیف پہونچے یا اوسکے نزدیک اوسپر زیادتی ہوتی ہو تو وہ نالش اپنی بذریعہ عرضی نام شاہ کے حاکم ضلع کے حضور کرے یا خود بذات حاضر ہوکر نالشی ہوا اور چونکہ تجاران انگریزی اکثر زبان برہما سے ناواقف ہین لہذا اونکو اختیار ہے کہ جسکو وہ چاہین بطور مترجم ملازم رکھین مگر ایسے شخص کی اطلاع اول مترجم شاہی کو دین —

چہارم

یہ کہ اگر کوئی جہاز انگریزی طوفانی ہوکر کسی لنگرگاہ ملک برہما مین پہونچے اور مرمت اوسکی درکار ہو تو جسوقت اطلاع ایسے تکالیف کی اہلکار سرکار کو پہونچے فوراً ایسے جہاز پر کاریگر اور لکڑی اور لوہا اور ہر ایک ضروریات پہونچنی چاہیے اور کام اور رسد وغیرہ ضروریات موجب نرخ محاربہ ملک کے دیجاویگی —

پنجم

یہ کہ چونکہ انگریز اس قوم سے تجارت مدت سے کرتے ہین اور اونکی خواہش ہے کہ ترقی اونکی تجارت کو ہوا سواسطے اونکو اجازت ہو کہ بلا مزاحمت جب چاہین آمد و رفت کرین اور بنظر اسکے کہ گورنر جنرل نامی گرامی کلکتہ واقع بنگالہ نے منجانب شاہ انگلستان تحائف دوستی قدوم طلائی کے واسطے ارسال کیے ہین اسواسطے یہ حکم واسطے نفع و آسائش اور حفاظت انگریز لوگون کے جاری ہوئے —

اصل اسکی زبان برہما مین ہے اور اوسپر مہر کلان چھپا ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط میکیل سائمس

اجنٹ بدربار آوا

تفصیل محاصل جو جہاز بروقت پہونچنے مقام رنگون کے موجب قاعدہ سابق کے ادا کرتے ہین

محاصل سرکاری

ایک تھان چھولام

ایک تھان میدریپاک

اور جو شخص یہ پارچہ لیجاوے اوسکو اٹھارہ کیوبٹ پارچہ موٹا اور ایک رومال سوتی رنگ سرخ اور ڈھائی ٹکال نقد —

اور جب جہاز پہونچے تو محاصل مفصلہ ذیل اہلکاران حاکم ضلع کو دیجاتے ہین

	چھولام	میڈریپاک
میون کو —	۲ تھان	۲ تھان
راؤن کو —	ایضاً	ایضاً
آکون کو —	رر	رر
شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	رر	رر

	تھان پھولام	تھان میدپالک
نایب شاہ بندر یعنی اکاؤن کو —	ایک	ڈ
چوکی —	″	″
ناکہان اول کو —	″	″
ناکہان ثانی کو —	″	″
سائردوکی اول کو —	″	″
سائردوکی ثانی کو —	″	″

جب جہاز لنگر گاہ سے روانہ ہوتا ہے تو یہ رسم ہے کہ دو دو تھان سیلی کے ہر ایک اہلکار مذکورہ بالا کو یعنی چوبیس تھان بطور نذر دیتا ہے —

چونکہ یہ رسم ہے کہ جہاز وقت آمد و ہنگام رفت اہلکاران ضلع کو پارچہ پھولام وغیرہ دے اور انہیں اجناس کی قیمت کم بیشیں ہوتی ہے اور اسی سبب سے زر قیمت مین فرق واقع ہوتا ہے تو یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے دینے ان اجناس کے ایک مرتبہ بابت آمد و رفت کے پانچ سکہ نقرہ جسکو را ونا کہتے ہین ادا کر دیا کرے —

اور ہر ایک جہاز بابت تنخواہ زبانداں کے اسی تکال ادا کرتا ہے اور بابت چوکیدار کے جو گھاٹ پر مقرر ہین یا ہر جہاز کے ساتھ جاتے ہین پینتیس تکال ادا کرے —

بابت اجرت چپراسیون کے جو خبر وغیرہ پہونچائین —	پانچ تکال
اور شخص ہمراہ جہاز کے چوکی تک جاتا ہے —	دس تکال
بابت اجرت محرران اور چوکیداران گودام کی —	دس تکال
بابت انعام دربان قلعہ کے —	دس تکال
بابت چوکی کے جسکو دنیو کاند کہتے ہین اور بابت چوکی کے جسمین روشنی رہی ہی —	دس تکال
بابت اجرت اوس محرر کے جو روزنامچہ لکھتا ہے وقت روانگی	پانچ تکال
بابت محاسب سرکاری —	پندرہ تکال

بابت جہاز رانی کی اگر جہاز تین مستول کا ہے تو دو سو تکال اگر دو مستول کا ہی تو ڈیڑھ سو تکال اور اگر ایک مستول کا ہے تو ایک سو تکال

بابت لنگر ڈالنے کے اگر جہاز تین مستول کا ہے تو تیس تکال اور اگر دو مستول کا ہے تو
بیس تکال اور اگر ایک مستول کا ہے ـــ تو دس تکال ـــ
اور یہ بھی رسم ہے کہ جو اجناس آدمی اوسمین سے دہ یک یعنی سومین دس محصول سرکاری ہوتا ہے
اور نیز مالک جہاز پانچ تھان اول مدہی مین سے جو وہ کنارے پر لاتا ہے دیتا ہے اور ہر ایک
شخص جو جہاز مین بطور تجار آویگا اور اوس جہاز سے وہ تعلق نہین رکہتا تو وہ ایک تھان دیگا ـــ
اور تلاشی کرنے والے کو فیصدی ڈیڑھ ملیگا ـــ
چھاپہ کرنے والے کو اگر وہ تین سو ساٹھ تھان پر چھاپہ کریگا تو وہ مستحق ایک تھان کا ہوگا ـــ
محرر یا محاسب کو جو جہاز پہ بہبتری کرنے جاتا ہے وہ پانچ سو تھان مین ایک تھان پاتا ہے
اور جب جہاز وہان سے روانہ ہو تو ایک افسر سرکاری واسطے تلاشی اور روانہ کرنیکے جہاز پر جاتا ہے
یہ افسر سات تیلہ سکہ اور ایک سو چالیس رکابی چینی کی پاتا ہے ـــ
کوئی جہاز جو کسی جگہ سے علاقہ برہما مین آکر لنگر ڈالے گا اوس سے محصول اس سے زیادہ
نہ کم لیا جائیگا اور اس امر مین حکم بادشاہ جاری ہو چکا ہے ـــ
حساب تصدیق ہوتا ہے اور کیفیت تحریر ہوتی ہے اور بنظر دوستی جو انگریزون کے ساتھ
مرعی ہے اسواسطے جو کوئی جہاز اجناس انگریزی لیکر آوے یا جائے اوسکا محصول لنگر گاہ و
دیگر ابواب آنے اور جانے کے لنگر گاہ رنگون مین بحساب سکہ پچیس فیصدی کے جسکو زبان برہما مین
موا ورو کہتے ہین اور معنی اسکے پچیس فیصدی سکہ نقرہ سے ادا کیے جائینگے ـــ
اصل اسکی ہمرد لیف خط وزیر بنام گورنر جنرل بہادر کے ہے ـــ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط ایم سائمس
اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم وزیر ہنزادوی بنام کونسل ماتحت مقام رنگون،
بنام اکومم وچوکی وناکہام وچرگی ہنزادوی

چونکہ گورنر جنرل بنگالہ نے کپتان میکیل سائمس صاحب کو مع تحائف بنظر ترقی دوستی قدیمہ جو فیمابین برہما اور انگریزان کے ہے قدوم طلائی مین بھیجا ہے اور بادشاہ اونسے بہت خوش ہوئے اور حکم دیا کہ جو کپتان میکیل سائمس بیان کرے اوسکی منظوری ہو اسواسطے دوستی جو فیمابین دونون اقوام کے تھی مستحکم اور ترقی پذیر ان تحائف سے ہوئی جو کوئی جہاز انگریزی بعد ازین رنگون کو آئے تو وہ جہاز محاصل لنگرگاہ اوس سکہ کا موافق رواج یعنی پچیس فیصدی ادا کرے گا جس سکہ مین جنس فروخت ہوتی ہے

دستخط ہنزاودی منون مودون میچا

یعنی گورنر بیسٹس اضلاع ہنزاودی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ بدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب تجویز محصول پرمٹ اوپر چوکیات متفرقہ واقع فیمابین امراپورہ ورنگون بنام زمینداران وچوکیداران ومحافظان گھاٹہاے متفرقہ تا بہ کنارہ دریاے شور —

چونکہ گورنر جنرل نے براہ دوستی کپتان میکیل سائمس صاحب کو کلکتہ واقع بنگالہ سے بطور وکیل اس دربار مین بھیجا اور اونہون نے ایک یادداشت گذرانی اور کیفیت بیان کی پس اوسکے بیان پر لحاظ کیا گیا —

جن سوداگرون نے محصول مقررہ اپنے مال کا ادا کیا ہو اور تمام مال مقام فرودگاہ مین فروخت نکرکے عزم لانے اسباب مذکور کا دار السلطنت یعنی قدوم طلائی مین رکھتے ہون خواہ خود لامین یا اپنے اجنٹ کی معرفت روانہ کرین ایسے تجاران سے کسی حیلے سے محصول راستے مین نہ لیا جائیگا اور نہ طلب کیا جائیگا مگر جب سوداگر یہانسے واپس مال دوسرا عوض مین اپنے مال کے خرید کرکے جائین تو وہ سوداگر ایسے اسباب نوخریدہ پر محاصل بموجب قاعدے کے جو دربار محل طلائی سے ۱۱۵۴ برہما مین جاری ہوا ہے ادا کرینگے اسواسطے احکام بنام چوکیات متفرق ونیز بنام میون ہنزاودی کے جاری ہوتے ہین اور جو مراتب ارکین سلطنت نے پیشگاہ

بادشاہ معروض کیے وہ بھی مشتہر جاری ہون —

ماہ ورااسکی بیچ سنہ ۱۱۸۵ء برہما کے اور ۲۶ ماہ سانڈکوب برہما کے جو مطابق ۲۶ ربیع الاول کے ہے حکم شاہی بمضمون ذیل صادر ہوا —

اوپر چوکی کیونیا یوم نامی کے جو کشتیان دارالسلطنت سے واپس جاتی ہون ایک میا یعنی ۱۰ یک و نیم آنہ ادا کرینگے —

اوپر چوکی مگوئی نامی سے کے اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو فی کیوبٹ ۱۱ یا تین ٹکال ادا کرینگے اور اگر چار کیوبٹ سے عرض کم ہے تو ایک ٹکال فی ہزار بوجھ اسباب کے دینگے اور اگر کشتی خالی ہے تو ایک میا یا ۱۸ فی نفر آدمی لیا جائیگا —

اوپر چوکی یوئی نامی سے کے اگر عرض چار کیوبٹ ہے تو میا یعنی ۱۰ فی کیوبٹ دیا جاے اور اگر عرض اس چار کیوبٹ سے زیادہ ہے یا کم ہی محصول لیا جائیگا اور اگر کشتی مین مال سنگین بھرا ہوا ہے تو فی ہزار بوجھ مال سے کے ایک ٹکال لیا جائیگا —

اوپر چوکی پیوٹالی کے فی کیوبٹ عرض کے زیادہ تین میا یا ۱۲ —

اوپر چوکی کیونزلی نامی اور چوکی نوالی نامی سے کچھ محصول نلیا جائیگا مگر کچھ بطور نذرانہ ادا ہونا چاہیے مگر کشتی روکی نجائیگی —

اوپر چوکی ٹونامی سے کے جہان سابق مین محصول تانبہ کا سکہ لیا جاتا تھا نقرہ کا سکہ لیا جائیگا یعنی فی ہزار بوجھ اسباب سے کے ایک ٹکال —

اوپر چوکی تروگ میو نامی کے اگر کشتی چار کیوبٹ عرض مین ہے تو دوصد پنجاہ ٹکال تانبہ یعنی قریب و نیم آنہ کے فی کیوبٹ ادا ہوگا اور اگر کشتی چار کیوبٹ سے عرض مین کم ہے تو کل تین دس اور تیس ٹکال تانبہ یعنی قریب ایک روپیہ کے لیا جائیگا —

اوپر چوکی بامن نامی کے کشتی سے فی کیوبٹ عرض کے چھ میا یا ۱۰ ٹکال لیا جائیگا

اوپر چوکی اکوئی نامی سے کے کچھ محصول مقررہ نہین ہے مگر جس کشتی مین چانول نمک مچھلی ناپی وغیرہ بار ہوتا ہے وہ کچھ جزوی دیدیتا ہے —

اوپر چوکی ہنرادا نامی سے کے اگر کشتی مین دس ملاح سوا نے برہما کے ہین تو فی نفر کی عرض

سینتیس ٹکال تانبہ دیا جائیگا مگر راستہ سے کچھ نلیا جائیگا اور اگر کشتی مین چانول دال پیدی روئی وغیرہ ہے تو ایسے مال کی چوتھائی نوکری دیجائیگی اور اگر مال وزنی مثل نمک مچھلی پالی ہے تو ایسی جنس کے چار بوجھ فی کشتی لیے جائینگے اور جب کشتی مین جاتے وقت محصول دیدیا ہے تو آتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا اور اگر آتے وقت اوسنے دیا ہے تو جاتے وقت اوس سے نہ لیا جائیگا مگر کچھ بطور نذر دیا جائیگا۔

اوپر چوکی دیلوبیون اسے کہ اگر عرض کشتی کا چار کیوبٹ ہے تو اوس سے دوصد پنجاہ ٹکال تانبہ لیا جائیگا اور اگر اس سے عرض کم ہے تو فی نفر ملاح پچاس ٹکال لیا جائیگا۔

اوپر چوکی پانگانسکا نامے اور چوکی پانگلانگ نامے بجانب شمال کے کچھ محصول ندیا جائیگا مگر کچھ تہری یعنی جزوی نذر دیجائیگی اور یہ زیادہ ایک روپیہ سے نہین۔

بیچ ۱۲۴۸ء برہما کے ایک حکم رجسٹر محال طلائی سے جاری ہوا تھا کہ سوداگران ملک غیر کو واسطے آنے دارالسلطنت یعنی تدوم طلائی کے بلا ادائے محاصل دیجاوے مگر وقت واپسی وہ لوگ محصول مقررہ حکم شاہی جو دربار محال طلائی سے جاری ہوا ہے ادا کرینگے اور اوس سے زیادہ اونسے نہ طلب کیا جائیگا اور نہ لیا جائیگا لیکن اوپر چوکی پانگانسکا بجانب شمال اور چوکی بانگلانگ بجانب شمال اور چوکی کوبجی اور چوکی پوبجی کے اجازت لینے محصول کی پیشگاہ محال طلائی سے نہین ہے اور کسی حیلے سے کچھ طلب نہونا چاہیے اور نہ کچھ لینا چاہیے۔

دستخط ودن ونگ میوزا

وزیر اعظم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایم سائمس

اجنٹ مدربار آوا

ترجمہ حکم شاہی درباب محصول چوب

بنام محافظان وچوکیداران واشخاص با اختیار بابت کنارہ دریاے شور

چونکہ گورنر جنرل کمپنی کلکتہ واقع بنگالہ نے کپتان میکیول سائمس صاحب کو مع تحائف عمدہ و مثلا
مین شاہ بھیجا اور اونکی درخواست یہ سب ہے کہ تجاران کو اجازت ہو کہ لکڑی خرید کر کے بار کر کے لیجایا کرین اور
محصول مقررہ ادا کرین اسواسطے تجاران قوم انگریز کو جو خواہشمند لیجانے لکڑی کے ہین اجازت دیجاتی ہے
کہ شہر اور دیہات سے لکڑی مطلوبہ لیجائین اور چونکہ بیچ سنہ ۱۱۴۸ کے تحقیقات اس امر کی ہوئی تھی کہ
سابق کیا محصول چوکیات پر لیا جاتا تھا اور پھر حکم شاہی شرف نفاذ پایا تھا کہ کچھ محصول سوای مندرجہ
کے نلیا جائیگا اسواسطے اب حکم ہوتا ہے کہ چوکیات پر اب محصول لکڑی کا جو لیجائیگی نلیا جائیگا
اور نہ محصول در آمد لیا جائیگا صرف پانچ فیصدی متعام رنگون مین بموجب قاعدہ سابق کے ادا ہوگا۔

بدستخط درن زنگ

وزیر اعظم

عہدنامہ جو فیما بین ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور شاہ آوا فریق ثانی کے بوساطت
میجر جنرل سر ارچیبالڈ کیمبل کی سی بی اور کی سی ٹی ایس کمانڈنگ مہم اور کمشنر اعلی پگوا ور آوہ اور طامس
کیمبیل رچارڈسن صاحب کمشنر سول پگوا ور آوا اور ہنری ڈابوسے چند صاحب کپتان کمانڈنگ موج شاہی
و فوج جہاز کمپنی برلب دریاے ایراودی منجانب ہنوزبل کمپنی اور رینکالی مہامین ہلہا کابن مین وونگاری
حاکم لیکینگ اور ینکالی مہا ہلہا تھوہا تھواٹون دورن حاکم مال منجانب شاہ آوا قرار پایا تھا اور ان اشخاص
نے اپنے اپنے اختیارات کلی بیان کیے اور بمقام یاندبو واقع ممالک آوا یہ عہدنامہ منعقد ہوا
بتاریخ ۲۴ ماہ فروری ۱۸۲۶ء مطابق ۴ شب تار ماہ تاپونگ سنہ ۱۱۸۷ کا دیا۔

شرط اول

صلح و دوستی ہمیشہ فیما بین ہنوزبل کمپنی ایک طرف اور شاہ آوا دوسری طرف جاری ہوگی

شرط دوم

شاہ آوا اپنے دعوی علاقہ آسام مع متعلقات علاقہ خوردہ کبرا اور علاقہ متصلہ کاچار و جینتیا سے
دستبردار ہوتے ہین اور ہرگز دخل ان علاقجات مین نکرینگے اور دربارہ منی پور کے یہ شرط
قرار پائی کہ اگر گمبھیر سنگھ دوبارہ اس علاقہ مین آسکے تو شاہ آوا اسکو راجہ وہانکا منظور کرینگے۔

شرط سوم

واسطے انسداد تکرار در باب حدود فیمابین ہر دو اقوام بزرگ سے یہ شرط ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اضلاع مفتوحہ اراکان کو جسمین چار علاقے اراکان اور رامری اور چدبا اور سنددی شامل ہین اپنے قبضے مین رکھینگے اور شاہ آوا تمام حقوق اونکے فروگذاشت کرتے ہین اور علاقہ انوپوکتومین یعنی اراکان کوہی جسکو اراکان مین یوما تونگ یاپو کہنگلونگ کے پہاڑ کہتے ہین حدود ہر دو اقوام بزرگ سے قرار دیا گیا اگر اسمین کوئی شبہ واقع ہوگا تو اوسکے فیصلہ کے واسطے فریقین ایک ایک کمشنر مقرر کرینگے اور یہ کمشنر طرفین تبادر عزت مساوی کے قرار دینگے۔

شرط چہارم

شاہ آوا اضلاع مفتوحہ تہہ اور لوآی اور مرگوی اور تناسرم مع اونکے متعلق جزائر وغیرہ گورنمنٹ انگریزی کو دیتے ہین اور دریاے سالون اوس طرف کی حد قرار دیتے ہین اسکی تکرار کے دفعہ کرنے کے واسطے بھی وہی طریق ملحوظ رہیگا جو شرط سوم کے آخر فقرہ مین درج ہے۔

شرط پنجم

ثبوت وفاداری منجانب گورنمنٹ برہما در باب قایم رکھنے امن اور دوستی فیمابین اقوام کے اور بنظر ادای جزوی معاوضہ اخراجات جنگ جو گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہے شاہ آوا اقرار کرتے ہین کہ ایک کرور روپیہ ادا کرینگے۔

شرط ششم

کسی شخص سے خواہ ساکن علاقہ ہو یا ساکن علاقہ غیر ہو بعد ازین مزاحمت فریقین سے نہوگی گو اوسے کسی وجہ سے شمولیت جنگ حال مین کی ہو۔

شرط ہفتم

بنظر پیدا کرنے اور ایزاد کرنے واسطہ یکجہتی اور امینت کے جو اب فیمابین دونون گورنمنٹ کے قائم ہوا ہے یہ شرط ہوتی ہے کہ لایق اہلکار طرفین کے ہمراہی پچاس نفر سپاہی کے دربار فریق ثانی مین رہا کرینگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ اپنے واسطے مکانات معقول اور مضبوط خرید کرین یا تعمیر کرین اور ایک عہدنامہ تجارت بشرائط مفید فریقین دونون اقوام بزرگ سے قرار دیا جائیگا۔

شرط ہشتم

تمام زر قرضہ سرکار یا رعایا جو دونون گورنمنٹ نے یا دونون گورنمنٹ کی رعایا سے قبل از جنگ کے لیا ہو وہ اوسیطرح مقبولہ ہوکر ادا ہوگا گو یا جنگ طرفین مین ہوئی نہ تھی اور اوسکا فائدہ واسطے عرصہ جنگ کے نہ لیا جائیگا اور بموجب قاعدہ عامہ کے یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ اگر کوئی رعایا سے سرکار انگریزی جو علاقہ شاہ آوا مین لاوارث مرجائیگا اوسکا مال رزیڈنٹ انگریزی یا کونسل مقیم علاقہ مذکور کے سپرد ہوگا اور صاحب ممدوح حسب قاعدہ آئین انگریزی کے نسبت اوسکے کاربند ہونگے اور اسیطرح مال رعایا سے برہما جسکا یہ حال ہوگا وہ سپرد اوس اہلکار کے کیا جائیگا جو شاہ برہما نے سوپریم گورنمنٹ ہند کے پاس تعینات کیا ہوگا —

شرط نہم

شاہ آوا تمام ابواب اور محاصل جہازہای انگریزی کے جو لنگرگاہ برہما مین آوینگے چھوڑ دینگے جو ابواب جہازہا سے برہما سے لنگرگاہ انگریزی مین نہین لیے جاتے اور نہ یہ ضرور ہوگا کہ جہازہای انگریزی ہنگام آنے دریا سے رنگون مین یا دیگر لنگرگاہ برہما مین سانچے اتواب اونار دین یا مستول اوتار دین یا کوئی اور ایسی حرکت کرین جو جہازہا سے برہما کی نسبت لنگرگاہ انگریزی مین جری نہین ہوتی

شرط دہم

دوست دلی گورنمنٹ انگریزی کا یعنی شاہ آسام جو اس جنگ حال مین شریک تھا جہان تک یہ شرائط اثرپذیر ہوسکنگے اور جہان تک متعلق شاہ اور اوسکی رعایا کے ہے شامل ان شرائط کر تصور کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اس عہدنامے کی تصدیق اہلکاران برہما جو مجاز اسکے ہون کرین اور تصدیق اسکی تمام انگریزون کے ہمراہ مین ہوگی خواہ یورپ زاہون یا ہندوستان زاد مریکن یا دیگر مقیدین جو حوالہ کمشنران انگریزی کیے جائینگے اور کمشنران انگریزی یہ وعدہ کرتے ہین کہ عہدنامہ مذکور کی تصدیق رایٹ ہونربل گورنر جنرل باجلاس کونسل کرینگے اور تصدیق مذکور شاہ آوا کو بیچ عرصہ چار مہینے کے یا اگر ممکن ہوگا کہ اس سے بھی پہلے ہی دیجاینگی اور تمام مقیدین برہما بطریق مذکورہ بالا فوراً پہونچنے بنگالہ سے حوالہ

گورنمنٹ مذکور کی جائیگی۔

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میو عجا

ووںگھی

دستخط تی سی رابسن (مہر)

سول کمشنر

(مہر کونٹو)

دستخط ہنری ڈی چادس

(مہر)

کپتان جہاز شاہی

شواگم وون

آتا وون

شرط ملحقہ

چونکہ کمشنران انگریزی کی عین خواہش دلی واسطے صلح اور امنیت کے ہے اور وہ چاہتے ہین کہ تعمیل شرط پنجم جسقدر ممکن ہو تکلیف دہ اور ناموافق شاہ آوا کو نہو لہذا تجویز ذیل کو اپنی رضامندی ظاہر کرتے ہین کہ رقم موعودہ تقسیم اقساط پر ہوجائے یعنی جب پچیس لاکھ روپیہ یعنی چہارم کا ادا ہوجاے اور دیگر شرائط کی تعمیل بھی ہوجائے تو فوج انگریزی رنگون کو واپس آجاوے اور اگر دوسرا چہارم بیچ عرصہ سو روز کے اس تاریخ سے ادا ہوجاتے جیسا اوپر شرط ہوا ہے تو بلاتامل فوج انگریزی ملک شاہ آوا کو خالی کر کے چلی آویگی اور باقی نصف کی دو قسط دو سال مین ادا ہون یعنی ہر سال مین ایک ربع ادا ہو اس تاریخ ۲۴ ماہ فروری سنہ ۱۸۲۶ع سے اور یہ روپیہ بذریعہ کونسل یا رزیڈنٹ مقیم آوا یا پیگو کے جو منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے مقرر ہون ادا ہو فقط —

دستخط آرچی بالد کیمبیل (مہر)

لارگین میو عجا

ووںگھی

(مہر) دستخط ٹی سی رابٹسن

سول کمشنر

مہر لوٹو

(مہر) دستخط ہنری ڈی چیڈس

کپتان جہاز شاہی

سو اکمہ وون

اتاوون

مقصدیق اسکی گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالا آج تاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۲۶ء کرتے مین —

دستخط ایمہرسٹ

دستخط کومبیر

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی بیلی

نمبر ۸۲

عہدنامہ تجارت ساتھ آوا کے

ایک عہدنامہ تجارت جسپر بمقام شہر طلائی رتن پورہ کے تاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۲۶ء مطابق ۹ عشرہ تاریک ماہ مون تین سونگ مونگ سنہ ۱۱۸۸ برہما انودی کرافورڈ صاحب بجانب انگریزی حاکم کرنل کمپنی کے جو حاکم ہند ہین اور کمشنران اٹوین ون منگالی تھی ری مہا تھین کیتین حاکم ادرا ٹون ونگانی مہامین لہاتھی ہاتھو حاکم محال منجانب آفتاب تابندہ برن برہما کے جو حکمران ادور تھونا پارن تا تاتام ہادپی پا پا اور دیگر شہرہای کلان کے ہے دستخط اور مہر ہوئی —

بموجب شرائط عہدنامہ صلح جو فیمابین ہردو اقوام بزرگ کے بمقام یانڈابو واسطے تزایدبہبودی دونون سلطنتون کے منعقد ہوا اور بخواہش اسکے کہ اعانت اور حفاظت تجارت

طرفین سے کہ جو صاحب کمشنر الواے کرافورڈ صاحب منجانب انگریزی برن کمپنی جو حاکم ہند ہین اور کمشنر ان
انون ون منگائی تہی راہماندا تھیین کیپان حاکم ساڈاور انون ون مہامین لماتہی ہاتہوحا کم دہ
محاصل منجانب آفتاب تابندہ برن شاہ برہما نے جو حکمران اوپر تہونا پاراتام پادی یا دیگر شہر ہاے
کلان کے ہے ان تینون نے خیمہ شورہ مین جو بمقام ضیا پارہ بجانب شمال شہر طلائی رتن پور
کے واقع ہے برضامندی فیمابین اس عہدنامے کو ختم کیا۔

شرط اول

چونکہ صلح فیمابین سلطنت بزرگ جسمین حکم انگریزی شاہزادہ انڈیا کمپنی برن کا جاری ہے اور
سلطنت رتن پورہ جسکی حکومت اوپر تہونا پاراناماپادی یادیگر شہر ہاے کلان پر جاری ہے حسب
سوداگر بذریعہ رونہہری انگریزی کے علاقہ شاہزادہ انگریزی سے اور تجاران ملک برہما ایک
ملک سے دوسرے مین جا کر خرید و فروخت مال تجارت کرین تو سپاہی جو گذرگاہون پر مامور
ہین اور جو سپاہی دروازہاے ملک کے محافظ ہین وہ حسب قاعدہ مستمرہ تلاشی لینگے مگر
کچہ مطالبہ نکرینگے اور جو تجاران درحقیقت واسطے سوداگری کے مال تجارت لاوینگے اونکی مزاحمت
اور روک ٹوک نہوگی اور گورمنٹ ہردو ملک کے جہازون کو اجازت دینگے کہ مال تجارت
لیکر اونکے لنگرگاہ مین آوین اور تجارت کرین اور ہر طرح کی اعانت اور حفاظت اونکی کرینگے
اور درباب محصول کے یہ ہے کہ سواے محاصل معمولی بمقامات فرودگاہ اور محصول اونسے
نہ لیا جاے گا۔

شرط دوم

وہ جہاز جنکا عرض اندر سے آٹہ برہما کیوبٹ ساہی جو فی کیوبٹ ۱۹ اور سولہوان حصہ
انگریزی انچ کا ہوتا ہے اور تمام جہاز اس سے چہوٹے مقدار کے خواہ وہ تجاران ملک برہما
کے ہون اور انگریزی لنگرگاہ مین جہنڈہ برہما کا لیکر جاتے ہون اور خواہ تجاران ملک انگریزی
کے ہون اور اونکے ساتہ رونہر انگریزی کا ہو اور لنگرگاہ برہما مین جہنڈہ انگریزی لیکر
جاتے ہون اونسے سواے محصول معمولی کے اور نہ لیا جائیگا اور وقت روانگی وہان سے
دس تکال بجنس فیصدی یعنی دس روپیہ سکہ محصول چوکی لیا جاے گا اور محصول راہنما یعنی

پابلوٹ کا نہ لیا جائیگا اگر وہ کوئی پابلوٹ ہمراہ نہ لین بہرحال جب جہاز جسکا عرض آٹھ کیوبٹ
برہما ساہی سے زیادہ ہو وارد ہو تو اوس اہلکار کو جو مقام شروع سمندر پر تعینات ہے اطلاع
دیجائیگی اور وہ بموجب شرائط مندرجہ شرط نہم عہدنامہ یانڈابو کے بغیر اوتارنے مستول و رانواب
کے قیام کریگا اور کوئی مزاحم اوسکا نہوگا جب سے جہاز ہاے برہما کا لنگرگاہ انگریزی مین نہین
ہوتا سواے محاصل شاہی کے اور کوئی محصول بجز معمولی کے نہ لیا جائیگا۔

شرط سوم

تجاران ایک ملک کے جو دوسرے ملک مین جا کر قیام کرین جب وہ واپس جانا چاہین
بلا مزاحمت یا روک کے جس جہاز پر چاہین اور جہان چاہین جا سکتے ہین جو مال اونکا ہو اوسکو
وہ جہان چاہین فروخت کرین اور اگر کچھ مال اونکا فروخت ہونے سے بچ رہے اوسکو اور اپنے
خانگی اسباب کو وہ بلا مزاحمت اور بغیر ادا کرنے کسی صرف کے لیجانے کے مجاز ہونگے۔

شرط چہارم

انگریزی اور برہما کے جہاز اگر باد مخالف اونکے ہو یا اونکا نقصان شکستگی مستول وغیرہ
سے ہو یا جہاز اونکا طوفانی یا شکستہ ہو کر کنارے پر آجاے تو بقاعدہ سخاوت اون کو مدد
باشندگان قرب وجوار سے ملے گی اور مالک جہاز طوفانی مدد کرنے والون کو معاوضہ مناسب
دیگا اور جو کچھ مال طوفان سے بچیگا وہ مالک کو واپس دیا جائیگا۔

دستخط جی کرافورڈ

دستخط اٗون ون منگائی تہی ہا مہانند نمین کیاین مہر

حاکم ساڈ

دستخط اٗون دن منگائی مہامن لماتھی ہاتھو

حاکم ال

نقل صحیح ہے

دستخط جی کرافورڈ

تصدیق اسکی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۲۶ع کی

دستخط ای امسٹرلنگ سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۵۳

عہدنامہ درباب گھاٹی فنوسکے

اول

کمشنران انگریزی میجر گرانٹ اور کپتان پمبرٹن صاحب حسب ہدایت رایٹ عنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل اقرار کرتے ہین کہ وہ شہر تماٹو اور کیمبا اور سرجال اور دیگر دیہات واقع گھاٹی قبو دو کوہستان انگو جنگ اور رستہ گھاٹی جو درمیان دامن کوہ شرقی اور کنارہ مغربی دریاے ننگہا کھنڈوان کے واقع ہے مواندا کہ مہا منگائن راجہ کو اوس شاہ انگلس مپوکیان تھا و کمشنران ماسورہ شاہ آوا کو حوالہ کر دینگے۔

دوم

کمشنران انگریزی تھانہ منی پورا کو جو اب اس ملک مین قائم ہے برخاست کرکے چند شرائط بہ فوراً قبضہ کمشنران برہما کا وہان کرادینگے۔

سوم

شرائط یہ ہین کہ جو حدود کمشنران انگریزی قائم کرین اونکو وہ منظور کرین جو لوگ بجانب منی پورا ان حدود کے رہتے ہین اونسے صریحاً اور حیلتاً مزاحمت نکرین۔

چہارم

حدود مفصلہ ذیل قرار پائین

اول　حصہ شرقی اون پہاڑون کا جو متصل جانب غربی میدان گھاٹی فنوسے نکلتے ہین اس خط حد بندی مین مورخ اور تمام علاقہ جانب مغربی اوسکے شامل ہے۔

دوم　بجانب جنوب ایک خط دامن شرقی پہاڑ مذکور سے اوس مقام تک جہان دریاے جسکو برہما والے مین لساڈنگ کہتے ہین اور منی پورا والے تم لساٹنگ کہتے ہین میدان مین آتا ہے اور اوسکے ابتدا تک درمیان کوہستان کے جو خاص مغرب کہتے ہین لہیاٹنگ دریاے منی پورا سے ہے۔

سوم　بجانب شمال خط حد بندی اونھین پہاڑون کے دامن سے جہان گھاٹی قبو بجانب شمال

ختم ہوتی ہے شروع ہوگا اور وہان سے خاص شمال کو اول قطار پہاڑ تک چلکر بجانب مشرق اوس مقام تک پہونچے گا جہان دیہات جوآنا دنونگولی اور بتوانگا اوس قوم کی واقع ہین جسکو منی پورہ والے بوبیوپا اور برہما والے لاگمسانی کہتے ہین اور جواب ماتحت منی پورا کے ہین۔

پنجم

کمشنران برہما وعدہ کرتے ہین کہ وہ اہلکاران برہما کو جو ماموراوس علاقے مین ہون گے جواب حوالہ اونکے کیا جاتا ہے حکم دینگے کہ کسیطرح وہ فراحم کہین یا دیگر باشندگان جو بجانب منی پورا خطہ بندی سے رہتے ہین نہونگے اور کمشنران انگریزی بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منی پورا والون کو حکم دینگے کہ وہ کسیطرح فراحم کہین یا دیگر باشندگان کسی قسم کے جو بجانب علاقہ برہما از روے حدبندی کے رہتے ہوان نہونگے۔

کمشنران
دستخط ایف جی گرانٹ میجر (مہر)
دستخط آر بی پمبرٹن کپتان (مہر)

مقام سیناچل گھاٹ ننگھی ۹ جنوری ۱۸۳۴ عیسوی

ختم شد حصہ دوم

حصہ سوم

عہدنامجات واقرارنامجات جو درمیان علاقہ ملائن پنینشولا اور جزیرہ سماترا و علاقہ سیام کے ساتھہ منعقد ہوئے

ملائن پنینشولا

یہ حال رپورٹ کرنیل کیونیا صاحب سے و دیگر کاغذ سرکاری سے استنباط ہوئے

باستثنا ایک یا دو علاقجات خرد جو خود سر ہین باقی علاقہ ملائن پنینشولا کا منقسم درمیان انگریزان اور سیام والون کے ہے اقرارنامجات ساتھہ علاقہ قیدہ کے جو ماتحت سیام کے ہے اور ساتھہ سر علاقجات پیراک اور سلنگورا اور علاقجات مشتملہ رمبو وغیرہ اور جوہور کے ساتھہ ہوئے ہین اور علاقجات ترنگانو اور کلنتان بھی محفوظہ گورنمنٹ انگریزی کے حسب عہدنامہ بنیاوک کے ہین

جس عہدنامے کی رو سے عام تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی بیچ سمندر شرقی کے مترتب ہوئی وہ عہدنامہ ساتھہ قوم ڈچ کے تاریخ ١٧ ماہ مارچ سنہ ١٨٢٤ء نمبر ٤٨ ہوا تھا جسکے شرط دہم سے تعلق وجوبکا ملاکا پنینشولا سے علیحدہ ہوا ـ

راجہ سکندر شاہ سنگاپور والے نے قریب وسط تیرہ صدی کے ملاکا کو آباد کیا تھا کہ بیچ سنہ ١٥١١ء کے پورچوگیس نے ماتحت البوکرک کے آکر اسکو لیا اور سنہ ١٦٤١ء مین ڈچون کے ہاتھہ آیا اور سنہ ١٧٩٥ء تک اونکے پاس رہا اس سال مین انگریزون نے مع دیگر علاقجات ڈچ واقع شرق اسکو فتح کیا اور سنہ ١٨١٨ء تک اونکے قبضے مین رہا اس سال مین دوبارہ ڈچونکو دیا گیا اور آخرکار سنہ ١٨٢٤ء مین جو عہدنامہ ڈچون کے ساتھہ ہوا اوسمین یہ علاقہ پھر انگریزون کو ملا ـ

بجانب شمال ملاکا کے علاقہ نانگ واقع ہے جو عہد تسلط ڈچ علاقہ ملاکا مین زیر حکم چار سردارون کے تھا اور ان چارون سردارون نے عہد ڈچ کے ساتھہ کیا تھا سردار پانگھلو ہمیشہ ڈچ مقرر کرتی تھے بعد تسلط انگریزی علاقہ ملاکا اور نانگ مین ایک عہدنامہ نمبر ٥٠ اون سردارون کے ساتھہ سنہ ١٨٢٥ء مین قرار پایا تھا مگر سنہ ١٨٣١ء مین اون سردارون نے سر شورش اوٹھایا جسکے باعث ضرور ہوا کہ علاقہ مذکور

بزور شمشیر فتح کیا جاوے —

قیدہ ہم یہ کہہ سکتے ہین کہ ہماری اول رسم مقدمات پولیٹیکل اس علاقے کے ساتھ اوس رسم رسل ورسائل کے ساتھ شروع ہوئی تھی جو کپتان فرانسس لایٹ صاحب نے ساتھ راجہ قیدہ کے شروع کی تھی اور جسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ ایک اقرارنامہ نمبر ۸۶ ۱۷۸۶ء مین منعقد ہوا جسکی رو سے جزیرہ پنیانگ جو بعد ازان بنام جزیرہ پرنس اوف ویلیس کے مشہور ہوا شامل کیا جاوے اور اس جزیرہ پر قبضہ باقاعدہ بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۷۸۶ء مین کیا گیا —

بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۷۹۱ء ایک عہدنامہ نمبر ۸ کپتان لایٹ صاحب نے قرار دیا جسکی رو سے یہ شرط ہوئی کہ فریقین غلامان مفرورین اور قرضداران اور مجرمان جعل وقتل حوالہ کردیے جائین اور یہ کہ رسد وغیرہ بلا محصول ملک سے ساکنان جزیرہ اور مقیمان جہاز بمقام لنگرگاہ پہونچائی جاوے اور یہ کہ راجہ قیدہ کو جو بنام جنگ دی پرتوان مشہور ہے چھہ ہزار دولرس سکے دیے جائین اور راجہ پر یہ واجب آیا کہ وہ کسی غیر قوم ساکن یورپ کو ملک مین رہنے کی اجازت نہ دیگا —

بتاریخ ۶ جون ۱۸۰۰ء سر جارج لینڈ صاحب نے جو لفٹنٹ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلیس کے مقرر ہوئے تھے حاکم قیدہ سے ایک اور عہدنامہ نمبر ۸ قرار دیا اسکی رو سے ایک بڑا ملک جو بنام ضلع ولسلی مشہور ہوا اور جو اوس ملک مین واقع ہے شامل کیا گیا یہ عہدنامہ تا ماہ نومبر ۱۸۰۲ء منظور نہین ہوا —

یہ دونون عہدنامے اس خیال سے راجہ قیدہ کے ساتھ منعقد ہوئے تھے کہ اوسکو سر خود تصور کیا گیا تھا مگر وہ ماتحت سیام کے معلوم ہوا —

بیچ ۱۸۲۱ء کے راجہ قیدہ نے کورٹ بنکوک کو باعث نہ دینے خراج معمولی طلائی اور نقرہ پھولون کے اور نامرعی رکھنے دیگر مراسم معمولی و فرمانبرداری کے قبضہ کیا پس کورٹ مذکورہ نے ارادہ مصمم سے لینے اوسکے علاقہ مفوضہ کا کیا اور بماہ نومبر ۱۸۲۱ء راجہ لگورتی جو محفوظ سیام سے ہے فوج جرار لیکر قیدہ پر حملہ آور ہوا اور راجہ کو نکال دیا راجہ مفرور اس شرط پر آکر پنانگ مین فروکش ہوا کہ جب تک وہ وہان قیام پذیر رہے گا اوسوقت تک وہ اور نہ اوسکا کوئی ہمراہی کسیطرح کی خط کتابت پولیٹیکل بلا اطلاع و منظوری گورنمنٹ انگریزی نکرے گا اس عہد کو اوسنے

تیرا اور چونکہ گورنمنٹ کا واسطہ بھی اوسکے دوبارہ علاقہ پانے مین کارگر ہوا تو حسب مفوا سے
عہدنامہ بینکوک یہ شرط قرار پائی کہ وہ پنانگ سے چلا جاوے اور بموجب منشاء عہدنامہ مذکورہ
بالا کے راجہ معزول بمجبوری ملاکا مین جاکر قیام پذیر ہوا اور وہان ایک پنشن معقول سرکار انگریزی سے
اوسکے واسطے مقرر ہوئی اور حسب منشاء عہدنامہ مذکورہ بالا کے حکومت انگریزی بمقامات
جزیرہ پنانگ اور ضلع ویلیلی کو سیام والون نے منظور کیا۔

راجہ معزول نے کئی مرتبہ ارادہ دوبارہ لینے اپنے ملک کے رئیس لگورسی کیا
مگر سودمند نہوا آخرکار ۱۸۴۲ء مین اوسکا پسر کلان بمقام بنکوک گیا اور اپنے والد کیطرف
سے تابعداری سیام کی منظور کی اور بسفارش اور نوسط گورنر سٹریٹ سٹل منٹ کے راجہ معزول
کے واسطے علاقہ قیدہ پر جو ایک حکومت کا تین مین سے ہے جسمین علاقہ قیدہ منقسم ہے حاکم قرار
دیا گیا اور اسلیے شرط سیزدہم عہدنامہ بینکوک کی ترمیم ہوئی بیچ ۱۸۴۳ء کے راجہ قیدہ نے
زبردستی ضلع کریان واقع علاقہ پراگ کو چھین لیا وہان کے حاکم نے استغاثہ پیشگاہ گورنر
سٹریٹ سٹل منٹ مین کیا اور بباعث اختیار گورنر مذکور کے راجہ نے اپنے ملازمین اوس
علاقے سے اوٹھا لیے مگر اوسکی پنشن ایک سال کی ضبط ہوئی اور یہی سزا اول مرتبہ اوسکے
واسطے کافی متصور ہوئی۔

اوپر وفات راجہ کے اوسکا پسر کلان تو انکو عبد اللہ نامے کو کورٹ بینکوک نے بجاے
راجہ مرحوم کے مقرر کیا اوسکے بعد اوسکا بھائی توانکو دئی نامے جانشین ہوا یہ بھی بتاریخ ۸
ماہ مئی ۱۸۵۳ء مرگیا اور اوسکا بیٹا راجہ حال توانکو احمد نامے حکومت علاقہ پر سرفراز ہوا۔

پراگ

دراصل علاقہ پراگ ماتحت ملاکا کے تھا اور قریب وسط سولہ صدی کے بنداہارا جوہور کا
سلطان پراگ بنام مظفر شاہ مقرر ہوا اوسکا بیٹا منصور شاہ قریب ۱۵۶۷ء کے شاہ آچین ہوا
اور پراگ جب سے ماتحت اوسکے اور اوسکے جانشینون کے رہا جنکو نبرگاماس یعنی طلائی پھول
معمولی خراج کے ملا کیے جب ضعف حکومت آچین مین ہوا تو ہر ایک سر خود ہوگیا اور ڈچون کی
حفاظت مین آگیا ۱۶۵۹ء مین پنانگ سے مہم ہوئی اور جو فوج جزوی ڈچ کی قلعہ پراگ مین تھی

وہ مغلوب ہوئی اور پراگ فوج منظفر کو ملا اس سبب سے ہماری تجارت کو بڑی ترقی ہوئی اور
تمام ٹین یعنی لوہا وہان کی کانون کا بنانگ مین آنے لگا اوسوقت مین محمد تاج الدین سلطان
وہانکا تھا اور وہ ۱۸۱۲ء مین مرگیا اور اوسکا بیٹا سلطان منصور شاہ نامے اوسکا جانشین ہوا۔
۱۸۱۸ء مین ایک عہدنامہ نمبر ۹۰ گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس نے راجہ پراگ سلطان عبداللہ
کے ساتھہ کیا جسکی روسے رعایاے انگریزی کو اجازت تجارت کی بلا مزاحمت حاصل ہوئی
بیچ ۱۸۲۵ء کے تکرار فیمابین حاکمان پراگ اور سلینگور کے پیدا ہوئی اور اندرسن صاحب
واسطے فیصلہ کے بھیجے گئے اسمین عہدنامہ نمبر ۹۰ مرقومہ ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء قرار پایا اس عہدنامہ
کی روسے سرحدات دونون کی تنقیح ہوئی اس عہدنامے مین راجہ پراگ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ
وہ کبھی مداخلت حکومت سلینگور مین نہین کرنے کا اور نیز یہ کہ وہ تجاران علاقہ غیر کو اجازت تجارت
بلا مزاحمت دیگا۔
حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ بنکوک کے سرخود ہونا پراگ کا قائم رہا ہے مگر اوسکو اجازت
دی گئی ہے کہ اگر وہ چاہے خط کتابت دوستانہ سیام سے رکھے بلکہ بطور سابق پھول طلائی و نقرہ
بھی دیا کرے اس شرط مین یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی حفاظت پراگ کی بخلاف فوج
سلینگور کے کرینگے بماہ ستمبر سنہ مذکور کے اطلاع اس امر کی گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس کو پہونچی
کہ راجہ لگور نے کچہ فوج پراگ مین بھیجی ہے اور سب اختیار راجہ پراگ کا چھین لیا ہے اس اطلاع
کے مطابق کچہ فوج انگریزی بھیجی گئی تھی کہ اونسے جاکر کہے کہ عہدنامہ کی شرائط کی تعمیل قرار واقعی
کرین سیام والون نے جو مقام اونکے پاس برلب دریا تھا خالی کردیا اور اوسوقت سے آزاد
ہونا یعنی سرخود ہونا پراگ کا اونکی حکومت سے کلیتہ منظور ہوا۔
بموجب عہدنامہ نمبر ۹۱ مرقومہ ۱۸ اکتوبر ۱۸۲۶ء کے راجہ پراگ نے بعذر اسکے کہ
اوس سے دزدی دریا جو اون دنون مین بہت جاری تھی مسدود نہین ہوسکتی جزیرہ ڈنڈنگ
اور جزائر پنکور اور دیگر جزائر جو پراگ کے متعلق تھے سب سپرد انگریزون کے کردیے اور مطابق
دوسرے عہدنامے نمبر ۹۲ کے جو اوسی روز منعقد ہوا تھا راجہ نے وعدہ کیا کہ وہ کچہ سروکار
شاہ سیام سے نہین رکھنے کا اور نہ اوسکے سردارونسے خط کتابت کریگا اور نہ راجہ سلینگور سے

اور وہ بنگا ماس یا کسی اور قسم کا بھی خراج نہ دیگا اور نہ اونکے قاصدون کو اپنے یہان آنے دیگا
اور اگر کوئی سردار غیر اوسکے علاقے مین دست انداز ہوگا تو اوسکو بھروسا صرف امداد گورنمنٹ
انگریزی کا ہے اس مدد اور حفاظت کا وعدہ اوس سے اس شرط پر ہوا کہ وہ اپنے عہود کی تعمیل
کرتا رہے بتاریخ ۵ اکتوبر ایک تتمہ عہدنامہ نمبر ۹۳ دستخط ہوا جسکا منشا یہ ہے کہ انتظام ملک
اچھا ہوگا اور دزدی دریا مسدود ہوگی اور حفاظت تجارت کی کیجائیگی—

اگرچہ راجہ ہی صرف ہمارے نزدیک سردار با اختیار پیراگ مین ہے مگر ظاہر ہوگا کہ حکومت
وہانکی منقسم اوپر اہلکاران دربار راجہ مذکور کے ہی یعنی راجہ مداح اور بنداہارا اور اورنگ کایا بسرا اور
تمنگونگ کیونکہ اونکی مہرین بھی ہر ایک عہدنامہ پر ہین اول شخص انمین کا ولیعہد تخت ہے اور
یہ عہدہ یہان اپنے ہنر پر موقوف ہے موروثی نہین ہے گو پسند اسکی متعلق خاندان شاہی کے ہے—

شلینگور

پچ سنہ ۱۸۱۸ع کہ راجہ سرخود شلینگور کو مجبوری اطاعت ولندیزون کی منظور کرلینی پڑی اوسوقت مین
وہ قابض ملاکا پر تھے اور جب دوبارہ فتح سنہ ۱۸۱۸ع مین قابض ملاکا پر ہوئے تو اونھون نے پھر
چاہا کہ جو رسوم اونکے اور شلینگور کے سابق سے تھے وہ پھر قائم ہون مگر راجہ کو پاسداری انگریزونکی
بہت تھی اور اونکی ساتھ اوسنے عہدنامہ تجارت نمبر ۹۴ قرار دیا تھا اس وجہ سے اوسنے
اب انکار کیا—

جب اندرسین صاحب واسطے حد کشی درمیان شلینگور اور پیراگ کے گئے تھے تو عہدنامہ
نمبر ۹۵ راجہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے عہدنامہ سابق مستحکم ہوا تھا اور سوا اسکے
کہ حد بندی فیما بین شلینگور اور پیراگ کے ہو راجہ سلینگور نے عہد کیا کہ وہ ہرگز حکومت پیراگ مین
مداخلت نکریگا اور نہ اپنے سرحد باہر مع فوج کے جائیگا اور نیز یہ وعدہ کیا کہ وہ اپنے
کنارون پر دزدان دریا کو آمد و رفت کرنے نہ دیگا اور جو مجرم علاقہ انگریزی اوسکے علاقے مین
مثل دزدان دریا و دزدان خشکی و مجرمان قتل و دیگر مجرمان پناہ گیر ہونگے اونکو حوالہ کردیگا اور یہ
پچھلی شرط فیما بین ہمین قرار پائی تھی از روے شرط چہاردہم عہدنامہ مرقومہ ۲۰ ماہ جون سنہ ۱۸۲۶ع
جو سیام کے ساتھ ہوا تھا وعدہ محافظت شلینگور کا جملہ افواج سیام سے کیا گیا تھا اس نظر سے

یہ علاقہ بھی مثل براگ مستثنی حفاظت انگریزی تصور ہو سکتا ہے —

اگرچہ برائے نام شلینگو ایک حاکم زیر حکم ہے مگر یہ ہوا و منقسم پانچ علاقجات سرخود مین ہے یعنی لوکوٹ اور لگاٹ اور کالاناٹ اور شلینگورا اور برنام انمین کا برا لوکوٹ ہے و بانگر راجہ نے کیپ رجا دو منظوری سلطان شلینگو عرصہ قلیل سے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیر مکان روشنی کے کیا ہے —

یہ شہرت صحیح ہے کہ راجہ لوکوٹ کو سلطان نے حکومت کل تمام شلینگاورکی دیدی ہے مگر اس بارہ مین کوئی اطلاع سرکاری گورنمنٹ کو نہین دی گئی ہے —

علاقجات مشتملہ

سنگنی اجونگ اور رام بوا درجوہول اور مری سناتی — یہ علاقجات اول پاین ماتحت جوہور کے تھے قریب [illegible] کے ادہین نے شاہ جوہور کے اتفاق کو ترک کر کے ایک سردار منتخب کر کے اوسکا نام جنگ دی پرتوان بسار رکھا اور اوسکے ماتحت چار پنگھو اور بطور کونسل مقرر کیے اور ان پنگھو لوگو نے اپنے اپنے علاقہ مقبوضہ مین اختیار کل دیا اس سے پیدا ہے کہ کل اختیار ان پنگھو لوگو کا تھا اور جنگ دی پرتوان کا اختیار صرف برائے نام تھا آخر کار [illegible] مین ایک اور سردار مقرر ہوکر بعد کونسل مذکور تحریر ہوا اور اوسکا نام جنگ دی پرتوان مودا رکھا گیا —

بیچ [illegible] کے جنگ دی پرتوان مودا نے ایک اپیل صاحب رزیڈنٹ انگریزی مقیم ملاکا کو بخلاف چہار پنگھو کے جنسے نا اتفاقی رکھتا تھا دائر کیا اور استدعا سے مدد کی مگر یہ استدعا اسکی نامنظور ہوئی —

بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر [illegible] جب راجہ علی جنگ دی پرتوان بسار تھا اور اوسکا داماد شریف سید شعبان جنگ دی پرتوان مودا تھا ایک عہدنامہ نمبر ۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور علاقجات مشتملہ کے قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ ہر الطرف طرفین مجرمان کو حوالہ کرینگے اور جو تکرار فیمابین ہر دو سرکار یا اونکے متعلقین واقع ہو اوسکا فیصلہ ہو اور حفاظت تجارت کی ملحوظ رہے اور دزدی دریائی رد کیجاوے ایک اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۶ رام بو سے جداگانہ بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری [illegible] قرار پایا سرحد ملاکا جو ملحق رام بوا درجوہول سے تھی اوسکا تصفیہ جداگانہ عہدنامجات کی روسے جو

حاکمان سپرد و علاقہ مذکورہ بالا کے ساتھ بتاریخ ۹۔ اور ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۳ء نمبر ۹۹ و نمبر ۹۹ ہوے تھے کیا گیا۔

اگرچہ حاکمان مختلف علاقجات کے اب بھی گاہ گاہ واسطے تصفیہ امور عامہ ریاست جمع ہوتے ہین مگر تاہم چند عرصہ گذشتہ سے اشتمال ان علاقجات کا موقوف معلوم ہوتا ہے اور ننگ گری پر توان سابق جو عہدہ بنگھولی سری ستاتی کا بھی رکھتا تھا بہت کم اختیار دیگر سرداران پر رکھتا تھا اور اوسکے رتبے کا لحاظ کبھی گورنمنٹ انگریزی نے بھی ملحوظ نہین رکھا تمام تحریرات بنام اون سردارون کے بلا لحاظ اونکے ساتھ کے جاری ہوتی تھین اور یہی امر نسبت سرداران خورد لنگھی اور گمچی کے بھی جاری رہتا تھا لنگھی ماتحت سنگی اجونگ کے اور گمچی ماتحت جوہور کے ہے۔

علاقجات کوہ اور تامپنگ اگرچہ ایک جزو علاقہ رام بو کے ہین مگر بالفعل زیر حکم سید سجان کے ہین یہ شخص جب بنگ دی پر توان مہودا مقرر ہوا تھا تو یہ علاقجات اوسکے سپرد ہوئے تھے

جوہور

ہماری تحریرات پولیٹکل اس علاقہ جوہور کے ساتھ ۱۸۱۸ء مین شروع ہوئی تھی اس سال کے ماہ اگست مین ایک عہدنامہ صلح و دوستی نمبر ۱۰۰ میجر فارکیوہار صاحب نے سلطان عبدالرحمن شاہ پسر کوچک سلطان محمد سے کیا تھا یہ شاہ بیچ غیر حاضری اپنے برادر کلان تونکو حسین کے جو بمقام پاہانگ اپنی شادی کرکے ساتھ دختر بنداہارا کے گیا تھا تخت نشین ہو گیا تھا گو یہ مشہور ہے کہ یہ تجویز تخت نشینی بباعث مرگ اوسکے باپ کے چند روزہ ہوئی تھی۔

مشہور یہ ہے کہ سلطان عبدالرحمن شاہ نے اپنے بھائی کے واسطے تخت خالی کر دیا اور اوسکے بھائی کی تخت نشینی مسٹر ٹیمفورڈ ریفل صاحب نے ۱۸۱۹ء مین مشتہر کی تھی بتاریخ ۶ ماہ فروری و ۲۶ ماہ جون سنہ مذکور دو عہدنامجات نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ ساتھ سلطان اور تمونگاگنگ کے واسطے قائم کرنے ایک کارخانہ انگریزی مقام سنگاپور کے اور حفاظت تجارت انگریزی کے درمیان علاقہ سلطان کے منعقد ہوئے۔

بیچ ۱۸۲۴ء اسکے یہ خواہش ہوئی کہ مقام سنگاپور کلیتہ اختیار اور قبضہ مین آجاوے اور اس نیت سے ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۳ سلطان اور تمونگاگنگ کے ساتھ قرار پایا جسکا منشا یہ تھا کہ جزیرہ

سنگاپور مع سمندر وغیرہ جو کچھ دس میل کے فاصلہ تک کنارے سے ہو سب انگریزی آبادی قرار دیجاوے اور انتظام کیا جائے کہ دزدی دریا مسدود ہو اور کاروبار تجارت کے مقام جوہور مین ترقی ہو۔

سلطان اور تمونگانگ اور اونکے جانشین اس تاریخ تک سنگاپور مین رہتے ہین اور چونکہ درباب محاصل کے جو علاقہ جوہور سے حاصل ہوتا تھا فیمابین سلطان اور تمونگانگ کے تکرار ہوتی تھی اور ہر ایک اپنا اپنا حق ظاہر کرتا تھا اسواسطے حکام مقام سنگاپور کی یہ تجویز قرار پائی کہ یہ حق صرف ایک آدمی کا قرار دیا جاوے اور یہ شخص کل اختیار تمام ملک مین رکھے اور اس امر کے واسطے تمونگانگ پسند ہوا برضامندی گورنر جنرل باجلاس کونسل بتاریخ ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع ایک عہدنامہ نمبر ۱۰۸ درمیان اونکے اور سلطان کے قرار پایا اسمین یہ شرط مندرج ہوئی کہ کچھ روپیہ اور ماہواری پنشن منظور کر کے شاہ مذکور کو کل حکومت جوہور کی اوسکے سپرد کر دی اور ضلع مکانات یا موار جو ایک علاقہ حد درمیان جوہور اور انگریزی علاقہ ملاکا کے واقع ہے سلطان نے یہہ علاقہ کبھی شامل جوہور کے نہین رکھا تھا مگر ایک علیحدہ سردار بنام تمونگانگ اسمین تحت سلطان کے رہتا تھا اور یہ بھی اسمین ایک شرط تھی کہ اگر سلطان موار کے جدا کرنے مین راضی ہو تو اول اوسکے لینے کا پیغام گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجا جاوے۔

علاقہ پاہانگ اصل مین ماتحت جوہور کے تھا اور دربار سلطان کا ایک عہدہ دار بنام بندھارا کے وہان رہتا تھا اور یہ عہدہ موروثی شمار کیا جاتا تھا مگر عرصہ قلیل گذرا کہ بندھارا کی ماتحتی سے انکار کر کے اپنی خودسری اور آزادی ظاہر کی ہے۔

پاہانگ ایک طرح سے زیر حفاظت اس گورمنٹ کے تصور ہو سکتا ہے کیونکہ گو کوئی عہدنامہ منعقد نہین ہوا ہے مگر جب کبھی کچھ تکرار باہمی یا فوج کشی سردار غیر ہوتی ہے تو وہ مدد اور صلاح گورنر سٹریٹ سٹلمنٹ سے طلب کرتا ہے اور ایسی مدد کے باعث سے اوسکے حال کی آزادی متصور ہو سکتی ہے۔

علاقجات جلابو آلو پاہانگ جسمین علاقہ سینگ اور جاپول شامل ہین اور علاقہ جلاے دونون شامل ہو کر علاقہ مشتملہ میلی نپشولا کے ہین اور متابعت سلطان جوہور کی قبول کرتے ہین

یہ متابعت کبھی اونکی بنگھولونے ترک نہین کی کیونکہ اونھون نے بعد علیحدہ ہونے علاقجات سنگی
اجونگ اور رام بوااد جوہول اور سری مناتنی کے اقبال حکومت سلطان سے انحراف نہین کیا
اس سبب سے گو علیحدہ اقرارنامجات یا عہدنامجات ان علاقون سے نہین قرار پایا مگر ہمارے
معاملات پولٹیکل اونکے بھی اوسیطرح متصور ہوسکتے ہین جسطرح حسب منشاء عہدنامجات جو ساتھہ سلطان
جوہور کے قرار پائے جنکے وہ اپنے تئین اب تک ماتحت گردانتے ہین گو سلطان اونپر کسیطرح
حکمرانی نہین کرتا۔

نمبر ۸۴

عہدنامہ فیمابین شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ درباب علاقجات وتجارت ہندوستان جو بمقام
لنڈن بتاریخ ۱۷۔ مارچ ۱۸۲۴ء قرار پایا۔

بنام خدای پاک ولا شریک

شاہ یونائٹیڈ کنگڈم اوف گرایٹ برٹن وآیرلینڈ اور شاہ ندرلینڈ بخواہش اسکے کہ ایک طورپر
جو فائدہ بخش طرفین ہو اونکے اپنے اپنے مقبوضات اور اونکی رعایا کی تجارت ملک ہند مین رکھی
جائے تاکہ خوشنودی اور بہبودی دونون اقوام کی ہمیشہ ترقی پذیر ہو اور وہ تکرار رشک جو سابق اوس
استحاد کا مانع تھا جو باہم ہونا چاہیے اور نیز بدین مراد کہ تمام مواقعہ نااتفاقی فیمابین اونکے اجنبون کے
حتی المقدور مسدود ہون اور بمراد اسکے کہ جو سوالات معانقہ تاریخ ۱۳ ماہ اگست ۱۸۱۴ء بمقام لنڈن
جو درباب شاہ ندرلینڈ کے مقبوضات ہند کے ہوئے تھے وہ طے ہون ہردو بادشاہون نے
اپنے اپنے مختارکل تجویز کیے یعنی شاہ یونائٹیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن وآیرلنڈ نے اپنی طرف سے
رایٹ ہنوربل جارج کیننگ کو جو ممبر شاہ ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور شاہ
ممدوح کے سکرٹری اعظم فورفورین ایفیرس ہین اور رایٹ ہنوربل چارلس واٹکن ولیمس وین کو جو ممبر شاہ
ممدوح کے موسٹ نوبل پریوی کونسل اور ممبر پارلیمنٹ اور لفٹنٹ کرنیل کمانڈنٹ منٹگمری شایر رجمنٹ
یومنری کیولوی اور پریسیڈنٹ شاہ ممدوح کے بورڈ اوف کمشنر نائب معاملات ہند کو ہین نامزد فرمایا
اور شاہ ندرلینڈ نے اپنے طرف سے برن ہنری فیگل کو جو ممبر اکوسٹرین کور ضلع ہولنڈ کے

اور کونسلر اوف سٹیٹ نایٹ گرنڈ کراس دی رویل اوڑدر اوردی ملجاب لاڈن اینڈ اوف دی رویل
گلفک اوردر اور انہایت آکسٹری اوردی ہنری اور پلینی پوٹنشیری شاہ ممدوح کے دربار شاہ گریٹ برٹن
کے ہین اور امنین ہیناراونالک کو جو کمنڈر اوف دی رویل اوردر اوف دی ملجاب لاادن اور شاہ
ممدوح کے منشتر اوف دی ڈپارٹمنٹ اوف پبلک انسٹرکشن نیشنل اندسٹری اور کولونی کا ہین مامور کیا
اوران صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کل بیان کرکے شرائط ذیل منظور کین —

شرط اول

معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ رعایاے فریقین کو اجازت ہوگی کہ علاقجات مقبوضات
شرقی آرچیپلگو مین اور ملک ہند اور سیلون مین بطور دوستانہ قوم کے جاکر تجارت کرین اور اونکی
رعایا قوانین ملک کی پابندی منظور رکھین گے —

شرط دوم

رعایا اور جہاز ایک قوم کی آمد ورفت مین کسی لنگرگاہ شرقی مین محصول زیادہ دو چند سے جو
رعایا اور جہاز اوس قوم کا دیتا ہے جسکا وہ لنگرگاہ ہے نہ دینگے —
محصول آمد ورفت کا بیچ کسی لنگرگاہ انگریزی کے ہندوستان یا سیلون مین جہاز قوم دُچ پر
اوسقدر ہونا چاہیے کہ کسی حالت مین زیادہ دو چند اوس محصول سے نہو جو رعایا اور جہاز انگریزی اوس
لنگرگاہ پر دیتے ہون —
درباب اون اشیا کے جنپر محصول اوس رعایا سے یا جہاز سے نہین لیا جاتا جو اوس قوم کے
ہون جنکے قبضے مین لنگرگاہ ہے تو ایسے اشیا پر دوسری قوم کی رعایا جہاز سے کسیطرح زیادہ
چھ فیصدی سے نہوگا —

شرط سوم

ہردو معاہدین بزرگ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ بعد ازین کسی جانب سے ساتھ
کسی حاکم شرقی سمندر کے نکیا جائیگا جسمین کوئی شرط علانیہ اس مضمون کی ہوگی یا جس سے محصول زیادہ
مقرر ہو تاکہ تجارت فریق ثانی معاہدہ کی اونکے لنگرگاہ مین مسدود رہے اور اگر قبل ازین کوئی عہدنامہ
ایسے مضمون کا ہوچکا ہوگا تو بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے وہ شرط ترمیم کیجائیگی —

یہ امر معلوم ہے کہ قبل ختم ہونے عہدنامہ حال کے ہر ایک فریق معاہدہ نے دوسری فریق کو اپنے اپنے عہدنامجات منعقدہ سے جو حکام سمندر شرقی کے ساتھ اونکے ہوئے ہین اطلاع دی ہے اور اسیطرح ہر ایک عہدنامہ کے جو بعد ازین قرار پاوینگے اونکی اطلاع بھی ہر فریق دوسرے فریق کو کرتا رہیگا۔

شرط چہارم

شاہ انگلستان وشاہ ندرلینڈ اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملکی وفوجی عہدہ داران کو اور افسران جہاز جنگی کو حکم محکم دینگے کہ وہ آزادی تجارت کی ملحوظ رکھین جیسا شرائط اول ودوم وسوم سے قرار پایا ہے اور کسی حالت مین بیچ آمد ورفت یا خط کتابت ساکنان شرقی اور جیلیلو کے ساتھ لنگرگاہان ہر دو ولایت کے یا رعایاے ہر دو ولایت کے ساتھ لنگرگاہان شرقی حکومتون کے مزاحم اور معترض نہون۔

شرط پنجم

شاہ انگلستان اور شاہ ندرلینڈ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ باہم اتفاق کرکے سمندر شرقی مین انسداد دزدی دریا کا کرینگے اور وہ پناہ کشتیان دزدان مذکور کو نہ دینگے بلکہ حفاظت اور جہازونکی گزند دزدان دریائی سے کرینگے اور وہ کسی حالت مین جہازان بدزدی رفتہ کو اپنے علاقہ مقبوضہ مین آنے نہ دینگے اور نہ رہنے دینگے اور نہ فروخت ہونے دینگے۔

شرط ششم

یہ بھی وعدہ ہوا ہے کہ ہر دو گورنمنٹ اپنے اپنے افسران و اجنٹان مقیم علاقجات شرقی کو حکم دینگے کہ وہ بغیر اجازت اپنے اپنے گورنمنٹ یورپ کے کسی جزیرہ سمندر شرقی مین آبادی جدید قائم نکرینگے۔

شرط ہفتم

جزائر مالاکا اور خصوصاً امبوئنیا و باندا و ترنیت مع اونکے ماتحتون کے شرائط اول ودوم وسوم وچہارم سے اوسوقت تک بری تصور کیے جاینگے جسوقت تک گورنمنٹ ندرلینڈ مناسب سمجھکر مستاجری مصالحجات سے دست بردار نہونگے اور اگر گورنمنٹ مذکور کسیوقت مین قبل دست بردار ہونے

مستاجری مذکور سے کسی رعایاے حاکم غیر یا سواے حاکمان ایشیا اجازت تجارت کی جزایر مذکور کے ساتھ دینگے تو رعایاے شاہ انگلستان بھی اوسنے مرتبون پر مجاز اوسیقدر رسوم جاری کرنیکی متصور ہوگی —

شرط ہشتم

شاہ نذرلینڈ تمام اپنے علاقجات ہند کو شاہ انگلستان کے حوالہ کرتے ہین اور تمام حقوق و محاصل سے جو بباعث اون علاقجات کے اونکو حاصل تھے دست بردار ہوتے ہین —

شرط نہم

کارخانہ فورٹ مارلبورا اور تمام مقبوضات انگریزی واقع جزیرہ سماترا اس شرط کے مطابق شاہ نذرلینڈ کے حوالہ ہوتے ہین اور شاہ انگلستان وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی اوس جزیرے مین آیندہ نہوگی اور نہ کوئی صلح حکام انگریزی کسی شاہزادہ یا سردار یا رئیس وہان کے سے نہ کرینگے —

شرط دہم

شہر اور قصبہ ملاکا مع اوسکے متعلقین کے بموجب اس شرط کے حوالہ شاہ انگلستان کے کیے گئے اور شاہ نذرلینڈ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اور اوسکے رعایا ہرگز کوئی آبادی اوس ملک مین نہ کرینگے اور نہ عہدنامہ کسی شاہزادے یا سردار یا رئیس وہان کے سے منعقد کرینگے

شرط یازدہم

شاہ انگلستان اپنے عذرات کو جو درباب سکونت ابنثان گورمنٹ نذرلینڈ پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین —

شرط دوازدہم

شاہ نذرلینڈ اپنے عذرات جو درباب سکونت رعایای شاہ انگلستان بیچ جزیرہ سنگاپور کے پیش ہوے تھے مسترد کرتے ہین لیکن

شاہ انگلستان یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی آبادی انگریزی بیچ جزائر کرمون یا جزائر باتام یا بنتانگ یا لینجن یا کسی اور جزیرہ جنوب سنگاپور کے نہوگی اور نہ کوئی عہدنامہ سرکار انگریزی کسی سردار وہان کے

سے کرینگے۔

شرط سیزدهم

تمام آبادیان اور مقبوضات اور مقامات جو شرائط مذکورۂ بالا سے حوالہ ہوئے ہین وہ افسران سرکار کے جسکو ملے ہین بتاریخ یکم مارچ سنہ ۱۸۲۵ء حوالہ ہونگے لتعمیرات اور قلعجات اوسی حالت مین برقرار رہینگے جس حالت مین وہ ہنگام مشتہر ہونے اس عہدنامے کے ملک ہند مین موجود ہونگے مگرچہ دعوی کسی جانب سے بابت سامان جنگی یا سامان رسد وغیرہ جو وہان رہ گیا ہو یا وہان سے پہونچایا گیا ہو نکیا جائیگا اور نہ دعوی بابت مالگذاری کے جو باقی رہے گی اور نہ کسیطرح کی مصارف ضروریہ انتظام ملک کے جو باقی ہوگا پیش کیا جائیگا۔

شرط چہاردہم

تمام ساکنان اوس علاقہ کو جو حوالہ دوسری سرکار کے ہوگا چھ برس کے عرصے تک تصدیق عہدنامہ ہذا سے اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اپنے مال کو جو چاہے کرے یا خود انتقال دوسرے مقام مین بلامزاحمت یا تکرار کے جہان اوسکی مرضی ہو کرے۔

شرط پانزدهم

ہر دو فریق معاہدین یہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی علاقہ یا مقام جسکا ذکر شرائط ہشتم و نہم و دہم و یازدہم و دوازدہم مین آیا ہے کسیوقت مین کوئی فریق کسی حاکم غیر کے سپرد نہین کرسکتا اگر کوئی فریقین معاہدین مین سے کوئی مقام مذکور چھوڑے تو حق قبضۂ فریق ثانی کا اوسپر فوراً عائد ہوگا۔

شرط شانزدهم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ جو حساب کتاب یا دعوی ہنگام واپس کرنے علاقہ جاوا و دیگر مقامات کے جو افسران شاہ ہندرلینڈ کے سپرد ہوئے تھے باقی پڑے ہین اور جو حساب کتاب کہ بباعث جمع ہونے کمشنران ہر دو اقوام بمقام جاوا بتاریخ ۲۴ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ء ہوا تھا اور بلاتصفیہ پڑا ہے اور جو اور حساب ہوگا وہ سب طے ہوکر بیباق لقصور ہوگا بشرطیکہ ہندرلینڈ بمقام لندن قبل ختم ہونے سنہ ۱۸۲۵ء کے ایک لاکھ پونڈ سٹرلنگ جمع کردین۔

شرط ہفتدہم

عہدنامۂ حال بتصدیق ہو کر بیچ عرصہ تین مہینے کے اگر ہو سکا تو قبل اوسکے فریقین کو بمقام لندن
نقول دیے جاوینگے۔

بگواہی اس عہدنامے کے فریقین کے مختاران کل نے جنکو پلینی پوٹنشیری کہتے ہین اوپر اوسکے
دستخط کر دیے اور مہر اپنی اپنی عہدے کی لگا دی۔

بمقام لندن بتاریخ ۱۷ ماہ مارچ ۱۸۲۴ء ختم ہوا

دستخط جارج کیننگ (مہر) دستخط ایچ ویکل (مہر)

دستخط چارلس واٹکن ویلیمس وِن (مہر) دستخط اے آر فالک (مہر)

یادداشت جو مختاران کل انگلستان نے نام مختاران کل نذرلینڈ کے تحریر کی

جو عہدنامہ اب قرار پایا ہے مختاران کل شاہ انگلستان کو نہایت خوشی اس امر کے
معلوم کرنے سے ہے اور لکھنے سے ہوتی ہے کہ مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے بیچ دستخط کرنے
اوسکے ایک دوستانہ اور صادق نیت ظاہر کی اور نیز اونکے اپنے یقین سے کہ نہان فریقین
مین یکسان خواہش اور نیت اسکی ہے کہ ساتھ دیانت اور ایمانداری کے شرائط عہدنامہ کا نشاء
عمل مین آوے۔

جو تکرار اور نااتفاقی کہ باعث اس عہدنامے کی ہوئی ہے اسی قسم کی ہین کہ اونکا
دفعیہ شرائط تحریری معمولی سے ہونا نہایت مشکل ہے کیونکہ وہ بسبب شک اور شبہہ کے جو کارروائی
اجنٹان سے پیدا ہوتی ہے ہین پس وہ صرف باظہار مکنون اور رفع فہمید اصل ماہیت ہمدگر کے
رفع ہوسکتے ہین۔

نامنظوری روبکاری نے جس سے بتعمیل منشاء اجتماع ماہ اگست ۱۸۲۰ء ملتوی رہا مختاران
کل نذرلینڈ کا اطمینان اس امر سے کر دیا ہوگا کہ انگلستان کسطرح اپنے اقرار پورے کرتی ہے
مختاران کل انگلستان کے ساتھ خوشی کی تحریر اوس قسیمہ نامنظوری کا کرتے ہین جو منجانب
گورنمنٹ نذرلینڈ درباب خواہش بزرگی پولیٹکل یا نفع تجارت کی شرقی اور چیلیگو مین اونھون نے
ظاہر کی ہے اور وہ بخواہش دل شکرگزاری اوس بے تاملی کی کرتے ہین جس سے مختاران کل

نادرلینڈ نے پھر شرائط جنسے آزادی مطلق تجارت ہر دو سلطنت کی رعایا کو اونکے ماتحت علاقون کو
درمیان دنیا کے حاصل ہوئی منظور کی ہین —

دستخط کنندگان اس کاغذ کے یعنی مختاران کل انگلستان کے مجاز اظہار اس امر کے ہین
کہ شاہ انگلستان برابر اونہین شاہ نادرلینڈ اتفاق کرتے ہین —

بباعث آگہی اوسوقت کے جو نتیجا یک مطابق کرنے قواعد تجارت ہین جو اس مین درج ہے
ساتھ اوس تجارت کے جو قدیم سے جاری ہے عائد ہوگی دستخط کنندگان کاغذ ہذا مجاز اس امر
کے ہین کہ وہ اپنی رضامندی درباب مستثنا کرنے جزائر ملاکا کے اس عام شرائط آزادی تجارت سے
دین اور اونکو یقین ہے کہ چونکہ ضرورت اس استثنا کے صرف بوجہ وقت فی الحال منسوخی مستاجری
مصالحجات سے واقع ہوئی تو اوسکی تعمیل بھی محض اوس ضرورت تک رہے گی —

مختاران کل انگلستان کے لفظ ملاکا سے وہ اجتماع جزائر تصور کرتے ہین جنکے مغرب کی
جانب جزیرہ سلیب واقع ہے اور شرق کی طرف نیوگنی اور جنوب کی سمت تیمور تاکہ واضح ہوکہ تینون
جزائر اوس مستثنا مین شامل نہین ہین اور نہ جزیرہ سرام مستثنا تصور ہوتا اگر وہ اسی موقع پر بسبب دونون
جزائر کلان مصالحجات امبونیا اور بنڈا نا کے واقع نہوتا جس سے ممانعت آمدورفت اوسمین [illegible]
مستاجری مصالحجات ضروری متصور نہوتی —

بباعث تبدیلی علاقجات جو بنظر مرابکرنے فریقین کے امور کو ضروری متصور ہوئے مختاران کل
انگلستان پر واجب آیا کہ کچھ بیان ماتحتیان اور دوستان انگلشیہ کا جو اون علاقجات منتقلہ مین
رہتے ہین کرین اور ویسے ہی بیان کی استدراک مختاران کل نادرلینڈ سے کرین —

ایک عہدنامہ جو ۱۸۱۹ع مین جنٹ انگریزی نے شاہ آچین سے کیا ہے وہ موافق شرط سوم
عہدنامہ حال کے نہین ہے مختاران کل انگلستان اس واسطے منظور کرتے ہین کہ عہدنامہ آچین
جسقدر جلد ممکن ہوگا ترمیم ہوکر صرف ایسا انتظام اونکے ساتھ کیا جائیگا کہ جس سے لیکر آچین مین
جہاز و رعایای انگریزی کی مدارات واجبی ہوا کرے مگر چونکہ چند شرائط عہدنامہ مذکور کے جنکی اطلاع
مختاران کل نادرلینڈ کو ہوچکی ہے ایسے ہین کہ جنسے عام نفع یوروپ سمندر شرقی مین متصور ہے
اسواسطے امید یہ ہے کہ گورنمنٹ نادرلینڈ ایسی تدبیر کرین کہ جنسے وہ اونکے فائدے اونکو ہوا کرین

اور مختاران کل انگلستان کو اعتبار رہے کہ تا بقضان حال تا ماربوو کوئی تدبیر ضرر شاه آچین عمل مین نہ لاوینگے —

یہ بھی مختاران کل انگلستان پر فرض ہے کہ وہ گورنمنٹ ندرلینڈ سے سفارش باشندگان وآباد ان تابع کارخانہ قدیم انگلستان واقع نبکولین کی کرین تا کہ حفاظت مربیانہ وددستانہ اونکی ہوا کرے —

یہ درخواست بہت ضروری ہے کیونکہ ۱۸۳۸ئ سے عہدنامہ اونکے رئیسونسے ہوئے تھے اور اونکی باعث اونکی نہایت بہبودی ہوئی ہے طریق جبریہ زراعت اور چھین لینا سیاہ مرچ کا موقوف کیا گیا اور ترغیب زراعت برنج دیگئی اور نسبت ماحقوق کاشتکاران نسبت اونکے سرداران ضلع کے اقتضیہ ہوئی اور حقوق ملکیت رئیس نسبت زمین کے منظور ہوا اور تمام مداخلت انتظام علاقہ اسطرحسے موقوف ہوئی کہ یورپ کے باشندون کو بیرونجات سے تبدیل کیا اور بجاے اونکے اہلکاران ملک مقرر کیے اور یہ تمام تدابیر واسطے بہبودی اور بہتری ساکنین کے مناسب متصور ہوئی تھین —

ان امور کی سفارش گورنمنٹ ندرلینڈ سے کرنے مین دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اپنے گورنمنٹ کی اطمینان کرین کہ ایسا ہی لحاظ منجانب حکام انگریزی نسبت باشندگان ملاکا اور دیگر مقامات منتقلہ کے مرعی رہیگا —

القصہ مختاران کل انگلستان کی مبارکباد مختاران کل ندرلینڈ کو دیتے ہین کہ ان امور نے بخوبی سرانجام پایا اور اونکو یقین ہے کہ جو انتظام اب ہوا ہے اوس سے تجارت دونون اقوام کی خوب ہوگی اور یہ کہ دونون دوست ملک ایشیا مین اور نیز یورپ مین وہ رسم اتحاد بلا دغدغہ مرعی رکھینگے جو قدیم مین اونمین جاری تھی اور چونکہ نزاع اب ختم ہوئی جو دو صد سال گذشتہ مین گاہ گاہ باعث دغدغہ ہوتی تھی اب آیندہ رشک فیمابین انگریزان و ڈچ کے ملک شرقی مین نرہیگا ہان مگر پیچ قائم کرنے اون قواعد کے جنسے بہبودی متصور ہوا ور جو اب طرفین سے روبروے تمام جہان کے بیان کیے ہین —

دستخط کنندگان کاغذ ہذا کی التماس مختاران کل شاہ ندرلینڈ سے یہ ہے کہ وہ اطمینان تعمیل شرائط لائقہ منظور کرین —

دستخط جارج کیننگ

دستخط چارلس و اٹکن ولیم دون

مقام لندن، ۱۷ مارچ ۱۸۲۴ع

ترجمہ جواب یادداشت منجانب مختاران کل ہذرلینڈ بنام مختاران کل انگلستان

دستخط کنندگان کاغذ ہذا یعنی مختاران کل شاہ نذرلینڈ نے اوس یادداشت مین جو اونکو مختاران کل انگلستان نے دی ہے ایک درست اعادہ اوس تقریرات کا دریافت کیا جو اوسوقت بمیان آئین بہ یقین حسب وجوہات خلاف مرضی مصلحت کنندگان باعث التوائے گفتگوی مصلحت آمیز ہوئے تھے اب جو دوبارہ اوس کام کے اختیار کرنے کو طلب ہوئی جسکا اختتام عین خواہش دلی فریقین تھا تو دستخط کنندگان کاغذ ہذا نے اس کار مرغوب مین اپنے ہم پیشیہ مین وہ نیت درست اور مصلحت آمیز دیکھی جس سے بسہولیت انتظام اور سرانجام نہایت سنجیدہ سوالات کا ہوگا اور اوس نیت کی داد وہ اس سے بہتر اور کسی وقت مین نہین دے سکتے حسب منظوری اوسکی بذریعہ دستخط کرنے اوس صلحنامہ کے ہوتی ہے جسکے شرائط جو نہایت ہوشیاری سے ترتیب پائے ہین نہایت کارآمد واسطے رکہنے اتحاد فیمابین کم رتبہ اجنٹان حکومتہائے معاہدین کے ہین ۔

یہ خاص مدعا اور اصل منشاء عہدنامہ کا اون سب پر روشن ہوگا جو اوسکی شرائط بغور ملاحظہ کرینگے اور جو امور اوسمین صاف صاف مشروط ہین وہ واسطے رفع کرنے بمرضی عام تمام بے اعتباری کے جو آخر مین ظاہر ہو کافی متصور ہونگے مگر چونکہ مختاران کل انگلستان نے یہ بھی ضروری تصور کیا کہ کچہ تفصیل درج کرین اسواسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا بھی اپنی طرف سے آگاہ اس ضروری امر سے ہوکہ کوئی امر اس معاملے عظیم مین مشتبہ نرہ جائے اونکی پیروی کرنے مین کچہ دقت معلوم نہین کرتے یعنی اپنی طرف سے وہ بھی تفصیل کرتے مین اور نیز اپنے منشا کی ظاہر کرنے مین اور جواب یادداشت مذکورہ بالا مختاران کل انگلستان کے تحریر کرنے مین کچہ دقت تصور نہین کرتے ۔

شرط ہفتم مین ایک استثنا عام قواعد آزادی تجارت درج ہے اسمین استثنا کی ضرورت جسکو

انگلستان نے بھی اپنی تقاریر سنہ ۱۸۲۲ء مین تسلیم کیا ہے منحصر اوپر انتظام تجارت مصالحجات بلاشرکت
غیرے ہے پس اگر ارادہ مصمم گورمنٹ ندرلینڈ کا راجع ترک کرنے اوس انتظام تجارت باشرکت
کا ہوگا تو استحقاق آزادی تجارت فوراً قائم ہوگا اور تمام وہ ارچیلیگو جسکی حدود نہایت صحت سے
بیان ہوئی ہین یعنی جو حدود سلیبس تیمور اور گینی جدید پر محدود ہے تمام مجاز طریق بیع و شرا کا
واسطے اون طریقون پر جو قواعد مقام قائم کرین اور خاص رعایاے شاہ انگلستان کے واسطے
اون قاعدون پر جو حسب شرائط حکومتہاے معاہدین کے تمام مقبوضات ملک ایشیا کے واسطے
ہین موجود رہے گا —

اگر ارادہ ترک کرنے کا تھو تو جب تک آشنا قائم رہے تو جو جہاز ملاکا مین آمد و رفت کرین
تو اونکو اون لنگرگاہون مین جنکی اطلاع چند سال گذرے حکام سمندر کو دی گئی ہے آیا یا اونکے
نزدیک آ جانا چاہیے صرف بوقت مصیبت جسوقت مین یہان بیان کرنا فضول ہے کہ وہ
ہر جگہ جہان جہاز ندرلینڈ مبسوط ہوگا وہ خدمت نیک و بد پاوینگے جو انسان مصیبت زدہ کو ملنی
لازم ہے —

بتائید اطلاع مندرجہ آخر یادداشت مختاران کل انگلستان بمقدمہ بنگولین کے مختاران ممدوح نے
پاس دستخط کنندگان کاغذ ہذا دو عہدنامے ایک مرقومہ ۲۳ ماہ مئی اور دوسرا ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء
جو فیما بین لفٹنٹ گورنر مقام مذکور اور چند رئیسان اقوام قرب و جوار منعقد ہوئے تھے مرسل کیے ہین
اونھون نے ایک مراسلہ گورنر جنرل باجلاس کونسل مرقومہ فورٹ ولیم ۹ ماہ مئی سنہ ۱۸۲۳ء بھی
مرسل کیا ہے جسکے مطابق گورمنٹ انگریزی نے ٹھیکہ سیاہ مرچ مقام قلعہ مارلبورو ترک کیا اور ترغیب
زراعت برنج دی ہے اور بسبب مختلف اقسام باشندگان ساتھ انکے رہے اور اونکے رئیسون
کے قرار دی ہے مگر جہان تک دستخط کنندگان کاغذ ہذا خیال کر سکتے ہین تو مطلب ان تمام تدابیر کا
بیشک اور لاریب واسطے حفاظت بہبودی زراعت آبادی مذکور کے ہے اور رفع کرنے اوس
وقت کے جو اکثر معاملات باشندگان مین باعث مداخلت حکام گورمنٹ غیر کے
واقع ہوتے ہین اس نظر سے وہ باطمینان تمام بیان کر سکتے ہین کہ بخلاف اندیشہ خوف
خلاف وزیری معاملات کے جو لوگ شریک حال ہون اونکو امید رکھنی چاہیے کہ گورمنٹ جدید

اونکے حقوق ملحوظ رکھے گی اور اونکی بہبودی مد نظر اور دستخط کنندگان کاغذ ہذا ماورا تمام امور کے بخواہش دلی اقرار کرتے ہین کہ جو شرائط عہدنامہ مذکورہ بالا مین مندرج ہے اوسکا لحاظ رہیگا اگر باشندگان باسما الامانا ودیگر آبادہا جس عہد وپیمان سے اونھون نے حکومت ور حفاظت ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کی منظور کی ہے اوسمین وفادار رہینگے صرف اختیار اسکا رہیگا کہ حسب ضرورت برضامندی فریقین تبدلات شرائط مین کیا جائیگا ۔

درباب ارادہ درست اور واجبی گورنمنٹ انگریزی کے نسبت باشندگان لاکا ودیگر آبادہای ذیح جو بموجب عہدنامہ اونکے زیر حکومت ہوئے ہین مختاران کل شاہ ندرلینڈ اونکی اطمینان کو باعتبار تمام منظور کرتے ہین اور اوسی نیک نیتی کے خیال سے وہ اصرار ان امر مین نہین کرسکتے کہ جو ہدایات اور احکام بنام حکام انگریزی متعینہ ہند درباب حوالہ کردینے قلعہ مارلیوڈ کے جاری ہون وہ اونسے صاف اور درست اور مستحکم ہون کہ کوئی امر بے اعتباری کا یا عذر توقف کا اونسے پیدا نہوا ور اونکو یہ بھی یقین ہے کہ مختاران کل انگلستان جنھون نے اپنے کام کو ایسی راستی اور اعتدال سے سرانجام دیا ہے وہ اس مین جہد کرینگے کہ اونکی شفقت کا نتیجہ کسی غرض ماتحت کے سے یا خیالات فضول سے برعکس نہو جاے اور اس نتیجہ کو مختاران کل انگلستان نے خود اپنی یادداشت کے آخر مین بیان کردیا ہے پس اب یہ واسطے دستخط کنندگان کاغذ ہذا کے باقی رہا ہے کہ وہ اپنے تئین مبارکباد دین کہ اونھون نے مدد اوسمین کی اور اپنی خواہش شریک آرزوی ان صاحبون کے کرین کہ اجنٹان مقیم مقبوضات ایشیا ہمیشہ قدر شناس اون امور کے رہین جو دو اقوام دوستی شعار بخیالات بزرگ باہم مرعی رکھینگے اور بسبب اون اقوام کے فروگذاشت نکرینگے جو حسب منشاء عہدنامہ اور اتفاق وقت سے اونکے زیر حکم آگئے ہین ۔

دستخط کنندگان کاغذ ہذا اس نتیجہ وقت کو غنیمت تصور کرکے مختاران کل انگلستان کو اطمینان جدید بابت اونکے پسندیدہ وجوہ کے کرتے ہین ۔

دستخط ایچ فیجل

دستخط اسی آر فالک

المرقوم مقام لندن ۱۷ مارچ سنہ ۱۸۲۴ عیسوی

نمبر ۸۵

عہدنامہ نانینگ

عہدنامہ جو سنہ ۱۸۰۱ء مین صاحب رزیڈنٹ ملاکا لفٹنٹ کرنیل ٹیلر نے ساتھ پنگہولو نانینگ کے کیا
شرائط اور عہود مجوزۂ لفٹنٹ کرنیل الاول ٹیلر صاحب گورنر او کمانڈنٹ ملاکا نے بالعوض اور
منجانب ہنوربل گورنر فورٹ سنٹ جارج ساتھ راجہ میر اکیتپان پنگہولو مشہور بنام دہول سید اور لیلا
الا. بیلنگ اور بندہارا حاکم معروف سابق اور رنگ کیوا ویچل معروف موسی اور بینو بجیکیا معروف
کوبچل اور مہاراجہ اکیا معروف تمنا اور ملاہناکاران ارکین اور سرداران نانینگ اور دیہات ملحقہ
کے جنھون نے منظور کرکے قسم شرائط ذیل کی نسبت یاد کی ۔

شرط اول

کپتان مذکور یعنی پنگہولو ارکین اور سرداران منجانب تمام ساکنین نانینگ اقرار کرتے ہین اور
قسم کہاتے ہین کہ وہ وفادار اور تابعدار ہنوربل گورنر باجلاس کونسل مقام فورٹ سنٹ جارج کے
اور گورنر او کمانڈنٹ شہر او قصبہ ہذا کے اور تمام کمانڈنٹ جو موجود ہین اور آئندہ اونکے ماتحت
ہوکر آوینگے رہینگے اور سوائے ازین ہمہ تن معروف ہوکر تمام معاملات مین فرمانبردار حکام انگریزی
کے رہینگے جیسا کہ رعایائے تابعدار کو لازم ہے اور ہرگز فرداً یا جماعتاً کوئی ارادہ بخلاف گورنر
ممدوح حیلتہً یا صریحتہً نکرینگے اور لحاظ شرائط ذیل کا بایمانداری اور استحکام رہیگا اور تمام عہود
ومواثیق جو قبل اسکے دیگر اقوام سے ہوئے ہین وہ بخیال بدگمانی انگریزان منسوخ کیے جاوینگے

شرط دوم

درحالیکہ کوئی شخص مقام نانینگ جو اولا مذہین کا بان اور میلے کا ہوکر خلاف ورزی مضامین
عہدنامہ ہذا کریگا یا نافرمانبرداری گورنر یا اوسکے عہدہ داران کی کریگا تو پنگہولو اور سرداران حسب الطلب
گورنر اوسکو واسطے سزایابی مناسبہ کے حوالہ کردینگے ۔

شرط سوم

پنگہولو اور سرداران اور ساکنان نانینگ اور ملنان کا بان اور میلے پر فرض ہے کہ دہم حصہ
پیداوار برنج اور فواکہ اپنے ایسٹ انڈیا کمپنی کو ادا کیا کرین مگر بلحاظ کم سامانی اور افلاس کے کمپنی

مذکور نے تجویز کی ہے کہ پنگھولو ہر سال خود حاضر ہوا کرے یا کسی اپنے سردار کو ملاکا مین بھیجا

کرے کہ اگر کمپنی کا شکریہ ادا کر جایا کرے اور اپنی فرمانبرداری کی وجہ سے وہ کمپنی کو فصل کے اول

میوے کا [illegible] کو پن پیاسے یعنی چارصد کاٹا لگ دیا کرے۔

شرط چہارم

ساکنان نانگ جب اپنا وطن چھوڑکر ملاکا جائین تو اونکو ایک اجازت نامہ اس مضمون کا

مہر و دستخطی پنگھولو روبروے شاہ بندر پیش کرنا ہوگا اور اسیطرح اگر کوئی ملاکا سے نانگ جاوے

تو اوسکو بھی ایسا ہی اجازت نامہ مہر و دستخط شاہ بندر سیجواز حکم گورنر وہان پیش کرنا ہوگا اور اگر ایسا

نہو تو پنگھولو ایسے شخصون کو یعنے جنکے پاس اجازت نامہ حسب تفصیل بالا موجود نہین ہے گرفتار

کرکے واپس بھیجدینگے لیکن جب کوئی شخص ایسا اجازت نامہ پیش کرے تو اوسکو اجازت ہوگی کہ

نانگ یا کسی اور مقام ملحقہ مین آباد ہو اور اپنے مزدوری بذریعہ کاشتکاری و نصب کرنے درختہاے

سپاری وغیرہ کے پیدا کرے بشرطیکہ وہ رسم و رواج ملک مثل باشندگان اختیار کرے۔

شرط پنجم

پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین کہ جسقدر ٹین یعنی آہن انگریزی مقامات سری مین ٹی

اور سنگئی اجونگ اور رام پورا اور دیگر مقامات سے اس ضلع مین بمقام نانگ آویگا وہ فوراً روانہ

ہوکر حوالہ کمپنی کے ہوگا اور اوسکے عوض اونکو ۲۸ سکس دولر نقد ہر ایک بابتین سو کٹی صورت

کے سکہ مین ملیگا۔

شرط ششم

اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ سیاہ مرچ اور نانگ اور دیگر اضلاع متصلہ کی جب

زیادہ کثرت سے دستیاب ہوگی تو وہ بھی کمپنی کو دی جاوے گی اور اوسکی عوض ۱۲ سکس

دولر فی بار اونکو ملیگا۔

شرط ہفتم

پنگھولو اور سرداران اور ساکنان نانگ اسبات کا اختیار نہین رکھتے کہ کسی قوم بری

سے اتفاق یا تجارت کرین بلکہ تمام اسباب اپنا براہ دریاے ملاکا لاوینگے اور کسی حیلہ سے

کوئی اور راستہ اختیار نکرینگے اور نہ کسی قوم بری سے براہ دریاے پنا کے اتفاق کرینگے اور اگر ایسا کرین تو اونکا جان و مال معرض خطر مین پڑے گا۔

شرط ہشتم

بنگھولوا ور سرداران اقرار کرتے ہین کہ منجانب تمام ملک نانِنگ کہ جب کبھی کوئی سردار اپنی حکومت ترک کرے یا کوئی مصیبت اوسپر آکر پڑے تو وہ ایسی حالت مین کسی اپنے قریب رشتہ دار کو اور یا جو اونکے خاندان مین لئیق ہوگا اوسے اپنی جانشینی کے واسطے بڑے گورنر کے پیش کرینگے مگر واضح ہو کہ یہ فرض نہین کہ گورنر ہر ایک ایسے شخص پیش شدہ کو منظور کرے بخلاف اسکے اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکو وہ مناسب تصور کرین اوسے مقرر کرین۔

شرط نہم

کوئی غلام جو خواہ ہنور بل کمپنی کا ہو خواہ کسی ساکن ملاکا کا ہو اگر فرار ہو کر مقام نانِنگ یا کسی موضع ملحقہ مین جا کر متواری ہو تو بنگھولوا ور سرداران اور ہر ایک باشندے پر فرض ہوگا اور کوئی اس سے مستثنا متصور نہین ہوگا کہ ایسے مفرور کو گرفتار کرکے فوراً شہر مین بھیجدے تاکہ وہ سپرد اپنے مالک کے کیا جاے اور دس [illegible] ڈولر بطور انعام مالک سے لیا جائیگا اور اس سے سوا نہین لیا جائیگا۔

شرط دہم

کوئی غلام مذکر یا مونث جو ترغیب کے ساتھ کوئی ملاکا مین لے آئے اس نیت سے کہ اوسکو مذہب عیسائی مین لائے تو مالک غلام کو معاوضہ نصف قیمت غلام مذکور کا ملیگا اور قیمت اوسکی ایک کمیٹی منجانب گورنمنٹ تجویز ہو کر تنقیح کرے گی۔

شرط یازدہم

لیکن اگر کوئی شخص کسی غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو کسی اہل اسلام کے یا ہندو کے ہاتھ خواہ با ستر ضا خواہ بترغیب اور خواہ بزبردستی اونکے مالک کے پاس سے لاکر فروخت کرین اور خصوصاً وہ لوگ جو ایسے غلام عیسائی کو یا آزاد ساکن ملاکا کو ترغیب مسلمان ہونے کی دین یا تعدی اونکو مجبور مسلمان ہونے پر کرین اوسکا جان و مال ضبط اور باختیار سرکار تصور ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ مضامین شرائط مذکورہ کا لحاظ بلا تفاوت رہے اسواسطے پنگھولو اور سرداران وعدہ کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب تمام باشندگان کہ وہ فوراً ہز بل گورنر کو تمام ایسے غلامان مفرور جو مقام ناننگ مین یا دیگر مقامات مین ہونگے واپس اور حوالہ کر دینگے۔

شرط سیزدہم

آخر اقرار یہ بھی پنگھولو اور سرداران کرتے ہین اور قرآن کی قسم کھاتے ہین کہ منجانب تمام باشندگان ناننگ کہ وہ بایمانداری لحاظ و تعمیل احکام مندرجہ شرائط کی کرینگے اور اپنے اوپر فرض گردانین گے کہ جو کوئی خلاف ورزی اس سے کریگا اوسکو واسطے سزایابی کے حوالہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کر دینگے۔

واسطے تعمیل کلی اون سب امور کے جسکا وعدہ اور اقرار اسمین ہوا ہے مین اپنے دستخط معمولی اسپر کرتا ہون۔

یہ تیار ہوا اور اسکی قسم کھائی گئی بمقام شہر و قلعہ ملاکا بتاریخ ۱۶ ماہ جولائی سنہ ۱۸۰۱ عیسوی

دستخط ای سیلر

پنگھولو و سرداران ناننگ نے قسم کھائی اور کہا

ہم کپتان یعنی پنگھولو اور سرداران اقرار کرتے ہین اور قسم کھاتے ہین منجانب اپنے اور تمام باشندگان ناننگ کے کہ ہم سب وفادار اور دیانتدار گورنر باجلاس کونسل فورٹ سنٹ جارج کے اور گورنر اور کمانڈنٹ ملاکا کے اور تمام کمانڈنٹ اوسکے جو موجود ہین اور جو بعد ازین اونکی ماتحت مقرر ہونگے رہینگے اور سوای اسکے مستعد اور مصروف بیچ تعمیل احکام کے جو جاری ہوتے ہین یا آیندہ جاری ہونگے رہین گے اور نسبت ایسٹ انڈیا کمپنی کے اوس طور سے رہینگے جیسے نمکحلال اور وفادار رعایا اور برایا پر لازم ہے۔

علامات دستخط دہول سید بلال مورین کانٹ جویل سومورین اور مولانا گنان

نمبر ۸۶

آرچپیلیگو شرقی

قیدہ

عہدنامہ جو شاہ قیدہ کے ساتھ درباب دینے جزیرہ پرنس اوف ویلس کے سنہ ۱۸۲۶ء مین ہوا

درخواست شاہ قیدہ	جوابات درخواست شاہ قیدہ منجانب گورنر جنرل وکونسل
درخواست اول	
ہنوریبل کمپنی محافظ سمندران رہینگے اور جو کوئی دشمن شاہ پر حملہ آور ہوگا وہ دشمن ہنوریبل کمپنی کا بھی متصور ہوگا اور تمام مصارف کا ہنوریبل کمپنی کو متحمل ہونا ہوگا۔	یہ گورنمنٹ ہمیشہ ایک جہاز جنگی واسطے حفاظت جزیرہ پنانگ کے اور واسطے کنارہ متصلہ کے جو شاہ قیدہ کا ہوگا مقرر رکھینگے۔
درخواست دوم	
تمام قسم کے جہاز اور کشتی وغیرہ جو عرب سے خواہ شرق سے لنگرگاہ قیدہ کو آتے ہون اونکو ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ نہ روکین گے مگر اونکی مرضی پر چھوڑ دین کہ وہ اپنی مرضی سے چاہین خرید و فروخت ہمارے ساتھ کرین اور چاہین ہنوریبل کمپنی کے ساتھ بمقام پولوپنانگ کرین جیسا اونکو مناسب معلوم ہو۔	تمام جہاز وغیرہ جو قیدہ کو آتے ہونگے اونکو ہنوریبل کمپنی کے اجنٹ نہ روکینگے اور نہ کوئی ملازم وغیرہ کمپنی کا اونکے سد راہ ہوگا بلکہ کلیتہ اونکی مرضی پر موقوف رہیگا چاہین شاہ قیدہ کے ساتھ خرید و فروخت کرین اور چاہین ساتھ اجنٹ اور رعایای ہنوریبل کمپنی کے خرید و فروخت کرین۔
درخواست سوم	
چونکہ اشیاء مفصلۂ ذیل مثل افیون اور ٹین اور قسم پارچہ پہنچی اونکی ایک جزو ہمارے محاصل کا ہے اسواسطے اونکی ممانعت ہوئی اور یہ اشیاء	گورنر جنرل اور کونسل منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے احتیاط کرینگے کہ شاہ قیدہ کا نقصان بباعث قیام کرنا انگریزان کی جزیرہ پنانگ مین نہوگا

چونکہ مقامات کیوحیلا اور موڈا اور پری اور گرین مین پیدا ہوتے ہین اور وہ بر متصل مقام ننانگ کے ہین اور جب رزیڈنٹ ہنوربل کمپنی کا وہان آن رہا تو ہمیشہ اس ممانت کے خلاف وقوع مین آیگا لہذا اوسکو طے کرنا چاہیے گورنر جنرل ہمارا نفع یعنی مدے دولر سپین کے سالانہ ہمکو دین۔

درخواست چہارم

اگر ہنوربل کمپنی کا اجنٹ کسی نطمہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ کو قرض دیگا تو اجنٹ مذکور دعوی اوسکا شاہ سے نکرے۔

اجنٹ ہنوربل کمپنی کا یا کوئی شخص کہ سکن جزیرہ پنانگ زیر حفاظت کمپنی دعوی شاہ قیدہ پر بابت زر قرضہ کے جو کوئی رشتہ دار یا وزیر یا اہلکار یا رعیت شاہ مذکور لیگا نکرینگے مگر قرضخواہ کو اختیار ہوگا جو کوئی شاہ مذکور کی رعایا مین سے اوسکا قرضدار ہوگا اوسکو اور اوسکی جایداد کو بموجب رسم اور رواج ملک کے گرفتار کرین۔

درخواست پنجم

کوئی شخص اس ملک کا اگر ہمارا فرزند اور بھائی ہے اور ہمارا دشمن ہو تو وہ دشمن ہنوربل کمپنی کا ہوگا اور ہنوربل کمپنی کے اجنٹ اوسکو پناہ نہین دے سکتے بغیر انفساخ اس عہدنامے کے جو جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین بحال اور برقرار رہیگا۔

ہر شخص جو ملک شاہ قیدہ مین رہتا ہے اگر شاہ کا دشمن ہوگا یا کوئی جرم خلاف ملک کریگا اوسکی حفاظت انگریز نہین کرینگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی دشمن بری اگر ہمارے ملک پر حملہ آور

یہ درخواست باستدعا صدور حکم پیشگاہ انگریزی

ہوگا اور ہم درخواست مدد کی مثل سپاہ و اسلحہ ایسٹ انڈیا کمپنی کے مع دیگر خاص مراتب درخواست و سامان جنگ ہنوربل کمپنی سے کرینگے تو شاہ قیدہ جو بغیر دریافت کرنے مرضی کمپنی ہنوربل کمپنی تمکو وہ مدد دینگے اور جو خرچ ہوگا ممدوح کے منظور نہیں ہوسکتی بھیجی جائیگی ہم ادا کرینگے —

نمبر ۸۷

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے جو سنہ ۱۸۰۲ء میں ہوا

سنہ ۱۲۱۶ ہجری سال ولاکر بتاریخ ۱۶ ماہ شعبان ورر ہت

مہر توکو شرالیت محمد

اسکی تاریخ اس تحریر سے واضح ہے کہ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس آف ویلس کیل انگریزی کمپنی نے صلح اور دوستی شاہ قیدہ اور تمام اوسکے اہلکاران جلیل القدر اور رعایا ہر دو ملک کے ساتھ اقرار کہ وہ صلح کے ساتھ برقرار رہین جب تک کہ آفتاب و ماہتاب روشن ہین شرائط عہدنامہ ذیل مین تحریر ہین —

شرط اول

انگریزی کمپنی شاہ قیدہ کو چھ ہزار دو سو ہسپانی سال بسال دسوقت تک دینگے جب تک وہ تابعین پلو پنانگ پر رہینگے —

شرط دوم

مہر توکو الونگ ابراہیم

شاہ قیدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام رسد واسطے پلو پنانگ یا جہاز جنگی کمپنی کے دیگر جہاز کو مطلوب ہوگا وہ قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور اوسپر محصول بھی نلیا جاے گا —

شرط سوم

تمام غلام جو قیدہ سے پلو پنانگ کو یا پلو پنانگ سے قیدہ کو فرار ہوکر آئینگے وہ اونکے مالکون کو واپس کیے جاینگے —

شرط چہارم

مہر واتو ینگا داتایل نون

تمام قرضدار آدمی جو اپنے قرض خواہوں سے بھاگ کر قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو بھاگ کر جائیں اور قرضہ اپنا ادا نکریں وہ گرفتار ہوکر سپرد قرض خواہوں کے کیے جائینگے۔

شرط پنجم

شاہ کسی اور قوم یورپ کو اس ملک مین آکر آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ششم

مہر ایف لایٹ سپرنٹنڈنٹ

کمپنی کسی ایسے شخص کو نہ لیگی جسنے جرم خلاف شاہ کیا ہو یا سرکشی خلاف شاہ کی ہو۔

شرط ہفتم

تمام مجرمان جرم قتل جو قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے قیدہ کو مفرور ہوکر آئین گرفتار ہوکر بحراست واپس روانہ کیے جائینگے۔

شرط ہشتم

تمام مجرمان دزدی چھاپ یعنی مہر (جعلسازی) اسیطرح حوالہ کیے جائینگے۔

شرط نہم

تمام دشمنان ہنوریبل کمپنی کو شاہ قیدہ رسد ندینگے۔

تو شرائط مذکورہ بالا قرار پائین اور طے ہوچکین اور صلح فیما بین شاہ اور انگریزی کمپنی کے کی گئی قیدہ اور پیلو پنانگ گویا ایک ملک ہوگیا۔

یہ سب تونکو شریف محمد اور تونکو الونگ ابراہیم اور داتو ینگا داتایل بون و کیلان جناب شاہ نے ترتیب دیکر ختم کی اور حوالہ گورنر پیلو پنانگ وکیل انگریزی کمپنی کے کی اس عہدنامے مین جو کوئی کسی عہد مندرجہ بذا سے انحراف کرے گا اوسکو خدا سزا دیگا اور خراب کرے گا اور اوسکی مغفرت نہوگی۔

مہر شریف محمد اور تونکو الونگ ابراہیم اور داتو پونگا دانایل بون کے اسپر ہوئین اور اونکے ہاتھ کے دستخط بھی ہوئے۔

نقل اسکی حاکم بندر پولونگ پناتنگ نے کی

دستخط اور مہر اور ترتیب اسکی مقام قلعہ کارنواس واقع جزیرہ پرنس اوف ویلس تاریخ یکم مئی سنہ ۱۷۹۱ء مین ہوئی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ایف لایٹ

نمبر ۸

عہدنامہ ساتھ شاہ قیدہ کے بیچ سنہ ۱۸۰۰ء کے

مہر نیک دی پرتوان
راجہ موڈا

بیچ سنہ ۱۲۱۵ ہجری آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سال ہے بتاریخ ۲۱ ماہ محرم روز اور بری یعنی چہارشنبہ آج کے روز اس تحریر سے واضح ہے کہ سر جارج لیتھ بارونٹ لفٹنٹ گورنر پلو پنانگ یعنی جزیرہ پرنس اوف ویلس نے اقرار کیا اور عہدنامہ دوستی و اتحاد ساتھ نیک دی پرتوان راجہ موڈا پرلیز اور قیدہ کے اور تمام اوسکے اہلکاران اور سرداران ہر دو ملک کے ترتیب دیا اور یہ بحر و بر مین اوس وقت تک قائم رہیگا جبتک آفتاب اور ماہتاب موجود اور روشن ہین شرائط اس عہدنامہ کے ذیل مین مندرج ہین۔

شرط اول

انگریزی کمپنی سالانہ نیک دی پرتوان ملک پرلیز اور قیدہ کو دس ہزار ڈالر اوسوقت تک دینگے جبتک انگریز قبضہ پلو پنانگ پر اور علاقہ واقع دوسرے کنارے پر جسکا ذکر بعد ازین ہوگا قائم رہین۔

شرط دوم

نیک دی پرتوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے تمام وہ علاقہ کنارہ سمندر دیگا جو درمیان کوالا کریان اور دریا کی جانب کوالا موڈا کے واقع ہے اور زمین سمندر

کی جانب سے ساتھ آرلونگ اور یہ سب پیاشیں وہ لوگ کرینگے جنکو نیگ دی پرتوان اور کمپنی مقرر کرین اور انگریزی کمپنی اس کنارے کی حفاظت تمام دشمنان اور دزدان اور دزدان دریائی کریگی اگر کوئی قصد براہ سمندر شمال یا جنوب سے کرے۔

شرط سوم

نیگ دی پرتوان اقرار کرتا ہے کہ ہر قسم کی رسد وغیرہ جو واسطے پیلو پنانگ اور جہازہای جنگی اور دیگر جہازہای کمپنی کے درکار ہوگی پریلیز اور قیدہ مین بلا مزاحمت خرید ہوگی اور محصول بھی اوسپر نہ لیا جایگا اور جو کشتیان واسطے خرید کرنے رسد کے پیلو پنانگ سے پریلیز یا قیدہ کو جاینگی اوسکو روک نجاینگے تاکہ فریب واقع نہو۔

شرط چہارم

تمام غلام جو پریلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پریلیز اور قیدہ کو مفرور ہو جاینگے وہ اپنے مالکان کے پاس واپس بھیجدیے جاینگے۔

شرط پنجم

تمام قرضدار جو اپنے قرضخواہون سے پریلیز اور قیدہ سے پیلو پنانگ کو یا پیلو پنانگ سے پریلیز اور قیدہ کو بھاگ آوینگے اگر وہ قرض ادا نکرین تو سپرد اونکے قرضخواہون کے کیے جاینگے

شرط ششم

نیگ دی پرتوان کسی اور قوم یورپ کو اپنے ملک مین آباد ہونے کی اجازت ندینگے۔

شرط ہفتم

کمپنی کسی ایسے شخص کو جو مجرم سرکشی یا جرم خلاف شاہ نیگ دی پرتوان کا ہوگا نہ لیگی

شرط ہشتم

تمام مجرمان قتل جو پریلیز یا قیدہ سے مفرور ہوکر پیلو پنانگ چلے جائین یا پیلو پنانگ سے بھاگ کر پریلیز اور قیدہ مین آئین گرفتار ہوکر واپس بحراست بھیجے جاینگے

شرط نہم

تمام شخص جو چھاپ یا مہر جورائین یا جعلسازی کرین وہ بھی کسیطرح حوالہ کیے جاینگے۔

شرط دہم

تمام وہ لوگ جو دشمن کمپنی کے ہونگے اونکو نینگ دی پرتوان رسد وغیرہ ندے گا۔

شرط یازدہم

تمام اشخاص نینگ دی پرتوان کے جو اجناس دریا سے لاوینگے اونسے کمپنی کے ملازم مزاحم نہونگے۔

شرط دوازدہم

جس چیز کی ضرورت نینگ دی پرتوان پلو پنانگ سے طلب کرینگے ہوگی وہ چیز کمپنی کے اجنٹ اونکو منگا دینگے اور اونکی قیمت زر سالانہ سے مجرا ہوگی۔

شرط سیزدہم

جسقدر جلد ممکن ہو بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے جسقدر روپیہ اب موجب عہدنامجات سابق کے نینگ دی پرتوان کو لینا ہے وہ فوراً ادا ہوگا۔

شرط چہاردہم

بعد تصدیق ہونے اس عہدنامہ کے تمام عہدنامجات سابق جو فیمابین دونوں گورنمنٹ کے ہوئے تھے منسوخ ہونگے۔

یہ چودہ شرائط فیمابین نینگ دی پرتوان اور کمپنی انگریزی کے ترتیب پاکر طے ہوئین اور ممالک پرلیز اور قیدہ اور پلو پنانگ گویا ایک ملک ہوگئے جو کوئی کسی شرط عہدنامہ ہذا سے انحراف کریگا خدا اوسکو سزا دیگا اور تباہ کریگا اور کبھی اوسکی بہتری نہوگی۔

جب یہ ترتیب پایا اور طے ہوا تو وہ بقول اسی مضمون اور تاریخ کے تیار ہوکر فیمابین نینگ دی پرتوان اور گورنر پلو پنانگ کے باہم دیے گئے اور اونپر مہر اہلکاران نینگ دی پرتوان کی جو روبرو شاہ مذکور کے کام کرتے تھے کی گئی تاکہ آیندہ تکرار کسی امر مین نہو

حاکم ابراہیم ابن سری راجہ موڈا نے حسب الحکم نینگ دی پرتوان جلیل القدر کے اسکو لکھا

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی سوین مترجم زبان موڈا

مہر حاکم ابراہیم

اصل سے اسکی صحت جان اندرسین مترجم زبان ملیی نے واسطے گورنمنٹ کے کی ۔

گورنر جنرل باجلاس کونسل نے منظور کر کے تصدیق کی باہ نومبر سنہ ۱۸۲۶ء

نمبر ۹۵

عہدنامہ پراگ سنہ ۱۸۱۸ء

عہدنامہ معاملات تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے مقررہ ومنظور کردہ مسٹر والٹر سویل کریکرافٹ باختیارات مفوضۂ ہنوربل جان الکزنڈر بانیرمین گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس مع متعلقات ۔

مرقومہ تاریخ ۲۷ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۳ مطابق شمار تاریخ سی ام ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ عیسوی

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ پراگ کے موجود ہے وہ ہمیشہ رہے گی ۔

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہو یا کسی دوسرے کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا اوسکو لنگرگاہ اور علاقہ راجہ پراگ مین وہی حقوق اور فوائد حاصل رہینگے جو کسی رعایاے قوم دوست کو حاصل ہوئے ہین یا آیندہ حاصل ہونگے ۔

شرط سوم

اور جہاز اور اسباب تجارت جو کسی رعایاے راجہ پراگ کا ہوگا اوسکو وہی حقوق اور فوائد حاصل ہونگے جو شرائط آیندہ مین مذکور ہین جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا اور کسی اور مقام زیر حکومت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے ۔

شرط چہارم

راجہ پراگ وعدہ کرتے ہین کہ وہ تجدید کسی عہدنامہ مسترد اور غیر مروج کے جو کسی اور قوم سے

یا کسی گروہ یا شخص خاص سے ہوا تھا نکرینگے جسکی روسے کچھ ہرج یا مسدودی تجارت رعایائے انگریزی کی متصور ہوگی اور سوای اسکے رعایای انگریزی سے کوئی اور محصول جو کسی اور علاقہ سے نہین لیا جاتا ہے طلب نکیا جائیگا ـ

شرط پنجم

راجہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی حیلے سے بھی مستاجری کسی شے کی جو اونکے ملک مین پیدا ہوتی ہے کسی ساکن یورپ یا امریکا یا کسی علاقہ غیر کو نہ دینگے مگر وہ رعایای انگریزی کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین ـ

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ ایسا نکرینگے جس سے انسداد تجارت رعایاے راجہ پراگ مقام پنانگ مین متصور ہو اور نہ وہ مستاجری کسی شی تجارت کی کسی شخص کو دینگے جیسا شرط پنجم مین درج ہے مگر ساکنان پراگ کو اجازت دینگے کہ جو چیز چاہین مثل اور لوگون کے آکر خرید کرین ـ

شرط ہفتم

راجہ پراگ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی شخص رعایاے کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات سے واسطے فروخت کے علاقہ پراگ مین لائیگا تو وہ اوسے فروخت کرنے نہ دینگے اور ہنوربل کمپنی بھی اسیطرح کی شرط پر نسبت رعایاے پراگ کے پابندی رکھینگے کیونکہ قوانین انگلشیہ کسی صورت مین ایسے فعل کی اجازت کسی اپنے علاقے کے ملک مین نہین دیتے ـ

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ازدیاد صلح و دوستی باہمی ہر دو اقوام کے ترتیب ہوا ہے اور واسطے آزادی تجارت و جہازرانی فیما بین رعایاے فریقین بنظر فائدہ دونون کے اور اسکی ایک نقل راجہ پراگ نے اپنے پاس رکھی اور ایک نقل مستر والٹر سویل کریکرافٹ اجنٹ ہنوربل گورنر مقیم پنانگ نے لی ـ

اسپر مہر راجہ پراگ کی لگائی گئی واسطے صداقت روبروے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی

تاکہ تکرار آیندہ درباب اوسکے پیدا نہون بلکہ یہ عہدنامہ مستحکم اور واسطے ہمیشہ کے ہو۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی دبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیس

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ پدیوکا سری سلطان عبد اللہ معظم شاہ جو ملک پراگ کا تخت نشین ہوتھا اور جو مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوریبل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ منجانب ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا گیا تھا بطور دلیل اتفاق اور دوستی جو ہرگز تبدیل نہوگا جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین تاکہ دوستی اور اتفاق قائم رہے اور آج کی تاریخ سے واسطے ہمیشہ کے جاری رہے۔

شرط اول

شاہ پراگ اقرار کرتا ہے کہ وہ حدود درمیان ملک پراگ اور سالنگو واقع دریای برنام کے مقرر کریگا اور طرفین سے دست اندازی خلاف اوسکے نہوگی اور شاہ مذکور اقرار کرتا ہے کہ وہ نسبت سالنگو رہین مداخلت نہین کرے گا اور نہ فوج کشی اوپر اوس ملک کے کریگا مگر رعایای پراگ کو اجازت وہان جاکر تجارت کرنے کی مطابق رسم ورواج تجاران دیگر ممالک جو وہان آمد ورفت کرتے ہین ہوگی۔

شرط دوم

درباب عہدنامے کے جو فیما بین شاہ سالنگو اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوریبل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا اور یہ شرط ہوئی کہ راجہ حسن ملک پراگ سے خارج کیا جاے شاہ پراگ اپنی خوشنودی ظاہر کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجہ حسن کو اپنے پاس نہ آنے دینگے اور نہ اپنے علاقہ پراگ مین فروکش ہونے دینگے اور شاہ پراگ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ مستاجری کسی غیر کو نہ دینگے اور نہ کسی غیر کو آیندہ اپنا تحصیلدار مقرر کرینگے تاکہ

ملک مین کچھ فساد ہووا اور محصول ٹین کا جو ملک پراگ سے باہر جائیگا چہ دولر فی بار مقرر کرتی ہین تا کہ تجارت ملک خوب کثرت سے زیادہ ہووا ور ترقی آبادی مین ہووا ور ہر ایک سوداگر مثل رعایای گورنمنٹ انگریزی و سیام و سالنگور وغیرہ کو حوصلہ پراگ مین آنیکا پیدا ہووا ور وہ آمدورفت بآسایش کرسکین اور بلا وسواس ہر ایک لنگرگاہ اور مقام علاقہ مذکور مین آمدورفت کرین اور تجارت بلا مزاحمت واسطے ہمیشہ کے کرتے رہین —

یہ عہدنامہ ترتیب ہووا اور اوسپر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی اور حوالہ مستر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو پنانگ کے کیا گیا —

المرقوم ۶ ماہ ستمبر ۱۸۲۵ء مطابق ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ ہجری

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمنڈ

رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلس

چھاپ
پدیوکاسری سلطان
عبداللہ شاہ پراگ

نمبر ۹۱

اقرارنامہ پدیوکاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ولد جمال اللہ مرحوم جو حاکم اکبر ملک پراگ کا تھا اور یہہ اقرارنامہ ساتھ کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس اور سنگ پور اور ملاکا کے ہوا تھا اور اوسکے حوالہ ہوا تھا اور یہہ اقرارنامہ واسطے ہمیشہ کے جب تک گردش آفتاب و ماہتاب قائم رہے قائم رہے گا —

چھاپ سلطان عبداللہ معلم شاہ بادشاہ پراگ

چھاپ راجہ مودا متعلق پراگ

چھاپ راجہ بنداہارا متعلق پراگ

چھاپ اورنگ کایا بیار پراگ

چھاپ اورنگ کایا تمن گنگ سری پدیوکا راجہ

سلطان جو حکمران تمام ملک پراگ اور اوسکے متعلقات پر ہے آج کی تاریخ ماہ و سال مذکورہ تابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگلستان کو اب سے واسطے ہمیشہ کے علاقہ پیلو دینگ

اور جزائر بنگلور مع جمیع جزائر جو قدیم سے اب تک پراگ کے قبضے مین ہین اور جو متعلق پراگ کے ہین سپرد کرتے ہین اس نظر سے کہ جزائر مذکور دزدان بحری وبری کو پناہ اور امن دیتے ہین جو لوگ ساکنان کنارۂ دریا اور ساکنین ملک کو دق اور تنگ کرتے ہین اور اونکے سامان اور اسباب معیشت کو لوٹ لیتے ہین اور شاہ پراگ قوت اور سامان بنفسہ اسقدر نہین رکھتا کہ ان دزدان کو نکال دے اس سبب سے شاہ پراگ نے اپنی مرضی اور خوشی سے جزائر مذکورین کو حوالہ ہنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے کردیے کہ اونکے ماتحت رہین اور جنکو وہ مقرر کرین اونکے زیر حکم رہین۔

اس کاغذ پر بطور تصدیق آج کی تاریخ مہر یا چھاپ حاکم ملک پراگ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ کی مع اوسکے ارکین سلطنت کے لگائی گئی۔

المرقوم ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہار شنبہ ۱۲۴۲ھ مطابق ۱۸ ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جمیس لو کپتان
پولیٹیکل اجنٹ ہنوریبل گورنر با جلاس کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی گارلنگ
رزیڈنٹ کونسل

مہر یا چھاپ شاہ پراگ
چھاپ راجہ مودا
چھاپ بندا ہارا
چھاپ اورنگ کیا
چھاپ مَتن گنگ

نمبر ۹۲

عہدنامہ جو فیمابین شاہ پدیو کاسری سلطان عبداللہ معلم شاہ ابن جمال اللہ مرحوم کے جو حاکم اکبر اور حاکم ذی حق تمام ملک پراگ کا تھا اور کپتان جمیس لو اجنٹ ہنوریبل رابرٹ فولٹن گورنر پیلا پینانگ سنگاپور اور ملاکا منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے قرار پایا

اور بقول اوسکے باہم تقسیم ہوئین اور یہ مثال آفتاب اور ماہتاب واسطے ہمیشہ کے قائم ہوا اور
ماورا اسکے یہ ایک دلیل دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور شاہ پراگ کے
ہوا اور نیز فیمابین شاہ پراگ اور ہنوربل رابرٹ فولرٹن صاحب کے شاہ پراگ اپنی رضامندی
اور خوشی سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مطابق شرائط درباب حدود پراگ کے اور درباب لتہ فیہ دیگر
مقدمات کے جو ساتھہ راجہ سالنگور کے مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر پیلو
پنانگ وغیرہ نے کیے ہین کاربند ہونگے اور پتہ اون شرائط کے موافق تعمیل کرینگے جو شاہ نے
ساتھہ مسٹر جان اندرسین مذکور کے بتاریخ ۲۰ ماہ محرم روز دوشنبہ ۱۲۴۱ھ ہجری مین کیے ہین تمام
اہل کو اغذ ذیلکو مقرر ہے اور ما قبل تبدیل ہونے کے بیان ہونے علاوہ اسکے شاہ مذکور اب
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ساتھہ راجہ سیام کے یا اوسکے کسی رئیس یا سردار یا رعایا کے اور نہ
راجہ سالنگور اور نہ اوسکے کسی رئیس یا رعایا کے ساتھہ ایسی تحریرات جائز رکھینگے جو متعلق پولیٹکل
امور کے ہون یا درباب انتظام اور انتساق اوسکے ملک پراگ کے ہون معین رکھینگے شاہ مذکور
کسی اپنی رعایا کی رعایت نکرینگے جو اتفاق اور سازش شاہ سیام سے یا کسی اوسکے سردار یا رعایا سے
یا ساتہ راجہ سالنگور یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کے یا کسی اور سیام والے یا ملایا کے لوگون سے
رکھے گا جسکی نسبت علاقہ پراگ مین کسیقدر یا کسیطرح کا فساد پیدا ہو یا اوسکے گورنمنٹ یا انتظام
مین مداخلت ہو—

شرط دوم

شاہ پراگ کچہ نذر بنام نہاد بنگا ما یا کسی اور نام کا خراج راجہ سیام یا کسی اوسکے گورنر یعنی حاکم
یا رعایا کو نہین دیگا اور نہ کبھی آئندہ راجہ سالنگور یا کسی سیام اور ملایا کے لوگون کو دیگا قطع نظر
اسکے شاہ مذکور اپنے علاقہ پراگ مین راجہ سیام یا کسی اوسکے سردار یا رعایا کی طرف سے کسی قاصد
یا فوج کو واسطے انتظام امورات ملکی کے نہ آنے دیگا اور نہ کسیطرح کی مداخلت اونکے امورات
انتظام ملک پراگ مین ہونے دیگا اور اسیطرح وہ اپنے علاقہ مین کسی قاصد یا فوج راجہ سالنگور
یا کسی اور سیام والے یا ملایا والے کے نہ آنے دیگا اور نہ وہ کسی گروہ اشخاص یا راجگان یا ممالک
مذکورہ کا نغذ ہذا کو اپنے ملک مین آنے دیگا اگر اوسکی قوت صرف تین نفری سی بھی زیادہ نرہیگی مگر اور

ملک کے لوگون کو مثل سابق اجازت عام رہے گی کہ اگر تجارت بلا مزاحمت حسب مقام لنگرگاہ
بس علاقہ پراگ مین چاہین کرین اگر گروہ یا فوج از قسم مذکورہ بالا ملک پراگ مین منجانب راجگان
وحاکمان وسرداران واشخاص مذکورہ بالا آوے گی یا کوئی راجگان وحاکمان وسرداران مذکورہ بالا
رعایاے علاقہ پراگ کی ساتھ اس سبب سے موافقت کرینگے کہ اوسکے ملک مین فساد واقع ہو
یا کسیطرح کی مداخلت اوسکے انتظام ملک مین ہو تو ایسی حالت مین شاہ مذکور بھروسا اوپر
دوستانہ مدد اور حفاظت آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور آنریبل گورنر باجلاس کونسل پلوپیناںگ وغیرہ
کی رکھیگا جیسی وہ اب رکھتا ہے اور آئندہ بھی رکھے گا اور یہ مدد اور حفاظت جسطرح اور جس قدر
مناسب متصور ہوگی وہ دینگے —

شرط سوم

کپتان جمیس لو بحیثیت اجنٹ آنریبل گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس عہدہ کرتی
ہین کہ اگر شاہ پراگ با دیانتداری موافقت جزیرہ پرنس اوف ویلس کرینگے اور تمام اور ہر ایک شرط مندرجہ
عہدنامہ ہذا پورا کرینگے تو اوسکو مدد انگریزی واسطے نکالدینے اوسکے ملک سے کسی سیام والے
یا ملایا والے کو جو سبب مذکورہ بالا کسیوقت ملک پراگ مین بہ نیت پولیٹیکل یا بارادہ کسیطرح مداخلت
کرنے اوسکے انتظام ملک مین آوینگے دیجائیگی اگر بصورتیکہ وہ شرائط مندرجہ عہدنامہ جو اوسنے
کیا ہے یا کسی شرط اوسکی پوری نکرینگے تو بھروسہ جو انگریزون پر اوسکی حفاظت اور مدد کا بخلاف
اوسکے دشمنان سے کے ہے کالعدم متصور ہوگا اور اطمینان دوستی آنریبل گورنر باجلاس کونسل
پیلوپیناںگ وغیرہ معدوم ہوگی —

یہ عہدنامہ جو شاہ مذکور نے بخوشی ورضامندی تمام منعقد کیا ہے مصدق ساتھ چھاپ نام
شاہ مذکور کے اور مہر اور دستخط اجنٹ کپتان جمیس لو کے مع چھاپ اراکین ملک پراگ کے جو
شریک اس عہدنامے کے ساتھ اجنٹ کے ہین ہوا اور اجنٹ مذکور کے حوالہ ہوا تاکہ سند
دوستی اور اتفاق فیمابین شاہ پراگ اور سرکار انگریزی کے رہے —

المرقوم ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۲۶ء مطابق ۱۶ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ سنہ ۱۲۴۲ ہجری —

دستخط اجنٹ کپتان جمیس لو

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹکل اجنٹ



نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۳

تتمہ عہدنامہ راجہ پراگ جو بصورت ایک چٹھی کے منجانب راجہ مذکور بنام اجنٹ کپتان جیمس لو صاحب کے تحریر ہوا — بعد القاب معمولی

چھاپ شاہ پدیوکا سری سلطان معلم شاہ راجہ پراگ

وہ جو حکمرانی اوپر ملک پراگ کے کرتا ہے یعنی پدیوکا سری سلطان عبد اللہ معلم شاہ اطلاع عام اپنے دوست کپتان جیمس لو اجنٹ ہنوربل رابرٹ فولرٹن گورنر باجلاس کونسل جزیرہ پرنس ویلس ملاکا اور سنگاپور کو درباب اون معاملات کے تحریر کرتا ہے جنکی گفتگو شاہ اور اجنٹ کے درمیان آئی ہے

اول یہ کہ شاہ مذکور دریا کی راہ آکر مقام کوٹا لموٹ قیام کریگا جہان اوسکا ارادہ ہے کہ ایک قلعہ مستحکم تعمیر کرے اور اوسمین فوج مناسب واسطے حفاظت اوسکے رکھے تاکہ تمامی دشمنان اور دزدان بحری دور رہین اور یہ فوج مسلح رہے گی اور شاہ مذکور انکو بطور ایسی فوج کے رکھیگا کہ ہر وقت تیار رہین کہ بروقت ضرورت اوسکی حفاظت کرین اور اوسکے حکم کی تعمیل کیا کرین اور یہ بھی ارادہ ہے کہ ایک مکان روبرو اوسکے مکان کے اور تعمیر ہو کہ اوسمین جو کوئی صاحب اوسکی ملاقات کو آیا کرے وہ ایام قیام تک اوسمین فروکش ہوا کرے —

دوم یہ کہ شاہ مذکور ایک کشتی ہمیشہ طیار رکھیگا کہ خبر ضروری پلوپنانگ کو پہنچایا کرے اور قطع نظر اسکے ایسی تدبیر کرے گا کہ آمد و رفت براہ تری دریاے پراگ اور دریاے کریان سے پلوپنانگ تک جاری ہو —

سوم یہ کہ لک سمپینیا اور شاہ بندر کو حکم ہوگا کہ جاکر کویلا پدو رمین قیام کرین اوس مقام پر کہ جہان راجہ حسن سابق رہتا تھا اور ہر دو اہلکاران مذکورین حسب الحکم شاہ مذکور اوس مقام پر ایک قلعہ تیار کرا دینگے اور لوگون کو جمع کرکے اوس طرف آبادی کرا ئینگے اس وسیلے سے جو لوگ پراگ مین تجارت کرتے ہین اونکو اطمینان اور اونکی حفاظت بموجب قاعدہ سابق کے ہوا کریگی —

چہارم یہ کہ شاہ مذکور اون اہلکاران کلان کو جو مقامات کوراو لاروت او ترنگ اور سنگا کینک اور پر وا مین رہتے ہین اور سازش دزدان بحری او ربری سے رکھتے ہین گرفتار کرکے نکال دیگا اور سب لوگون کو وہان اطلاع دیگا کہ اگر وہ دزدان بحری و بری کو اپنے پاس آکر رہنے دینگے اور اگر کوئی انگریز تلاش دزدان مذکورمین پنانگ سے آویگا تو بگناہ بھی مجرمان کے ساتھ نقصان اوٹھائینگے —

پنجم

یہ کہ تمام تجاران علاقۂ پراگ کی پرورش رہے گی اور اونکی تجارت مین تساہل نہوگا بلکہ ہر طرح کی کوشش ہوگی کہ حساب بائع او ر مشتری کا جلد تر طے ہوجاے اور اگر کسی رعایا یا کسی اور شخص کی نسبت تدابیر سخت درکار ہونگے تو شاہ مذکور وہ بھی عمل مین لائیگا تاکہ حساب تجاران جلد طے ہوجاے اور کوئی اس علاقے کا آدمی اونکو کسیطرح کی تکلیف ندے —

ششم

یہ کہ شاہ پراگ ایسے شخص کو جو بفریب یا زبردستی علاقۂ انگریزی سے کسی شخص کو لے آئیگا ملک سے خارج کردیگا اور اگر وہ شخص جسکو وہ لے آئیگا دستیاب ہوگا تو اوسکی اطلاع ہنو ربل گورنر پولو پنانگ کو دیجائیگی اور اوسکو روک رکھا جائیگا تاکہ یہ جرم کلیۃً موقوف ہوجائے —

ہفتم

یہ کہ جب تک ملک کا پھر بندوبست ہوجائیگا تو شاہ مذکور اپنی رعایا کو حکم دیگا کہ برنج

وسخز وبافراط بوئین اور مرغی و مویشی بکثرت پرورش کرین تاکہ اوسکی رعایا اور باشندگان علاقہ انگریزی باہم فائدہ مند ہون —

ہشتم

یہ کہ شاہ مذکور کا ارادہ ہے بلکہ وہ ایک لئیق آدمی واسطے تحصیل اشیا رمثل ٹین و دیگر اجناس جو باہر جاتے ہین مقرر کرینگے —

اگر کوئی تجار رعایای شاہ مذکور مین سے لنگرگاہ انگریزی مین وارد ہوا اور اوسکے پاس روانہ موجود نہوگا تو وہ بموجب رسم مستمرہ کے ضبط سرکار ہوگا —

ہفتم

یہ کہ شاہ مذکور کی مرضی ہے کہ اپنے علاقے مین مدارس مقرر کرے اور نہایت خوش ہوگا اگر اوسکا دوست کپتان جیمس لو اچھے ہوشیار مدرس پلوپنانگ سے بھیجکر اس امر مین اوسکی مدد کرین اور اگر شاہ مذکور کسی لڑکی یا لڑکون کو واسطے تعلیم علوم ضروریہ کے بھیجے تو اوسے یقین اور امید ہے کہ اونکی پرورش اور پرداخت اچھی ہوگی —

ان تمام امور کو شاہ مذکور بخوشی تمام منظور کرتے ہین

المرقوم ۲۲ ماہ ربیع الاول روز چہارشنبہ مطابق ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۲۵ عیسوی

ترجمہ نقل کاغذ کا صحیح ہے

دستخط جیمس لو کپتان

پولیٹیکل ایجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی گارلنگ

رزیڈنٹ کونسلر

نمبر ۹۴

سالنگور

عہدنامہ تجارت فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور جو مستر والٹر سیدیل

کرنکرافٹ صاحب نے باختیار عطیہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمن صاحب گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا تاریخ ۲۰ شوال سنہ ۱۲۳۳ھ مطابق ۲۰ اگست سنہ ۱۸۱۸ع

شرط اول

صلح اور دوستی جو اب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ سالنگور کے موجود ہے وہ واسطے ہمیشہ کے رہے گی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت ارزان رعایاے انگریزی یا کسی دوسرے شخص کا جو زیر حفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہو تمام لنگرگاہان اور مقامات علاقہ راجہ سالنگور مین وہ حقوق اور فواید حاصل کرینگے جو کسی اور عایتی قوم کے لوگون کو حاصل ہوتا ہے یا آیندہ حاصل ہوگا

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت رعایاے راجہ سالنگور کو بھی وہی حقوق اور فواید حسب منشاء شرط بالا اوسوقت تک حاصل ہونگے جب تک وہ لنگرگاہ قلعہ کارنوالس یا کسی اور مقام ماتحت گورنمنٹ انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مقیم رہینگے —

شرط چہارم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ کسی مسترد یا منسوخ عہدنامہ کو جو کسی اور قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ یا کسی خاص شخص کے ساتھ ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا فتور یا ہرج تجارت رعایاے انگریزی مین واقع ہوتا ہو بلکہ وہ لوگ کسیطرح کے محصول و اور ابواب سے بری رہینگے جو کسی اور علاقہ کی رعایا سے نہین لیا جاتا —

شرط پنجم

راجہ سالنگور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شئے تجارت پیداوار ملک کی کسی اور شخص یا اشخاص کو جو ساکن یورپ یا امریکا یا کسی ملک غیر کا ہوگا ندے گا بلکہ وہ رعایاے انگریزی کو اجازت دیگا کہ اگر خرید ہر قسم کے اشیاے تجارت کی مثل اور لوگون کے کرین —

شرط ششم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوئی عہدنامہ یا اقرارنامہ ایسا مقرر نہین کرینگے جس سے ہرج یا فتور تجارت رعایاے راجہ سالنگور مین واقع ہو جو اکر پنانگ مین تجارت کرتے ہین اور نہ وہ کسی خاص شخص کو متاجری اشیاے تجارت کی دینگے جیسا شرط پنجم مین مذکور ہے بلکہ ساکن سالنگور کو اجازت دینگے کہ آکر ہر قسم کی اشیاے تجارت مثل اور لوگون کے خریدکرین —

شرط ہفتم

شاہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ اگر کوئی شخص رعایاے انگریزی کمپنی کو پنانگ یا اوسکے متعلقات اضلاع سے واسطے فروخت کے ملک سالنگور مین لائیگا تو وہ اوسکو فروخت کرنے نہ دیگا اور ہنوربل کمپنی پر بھی فرض ہوگا بموجب ویسی ہی شرط کے نسبت رعایاے سالنگور کے کیونکہ قوانین انگریزی کسی وجہ سے ایسے قبیح کا رواج کسی اپنے ملک مین جائز نہین رکھتے

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بموجب شرائط بالا کے واسطے ترقی صلح و دوستی دو گورنمنٹ کے قرار پایا ہے اور واسطے محفوظ رکھنے آزادی تجارت و جہازرانی درمیان اوسکی رعایا کے بنظر فوائد فریقین اور اسکا ایک مسودہ راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھا اور ایک مسترد الرسول کرکٹ اف ہنت ہنوربل گورنر پنانگ نے اس کاغذ پر مہر راجہ سالنگور کی واسطے تصدیق کے لگائی گئی کہ صداقت اوسکی ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی پر ثابت ہو تاکہ آیندہ کچھ تکرار اس بارے مین پیدا نہو بلکہ یہ واسطے ہمیشہ کے ہو اور استحکام کے ساتھ ہمیشہ جاری رہے —

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ
پرنس اوف ویلس

نمبر ۹۵

عہدنامہ صلح و دوستی فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سری سلطان ابراہیم شاہ راجہ سالنگور جو مسٹر جان اندرسین نے باختیارات عطیۂ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ اور اوسکے متعلقات کے قرار دیا۔

بمقام قلعہ سالنگور تاریخ ۵ ماہ محرم ۱۲۴۱ہجری مطابق ۲۰ ماہ اگست ۱۸۲۵ عیسوی

شرط اول

چونکہ واسطے دوستی و صلح فیمابین ہونربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ سالنگور مدت مدید سے جاری و قائم تھے اور اوسکا استحکام ایک صلحنامہ تجارت سے جسمین آٹھہ شرائط درج ہوئی تھین یا اور مسٹر والٹر سیول کریکرافٹ نے بتاریخ ۲۰ ماہ شوال ۱۲۳۳ مطابق ۲۲ ماہ اگست ۱۸۱۸ عیسوی بنابر تسہیل امور تجارت فیمابین ہر دو اقوام کے قرار دیا تھا اب یہ وعدہ فیمابین راجہ سالنگور اور مسٹر جان اندرسین اجنٹ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ قرار پایا کہ صلحنامہ مذکور کی تائید دوبارہ ہوا اور یہ عہدنامہ واسطے ہمیشہ کے بلا مزاحمت قائم رہے۔

شرط دوم

راجہ سالنگور ساتھہ ہونربل رابرٹ فولرٹن گورنر پلیو پنانگ کے وعدہ کرتے ہین کہ تاریخ عہدنامہ حال سے ہمیشہ سرحد فیمابین علاقہ پراگ اور سالنگور کے دریای برنام قرار پاوے اور کوئی فوج بحری یا بری سالنگور کی علاقہ پراگ اور اوسکے متعلقین مین نہ جائیگی اور نہ راجہ سالنگور کسیطرح کی مداخلت انتظام ملک پراگ مین کرینگے کیونکہ وہ اب حوالہ راجہ پراگ کے ہوگیا ہے بشرطیکہ جہاز سوداگری سالنگور کے مجاز جانے پراگ کے واسطے تجارت کے بموجب رسم دیگر تجارت جو وہان جاتے ہین تصور کئے جائین۔

شرط سوم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ راجہ حسن کو لکھیگا کہ وہ علاقہ پراگ سے فوراً سنگی بدور سے جہان اب وہ مقیم ہے روانہ ہوا اور یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز راجہ حسن کو پھر وہان جانے کی اجازت نہین دیگا اور نہ کسیطرح انتظام ملک پراگ مین مداخلت کرنے دیگا اور یہ بھی راجہ حسن کو

مانعت ہوگی کہ وہ ملک مذکور سے کسی آدمی کو جو راضی نہو اپنے ہمراہ لائے۔

شرط چہارم

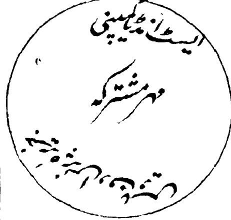
اور راجہ سالنگور اقرار کرتے ہین کہ وہ دزدان بحری کو اپنی علاقہ کسی مقام پر آنے کی اجازت ندینگے اور پیلوپنانگ بھی ایسی ہی شرط اپنے علاقے کے واسطے کرتے ہین۔

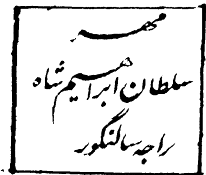
شرط پنجم

راجہ سالنگور وعدہ کرتا ہے کہ وہ گرفتار کرکے واپس پیلوپنانگ کو بھیجدیگا اگر کوئی مجرم مثل دزد بحری و دزد بری و مجرم قتل و دیگر مجرمان جرائم فراری ہوکر سالنگور مین آئیگا اور اگر کوئی ایسا مجرم سالنگور سے پیلوپنانگ مین فراری ہوکر جائیگا تو گورنر پیلوپنانگ بھی اوسکی نسبت ایسی ہی شرط مرعی رکھین گے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ فیما بین راجہ سالنگور اور ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے برضامندی طرفین اس مراد سے قرار پایا کہ صلح اور دوستی باہم ترقی پر رہے اور یہ اوسوقت تک جاری رہے جب تک آسمان گردش مین ہے اور اوسپر آفتاب و ماہتاب دورہ کرتے رہین اور یہ عہدنامہ روبروے تمام حاضرین کے قرار پایا اور اوسپر چھاپ راجہ سالنگور کی اور مہر ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی لگائی گئی اور دو نقول اسکی طیار ہوئین ایک راجہ سالنگور نے اپنے پاس رکھی اور دوسری ہنوزبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے۔





دستخط جان اندرسین

پولیٹکل اجنٹ

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جان اندرسین

پولیٹکل اجنٹ

المرقوم ۲۶ اگست ۱۸۲۵ء

نقل مطابق اصل کے ہی
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسلر جزیرہ پرنس اوف ویلیز

نمبر ۹۶

عہدنامہ انگریزی ساتھ رام بوی کے تاریخ ۳۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق مدامی فیمابین سوپریم گورنمنٹ ہند اور راجہ علی پنگھولو و امپت سکس جو حاکم رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین—

دفعہ اول

منجانب گورنمنٹ انگریزی کے رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس ملاکا اور اونکے متعلقات او منجانب رام بوی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی مذکور او پنگھولو اور امپت سکس—

بطور دلیل خوشنودی او نیک نیتی سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہند او نیز بوجہ عدم میلان طبع نسبت قبضہ کرنے اون علاقجات کے جو بوا جبی حسب رواج اور رسم قدیم او نکے متدعویہ نہین ہو سکتے تمام دعوی فرمانبرداری بطور رعایائے انگریزی کے جو باشندگان رام بوی پر موجب عہدنامجات کے جو فیمابین اونکے او ڈچ کے قرار پائے ہین واجب تھا دست بردار ہوتے ہین اور براہ خوشنودی مزاج آج کی تاریخ سے منشا عہدنامجات مذکور کو منسوخ کرتے ہین اور حاکمان رام بوی اور اوسکے متعلقات کو بطور ریاست آزاد تصور کرینگے—

شرط اول

سوپریم گورنمنٹ انگریزی ہندوستان بموجب اسکے منظور کرتے ہین کہ راجہ علی او پنگھولو اور امپت سکس سردار رام بوی اور اوسکے متعلقات کے ہین—

شرط دوم

انگریز اور رام پوری والہ براہ دوستی اور باہمی راستی اور دیانت اور صفائی قلب سے اقرار کرتے ہین کہ رام پوری والے مرتکب کسی بدوضعی کے کسیطرح نسبت انگریزون کے نہونگے اور انگریز بھی کسیطرح مرتکب بدوضعی کے نسبت رام پوری والونکے نہونگے رام پوری والون کو نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد انگریزی مین یا کسی شہر مین جو انگریزون کے قبضے مین ہے مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور انگریزون کو بھی نچاہیے کہ کسی مقام مین یا علاقہ یا سرحد ماتحت رام پوری مین مزاحمت یا حملہ کرین یا تخلل ڈالین یا کسی مقام پر قبضہ کرین اور رام پوری والے ہر ایک تنازع اپنی سرحد کے اندر کا جو موجب اپنی مرضی اور مزاج ملک کے فیصلہ کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم انگریزی کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج رام پوری والون کو ہو تو رام پوری والے خود وہان جاکر اونکی تنبیہ نہین کرینگے بلکہ اول رپورٹ انگریزون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر انگریزون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر زیر حکم رام پوری والون کے کوئی ایسا امر کرین جس سے رنج انگریزون کو ہو تو انگریز خود وہان جاکر تنبیہ اونکی نکرینگے بلکہ اول رپورٹ رام پوری والون کو کرینگے اور وہ اوسکی تحقیقات براستی و درستی کرینگے اور اگر تقصیر رام پوری والون کی ہوگی تو حسب حیثیت جرم خود سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا شہر رام پوری جو نزدیک ملک انگریزی کے واقع ہوا اور وہان اسیوقت مین اجتماع فوج بری یا بحری کا ہوا اور حاکم انگریزی سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو رام پوری والہ رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے اور اگر کوئی مقام یا شہر انگریزی جو نزدیک ملک رام پوری کے ہو اور وہان اسیوقت اجتماع فوج بری یا بحری کا ہو اور رئیس رام پوری سبب اوس اجتماع کا دریافت کرے تو انگریزی رئیس کو صاف سبب بیان کردینا چاہیے۔

شرط چہارم

بیچ اون مقامات کے جو رام پوری والون کے اور انگریزون کے سرحدی ہے اگر انگریزونکو شبہہ واقع ہو کہ ایسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی مع چند آدمیان کے واسطے دریافت حال کے سردار رام پوری والہ کے پاس بھیجے اور یہ سردار بھی اپنے آدمی

اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کرادیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے اور اگر رام بوئی والون کو شبہہ واقع ہو کہ کسی سرحد کی تحقیقات نہین ہوئی ہے تو سردار رام بوئی ایک چھٹی مع چند آدمیون کے واسطے دریافت حال کے صدر انگریزی کے پاس بھیجے اور یہ سردار اپنے آدمی اونکے ہمراہ کرکے تحقیقات اور تصفیہ اوس سرحد کا کردیگا تاکہ طرفین سے دوستانہ یہ معاملہ طے ہوجاے —

شرط پنجم

اگر کوئی رعایا رام بوئی فراری ہوکر کسی علاقۂ سرحد انگریزی مین جاکر رہے تو رام بوئی والے کو سچا ہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی کرین یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد انگریزی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر انگریزون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی فراری ہوکر کسی علاقۂ سرحد رام بوئی مین جاکر رہے تو انگریزون کو سچا ہیے کہ زبردستی وہان جائین یا دست اندازی یا گرفتار کرین یا مفرور مذکور کو پکڑکر سرحد رام بوئی سے لیجائین بلکہ وہ کیفیت تحریر کرکے طلب اوسکی کرین پھر رام بوئی والون کو اختیار رہے کہ ایسے شخص کو چاہین دین اور چاہین ندین —

شرط ششم

تجاران رعایاے انگریزی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ رام بوئی مین کرسکتے ہین اور رام بوئی والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی تمام دینگے اور تجاران رعایاے رام بوئی اور اونکی کشتیان آمد و رفت اور تجارت ہر جگہ علاقۂ انگریزی مین کرسکتے ہین اور انگریز اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اونکو اجازت خرید و فروخت کی بآسانی دینگے اور رام بوئی والے جو علاقۂ انگریزی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اور انگریز علاقۂ رام بوئی مین جانے کی خواہش رکھتے ہون اونکو چاہیے کہ جہان جاہین وہان کی رسوم اور رواج کی پابندی کرین اگر اونکو واقفیت رسوم و رواج سے نہو تو افسران مقام خواہ انگریز ہون اور خواہ رام بوئی والے اونکو آگاہ کردینگے اگر کوئی رعایاے رام بوئی مین سے ملک انگریزی مین جاے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے

اور اگر کوئی رعایای انگریزی مین سے ملک رام بوئی مین جائے تو اوسکو چاہیے کہ موافق رسم اوس ملک کے بسر اوقات کرے۔

شرط ہفتم

راجہ علی اور پنگھولوا ورہپت سکس بنظر ترقی حفاظت تجارت اور جہازرانی کے دزدان بحری کی حمایت نہین کرینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ کوشش تمامتر درباب انسداد دزدی کے کرینگے اور مجرمان کو سزاے قرار واقعی دینگے تاکہ اورونکو عبرت ہو اور انگریز بھی ایسا ہی کرینگے۔

شرط ہشتم

اگر اونکو دریافت ہو کہ کمین ارادہ دشمنی ہو رہا ہی تو وہ کوشش کرینگے کہ ارادہ دشمنون کا فسخ ہو جائے اور انگریزی سردار ملاکا کو فوراً اس امر کی اطلاع دینگے۔

آٹھہ شرائط اس عہدنامے کی زبان ملایان تحریر ہوئین اور بتاریخ ۲۰ ماہ نومبر ۱۸۳۱ء ترتیب پاکر طی ہوئین اور دو نقول طیار ہوئین اور دونون پر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹسن صاحب کی منجانب انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولوا ورہپت سکس منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہوئین اور ایک اور نقل اسکی طیار ہو کر واسطے تصدیق گورنر جنرل بہادر بنگالہ کے مرسل ہوگی اور جب تصدیق ہو کر وہ نقل واپس آئے گی تو دونون نقول باقیماندہ مین اوسقدر عبارت اور درج ہوگی تاکہ اوس سے ظاہر ہو کہ وہ عہدنامہ اوسوقت تک جاری رہے گا جب تک زمین وآسمان قائم ہین مگر اس عہدنامے کی اسیوقت سے بلاتامل طرفین تعمیل کرینگے۔

اسکی تصدیق بعد ازین آگئی

نمبر ۹۷

عہدنامہ دوستی جوتا دور آفتاب وماہتاب فیمابین حاکمان انگریزی ہند اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے جو حکمران اوپر رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے ہین قائم اور مستحکم رہیگا۔

منجانب انگریزان کے ہنوبل رابرٹ ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلوپنانگ اور ملاکا اور اونکے متعلقات کے اور منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کے راجہ علی اور پنگھولو

آٹھہ سکس کے وعدہ کرتے ہین کہ اس ملک کا یعنی جو زیر حکم انگریزون کے ہے اور جو ماتحت تیسان
نذکور کے ہے بعد ازین انصاف کے ساتھ انتظام کیا جائیگا اور ہر ایک اپنی اپنی رسوم اور رواج کے
موافق حکمرانی کرینگے اور ایک دوسرے کے حق پر دست اندازی نکرینگے۔

گورمنٹ انگریزی بموجب عہدنامہ حال کے تمام سابق کے عہود اور مواثیق کو جو فیما بین رام بوی
اور گورمنٹ ڈچ کے اور گورمنٹ حال انگریزی کے ہوئے ہین اونکو منسوخ اور مسترد کرکے یہ عہدنامہ
گورمنٹ رام بوی کے ساتھ صرف قائم کرتے ہین اور دیگر گورمنٹ کو اوس سے خارج تصور کرتی ہین

اول

یہ کہ منجانب گورمنٹ انگریزی راجہ ملی اور پنگھولو حال آٹھہ سکس کے حاکم رام بوی اور اوسکے
متعلقات کے منظور ہوے۔

دوم

یہ کہ اس عہدنامہ کے موجب گورمنٹ انگریزی اور گورمنٹ رام بوی دوستی قائم کرتی ہین
جو ہمیشہ جاری رہے گی اور گورمنٹ رام بوی ہرگز کوئی امر خلاف گورمنٹ انگریزی کے نہین کرینگی
اور گورمنٹ انگریزی اپنی طرف سے اوسیطرح دوست گورمنٹ رام بوی کے رہینگے اور نہ حملہ
ایک دوسرے پر کرینگے اور نہ ایک دوسرے کے علاقے پر قبضہ کرینگے

گورمنٹ رام بوی کو اختیار ہوگا کہ اپنے علاقے مین حکمرانی بموجب اپنی رسوم اور رواج
کے کیا کرین۔

سوم

یہ کہ اگر کسی مقام ماتحت گورمنٹ انگریزی کے کسی رعایاے رام بوی کے لسنبت بد وضعی
ظہور مین آئیگی تو گورمنٹ رام بوی اوس مقام پر حملہ آور نہون گے بلکہ گورمنٹ رام بوی اول
گورمنٹ انگریزی کو اوسکی کیفیت لکھین گے اور دادخواہی اوسکی کرینگے اگر تحقیقات مین ثبوت
جرم لسنبت رعایاے انگریزی کے ہوگا تو اوسکو سزا بموجب قواعد انگریزی کے ملے گی اور اگر
ایسا امر لسنبت رعایاے انگریزی کے کسی رعایاے گورمنٹ رام بوی سے ظہور مین آئیگا
تو گورمنٹ انگریزی اپنے اختیار سے اوس مقام کو تخت و تاراج نکرینگے مگر اول گورمنٹ

رام پوئی کو اوسکی کیفیت سے اطلاع دینگے اور گورنمنٹ رام پوی تحقیقات اوسکی کرکے انصاف کو کام مین لائینگے اگر جرم نسبت رعایاے رام پوی کے ثابت ہوگا تو مجرم کو سزا مطابق جرم کے ملے گی۔

اگر کسی مقام سرحدی متصلہ علاقہ انگریزی مین طیاری جنگ کی مثل اجتماع فوج کشتی وغیرہ ہوگی اور گورنمنٹ انگریزی دریافت حال اجتماع مذکور کرینگے تو سرداران رام پوی وجہ اوسکی بیان کرینگے او منجانب گورنمنٹ انگریزی بھی ایسا ہی وعدہ اطلاع دہی گورنمنٹ رام پوی سے کرتے ہین

چہارم

یہ کہ درباب سرحد کے جس سے تفریق علاقہ رام پوی اور علاقہ انگریزی کی ہوگی اگر انگریزونکو کوئی مقام سرحد بوضاحت معلوم نہوگا تو وہ ایک چھٹی رام پوئی کو تحریر کرکے اپنے آدمیون سے ہاتھ روانہ کرینگے اور رام پوی کی طرف سے بھی افسر چند اونکے ہمراہ ہوکر مقام مشکوک پر جاکر تصفیہ اوسکا بطریق دوستانہ کرینگے اور اگر گورنمنٹ رام پوی کو شبہہ درباب کسی سرحد انہی کے ہوگا اور وہ چاہینگے کہ درست اور صحیح سرحد اونکو معلوم ہو تو وہ بھی ایسا ہی کرینگے اور اپنے آدمی افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس بھیجینگے اور وہ بھی اوسیطرح اونکے ہمراہ جاکر تصفیہ دوستانہ مقام مشتبہ کا کرینگے۔

پنجم

یہ کہ اگر کوئی باشندہ رام پوی مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو رام پوی والے مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو وہان گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کو کرکے استدعا اوسکی واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مفرور ہوکر علاقہ رام پوی مین پناہ گزین ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی مجاز اسکے نہونگے کہ اوسکا تعاقب کرکے اوسکو گرفتار کرین بلکہ اوسکی اطلاع گورنمنٹ رام پوی کو کرکے استدعا اوسکے واپس ملنے کی کرینگے پھر گورنمنٹ رام پوی کو اختیار حاصل ہوگا کہ اگر مناسب تصور کرینگے تو واپس دینگے ورنہ نہ دینگے۔

ششم

یہ کہ انگریزی سوداگر اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر کسی مقام علاقہ رام بوئی مین جہان چاہین تجارت کر سکینگے اور گورنمنٹ رام بوئی ایسے تجار کی اعانت کرینگے کہ اوسکو وقت کسیطرح نہو اور تجاران رام بوئی بھی اپنے جہاز ہاے سوداگری لیجا کر لنگرگاہان انگریزی مین جہان چاہینگے تجارت کرینگے اور گورنمنٹ انگریزی اونکی حفاظت کریگی —

اگر کوئی ساکن رام بوئی چاہے کہ علاقہ انگریزی مین جاوے یا کوئی رعایاے انگریزی چاہے کہ علاقہ رام بوئی مین جاوے تو اونکو متابعت رسم ورواج ملک کی کرنی ہوگی اور اگر وہ لوگ ناواقف رسوم ورواج سے ہونگے تو حاکم مقام مذکور کا اوسکو آگہی اونسے دیگا اور اسلیے اگر کوئی ساکن رام بوئی کسی مقام علاقہ انگریزی مین جائیگا تو اوسکو متابعت حکم حاکم مقام مذکور کی کرنی ہوگی اور اسیطرح ساکن علاقہ انگریزی جو علاقہ رام بوئی مین جائیگا اوسکو تعمیل حکم حاکم کرنی ہوگی —

ہفتم

یہ کہ راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے دزدان بحری کو اپنے لنگرگاہون مین رہنے نہ دینگے بلکہ کوشش تمام تر بیچ حفاظت تجاران کے کرینگے اور اسطرح ان بدمعاشونکا قلع قمع کرینگے اور انگریز بھی اپنی طرف سے یہی وعدہ کرتے ہین —

ہشتم

یہ کہ اگر راجہ علی اور پنگھولو چار سکس کے کوئی فعل بہ مشتمن کا سنینگے تو وہ کوشش حتی الامکان ایسی کرینگے کہ وہ قوہ سے فعل مین نہ آئے اور اوسکی اطلاع بھی دینگے —

یہ آٹھون شرائط زبان ملکی مین تحریر ہوئین اور آج کی تاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۳۲ع مطابق حساب عربی کے ۱۰ ماہ شعبان ۱۲۴۷ کے تحریر ہو کر مقرر ہوئین اور دو نقول اسکی اوسی مضمون اور تاریخ کی طیار ہو کر مہر اور تصدیق رابرٹ ابٹ سن صاحب کے منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ علی اور پنگھولو آٹھون سکس کے منجانب رام بوئی اور اوسکے متعلقات کی اوس پر ہوئی — ایک اور نقل اسکی طیار ہو کر واسطے منظوری رایٹ ہنربل گورنر جنرل کے بنگالہ کو بھیجی جائیگی اور جب وہ تصدیق ہو کر واپس آئیگی تو اوسکی اطلاع دیجائیگی اور ان دونون نقول پر تصدیق مذکور

درج ہوگی تاکہ آیندہ اوسمین کچھ تبدیلی نہو اور اوسکا انشا صحیح معلوم ہو جب تک دنیا قائم ہے

یہ بھی درج ہوتا ہے کہ یہ شرائط با یمانداری ہر دو فریق سے تعمیل ہونگی

دستخط آر ابٹ سن

رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس اوف ویلس اور ملاکا

گواہان دستخط

دستخط ڈبلیو ٹی لواس

اسسٹنٹ رزیڈنٹ

دستخط جی پی وشر ہوٹ

مہر سلطان علی بن سلطان احمد جلال معظم شاہ اولاد احمد شاہ مرحوم

یہ مہر علی راجہ حاکم رام بوی کی ہے

جاگسوراہ

مہر یاراجہ بن للا مہاراجہ عطیہ بنداراہ سری مہاراجہ

مارانگ کپاہ مہاراجہ ننگپہولو

للا مہاراجہ

سری مہاراجہ ننگسا بالانگ

منڈالکا اندیکہ کا

نمبر ۹۸

اقرارنامہ سرحد رام بوی — ۹ جنوری ۱۸۲۶ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹ سن صاحب گورنران کونسل پلیدیانک سنگاپورا و ملاکا اور سیموئل گارلنگ صاحب رزیڈنٹ کونسل ملاکا منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور ابنگ دی پرتوان لسار رام بوکی راجہ علی اور اینگ دی پرتوان موڈا شریف شعبان بن ابراہیم القادری مع داتو ننگپہولو للا مہاراجا اور بندارا حم اور دتو اٹھ سکس رام بوی کے یعنی داتو گمپا مہاراجا اور داتو ماران بانگسا اور داتو ساگسورا اور راو نگسا بلانگ اور داتو ساہا راجا اور داتو اندیکا اور داتو منڈالیکا اور داتو سنڈا مہاراجہ جواب آجکی تاریخ

واسطے مقرر کرنے سرحد فیمابین علاقجات ملاکا اور رام بوی کے تجویز ہوئے ہین سرحد مذکور بآتراضی
طرفین مقرر ہوئی اور ذیل مین درج ہوتے ہین اول یہ کہ دریاے جنی کے دہانے سے بکت
برنام تک اور وہان سے بکیت جلوٹونگ پھر وہان سے بکیت پنوس تک ور وہان سے جگراٹ
ماںجبی تک وہان سے لیبوتا لہان تک ور وہان سے دوسون پرنجی تک اور وہان سے دوسون
کیپر تک ا ور وہان سے بولون کاتک اور وہان سے بکیت پنوس تک

مذکورہ بالا سرحد مابین رام بوئی اور ملاکا کے ہین اور اونکو ہمنے بایمانداری تحقیق
کیا ہے اور یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور رام بوی کے تا قیام آفتاب وماہتاب قائم رہینگے یہ
ہرگز تبدیل نہون گے اور نہ یہ اقرارنامہ تبدیل ہوگا۔

آئندہ جو کوئی حاکم گورنمنٹ ملاکا کا ہوگا یا گورنمنٹ رام بوی کا ہوگا وہ اس اقرارنامہ پر
لحاظ رکھکر تعمیل اسکی کریگا۔

اور سواے ازین ہم ہردو فریق معاہدین تمام اقرارنامجات اور تحریرات جو سابق درباب
حدبندی بملاقجات ملاکا اور رام بوی کے ہوئے ہین منسوخ کرتے ہین۔

اس اقرارنامے کے دو پرت تیار ہوئے دونون کا ایک ہی مضمون اور تاریخ ہے ایک
گورنمنٹ ملاکا کے پاس رہیگی اور دوسری پرت رام بوی کے پاس بنظر صداقت اقرارنامہ بالا
کے ہردو فریق معاہدین نے اپنی مہر اور دستخط اسپر کردیے اور گواہان نے بھی دستخط کیے

عبد الواحد عبد الرحیم ساکن ملاکا نے بمقام نانگ موضع سنگی سوپوت مین بتاریخ ۹۔
جنوری ۱۸۳۲ء مطابق ۱۹ ماہ شعبان ۱۲۴۸ ملے کے تحریر کیا۔

مہر اپنگ دی پرتوان لیسا ر اور موڈا رام بوئی کی ہوئی۔

مہر دوپنگھو لوئی بھی ہوئی

+ نشانی وا توکمپار

+ نشانی مارابانگسا

+ نشانی سانگسورا

+ نشانی بانگسا مالانک

+ نشانی سامیا رسبہ

+ نشانی اندیکا

+ نشانی باندالیکا

+ نشانی سنندا

دستخط میتھوپول لفٹنٹ

دفتر کوارٹر ماسٹر جنرل

دستخط ٹی جی نیوبولڈ

متعلق ۲۳ رسندراس سپاہ کا رن

دستخط جی بی دستر ہوٹ

نمبر ۹۹

اقرارنامہ حدبندی ساتھہ جوہول کے بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۲ عیسوی

ہم رابرٹ ابٹسن گورنران کونسل پلوپیانگ سنگاپورا اور ملاکا کے اور سیمول گارنگ رزیڈنٹ کونسل ملاکا کی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتوپنگھولوجوہول سیاہ پرکاسا اسوقت حدود فیمابین علاقجات ملاکا اور جوہول کے روبرو اینگ دی پرتوان موڈا رام بوجی کے یعنی شریف شعبان اور داتوپنگھولو لالامہارا جہ قرار دیکر طرفین حدود مفصلۂ ذیل کو منظور کرتے ہین نام حدود یہ ہین اول بکت پتوس سے سالمیا کروہ تک اور وہانسے لوبو پلانگ اور بہانسے لوبوبناون تک برابر کنارہ راست دریاے بجانب ملاکا اور بجانب چپ کنارہ دریاے ندکور کے علاقہ جوہول کا واقع ہے یہ حدبندی فیمابین ملاکا اور جوہول کے ہے معنی رکان اور لوداگ اور کاڈاکا اور میساتھہ تمام ماتحت حکومت جوہول کے ہین۔

ہمنے یہ مقرر کین اور منظور کین جب تک آفتاب اور ماہتاب قائم ہین عہد فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور جوہول کے منسوخ یا تبدیل نہوگا جیسا اوپر ندکور ہوا ہے۔

اور سواے اسکے جو کوئی حاکم ملاکا اور جوہول کا بعد ازین ہوگا وہ اسی کے مطابق

مطابق ایمانداری سے عمل کریگا۔

آج کی تاریخ سے ہم منجانب فریقین تمام تحریرات اور گفتگو کو جو درباب حد بندی ملاکا اور جوہور کے سابق ہوئی ہین منسوخ اور مسترد کرتے ہین۔

دو نقول اس عہدنامے کے تیار ہوئے ہین اب ایک ملاکا مین اور دوسری جوہور مین رہے گی۔

بنظر تصدیق عہدۂ مذکورۂ بالا کی مہر اور دستخط ہر ایک شخص کے اسپر لگائی گئی

المرقوم مقام ملاکا بتاریخ ۱۵ ماہ جون ۱۸۳۵ء مطابق ۲۷ ماہ محرم ۱۲۵۱ھ

نمبر ۱۰

عہدنامہ ساتھہ جوہور کے

جو کرنیل فارکیوہار صاحب نے ساتھہ عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور کے ۱۸۱۸ء مین کیا۔

عہدنامہ امور تجارت فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ مع متعلقات کے منعقدہ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بوساطت میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باختیارات مفوضہ ہنوربل جان الگزنڈر بانرمین صاحب گورنر جزیرۂ پرنس اوف ویلس مع متعلقات اور منجانب سلطان جوہور پاہانگ وغیرہ بوساطت جعفر راجہ موودا مقام ریہو باختیارات عطیۂ سری سلطان عبدالرحمن شاہ

شرط اول

صلح اور دوستی جواب بخوشی طرفین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سری سلطان عبدالرحمن شاہ راجہ جوہور پاہانگ وغیرہ کے جاری اور ساری سے ہمیشہ رہے گی۔

شرط دوم

کشتیان اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا یا کسی شخص محفوظ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اوسکی نسبت وہی فائدہ اور رعایت اور حقوق مرعی رکھے جاینگے جو کسی دوست کی اسباب وغیرہ کی نسبت مرعی ہین اور آئندہ مرعی ہونگے بیچ لنگرگاہان علاقہ جوہور اور پاہانگ اور لنجن اور ریہو اور

اور دیگر مقامات متعلقہ سری سلطان عبد الرحمن شاہ کے —

شرط سوم

کشتیاں اور اسباب تجارت جو رعایا سے سری سلطان عبد الرحمن شاہ کا ہوگا اوسکی نسبت بھی ویسے ہی فائدے اور رعایت اور حقوق لنگر گاہان قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنٹ جزیرہ پرنس اوف ویلس مرعی رہینگے —

شرط چہارم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح کوئی عہدنامہ مسترد شدہ یا ممنوع شدہ کی تجدید نہیں کریگا جو اوسنے سابق کسی قوم یا گروہ مردمان یا کسی خاص شخص کے ساتھ کیا ہو اور جس سے کسیقدر انسداد یا موقوفی تجارت رعایاے انگریزی متصور ہو سواے اسکے رعایاے انگریزی پر کوئی محصول یا ابواب جو کسی اور قوم کے لوگون سے نہیں لیے جاتے ہین قائم نہونگے —

شرط پنجم

سری سلطان عبد الرحمن شاہ ممدوح یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے بیع مساجری کسی اشیاے تجارت کی جو پیداوار اوسکے ملک کی ہوگی کسی شخص ساکن یورپ یا امریکا یا باشندہ ملک کو نہین دینگے —

شرط ششم

یہ صاف اور مشرح بیان کیا ہے کہ یہ عہدنامہ جو بموجب شرائط مذکورہ بالا کے قرار پایا ہے اس مراد سے ہوا ہے کہ صلح اور دوستی زیادہ ہو اور آزادی تجارت رعایاے طرفین کو نصیب ہو جسمین طرفین کا فائدہ متصور ہے تو یہ ہمیشہ کے واسطے منعقد ہوا ہے

بہ تصدیق صداقت اور اطمینان طرفین ہم اسپر اپنے اپنے دستخط اور مہر بمقام ریہو تاریخ ۱۹- ماہ اگست ۱۸۱۸ء مطابق ۱۶- ماہ شوال ۱۲۳۳ھ ہجری کرتے ہین —

چھاپ راجہ موڈا
یعنی ولیعہد ریہو

مہر میجر فارکیوھار

دستخط ولیم فارکیوہار

رزیڈنٹ ملاکا

و کمشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی

نقل مطابق اصل کے ہی

دستخط جان اندرسین

مترجم زبان ملی ملازم گورنمنٹ

نمبر ۱۰۱

عہدنامہ دوستی و اتفاق منعقدہ فیما بین ہنوربل مسٹر طامس استیمفورڈ ریفل لفٹنٹ گورنر قلعہ مارلبورا مع متعلقات اجنٹ موسٹ نوبل فرانسس مارکوس اوف ہیسٹنگ گورنر جنرل ہندوستان منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تامنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات فریق ثانی

شرط اول

شرائط تمہیدی عہدنامہ جو تاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ء فیما بین ہنوربل سر ٹامس استمفورڈ ریفل منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات منجانب ذات خود و سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کے ہوا تھا اب بموجب اس عہدنامے کے اوسکی منظوری تصدیق اور اوسکا استحکام سلطان محمد شاہ مذکور کرتے ہین—

شرط دوم

ماورای منشا جو باعث عہدنامہ تمہیدی مذکور کے مخیلہ مین تھے اور بنظر معاوضہ اون فائدونکے جو اب ما بعد ازین سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور کو بتعمیل شرائط عہدنامہ ہذا ترک کرنے ہونگے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ شاہ ممدوح کو پانچ ہزار دولرس سالانہ ادا کیا کرینگے اوسوقت تک کہ جب تک کمپنی مذکور برعایت اس عہدنامے کے کارخانہ یا کارخانجات علاقہ موروثی سلطان مذکور کے قائم رکھینگے اور کمپنی مذکور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ

کہ جب تک سلطان مذکور متصل علاقہ انگریزی کے رہے گا اوسوقت تک کمپنی مذکور حفاظت اوسکی کرتی رہینگی اور یہ امر بخوبی تفہیم اور مفہوم سلطان مذکور ہوا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی جو یہ عہد کرتی ہین تو اس سے اونپر فرض نہین کہ وہ اوسکے اندرونی انتظام علاقہ مین مداخلت کرین یا اوسکی حکومت کا بیان اور قیام بذریعہ فوج کے کرین —

شرط سوم

داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور مع متعلقات نے حسب منشار عہدنامہ تمہیدی مذکورہ بتاریخ ۳۰ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ء قرار پایا تھا اجازت کلی ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے قائم کرنے کارخانہ یا کارخانجات سنگاپور اور دیگر مقامات ماتحت اوسکے دی ہے اور ہونربل کمپنی مذکور نے معاوضہ مین اقرار کیا ہے کہ بالعوض اجازت مذکور کے وہ تین ہزار ڈالر سالانہ اوسکو دینگے اور سلطان کو اپنے اتفاق اور حفاظت مین رکھینگے تو یہ عہدنامہ تمہیدی اسکی رو سے مستحکم اور مضبوط ہوا —

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بیچ حفاظت اوسکے کارخانجات کے جو اونکے علاقجات مین قائم ہین اور مقرر ہونگے بخلاف اونکے دشمنون کے جو اونپر حملہ آور ہونگے کیا کرینگے —

شرط پنجم

سلطان حسین محمد شاہ سلطان جوہور اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن رئیس سنگاپور اقرار اور وعدہ اور عہد کرتے ہین کہ وہ اور اونکے وارث اور جانشین اوسوقت تک کہ ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اپنے کارخانجات کسی اونکے علاقے کے مقام مین جاری رکھینگے اور اونکی مدد اور حفاظت کیا کرینگے وہ ہرگز کوئی عہدنامہ کسی دوسری قوم کے ساتھ نکرینگے اور نہ یہ امر روا رکھینگے اور نہ اوسمین اپنی استرضا ظاہر کرینگے کہ کوئی اور حکومت یورپ یا امریکا کی اونکے علاقے مین مقیم ہو —

شرط ششم

تمام اشخاص جو تعلق کارخانجات انگریزی سے رکھتے ہین یا بعدازین آکر اوسکی حفاظت مین رہینگے وہ رعایاے گورنمنٹ انگریزی تصور کیے جاینگے۔

شرط ہفتم

طریق دادرسی باشندگان بعدازین تجویز ہوکر فیمابین ہردو فریق معاہدین قرار پائے گا کیونکر یہ ضرور تا منحصر اوپر قواعد اور رسم مختلف اقوام کے ہوگا جو متصل کارخانہ انگریزی کے آکر آباد ہونگے

شرط ہشتم

لنگرگاہ سنگاپور ماتحت حفاظت اور مطیع ضوابط گورنمنٹ انگریزی تصور کیا جائیگا۔

شرط نہم

درباب محصول کے جو بعدازین واسطے اجناس اور اشیاء تجارت کے اور کشتی اور جہاز کے لینا مناسب متصور ہوگا داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن مستحق اوسکے نصف پانے کا ہوگا جسقدر وصول کیا جائیگا۔

اخراجات لنگرگاہ مذکور اور صرف وصول محصول گورنمنٹ انگریزی ادا کرینگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۶ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۱۱ ماہ ربیع الاخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

دستخط ٹی ایس ریفل

اجنٹ موسٹ نوبل گورنر جنرل

بابت علاقجات ریہو وسنگاپور وجوہور

نمبر ۱۰۲

اصل عہدنامہ فیمابین مسٹر سٹیمفورڈ ریفل اور سلطان حسین محمد شاہ بابت سکونت سنگاپور جو بماہ جون سنہ ۱۸۱۹ قرار پایا تھا۔

خاص و عام کو معلوم ہوگا کہ ہم سلطان حسین محمد شاہ اور انگکو تمنگونگ عبدالرحمن اور گورنر ریفل اور میجر ولیم فارکیوہار بموجب اس عہدنامے کے شرائط اور ضوابط ذیل واسطے ہدایت

باشندگان آبادی کے قبول کرتے ہین اور تمام مختلف اقوام کو علیحدہ علیحدہ مقام واسطے اونکے اور اونکے خاندان کے اور رئیسان گلیتانگ کے سکونت کی تجویز کرینگے —

شرط اول

حدود زمین جو زیر حکم انگریزی رہے گی حسب ذیل ہونگے یعنی تانجونگ ملانگ جانب مغرب سے تانجونگ گیتانگ بجانب مشرق اور زمین کی جانب کارخانہ کے جہاز کیطرف ایک گولے کی زد تک زیر حکم انگریزی رہے گی جسقدر اشخاص ان حدود مین رہینگے اور سلطان اور تمنگونگ کے سرحد مین نہ رہینگے وہ سب زیر حکم رزیڈنٹ صاحب کے رہینگے اور جسقدر باغ اور باغیچہ اب طیار ہوتے ہین یا آئندہ طیار ہونگے وہ باختیار تمنگونگ صدر امین تصور کیے جاینگے مگر یہ بھی مفہوم اس سے ہے کہ وہ اسکی اطلاع صاحب رزیڈنٹ کو کیا کریگا —

شرط دوم

اب ہدایت ہوتی ہے کہ تمام چین والے دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب دہان دریاے مذکور بنائین اور تمام میلے والے جو متعلق تمنگونگ وغیرہ کے ہین وہ بھی دوسری جانب دریا کے جاکر اپنی آبادی پل کلان سے بجانب شروع یعنی چشمہ دریاے مذکور قائم کرین —

شرط سوم

تمام مقدمات اس آبادی مین جو بدرخواست کونسل واقع ہونگے اوسمین اول گفتگو اور مشورہ تینون صاحبان مذکورہ بالا کا ہوگا اور جب اوسکا فیصلہ وہ تجویز کرینگے تو اوسکی اطلاع باشندگان کو خواہ بآواز دہل خواہ بذریعہ اشتہار دیجائیگی —

شرط چہارم

ہر دو شہر کو بوقت نواخت دہ گھنٹہ اور قبل دوپہر سلطان اور تمنگونگ اور رزیڈنٹ صاحب بمقام رو بابلا راجمع ہوا کرینگے اور اگر دونون مذکورہ اول یعنی سلطان اور تمنگونگ کو فرصت وہان آنے کی نہوا کرے گی تو وہ اپنی اپنی طرف سے نائب وہان بھیجا کرینگے —

شرط پنجم

ہر ایک کپتان یا رئیس قوم اور ہر ایک پنگھو لوگتیانگ کو وہیہ کا بھی مقام رو با برا مین آیا کریگا اور جو جو مقدمات یا واردات اوسکی آبادی مین ہوا کرینگے اوسکی رپورٹ پیش کیا کریگا اور جو استغاثہ ہوگا وہ بھی واسطے ملاحظہ کونسل کے ہر دوشنبہ کو پیش ہوا کریگا ۔

شرط ششم

درصورتیکہ رئیس قوم یا پنگھو لوگتیانگ آبادی کا انصافاً اپنے ماتحت سے پیش نہ آئیگا تو اوس ماتحت کو اجازت ہے کہ خود حاضر ہو کر اپنا استغاثہ روبروے صاحب بمقام رو با بسلے پیش کرے اور اوسکی روسے اونکو اختیار تحقیقات اور فیصلہ کرنیکا دیا جاتا ہے

شرط ہفتم

کوئی محصول یا پرمٹ نہ لیا جائیگا اور ستا جری اس آبادی مین نہ دی جائیگی بلا مرضی سلطان اور تمنگونگ اور میجر ولیم فارکیوہار کے اور بغیر مرضی ان تینون کے کوئی امر نہو سکیگا ۔

بمنظوری شرائط بالا ہم جنکے دستخط نیچے کیے ہوئے ہین اپنی مہر اور دستخط مقام سنگاپور بتاریخ ۲۰ ماہ رمضان ۱۲۳۴ھ مطابق ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۹ء کرتے ہین ۔

مہر سلطان
تمنگونگ

دستخط ٹی ایس ریفلس

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو فارکیوہار

رزیڈنٹ سابق

نمبر ۱۰۳

عہدنامۂ دوستی و اتفاق فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور سلطان

اور تمنگونگ جوہور جو فریق ثانی جو بتاریخ ۲ ماہ اگست ۱۸۲۴ء مطابق ۶ ذیحجہ ۱۲۳۹ ہجری سلطان جوہور سلطان حسین محمد شاہ اور تمنگونگ جوہور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کے اپنی طرف سے اور جان کرافورڈ صاحب رزیڈنٹ انگریزی سنگاپور نے باختیار عطیہ رائٹ ہونربل ولیم پٹ لارڈ امہرسٹ گورنر جنرل فورٹ ولیم واقع بنگالہ منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قرار دیا

شرط اول

صلح اور دوستی اور اتحاد ہمیشہ فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان و تمنگونگ جوہور اور اونکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہے گا۔

شرط دوم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ اسکی رو سے کل حکومت اور ملکیت جزیرہ سنگاپور کے واقع اسٹریٹ ملاکا کی مع اوسکے سمندر اور اسٹریٹ اور جزائر جو فاصلہ دس میل تعمیر رقبہ کنارہ جزیرہ سنگاپور سے واقع ہین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اونکے ورثا اور جانشینون کو واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین۔

شرط سوم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اب وعدہ کرتے ہین بنظر سپردگی جزائر مذکورہ شرط گذشتہ کے کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ کو تینتیس ہزار دو سو دو ڈالرس اور تنخواہ ذاتی ایک ہزار تین سو دو ڈالرس ماہواری تا مدت حیات اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو چھبیس ہزار آٹھ سو دو ڈالرس اور تنخواہ ذاتی دو ڈالرس ماہواری تا مدت حیات دیا کرینگے۔

شرط چہارم

سلطان حسین محمد شاہ اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ تینتیس ہزار دو سو دو ڈالرس اور اونکی ذاتی تنخواہ یکماہ تعدادی ایکہزار تین سو دو ڈالرس وصول پائی اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اونھون نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے بایفاے وعدہ مندرجہ ہر دو شرائط گذشتہ چھبیس ہزار آٹھ سو دو ڈالرس اور اونکی تنخواہ ذاتی یکماہ تعدادی سات سو دو ڈالرس وصول پائے

شرط پنجم

سہوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کے جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اور جب کبھی وہ جزیرہ مذکور مین آئینگے وہی تواضع اور تعظیم اور تکریم اور خاطرداری اونکی ہوگی جو لائق اونکی شان کے ہے —

شرط ششم

سہوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان اور تمنگونگ یا اونکے ورثا یا جانشین یہ چاہین کہ وہ بطور مددہی کسی اور مقام مین جو اونکے اپنے علاقے مین ہو جاکر سکونت کرین اور اس نیت سے سنگاپور سے روانہ ہون تو وہ سلطان حسین محمد شاہ یا اونکے ورثا یا جانشینونکو جو دیاجاے بیس ہزار دولرس اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ کو یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو پندرہ ہزار دولرس دینگے —

شرط ہفتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ بلحاظ اوس رقم کے جو شرط گذشتہ مین مندرج ہے اسکی روسے وعدہ کرتے ہین کہ وہ یا اونکے ورثا یا جانشین تمام اسباب غیر منقولہ خواہ زمین خواہ مکان خواہ باغ خواہ باغ انگور خواہ درخت جو کچھ اونکے قبضے مین جزیرہ سنگاپور اور اوسکے متعلقات مین ہوگا جب وہ وہان سے کسی اپنے علاقے اور مقام مین جاکر مدامی رہنے کا ارادہ کرینگے تو وہ سب جایداد سہوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی یا اوسکے ورثا یا جانشین کو دیے جائینگے مگر یہ باہم سمجھنا چاہیے کہ اس شرط کا منشا نسبت جایداد ملازمین کے عاید نہوگا مگر اوسی جایداد پر ہوگا جو خاص اونکی ملکی ہوگی —

شرط ہشتم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبد الرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جب تک وہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے یا جب تک وہ اپنی تنخواہ ماہواری سہوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی سے وصول کرتے رہینگے اوسوقت تک وہ کسی دوسرے حکومت سے حسب منشا اس عہدنامہ کے اتفاق یا خط کتابت بغیر اطلاع اور مرضی سہوزبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے یا اوسکے

ورثا یا جانشینون سے کیے نگرینگے —

شرط نہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ سلطان حسین محمد شاہ یا داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ حسب بیان مندرجہ شرط ششم جزیرہ سنگاپور سے جاوین اور اپنے علاقہ مین اونکو تکلیف ہو تو وہ اونکو جاے آسایش و حفاظت سنگاپور یا جزیرہ پرنس آف ویلس مین دینگے —

شرط دہم

فریقین معاہدین شرط کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ کوئی مجبور اس امر کا نہین دوسری گورمنٹ کے باطنی امور مین مداخلت کرے یا اوسپر فرض نہین کہ تکرار پولیٹکل جو اونکی علاقے مین واقع ہو اوسمین دست اندازی کرین یا بخلاف دشمن اپنی فوج سے دوسرے کی مدد کرین

شرط یازدہم

فریقین معاہدین وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی کوشش حتی الامکان بابت انسداد دزدی بحری و بری ہتریٹ ملاکا و دیگر مقامات دریائی اپنے اپنے علاقے مین عمل مین لاوینگے یہانتک کہ وہ اوسکو اپنی حکومت اور غرض سے شاہ اور داتو مذکورین متعلق متصور کرینگے —

شرط دوازدہم

سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ سری مہاراجہ عبدالرحمن وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے علاقے مین آزاد اور درست تجارت قائم رکھینگے اور تجارت قوم انگریزی کی اجازت تمام دینے لنگر گاہان اور بندرگاہان مین دینگے اور نرخ محصول اوسے اوسیقدر لیا جائیگا جسقدر اور اقوام رعایتی سے لیا جاتا ہوگا —

شرط سیزدہم

ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ جب تک سلطان حسین محمد شاہ اور داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ جزیرہ سنگاپور مین رہینگے اگر کوئی اونکا ملازم اوسکی نوکری چھوڑ دیگا اوسکو جزیرہ سنگاپور اور ناو سکے متعلقات مین رہنے نہ دینگے مگر واضح ہو کہ یہ امر بسبت

اون ملازمین وغیرہ کے قرار پایا ہے جو خاص اون علاقون مین رہتے ہونگے جن پر حکومت
اونکی قائم اور جاری ہے اور جنکے نام شروع ملازمی مین اس صراحت کے ساتھ ایک کتاب مین
درج ہونگے جسکی نقل اس غرض سے حاکم مقام جو کوئی ہوگا وہی پاس اپنے رکھیگا۔

شرط چہاردہم

یہ شرط باہم ہوکر منظور ہوئی کہ شرائط تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات کے جو فیمابین
ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ جوہور کے ہوے ہون اس عہدنامہ سے
سب مسترد اور منسوخ تصور کیے جاہین اور اس سے اب ہم ہمیشہ کے واسطے منسوخ اور اونکو
مسترد کرتے ہین باستثنا ایسے شرائط سابق کے جنکی روسے کوئی استحقاق یا ملکیت آبادی و
قبضہ جزیرہ سنگاپور مع متعلقات ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا ہو۔

المرقوم مقام سنگاپور بتاریخ و سنہ مذکورہ بالا

مہر — دستخط سلطان حسین محمد شاہ — مہر رزیڈنسی

دستخط ٹی کریفورڈ

مہر — داتو تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ

مہر مربع گورنر جنرل — دستخط امہرسٹ صاحب گورنر جنرل

دستخط ایڈ وڈ پیگٹ

دستخط ایف فندال

مقدمہ ایسٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ
۱۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۲۴ع

دستخط جارج سوئنٹن
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۰۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اور
داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم بن عبدالرحمن سری مہاراجہ جو دونون خواہشمند اس امر کے ہین کہ

نا اتفاقی و اختلاف جو سابق فیما بین اونکے درباب دعوی و بادشاہی جو ہو کے تھا موقوف اور ختم ہو جاوے اور صلح و دوستی قائم ہو کر جاری رہے اور کلیتہً واسطے اتحاد باہم آیندہ اور ہمیشہ قائم ہو

اول

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین محمد شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اب تمام علاقہ جو ہور واقع میلی پنشولا مع اوسکے متعلقات کے باستثناء علاقہ کاسانگ جسکا ذکر بعد ازین ہوگا اور تمام حکومت اور ملکیت علاقۂ مذکور کی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ کو اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو حوالہ کرتے ہین۔

دوم

یہ کہ بلحاظ سپردگی مذکورۂ شرط بالا کے داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ بن تمنگونگ عبدالرحمن سری مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ بعد طے ہونے اس عہدنامے کے وہ فوراً سلطان علی اسکندر شاہ بن سلطان حسین شاہ کو پانچ ہزار دالرس دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ یعنی داتو تمنگونگ داینگ ابراہیم سری مہاراجہ اور اوسکے ورثا اور جانشین شروع یکم ماہ جنوری ۱۸۵۵ء سے سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو پانچ سو دالرس ماہواری دیا کرینگے۔

سوم

یہ کہ داتو تمنگونگ داینگ سری مہاراجہ تمام دعوی اپنا علاقہ کاسانگ کا جو درمیان دریاے کاسانگ اور دریاے میوار کے واقع ہے ترک کرتے ہین اور جس علاقے کی سرحد شمالی پر دریاے کاسانگ مذکور اور سرحد جنوبی پر دریاے موار واقع ہے اور جو سابق جزو ملک جوہور تھا اور اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ سلطان علی اسکندر شاہ اور اونکے ورثا اور جانشین وہی حکومت اور ملکیت علاقہ مذکور کے واسطے ہمیشہ کے رکھینگے۔

چہارم

یہ کہ سلطان علی اسکندر شاہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے

اب وعدہ کرتے ہین کہ درصورتیکہ وہ اس علاقہ کا سانگ کو جدا کیا چاہینگے تو کسی شخص کو اول نہ دینگے بلکہ اول اوسکی درخواست اول ایسٹ انڈیا کمپنی کو کیجائیگی اور بعد ازان دا تو تمنگونگ دینگ ابراہیم سری مہاراجہ یا اوسکے ورثا یا جانشینون کو اور اوسی قدر کی درخواست دیجائیگی جس قدر وہ دوسرے شخص سے طلب کرین اور دوسرا اوسپر رضامندی اپنی بیان کرے۔

پنجم

یہ کہ رعایاے ہر دو فریق معاہدہ کو اجازت ہوگی کہ دونون علاقون مین جہان چاہین آمد و رفت کرین مگر درصورتیکہ کوئی جرم کسی سے سرزد ہوگا تو جہان سرزد ہوگا اوس مقام کے قواعد اور ضوابط کی پابندی اوسکو رکھنی ہوگی اور فریقین اپنی اپنی طرف سے اور اپنے اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے قسمیہ وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اونمین کا کوئی امر ایسا نہین کریگا جس سے حیلتہً یا صریحۃً ترقی فساد علاقۂ فریق ثانی مین ہو بلکہ ہر ایک بصدق دلی اور ایمانداری مطابق ان شرائط کے جو اونمین مقرر ہوے ہین کاربند ہونگے اور لحاظ اونکا ہمیشہ رکھینگے۔

ششم

یہ کہ ہر دو فریق معاہد اب اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی امر اختلاف رای یا ناموافقت کا فیمابین اونکے بہ نسبت مراتب مندرجہ شرائط چہارم و پنجم کے پیدا ہوگا تو وہ اوس امر کو واسطے تصفیہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی ہندستان کی کرینگے جنکی رضامندی اور اقبال سے معاہدین نے یہہ عہدنامہ کیا ہے۔

ہفتم

یہ کہ جو شرائط اسمین مندرج ہین وہ باعث ترمیم یا تبدیل منشاء عہدنامہ دوم ماہ اگست سنہ ۱۸۲۴ع جو فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان اور تمنگونگ مرحوم جوہور کے قرار پایا ہے متصور نہونگے۔

المرقوم مقام سنگاپور تاریخ ۱۰ ماہ مارچ سنہ ۱۸۵۵ع

مہر تمنگونگ	گواہ منظوری روبرو منظور ہوا
مہر سلطان	دستخط ڈبلیو جی بٹر ورث گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس سنگاپور و ملاکا
	دستخط پی جی ج رزیڈنٹ کونسل

سماترا

جزیرہ سماترا منقسم بہت علاقجات خورد کے ہے مگر کلان اوسمین کے علاقہ آچین اور ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک ہین —

ہماری تحریرات پولٹیکل آچین سے عرصہ دراز سے یعنی ۱۷۶۲ء مین شروع ہوئی تھی اور اکثر ارادہ جو درباب بنانے کارخانہ کے آچین مین ہوا وہ درست نہ بیٹھا —

۱۸۱۵ء مین ایک سرکشی پیدا ہوئی جس سے جوہر شاہ کہ اوباش اور بدوضع تھا بادشاہت سے برخاست کیا گیا اور اوسکی عوض سیف العالم شاہ جو لڑکا ایک سوداگر دولتمند کا تھا اور رشتہ خاندان شاہی سے رکھتا تھا تخت نشین ہوا بعد از مصالحہ و تدابیر عرصہ دراز کے راجہ معزول بوساطت سر سٹمیفورڈ ریفل کے دوبارہ تخت نشین ہوا اور اوس سے عہدنامہ نمبر ۱۰۰ اقرار پایا —

جو تحریر دفتر یعنی اوفشل اوس عہدنامے کے ساتھ ہمرذیل ہے جو دیر کے ساتھ ۱۸۲۴ء مین قرار پایا تھا اوسکا منشا یہ تھا کہ عہدنامہ آچین ترمیم ہو کر صرف ایسی تجویز کیجاوے کہ جس سے انگریزی جہاز اور رعایای انگریزی کی مدارات لنگرگاہ آچین مین اچھی طرح ہوا کرے مگر چونکہ ہمارا سروکار آچین سے صرف برائے نام تھا اور عہدنامہ ۱۸۱۹ء حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور آمد و رفت لنگرگاہان آچین مین بلا مزاحمت ہوتی تھی لہذا کچھ ضرورت اسکی معلوم نہین ہوتی تھی کہ انتظام حسب قاعدہ کیا جاوے —

بباعث اسکے کہ اکثر واردات سنگین انگریزی جہازون پر جو تجارت باشندگان سے کنارہ آچین پر کرتے تھے ہوا کرتی تھین لہذا ۱۸۳۱ء مین کپتان جید صاحب فوج شاہی کو حکم ہوا تھا کہ آچین جا کر دادرسی چاہے ۱۸۴۲ء مین ایک فوج انگریزی بسرکردگی کپتان ہونربل جی الیف ہیتنگس اوسی غرض سے پھر آچین کو بھیجا گیا اس مرتبہ باشندگان کوالا اور باتوا درمردو کو جو شریک واردات تھے جنکا استغاثہ کرنے صاحب موصوف گئے تھے خوب سزا دی گئی راجہ نے کچھ خلاف ورزی ظاہر نہین کی بلکہ بخلاف اسکے اوسنے اول کوشش کی سے ہے کہ اصل مجرمان حوالہ حکام انگریزی کیے جائین —

علاقجات ڈلی اور لانگ کاٹ اور سیاک سے عہدنامجات نمبر ۱۰۶ لغایت ۱۱۱ تک موجود ہین

موجود ہین مگر بعد از عہدنامۂ ڈچ جو ۱۸۲۴ء مین ہوا تھا واسطۂ عہد و پیمان جزیرہ سماترا سے موقوف ہو گیا —

نمبر ۱۰۵

عہدنامہ دوستی و اتفاق فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور آچین کے جو ہونربل مسٹر طامس اسٹیمفورڈ ریفل نایٹ اور کپتان جان مونکٹن کومبس ایجنٹ گورنر جنرل نے بنام اور منجانب موسٹ نوبل فرانسس مارکویس اوف ہسٹنگ نایٹ اوف ڈی موسٹ نوبل اورڈر اوف ڈی گارٹر شاہ انگلستان کا موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام علاقجات انگریزی واقع ہندوستان کے ایک فریق اور سری سلطان علاءالدین جوہر عالم شاہ راجہ آچین منجانب ذات خاص و ورثا و جانشین فریق ثانی —

بلحاظ صلح و دوستی و اتفاق جو مدت دراز سے بلا تفاوت فیما بین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجۂ مذکور کے بزرگون کے ساتھ جو راجگان آچین تھے جاری ہے اور بنظر اسکے کہ اونکی دوستی سے نتیجہ فایدہ مند اور بہتر واسطے علاقجات اور رعایاے فریقین پیدا ہو شرائط مندرجۂ ذیل تجویز اور منظور ہوئین —

شرط اول

فیما بین سلطنت اور رعایاے ہر دو فریق معاہدۂ صلح اور دوستی اور اتفاق ہمیشہ رہیگا اور کوئی فریق دشمن فریق ثانی کو مدد یا رعایت نہ دیگا —

شرط دوم

حسب درخواست سلطان ممدوح گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سیف العالم کو کہینگے اور کوشش اسمین کرینگے کہ وہ سلطان ممدوح کے علاقے سے چلا جاے اور گورمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اوسکو اور اوسکے خاندان کو جہان تک اونکے اختیار ہوگا مما نعت کرینگے کہ وہ رخنہ حکومت سلطان مین کسی امر سے نڈالین اور سلطان وعدہ کرتا ہے کہ جو پنشن یا سالانہ گورمنٹ انگریزی اوسکے واسطے مناسب تصور فرما کر تجویز کرین وہ سو پریم گورمنٹ انگریزی کو دیا کریگا درصورتیکہ تین مہینے کے عرصے مین اس تاریخ سے سیف العالم پیانگ کو

واپس جاوے اور وعدہ کرے کہ وہ دعویٰ سلطنت آچین ترک کریگا۔

شرط سوم

سلطان گورنمنٹ انگریزی کو اجازت دیتا ہے کہ جہان چاہین بلا مزاحمت تمام لنگرگاہان علاقہ مین تجارت کریا ور جو محصول تجارت کی اشیا پر لیا جاتیگا وہ مقرر ہو جاییگا اور اون سوداگرون سے لیا جاییگا جو سکونت رکھتے ہونگے اور سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ متاجری اشیاء پیداوار علاقہ کی اجازت کسی شخص کو ندیگا۔

شرط چہارم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جب کبھی مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو وہ جس معتبر اجنٹ کو بھیجینگے اوسکی وہ مدارات اور حفاظت مع اوسکے ہمراہیون کے کریگا اور اوسکو اجازت ہوگی کہ دربار سلطان مین واسطے اجراے ہنوریبل کمپنی رہا کرے۔

شرط پنجم

بنظر نقصان تجارت انگریزی جو بہ نسبت ترک تجارت اون مقامات علاقہ سلطان سے ہوگا جو فی الحال زیر حکم اوسکے ہین سلطان اقرار کرتا ہے اور استرضا اپنی ظاہر کرتا ہے کہ جہازہاے انگریزی آمدورفت تجارت کے واسطے لنگرگاہان آچین اور جلو سمائی مین حسب دستور قدیم کیا کرین جب تک کہ مسدودی ان لنگرگاہون کی کسی انمین سے لنگرگاہونگی باسترضاے گورنمنٹ انگریزی یا حاکم مقیم مقام نہو فریقین معاہدے پر روشن ہو کہ کسیطرح کے اسلحہ جنگی یا سامان جنگی رعایاے سرکش سلطان کے ہاتھ فروخت نہونگے اور اگر کوئی ایسا کریگا تو اوسکا جہاز مع اسباب محمولہ کے ضبط ہوگا۔

شرط ششم

سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ وہ رعایاے اور سلطنت یورپ کو اور رعایاے امریکا کو اپنے علاقے مین سکونت دوامی اختیار کرنے سے ممانعت کریگا اور وہ یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوستی یا صلح کسی حکومت یا شاہ یا ذی اختیار کے ساتھ بغیر اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے

نکرسے گا

شرط ہفتم

سلطان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی کی نسبت اجنٹ مقیم کوئی عذر بیان کریگا اوسکو وہ اپنے علاقے مین رہنے ندیگا۔

شرط ہشتم

گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ سلطان کو فوراً اوسقدر اسلحہ اور سامان جنگ دینگے جسقدر فرد منسلکۂ عہدنامۂ ہذا مین درج ہے اور یہ بھی گورمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ جسقدر روپیہ فرد مذکور مین درج ہے بطور قرض دینگے سلطان اوسکو بتدریج ادا کر دیگا۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ جو مشتمل اوپر نو شرائط کے ہے آج کے دن قرار پایا اور آجکی تاریخ سے چھ مہینے کے عرصے مین اوسکی تصدیق گورنر جنرل کے پاس سے بھی وصول ہو جائے گی مگر واضح ہو کہ شرائط مندرجہ کی پابندی اور تعمیل بلا انتظار تصدیق مذکور عمل مین آئیگی۔

المرقوم مقام سری دیول متصل پدر واقع ملک آچین بتاریخ ۲۲ ماہ اپریل سنہ ۱۸۱۹ء مطابق ۲۶ جمادی الآخر سنہ ۱۲۳۴ ہجری

مہر سلطان آچین

مہر — دستخط ٹی ایس ایفل

مہر — دستخط جان ہانگٹن کومبس

مہر کوچک گورنر جنرل — دستخط ہسٹنگس

دستخط جیمس سٹوارٹ

دستخط جی آدم

دستخط ای گبورڈ

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ اپریل سنہ ۱۸۲۰ء تصدیق اسکی فرمائی

دستخط سی ٹی مٹکاف سکرٹری

فرد اسباب مذکورہ عہدنامہ ہذا جو آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی سری سلطان علاء الدین جوہر عالم شاہ کو موجب شرط ہشتم کے دینگے

تفصیل اسلحہ و سامان جنگ

باروت	توپ چھپنی برنجی	گولہ موافق توپ مذکور	گولہ گراب موافق الوان بکو
مع کوپہ	معہ ضرب	ا ہزار	ا ہزار
بندوق	گولی بندوق	چھری بندوق	
ا ہزار نال	مع گوپہ	مع پتھر	

تفصیل نقدی

پچاس ہزار ڈالرس

دستخط ٹی ایس ریفل

دستخط جان مانگٹن کومس

المرقوم بمقام بیدر تاریخ ۲۲ اپریل ۱۸۱۹ء

نمبر ۱۰۶

ترجمہ اقرارنامہ سلطان پنگلیما ڈلی والہ

چھاپ سلطان
پنگلیما ڈلی والہ

بعنوا سے چھٹی گورنر پلوپنانگ جو مسترانڈرسین یہان لائے ہین تانکو سلطان پنگلیما جو حکمرانی ڈلی اور اوسکی متعلقات لانگ کاٹ اور بولو چینا اور ریرچوت اور دیگر مقامات پر کرتا ہی بخواہش دلی چاہتا ہون کہ پلوپنانگ سے تجارت بہتر ہو اور گورنر مقام مذکور سے دوستی اور اتحاد پیدا ہو لہذا یہ شرائط گورنر پلوپنانگ سے کرتا ہون۔

اول

یہ کہ اگر ڈچ یا کوئی اور حکومت والے ڈلی مین یا کسی اور مقام میرے علاقے مین آباد ہونے کی درخواست دینگے مین اوسے منظور نہین کرونگا اور نہ مین اونسے کوئی قطعی عہد درباب تجارت کے کرونگا

میری مرضی یہ ہی کہ حسب سابق مین تجارت پیلو پنانگ سے کیا کرون۔

دوم

یہ کہ کوئی اور محصول سوای اوسکے جسکی فرد اجنٹ سابق گورنر پیلو پنانگ سے کیا کرون نہ لیا جائیگا۔

سوم

یہ کہ تجارت ہر قسم پیلو پنانگ کو اجازت کلی ہے کہ جو چیز چاہین یہان لائین اور جہان تجار مین میرے علاقے مین بلا فراحمت خرید و فروخت کرین اور بوقت ضرورت مین اونکی مدد بھی کیا کرونگا تاکہ تجارت یہانکی ترقی پذیر ہو اور تجاران بکثرت مقام ڈلی مین جمع ہون۔

چہارم

یہ کہ مین رواج سکہ ڈالرس خرد کا اس ملک مین دونگا۔

المرقوم ۷۔ ماہ جمادی الآخر ۱۲۳۸ہجری مطابق ۱۹۔ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

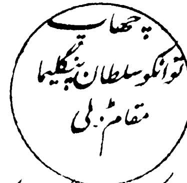
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۷

ترجمہ اقرارنامہ درباب اجرای سکہ بمقام ڈلی و علاقجات باٹا



دستخط راجہ سبایا لنکا

ہم توانکو سلطان پنگلیما جو حکمران اوپر علاقہ ڈلی کے ہین برادر کلان باتا راجہ سبایا لنکا یہہ اقرارنامہ مسترجان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیتے ہین۔

درباب خواہش گورنر پنانگ کے اس خورد کا رواج دلی اور اوسکے متعلقات مین جاری کیا جاوے ہمنے قرار دیا کہ اونکا رواج آئندہ سے ہوگا اور ہم جانتے ہین کہ مستر جان اندرسین گورنر صاحب کو اسکی اطلاع دینگے جب وہ واپس پنانگ کو جاوین اور وہان سے تجاران کو بھی آگہی اس امر کی ہو تا کہ وہ اپنے ہمراہ اس خرد مقامات دلی اور بولو چینیا مین واسطے خرید سیاہ مرچ کے لایا کرین یا وہاں سے یہی سکہ بھیجا کرین کیونکہ رواج اس سکہ کا یہان مقرر اور جاری ہو گیا ہے۔

المرقوم ۷ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری روز دوشنبہ مطابق ۱۹ ماہ فروری ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل

جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۸

لانگ کاٹ

ترجمہ اقرارنامہ راجہ لانگ کاٹ

چھاپ
تجر زبان مودا
راجہ لانگ کاٹ

برطبق مضمون چھٹی ہمارے دوست گورنر پنانگ کے جو اونکے اجنٹ مستر جان اندرسن صاحب پاس لائے ہمنے مضمون کو خوب سمجھا اور گفتگو درباب تجارت لانگ کاٹ کے مستر اندرسن سے بیان آئی چونکہ خواہش ہماری دلی یہ ہے کہ گورنر پنانگ کے ساتھ رسم اتحاد ترقی پر ہو اور یہ کہ تجاران مقام مذکور کو ترغیب ہمارے لانگ کاٹ مین آنے کی ہو ہم گورنر پلو پنانگ کو عہدنامہ ذیل اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی ضبوط اور مستحکم ہو اور تجارت پلو پنانگ سے ترقی پکڑے

اول

یہ کہ مین کسی گورنمنٹ ڈچ وغیرہ سے جداگانہ عہدوپیمان نکرونگا میرا ارادہ اور میری غرض یہ ہے کہ مثل سابق تجارت پنانگ کے ساتھ رہے —

دوم

یہ کہ ہر ایک تجار پنانگ کا ہر طرح کی مدد پاویگا انکو کچھ دقت عائد نہوگی اور اسباب تجارت آمد ورفت لانگ کاٹ اور پنانگ سے بلا مزاحمت ہوگی —

سوم

یہ کہ محصول لانگ کاٹ مین حسب تفصیل ذیل ہو یعنی سیاہ مرچ دو روپیہ فی صد گانٹھ ... فی صد پچیس فلوس یا نصف ڈالر فی صد بار نمک چار ڈالر فی کوین برنج آٹھ ڈالر فی کوین اسکے سوا ان اشیا پر نلیا جائیگا اور سوا اسکے اور کسی شے پر محصول نہوگا پارچہ ولایتی پر اور افیون وغیرہ پر کچھ محصول نہوگا جسکی خوشی ہو لاکر لانگ کاٹ مین فروخت کرے اور میری خواہش یہ ہے کہ انکی ضرورت زیادہ ہو —

چہارم

یہ کہ مین کوشش کرکے رواج دو دو ستہ ڈالر اور روپیہ کے جاری کرونگا تاکہ تجارت مین تسہیل ہو مگر یہ ابھی منظور نہین ہوا ہے —

المرقوم ۳ جمادی الآخر ۱۲۳۸ ہجری مطابق ۱۶ فروری ۱۸۲۳ عیسوی

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۰۹

عہدنامہ درباب تجارت مابین ہونربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و پادیوکا سری سلطان عبد الجلیل جلیل الدین جنب سلطان عبد الجلیل سیف الدین حاکم سیاک وسری اندرپورا مع متعلقات منعقدہ میجر ولیم فارکیوہار رزیڈنٹ ملاکا باعتبار اختیارات عطیہ ہونربل جان الکزنڈر بانرمن گورنر جزیرہ پرنس اوف ویلس و

مع متعلقات

شرط اول

صحیح اور دوستی جواب فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور سلطان سیاک سری اندرپورا جاری ہے وہ دوامی اور مدامی ہوگی

شرط دوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے انگریزی کا ہوگا یا کسی اور شخص کا جو بحفاظت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہتا ہوگا اوسکی نسبت وہی رعایت اور استحقاق تمام لنگرگاہان اور علاقہ سلطان سیاک اور اندرپورا مین مرعی رہے گی جو کسی دوست کے ساتھ اب تک ہوتی ہے یا آئندہ ہوگی۔

شرط سوم

جہاز اور اسباب تجارت جو رعایاے سلطان سیاک و سری اندرپورا کا ہوگا اوسکی نسبت ویسی ہی رعایت اور استحقاق لنگرگاہ قلعہ کورنوالس اور دیگر مقامات ماتحت گورنمنت انگریزی جزیرہ پرنس اوف ویلس مین مرعی رہیگی۔

شرط چہارم

سلطان سیاک اور سری اندرپورا کوئی عہدنامہ مسترد یا منسوخ کے جو کسی قوم کے ساتھ یا گروہ اشخاص کے ساتھ سابق ہوا ہو تجدید نکرینگے جس سے کسیطرح کا ہرج یا نقصان تجارت رعایاے انگریزی کا متصور ہوگا بلکہ سواے اسکے اونپر کسیطرح کا محصول جو دوسرے کسی علاقے کی رعایا سے نہین لیا جاتا نہ لگایا جائیگا۔

شرط پنجم

سلطان سیاک سری اندرپورا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حیلے سے مستاجری کسی شے پیداوار علاقہ کی کسی دوسرے شخص کو خواہ یورپ یا امریکا یا اس علاقے کا باشندہ ہو نہ دینگے

شرط ششم

یہ بتصریح بیان ہو چکا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشاء شرائط بالا انعقاد واسطے ترقی صلح و دوستی

باہمی اور نیز بغرض آزادی تجارت وجہازرانی درمیان رعایاے ہر دو فریق قرار پایا ہے اور جسمین نفع ہر دو فریق متصور ہے ہمیشہ قائم او رجاری رہیگا ۔

بنظر صداقت واطمینان فریقین ہم اسپر اپنی اپنی مہر اور دستخط بمقام بکٹ باتو واقع علاقہ سیاک بتاریخ ۱۱ ماہ اگست ۱۸۵۸ء مطابق ۲۰ ماہ شوال ۱۲۷۴ھ کرتے ہین

چھاپ سلطان سیاک

مہر

دستخط ڈبلیو فارکیو ہار ریجبر انجنیر
رزیڈنٹ ملاکا
وکشنر منجانب گورنمنٹ انگریزی
دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ
رزیڈنٹ کونسل
جزیرہ پرنس اوف ویلس

نقل مطابق اصل کے ہے

نمبر ۱۱۱

ترجمہ اقرارنامہ جو سلطان سیاک نے مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلو پنانگ کو دیا

چھاپ سلطان سیاک

چٹھی معزز ولیم ایڈورڈ فلیس گورنر پیلو پنانگ مصحوب مسٹر جان اندرسن اجنٹ کے سلطان حاکم سیاک کے پاس پہونچی اور جو اسمین درباب خوشنودی گورنر پیلو پنانگ او ربہبودی اور ترقی تجارت فیمابین سیاک او رپیلو پنانگ کے درج ہے اوس سے سلطان بہت خوش ہوا اس نظر سے کہ اس وسیلہ سے سیاک اور اوسکے متعلقات آباد ہوجاوینگے اور ہمیشہ آمدورفت دوستانہ ومفید تمام پنانگ سے جاری رہیگی اسلیے سلطان مع اپنے رئیسان مفصلہ ذیل یعنی توانکو پنگلیان اور داتو سری بیکا با راجہ اور داتو سری بجی وانگسا اور داتو مہاراجہ لیلا موڈا اور توان امام اوس عہدنامے کو منظور کرتی ہین

جو سابق کرنیل فارکیوہار راجنٹ گورنر پلو پنانگ کو دیا گیا تھا اور راجا اور اوسکے سلطان مین اپنے پانچون رئیسان مذکورۂ بالا عہدنامۂ ذیل تیار کرکے گورنر پلو پنانگ کے پاس اس مراد سے بھیجتے ہین کہ دوستی باہمی کو اور ترقی اور استحکام ہو اور کسیطرح کا اختلاف فیما بین سیاک اور پلو پنانگ کے ہرگز ہرگز نہو —

اول

یہ کہ سلطان اور پانچون رئیس پچ یا کسی اور قوم کو جگہ آباد ہونے کو نہ دینگے اور نہ اونکو اجازت دینگے کہ اپنی جھنڈیان قائم کرین یا سیاک مین یا کسی اور مقام مین زیر حکم سلطان کے آکر آباد ہوان —

دوم

یہ کہ سلطان اور رئیسان سیاک کسی جہاز یا تجارت کے درباب جانے پنانگ کے نہ روکینگے اور نہ اونکو اس قسم کا حکم دینگے کہ سواے ملاکا کے اور کہین تجارت نکرین بلکہ اونکو اختیار حاصل رہیگا جہان چاہین جاوین اور پنانگ مین بھی مثل سابق جایا کرین —

سوم

یہ کہ رئیسان علاقۂ سیاک کی نسبت بھی کچھ ممانعت نہوگی اور اونکو کل اختیار رہیگا کہ کوئی شرط یا عہد پنانگ کے ساتھ کرین اور سلطان اوسکی تبدیلی یا ترمیم نکریگا اور داتو اور رئیسان کو اختیار ہوگا کہ وہ جسطرح چاہین پنانگ سے تجارت کرین —

چہارم

یہ کہ تمام تجار جو پنانگ سے سیاک مین آوینگے اونکی نسبت کچھ روک ٹوک مقام سیاک مین نہوگی بلکہ اونکو اختیار رہیگا کہ جہان چاہین خرید و فروخت کرین —

پنجم

یہ کہ اگر کشتی یا جہاز کسی قسم کا تجاران کا ہوگا اور سیاک مین آویگا اگر اوسپر کچھ صدمہ دریا مین یا یہان آکر پڑیگا تو سلطان اور رئیس اوسکی مدد حتی الامکان کرینگے کہ وہ واپس پنانگ کو جا سکے —

ششم

یہ کہ محصول جو اجناس پر بروقت مداخلت پنانگ سے یا مخارجت سیاک سے لیا جاویگا اوسکی تفصیل جداگانہ مسٹر جان اندرسن کو دی گئی ہے اور اوسمین اختلاف یا تبدیلی نہوگی —

ہفتم

یہ کہ سلطان اور رئیس دزدان بحری پر مراعات نکرینگے اور نہ اونکو علاقہ سیاک مین اور اوسکی متعلقات مین رہنے دینگے بلکہ اونکو نکال دینگے تاکہ تجارت سیاک اور پیلوپنانگ کی ترقی کرے —

ہشتم

یہ کہ اگر سلطان یا اوسکے ملک پر کچھ خرابی عائد ہوگی تو وہ فوراً اوسکی اطلاع گورنر پیلوپنانگ کو کرکے درخواست امداد وصلاح کی کریگا اس مضمون کا عہدنامہ سلطان سیاک اور اوسکے رئیسون نے گورنر پنانگ کے پاس بھیجا المرقوم ۱۲ رجب ۱۲۳۸ مطابق ۲۶ ماہ مارچ ۱۸۲۳ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ڈبلیو سالمونڈ

رزیڈنٹ کونسل جزیرہ پرنس اوف ویلس

نمبر ۱۱۱

ترجمہ نقشہ محصول درامد و برامد مقام سیاک جو سلطان اور اوسکے رئیسون نے اجنٹ گورنر پیلوپنانگ کو دیا —

تاریخ ۱۲ ماہ رجب ۱۲۳۸ روز دوشنبہ



چونکہ مسٹر جان اندرسن اجنٹ گورنر پیلوپنانگ سیاک مین آئے اور سلطان سے طلب ایک نقشہ کی کی جسمین تعداد محصول جو اشیاء تجارت پر مقام سیاک لیا جاتا ہو درج ہو اسواسطے سلطان نقشہ ذیل محصول درامد و برامد مقرر کرکے اونکو دیتے ہین —

محصول درامد		محصول برامد	
افیون —	۱۲ ڈالر فی صندوق	گیرو —	۲۵ ڈالر فی پکل
نمک —	۸ ڈالر فی کوین	موم —	۲ ڈالر فی پکل
نمک جاوا	۱۰ ڈالر فی کوین	گیامیر —	نصف ڈالر فی پکل
ابریشم خام	۵ ڈالر فیصدی	فش روبر —	دو و نیم ڈالر فی ہزار
پارچہ موٹا اور ولایتی	۵ ڈالر فیصدی	ماہی نمکدار	دو ڈالر فی ہزار
		ساگودانہ	۸ ڈالر فی کوین
دیگر اشیای جو اکثر جہازہا سے تجارت پر رہتا ہے —			۵ ڈالر فیصدی

سوای انکے اور سب اشیا محصول درامد اور برامد سے بری ہین —

یادداشت درباب محصول

محصول مقامات اسابان اور ڈلی پر وہی جاری رہیگا جو نقشہ سابق مین جو گورمنٹ مین بھیجا گیا ہے مذکور ہے اور جسکی نقل میرے پاس بھیجی گئی تھین —

مقام لانگ کات مین وہی محاصل لیے جائینگے جو عہدنامہ راجہ نمبری ۵ مندرجہ تتمہ کتاب ہذا مین (دیکھو نمبر ۱۰۸)

مقام سرانگ مین اب تک محصول کسی چیز پر سوای سیاہ مرچ اور غلام کے نہین لیا جاتا اول شئے کا محصول ایک ڈالر فی صد کا تان ہے اور دوسرے کا ایک ڈالر فی نفر اور یہ محصول سلطان بسار مقام کامپونگ بسار کی طرف سے ہے اور اب وہان کے رئیسون کی تجویز ہے کہ یہ محصول تبدیل کیا جاوے اور کچھ زیادہ محصول درآمد اشیا تجارت پر جو دریا کے نیچے کی طرف جاتے ہین رئیسان کامپونگ اور دمہ یان اور کالیمبر لیا چاہتے ہین تجویز جدید بعد ازین تحریر ہوگی —

مقام باتابرا جیسا سابق مذکور ہو چکا ہے لنگرگاہ بری محاصل سے ہے یعنی اس لنگرگاہ مین محصول نہین لیا جاتا —

دستخط جان اندرسین
اجنٹ گورمنٹ

سیام

یہ کہہ سکتے ہین کہ آغاز تعلق سندی فیمابین گورمنٹ انگریزی اور سیام کے شروع ساتھ سفارت مسٹر جان کرافرڈ کے سنہ ۱۸۲۱ء سے ہے اصل مطلب اس سفارت کا تجارت بلا مزاحمت سیام سے کے ساتھ تھا مگر مسٹر کرافرڈ صاحب کا ملاپ بے سود تھا۔

سنہ ۱۸۲۶ء مین کپتان برنی نے ملاقات کرکے ایک عہدنامہ نمبر ۱۱۲ اس غرض سے قرار دیا کہ سیام والے شریک برہما والی جنگ اول برہما کے جسمین گورمنٹ انگریزی مصروف تھے ہوون اور یہ کہ علاقہ ملایان پنتولا مین جسمین فنہا بباعث سیام والون کے علاقہ قیدہ لے لینے سے مجبور تھے دوبارہ امن و امان قائم ہو اور اسی عہدنامہ مذکورہ بالا کپتان برنی صاحب نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۱۳ سیام سے مقرر کیا شرائط اوسکی رفتہ رفتہ سیام والون نے درست کلین اور چونکہ موجب شرط ششم کے رعایاے انگریزی مطیع قوانین سیام تصور کیے گئے تھے اسواسطے اوسکا انفساخ بھی ضروری متصور ہوا

سنہ ۱۸۵۰ء مین مسٹر جیمس بروک سیام کو باختیارات کل عطیہ ملکہ معظمہ روانہ ہوئے مگر انکی کوشش بھی درباب قرار دینے عہدنامہ حسب مراد کے بے سود ہوئی پانچ سال بعد اسکے عہدنامہ نمبر ۱۱۴ دوستی اور تجارت کے باب مین فیمابین ملکہ معظمہ اور راجگان سیام بوساطت سر جان بورنگ صاحب قرار پایا اور بیچ سنہ ۱۸۵۶ء مسٹر پارکر تصدیق عہدنامہ مذکور کی منجانب ملکہ معظمہ سیام کو لیگئے اس مرتبہ ایک قرارنامہ نمبر ۱۱۵ کمشنران سیام کے ساتھ قرار پایا اسمین شرط ہوئی کہ عہدنامہ اور اوسکا منشا قرار دیا جائیگا۔

علاقجات ماتحت سیام کے واقع پنتولا ملایان کے یہ ہین قیدہ اور لگورا اور ترنگانو اور کالانتان اور پتانی عہدنامجات قیدہ کا بیان سابق ہوچکا ہے (نمبر ۹۶ سے ۹۸ تک) بیچ سنہ ۱۸۳۱ء کے جب راجہ لگور نے راجہ معزول قیدہ کے جسنے دوبارہ حاصل کرنے اپنے علاقہ قیدہ کا کیا تھا شکست دی تھی جسکا حال قیدہ کے حال مین درج ہے ریذیڈنٹ پنانگ اوس سے ملاقات کو بمقام قیدہ گئے اور عہدنامہ نمبر ۱۱۶ درباب حدبندی ضلع ولزلی کے اوسکے ساتھ بموجب شرط سوم عہدنامہ بانک کاک کے قرار دیا۔

اس حدبندی کی خط کشی آج کی تاریخ تک عمل مین نہین آئی ہے اس سبب سے چند افسران انگریزی اور سیام جو اس کام کے واسطے مامور ہوئے تھے قبل اختتام کار بیمار ہوئے اور جلد

اونکا برخاست ہوا -

نمبر ۱۱۲

عہدنامہ سیام ۱۸۲۶ء

حاکم قادر جو کل بہتری اور مرتبت پر قابض ہے اور اوتار بودہ جو ہر ایک شخص ساکن شہر پاک وبزرگ سیایو وغیرہ پر سایہ فگن ہے (یہ القاب راجہ سیام کا ہے) بیرون فہم عقل و کیاست رونق پاک محل شاہی رست و بالتحقیق (یہ القاب وینگوا یعنی راجہ ثانی سیام کا ہے) حکم بنام اپنے ارکین بلند مرتبت کے جو متعلق راجہ بزرگ و پاک دورسیایو تہایا سے رکھتے ہین صادر فرماتے ہین کہ یکجا ہو کر ایک عہدنامہ کپتان ہنری برنی سفیر انگریزی منجانب گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ کرین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو حکمران ملک ہند پر جسقدر انگریزون کے پاس ہے باختیار عطیہ شاہ و پارلمنٹ انگریزی کے ہین اور رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان نے اپنی طرف سے مختار کرکے بھیجا ہے کہ عہدنامہ اراکین بلند مرتبت کے ساتھ جو متعلق ملک پاک و بزرگ سیایو تہایا سے رکھتے ہین کرے اس مراد سے کہ سیامی اور انگریز دوست صادق ہوکر واسطے محبت واتحاد وبے نفاقی دل طرفین سے مقرر ہو لہذا سیامی اور انگریز دو نقل ایک عہدنامہ کی کرین اس غرض سے کہ ایک نقل اونکی ملک سیام مین رہے تا کہ ہر ایک ضلع بزرگ اوس سے واقف ہوان اور دوسری نقل بنگالے مین رکھی جاوے تا کہ ہر ایک ضلع جو زیر حکم ماتحت گورنمنٹ انگریزی اوس ملک مین اوس سے آگہی پیدا کرے اور دونون نقول پر تصدیق مہر شاہی اور مواہیر اراکین بلند مرتبت شہر پاک ملک وسیع سیایو تہایا کی اور مہر ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ و دیگر افسران ذیشان انگریزی کی ہوگی -

شرط اول

انگریز اور سیامی اقرار دوستی و محبت و اتحاد براستی و صداقت و صفائی باہمی کرتے ہین سیامی لوگونکو چاہیے کہ ارادہ بارتکاب فعل بد نکرین جس سے انگریزونکو تکلیف کسیطرح کی ہو اور انگریزونکو چاہیے کہ ارادہ بارتکاب فعل بد نکرین جس سے سیامی لوگونکو تکلیف کسیطرح کی ہو مسلح ہوکر انکو نہ چاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک سیام یا ملک انگریزی واقع حکومت انگریزی کو اور انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جاکر تکلیف دین یا حملہ کرین یا تصدیعہ دین

یا گرفتار کرین یا چھین لین کسی مقام یا ملک یا سرحد سیامی واقع حکومت سیام کو سیامی ہر مقدمہ واقع اندر حدود سیام کو خود موافق مرضی اور رواج کے فیصلہ کیا کرینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم انگریزی کوئی امر خلاف سیامیان کے کرین تو سیامی والونکو نچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا مین بلکہ اول رپورٹ اوسکی انگریزونکو کرین اور انگریز مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اور اگر جرم انگریزون کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اور اگر کوئی مقام یا ملک زیر حکم سیام کوئی امر خلاف انگریزی کے کرین تو انگریزون کو نچاہیے کہ وہ جا کر اوس مقام یا ملک کو نقصان پہونچا ئین بلکہ اول رپورٹ اوسکی سیام والون کو کرین اور سیام والے مقدمے کو براستی و ایمانداری تحقیقات کرینگے اگر جرم سیام والے کا ہوگا تو وہ اوسکو حسب حیثیت جرم سزا دینگے اگر کسی مقام یا ملک سیام مین جو متصل علاقہ انگریزی کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اگر رئیس انگریزی مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس سیام اوسکی حقیقت بیان کر دے اور اگر کسی مقام یا ملک انگریزی مین جو متصل علاقہ سیام کے ہو اجتماع فوج یا جہاز ہو اور اگر رئیس سیام مقام مذکور سبب اس اجتماع فوج کا دریافت کرے تو رئیس انگریزی اوسکی حقیقت بیان کر دے۔

شرط سوم

بیچ مقامات یا علاقجات سیام یا انگریزی کے جو متصل سرحد باہمی ہون خواہ جانب مشرق یا مغرب یا شمال یا جنوب اگر انگریزون کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار انگریزی ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار سیام علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص انگریزی بھیجیگا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی رہے اور اگر سردار سیام کو شبہہ اس امر کا ہو کہ حدبندی صحیح نہین ہوئی ہے تو سردار سیام ایک چھٹی لکھکر اپنی سرحد کے چند اشخاص کے ہاتھ سردار انگریزی علاقہ متصلہ کے پاس بھیجیگا اور یہ سردار بھی چند اہلکار مع چند اپنی سرحد کے اشخاص کے مقام مشتبہ پر ہمراہ اشخاص سیام بھیجیگا کہ جا کر حدود کا فیصلہ کرین

اور اس طور پر کہ فریقین سے رابطہ دوستی مرعی ہووے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے سیام مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد انگریزی کے جاکر پناہ گیر ہو تو سیام والونکو نہین پہونچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود انگریزی کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بآئین شایستہ کرین مگر انگریزون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین اور اگر کوئی رعایاے انگریزی مین سے مفرور ہوکر اندر سرحد سیام کے جاکر پناہ گیر ہو تو انگریزون کو پہونچتا ہے کہ مداخلت بیجا یا گرفتار ایسے شخص کو اندر حدود سیام کے جاکر کرین بلکہ رپورٹ اسکی لکھکر درخواست اوسکے واپسی کی بائین شائستہ کرین مگر سیام والون کو اختیار حاصل ہوگا کہ اوسے واپس دین یا ندین۔

شرط پنجم

انگریز اور سیام والون نے باہم عہد کیا ہے کہ دوستی صادق فیما بین اونکے مقرر ہووے سوداگران انگریزی اور اونکے جہازہاے تجارت آمد و رفت کسی ملک سیام کے ساتھ کرین جسمین تجارت بہت مقصود ہو اور سیام والے اونکی رعایت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسایش تمام دینگے اور سوداگران سیام اور اونکے جہازہاے تجارت اب آمد و رفت کسی ملک انگریزی کے ساتھ کرین اور انگریز اونکی اعانت اور حفاظت کرینگے اور اجازت خرید و فروخت کی بآسائش تمام دینگے اگر کوئی سیامی چاہے ملک انگریزی مین جائیے یا انگریز چاہے کہ کسی ملک سیام مین جائے تو اوسکو متابعت رواج ملک جہان وہ جائیگا کرنی ہوگی اور اگر وہ واقف رسوم و رواج ملک مذکور سے نہونگے تو اہلکار سیامی یا انگریزی جیسا موقع ہوگا اوس سے اطلاع کرینگے رعایاے سیام جو ملک انگریزی مین جائین اونکو موجب قواعد مقررہ ملک انگریزی کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا اور رعایاے انگریزی جو ملک سیام مین جائین اونکو موجب قواعد مقررۂ ملک سیام کے ہر امر مین کاربند ہونا ہوگا۔

شرط ششم

سوداگران رعایاے سیامی یا انگریزی جو واسطے تجارت کے بنگالہ یا کسی ملک ماتحت انگریزی کے

یا بانگ کاک یا کسی ملک ماتحت سیام مین جائین انکو محصول اشیار تجارت کا موجب رواج مقام ملک
کے ہر دو طرف دینا ہوگا اور ایسے تجاران یا باشندگان ملک کو اجازت ہوگی کہ بلا مزاحمت غیرے
اون ملکون مین خرید و فروخت کرین اگر کسی سوداگر سیام یا انگریزی کو کوئی نالش یا مقدمہ پیش کرنا ہوگا
اوسکو لازم ہے کہ اپنی نالش روبروے افسران و گورنران ہر دو فریق کے پیش کرے اور وہ تحقیقات
کر کے فیصلہ نالش کا کر دینگے حسب رواج مقام یا ملک ہر دو طرف اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی
بلا تحقیقات وضع بابت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بد وضع ہو اور
مال لیکر بھاگ جائے تو حاکمان و افسران کو چاہیئے کہ تحقیقات کر کے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات نقد
بلا رو و رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس
روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برامد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مفقود
نہین ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی سوداگر رعایاے سیامی یا انگریزی کسی ملک سیام یا انگریزی مین تجارت کرنی چاہے
اور درخواست تعمیر کرنے گودام یا مکان کی کرے یا درخواست خرید کرنے یا بکرایہ لینے کسی دوکان
یا مکان کے واسطے رکھنے اشیاء تجارت کی کرے تو حاکمان و افسران سیامی یا انگریزی کو اختیار
حاصل ہوگا کہ اوسکو اجازت رہنے کی ندین اور اگر وہ اجازت دین تو وہ کنارے پر جہاز لگا کر بود و باش
اوس شرائط پر اختیار کریگا جو فیما بین مقرر ہو جاوینگے اس حالت مین حاکمان اور افسران سیامی یا انگریزی
اوسکی امانت اور حفاظت واجبی کرینگے اور باشندگان کو زیادتی اوسپر کرنے ندینگے اور اوسکو بھی
زیادتی باشندون پر نکرنے دینگے اگر کوئی سوداگر یا رعایاے سیامی یا انگریزی کو کوئی وجہ قیام کی
نہو تو اور وہ درخواست جانے کی کرے اور کسی جہاز پر وہ اپنا اسباب بار کر کے روانہ ہونا چاہے
تو ایسے شخص کو اجازت جانے کی باسانی ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی تجار چاہے کہ کسی ملک یا مقام انگریزی یا سیامی مین جا کر تجارت کرے اور اوسکے
جہاز یا کشتی تجارت کو کچھ نقصان ہوگیا ہو تو افسران انگریزی یا سیامی اوسکو مدد اور حفاظت کافی دینگے

اور اگر کوئی جہاز سیامی یا انگریزی طوفانی ہوکر کسی مقام یا ملک کے نزدیک شکستہ ہو جاوے تو اوس
انگریز یا سیامی جہاز مذکور کا اسباب لے لیوین تو افسران انگریزی یا سیامی تحقیقات کامل کرکے
اسباب مذکور مالک مال کو واپس دلا دینگے اور اگر مالک مرگیا ہو تو اوسکے وارث کو دلا دینگے اور مالک
یا وارث اوس شخص کو جسنے مال لے لیا تھا معاوضہ معقول دینگے اگر کوئی رعایا سیامی یا انگریزی
کسی ملک سیام یا انگریزی مین مرجائے تو جو اسباب اوسکا ہوگا وہ اوسکے وارث کو ملیگا اور اگر وارث
اوس مقام مین موجود نہوگا یا وہ خود وہان آنہ سکتا ہوگا اور کسی شخص کو بذریعہ چٹھی اپنی طرف سے
واسطے لینے مال کے نامزد کریگا تو کل مال اوسکو دیا جائیگا ۔

شرط ہشتم

اگر کوئی جہاز انگریزی چاہے کہ کسی ایسے مقام ملک سیام سے تجارت کرے جس سے پیشتر
تجارت نہوتی ہو تو اوسکو لازم ہوگا کہ اول جاکر حاکم مقام مذکور سے دریافت حال کرے اگر کسی ملک مین
تجارت نہوتی ہوگی تو گورنر صاحب جہاز مذکور کو آگہی دیگا کہ وہان تجارت نہین ہوتی ہے اور اگر کسی
ملک مین تجارت کافی لائق جہاز کے ہوتی ہوگی تو گورنر اجازت دیگا کہ آکر وہان تجارت کرے

شرط نہم

انگریز اور سیامی باہم اقرار کرتے ہین کہ اونکی تجارت بلامزاحمت اسحد سے علاقجات انگریزی
جزیرہ پرنس آف ویلز اور ملاکا اور سنگاپور مین اور علاقجات سیام مثل لگور اور مردلانگ سنگورا
اور پاٹانی اور جنکسیلون اور قیدہ اور دیگر اضلاع مین ہوا کرے گی اور تجاران ممالک انگریزی واقع ایشیا
جو برہما والے یا پیگو والے اور اولاد اہل یورپ نہون اونکو بھی اجازت عام تجارت خشکی وتری کی دیجائیگی
اور تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش آنے اور تجارت
کرنے کی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور یے سے جو سب
علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلامزاحمت کی
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکیٹ کہ تری یا خشکی کا دینگے مگر تجارونکو ممانعت ہوگی کہ وہ افیون
نلائین کیونکہ یہ جنس ملک سیام مین ناجائز ہے اور اگر کوئی سوداگر افیون لائیگا تو گورنر یعنی حاکم اوسکو
گرفتار کرکے اور جلا کر سب خاک سیاہ کردیگا ۔

شرط یازدہم

اگر کوئی انگریز کسی شخص کے نام جو ملک سیام یا اور کسی ملک مین ہو ویگا چٹھی بھیجے گا تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا اور اگر کوئی سیامی کسی شخص کے نام جو ملک انگریزی یا کسی اور ملک مین ہو ویگا چٹھی بھیجے تو وہ چٹھی مکتوب الیہ کھولیگا سوائے اوسکے اور کوئی نہین کھولیگا۔

شرط دوازدہم

سیامی علاقجات ترنگانو اور کالنتان مین جاکر سد راہ تجارت نہو نگے اور انگریزی تجار اور رعایا آیندہ آمد و رفت اور تجارت اوسی سہولت و آزادی سے جاری رکھینگے جیسے وہ سابق رکھتے تھے اور انگریز کسی حیلے سے جاکر علاقجات مذکورہ پر حملہ نکرینگے اور نہ مزاحم ہونگے اور نہ تخلل و نقص پیدا کرینگے۔

شرط سیزدہم

سیامی انگریزون سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ قیدہ مین رہین گے اور اوسکی رعایا اور باشندونکی حفاظت بآئین شایستہ کرینگے باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور قیدہ فیما بین تجارت اور آمد و رفت مثل سابق رکھینگے سیامی کچھ محصول اوپر ذخیرہ یا سرانجام ضروری مثل مویشی اور گاؤمیش اور مرغی اور مچھلی اور دال اور چانول جنکی ضرورت خرید کرنے کی باشندگان جزیرہ پرنس اوف ویلس اور جہازہاے مقیم مقام مذکور کو ہو نہ لینگے اور سیامی مستاجری کسی دہان دریا یا خود دریاے قیدہ کی کسیکو نہ دینگے بلکہ محاصل درآمد و برآمد بشرح واجبی خود لیا کرینگے سیامی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جب چاوفیا لگور کا مقام بانگ کاک سے واپس آئے گا تو وہ غلام اور اپنے ملازمین اور اشخاص خاندان رشتہ داران حاکم سابق قیدہ کو رہا کرا کر اونکو اجازت دیگا کہ جہان چاہین جاکر رہین اور انگریز سیامی سے وعدہ کرتے ہین کہ انگریزون کو خواہش قبضہ کرنے قیدہ کی نہین ہے اور وہ اوسپر حملہ آور نہونگے اور نہ اوسمین فساد برپا کرینگے اور نہ حاکم سابق قیدہ یا اوسکے کسی ملازم کو اجازت دینگے کہ وہ جاکر علاقہ قیدہ یا کسی اور مقام زیر حکم سیام مین حملہ آور ہو یا فساد کرے یا تکلیف باشندون کو دے انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ تدبیر ایسی واسطے حاکم سابق قیدہ کے عمل مین لائینگے کہ وہ جاکر کسی اور علاقے مین رہے اور جزیرہ پرنس اوف ویلس

یا براسے یا پرہی یا سالنگور یا کسی ملک برہما مین نزر ہے اور اگر انگریز ایسی تدبیر بنسبت حاکم سابق قیدہ کی نکرین اور وہ کسی اور مقام مین بموجب وعدہ بالا جاکر نزر ہے تو سیامی کو اختیار رہے کہ محصول برآمد دال اور برنج پر لگاکر وصول کیا کرین (یہ شرائط جو منجانب انگریزان ہوئی تہین اور جن پر خط کھنچا ہے وہ حسب استدعاے سیامی منسوخ اور مسترد ہوگئین) انگریز کسی سیامی یا چین والہ یا کسی اور ایشیا کے ساکن کو جو جزیرہ پرنس اوف ویلس مین رہتا ہو ممانعت رہنے مقام قیدہ کی نکرینگے اگر اوسکی مرضی وہان رہنے کی ہوگی۔

شرط چہاردہم

سیامی اور انگریز باہم شرط کرتے ہین کہ راجہ پراگ اپنے علاقے مین حسب مرضی اپنے حکمرانی کریگا اگر اوسکی مرضی بہیجنے پہول نقرہ وطلائی کی حسب دستور سابق ہوگی تو انگریز اسکو مانع ہونگے اگر چاوفیا لگور والا براہ دوستی چالیس پچاس آدمی خواہ سیامی خواہ چین والہ اور خواہ کوئی اور باشندہ ایشیا رعایاے سیام مقام پراگ روانہ کرے یا راجہ پراگ کسی اپنے وزیر یا اہلکار کو تسلیمات چاوفیا لگور کے روانہ کرے تو انگریز اوسکے مانع ہونگے اور سیامی اور انگریز کچہ فوج پراگ کو روانہ نکرینگے کہ وہان جاکر حملہ یا فساد کرین یا کسیطرح کی دقت پیدا کرین اور انگریز حکومت پراگ کو اجازت ندینگے کہ جاکر حملہ یا فساد کرے اور سیامی سالنگور جاکر حملہ یا فساد نکرینگے نظر بر شروط ہر دو شرائط سابق الذکر درباب پراگ و قیدہ چاوفیا لگور کا بعد واپس آنے مقام بانگ کوک سے عمل مین لاینگے

چودہ شرائط اس عہدنامہ کی ہر ایک اہلکار خرد و کلان انگریزی و سیامی و ضلع خرد کلان لیکرسنی اور تعمیل بلا عذر کریگی اور وزراے عالی مرتبت مقام بانگ کوک اور کپتان ہنری برنی جنکو رایٹ ہنوربل لارڈ امہرسٹ گورنر بنگالہ نے بطور سفیر اپنی طرف سے بہیجا تہا دونون نے ملکر یہ عہدنامہ روبروے شاہزادہ کردم مین سورن پر اکہا کے بمقام شہر مبارک و بزرگ سیالوتہایا کے قرار دیا۔

عہدنامہ زبان سیام و ملایان و انگریزی کے بروز سشنبہ بتاریخ یکم ماہ ہفتم زوال ماہ ۱۱۸۸ داک ہشتم شہر سیامی مطابق تاریخ ۲۰ ماہ جون ۱۸۲۶ء لکہا گیا

ہر دو نقول عہدنامہ پر مہر اور تصدیق وزراے اور کپتان ہنری برنی صاحب کی ہوئی

ایک نقل کپتان ہنری برنی اپنے ہمراہ واسطے تصدیق اور منظوری گورنر بنگالہ لیجائینگے اور ایک
نقل جسپر مہر راجہ کی ہوگی چاوفیا لگور والہ لیجاکر بمقام قیدہ رکھے گا کپتان برنی وعدہ کرتے ہین کہ
عرصہ سات مہینے مین یعنی ماہ دوم سال داک ہشتم مین واپس جزیرہ پرنس اوف ویلس مین آئینگے
اور عبارت تصدیق اس عہدنامہ کی فرافاک دی بوری رتیک کو بمقام قیدہ دینگے سیامی اور انگریز
وہ دوستی باہم کرینگے جو ہمیشہ پائندہ رہے گی اور اوسکا اختتام یا سدباب اوسوقت تک نہوگا
جب تک آسمان و زمین قائم رہے

ترجمہ بحت لفظی زبان سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان
سفیر دربار سیام
دستخط امہرسٹ

مہر راجہ سیام

مہر

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۷ ماہ جنوری سنہ ۱۸۲۷ع

حسب الحکم گورنر جنرل
دستخط ای سترلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

مہر چاوفیا اکھو مہا سینا کالابولی

مہر چاوفیا چاپک کری

ہمراہ گورنر جنرل
دستخط کمبرمیر

مہر چاوفیا تھرانا

مہر چاوفیا فراکھلانگ

دستخط جی ایچ ہرنگٹن

مہر چاوفیا یوموراہٹ

مہر چاوفیا پھولوبھیب

دستخط ڈبلیو بی بیلی

حسب الحکم نایب پریسیڈنٹ ان کونسل
دستخط جارج سونٹن
سکرٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

منجانب رایٹ ہنربل گورنر جنرل ہند انگریزی

مہر و دستخط ہوئے

مہر

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ تجارت سنہ ۱۸۲۶ عیسوی

وزرای سیامی اور کپتان ہنری برنی صاحب نے بعد قرار دینے عہدنامہ دوستی جس مین بیہودہ شرائط مقرر ہوئین اب ایک عہدنامہ بہ نسبت انگریزی جہازون کے جنکی خواہش یہ ہے کہ اگر تجارت ساتھہ ملک پاک و وسیع سیا یوتھایا یعنی بانک کوک کے کرین منعقد کیا۔

شرط اول

جہاز رعایاے گورمنٹ انگریزی کے خواہ باشندگان یورپ خواہ ایشیا کے ہون جنکی خواہش اگر تجارت کرنے بمقام بانک کوک ہو اونکو لازم ہے کہ مطابق قوانین سیام کے کاربند ہون جو سوداگر بانک کوک کو آئین اونکی ممانعت ہے کہ یہانسے دال اور برنج خرید کر کے واسطے تجارت کے لیجائین اور اگر وہ اسلحہ آہنین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لائین تو اونکو ممانعت ہے کہ وہ کسی شخص کے ہاتھہ سواے گورمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورمنٹ کو ضرورت خرید کرنی ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاے باستثناے اسلحہ و سامان جنگی و دال و برنج سوداگران رعایاے انگریزی اور سوداگران مقیم بانک کوک کو اجازت عام ہے کہ جو چاہین بلا مزاحمت احدی و بآزادی تمام خرید و فروخت کرین جو سوداگر تجارت کے واسطے آئینگے اونکو لازم ہے کہ فوراً محصول مقررہ حسب عرض کشتی ادا کرین۔

اگر کشتی اسباب تجارت لائے تو وسپر محصول ایک ہزار سات سو تکال فی ماذم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

اگر کشتی کوئی اسباب تجارت وہان کے واسطے نہ لائے تو اوسپر ایک ہزار پانسو تکال بابت فی ماذم سیامی عرض کشتی کے لیا جائیگا۔

کچھ محصول درامد وبرآمد یا کسی اورطرح کا بائع یا مشتری سے جو رعایاے انگریزی ہو نلیا جائیگا۔

شرط دوم

جب جہاز سوداگری جو کسی رعایاے انگریزی کا ہو حد کے باہر پہونچے تو اوسکو وہان لنگر ڈالکر رہنا چاہیے اورحاکم جہاز کو لازم ہوگا کہ ایک شخص مع فہرست اسباب مردمان جہاز و بنادیق وگولی وبارود وغیرہ کے واسطے اطلاع گورنر کے بمقام دہان دریای بھیجے اور گورنر ایک چھوٹی کشتی مع ایک آدمی مترجم کے بھیجینگے کہ نقل قوانین لیجا کر حاکم جہاز کو سمجھا دے بعد ازین جب کشتی مذکور جہاز کو اندر حد کے لائے تو اوسکو متصل چوکی کے جو مقام مترجم تبلائیگا وہان آکر لنگر ڈالکر رہنا ہوگا

شرط سوم

اہلکاران مناسب جہاز پر جاکر خوب تلاشی ہر شے کی لینگے اور بنادیق اور گولی اور بارود وغیرہ جسقدر ہوگی سب اوسمین سے نکالکر بمقام پاکنام (یعنی لنگرگاہ دہان دریای منام) رکھینگے بعد ازان گورنر پاکنام جہاز کو اجازت دیگا کہ بانک کاک کو روانہ ہو

شرط چہارم

جب جہاز وارد مقام بانگ کوک ہوگا تو اہلکاران پرمٹ جہاز مذکور پر جاکر تلاشی لینگے اور جو کچھ اسباب تجارت ہوگا اوسکی فہرست لکھ لینگے اور جب محصول جہاز کا بیمود ہو جاے گا تو تجاران کو اجازت ہوگی بموجب شرط اول کی خرید وفروخت کرین اگر کسی جہاز کو بباعث کثرت اسباب نو خرید وقت روانگی ضرورت کشتیان خردکی واسطے لیجانے تھوڑے اسباب کے پڑے تو اہلکاران پرمٹ وچوکی ایسی کشتیان خرد پر اور محصول نلینگے۔

شرط پنجم

جب جہاز کا سارا اسباب اوسپر رکھ لیا جاے تو حاکم جہاز چاوفیا پرکیلانگ کے پاس جاکر استدعا ایک سند کے کرینگے کہ لنگر گاہ مین اب اونکا کچھ نہین ہے اور اگر کوئی امر ضروری مانع نہوگا تو چاوفیا پرکیلانگ اوسکو سند مطلوبہ دیکر روانگی کی اجازت دینگے بعد روانگی جب جہاز مقام پاکنام مین پھر وارد ہوگا تو وہ وہان لنگر ڈالکر چوکی معمولی مین قیام کریگا اور جب اہلکاران معمولی اوسپر آکر تلاشی لے لینگے تو جہاز کو اوسکے بنادیق اور گولی وبارود وغیرہ جو وقت روانگی وہان رکھا گیا تھا

واپس ملیگا بعد ازین جہاز روانہ ہو سکتا ہے —

شرط ششم

اگر سوداگر رعایاے گورنمنٹ انگریزی ہون خواہ اہل یورپ یا ایشیای حاکم یا اہلکار یا خلاصی ہون اور تمام مقیمان جہاز کو متابعت قوانین مقررہ سیام اور شرائط عہدنامہ ہذا ہر امر مین کرنی ہوگی اگر سوداگران ہر قسم کے شرائط عہدنامہ ہذا پر لحاظ نرکھینگے اور باشندگان شہر پر زیادتی کرینگے یا وزر و یا بدمعاش بنجاینگے یا انسان کا قتل کرینگے یا کسیکے ساتھہ بدزبانی سے پیش آینگے یا کسی افسر کلان یا اہلکار خرد سے بدوضعی سے پیش آینگے اور مقدمہ سنگین ہوجائیگا تو حاکمان معمولی اونکی تحقیقات کرینگے اور مجرم کو سزا دینگے اگر جرم قتل انسان ہوگا اور بہنگام ثبوت حاکمان مجوزہ کے راے مین یہ فعل بارادہ وقوع مین آیا ہوگا تو مجرم کو سزاے قتل ملے گی اور اگر جرم سواے اسکے اور کوئی ہوگا اور فاعل اوسکا کوئی حاکم یا افسر جہاز ہوگا یا سوداگر ہوگا تو حسب حیثیت جرمانہ مجرم پر کیا جائیگا اور اگر مجرم کم رتبے کا ہی تو اوسکو سزاے بید یا قید بموجب قوانین سیام کے دیجاییگی گورنر بنگالہ اپنی رعایا کو ممانعت کرینگے کہ جو شخص بانگ کوک مین اگر تجارت کرنی چاہے وہ کسی شخص سے پہر زیادتی نکرے اور نہ کسی حاکم کی بدزبانی کرے اگر کوئی شخص بانگ کوک مین سے رعایاے انگریزی پر زیادتی کریگا اوسکو بھی حسب حیثیت جرم سزا دیجائیگی

اس عہدنامے کی چند شرائط ہر ایک افسر مقیم بانگ کوک اور سوداگران رعایای انگریزی کو معلوم ہونگے اور اونکی تعمیل کلیتہ اونکو کرنی ہوگی

ترجمہ تحت لفظی زبانی سیامی سے ہوا

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہر راجہ سیام — دستخط ابہرسٹ — مہر

تصدیق کیا رایٹ ہونربل گورنر جنرل نے بمقام آگرہ بتاریخ ۱۰ ماہ جنوری ۱۸۲۷ء

حسب الحکم گورنر جنرل

دستخط ای سٹرلنگ

سکریٹری گورنمنٹ

ہمراہ گورنر جنرل

دستخط کےبرمیسر — مہرچاوفیا آکھوناہیبنا کالایون — مہرچاوفیا جاپک کرہی

دستخط جی ایچ ہگلٹن — مہرچاوفیا بھارانا — مہرچاوفیا ڈاکیلانگ

دستخط ڈبلیو بی بلی — مہرچاوفیا یوموہہت — مہرچاوفیا فیولوھیپ

حسب الحکم نائب پریسیڈنٹ ان کونسل

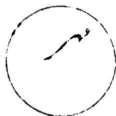
دستخط جارج سونٹن

سکریٹری گورنمنٹ

دستخط ایچ برنی کپتان

سفیر بدربار سیام

مہرودستخط ہوئے



منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل ہند انگریزی

نمبر ۱۱۴

عہدنامہ ۱۸۵۵ع ساتھ سیام کے

جناب ملکۂ معظمہ شاہزادی گریٹ برٹن وآیرلینڈ ودیگر متعلقات وملک محفوظہ اور جناب سمراباد سوم ابشیشہ امین وماہا مونگ کت فراچوئی کلان چان یوھوا راجہ کلان سیام وفرابارد سوم ابشیشہ اپاوارندرا میں مہیس یس فراپن کلان چان یوھوا راجہ دوم سیام کی خواہش یہ ہوئی کہ رابطہ دوستی واتحاد فیما بین طرفین جاری ہے وہ بنیاد مستحکم تر بلکہ دوامی قائم ہو اور نیز یہ کہ بہبودی رعایائے طرفین بترغیب بتسہیل وانتظام حرفہ وتجارت پیدا ہو لہذا ایک صلحنامہ وعہدنامہ کی تجویز قرار پائی اور طرفین نے اپنی اپنی طرف سے مختار حسب تفصیل ذیل

نامزد فرمائے۔

یعنی ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن و آیرلینڈ نے مسٹر جان بورنگ نایٹ ڈاکٹر اوف لاز کو اور راجگان کلان و دوم سیام نے شاہزادہ کرومم لوانگ وچونگ اوہراج سندہ اور راجہ ششم ڈیش جان فایا پارام مہابوریرا ونگسی اور راجہ سوم ڈایش چان فایا پارام مہابجے نیاتی اور راجہ چان فایا سری سوریونگسی ساماہا فراکورلاہومی اور راجہ چان فایا قائم مقام چرا خلنگ کو مامور فرمایا۔

اور ان سب صاحبون نے اپنے اپنے اختیارات کا حال باہم بیان کیا اور وہ حسب ضابطہ درست اور واجبی التصور ہوکر شرائط ذیل ہر ایک نے منظور کرکے قرار دین۔

اول

یہ کہ آیندہ واسطے ہمیشہ کے صلح اور دوستی فیمابین ملکۂ معظمہ گریٹ برٹن وآیرلینڈ اور اونکے ورثا کے اور راجگان کلان و دوم سیام اور اونکے ورثا کے قائم رہنے کی تمام رعایای انگریزی جو سیام مین آئیگی اونکو گورنمنٹ سیام سے حفاظت اور اعانت کلی اس مراد سے ملیگی کہ وہ بامن وامان سیام مین رہین اور باآسایش تجارت کرین اور محفوظ زیادتی وایذا رسانی سیامی سے رہین اور تمام رعایاے سیامی جو ملک انگریزی مین جائیگی اونکو گورنمنٹ انگریزی سے اوسیطرح حفاظت اور اعانت ملے گی جسطرح رعایاے انگریزی گو گورنمنٹ سیام سے ملینگے۔

دوم

یہ کہ عرض اور مطالب تمام رعایاے انگریزی کے متعلق اور باختیار ایک کونسل یعنے حاکم کے ہونگے جو واسطے مقام بانگ کوک مامور ہوگا وہ خود موافق شرائط اس عہدنامہ کے اور اوس عہدنامہ کے جو کپتان برنی صاحب نے ۱۸۲۶ع مین قرار دیا تھا اون شرائط کے مطابق جو اب تک قائم ہونگے کاربندرہ کر رعایاے انگریزی مذکور سے تعمیل اونکی کرائیگا اور وہ اون قواعد اور قوانین کی بھی تعمیل کرائیگا جو اب واسطے رعایاے انگریزی مقیم سیام کے اور نسبت اونکی تجارت کے اور واسطے انسداد عدول حکمی آئین سیام کے مقرر ہین یا آیندہ ہونگے اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایاے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگی تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنے اگر مجرم رعایاے

انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے
تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین
مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایاے
انگریزی کے ہون گے۔

واضح ہو کہ انگریزی کونسل قبل از تصدیق اس عہدنامے کے بانگ کوک مین نہ آئیگا اور نہ اوس
وقت تک آئیگا جب تک دس جہاز رعایاے انگریزی جنپر نشان انگریزی ہون اور جنکے پاس
انگریزی رونہ ہون بعد دستخط ہونے اس عہدنامے کے مقام مذکور مین نہ آجائین۔

سوم

یہ کہ اگر کوئی سیامی ملازم رعایاے انگریزی خلاف ورزی قوانین ملکی کریگا یا کوئی اور سیام
ایسا مجرم ہوکر یا ارادہ فرار دلمین رکھکر کسی رعایاے انگریزی مقیم سیام کے پاس پناہ گیر ہوگا تو
اوسکی تلاش عمل مین آئیگی اور اگر جرم اوسپر ثابت ہوگا تو کونسل اوسکو حوالہ افسران سیام کے کریگا
اور اسیطرح اگر کوئی رعایاے انگریزی مجرم کسی جرم کا ہوگا اور وہ سیام مین رہتا ہوگا یا تجارت
کرتا ہوگا تو وہ بھی حسب درخواست کونسل مذکور گرفتار ہوکر حوالہ کونسل انگریزی کے کیا جائیگا چین والے
کہ اپنے تئین رعایاے انگریزی قرار نہین دے سکتے اس حیثیت پر نزدیک کونسل مذکور کے
متصور نہونگے اور نہ اوسکی حفاظت کے مستحق۔

چہارم

یہ کہ رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہے کہ تمام لنگر گاہان علاقہ سیام مین بلا مزاحمت
تجارت کرین مگر مقام اونکا بانگ کوک مین ہوگا یا اندر حدود مشروطہ عہدنامہ مذکور کے وہ مقام
کرسکتے ہین رعایاے انگریزی جو مقام بانگ کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکے آئین وہ زمین بکرایہ
لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کرسکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے
دیوار شہر سے خرید نہین کرسکتے جب تک کہ وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو
اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو سواے اس قید کے انگریز ساکن
سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کرسکتے اور بکرایہ لے سکتے ہین اوس مقام پر

چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانک کوک سے واقع ہوا اور یہ مسافت عام کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی اور واسطے حاصل کرنے قبضہ اسطرح کی زمین یا مکان کے یہ انگریزی رعایا کو لازم ہوگا کہ وہ ایک درخواست بذریعہ کونسل کے افسران سیامی کے روبرو گذرانے اور جب افسران سیامی اور کونسل انگریزی کو اطمینان اس امر کا ہوگا کہ درخواست دینے والے کی نیت اور ارادہ نیک اور درست ہین تو وہ قیمت واجبی اوسکی طی کر دینگے اور حدود جایداد مذکور قرار دیکر سند مہری خریدار انگریزی کو دینگے بعد ازان وہ اور اوسکا اسباب بیچ حفاظت گورنر ضلع کے کیا جائیگا اور خاص حاکمان مقام کی حفاظت کے سپرد ہوگا خریدار کو لازم ہوگا کہ مقدمات عام مین حسب ہدایات گورنر وحاکمان مقام تعمیل کرے اور اوس سے وہی محصول لیا جائیگا جو رعایای سیام سے لیا جاتا ہوگا مگر درصورتیکہ تین سال تک خریدار انگریزی بباعث غفلت یا کم زری یا اور سبب سے زمین نوخریدکی زراعت یا درستی نکر سکے تو گورمنٹ سیام کو اختیار حاصل ہوگا کہ زمین اوس سے واپس لیکر اوسکا زر قیمت اوسکو واپس دین۔

پنجم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو ارادہ سکونت پذیر ہونے ملک سیام کا رکھینگے اونکا نام کتاب رجسٹر دفتر کونسل مین درج ہوگا اور یہ لوگ بغیر حاصل کرنے روانہ عطیہ حاکمان سیامی معرفت اپنے کونسل کے سمندر مین نجا سکینگے اور نہ باہر حدود مقررہ عہدنامہ ہذا سے جا سکینگے اور نیز وہ سیام سے روانہ نہین ہو سکینگے اگر افسران سیام وجہ کافی اوسکے نجانے دینے کی کونسل انگریزی کو سمجھا دینگے مگر اندر حدود مقررہ شرط گذشتہ رعایاے انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جہان چاہین بذریعہ ایک روانہ کے جو اونکو کونسل مذکور سے ملیگا اور جسپر صحیح افسران سیام کے بھی ہونگے اور اوسمین نام اور وجہ اور پتہ لکھا ہوگا جائین افسران سیامی جو مقامات صدر اضلاع مین رہتے ہین وہ روانہ طلب کر سکتے ہین اور جب اونکو دکھا دیا جاے تو وہ فوراً حکم جانے کا دینگے مگر یہ اونپر فرض ہوگا کہ اگر کوئی شخص روانہ اپنے پاس نرکھتا ہو تو اوسکو آگے نجانے دین کیونکہ اوسکے بلا روانہ کونسل سفر کرنے مین شبہ اوسکے فراری ہونے کا پیدا ہوتا ہے لہذا ایسی واردات کی رپورٹ فوراً کونسل انگریزی کو کیجائیگی۔

ششم

یہ کہ تمام رعایاے انگریزی جو سیام مین آئین یا وہان رہتے ہون اونکو اختیار رہے کہ رسوم اپنے مذاہب عیسائی کی ادا کرین اور چرچ یعنی معبد اپنے اوس مقام پر بنائین جو حاکم سیام اونکو بتا دے گورنمنٹ سیام کسیکو منع نہین کرینگے کہ انگریزون کی نوکری نکرین مگر درصورتیکہ کوئی سیامی ملازم بغیر اپنے مالک کی اجازت کے انگریزی نوکری اختیار کرے گا تو مالک اوسکی طلبی کرسکتا ہے اور گورنمنٹ سیام مع عہد و پیمان فیمابین انگریز اور اوسے ملازم کے جو بغیر استرضا یا اجازت اپنے مالک کے اوسکی نوکری قبول کریگا مقرر نہین کر سکتے کیونکہ مالک کو اختیار ہے کہ اوسکی نوکری اپنے پاس سے دور کرے یا نکرے۔

ہفتم

یہ کہ انگریزی جہاز جنگی دریا مین آکر مقام پاکنام مین قیام کر سکتے ہین مگر اس سے آگے نہین جا سکتے بغیر اجازت حاکمان سیام کے اور یہ اجازت اونکو اوسوقت حاصل ہو سکتی ہے جب وہ اطمینان اونکا کردین کہ یہ جہاز واسطے مرمت کے جاتا ہے کوئی جہاز جنگی انگریزی جسمین کوئی افسر انگریزی حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بانگ کوک کو جاتا ہے مقام مذکور تک آسکتا ہے مگر قلعجات فراحیاست اور پت پاچنگ کو نجائیگا جب تک اوسکو اجازت خاص فسران سیامی سے حاصل نہوگی اور درصورتیکہ انگریزی جہاز جنگی موجود نہوگا تو حکام سیامی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کافی سپاہ کونسل انگریزی کے تعینات کرینگے تاکہ اوسکی حکومت رعایاے انگریزی پر جاری رہے اور انگریزی جہازون مین انتظام درست قائم رہے۔

ہشتم

یہ کہ جو محصول حسب پیمایش جہاز انگریزی جہازہاے تجارت سے مقام بانگ کوک مین حسب عہدنامہ ۱۸۲۶ع لیا جاتا تھا وہ اس عہدنامہ کی تاریخ سے موقوف ہوگا اور انگریزی جہاز اور مال تجارت پر صرف محصول درامد و برامد بوقت خالی کرنے یا بار کرنے جہاز کے لیا جائیگا۔

تمام اسباب درامد پر محصول تین فیصدی لیا جائیگا اور مالک مال کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ یہ محصول جنس مین دے یا روپیہ نقد دے اگر جنس دیگا تو اوسکی قیمت حسب نرخ رواج بازار

محسوب کیجائیگی جو مال فروخت نہوگا اور تجار اوسکو واپس لیجائیگا ایسے مال پر محصول بالکل نلیا جائیگا
اگر مالک مال اور اہلکاران پرمیٹ مین تکرار درباب قیمت کے ہوگی تو ایسے مقدمے کونسل انگریزی
اور خاص افسران سیامی کے روبرو رجوع ہونگے اور اونکو اختیار حاصل ہوگا کہ تجاران دیگر بطور امین
یعنی دو دو ہر فریق کیطرف سے طلب کرکے اونسے اوسکے فیصلہ واجبی مین اعانت چاہین
افیون بلا محصول آسکتی ہے مگر سوائے ستاجر افیون یا اوسکے ایجنٹ کے اور کسی کے
ہاتھہ فروخت نہوگی اگر اوسمین معاملہ طے نہوگا تو افیون مالک مال واپس لیجائیگا پس اس افیون پر
وقت واپس جانے کے محصول درآمد و برآمد نہ لیا جائیگا اگر اسکے خلاف کوئی امر افیون کی خرید
فروخت مین ہوا تو افیون گرفتار ہوکر ضبط ہوگی۔

اسباب برآمد تاریخ تیاری سے اوس تاریخ تک جس تاریخ وہ جہاز پر بار ہوگا ایک محصول درآمد
اوسپر لیا جائیگا خواہ اوسکو بنام نہاد اندرونی ٹکس کے یا ٹرینزٹ ڈیوٹی کے یا محصول برآمد کے تصور
کرو جو محصول پیداوار ملک سیام پر قبل اوسکے جہاز پر برآمد ہونے کے لیا جائیگا اس عہدنامے
کے اخیر مین ایک فہرست منسلکہ مین درج ہے اور یہ شرط ہے کہ جس اسباب پر یہ محصول ضلعجات مین
لیا گیا ہوگا اوسپر دوبارہ کسی قسم کا محصول وقت برآمد جہاز نلیا جائیگا انگریزی تجاردن کو اختیار ہے
کہ مال تجارت پیداوار ملک خاص اوس مال کے تیار کرنے والونسے خرید کرین اور اسیطرح جو
خاص جنس پیدا رہون اونکے ہاتھہ اپنا اسباب فروخت کرین بغیر واسطہ ذاتی کسی شخص غیر کے فیمابین
اپنے اور بائع یا مشتری کے۔

جو شرح محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے وہ محصول وہ ہے جو اون اجناس پر لیا جائیگا
جو جہازہاے سوداگری سیامی یا چین والون مین بار کیا جائیگا اور یہ شرط ہوگئی کہ انگریزی جہاز
سوداگری بھی وہی حقوق رکھینگے کہ جو سیامی یا چین والے جہازون کو نصیب ہین۔
رعایاے انگریزی کو اجازت حاصل ہوگی کہ وہ بحکم حکام سیامی جہاز مقام سیام مین تیار
کرین جب کبھی اندیشہ کم ہونے نمک چانول اور مچھلی کا پیدا ہوگا تو گورمنٹ انگریزی مجاز ہونگے
کہ ممانعت اونکے برآمد کی بذریعہ اشتہار کرین۔

بولین یعنی مہر اور ذاتی اسباب محصول درآمد و برآمد سے مستثنا رہیگا۔

نہم

یہ کہ قوانین منسلکہ عہدنامہ ہذا کی تعمیل کونسل بشراکت حکام سیامی کرائینگے اور اونکو مختیار حاصل رہیگا کہ جب وہ ضرورت مناسب جانین تو قوانین جدید بھی واسطے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا کے ترتیب دیکر جاری رکھین۔

تمام زرجرمانہ جو بابت خلاف ورزی شرائط عہدنامہ و قوانین وصول ہوگا گورنمنٹ سیام کو دیا جائیگا۔

تا وقتیکہ کونسل انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہوا اور اپنا کام شروع کرین اوسوقت تک انگریزی جہاز والون کو اختیار رہے کہ اپنی تجارت کے باب مین حکام سیامی سے استصلاح کرین۔

دہم

یہ کہ گورنمنٹ انگریزی اور رعایائے انگریزی اون حقوق کے سزاوار ہونگی جو دیگر گورنمنٹ اور رعایا کو دیے جاتے ہین۔

یازدہم

یہ کہ بعد گذرنے دس سال کے تصدیق و منظوری عہدنامہ ہذا سے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کی وہ شرائط جو اب قائم ہین اور قوانین حال و استقبال لائق ترمیم خواہ بدرخواست گورنمنٹ انگریزی خواہ گورنمنٹ سیام متصور ہونگے اسکے واسطے بارہ مہینے کی اطلاع پیشگی و یکجائی اور کمشنران طرفین سے مامور ہونگے اور اونکو اختیار رہوگا کہ جو اونکے نزدیک مناسب ہو وہ آئین سے قائم رکھین اور جو مناسب نہو اوسکو موقوف کرین اور یہ بھی اونکو اختیار رہوگا کہ اگر وہ مناسب تصور کرین اور تجربہ سے اونکو تحقیق ہوا ہو تو وہ قواعد جدید قائم کرین۔

دوازدہم

یہ کہ یہ عہدنامہ انگریزی اور سیامی زبان مین درست ہوا دونون کا ایک ہی مضمون اور منشا ہے اور تصدیق اسکی پہلے ہی ہو چکی ہے تعمیل اسکی تاریخ ۶ ماہ اپریل ۱۸۵۶ء مطابق یکم ماہ پنجم ۱۲۱۸ سیامی سے ہوگی۔

بصداقت اسکے مختاران مذکورہ بالا نے اپنے دستخط اور مہر چار نقول پر مقام بانگ کوک

گردی تاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء مطابق دوم ماہ ششم ۱۲۱۷ سیامی۔

دستخط جان بورنگ

مہر

یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران مذکورہ پشیانی عہدنامہ کے ہین ـــ

قواعد عام جنکے مطابق تجارت انگریزی ملک سیام مین جاری ہوگی

قاعدہ اول

مالک جہاز انگریزی کو جو واسطے تجارت کے بمقام بانگ کوک آتا ہو لازم ہے کہ قبل یا بعد پہونچنے دریا کے جیسا موقع مناسب ہو اطلاع اپنے جہاز کے آنے کی بمقام چوکی پرمٹ پاکنام بھیجے اور نیز تعداد آدمیان جہاز و اتواب وغیرہ کی اور جہان سے جہاز مذکور آتا ہو اوس مقام کے نام کی اطلاع دے اور بروقت وارد ہونے بمقام پاکنام اتواب و سامان جنگی حوالہ اہلکاران پرمٹ کردے بعد ازین ایک اہلکار پرمٹ اوسکے ہمراہ مامور ہوگا اور وہ تا بمقام بانگ کوک ہمراہ آئیگا

قاعدہ دوم

اگر کوئی جہاز مقام پاکنام سے آگے چلا جاوے اور حسب منشا قاعدہ اول سامان جنگ و اتواب وغیرہ چوکی مقام مذکور پر چھوڑ نہ آئے تو وہ واپس مقام مذکور کو کیا جاوے گا کہ وہان جاکر تعمیل قاعدہ اول کی کرے اور آٹھ سو تکال بجرم خلاف ورزی قواعد مقررہ جرمانہ اوسپر ہوگا بعد اوسکے واپس جاکر اتواب وغیرہ حوالہ کرینگے پھر اوسکو اجازت ہوگی کہ مقام بانگ کوک مین جاکر تجارت کرے۔

قاعدہ سوم

جب جہاز انگریزی مقام بانگ کوک مین وارد ہو تو مالک جہاز کو لازم ہے کہ بشرط نہونے روز یکشنبہ کے چوبیس گھنٹہ کے عرصے مین کونسل انگریزی کے پاس جاکر تمام کاغذ جہاز مثل بل فخریہ مع اصل فہرست اسباب تجارت جو اوسکے پاس ہے حوالہ کونسل کے کرے اور کونسل مذکور

اوسکی اطلاع المکاں بسرٹ کو دینگے اور اہلکاران پرمٹ فوراً جہاز کھولنے کی اجازت دینگے
اگر مالک جہاز رپورٹ اپنے وارد ہونے کی حسب قاعدہ نکرے یا فہرست غلط پیش کرے
تو اوسپر واسطے ہر ایک جرم کے چار سو تکال جرمانہ ہوگا مگر درصورتیکہ خود مالک کو کچھ سہو فہرست
مدخلہ مین معلوم ہوا اور وہ اوسکی اطلاع کرے تو اوسکو حکم ہوگا کہ بیچ عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اوسکو درست
کرکے داخل کرے اور اس صورت مین وہ مستوجب جرمانہ نہوگا۔

قاعدہ چہارم

اگر کوئی جہاز انگریزی اپنا اسباب کھولکر بلا حصول اجازت محصولی فروخت کرنا شروع کرے خواہ
کچھ اسباب علیحدہ بہ نیت فاسد کرے خواہ دریا کے پہونچنے پر خواہ باہر حد معینہ کے پہونچنے پر تو
مالک جہاز مذکور پر آٹھ سو تکال جرمانہ ہوگا اور مال علیحدہ شدہ یا فروخت شدہ ضبط ہوگا۔

قاعدہ پنجم

جب کسی جہاز انگریزی نے اپنا اسباب فروخت کردیا اور نو خرید اسباب لادلیا اور محصول معمولی
اداکیا اور فہرست صحیح کونسل کو دی تو ایک سند صفائی لنگرگاہ کی یعنی اس مضمون کی کہ اب لنگرگاہ
سے اوسکا اسباب سب اوٹھہ گیا حسب درخواست کونسل اوسکو ملیگی اور اگر کوئی وجہ قوی واسطے
ممانعت روانگی کے نہوگی تو کونسل کو اغذ جہاز جو بروقت وارد ہونے کے اوسکے سپرد ہوئی تھی مالک
جہاز کو واپس دیگا اور اجازت روانگی کی بھی دیگا مگر ایک اہلکار جو کی پرمٹ اوسکے ہمراہ تا بمقام
پاکنام جائیگا جب جہاز مقام مذکور مین واپس پہونچے گا تو اہلکاران پرمٹ مقام مذکور جہاز کی
تلاشی لیکر اوسکے اتواب اور سامان جنگی جو بروقت وارد ہونے کے اونکے سپرد ہوئے تھے
واپس دیگا۔

قاعدہ ششم

جناب ملکہ معظمہ کے مختاران واقف زبان سیامی سے نہین لہذا گورنمنٹ سیام وعدہ
کرتے ہین کہ انگریزی ترجمہ ان قواعد کا اور عہدنامے کا جسکے ملحق یہ قواعد ہین اور نیز شرح محصول
ملحقہ ہذا اوسی ہیئت کی متصور ہونگے جیسے اصل کواغذ کا منشا اور معنی ہین۔

شرح محصول برامد و مقامی جو اسباب تجارت پر لیا جائیگا۔

دفعہ اول اشیائے مفصلہ ذیل پر کچھ محصول مقامی وغیرہ نلیا جائیگا مگر محصول برامد اشیائ حسب تفصیل ذیل ادا ہوگا

	نام شے	محصول ٹکال	سالنگ	فیوانگ	ہون	فی پکل یعنی
۱	ہاتھی دانت یعنی عاج	عہ ٹکال	+	+	+	//
۲	کامبوج یعنی قسم عرق	ۓ ٹکال	+	+	+	//
۳	شاخ کرگدن	ڡ ٹکال	+	+	+	//
۴	الایچی قسم اول	سوعہ ٹکال	+	+	+	//
۵	الایچی قسم دوم	ۓ ٹکال	+	+	+	//
۶	ماہی خشک	عہ ٹکال	-	+	-	//
۷	بازوی پلکان یعنی قسم جانور	عما ٹکال	عما	+	+	//
۸	چھالیا خشک	عہ ٹکال	+	+	+	//
۹	چوب کراچی	+	عما سالنگ	+	+	//
۱۰	بازوے سفید شارک یعنی بازوی جانور	ۓ ٹکال	+	+	+	//
۱۱	ایضاً سیاہ	ۓ //	-	+	+	//
۱۲	تخم لکربان	+	عما //	+	+	//
۱۳	دم طاؤس	عہ //	-	+	+	فی صد دم
۱۴	استخوان گاؤ و گاومیش	+	+	+	ۓ //	فی پکل
۱۵	پوست کرگدن	+	عما //	+	+	//
۱۶	چرسہ	+	عہ //	+	+	//
۱۷	ترنل شیل	عہ //	+	+	+	//
۱۸	ایضاً نرم	عہ //	+	+	+	//
۱۹	بالشت ڈی مر	ۓ //	+	+	+	//

نمبر	نام	بنگال	سالنگ	فیوانگ	ہرن	فی پکل یعنی بار
	معدہ ماہی					
۲۰	معدہ ماہی	ے″	+	+	+	″
۲۱	گھونسلہ جانوران	+	+	+	+	فیصدی عـــہ
۲۲	بازوی کنگ فشر یعنی بگلہ ...	ے″	+	+	+	″
۲۳	کچ		عـا/	+	+	فی پکل یعنی بار
۲۴	بیتنی سیڈ یعنی تخم بیتنی	+	عـا″	+	+	″
۲۵	تخم پنگترائی	+	عـا″	+	+	″
۲۶	گوند بنجمن	عـہ″	+	+	+	″
۲۷	پوست انگرائی یعنی قسم درخت	+	عـا/	+	+	″
۲۸	چوب اجلا قسم درخت ..	عـا/	+	+	+	″
۲۹	پوست ریے	شـ/	+	+	+	″
۳۰	شاخ ہرن یعنی بارہ سنگھہ	+	عـہ	+	+	″
۳۱	ایضاً بچہ	+	+	+	عـ	فیصدی
۳۲	پوست ہرن قسم اول ...	ے	+	+	+	″
۳۳	ایضاً قسم دوم	شـ	+	+	+	″
۳۴	شرامین ہرن	عـہ	+	+	+	فی پکل یعنی بار
۳۵	پوست گاؤ و گاومیش .	عہ	+	+	+	″
۳۶	استخوان فیل	عہ	+	+	+	″
۳۷	استخوان شیر ...	صہ	+	+	+	″
۳۸	شاخ گاومیش	عہ	+	+	+	″
۳۹	پوست فیل	+	ـہ	+	+	″
۴۰	پوست شیر		ـہ	+	+	فی پوت
۴۱	پوست آرمدلو ۱	عـہ/	+	+	+	فی پکل یعنی بار

	نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی با
۴۲	استک لاک یعنی لاکھ . .	عہ	عہ	+	+	فی پکل
۴۳	سن	عہ	عما	+	+	״
۴۴	ماہی خشک پلاہنگ . .	عہ	عما	+	+	״
۴۵	ایضاً پلیسی لاٹ . .	عہ	+	+	+	״
۴۶	چوب سپان	+ر	عما	عہ	+	״
۴۷	گوشت نمک سودہ	عما	+	+	+	״
۴۸	پوست مینگرو قسم درخت . .	+	عہ	+	+	״
۴۹	چوب گلاب	+	عما	+	+	״
۵۰	زیتون	عہ	-	+	+	״
۵۱	برنج	۱عہ	-	+	+	فی کوکان

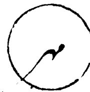
دفعہ دوم اشیاء مفصلۂ ذیل پر محصول اندرونی متفاوت حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا اور مستثنیٰ محصول براہ راست تقسو کیجائینگی-

	نام اشیاء	تکال	سالنگ	فیوانگ	ہن	فی پکل یعنی با
۱	شکر سفید	+	عما	+	+	فی پکل
۲	شکر سرخ	+	عہ	+	+	
۳	پنبہ صاف و غیر صاف . .	+	+	-	ع	فیصدی
۴	سیاہ مرچ	عہ	+	+	+	فی پکل
۵	ماہی نمک سودہ	عہ	+	+	+	فی ع..
۶	سٹرو پہلی سبز	+	+	+	+	حصہ دوازدہم
۷	خشک پران یعنی جھینگے .	+	+	+	+	״
۸	تخم تل	+	+	+	+	״
۹	ابریشم خام	+	+	+	+	״

نام اشیاے	تکال	سالنگ	تیہ انگ	ہن	فی جل یعنی ویار
۱۰ موم نگس	+	+	+	+	حصہ پانزدہم
۱۱ ابٹوال	۴	+	+	+	فی پکل
۱۲ نمک	۲	+	+	+	فی کوگان
۱۳ تنباکو	۶	۱۴	+	+	فی بکیزارباہ

دفعہ سوم تمام اشیا جو اس فہرست مین درج نہین ہین اون پر محصول برامدنیا جاے گا صرف ایک محصول متقامی یعنی انلنڈ لیا جاے گا اور وہ اوس مقدار سے زیادہ نہوگا جو اب لیا جاتا ہے

دستخط جان بورنگ



یہان دستخط اور مہر پانچون مختاران گورنمنٹ سیامی درج ہے

نمبر ۱۱۵

عہدنامہ جو سیام کے ساتھ ۱۸۵۶ع مین ہوا

عہدنامہ جو فیما بین کمشنران شاہی مفصلۂ ذیل منجانب راجہ کلان وراجہ ثانی سیام باری ہمت پارکس صاحب منجانب گورنمنٹ ملکۂ معظمہ قرار پایا

مستر پارکس صاحب نے بروقت پہونچنے بمقام بانگ کوک مع منظوری ملکۂ معظمۂ انگلستان اوس عہدنامہ دوستی اور تجارت کے جو بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ع فیما بین ملکۂ معظمہ یونائٹیڈ کنگڈم اوف گریٹ برٹن اور آئرلینڈ اور راجہ فرا بارڈسوم ڈلش فرا فارمنڈی مہا مونگ کٹ فراچام کلان چان یوہوا راجہ کلان سیام و فرا بارڈسوم ڈلش فرا پاوراندر رامیسر مہیسو رامیسر فراپن کلان چان یوہوا راجہ ثانی سیام کے قرار پایا تھا یہ بیان کیا تھا کہ جناب ارل اوف کلیرنڈین سکرٹری اعظم ملکۂ معظمہ نے اونکو حکم دیا ہے کہ وہ گورنمنٹ سیام سے درخواست اس امر کی کرین کہ گورنمنٹ ممدوح اول سترہویں عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ع کے جو فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور راجہ کلان وراجہ ثانی مرحوم سیام

قرار پایا تھا تشریح کرین جو عہدنامہ مسبوق الذکر کی رو سے منسوخ ہوے ہین اور نیز تشریح چند شرائط عہدنامہ حال کی کرین کہ وہ کسقدر اختیار کسکو دیتے ہین اور کس موقع پر اونکی کارروائی ہوگی لہذا راجہ کلان وراجہ ثانی سیام نے اشخاص مفصلۂ ذیل کو کمشنر واسطے سرانجام ان امور کے مامور فرمایا یعنی شاہزادہ کرومہ لہوانگ وانگسا دہراج سندہ اور چار ارکین اعظم ملک سیام کو اس مراد سے مامور کیا کہ وہ پارکس صاحب سے درباب امور مذکورہ بالا کے گفتگو کرکے تجویز کرین اور کمشنران شاہی حسب الحکم پارکس صاحب سے چند بار ملے اور تمام امور پر جو اونکو پارکس صاحب موصوف نے سمجھایا خوب غور کرکے یہ تجویز کی۔

کہ یہ بہت مناسب ہے تاکہ آیندہ کچہ تکرار باقی نرہے کہ وہ دفعات عہدنامہ سابق جو ازروے عہدنامہ حال منسوخ ہوگئے ہین اونکی تصریح ضرور ہے اور نیز اون دفعات عہدنامہ حال کے جو بالتصریح بیان نہین ہوئے ہین پس اس امر کے واسطے اوںھون نے منظور کرکے بارہ دفعہ مفصلۂ ذیل قرار دین۔

دفعۂ اول

درباب عہدنامہ سابق ۱۸۲۶ء

درباب دفعات عہدنامہ سابق یعنی دفعہ ۱ و ۲ و ۳ و ۸ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ اور نیز دفعات مفصلۂ ذیل شرائط ۶ و ۱۰ اکے جو ازروے عہدنامہ حال کے منسوخ نہین ہوئین۔

بابت شرط ششم کے سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی اگر کوئی تجار سیامی یا انگریزی بلا تحقیقات وضع یا سیرت مشتری خرید و فروخت اوسکے ساتھ کرے اور اگر کوئی مشتری بد وضع ہو اور مال لیکر بھاگ جاوے تو حاکمان اور افسران کو چاہیے کہ تحقیقات کرکے اوسکو برامد کرین اور تحقیقات مقدمہ بلا روو رعایت کرین اگر مشتری کے پاس روپیہ ہے تو اوس سے دلادین اور اگر اوسکے پاس روپیہ نہین ہے یا اگر مشتری برآمد نہو تو یہ قصور خود اوس سوداگر کا ہے اور حاکم ذمہ دار اوسکے مقصور نہونگے۔

بابت شرط دہم کے مستر پارکس چاہتے ہین کہ مضمون ذیل جو درباب تجارت خشکی کے ہے قائم رہنے دیجئی۔

تجاران ایشیا جو برہما والے یا پیگو والے یا اولاد اہل یورپ نہون اور خواہش اسکے
اور تجارت کرنے کی ساتھ علاقجات سیام کے ممالک مرگوئی اور ٹیوائی اور ٹناسرم اور سنتے
جو سب علاقجات زیر حکم انگریزی کے ہین رکھتے ہون اونکو بھی اجازت عام تجارت بلا مزاحمت
دیجائیگی بشرطیکہ انگریز اونکو حسب دستور سرٹیفکٹ گذر کا دینگے اسمین مسٹر پارکس چاہتے ہین کہ تمام
رعایاے انگریزی کو بلا استثناے احدے اجازت تجارت دریا کی دیجائے لہذا شاہی کمشنران
مذکور منظور کرتے ہین کہ تمام تجاران جو زیر حکم انگریزی ہون علاقجات انگریزی مرگوئی اور ٹیوائی اور
اور ٹناسرم اور پیگو اور دیگر مقامات سے نوکرکرن کے ممالک سیام مین براہ خشکی یا تری آکر بآسایش
تجارت کرسکتے ہین بشرطیکہ افسران انگریزی اونکو حسب دستور سارٹیفکیٹ گذر کا دین اور یہ
سارٹیفکٹ ہر سفر کے واسطے مجدداً دیا جائیگا۔

عہدنامہ تجارت جو نمبر الف عہدنامہ سابق کے ہے اس عہدنامہ جدید سے منسوخ ہوا
باستثناے مضمون ذیل شرائط اول وچہارم کے

شرط اول کا سیامی چاہتے ہین کہ مضمون ذیل قائم رہے یعنی

اگر تجاران انگریزی اسلحہ آتشین مثل بنادیق وغیرہ اور چھرہ اور بارود لاوین تو اونکو ممانعت ہے
کہ وہ کسی شخص کے ہاتھ سواے گورنمنٹ کے فروخت نکرین اگر گورنمنٹ کو ضرورت خرید کرنے
ان اشیا کی نہو تو سوداگر اونکو واپس لیجاوین۔

شرط چہارم مین یہ شرط ہے کہ کچھ محصول اون کشتیون پر نلیا جائیگا جو اسباب انگریزی
جہاز کا اوس حد تک پہونچاینگے جہان جہاز رہتا ہے

سیامی چاہتے ہین کہ یہ دفعہ منسوخ ہوا سواسطے کہ سابق جو محصول پیمایش عرض جہاز بتعداد
سلٹ نکال لیا جاتا تھا اوسمین سے اکثر اہلکاران کو فیس ملتا تھا چونکہ یہ محصول اب موقوف
ہوگیا لہذا سیامی چاہتے ہین کہ ہر ایک ایسی کشتی پر جو اسباب جہاز تک لیجاتی ہے فیس آٹھ ٹکال
دو سالنگ کا لیا جائے اور اسقدر فیس تجاران سیامی بھی ادا کرتے ہین فقط

پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ وہ یہ مضمون واسطے ملاحظہ سفیر مختار کل ملکہ معظمہ کے جو دربار
سیام مین موجود ہین ارسال کرینگے۔

دفعۂ دوم

دربابِ اختیارات کل صاحب کونسل کے اوپر رعایای انگریزی کے

شرط دوم عہدنامے مین مشہور ہے کہ اگر کوئی تکرار یا مقدمہ فیمابین رعایائے انگریزی و سیامی کے پیدا ہوگا تو اوسکا انفصال بھی وہی کونسل بشراکت خاص افسران سیامی کے کریگا اور مجرمان کو اسطرح سزا دیجائیگی یعنی اگر مجرم رعایائے انگریزی مین سے ہے تو کونسل مذکور بموجب قوانین انگریزی کے سزا دینگے اور اگر مجرم سیامی ہے تو افسران سیامی مطابق اپنے قوانین کے سزا دینگے مگر کونسل مذکور کسی مقدمہ خاص سیامی مین مداخلت نکریگا اور نہ افسران سیامی اون مقدمات مین دست انداز ہونگے جو خاص رعایائے انگریزی کے ہونگے ۔

دربابِ عدم مداخلت کونسل بمقدمات خاص سیامی اور عدم دست اندازی سیامی بمقدمات خاص رعایائے انگریزی کے شاہی کمشنران مذکور اول یہ بیان کرتے ہین کہ جب وہ بوجہ لازمی منظور کرتے ہین کہ کونسل مذکور کا کچہ اختیار سیامی پر بیچ ملک سیام کے نہین تو سیامی افسران پر بھی فرض ہوگا کہ جو کوئی رعایائے انگریزی مین سے کوئی جرم سنگین مجروحی و قتل و دیگر شدائد جسمانی کا مرتکب ہوگا تو وہ واسطے سزا دہی کے صاحب کونسل موصوف سے استدعا کرینگے مگر جرائم خفیف مین افسران سیامی کچہ مداخلت نکرینگے

دربابِ سزادہی مجرمان و تصفیہ تکرار کے یہ قرار پایا کہ

بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایای انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے ۔

اور بیچ مقدمات فوجداری کے جنمین فریقین رعایائے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایای سیامی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے ۔

اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے بھی جنمین فریقین رعایائے انگریزی ہون یا مدعا علیہ رعایای انگریزی مین سے ہو تو اونکی تحقیقات اور تصفیہ صرف صاحب کونسل انگریزی کرینگے اور بیچ مقدمات دیوانی وغیرہ کے جسمین فریقین رعایائے سیامی ہون یا مدعا علیہ رعایائے سیامی سے ہو تو اوسکی تحقیقات اور تصفیہ صرف افسران سیامی کرینگے ۔

جب کسی رعایاے انگریزی کو بخلاف کسی سیامی کے نالش کرنی ہو تو وہ اپنا استغاثہ معرفت صاحب کونسل انگریزی کے کریگا اور صاحب کونسل اوسکی نالش روبروے حاکم مجاز سیامی کے دائر کرینگے۔

تمام مقدمات مین جسمین رعایاے سیامی یا انگریزی فریقین ہون تو افسران سیامی اگر مقدمہ سیامی کا ہے اور کونسل انگریزی اگر مقدمہ انگریزی رعایا کا ہے مجاز سماعت مقدمات کے ہونگے اور نقول روبکاری مقدمات وقتاً فوقتاً یا جب کونسل انگریزی یا افسران سیامی طلب کرین تا اختتام مقدمہ مرسل ہوا کرینگے۔

اگرچہ سیامی مقدمات رعایاے انگریزی مین اسقدر مداخلت حسب شرائط بالا کرینگے کہ وہ صاحب کونسل کو تحریر کرینگے کہ مجرمان جرائم سنگین کو سزا دین مگر یہ قرار پایا ہے کہ رعایاے انگریزی اور انکی جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کی حسب الحکم سیامی گرفتار ہوگی اور نہ اونمین مداخلت اور نقصان اونسے پہونچے گا اگر کوئی ان شرائط سے خلاف ورزی کریگا تو افسران سیامی ترتیب مقدمہ کرکے مجرم کو سزا دینگے اور نیز رعایاے سیامی اونکے جسم مکانات احاطہ زمین جہاز یا جائداد کسی قسم کا قابل گرفتاری یا مداخلت انگریزی نہون گے اور نہ انگریزی اہلکار اونکو کسیطرح کا نقصان پہونچا سکتے ہین اور اگر کوئی خلاف ورزی ان شرائط کی کریگا تو کونسل انگریزی مجرم کو سزا دینگے۔

دفعہ سوم

دربارب استحقاق رعایاے انگریزی دربارہ جدا کرنے اپنی جائداد کی حسب مرضی اپنی

حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ کے یہ مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی ملک سیام مین مکانات باغات کھیت وغیرہ خرید کرسکتے ہین تو حسب منشاء اسکے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ جس رعایاے انگریزی نے مکانات باغات وغیرہ خرید کیے ہون اوسکو اختیار حاصل ہوگا کہ جسکے ہاتھ چاہے اونکو فروخت کرے اگر کوئی رعایاے انگریزی ملک سیام مین مرجائے اور مکان و زمین و جائداد وغیرہ اوسکی موجود ہو تو وہ جائداد اوسکے رشتہ داران کو یا وارثون کو جنکو موجب قاعدہ انگریزی کے پہونچتی ہوگی ملیگی اور کونسل انگریزی یا جسکو کونسل انگریزی مقرر کریگا وہ فوراً اوس جائداد وغیرہ پر منجانب ورثاے مرحوم

قبضہ کریگا اگر شخص مرحوم کا قرضہ کسی سیامی پر یا کسی اور شخص پر لینا ہوگا تو کونسل مذکور اوسکو وصول کریگا اور اگر قرضہ دینا ہوگا تو بھی کونسل ممدوح جائداد مرحوم سے جہان تک وسعت ہوگی ادا کریگا ۔

دفعہ چہارم

درباب محصول و دیگر ابواب جو رعایاے انگریزی سے تحصیل ہوگا

شرط چہارم عہدنامہ مین بمقدمۂ اداے محصول زمین زرخرید رعایاے انگریزی مشروط ہے کہ وہ اوسیقدر محصول دینگے جو رعایاے سیامی سے لیا جاتا ہے یہ محصول فہرست منسلکہ مین درج ہے ۔

اور پھر شرط ہشتم مین درج ہے کہ رعایاے انگریزی محصول درامد و برامد اشیای حسب التفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ادا کرینگے لہذا واسطے زیادہ تشریح اس امر کے یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ ان دونون شرائط کا منشا یہ ہے کہ سواے محصول زمین اور محصول درامد برامد اشیا جنکا ذکر شرائط مذکورہ بالا مین درج ہے اور کسی قسم کا محصول رعایاے انگریزی سے نہ لیا جاے گا تاوقتیکہ اوسکی منظوری حاکم اعلی سیامی اور کونسل انگریزی کی نہوگی ۔

دفعہ پنجم

درباب رونہ و سند خالی ہونے لنگرگاہ کے

شرط پنجم عہدنامہ کا منشا یہ ہے کہ رونہ یعنی پروانہ راہداری مسافرون کو دیے جاین اور دفعہ پنجم قواعد کا مخوا یہ ہے کہ جہازون کو سند خالی ہونے لنگرگاہ کی اونکے اسباب سے دیجاے پس باستدعاے مستر پارکس کمشنران شاہی منظور کرتے ہین کہ رونہ یعنے پروانہ راہداری اون مسافرون کو دیے جاءین جو حدود مصرحہ عہدنامہ سے باہر جاتے ہون اور رونہ اسباب جہازہاے تجارت بھی دیے جاءین اور سند خالی ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو درخواست کے گذرنے سے عرصہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ملجائیگی اور اگر کسیوقت کوئی عذر معقول واسطے توقف کے ہوگا تو افسران سیامی اوسکی اطلاع صاحب کونسل کو کرینگے ۔

پروانجات راہداری اون مسافرون کو جو اندر ملک کے سفر کرتے ہین اور سند خالی
ہونے لنگرگاہ کی جہازہاے انگریزی کو افسران سیامی بلاخرچہ دینگے ۔

دفعہ ششم

درباب ممانعت لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کے اور محصول اوپر پیدی کے

شرط ہشتم عہدنامہ سے تشریح ہے کہ جب کبھی قلت نمک برنج و مچھلی کا اندیشہ ہوگا تو گورنمنٹ سیامی کو اختیار ہے کہ بذریعہ اشتہار کے ممانعت اونکے باہر لیجانے کی کرینا

پارکس صاحب بغرض تصریح اس شرط کے چاہتے ہین کہ ایک اقرارنامہ اس مضمون کا تحریر ہو کہ جب کبھی ممانعت باہر لیجانے برنج اور نمک اور مچھلی کی کرنی ہو تو افسران سیامی ایک مہینے پیشتر اطلاع اسکی کونسل انگریزی کو کرین اور اگر کسی رعایاے انگریزی نے اجازت لیجانے کسیقدر برنج کی حاصل کی ہو اور اوسنے وہ خرید کرلیا ہو تو گو ممانعت ہوجاے مگر اوسقدر برنج باہر لیجانے کا وہ مجاز رہے اور پارکس صاحب یہ بھی چاہتے ہین کہ محصول براہ پیدی کا نصف محصول برنج سے ہو یعنی دو تکال فی کویان ہو ۔

کمشنران شاہی ان سب مراتب پر غور کرکے اور یہ تصور کرکے کہ برنج خاص غذا ملک کی ہے وعدہ کرتے ہین جب جنگ یا سرکشی واقع ہوگی تو ممانعت لیجانے برنج کی وقوع مین آئے گی اور جب تک لڑائی یا فساد قائم رہیگا اوسوقت تک ممانعت جاری رہے گی اور درصورتیکہ قحط یا کمی برنج بباعث کمی پیداوار یا زیادتی بارش متصور ہوگا تو صاحب کونسل کو ایک مہینے پیشتر اجراے ممانعت سے اطلاع دیجائیگی اور سوداگران انگریزی جنھون نے اجازت شاہی بروقت اجراے اشتہار واسطے باہر لیجانے کسیقدر برنج کے جو اوسنے خرید کیا ہے حاصل کی ہوگی تو وہ بغیر لحاظ ممانعت کے اوسقدر برنج باہر لیجائیگا مگر وہ سوداگر جنھون نے اجازت شاہی حاصل نہین کی ہوگی اونکو اجازت نہوگی کہ بعد اجراے ممانعت اپنا چانول خریدا ہوا باہر لیجائین

یہ ممانعت جب باعث اوسکا رفع ہوجائیگا موقوف ہوجائیگی

جنس پیدی کو دو تکال محصول فی کویان پر باہر لیجانے کی اجازت ہے یعنی نصف محصول زائد برنج پر ۔

دفعہ ہفتم

درباب اجازت لانے ورق طلا بطور بدکی طلائی

حسب منشاے شرط ہشتم عہدنامہ بدکی طلائی بلاخرچہ درامد و برامد ہوگی پس درباب اس دفعہ کے کمشنران شاہی حسب استدعای پارکس صاحب منظور کرتے ہین کہ ہر قسم کے سکہ طلائی ونقرہ مقام بار اور انکوک مین بلاخرچہ لائے جاینگے مگر اجناس طلائی ونقرہ اور الماس و دیگر جواہرات پر محصول درامد مین فیصدی لیا جائیگا۔

دفعہ ہشتم

درباب تقرری چوکی پرمٹ

کمشنران شاہی حسب استدعاے پارکس صاحب اور حسب منشا شرط ہشتم عہدنامہ حال منظور کرتے ہین کہ ایک مکان پرمٹ زیر حکم افسر کلان گورنمنٹ واسطے تلاشی تمام اسباب جو جہاز سے اوترے یا جہاز پر جاے اور واسطے تحصیل کرنے محصول درامد و برامد اشیا فوراً مقرر کیا جاے اور وہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ کاروبار مکان پرمٹ بموجب قواعد منسلکہ عہدنامہ حال سے انجام ہونگے۔

دفعہ نہم

درباب محصول اون اجناس کے جو باہر محصول سے ہین

پارکس صاحب باتفاق کمشنران شاہی کے منظور کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ سیام واسطے رفاہ ملک کے کسی قسم کا محصول اون اجناس پر لگانا مناسب متصور کرین جو اب بری محصول سے ہین تو اوسکو اختیار حاصل ہوگا بشرطیکہ محصول مذکور مناسب اور واجبی ہو۔

دفعہ دہم

درباب حدبندی چار میل گرد شہر

شرط چہارم عہدنامہ مین مشروط ہے کہ رعایاے انگریزی جو مقام بانک کوک مین بارادہ بود و باش کرنیکو آئین وہ زمین بکرایہ لے سکتے ہین اور مکان خرید اور تعمیر کر سکتے ہین مگر زمین اندر دو صد سینگ یعنی چار میل انگریزی کے دیوار شہر سے خرید نہین کر سکتے جب تک کہ

وہ دس سال تک اس ملک مین نرہے ہون اور یا اونکو اجازت خاص گورنمنٹ سیام سے
اس امر کے واسطے حاصل نہوئی ہو

مقامات جہان تک یہ حد بجانب شمال و جنوب و مشرق و مغرب شہر کے ہے اور وہ مقام
جہان یہ دریاے زیر مقام بانگ کوک سے عبور کرتی ہے سب افسران سیامی اور انگریزی نے
پیمایش کی اور اونکی پیمایش کو کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے جب منظور کیا تو پلپا یہ
مقامات مفصلۂ ذیل پر قائم ہوئے تھے

بجانب شمال ایک لین شمال مقام واٹ کھا بھراتا رام تک
بجانب مشرق چھہ سین اور سات فاتم بجانب جنوب و مغرب مقام واٹ بانگ پکیوبی تک
بجانب جنوب قریب اونیس سین جنوب موضع بانگ پکیونک
بجانب مغرب قریب دو سین بجانب جنوب و مغرب موضع بانگ فروم تک

پلپا یہ جو واسطے نشاندہی خط حد بندی کے مقام دریا زیر مقام بانگ کوک کے جو تعمیر ہوئے
ہین وہ بکنارہ جب دریا کے تین سین کے فاصلہ پر موضع بانگ بانام کے اور بکنارہ راست دریا
قریب ایک سین نیچے موضع بانک لامپولویم کے بنے ہین —

دفعۂ یازدہم

درباب حد بندی سفر چوبیس گھنٹہ

شرط چہارم عہدنامہ مین یہ شروط ہے کہ سواے اس قید کے جو جاذیل کی حد کی ہے
انگریز ساکن سیام جسوقت چاہین مکان یا زمین یا باغ خرید کر سکتے ہین اور بکرایہ لے سکتے ہین
اوس مقام پر جو چوبیس گھنٹہ کی مسافت کے اندر شہر بانگ کوک سے واقع ہو اور مسافت عام
کشتی کی روانی سے شمار کیجائیگی —

اس بارہ مین کمشنران شاہی اور پارکس صاحب نے باہم مشورہ کیا اور تجویز کی کہ حدود اس
مسافت چوبیس گھنٹہ کے حسب ذیل ہونی چاہیین یعنی —

اول بجانب شمال ندی بنگ پٹا جہان دریاے چوفیا سے ملتی ہے وہان سے قدیم
دیوار شہر یوپاری تک اور ایک سیدھا خط یوپاری سے مقام فرودگاہ تھرا اوف فراگکم متصل شہر

سارابری واقع لب دریاے پاساک۔

دوم بجانب شرق مقام تھرافرانگنم سے اوس مقام تک جہان ندی کلانگ کٹ دریاے بانگ پاکونگ سے نہین ہے اور دریاے بانگ پاکونگ جہان اوس سے ندی کلانگ کٹ ملتی ہے اوسکے وہان تک اور کنارہ وہان دریاے بانگ پاکونگ سے جزیرہ سری مہاراجہ تک خشکی مین اوس فاصلے تک جہان تک چوبیس گھنٹہ کے سفر مین بانگ کوک سے پہونچے —

بجانب جنوب جزیرہ سری مہاراجہ اور جنہ انرپیچیچ واقع جانب مشرق سمندر اور مغرب سے کے دیوار شہر پیشیابری

بجانب مغرب کنارہ مغربی سمندر سے تا بدہان دریاے منکلونگ اسقدر فاصلہ خشکی تک جہان تک مقام بانگ کوک سے چوبیس گھنٹہ کے سفر مین پہونچ سکے اور دریاے منکلونگ کے دہان سے دیوار شہر کاک پرے تک اور ایک خط سیدھا شہر کاک پرے سے شہر سوبہارنابری تک اور ایک سیدھا خط شہر سوبہارناپری سے اوس مقام تک جہان ندی بانگ پٹا دریاے چوفیا سے ملتی ہے۔

دفعہ دوازدھم

درباب اشتمال اس عہدنامہ کے عہدنامہ سابق

کمشنران شاہی کہ منجانب گورمنٹ سیامی وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی درخواست مختار کلی ملکہ معظمہ انگلستان ظاہر ہوگی تو اس عہدنامے کے شرائط اوسمین شامل ہونگے جو فیما بین مختاران کل سیامی اور سر جان بورنگ صاحب کے بتاریخ ۱۸ ماہ اپریل ۱۸۵۵ء قرار پایا تھا

بگواہی اسکے کمشنران شاہی اور ہنری آمپٹ پارکس صاحب کے اس عہدنامے کی دو نقلون پر بمقام بانگ کوک تاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۵۶ء مطابق ۹ ماہ لونڈبیساکھ کو اور بعد ہی سنہ ۱۲۱۸ ۱۹ سیامی مطابق سنہ ۱۹ جلوس ملکہ معظمہ انگلستان و سنہ ۶ جلوس راجہ حال سیام مہر اور دستخط کیے۔

مہر دستخط شاہزادہ کردم ہلوینگ دونگسا دہراج سندہ

مہر دستخط راجہ سوم دیت جان فیا یارام مہانجےنیت ۱

مہر دستخط راجہ جان فیا سری سری وونگسی سموہا فرا کالاہوم -

مہر دستخط راجہ جان فیا فرا کلانگ

مہر دستخط راجہ جان فیا یورموارت

مہر دستخط ہری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

فرد نقشہ محصول جو باغات اور متفرق درختان اور زمین پر لیا جائیگا

دفعہ اول

زمین نشیب و فراز پر جو درختہاے باردار از قسم مذکورہ ذیل لگے ہوں اونپر جمعبندی مع میعاد دراز کی قرار دیجائیگی اور یہ جمع درخت پر لگتی ہے زمین پر نہیں اور زر لگان اہلکاران مامورہ تحصیل کرکے داخل خزانہ شاہی کرتے ہیں اور پٹہ پر یہ درج ہوتی ہے -

اول درخت چھالیا یعنی سپاری

قسم اول (ماکیک) جسکا تنہ درخت تین فاتم سے چار فاتم تک ہو - فی درخت ۱۳۸ کوڑی

قسم دوم (ماکنو) جسکے درخت کی بلندی پانچ فاتم سے چھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم سوم (ماکتری) جسکے تنہ درخت کی بلندی سات فاتم سے آٹھہ فاتم تک ہو فی درخت ۱۱۸ کوڑی

قسم چہارم (ماک پکاہی) جو درخت نئے ہوں اور ثمر اونکا شروع ہو گیا ہو فی درخت ۱۲۸ کوڑی

قسم پنجم (ماکلیک) جسکے تنہ درخت کی بلندی ایک سوک سے زیادہ ہو اور بطرح قسم چہارم کسی فی درخت ۵۰ کوڑی

دوم درخت نارجیل

تمام قد کی ایک سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو - فی تین درخت ۱ سالنگ

سوم سری وین قسم انگور

تمام قد کی پانچ سوک سے لیکر جسقدر بلندی ہو - فی درخت جب بنت پر چڑہی ۲۰۰ کوڑی

چہارم درخت انبہ

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا اس سے زیادہ بلند ہو فی درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت ماپرنگ

بشرح درخت انبہ

ششم درخت دیورین

تنہ درخت چار کام سطح ہوا اور زمین سے تین سوک یا زیادہ بلند ہو فی درخت اسکال

ہفتم درخت منگوستین

تنہ درخت دو کام سطح ہوا اور زمین سے ڈیرھ سوک بلند ہو۔ فی درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت لانگست

بشرح درخت منگوستین

واضح ہو کہ عرصہ دراز کے واسطے جمع اکثر ایک مرتبہ ہر بادشاہ کی سلطنت مین تشخیص ہوتی ہے اور درخت اور زمین جن پر شرح بالا ایک مرتبہ جمع تجویز ہوگئی وہ وہی جمع ہر سال ادا کرتے ہین اور یہ جمع پٹہ پر بھی لکھی جاتی ہے (اور آمین تبدیلی بھی درمیان مین ہوتی تھی جب کبھی بباعث خشکی یا غرقی کے درخت ضائع ہو جاتے تھے) جب تک دوسری جمع تجویز ہوا اور اس عرصہ مین کچھ لحاظ اس بات پر نہین ہوتا کہ کوئی درخت جدید قائم ہوا یا کوئی درخت کہنہ ضائع ہوا جب دوسری جمعبندی کا وقت آتا ہے تو شمار درختون کا از سر نو ہوتا ہے جو درخت اسوقت شمار جمعبندی سابق سے کم ہوتا ہی اوسکو کم جمعبندی مین کرتے ہین اور جو نیا تیار ہوتا ہے اوسکو شامل جمعبندی جدید کرتے ہین بشرطیکہ درخت جدید اوس مقدار کے ہو جائین جنکے واسطے محصول مقرر ہے اور اگر اوس سے ابھی کم ہون تو اون پر محصول تجویز نہین ہوتا

دفعہ دوم

زمین نشیب و فراز جو درختہاے باردار آٹھ قسم مذکورہ ذیل کے لگے ہون اون پر محصول سالانہ جو درختون پر تجویز ہوا ہے بشرح ذیل لیا جایگا۔

اول درخت سنگترہ

پانچ قسم کے (یعنی سوم کیوان وسوم بلیک بانگ وسوم آئی پروت ۱ وسوم کاوسنگو)

جنکے تنہ چھہ نگیو سطبری مین ہون متصل زمین کے یا اس مقدار سی زیادہ ہون فی دس درخت ۱ فیونگ

تمام باقی قسم کے درخت سنگترہ مقدار مذکورہ بالا کے ہون فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

دوم درخت جیک فروت

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہوا ورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پندرہ درخت ۱ فیونگ

سوم درخت براد فروت

لشرح درخت جیک فروت

چہارم درخت میک فاے

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا و زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

پنجم درخت امرود

تنہ درخت دو کام سطبر ہوا ورزمین سے ایک کب یا زیادہ بلند ہو فی بارہ درخت ۱ فیونگ

ششم درخت ساڈون

تنہ درخت چھہ کام سطبر ہو اورزمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہفتم درخت ومثان

تنہ درخت چار کام سطبر ہوا و زمین سے دو سوک یا زیادہ بلند ہو فی پانچ درخت ۱ فیونگ

ہشتم درخت سیب

فی ایک ہزار درخت ۱ سالنگ اور ۱ فیونگ

دفعہ سوم

چھہ قسم کے درخت باردار مذکورہ ذیل جب زمین نشیب و فراز پر لگے ہون اور ایسی جگہ ہون جہان جمعبندی عرصہ دراز تک کی تجویز ہوئی ہے جیسا دفعہ اول مین مذکور ہے تو اون پر محصول سالانہ حسب تفصیل ذیل لگایا جاتا ہے —

درخت انبہ — فی درخت ۱ فیونگ

درخت تمر ہندی — فی دو درخت ۱ فیونگ

درخت سیب کستارو — فی بست درخت ۱ فیونگ

درخت کیلہ—	فی پچاس درخت	۱ فیونگ
درخت سری وین یعنی انگور جو لکڑی پر چڑھے ہون—	فی بارہ درخت	۱ فیونگ
درخت پیپرو ین یعنی انگور	فی بارہ درخت	۱ فیونگ

دفعہ چہارم

زمین نشیب و فراز جہان فصلی چیز بوئی جاتی ہے اوسپر فی ری بشرح ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل لیا جاتا ہے—

اور جس زمین کا پٹہ خارج ہوجاتا ہے اوسپر محصل یعنی نایر وو انگ محصول بشرح تین سالنگ اور ایک فیونگ لیا جاتا ہے—

جو زمین عرصہ دراز کی جمعبندی مین ہوا ور اوسپر درختہاے باردار ابنہ قسم مذکورہ دفعہ اول لگے ہون اوسپر محصول دو سالنگ کا فی قطعہ زمین نایر وو انگ کو دیا جائیگا—

دفعہ پنجم

زمین نشیب و فراز جسپر فصل کی چیز لگی ہو اوسکا محصول ایک سالنگ اور ایک فیونگ فی فصل دیا جائیگا—

اور اگر یہ زمین افتادہ ہے تو اوسپر محصول نہین لگے گا—

جو روپیہ بابت بندوبست عرصہ دراز کا آئیگا اوسکے پرکھنے کے واسطے ۶۰ کوڑی فی لگان لیا جائیگا مگر جو روپیہ بابت لگان سالانہ آئیگا اوسپر یہ کوڑی پرکھنے کی نہ لی جائیگی—

جس زمین کا محصول کسی قسم کا ادا ہوا ہے اور اوسپر اور کوئی محصول نہین لگے گا—

(مہر) دستخط شاہزادہ کردم ہلوانگ ونگسا دہراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدت چان فیا پارام مہابجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیا سری سوری ونگسی ساہا فرا کالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فرا کلانگ—

(مہر) دستخط راجہ چان فا یوم مورات

(مہر) دستخط ہیری الیس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بورنگ

قواعد پرمٹ

دفعہ اول

ایک چوکی پرمٹ مقام بانگ کوک مین طیار ہوگی متصل لنگرگاہ کے اور ملازم وہان کے نوبجے صبح سے تین بجے سہ پہر تک رہا کرینگے کاروبار پرمٹ ان گھنٹون کے بیچ مین ہوا کریگا جن لوگون کے اہتمام سے اسباب جہاز اوتارا اور چڑھایا جائیگا اون لوگون کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک رہنا ہوگا۔

دفعہ دوم

اہلکاران ماتحت پرمٹ کے ہر جہاز پر مامور کیے جائینگے اونکی تعداد معدود نہین ہوگی اور اونکو اختیار ہوگا چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتی ملحقہ جہاز پر قیام کرین اور جو اہلکاران پرمٹ مقام جہاز پر تعینات رہین گے اونکو اختیار رہے چاہین جہاز پر رہین اور چاہین کشتیون کے ہمراہ جنپر اسباب اوترتا ہے رہین۔

دفعہ سوم

لادنا اور خالی کرنا جہاز کا اسباب سے چاہیے کہ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہوا کرے۔

دفعہ چہارم

تمام اسباب جو جہاز پر لادا جائیگا یا جہاز سے اوتارا جائیگا اوسکی تلاشی اور اوسکا رونہ اہلکار پرمٹ اور اطلاع یابی معمولی روز روشن مین بارہ گھنٹہ کے اندر کرینگے اور طریق اطلاع دہی اور تلاشی فیمابین صاحب کونسل انگریزی اور مہتمم پرمٹ کے تجویز ہوگا۔

دفعہ پنجم

محصول مستاجران انگریزی سکہ ٹکسال مین ادا کرینگے اور نیز سکہ دیگر مین مثل مدکی وغیرہ اور قیمت

اس سکہ غیر کی صاحب کونسل اور افسران سیامی جو مجاز اسکے ہونگے تجویز کرینگے اور سیامی گورمنٹ کو اختیار حاصل رہیگا جسکو چاہین محصول لینے کے واسطے مامور کرین —

دفعہ ششم

تحصیل محصول بابت پرکھنے روپیہ محصول کے فی کاٹی یعنی ت سکال کے دو سالنگ لیگا اور واسطے طیاری رسید وغیرہ کے چھہ سالنگ لیا کرے گا —

دفعہ ہفتم

صاحب مہتمم رپٹ اور صاحب کونسل انگریزی کو پیمانہ اور وزن ہر قسم کے دیے جائینگے تاکہ جب کچھ تکرار وزن یا پیمانہ اشیا مین سوداگرون سے واقع ہو اس سے رفع کرین —

(مہر) دستخط شاہزادہ کرم ہلوانگ، وونگسا دیراج سندہ

(مہر) دستخط راجہ سومدٹ چان فیا پارم وہا بجے نیت

(مہر) دستخط راجہ چان فیاسری سُری دونگسی سماہا فراکالاہوم

(مہر) دستخط راجہ چان فیا فراکلانگ

(مہر) دستخط راجہ چان فیا یومہورات

(مہر) دستخط ہنری ایس پارکس

منظور ہوا

دستخط جان بوزنگ

نمبر ۱۱۶

عہدنامہ لگور ۱۸۳۱ء عیسوی

عہدنامہ فیمابین رابرٹ ابٹ سن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا جو ملک قید مین آئے اور چو فیا لگور سے تامرات جو تحت حکومت سومدٹ فراقوت تھی چو یوہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتھیا یعنی سیام کا ہے — درباب شرط سوم عہدنامہ جو فیمابین سومدٹ فراقوت تھی چو یوہوسا حاکم اعلی ملک کلان سری ایوتھیا اور گورمنٹ انگریزی کے قرار پایا تھا اب یہ وعدہ

فیما بین طرفین معاہدہ یعنی چو فیا لگورستے تامرات اور رابرت ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور
پیلو پنانگ اور ملاکا کے درباب حدبندی علاقہ اضلاع ویلی اور ملک قیدہ کے ہوتا ہے کہ حدبندی
مذکور بتفصیل ذیل قرار پائی یعنی مقام ساتون سے بسمت کنارۂ جنوبی سونگی کوالا مودا ایک راستہ
دریاے پرائی کی طرف چلکر ایک مقام تک جو بفاصلہ دس اور لونگ بجانب مشرق دریاے سونگی دیوا
ہیولو کے ہیرا ور زنا سے نیچے وسط دریاے پرائی سے ہوکر وہان دریاے سونگی سنتونگ پھر سونگی
سنتو کے اوپر چڑھکر سیدھی راہ مشرق کی طرف چلکر اور کوہ کٹ مورا تاحیم ہوکر کوہ مذکور کے اوس
پہاڑ پر جو بنام بکٹ برتو مشہور ہے ہوکر ایک مقام تک جو بجانب کنارۂ شمالی دریاے کریان پانچ آدہ
لونگ اوپر اور بہ مشرق کیطرف بکت بنگال سے کے واقع ہے مقرر کیا ہے اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ خشت
یا پتھر کے پیلپایہ ایک مقام حدبندی ساتول اور دوسرا حدبندی دریاے پرائی او تیسرا حدبندی دریاے
کریان پر قائم ہون۔

دو نقل اس عہدنامہ کی لکھی گئی اور ان پر مہر ہنوبل انگریزی کمپنی کی اور دستخط رابرت
ابٹسن صاحب رزیڈنٹ سنگاپور پیلو پنانگ اور ملاکا کے اور چھاپ یا مہر چو فیا لگورستے تامرت
کے ہوئین ایک ایک نقل ہر دو فریق معاہدہ کے پاس رہنے گی اور یہ عہدنامہ تین زبان مین یعنے
سیامی وملایا وانگریزی مین روز چہارشنبہ تاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۸۳۱ع مطابق ۱۲ تنزل ماہتاب کے
گیارہوین مہینے کی سنہ ۱۱۹۳ سال کہ مین لکھے گئے

دستخط آر ابٹسن
رزیڈنٹ سنگاپور جزیرہ پرنس آف ویلس و ملاکا
دستخط جیمس لو
اسسٹنٹ رزیڈنٹ و مترجم

ایسٹ انڈیا کمپنی
مہر

چھاپ
راجہ لگور

ختم شد جلد اول

تتمہ جلد اول

اسناد ذیل بابت جاگیر لارڈ کلائیو صاحب کے ہین جنکا ذکر شروع کتاب کے صفحہ مین
درج ہے اور نیز اسناد جنکی روسے جاگیر ندکور بنام کمپنی منتقل ہوئی —

اول سند بابت منصب کرنیل کلائیو

شاہنشاہ

بروز شنبہ تاریخ ۲۱ ماہ ربیع الثانی سنہ ۳ جلوس میمنت مانوس [illegible]ھ پیچ رسالہ رئیس الروسا
امیر الامرا صدر شان و مرتبت واقف طریق سخاوت و دولت آگاہ مرتبت ندہب و سلطنت حامل
نیزہ یدلی و عظمت رونق مسند شان و شوکت حامی سلطنت و زیبا یابنع حکومت و تزاید سلطنت ہادی
فتح ممالک جہان قاسم حیات مصلحت واقف اسرار حکومت و آگاہ فنون رازدانی نیر تابندہ راستی و
ایمانداری روشنی مشعل دیانت و امانت واقف مصلحت شاہنشاہی آگاہ اسرار دوستی و یکتا دلے
حاکم سیف و قلم منتظم امور زمین رئیس خوانین بلند مکان رکن رکین ذیشان معتمد الیہ شجاعان ندہب
فخر بہادران سیف جنگ منتظم امور سلطنت ابد پیوند ناصح دانائی باہرہ دولت قاہرہ مورد اتحاد و عزت
مصدر زینت و ہوشیاری رکن سلطنت سلیمان قاسم شوکت و شان بخشی السلطنت امیر الامرا شجاع السلطنت
ہزبر الملک محمد احمد خان بہادر ہزبر جنگ سپہ سالار افواج فخر النصرت ہزبر ہند مہابت جنگ کے —

اور پیچ عہدہ وقائع نگاری کمینہ خانزادان حضور شاہنشاہی سکھہ لال کے —
یہ لکھی گئی حکم والا نے شرف نفاذ پایا کہ کرنیل کلائیو ایک ولایتی یورپ کو منصب
شش ہزاری اور پنج ہزار سوار مع خطاب زبدۃ الملک ناصر الدولہ بہادر ثابت جنگ کے عنایت ہو

تاریخ ۱۰ ماہ ربیع الثانی سنہ ۳ جلوس اصل یادداشت سے نقل ہوا —

نمونہ دستخط

بنام رئیس الروسا و امیر الامرا صدر شان و شوکت حکم ہوا کہ وقائع
مین درج ہو —

[illegible]

بموجب وقائع کے
ختم ہوا

منصب شش ہزاری
پنج ہزار سوار

تاریخ مذکورہ بالا و ماہ و سنہ جلوس میمنت مانوس تحریر ہوا

[illegible]

۱۱۷۰
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما جمشید شان
ثابت جنگ زبدۃ الملک سپہ سالار فوج
مہابت جنگ ہزبر ہند محمد احمد خان بہادر
ہزبر جنگ بخشی السلطنت امیر الامرا ہزبر الملک
سکہ

۱۱۶۷
غلام عالمگیر شاہ جنگ آزما
سکہ لعل
سکہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۱۰۴

پروانہ نواب شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ بنام پریسیڈنٹ اور کونسل کلکتہ

کونسل ملک التجاران انگریزی کمپنی کو واضح ہو کہ چونکہ امیر الامرا زبدۃ الملک نصیب الدولہ کرنیل کلایو ثابت جنگ بہادر کو منصب شش ہزاری پنج ہزار سوار حضور شاہنشاہی سے عطا ہوا ہے اور اونسے ہمارے ساتھ فرط اتحاد و نہایت مضبوطی ستے کوشش بیچ حفاظت ممالک شاہنشاہی کے کی بالعوض اوسکے پرگنہ کلکتہ وغیرہ متعلق چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ متعلق خالصہ ستہ بقیہ جاگیر تعدادی دو لاکھ بائیس ہزار نوسو اکھاون سکہ روپیہ کسر سے زیادہ جو کمپنی انگریزی کو موجب سند دیوانی کے بطور زمینداری شروع ماہ پوس ۱۱۶۶ بنگالہ سے ملا ہے فصل ربیع ۱۱۶۵ بنگالہ جاگیر امیر الامرا مذکور کی قرار پائی تمکو لازم ہے کہ شخص مذکور کو جاگیردار اوس جاگہ کا سمجھو اور جس طرح تم مالگذاری گورنمنٹ قسط بقسط خزانہ عامرہ مین او جاگیر مین سابق داخل کر کے رسید مہری داروغہ و مشرف او خزانچی کی رسید لیتے تھے اوسیطرح جاگیردار مذکور کو مالگزاری باقساط ادا کر کے رسید اوسکی لیتے رہو اور اس تحریر کے موافق تاکید جانکر تعمیل کرو فقط

المرقوم یکم ذیقعد سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۳ ماہ جولائی سنہ ۱۷۵۹ع

(نشانی نواب)

تصدیق

جاری ہوا	کتاب دیوانی مین درج ہوا	کتاب حضور مین درج ہوا
(یہ دستخط رای رایان کے ہین)	بتاریخ یکم محرم سنہ ۶ جلوس	بتاریخ یکم محرم سنہ جلوس
	(یہ دستخط سرکار دیوانی کے ہین)	(یہ دستخط نواب کے منشی کے ہین)

سوم

سند نواب بابت انتقال استمراری جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

کونسل اور سرداران انگریزی کمپنی و متصدیان حال و استقبال و چودھریان و قانونگویان و مقدمان ورعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع احاطہ ست گاؤن وغیرہ ضلع بنگالہ معلوم کرو مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسر سے زیاد بموجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان بہادر مہابت جنگ ناظم صوبجات کی پرگنہ مذکورہ واقع چکلہ ہوگلی وغیرہ سرکار ست گاؤن وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کی مقرر ہوئی لہذا مطابق اوسکے اب پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ سولہ ماہ مئی سنہ ۱۷۶۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ سنہ ۱۱۷۷ھ سے تاریخ ۱۶ ماہ مئی سنہ ۱۷۷۴ء مطابق ۸ ربیع الاول سنہ ۱۱۸۸ھ تک یعنی میعاد دس سال تک منظور ہوئی منجملہ اس میعاد کے ایک سال اب تک گذر گیا ہے اور نو سال باقی ہین اس عرصہ تک پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک مسطور قائم اور برقرار رہینگے بعد انقضا اس میعاد کے وہ منتقل بطور جاگیر بلا شرط اور معافی دوامی بنام کمپنی ہوجائینگے اور اگر خدانخواستہ زبدۃ الملک مذکور اندر اس میعاد کے قضا کرے گا تو فوراً بعد وفات اوسکے پرگنہ جات مذکور منتقل بنام کمپنی مذکور ہونگے لازم کہ تم زبدۃ الملک مذکور کو تا میعاد معینہ اور اوسکے کمپنی کو جاگیردار بلا شرط تصور کرکے مالگزاری پرگنہ جات مذکور حسب قاعدہ دیا کرو فقط

المرقوم ۲۳ ماہ جون سنہ ۱۷۶۵ء مطابق ۳ ماہ محرم سنہ ۱۱۷۹ ہجری

دستخط ای اسٹیفنس

پرووینشل سکرٹری

چہارم

فرمان شاہ عالم بادشاہ بمنظوری انتقال دوامی جاگیر لارڈ کلایو بنام کمپنی

چونکہ ایک سند مہری نواب نجم الدولہ بہادر بمضمون ذیل حضور مین گذری کہ مبلغ دو لاکھ بائیس ہزار

نوسو اٹھاون روپیہ کہ سے زیادہ موجب سند دیوانی و سند عطیہ شجاع الملک حسام الدولہ میر محمد جعفر خان
بہادر پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون وغیرہ ضلع بنگالہ بہشت زمین زمینداری انگریزی کمپنی سے
جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر کے مقرر ہوئے لہذا مطابق اوسکے
پرگنہ جات مذکور بطور جاگیر بلاشرط بنام زبدۃ الملک مسطور بتاریخ ۱۶ ماہ مئی ۱۷۶۴ عیسوی
مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۷ھ سے میعاد دس سال تک بنام زبدۃ الملک مذکور منظور ہوئی اور بعد
انقضا اس میعاد کے بنام کمپنی بطور جاگیر بلاشرط منتقل ہوینگی اور اگر زبدۃ الملک مذکور نے اندر اس
میعاد کے وفات کی تو بعد وفات اوسکے فوراً بنام کمپنی منتقل ہوسنگے فقط اور چونکہ سند مذکور کی
منظوری اس وقت خوش میں حضور سے ہوگئی اسواسطے فرمان واجب الاذعان شرف نفاذ
پاتا ہے کہ بنظر وفاداری انگریزی کمپنی اور زبدۃ الملک مذکور جاگیر مسطور حسب منشاے سند مذکور منتقل
اور مستحکم ہوئی ہے لہذا لازم کہ متصدیان حال و استقبال وچودہریان و قانونگویان و مقدمان
و رعیت و مزارعین و دیگر باشندگان پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ واقع سرکار ستگانون وغیرہ زبدۃ الملک
مذکور کو اندر میعاد مقررہ کے اور بعد ازان کمپنی مسطور کو بطور جاگیردار بلاشرط تصور کرکے مالگزاری
پرگنہ جات حسب قاعدہ ادا کرتے رہیں فقط

المرقوم ۲۴ ماہ صفر سنہ ۶ جلوس مطابق ۱۲ ماہ اگست ۱۷۶۵ عیسوی

مضمون ضمن

مطابق اوس پرچہ کے جسپر دستخط خاص حضور کے ہوئے ہین فرمان شاہی شرف نفاذ پاتا ہے کہ چونکہ مبلغ دو لاکھہ بائیس ہزار نو سو اٹھاون روپیہ کسرے زیادہ پرگنہ جات کلکتہ وغیرہ سرکار ستگانون وغیرہ زمینداری انگریزی کمپنی سے بطور جاگیر بلا شرط بنام زبدۃ الملک نصیر الدولہ لارڈ کلایو بہادر بموجب سند دیوانی و سند عطیہ ناظم ضلع مقرر ہوئے ہین بنظر اتحاد زبدۃ الملک مسطور حضور بخوشنود ہو کر منظوری پرگنجات مذکور کے واسطے میعاد دس سال کی فرماتے ہین یہ میعاد ۱۶ ماہ مئی ۱۷۶۴ء مطابق ۱۴ ماہ ذیقعدہ ۱۱۷۷ ہجری سے شروع ہوگی اور بنظر اتحاد انگریزی کمپنی حضور نے پرگنجات مذکور بعد انقضاے میعاد مذکور بطور جاگیر بلا شرط دوامی اونکو عطا فرمائے اور اگر زبدۃ الملک مسطور اندر میعاد معینہ کے قضا کریگا تو پرگنجات فوراً منتقل بنام انگریزی کمپنی کے بعد وفات اوسکے ہو جائینگے۔

مقام فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الکزنڈر کیمبل ایس سی

تمام شد ترجمہ جلد اول

عهدنامجات ۱۸۵۹ع

واقرارنامجات وعطایاے سند سرکار کمپنی انگریز بهادر وملکۂ معظمه شاهنشاهٔ انگلستان وهندوستان

با والیان ملک وراجگان ونوابان وروساے اندرونی وبیرونی وحدود ملک هند وغیره

جو حسب الایماے گورنمنٹ

جناب سی یو ایچسن صاحب بهادر سابق سکرٹری آف انڈیا حال دپٹی کمشنر لاهور نے

هنگام سکرٹری سات جلدون مین ترتیب تالیف واسطے گورنمنٹ کے کیا منجمله اوسکے

جلد دوم

جسمین عهدنامجات واقرارنامجات وعطایاے سند متعلقه اضلاع شمالی

ومغربی هندوستان دهلی ورامپور وفرخ آباد وبنارس واوده ونیپال

وپنجاب وممالک سرحدی پنجاب وغیره هین

حسب الایماے منشی نولکشور صاحب مالک ومهتمم مطبع هذا کے پنڈت کنهیا لال صاحب منصرم علاقه راجه لال مادهو سنگه بهادر

رئیس امیٹهی نے ترجمه اوسکا زبان اردو مین فرمایا اور بحفظ حقوق ترجمه بموجب ایکٹ ۲۰ سنه ۱۸۴۷ع

مطبع منشی نولکشور واقع لکهنؤ مین چهپی
۱۸۶۶ع

فہرست

جلد دوم حصہ اول

عہدنامجات و اقرارنامہ متعلق اضلاع مغربی و شمالی ملک اودہ و نیپال

نمبر

بہاولپور

کشمیر اور صوبجات اوس پار ستلج کی

کشمیر

پشاور

گذارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کے واسطے خصوص والیان ملک ہند کے لیے بہت کارآمد اور ہمیشہ کے واسطے والیان ملک اور اونکے وزیر و دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خریداس یوسف ہر دل عزیز کی جبکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تھا بصرف کئی ہزار روپیہ کے انگریزی سے ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہیراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنی ہرہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبدالنبی خانصاحب میرمنشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم مفتخر کرتے ہین معہذا شکرگذاری جناب علی القاب مہاراجہ مانسنگہ بہادر قائم جنگ بھی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہرہفت جلد خرید فرماوینگے جس سے سب صاحبان مشتری خصال کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے جوکہ سرکار ہای مشرح ذیل سے بھی خیرخواہ کو عقیدت حاصل ہے لہذا گذارش ہے کہ واسطے کارآمد راج و دیوان و معتمد و وکلا کے جسقدر جلدین خرید فرمانا مد نظر کیمیا اثر ہو اونکی نسبت نفاذ حکم فرمایا جاوے تا بعد اوسکے ادای شکریہ سے اعزاز حاصل کیا جاوے ورنہ درصورت فروخت ہوجانے اس یوسف ہر دل عزیز عام کے اگر باقی نرہین تو ندامت کا خیال ہے۔ فقط

سجے پور	جودہپور	اودے پور	رام پور	حیدرآباد دکہن	بردوہ	گوالیار	بنارس
لہارو	چہتر پور	ریوان	محمود آباد عرف ٹونک	جاورہ	رتلام	اندور	میسور
نابہ	کپورتہلہ	کشمیر	جہیند	سرسوناہن	بردوان		

العبد

بندہ منشی نولکشور مالک کارخانہ مطبع اودہ اخبار مقام لکھنؤ محررہ

انتباہ

ہرچند پہلی جلد راجہ نیپال ریاستون مذکورہ بالا سے کم و بیش ہوئی مگر جسقدر کہ سرکار فیض آثار معلی القاب جناب ... سے ہوئی نہین ہوئی اسواسطے یقینی امید ہے کہ متعدد جلدون کی ... ایک قوت عبرت و حیرت حاصل کرین فقط

ترجمه جلد دوم

مشتملات جلد کتاب

عهدنامجات و اقرارنامجات وسند سرکار شاهنشاهی انگلستان

و هندوستان با والیان ملک و راجگان و نوابان و روسای

اندرونی محدود لفتنت گورنر ممالک مغربی و شمالی

و اوده و نیپال و پنجاب

و ممالک سرحدی پنجاب



بنظر اسکے کہ غلطی نقشے مین درباب قبضہ علاقۂ انگریزی یہ امر ضروری متصور ہوا کہ جو علاقہ جس سال مین قبضۂ انگریزی مین آیا اوسکا بیان کیا جاوے مگر جو علاقجات کہ اول قبضۂ انگریزی مین آئے اور پھر رئیسان ہندوستانی کو منتقل کیے گئے وہ بطور علاقۂ انگریزی نقشے مین درج نہین ہین مثلاً علاقہ درمیان حال سرحد شمالی اودہ کے اور کوہ ہمالہ کے سنہ ۱۸۱۶ء مین نیپال سے فتح کرکے قبضۂ انگریزی مین آیا تھا اور اوسی حال مین بابت قرضہ باقی اودہ کے حوالہ شاہ اودہ ہوا اور پھر ہنگام انتزاع ملک اودہ سنہ ۱۸۵۶ء مین قبضۂ سرکار مین آیا اور سنہ ۱۸۶۰ء مین پھر نیپال کو دیا گیا تو یہ علاقہ شریک علاقۂ انگریزی درج نہین ہے گو سنہ ۱۸۵۶ء مین قبضۂ انگریزی مین آیا تھا کیونکہ یہ ناممکن ہے کہ ایک نقشے مین اسقدر تبدیلی ہر بار کیجاوے اس نقشے سے غرض اسقدر ہے کہ جو ملک اب قبضۂ انگریزی مین ہے وہ کس سال مین قبضۂ انگریزی مین آیا تھا۔

آخر حال دہلی مین جو درباب شاہ معزول دہلی درج ہے یہ لکھا جاتا ہے کہ شاہ معزول دہلی بمقام رنگون بتاریخ ۷ ماہ نومبر سنہ ۱۸۶۲ء فوت ہوا فقط

المرقوم ۳۱ جنوری سنہ ۱۸۶۳ عیسوی

حصہ اول

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد متعلق اضلاع شمالی ومغربی وملک اودہ ونیپال

دہلی

درمیان بے انتظامی میر جعفر کے اول انتظام بنگالہ کے مخبریان صوبہ دار الہ آباد کی ترغیب
وزرمینداران کلان یعنی سندر سنگہ وراجہ بلونت سنگہ نے دی کہ بنگالہ پر حملہ آور ہو اوسکا رشتہ دار
نواب اودہ بھی اوسکے شامل ہوا اور بنظر اسکے کہ وجہ معقول حملہ کی قائم ہو اونھون نے پسر عالمگیر
ثانی کو جو اپنے والد کے دربار سے بھاگ کر روہیلکھنڈ کو چلا گیا تھا اور جسکے نام صوبہ داری بنگالہ
وبہار واوڑیسہ تھی سردار مہم قرار دیا —

بیچ آخر سنہ ۱۷۵۸ء کے فوج بسرکردگی محمد قلی خان وشاہزادہ بجانب پٹنہ روانہ ہوئی مگر نواب
اودہ نے جو عقب فوج مین تھا قلعہ الہ آباد پر قبضہ اپنا کرلیا محمد قلیخان واپس آیا کہ دوبارہ قبضہ قلعہ علاقہ
مذکور کرے اور بلتجی نواب سے ہوا نواب نے فوراً اوسے گرفتار کرکے قتل کیا شاہزادہ اب تنہا
رہ گیا اسواسطے اوسنے کلایو صاحب سے جو واسطے دفع کرنے حملہ اور وہنکے پٹنہ مین
آئے تھے یہ اقرار کیا کہ اگر کچہ روپیہ اوسکو واسطے صرف ضروریات کے ملے تو وہ دریای کرمناسہ
سے عبور کرکے چلا جائیگا —

بیچ سنہ ۱۷۶۰ء کے پھر حملے کا ارادہ کیا مگر اس اثنا مین خبر قتل بادشاہ بدست وزیر اوسکو
پہونچی اور اوسنے اپنے تئین شاہنشاہ قرار دیکر نواب اودہ کو جسکے دست قبضہ مین وہ
دراصل مقید تھا اپنا وزیر مقرر کیا اب فوج شاہی کو ماہ جنوری سنہ ۱۷۶۱ء شکست ہوئی شاہنشاہ اطاعت
وزیر اودہ سے تنگ ہوکر شامل فوج انگریزی ہوا وہان اوسنے قاسم علی خان جو بعد چلے جانے میر جعفر
کے صوبہ دار بنگالہ مقرر ہوا تھا ملاقات کی اور وعدہ کیا کہ اگر وہ بالاستقلال ہو جاے تو وہ چوبیس
لاکھ روپیہ سالانہ ادا کریگا بعد از دینے دیوانی بنگالہ وبہار واوڑیسہ کے انگریزی سرکار کو شاہنشاہ

روانہ دہلی ہوا کہ جاکر اپنے تخت موروثی پر قبضہ کرے اس عرصے مین مرہٹے نے قوت حاصل کر کے
اور شمالی ہندوستان کو غارت کر کے دہلی پر قبضہ کر لیا تھا مگر اوسکو شکست فاش احمد شاہ ابدالی
نے بمقام پانی پت دی اور دہلی مین شاہ عالم کو شاہنشاہ ہند قرار دیکر اور اوسکو دہلی مین
طلب کر کے خود کابل کو واپس گیا اور انگریزون کو باعث کمی روپیہ و مقابلہ قاسم علی موقع امداد شاہ عالم
بمقدمہ حاصل کرنے تخت دہلی کے نہ ملا۔

بعد موقوفی اور شکست فاش جو اوسکو بمقام پٹنہ مین نصیب ہوئی تھی قاسم علی نے حمایت
وزیر اودہ کی طلب کی اوسوقت مین وزیر ہمراہ بادشاہ کے جو اوسکا قیدی تھا نہ بادشاہ بمقام
الہ آباد تجویز مہتمم بندیلکھنڈ مین مصروف تھا وزیر کو توقع یہ تھی بہانہ امداد قاسم علی وہ خود قابض
بنگالہ پر ہو جائیگا اسواسطے بشمول اوسکے مہم عبور دریائے کرمناسہ شروع ہوئی اس فوج کو شکست فاش
بمقام بکسر بتاریخ ۲۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۷۶۴ع نصیب ہوئی شاہنشاہ مہم سے علیحدہ ہو کر شامل فوج
انگریزی ہوا اور وزیر ہند کو اپنی ملک کو واپس آیا اب یہ تجویز ہوئی کہ وزیر کو موقوف کر کے تمام ملک
باستثناء غازی پور و بنارس جو شاہنشاہ نے بموجب سند نمبر ۱ کے انگریزون کو دے دیا تھا
قبضہ شاہنشاہی مین آجاوے اسکی تجویز بہت ہوئی مگر کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے بوجہ اوسکے وقت طلب
اور بے سود ہونے کے نامنظور کیا اور اسواسطے سنہ ۱۷۶۵ع مین وزیر اپنے ملک پر بحال رہا باستثناء
علاقہ الہ آباد و کوڑاہ کے جو بادشاہ کے قبضے مین رہے اضلاع غازی پور اور بنارس بھی اسی سبب سے
وزیر کو دیے گئے جس سبب سے یہ عہدنامہ ہوا تھا اور جو جو ملک بعد ازین قبضہ انگریزی مین آتے
وہ متعلق تاریخ ملک اودہ کے ہین اور وہان درج ہوئے ہین یہان کے حال مین درج کرنی کی نہین

شاہ عالم الہ آباد مین رہتا تھا مگر عین خواہش اوسکی تھی کہ جاکر تخت دہلی پر جلوس کرے
مرہٹے اب پھر زور کرتے تھے کہ اوپر ہندوستان یعنی مغربی اضلاع کو غارت کرتے تھے اور
یہ ارادہ اوسکا تھا کہ روہیلون کو جنھون نے مدد احمد شاہ ابدالی کی تھی سزا دے واقعی دین
اس مطلب کے حاصل کرنے کو اونھون نے تجویز کی کہ شاہ عالم کو دہلی کے تخت پر بٹھائین اور
ہر چند گورنمنٹ انگریزی نے اونکو منع کیا مگر اونھون نے نمانا اور جاکر مرہٹے سے ملے اور مرہٹے
نے اونکو بشان تجمل بتاریخ ۲۵ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۷۱ع دہلی مین لیجا کر تخت نشین کیا مگر اب شاہ عالم

اونکے قبضے مین تھا جو چاہتے تھے کرتے تھے یہ صرف براے نام تھا

بیچ ۱۷۷۳ء کے مرہٹے نے زبردستی سند عطاے اضلاع الہ آباد اور کوڑاہ کی شاہنشاہ سے لکھائی مگر نائب شاہنشاہی مقیم الہ آباد نے اجازت چاہی کہ اضلاع مذکور حوالۂ انگریزان حسب شاہی سند جو شاہنشاہ نے اونکو ہنگام قید ہونے کے لکھ دی تھی چاہی سال دوم مین یہ اضلاع وزیر اودہ کے ہاتھ بابت پچاس لاکھ روپیہ کے فروخت ہو گئے۔

شاہنشاہ ۱۸۰۳ء تک بطور قیدی باختیار مرہٹہ رہا اس سنہ مین لارڈ لیک صاحب نے اونکو قید مرہٹہ سے رہا کر کے زیر حمایت و حفاظت گورنمنٹ انگریزی لائے تمام علاقہ اور آمدنی جو مرہٹہ نے شاہنشاہ کے واسطے مقرر کر رکھے تھے وہ سب سرکار انگریزی نے بحال اور برقرار رکھے اور ماورای اوسکے ساٹھ ہزار روپیہ ماہواری اور پھر لاکھ روپیہ ماہواری نقد اونکے واسطے اور مقرر کر دی شاہ عالم نے بتاریخ ۱۹ ماہ نومبر ۱۸۰۶ء وفات پائی اور اونکے بعد اکبر شاہ تخت نشین ہوئے اور اونکے بعد ۱۸۳۷ء مین اونکا پسر کلان بہادر شاہ تخت نشین ہوا بادشاہ کو ممانعت تھی کہ سواے قرب و جوار دہلی کے اور کہین نجائین اور نہ خطاب کسیکو عطا کرین اور نہ سکہ اپنا جاری کرین مگر اونکو اختیار تھا کہ قلعہ کے سب مقدمات دیوانی و فوجداری وغیرہ اپنی مرضی کے موافق فیصلہ کرین

جب بلوہ ۱۸۵۷ء کا واقع ہوا تو مفسدین نے بہادر شاہ کو کہا کہ وہ اونکی سرداری کرین اول مین اوسکی مرضی اچھی تھی مگر بعد ازان شریک مفسدین ہو گیا بعد شکست دہلی وہ گرفتار ہوا اور تحقیقات جرائم نسبت اوسکے حسب تفصیل ذیل ہوئی۔ اول مدد اور اعانت کرنی بلوہ فوج انگریزی کی— دوم ترغیب دینی اور مدد کرنی ایسے اشخاص کو جو شریک نہ تھے اور نہ شریک مفسدین ہوا چاہتے تھے واسطے جنگ بمقابلۂ گورنمنٹ انگریزی کے— سوم اپنے تئین شاہنشاہ ہند قرار دینا— چہارم قتل کرانا اور باعث قتل ہونا انگریزون کا فقط شاہ معزول پر یہ ہر ایک جرم ثابت ہوا اور اوسکو حکم رنگون جانے کا ملا جہان وہ اب قید ہے—

نمبر ۱

درخواست شاہ عالم بادشاہ جو بلبف ایک چھٹی میجر ہکٹر منرو کے مرقومہ مقام بنارس ۲۲ نومبر ۱۷۶۴ء

سے کے پاس پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ کے مرسل ہوئی تھی —

اگر یہ ملک رکھنا ہے تو مجکو اوسپر قابض کرا دو اور تھوڑی فوج انگریزی میرے ساتھ رکھو تا کہ ظاہر ہو کہ میری حفاظت انگریز کرتے ہین اور اوسکا خرچ میرے ذمہ ہوگا اگر کوئی دشمن میرے اوپر آئیگا تو مین ایسی موافقت ملک کے ساتھہ کرونگا کہ اپنی فوج سے اور اوس تھوڑی فوج انگریزی سے مین ملک کو بچا لونگا اور زیادہ مدد انگریزی طلب نکرونگا اور مین اونکو تنخواہ آمدنی ملک سے سالانہ دونگا جو کچھ وہ طلب کرینگے اگر انگریز بخلاف اپنے فائدے کے وزیر سے صلح کرینگے تو مین دہلی چلا جاؤنگا اسواسطے کہ مین یہ نہین چاہتا کہ مین پھر اوس شخص کے قبضے مین گرفتار ہون جس نے مجھے اسقدر دقت اور تکلیف دی ہے میرا کوئی دوست معتبر سوائے انگریزون کے نہین ہے اور اونکی سابق مراعات کے نسبت مین ہمیشہ اونکا لحاظ اور ادب کرونگا اب اونکا وقت ہے کہ ایسے ملک پر قابض ہون جسمین دولت اور روپیہ بکثرت ہے اور مین راضی اوسیقدر پر ہونگا جسقدر وہ مجھے بخوشی دینگے روہیلے ہمیشہ دشمن وزیر نالائق کے ہین وہ تمام میرے دوست ہین —

شرائط جو بادشاہ نے قرار دین تھین اور جو پریسیڈنٹ اور کونسل بنگالہ نے بنام میجر ہکٹر منرو سپہ سالار افواج کے بتاریخ ۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۶۴ء ملفوف بھیجی تھی —

بنظر مدد اور وفاداری انگریزی کمپنی کے جسنے حضور کو تکالیف سے رہا کیا ہے اور بنا ے سلطنت خداداد کو استحکام دیا ہے حضور خوشنودی تمام عنایات شاہی نسبت انگریزی کمپنی کے بذریعہ شرائط ذیل ظاہر کرتے ہین اور یہ شرائط حال و استقبال مین جاری اور قائم رہینگے بلحاظ اسکے کہ انگریزی کمپنی کا خرچ عظیم ہوا اور اونھون نے تکالیف و خطرہ جنگ جو ناحق شجاع الدولہ نے خلاف مرضی حضور بمقابلہ اون کے کی تھی اوٹھائے ہین حضور نے ملک غازی پور و باقی زمینداری راجہ بلونت سنگہ جو نظامت نواب شجاع الدولہ مین واقع ہے اوسکو دی اور انتظام اور حکومت وہان کی اونکے سپرد ہوئی جسطرح اب تک نواب شجاع الدولہ کے سپرد تھی اور راجہ مذکور نے جو معاملہ سرداران انگریزی کمپنی سے کرلیا ہے اسواسطے وہ اوسی بموجب مالگذاری کمپنی کو دیا کرے اور جمع مالگذاری علاقہ مذکور اب کچھ تعلق کتب نہین مالگذاری شاہی سے

نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجائیگی۔

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سواے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض وتصرف مین آئے گی۔

چونکہ انگریزی کمپنی کا اوبھی خرچ بیچ ہمارے قبضہ کرانے کے اوپر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ کے ہوگا حضور اسواسطے جسقدر قبضہ ملک ہمکو ملتا جاے گا خزانہ عامرہ سے اسقدر روپیہ مالگزاری دیتے رہینگے جسقدر ہم سے ممکن ہوگا اور جب ہم علاقے پر قابض ہونگے تو ہم تمام اخراجات کمپنی جو اس مہم مین شروع سے یعنی جب سے وہ شامل شاہنشاہی ہوئی آخر تک ہوگا ادا کردینگے

فرمان بادشاہ

بلحاظ اسکے کہ انگریزی کمپنی کا خرچ عظیم ہوا اور اونھون نے تکالیف اور خطرہ جنگ جو نواب شجاع الدولہ نے خلاف مرضی حضور مقابلہ اونکے کیے تھے اوٹھائے ہین حضور نے ملک غازی پور وباقی زمینداری راجہ بلونت سنگہ جو نظامت نواب شجاع الدولہ مین واقع ہے اونکو دی اور انتظام اور حکومت وہان کی اونکے سپرد ہوئی جسطرح اب تک نواب شجاع الدولہ کے سپرد تھی اور راجہ مذکور نے جو معاملہ سرداران انگریزی کمپنی سے کرلیا ہے اسواسطے وہ اوس بموجب مالگزاری کمپنی کو دیا کرے اور جمع مالگزاری علاقہ مذکور اب کچہ تعلق کتب مالگزاری شاہی سے نہین رکھتی اور اوس سے خارج کیجاے گی۔

فوج انگریزی کمپنی ہمراہ ہمارے ہوکر حضور کا قبضہ الہ آباد اور دیگر علاقہ نظامت نواب شجاع الدولہ پر قابض کرادیگی اور مالگزاری اوس علاقے کی سواے مالگزاری زمینداری راجہ بلونت سنگہ حضور کے قبض وتصرف مین آئیگی۔

کمپنی مذکور کو لازم ہے کہ اپنی شکرگزاری عنایات شاہنشاہی کا اظہار کرین اور کوشش بلیغ بیچ نظم ونسق ملک کے کرین اور رعایا کو دوست اپنا بنائین اور بدمعاشون کو سزا دین اور مفسدین کو اپنے ملک سے خارج کرین اونکو لازم ہے کہ کوشش کرکے بہبودی اور بہتری ہمارے اشخاص

اور رعایا اور دیگر مردم سے کے زیادہ کرین اور ممانعت اشیاء منشی کی اور ایسے اشیا کی جو از روی حکم خدا ممنوع ہین ملک مین کرین اور دشمنون کو نکالین اور مقدمات کا فیصلہ موجب احکام محمدی و رواج ملک کے کرین تاکہ باشندگان بامن وامان کاشتکاری اور دیگر پیشہ ور اپنے اپنے پیشے مین مصروف ہون اور غربا پر زیادتی اور ظلم نہو ان احکام حضور کو قطعی سمجھین فقط

المرقوم ۴ ماہ رجب سنہ ۶ جلوس مطابق ۲۹ دسمبر سنہ ۱۷۶۴ء

رامپور

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر روہیلکھنڈ و دیگر کاغذات ماخوذ از دفتر گورنری تحریر ہوا

اول افغان روہیلہ جو یہان آکر آباد ہوئے دو بھائی شاہ عالم اور حسین خان نامے تھے شاہ عالم کے بیٹے داؤد خان نے کچھ مرتبہ شروع اٹھارہ صدی کے حاصل کیا اور ترقی خاندان اوسکی بیٹے علی محمد خان سے ہے جسکا وہ سیر ایک ہندو کا کہتے تھے مگر داؤد خان نے اوسکو متبنی کرلیا تھا علی محمد کو بعد وفات اپنے والد کے جو اکثر فتوحات نصیب ہوئین تو بہت افغان کے باشندے اوسکے ساتھ جمع ہوگئے اور بوجہ خدمت اوسنے بمقابلہ سیدان بارہہ کین اوسکو خطاب نواب کا عطا ہوا اور زیادہ تر ملک روہیلکھنڈ کا اوسکو دیا گیا اتفاقاً صوبہ اودہ اوس سے ناراض ہوگیا اور دہلی جاکر اوسنے شاہنشاہ دہلی محمد شاہ کو آمادہ کیا کہ ایک فوج بمقابلہ نواب روہیلکھنڈ روانہ ہوئی علی محمد بمجبوری حاضر ہوا اوسکو حکم ہوا کہ ملک چھوڑ دے اور دو بیٹے اپنے بطور اول حوالہ کردے۔

عرصہ قلیل کے بعد اوسکو علاقہ سرہند مین مامور کیا مگر جو بدنظمی آخر مہینون سلطنت شاہنشاہ مین بباعث حملہ کرنے احمد شاہ ابدالی کے واقع ہوئی تھی اوسکو علیحدہ سمجھکر وہ روہیلکھنڈ کو چلا گیا اور وہان اپنی سرداری قائم کی اور محمد شاہ کے بیٹے کے عہد مین اس ملک پر وہ بالاستقلال ہوگیا۔

قبل از وفات کے اوسنے انتظام بنسبت اپنے چھوٹون بیٹون کے کردیا تھا اور تا رہا ہوکر آنے اوسکے دو بڑے بیٹون کے جو احمد شاہ کے پاس تھے اور تا بالغ ہونے چھوٹے بیٹون کے اوسنے اپنے علاقے کو سپرد حافظ رحمت خان برادر اور دوندی خان برادرزادہ داؤد خان کے کردیا تھا بعد وفات اوسکے دونون بیٹے رہا ہوئے۔

اخیر انتظام ان دونون محافظین علاقہ کا یہ تھا کہ اوتھون نے فیض اللہ خان کو ملک جاگیر پر قائم کیا جسمین رامپور اور کوٹھیرا شامل تھے اور جسکی آمدنی چھہ لاکھ روپیہ سالانہ کی تھی

جب مرہٹہ نے ۱۷۷۱ء مین شاہ عالم کو تخت دہلی پر بٹھایا تو اوتھون نے اوسکو مشورہ دیا کہ ملک روہیلکھنڈ کو فتح کرے اس خبر سے اور فوج کے قریب آنے سے متوحش ہوکر روہیلون نے اوس سے آشتی کی اور نیز نواب اودہ سے اتفاق کیا بیچ ۱۷۷۲ء کے ایک صلحنامہ نمبر ۲ جس کی رو سے اتفاق باہمی بیچ جنگ و صلح کے قرار پایا اور روہیلون نے وعدہ کیا کہ نواب کو چالیس لاکھ روپیہ

دینگے اگر وہ مرہٹون کو نکالدے —

بعد ازانکہ مرہٹہ نے زبردستی شاہنشاہ سے اضلاع الہ آباد و کوڑہ لیے تھے نواب کو بہت اندیشہ پیدا ہوا اوسنے درخواست انگریزون سے کی جن پر اوسکی مدد بموجب عہدنامے کے فرض آئی جب وارین ہیسٹنگ صاحب سے نواب کی ملاقات بمقام بنارس ہوئی تو اوسنے منظوری مدد انگریزی بمقابلہ روہیلیان حاصل کی پھر روہیلے مرہٹون کا مقابلہ نہین کر سکتے تھے اور روپیہ بھی اونکے پاس باقی نرہا تھا وزیر نے بھی ایک عہدنامہ شاہنشاہ دہلی سے کیا جسکی روسے یہ قرار پایا کہ شاہنشاہ اوسکی مدد کرینگے اور جو ملک فتح ہوگا اوسمین حصہ شاہنشاہ کا بھی ہوگا —

روہیلون نے اپنے ملک کے بچانے مین نہایت جد وجہد کی اور جنگہای عظیم بروے کار لائے مگر اونکی شکست ہوئی اور حافظ رحمت خان مارا گیا فیض اللہ خان جو فوج روہیلون کی بچی تھی اوسکو ہمراہ لیکر کوہستان مین چلا گیا اور بعد جنگ وصلح کے ایک عہدنامہ نمبر ۳ جو بنام عہدنامہ لال ڈہانگ مشہور ہے فیما بین وزیر کے اور نواب کے بوساطت انگریزی قرار پایا اور اوسمین یہ شرط ہوئی کہ وہ ملک رامپور مین محفوظ رہیگا اگر نواب کی خدمت اپنی فوج سے بر وقت ضرورت کرتا رہیگا بیچ سنہ ۱۷۹۴ء کے خدمت فوج کے عوض بموجب عہدنامہ نمبر ۴ کے بوساطت انگریزی گورنمنٹ یہ قرار پایا کہ پندرہ لاکھ روپیہ نقد دے —

بعد وفات فیض اللہ خان کے خاندان مین تکرار ظہور مین آئی محمد علیخان پسر کلان کو اوسکے برادر خورد غلام محمد خان نے قتل کیا اور جاگیر چھین لی چونکہ علاقہ بوساطت اور بضمانت انگریزی گورنمنٹ کے تھا اسواسطے اون پر فرض آیا کہ مدد نواب کی کرین تاکہ وہ چھیننے والے کو نکالکر احمد علیخان پسر محمد علی کو قائم کرے اول ایک عہدنامہ نمبر ۵ فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور نواب اور روہیلون کے قرار پایا بعد ازان بموجب عہدنامہ نمبر ۶ کے احمد علیخان بضمانت انگریزی ایک جزو علاقے پر مقرر ہوا اور باقی شامل روہیلکہنڈ ہو گیا —

جب سنہ ۱۸۰۱ء مین روہیلکہنڈ گورنمنٹ انگریزی کو ملا تو بھی یہ خاندان قابض رہے احمد علیخان سنہ ۱۸۴۰ء مین فوت ہوا اوسکی ایک دختر تھی جسکی جانشینی نامنظور ہوئی اور وراثت ثانی محمد سعید خان پسر کلان غلام محمد خان کا مالک ملک کیا گیا اوس سے ایک عہدنامہ نمبر ۷ لکھا لیا کہ وہ

اپنے علاقے کا انتظام ازروے انصاف کیا کریگا اور روہیلہ سرداران خرد کے واسطے گزارہ مقرر کردیگا ایک اوسیطرح کا عہدنامہ نمبر ۸ نواب حال محمد یوسف علیخان سے جو پسر کلان اور جانشین محمد خان سعید کا ہے لیا گیا —

بجلدوے خدمات جو اونسے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کئین نواب مذکور کو علاقہ جمعی عہ ایکلاکھ کا بموجب سند نمبر ۹ کے عطا ہوا اول یہ تجویز ہوئی کہ پرگنہ کاشی پور دیا جاے مگر بعد ازان دیہات سرحدی مرادآباد و بریلی دیے گئے ان دیہات جو حقوق زمینداران اونکے قائم اور جاری رکھنے کا وعدہ نواب پر فرض ہے —

نواب کو خطاب نائٹ اوف دی موست اگزالٹڈ آرڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا عنایت ہوا ہے یعنی سردار با وقار ستارہ ہند کا خطاب ملا ہے اور اوسکا اطمینان اس امر سے کردیا گیا ہے کہ جو وارث اصلی ازروی شرع محمدی کے اوسکا ہوگا اوسکی منظوری جانشینی حکومت علاقہ کی ہوگی نواب کی سلامی تیرہ ضرب کی ہوتی ہے —

رقبہ علاقہ رامپور کا ایک ہزار ایک سو چالیس میل مربع ہے اور مردم شماری تین لاکھ نوے ہزار دو سو تئیس آدمی ہین —

نمبر ۲

ترجمہ عہدنامہ مابین وزیر سلطنت شجاع الدولہ اور سرداران روہیلا جو فریقین نے لیکر اپنے پاس رکھے —

عہدنامہ

اول یہ کہ دوستی درمیان ہمارے مقرر ہوئی — اور ہم حافظ رحمت خان اور ضابطہ خان و دیگر سرداران روہیلا خرد و کلان نے وزیر شجاع الدولہ سے منظور کرکے وعدہ کیا ہے کہ ہم مضمون تحریر ہذا کے مطابق عمل مین لائینگے اور ہرگز متجاوز اس عہدنامہ سے نہونگے اور ہم اوسکے دوستون کو اپنے دوست تصور کرینگے اور اوسکے دشمنون کو اپنے دشمن اور ہم اور ہمارے وارث تمامی عمر یا بنا اس قول و قرار کے رہینگے اور ہم شامل ہوکر وزیر سلطنت کے ملک کی حفاظت کرینگے

اور اپنے ملک کی بھی اور اگر کوئی دشمن خدانخواستہ ہمارے ملک پر یا وزیر کے ملک پر حملہ آور
ہوگا ہم سرداران روہیلا اور وزیر متفق ہوکر کوشش اوسکے مقابلے مین کرینگے اور جو صلاح
وزیر سلطنت واسطے بہبودی نواب ضابطہ خان کے دیگا اوسکے سرانجام مین بھی ہم سب
سرداران روہیلہ متفق ہوکر سعی کرینگے —

ہم دونون فریق قسم خدا اور اوسکے پیغمبر کی اور قرآن شریف کی کھاتے ہین کہ ہم بدل
مطابق اس قول وقسم کے عمل کرینگے اور کبھی اس عہدنامے سے تجاوز نکرینگے —

یہ عہدنامہ مستحکم قسم سے ہوکر روبرو جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر سے مکمل ہوا

المرقوم ۱۱ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۶ ھ مطابق ۱۳ جون ۱۷۷۲ ء

دستخط ولیم ڈیوی

مترجم فارسی

ترجمہ عہدنامہ جو حافظ رحمت خان سے وزیر کے ساتھ کیا

چونکہ وزیر سلطنت شجاع الدولہ تمام سرداران روہیلا کو اونکے ملک پر قابض کرا دینگے اب
اونکو اختیار ہے چاہین صلح یا جنگ سے اس امر کا سرانجام کرین اب اگر مرہٹہ بغیر آنے بار اول
جنگ یا بغیر ہونے صلح کے دریا کا عبور کرینگے اور بباعث موسم برشگال خاموش رہ کر بعد
گذرنے موسم مذکور کے ملک روہیلا مین فساد برپا کرینگے تو رفع فساد بتعلق وزیر کے ہوگا سرداران روہیلا
بعد از امور مذکورہ بالا اقرار کرتے ہین کہ وہ چالیس لاکھ روپیہ حسب شرائط ذیل دینگے یعنی چونکہ
مرہٹون نے فساد برپا کر رکھا ہے تو وزیر شاہ آباد سے روانہ ہوکر ایسے مقامات مین جائین
جو اونکے نزدیک ضروری ہون تاکہ متوسلان روہیلا جنگل سے آکر اپنے اپنے گھر مین آباد ہون
جب ایسا ہوگا تو دس لاکھ روپیہ نقد منجملہ رقم مشروط دیجائیگی اور باقی تیس لاکھ روپیہ تین سال مین
شروع ۱۱۸۶ فصلی سے دیا جائیگا —

یہ عہدنامہ روبروی گورنر جنرل سر رابرٹ بارکر کے مہر ہوا

نمبر ٣

نقل عہدنامہ دستخطی ومہری نواب شجاع الدولہ بہادر اور کرنیل چمپین ١٧٧٤ء

چونکہ دوستی فیمابین میرے اور فیض اللہ خان کے قائم ہوئی ہے لہذا مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین اوسکو ملک رامپور مع دیگر اضلاع متعلقہ کی جمع سالانہ چودہ لاکھہ پچھتر ہزار روپیہ سے ہے دونگا اور مین نے یہ بھی شرط کی ہے کہ فیض اللہ خان پانچ ہزار فوج ملازم رکھے اس سے زیادہ نرکھے اسواسطے مین یہ عہدنامہ لکھدیتا ہون کہ مین ہمیشہ اور ہر وقت فیض اللہ خان کی حرمت اور عزت کی حفاظت کرتا رہونگا اور اونکی بہبود اور بہتری مین کوشش بلیغ حتے الامکان کیا کرونگا بشرطیکہ فیض اللہ خان سواے میرے اور کسی سے اتفاق پیدا نکرے اور سواے سرداران انگریزی کے اور کسی سے تحریر کی رسم جاری نرکھے اور وہ میرے دوستون کو اپنا دوست اور میرے دشمنون کو اپنا دشمن تصور کرے اور اگر مین کسی سے لڑائی کرنے جاون تو وہ دو تین ہزار سپاہ یا جسقدر اوس سے ممکن ہو ہمراہ میری فوج کے دے اور اگر مین خود ہمراہ فوج کے جاؤن تو وہ بھی خود مع اپنی سپاہ کی ہمراہ میرے رہے اور اگر بسبب کمی فوج کے وہ خود ہمراہ میرے نجا سکے کیونکہ اوسکے پاس تھوڑی فوج ملازم ہے تو مین پانچ ہزار سپاہ اور اوسکے ساتھہ مقرر کرونگا تاکہ وہ اس فوج کو بھی اپنے ساتھہ رکھکر ہمراہی میری کرے اور مین اونکے خرچ کا متحمل ہونگا ان شرائط پر مین نے وعدہ کیا ہے کہ مین علاقجات مذکورہ جمع تعدادی مسطور فیض اللہ خان کو دونگا اور اوسکی بہتری اور بہبود مین کوشش بلیغ کرونگا۔

اگر فیض اللہ خان شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل قرار واقعی کریگا تو مین بھی انشاء اللہ تعالے پہلوتہی اوسکی بہبودی مین نکرونگا۔

باقی روہیلون کو وہ دوسری طرف دریا کے روانہ کرے گا۔

مین نے قسم قرآن کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان شرائط کو سرانجام دونگا۔

مہر وزیر

ماہ رجب سنہ ١١٨٨ھ

مہر کرنیل چمپین

نقل عہدنامہ دستخطی و مہری فیض اللہ خان اور کرنیل چمپین ۱۷۷۴ء

چونکہ دوستی فیمابین نواب وزیر الممالک بہادر کے اور میرے قرار پائی اور نواب وزیر نے ازراہ مہربانی ایک ملک مجکو دیا مین قسم قرآن شریف کی کھاکر خدا اور رسول کو گواہ اپنے قول کا دیتا ہون کہ مین ہمیشہ جب تک زندہ ہون تابعدار اور فرمانبردار نواب وزیر کا رہونگا اور مین اپنے پاس پانچہزار سپاہ نوکر رکھونگا اس سے ایک آدمی زیادہ نرکھونگا اور نواب وزیر کسی سے آمادہ جنگ ہونگا مین اوسکی مدد کرونگا اور اگر نواب وزیر کسی پر اپنی فوج بھیجے گا مین بھی دو تین ہزار آدمی اپنے اوس فوج کے ہمراہ دونگا اور اگر وہ خود کسی دشمن پر جائیگا تو مین بھی خود اپنی فوج لیکر اوسکے ہمراہ جاؤنگا اور مین کسیطرح سے اتفاق اور دوستی سوا سے وزیر کے نکرونگا اور کسی سے رسم تحریرات جاری نرکھونگا اس سے سردار انگریزی مستثنا ہین اور جوکچھ نواب وزیر مجھے حکم دیگا مین اوسکی تعمیل کرونگا اور مین ہمیشہ اور ہر وقت مصیبت اور بہبودی مین اوسکا شریک لاجنب رہونگا۔

مین نے قسم قرآن شریف کی کھائی ہے اور خدا اور رسول کو گواہ دیا ہے کہ مین ان شرائط کی تعمیل کرونگا اور اگر مین خلاف اسکے کرون تو خدا اور رسول مجھے سزا دین۔

مہر فیض اللہ خان	ماہ رجب ۱۱۸۸ھ	مہر کرنیل چمپین

نمبر ۴

ترجمہ تحریر مسٹر ولیم پالمر صاحب نے نواب فیض اللہ خان کو دی

مہر کمپنی

دستخط جی پی اڈرلی سکرٹری

چونکہ عہدنامجات اکثر شرائط کے سابق فیمابین وزیر مرحوم شجاع الدولہ اور وزیر حال آصف الدولہ کے اور نواب فیض اللہ خان کے قرار پائے ہین اور از انجملہ یہ بھی شرط ہے کہ جب کبھی نواب وزیر کہین فوج کشی کرے تو دو تین ہزار سپاہ خود بھی ہمراہ فوج کے دیگا اس سے فریقین مین گاہ گاہ تکرار اور شبہہ پیدا ہوا ہے لہذا نواب فیض اللہ خان نے بوساطت میرے درخواست کی کہ نواب وزیر اس شرط کو جس سے اوسپر فرض ہے کہ بروقت ضرورت فوج سے مدد کرے مسترد کرے اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ بعوض اس خدمت یا مدد کے وہ پندرہ لاکھ روپیہ دیگا اس طرح یعنی پانچ لاکھ فوراً پانچ لاکھ

خریف مین اور دو لاکھ ربیع سنہ ۱۱۹۱ فصلی مین اور باقی تین لاکھ روپیہ شروع خریف سنہ ۱۱۹۲ فصلی مین ادا کریگا
اور نواب وزیر نے بھی ان شرائط پر منظور کیا کہ وہ شرط مذکورہ بالا عہدنامہ سابق سے مسترد
کریگا آج کی تاریخ سے یعنی ۱۴ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۷ ہجری مگر باقی شرائط عہدنامہ کے بحال اور
برقرار رہینگی فقط مجھے جو نواب وزیر اور ارباب کونسل نے بھیجا ہے تو مین اقرار کرتا ہون کہ
آیندہ نواب وزیر توقع تمہاری فوج کے ملنے کی نرکھیگا اور اگر احیاناً وہ طلب کرے تو جو صاحب اوسکے پاس منجانب ارباب کونسل
ہین وہ اس بارہ مین تکرار اوس سے کرینگے بشرطیکہ نواب فیض اللہ خان تمام شرائط عہدنامہ
کی تعمیل کرے جو فیما بین اوسکے اور وزیر کے قرار پایا ہے باستثنا اوس شرط کے جسکی رو سے
اوسے فوج دینی فرض ہے اور نواب فیض اللہ خان کسی مستاجر نواب وزیر کو ترغیب نہ دے
اور اپنے علاقے مین رہنے نہ دے اور نواب وزیر بھی تعمیل شرائط عہدنامہ سابق کی کریگا
اور اوسکے اہلکاران ریاست اسکے مطابق کسی مستاجر نواب فیض اللہ خان کو ترغیب نہ دینگے
اور نہ اپنے ملک مین پناہ دینگے مین اس عہدنامے کو منجانب نواب وزیر منظور کرکے اقرار کرتا ہون
کہ نواب فیض اللہ خان فرض مدد دہی سپاہ سے بری کیا گیا اور تحریر ہذا منجانب ارباب کونسل جو
بنام اور بنا بر نواب فیض اللہ خان تہا دیتا ہون —

المرقوم ۱۴ ماہ ربیع الاول سنہ ۱۱۹۷ ہجری مطابق ۱۷ ماہ فروری سنہ ۱۱۸۳ ہجری

منظور ہوا کونسل مین فورٹ ولیم بتاریخ ۳۰ جون سنہ ۱۷۸۳ع

دستخط وارن ہیسٹنگس

دستخط ایڈورڈ ویلر

دستخط جان میکفرسن

دستخط جان اسٹیبلس

ترجمہ صحیح ہے

دستخط رابرٹ گریگری

اسسٹنٹ ریزیڈنٹ بدربار وزیر

نمبر ۵

ترجمۂ عہدنامہ تمہیدی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ آصف الدولہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ و انگریزی کمپنی و سرداران روہیلا ـ

شرط اول

جب یہ تمہیدی عہدنامہ منظور ہوگا دشمنی فیمابین نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور اوسکے دوست اور فوج روہیلا کی موقوف ہوگی ـ

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ اونسے خاندان نواب فیض اللہ خان کا اور اوسکے شرکا کا قصور معاف کیا ـ

شرط سوم

فوج روہیلا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ باقی خزانہ خاندان فیض اللہ خان مرحوم کا ہوگا وہ اوسکو امانتاً حوالہ کمپنی کردینگے موجب اسکے غلام محمد خان نے حساب خزانہ پس ماندہ نواب فیض اللہ خان مرحوم تا وقت اوسکی ذمہ داری کے داخل کیا اس حساب مین سے ایک لاکھ اور چار ہزار مہر طلائی کمرف مین آئین جبسے غلام محمد خان فوج روہیلہ سے جدا ہوا تھا یہ منہا اور مجرا دے کر باقی روپیہ طلب ہوا ـ

شرط چہارم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ احمد علیخان کو جو پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کا ہے محالات جمعی دس لاکھ روپیہ لانہ کی جاگیر دیگا اور شہر رامپور بھی شامل جاگیر ہوگا اور چونکہ احمد علیخان ہنوز صغیر سن ہے لہذا وہ نصر اللہ خان بہادر پسر عبد اللہ خان مرحوم کو بطور منصرم ریاست اور محافظ احمد علیخان مقرر ہوگا جب تک احمد علیخان لبسن تمیز ہژدہ سالگی پہونچیگا ـ

شرط پنجم

جب فوج روہیلا خزانہ حوالہ کردے گی جیسا شرط سوم مین درج ہے اوس وقت فوج

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر اور فوج انگریزی کمپنی یہاں سے روانہ ہوگی اور فوج روہیلا منتشر اور متفرق ہوکر جہان چاہے گی چلی جائیگی۔

المرقوم مقام تپاگھاٹ کمپنی انگریزی تاریخ ہفتم جمادی الاول ۱۲۰۹ھ

(مہر) یہ مہر نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبرجنگ کی ہے

(مہر) یہ مہر مسٹر جارج فردرک چیری منجانب انگریزی کمپنی کے بطور ضامن تعمیل عہدنامے کی ہے۔

(مہر) یہ مہر نصر اللہ خان کی ہے۔

نمبر ۶

عہدنامہ بطور ضمانت جو ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے مابین وزیر الممالک ہند نواب آصف الدولہ آصف جاہ یحییٰ خان بہادر ہزبرجنگ اور نواب احمد علیخان بہادر کے تحریر کیا۔

چونکہ ازروے عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ہفتم جمادی الاول ۱۲۰۹ھ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۷۹۴ع مہری نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر و جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب نصر اللہ خان بہادر منجانب فوج روہیلا ایک نقل جسکی ملفوف ہے کمپنی مذکور نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ضامن واسطے تعمیل شرائط مذکورہ کے منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور منجانب نواب نصر اللہ خان بہادر فریق ثانی کے ہونگے بموجب اوسکے جارج فردرک چیری صاحب منجانب ہنوربل سرجان شور بارنٹ گورنر جنرل امور کمپنی ہند شرائط مفصلہ ذیل کا وعدہ کرتے ہین۔

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مین ظاہر کیا ہے کہ اونسے خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم و شرکا کا قصور معاف کیا بعنوان سے شرط دوم

عہدنامہ مذکور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر
کچھ تکلیف خاندان اور شہر کا ہ مذکور کو واسطے کسی قصور موقوعہ قبل تاریخ پنجم جمادی الاول سنہ ۱۲۰۹ھ
کے نہ دینگے۔

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین وعدہ کیا ہے کہ
وہ ایک جاگیر نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کو دیگا اور اوسکے مطابق
اوسنے ایک سند نواب احمد علیخان کو دی جسکی پشت پر نام محالات جاگیر مع جمع محالات لکھی ہی
اور جسکی تاریخ ۲۔ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری ہے لہذا کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن
قبضہ احمد علیخان بہادر کا موجب سند مذکور کے بلا توفیر محالات مذکور پر دلا دینگے۔

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ نواب نصر اللہ خان بہادر پسر نواب عبد اللہ خان
مرحوم محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور منصرم جاگیر تا عمر بست و یک سالگی نواب احمد علیخان بہادر کے
مقرر ہونگے کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکی تقرری منظور کرتے ہین اور مہر نواب نصر اللہ خان
بہادر مذکور کو جب تک وہ محافظ نواب احمد علیخان بہادر موصوف اور منصرم جاگیر رہینگے بطور مہر
نواب احمد علیخان بہادر کے مستند کر دینگے۔

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان مرحوم کا
پاس کمپنی مذکور کے امانت رہیگا اور کمپنی مذکور نے بر طبق اوسکے تین لاکھ اکیس ہزار مہر طلائی
پائین اور یہ تین لاکھ اکیس ہزار مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو بطور نذرانہ بابت جاگیر
کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم اور محمد علیخان مرحوم کے
دی گئین لہذا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ کوئی اور رقم نقدی کی فریقین مین طلب نہوگی۔

شرط پنجم

جب نواب احمد علیخان بہادر بعمر بست و یک سالگی پہونچیگا تو کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین

کہ عہدنامہ قائم اور جاری رہیگا اور کوئی اور عہدنامے کی ضرورت نہوگی اور اگر خدانخواستہ نواب نصراللہ خان بہادر مرجائے یا کسی سبب سے اپنے عہدۂ محافظی نواب احمد علیخان بہادر سے اور منصرمی جاگیر سے برخاست ہوجائے تو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر باصلاح کمپنی مذکور کسی شخص کو روہیلوں مین سے پسند کرکے اس عہدے پر مامور کرینگے —

شرط ششم

چونکہ نواب نصراللہ خان بہادر موصوف نے ایک قبولیت پاس نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے محررہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ہجری منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور داخل کی ہے کمپنی مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ ضامن پاس وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے ہوتے ہین کہ تعمیل قبولیت مذکور کی نواب نصراللہ خان بہادر منجانب نواب احمد علیخان بہادر مذکور کرینگے اور انحراف شرائط عہدنامہ ہذا کو شکستی عہد و دوستی منجانب نواب احمد علیخان بہادر نسبت نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف کے تصور کرینگے —

شرط ہفتم

اس عہدنامے پر مہر اور دستخط جارج فردرک چیری صاحب کی منجانب کمپنی مذکور اور بتصدیق بدستخط ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل کی اور مہر کمپنی مذکور کی ہوکر دو نقول مین ہو ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف کو اور دوسری نقل نواب نصراللہ خان بہادر کو دی گئی اسیطرح دو نقل قبولیت مذکورۂ شرط ششم عہدنامہ ہذا کی مہر نواب نصراللہ خان بہادر کی ہوکر ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی اور سند جسپر مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی ہے اور جسکا ذکر شرط دوم عہدنامہ ہذا مین درج ہے نواب احمد علیخان بہادر کو دی گئی اور نقل اوسکی بمہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے جارج فردرک چیری صاحب کو دی گئی —

المرقوم مقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ ھ مطابق ۱۳ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۴ع

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

تصدیق اسکی بمقام فورٹ ولیم بدستخط ہنوربل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل و مہر ہنوربل انگریزی
ایسٹ انڈیا کمپنی کے بتاریخ ۶ - ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۵ع ہوئی —

دستخط جی شور

ترجمہ قبولیت منجانب نواب احمد علیخان بہادر بنام نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

چونکہ ازروی عہدنامہ تمہیدی مرقومہ ۵ - ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۰۹ھ مطابق ۲۹ - نومبر سنہ ۱۷۹۴ع
اور جسپر مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کی اور مستر جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ
بدربار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر موصوف منجانب انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے اور
نواب نصر اللہ خان بہادر کے منجانب قوم روہیلا جسکی نقل ہمردیف اسکے ہے بعض شرائط
نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر ایک فریق اور قوم روہیلا فریق ثانی نے منظور کیے ہین
اسواسطے مین نصر اللہ خان بہادر جو ازروے شرائط مذکور محافظ نواب احمد علیخان بہادر اور
منصرم جاگیر مذکورہ بشرائط مذکور مامور ہوا ہون منجانب اپنے بحیثیت محافظ نواب احمد علیخان بہادر
اور منصرم جاگیر اور منجانب نواب احمد علیخان بہادر جاگیردار کے شرائط ذیل منظور کرتا ہون —

شرط اول

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط دوم عہدنامہ تمہیدی مذکور مین ظاہر کیا ہے
کہ اونھون نے قصور خاندان نواب فیض اللہ خان بہادر مرحوم اور اونکے شرکا کے معاف کیے
مین مطابق شرط مذکور کے عہد کرتا ہون کہ کچھ تکلیف بابت قصورات موقوعہ ماقبل پنجم ماہ جمادی الثانی
سنہ ۱۲۰۹ھ کے کسی اوس خاندان کے آدمی کو یا اوسکے شرکا کو نہ دیجائیگی —

شرط دوم

نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین بیان کیا ہے کہ وہ
ایک جاگیر بنام نواب احمد علیخان بہادر پوتہ نواب فیض اللہ خان مرحوم کے دینگے اور بموجب
اوسکے اونھون نے نواب احمد علیخان بہادر مذکور کے ہاتھ مین ایک سند مہری دی ہے
جسکی پشت پر نام محالات مع جمع جاگیر مذکور درج ہے اور تاریخ جسکی ۷ - ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ ہے
مین وعدہ کرتا ہون کہ مین نواب احمد علیخان بہادر کو عقائد فرمانبرداری و وفاداری درست

نسبت نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے تلقین کرونگا اوسیموجب شرائط مندرجہ سند کے
مین انتظام جاگیر کا کرونگا اور مین حتی المقدور تمام روہیلون کو اور دیگر اشخاص کو جنکا گذارہ اس
جاگیر سے ہوگا تفہیم کرونگا کہ وہ شکرگزار نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے بابت اس
عنایت کے رہین اور وفاداری اور دوستی سے اوسکے ساتہ بذریعہ اپنے جاگیردار نواب احمد علیخان
بہادر مذکور کے پیش آئین —

شرط سوم

شرط چہارم عہدنامہ مذکور مین مشروط ہے کہ مین نصراللہ خان ولد نواب عبداللہ خان مرحوم
محافظ نواب احمد علیخان بہادر کا اور منصرم جاگیر کا تا لبت و یک سالہ ہونے نواب احمد علیخان بہادر
کے مقرر ہونگا مین اقرار کرتا ہون کہ فائدہ نواب احمد علیخان بہادر مد نظر رکھکر اس کام کو مین
حتی المقدور بلیاقت سرانجام دونگا —

شرط چہارم

شرط سوم عہدنامہ مذکور مین یہ وعدہ ہوا ہے کہ خزانہ خاندان نواب فیض اللہ خان
مرحوم کا پاس کمپنی مذکور کے امانت رہیگا اور کمپنی مذکور نے برطبق اوسکے تین لاکھ
اکیس ہزار مہر طلائی پائین اور یہ تین لاکھ اکیس ہزار مہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو
بطور نذرانہ بابت جاگیر کے اور بالعوض تمام حقوق ضبطی وغیرہ املاک نواب فیض اللہ خان مرحوم
و محمد علیخان مرحوم کے دیگئین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ کوئی اور رقم فیصدی فریقین مین یا
طلب نہوگی —

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ غلام محمد خان ہرگز اس جاگیر مین رہنے نہ پائیگا اور نہ کسیطرح کی
حکومت اس جاگیر مین کرسکے گا اور نہ امورات نواب احمد علیخان بہادر مین مداخلت کرنے پائیگا

شرط ششم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک ہزار پانصد روپیہ سکہ فی ماہ شروع یکم ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۴ع
مطابق ۶ ماہ جمادی الاول سنہ ۱۲۰۹ھ سے واسطے گذارہ غلام محمد خان مذکور کے کمپنی ممدوح کو

بمقام لکھنؤ جاگیر کی آمدنی سے دیا جائیگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ روپیہ مفصلہ ذیل بمقام رامپور پسران نواب فیض اللہ خان مرحوم کو حسب تفصیل ذیل شروع سنہ ۱۲۰۲ فصلی سے دیا جائیگا

حسین علیخان کو	مبلغ ا سکہ
فتح علیخان کو	مبلغ ا سکہ
ناظم علیخان کو	مبلغ ا سکہ
یعقوب علیخان کو	مبلغ [illegible]
قاسم علیخان کو	مبلغ [illegible]
کریم علیخان کو	مبلغ [illegible]

شرط ہشتم

جب نواب احمد علیخان بہادر سن تمیز کو پہونچے گا تو یہی قبولیت کافی متصور ہوگی اور دوسری قبولیت جدید کی ضرورت نہوگی اور اگر خدانخواستہ مین مرجاؤن یا عہدہ محافظی نواب احمد علیخان بہادر و منصرمی جاگیر سے برخاست ہوجاؤن تو نواب وزیر الممالک باستصلاح و استصواب کمپنی کسی شخص کو روہیلون مین سے پسند کرکے عہدہ مذکور پر مامور کرینگے۔

شرط نہم

مین منظور کرتا ہون کہ ازروے عہدنامہ مرقومہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۸ ہجری کے جسپر مہر و دستخط جارج فردرک چیری صاحب کے منجانب کمپنی مذکور ہین اور بتصدیق ہنوربل سر جان شور بارٹ گورنر جنرل کی ہے اور دونون نقول پر یہ مہر اور دستخط ہین جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کو اور دوسری مجکو ملی ہے کمپنی مذکور ضامن پاس نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے واسطے تعمیل اس عہدنامہ یا قبولیت کے منجانب نواب احمد علیخان بہادر کے مین نے اپنی مہر اور دستخط کیے ہین اور جسکی ایک نقل نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر

ممدوح کو دی گئی اور دوسری نقل پاس جارج فردرک چیری صاحب کے رہی اور بابت نواب احمد علیخان بہادر کی بابت قبضۂ جاگیر کے جو اوسکو نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر نے بمطابق سند مذکورہ شرط دوم عہدنامہ مذکور کے دی ہے جسکی ایک نقل جارج فردرک چیری صاحب کو بمہر نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر کے دی گئی ہے ہوئی ہین۔

المرقوم بمقام بریلی بتاریخ ۷ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ مطابق ۳۰ ماہ دسمبر سنہ ۱۷۹۴ع

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

ترجمہ اقرارنامہ باسند منظوری منجانب نواب وزیر الممالک آصف جاہ بہادر بنام ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی۔

چونکہ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازروے ضمانت نامہ مرقومہ ۷ ماہ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ مہری و دستخطی جارج فردرک چیری صاحب رزیڈنٹ دربار منجانب کمپنی مذکور و دستخطی ہنوربل سرجان شور بارٹ گورنر جنرل امور کمپنی بمالک ہند و مہری کمپنی مذکور کی جسکی دو نقل ہوکر ایک مجھے ملی ہے اور دوسری نقل نصراللہ خان بہادر کو دی گئی ہے میرے پاس ضامن ہوی ہین کہ شرائط قبولیت مرقومہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ہجری کے جسکی دو نقل مہری نصراللہ خان بہادر ہوکر ایک نقل مجھے ملی ہے اور دوسری نقل جارج فردرک چیری صاحب کو دی ہے تعمیل کامل ہوگی اور نیز ضامن پاس نواب احمد علیخان بہادر کے ہوے ہین کہ اوسکو قبضہ محالات جاگیر کا جو مین نے نواب احمد علیخان بہادر کو مطابق سند مہری میری مرقومہ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ہجری کے جسکی پشت پر نام محالات جاگیر کے مع جمع سالانہ درج ہین اور جو سند نواب احمد علیخان بہادر کے ہاتھ مین دی گئی ہے بلا طلب رقم توفیر وغیرہ ملیگا اور ایک نقل حکم مہری میری مسٹر جارج فردرک چیری صاحب کو بھی دی گئی ہے مین اوسکو منظور کرتا ہون کہ مجھے شرائط ضمانت نامہ مذکور قبول اور منظور ہین۔

المرقوم مقام بریلی تاریخ ۷ جمادی الثانی سنہ ۱۲۰۹ھ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

ترجمہ واجب العرض نصر اللہ خان مع جوابات محاذی اسکے

سوال اول	جواب اول
خاندان غلام محمد خان بالفعل مکان رامپور مین رہین اور جب وہ اوسکو طلب کرے تو روانگی یا مقام اونکا منحصر اوپر مرضی بیگم کے ہو۔	غلام محمد خان جیسا چاہے گا درباب اپنے خاندان کے کریگا۔
سوال دوم	جواب دوم
کوئی سدباب درباره ادای بقایا سے سرکار وزر قرضہ وتقاوی وغیرہ جو کسی رعیت سے لیتا ہو یا اون محالون سے جو جاگیر نواب مرحوم سے علاحدہ کیے گئے ہین لیتا ہو نہو اور ایک پروانہ حضور سے بنام ناظم بریلی صادر ہو کہ وہ زر واجبی ادائی دلوادے۔	جاگیردار کو کچھ اختیار حاصل نہین ہے کہ وہ دست اندازی بمقدمات بقایای زر قرضہ یا تقاوی سرکار فیض اللہ خان مرحوم بیچ اون محالات کے جو ضبط ہو گئے ہین دست اندازی کرے۔
سوال سوم	جواب سوم
وہ قطعات زمین جو افغانان وافسران وغیرہ کے ہین اور اونکو جاگیر قدیم مین فیض اللہ خان نے دیے تھے بحال وبرقرار کیے جائین۔	یہ اختیار جاگیردار سے اپنے محالات جاگیر مین رکھتا ہے۔
سوال چہارم	جواب چہارم
مسمی ناسی رام خزانچی جو اتفاقات وقت سے	تحریر اس مضمون کی نواب صاحب نے لکھہ بھیجی ہے

یہان سے جا کر دہلی مین رہتا ہے وہان اوسکو
شاہ نظام الدین کے آدمی اور مرزا تنگ کرتے
ہین اور یہان آنے نہین دیتے چونکہ حسابات
سرکاری و فوج و جاگیر متعلق اوسکے ہین لہذا
مجھے امید ہے کہ نواب صاحب ایک تحریر
ناظم دہلی کو بھیجکر اوسکو ممانعت کرینگے کوئی
مزاحم کسی راہ سے نہو اور اوسکو یہان واپس
آنے دین تاکہ یہان آکر پھر اپنے کام پر مامور ہو

سوال پنجم

جو اسباب کسیکا رام پور سے ہنگام جنگ
لٹگیا ہے مین چاہتا ہون کہ حضور ایک حکم
بنام ناظم دہلی صادر فرمائین کہ مالکان مال کو
اسباب معرفت بعد تحقیقات ملجاے —

جواب پنجم

جواب ملنی اوپر انصاف کے حضور سے
صادر ہوگا جب کوئی درخواست واسطے ایسی
جایداد کے گذرانیگا —

سوال ششم

سرکار چک جو فیض اللہ خان نے راجہ
خان مل سے خرید کیے تھے اور وہ اب تک
اوسکے قبضے مین ہین مجھے امید ہے کہ
حضور ایک حکم بنام ناظم دہلی صادر فرمائین کہ
اونکو واگذاشت کردے —

جواب ششم

جو ایسے چک واقع یا متعلق محالات جاگیر کے
ہین وہ بموجب سند نواب صاحب کے
واگذاشت ہوگئے ہین —

سوال ہفتم

اکثر مقامات و قطعات زمین و چکہای دیہات
خرید کردۂ سلو خان غلام علی الدین خان وغیرہ
افغانان جو سرکاری مالگذاری سے معاف ہین

جواب ہفتم

جاگیردار کو اختیار اس شرط کا اپنے محالات
جاگیر مین حاصل ہے —

اور اون لوگون کے قبضے مین اوس وقت تک تھے جب تک وہ دامن کوہ مین گئے مجھے امید ہے کہ پروانہ معافی نسبت اونکے بنام ناظم بریلی صادر ہو —

سوال ہشتم

مین چاہتا ہون کہ پروانہ بنام ناظم بریلی درباب اون لوگون کے جو علاقہ وزیر مین رہتے ہون اور غارتگری علاقہ احمد علیخان مین کرتے ہون اس مضمون کا جاری ہو کہ بعد تحقیقات چورون کو سزا دین اور مال مسروقہ ساکنان جاگیر کو واپس دین —

جواب ہشتم

اس بارہ مین جو رسم بیچ وقت فیض اللہ خان کے تھی وہی مرعی رہے گی —

سوال نہم

جو محصول اسباب تجارت افغانان پر سابق لیا جاتا تھا وہی بدستور رہے اور اہلکاران سرکار زیادہ طلب نکرین —

جواب نہم

جو قاعدہ اس بارہ مین فیض اللہ خان کے وقت مین تھا وہی اب بھی مرعی رہے گا —

سوال دہم

بیچ عہد فیض اللہ خان کے دادوستد جاگیر کے وقت کسیکے ساتھ ہو وزیر کے حکم سے مسموع نہین ہوتی تھی پس اب بھی کسی سے مزاحمت اون دادوستد کے باعث نہو اور اگر کوئی حضور مین نالشی ہو تو اوسکی سماعت نہو —

جواب دہم

رسم قدیم اس بارہ مین جاری ہے —

سوال یازدہم	جواب یازدہم
موضع صاحب گنج واقع پرگنہ حضرت نگر دہیہ معافی فیض اللہ خان نے ساعت رای مرحوم کو دیا تھا مین چاہتا ہون کہ ایک پروانہ درباب معافی رہنے اس موضع کے عنایت ہو	اگر یہ موضع محالات جاگیر مین آگیا ہے تو جاگیردار کو اختیار حاصل ہے

المرقوم ۳۰ ماہ دسمبر ۱۷۹۴ء مطابق ۷ جمادی الثانی ۱۲۰۹ ہجری

نقل ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

رزیڈنٹ

نمبر ۷

ترجمہ عہدنامہ نواب محمد سعید خان

برطبق حکم گورنر جنرل بہادر حکومت رامپور کی جو میرے سپرد ہوئی ہے اسواسطے بیان کرتا ہون کہ جو کام میرے تعلق ہوگا وہ از روے انصاف سرانجام ہوگا اور تمام پٹھان اور متوسلین اوسیطور پر بسر کرینگے اور اونکی اوسیقدر پرورش ہوگی جیسے اب تک ہوتی تھی اور مین اسطرح اونسے پیش آونگا کہ وہ بامنیت او رخوشی بسر کرینگے اور درباره تنخواہ خاندان اور دیگر رشتہ داران کے وہی طریق اختیار کیا جائیگا جو اب تک ہوتا آیا اور میری محبت و اتحاد سے کوئی امر نسبت دختر و بیوہ نواب احمد علیخان مرحوم کے تبدل نہوگا اور حسب تفصیل ذیل اونکو تنخواہ ملا کرے گی —

دختر نواب مرحوم . . . . ا ـــــ ماہواری

صاحب محل . . . . اسمار ماہواری

ممتاز محل . . . . اسمار ماہواری

چاندرانی . . . . سمار ماہواری

ڈیوڑھی بالاخانہ . . . . نمار ماہواری

دھاری خند . . . . ۱۰؍ ماہواری

مادر سعید علیخان پسر مرحوم نواب مغفور . . . . ۱۱؍ ماہواری

مادر دختر نواب مرحوم . . . . ۱۰؍ ماہواری

کلو خانم . . . . ۶؍ ماہواری

ننھو خانم . . . . ۵؍ ماہواری

پدمنی . . . . ۵؍ ماہواری

چار گانے والیان . . . . ۵؍ ماہواری

دستخط نواب محمد سعید خان

ترجمہ صحیح ہے

دستخط فرانسس رابسن

قائم مقام اجنٹ

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

۲۱- اگست ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۹

عہدنامہ نواب محمد یوسف علیخان

چونکہ مین منظوری ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمالی و مغربی جانشین نواب محمد سعید خان جاگیر رامپور مین مقرر ہوا ہون مین اقرار کرتا ہون اور تصدیق مہر کرتا ہون کہ امورات جاگیر مذکور کو نصفت اور عدل سے سرانجام دونگا اور چھوٹون سے مروت پیش آؤنگا اور تمام تنخواہ جو نواب احمد علیخان کے وقت سے مقرر ہے اور شرائط سابق مین درج ہے قائم اور بحال رکھونگا اور واسطے بسر خاندان اور وابستگان والد مغفور نواب محمد سعید خان کی تجویز مناسب عمل مین لاؤنگا -

دستخط آر الکزینڈر

اجنٹ لفٹنٹ گورنر

دفتر اجنٹی متعلق

دفتر کمشنری قسمت روہیلکھنڈ

مقام بریلی ۱۰- اپریل ۱۸۵۵ع

نمبر ۶

ترجمہ سند بابت دیہات کے جو نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے نواب رام پور کو بتاریخ ۲۲ - ماہ جون سنہ ۱۸۶۰ء عطا کی۔

چونکہ فرزند دلپذیر نواب محمد یوسف علیخان بہادر نواب رام پور نے شروع بلوہ سے آخر تک نمک حلالی اجنت نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ دینے مدد روپیہ اور فوج کی اور بچانے زندگی عیسائیان و کرنے دیگر خدمات لائقہ کے ظاہر کی ہے جس سے خوشنودی گورنمنٹ ہوئی تھی نواب کی شکرگزاری سابق ادا ہو چکی ہے اور ایک خلعت بھی عطا ہو چکا ہے اور تعداد ضرب سلامی بھی ایزاد ہو چکی ہے اور اوسکے خطاب مین بھی افزونی ہو چکی ہے مگر ماسوا اسکے اب اور قدر اوسکی خدمات کی کیجاتی ہے یعنی گورنمنٹ چند مواضعات اضلاع بریلی و مرادآباد حسب مندرجہ تفصیل علحدہ جمعی [illegible] دوامی و نسلاً بعد نسل عطا فرماتے ہین مواضعات مذکورہ مفصل اب شامل علاقہ قدیم نواب کے کیے گئے اور وہی شرائط جو نسبت اوسکے علاقہ قدیم کے مشروط ہین اس سے بھی متعلق تصور ہونگے۔

تفصیل دیہات واقع بریلی

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۱	چومحلا	پیپریا دوچی	منشی مادھو سنگھ و دوری لال	[illegible]
۲	ایضاً	بھیکھم پور	ہوری لال	[illegible]
۳	سرساواں	رسول پور	فیض اللہ خان	[illegible]
۴	”	اورنگ نگر	نور محمد وغیرہ	[illegible]
۵	”	نرسوا	نو بچند وغیرہ	[illegible]
۶	”	کرسولا	سلو خان وغیرہ	[illegible]
۷	”	کرسولی	مصطفےٰ خان	[illegible]

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	جمع
۸	سرساون	اودن پور	نیاز علیخان	[illegible]
۹	؍؍	پیپریا	مدار بخش وغیرہ	[illegible]
۱۰	؍؍	کنک پور	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۱۱	؍؍	ایشر پور گوپال پور	گنگا رام	[illegible]
۱۲	؍؍	اہرو	چیت رام	[illegible]
۱۳	؍؍	سیبونتیا	محمد احمد خان	[illegible]
۱۴	؍؍	بھولا پور	مصطفے خان	[illegible]
۱۵	؍؍	منصور پور	گل خان	[illegible]
۱۶	؍؍	دہمری	محمد شفاعت علیخان	[illegible]
۱۷	؍؍	بیند پورا	؍؍	[illegible]
۱۸	؍؍	رستم پور	سرکار	[illegible]
۱۹	؍؍	غلام گنج	رام دیال وغیرہ	[illegible]
۲۰	؍؍	کدنیا	تجمل حسین خان	[illegible]
۲۱	؍؍	برہ پورا	دہرنی دہر وغیرہ	[illegible]
۲۲	؍؍	قاضیا پور	ذوقی رام	[illegible]
۲۳	؍؍	ہرسونکلا	طوطا رام	[illegible]
				[illegible]
۲۴	احادن	کیولپور	اننت رام وغیرہ	[illegible]
۲۵	؍؍	چین پور عرف چھچا	خوبچند وغیرہ	[illegible]
۲۶	؍؍	مودونا	تلسی رام	[illegible]
۲۷	؍؍	حسرت پور تین پٹی	کلو وغیرہ	[illegible]

نمبر	پرگنہ	موضع	نام نمبردار	حصہ
۲۸	احاون	پیٹی بسنت پور	ڈالچند وغیرہ	حا دہ سہ
۲۹	״	ہیونگر	بختاور سنگھ	۱۲ا صہ
۳۰	״	تومریا	دیبی داس	سعا ر
۳۱	״	پچپاوا	کیول رام وغیرہ	حا لہ سہ
۳۲	״	ہنگا نکلا	احمد یار خان	سعا ر
۳۳	״	اودی پور	وزیر علی	سا صہ
۳۴	״	میودی خرد	بھائی سنگھ وغیرہ	لا صہ
۳۵	״	ہوئی	״	ا سو
۳۶	״	گنگا نکلا	موہن لال	سا ر
۳۷	״	چونگر	بینی لال وغیرہ	سعا صہ
۳۸	״	سونکی نکلا	رتی رام	سا صہ
۳۹	״	کجرورا	دھرتی دھر	سا ر
۴۰	״	مبارکپور	ذوقی رام	ا سعا صہ
۴۱	״	خانپور	بیتی رام	ا سہ
۴۲	״	نیوتیا	مہر حسین وغیرہ	ا سعا ر
۴۳	״	ترکہیا	ذوقی رام وغیرہ	ا ۱۲ سہ
۴۴	״	لکھمی پور بھیکھا	بینی رام وغیرہ	سا صہ
۴۵	״	بیر یارا یزاده	محمد الطاف علی	سعا ر
۴۶	״	مج نکلا	ذوقی رام	ا سہ
۴۷	״	گدیا	خوشحال رائے	حا مد سہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منبر دار	جمع
۴۸	اجاون	سوبار کھیڑا	احمد یار خان	[illegible]
۴۹	״	راشد نگیا	ٹھاکر داس وغیرہ	[illegible]
۵۰	״	سمرا	ہری رام وغیرہ	[illegible]
۵۱	״	دہلیا	گوبند رام وغیرہ	[illegible]
۵۲	״	منکہا انکلا چار پتی	ٹھاکر داس	[illegible]
۵۳	״	لودھی پور	احمد یار خان	[illegible]
۵۴	״	جگدیس پور	گوبند رام وغیرہ	[illegible]
۵۵	״	سہاری	سوبھا رام	[illegible]
۵۶	״	ہردوا	اوتم چند وغیرہ	[illegible]
۵۷	״	بھورکھا	غلام حسین	[illegible]
۵۸	״	بھورکھی	محمد الطاف علی	[illegible]
۵۹	״	منجھیانا	غلام ناصر خان	[illegible]
۶۰	״	سلہی عرف بڑا گانوں	محمد الطاف علیخان	[illegible]
۶۱	״	دیوری خرد	چنی لال وغیرہ	[illegible]
۶۲	״	گنبھری	محسن علیخان	[illegible]
۶۳	״	ہردوپور	گوبند رام وغیرہ	[illegible]
۶۴	״	راج پورا	راجا رام	[illegible]
۶۵	״	گولریا بھات	موتی لال وغیرہ	[illegible]
۶۶	״	اگوندا	فضل امام	[illegible]
۶۷	״	جوہرا	کھیم سنگھ	[illegible]

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منصب دار	جمع
۶۸	اچھاولن	پیپورا	بینی داس وغیرہ	لا ۱۰ ے
۶۹	ایضاً	رتھورا	بینی لال وغیرہ	ا ۱ ما ۶
۷۰	ایضاً	اہیمی	بلدیو سنگھ	ا ۱ ما ر
۷۱	ایضاً	کیدوسا	فقیر محمد خان	لما ے
۷۲	ایضاً	جنگ پور	دھرنی دھر وغیرہ	سا ۱ ہ ے
۷۳	ایضاً	ہمت گنج	کلن چند	ا ما ر
۷۴	ایضاً	عنایت پور	کلیان سنگھ	سا ر
۷۵	ایضاً	جھوجھو پورا	دوارکا داس	ا ما ۱ ے
۷۶	ایضاً	دیوری بزرگ	دھرنی دھر	سا ۱ ے
۷۷	ایضاً	کلیانپور	ایضاً	ا ے
۷۸	ایضاً	باجھدر پور	نند رام	عا ر
۷۹	ایضاً	سرسا	شیودیال وغیرہ	سا ۱ ع
۸۰	ایضاً	چھچولی	مسماۃ مصاحب بیگم	ا ما ۱ ے
۸۱	ایضاً	پورنیا	شیخ غلام حسین	ا ما ۱ ے
۸۲	ایضاً	بگیتا بہارت	چتربھوج وغیرہ	لا ۱ ے
۸۳	ایضاً	شیام پور	ہیرا لال	لما عہ
۸۴	ایضاً	گنگاپور	پیارے لال	سا ۱ ع
۸۵	ایضاً	سنگرا	وارثان غلام محی الدین	ا ما ے
۵۶	ایضاً	بہانا	جیت رام	ا ما ۱ ے
۵۷	ایضاً	لکھمی پور شہنا	چھوٹے لال وغیرہ	سا ۱ و ے

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منبردار	جمع
۸۸	اجاؤن	بسوپورا	چنترہبج وغیرہ	ماںعہ
۸۹	؍؍	کرشن کھیڑا	دھرنی دھر	لماںعہ
۹۰	؍؍	مکنیا جگناتھ پور	مسماۃ روپ کنور و بشن کنور	اساسہ
۹۱	؍؍	بینی	دھرنی دھر	لاماسعہ
۹۲	؍؍	ضمان پور	محمد حسین خان	۸ماعہ
۹۳	؍؍	دھنیلی	ہراہر سنگہ وغیرہ	اسار
۹۴	؍؍	آدپور	جی سنگہ	عالعہ
۹۵	؍؍	بتیا	احمد بخش وغیرہ	لماعہ
۹۶	؍؍	سرائے	جمیل فتح	اتاسوعہ
۹۷	؍؍	نوادیا	خوبچند وغیرہ	اما عہ
۹۸	؍؍	دہرمو پورا	اودی رام وغیرہ	اسسعہ
۹۹	؍؍	بھیسوری	الطاف علیخان	اسماعہ
۱۰۰	؍؍	منوئی	اودگر سین	لاماعہ
۱۰۱	؍؍	ترہا	خورشید بیگم	اسلماعہ ؍
				موںاںلعہ ؍
۱۰۲	سرولی شمالی	جالب نکلا	دوری لال	سامدعہ
۱۰۳	؍؍	محمد پور	رای سنگہ وغیرہ	ساعہ
۱۰۴	؍؍	دھنیلی	سلطان حسین	اسمار
۱۰۵	؍؍	جت پورہ	سادہو رام	امار
۱۰۶	؍؍	وو بابت	رای سنگہ وغیرہ	اماعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام نمبردار	جمع
۱۰۷	سرولی شمالی	کرپیا بہوہ	الطاف علیخان	عامدعہ
۱۰۸	″	کرپیا پانڈے	چہیدی لال	لمامدلہ
۱۰۹	″	بھوپت پور	مسماۃ جھانا	لالمدعہ
۱۱۰	″	گنگا پور	بنسی دھر	امدعہ
۱۱۱	″	کھورا چارپئی	شمبودت وغیرہ	سامہ معہ یا دعلہ
۱۱۲	سرولی جنوبی	بنی گنج	ہزاری مل وغیرہ	لاامہ
۱۱۳	″	سوماوا	روپ سنگھ	عامدسہ
۱۱۴	″	شیوجیت	درگا پرشاد	اسامدوعہ
۱۱۵	″	تاج پور	دیو سنگھ	لہ
۱۱۶	″	زاندا	حکیم سعادت علیخان	لمامدسہ
۱۱۷	″	چکرپور چارپئی	موہن سنگھ وغیرہ	ابوعہ
۱۱۸	″	نندگانوں	درگا پرشاد	مالولوعہ
۱۱۹	″	اونچی گانوں	″	ممامدعہ
۱۲۰	″	بھوپت اپی پور	نوبت سنگھ	ممامدعہ
۱۲۱	″	لودھی پور	″	عامدعہ
۱۲۲	″	نداکر	″	ابامدعہ
۱۲۳	″	کندیلی اسدپور	جی کشن داس	الالوعہ
۱۲۴	″	پیپریا پیرپور	بالکشن	سالوسہ
۱۲۵	″	گلینی	شیودت	ممامدعہ
۱۲۶	″	پروتا بھگیا	نوبت سنگھ	لمامدعہ

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منبہ دار	جمع
۱۲۷	سروالی جنوبی	کھیدلاپور	درگاپرشاد	[illegible]
۱۲۸	״	انوبھہ میرپورمزاپور	لچھمن سنگھ	[illegible]
۱۲۹	״	بھورکھابھورکھی	ہرپال سنگھ	[illegible]
۱۳۰	״	اونسی براہیم پور	پھندا وغیرہ	[illegible]
۱۳۱	״	معموریپور	منا سنگھ	[illegible]
۱۳۲	״	گھرموپور	نتھو	[illegible]
۱۳۳	״	نونند پور	علی بخش خان	[illegible]
				[illegible]
			میزان کل	[illegible]

تفصیل دیہات واقع ضلع مرادآباد

نمبر	پرگنہ	نام موضع	نام منبہ دار	جمع
۱	مرادآباد	بادواں عرف باولی باندا	نواب کلب علیخان	[illegible]
۲	״	کیشوںکلی	״	[illegible]
۳	״	بہاوپورا	مسماۃ قدرۃ النسا	[illegible]
۴	״	چک کندیسری	رتن سنگھ	[illegible]
۵	״	چک کندیسرا	قاضی عباس	[illegible]
۶	״	چک گروہا	زبربیگ وغیرہ	[illegible]
۷	״	خانپورملک	قطب الدین	[illegible]
۸	״	پرسوپورانانک	تینا سنگھ	[illegible]
۹	״	چک لاڈپور	ہرسہائے	[illegible]
۱۰	״	چک اگتھال	جوالادت	[illegible]
۱۱	״	سرگتھال	״	[illegible]
۱۲	״	مواکھیڑا	فرزند علی	[illegible]
۱۳	״	دنک پورا	مسماۃ عزۃ النسا	[illegible]
			میزان	[illegible]

ترجمہ خریطہ نواب محمد یوسف علیخان بہادر رامپور والا بنام ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر اضلاع شمال مغربی

بعد القاب معمولی

رسید خریطہ ہنوربل لفٹنٹ گورنر بہادر درباب ایک درخواست کے جو چوبے گردھاری لال
و دیگر زمینداران مواضع نے جو جاگیر مین نواب مذکور کو ضلع مرادآباد مین ملی تھی بحضور گورنمنٹ ہند
پیش کی تھی اور جسمین درخواست یہ تھی کہ بعد ختم ہونے بندوبست حال کے اونکے حقوق لگان
قائم اور بحال رہین تحریر ہوکر درباره توقیع لفٹنٹ گورنر بہادر کہ نواب دعویداران کے دعاوی فرجہ
اور درست کے لحاظ کرینگے اطمینان لفٹنٹ گورنر بہادر کو کرتے ہین کہ انشاءاللہ حقوق زمینداران
درخواست دہندگان کے مع حقوق دیگر اشخاص جنکے دعوی واجبی ہونگے لحاظ رہے گا
کیونکہ اونسے نیت درست اس امر کی ہے کہ اپنی رعایا کے انتظام امور مین قواعد انصاف و
عدل جاری رکھے جیسے حکومت انگریزی مین مرعی ہین —

ترجمہ خلاصے کے طور پر صحیح ہے
دستخط دیوکرن شوکلی مترجم

نمبر ۱

نقل سند جو نواب محمد یوسف علیخان رامپور والی کو ملی —

مرضی ملکہ معظمہ کی یہہ کہ ریاست تمام شاہان اور رئیسان ہند کی جو اپنے علاقے مین حکمرانی کرتی ہین
دوامی ہوا اور یہ کہ شان اور عزت اونکے خاندان کی جاری رہے مین اسواسطے خواہش ملکہ معظمہ کی
تعمیل کرنے مین اطمینان تمکو دیتا ہون کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی یعنی اولاد نہو تو تمھارا جانشین
ریاست وہ بھی منظور ہوگا جو ازروی شرع محمدی کے حق واجبی رکھتا ہوگا —
مطمئن رہو کہ یہ عہد جو تمسے ہوتا ہے یہ کسی سے متخلل نہوگا اوسوقت تک کہ جب تک تمھارا
خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جب تک ان عہدنامجات اور اقرارنامجات و عطایات کی
تعمیل نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوتی رہیگی —

دستخط کیننگ

فرخ آباد

قبل اشتمال روہیلکھنڈ گورنمنٹ انگریزی سے علاقہ فرخ آباد بالکل محصور علاقہ وزیر اودہ سے تھا اور خراج چار لاکھ پچاس ہزار روپیہ کا نواب رئیس فرخ آباد وزیر کو دیتا تھا یہ خراج ازروی عہدنامہ وزیر جو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء منعقد ہوا تھا گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا۔ بیچ ۱۸۰۲ء کے نواب نے عہدنامہ نمبر ۱ اقرار دیا اوسمین مشروطہ یہ ہوا کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کو دیا جائے اور سالانہ نقدی تعدادی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ کا نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کو دیا جائے۔

آخری نواب رئیس فرخ آباد تفضل حسین نامے نے ۱۸۵۷ء مین سرکشی بلوہ مین کی تاریخ ۔۔ جنوری ۱۸۵۹ء کو بعجوای اشتہار معافی حاضر ہوا تحقیقات اوسکی روبروے اسپشل کمشنر صاحب کے بجرائم ذیل ہوئی۔

اول سرکشی کرنی اور جنگ کرنی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کے اور بلوے مین سرداری فوج کرنا اور ترغیب دینا سرکشون کا۔

دوم سردار اور شریک ہونا قبل اور مابعد قتل اکثر رعایاے انگریزی و یورپ زاد عیسائی و ہندوستانی کے یہ جرائم نسبت اوسکے ثابت ہوے اور حکم قصاص صادر ہوا اور جائداد کی ضبطی کا حکم نافذ ہوا مگر تحقیقات مین یہ ظاہر ہوا کہ قبل اوسکے حاضر ہونے کے ایک چھٹی اوسکو میجر بیرو صاحب اسپشل کمشنر ہمراہ کیمپ سپہ سالار بہادر نے اس مضمون کی لکھی تھی کہ وہ حاضر ہوا اور یہ چھٹی مین لکھا تھا کہ معافی انہی لوگون کی ہوگی جنھون نے قتل انگریزان خود نہین کیا ہے اور اگر نواب نے خود قتل نہین کیا ہے تو بلا اندیشہ حاضر ہو گورنمنٹ نے اس عہد کو اور حکم کو نا منظور کیا تھا مگر تاہم بلحاظ اوسکے اس شرط پر حکم قصاص عمل مین نہین آیا کہ تفضل حسین فوراً ملک انگریزی سے خارج ہوا اور اوسکو شہر عدن تک پہونچا کر سمندر پار بجانب مکہ بھیجدیا اور اوسکو متنبہ کر دیا کہ اگر کبھی ممالک انگریزی مین قدم رکھیگا تو حکم قصاص جو نافذ ہو چکا ہے اوسپر عمل مین آئیگا۔

درباب عہدنامہ ۱۸۰۲ء کے یہ بیان ہوا کہ چونکہ عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب رئیس کے اب تفضل حسین کی سرکشی سے فسخ ہوگئے مگر یہ سرکشی تفضل حسین کی اثر پذیر اوپر حقوق دیگر اشخاص کے جنکی نسبت عہدنامہ مین مذکور ہے نہوگی پنشن جو ازروی شرط دوم کے

دی گئی ہے اور جائداد اور تنخواہ سالانہ جو از روی شرائط ۳ و ۴ و ۷ کے مقرر ہوئی تھی اب ضبط ہوکر قدرے گذارہ اون لوگون کے واسطے تجویز ہوا جنکی اور کوئی صورت بسر کی نہین بشرطیکہ اونمین سے کوئی شخص شریک سرکشی ہوا ہو گا مگر پنشن از روی شرط پنجم اور زمین معافی و جاگیر مندرجہ شرط ۸ دی گئی تھی وہ بحال ہے بشرطیکہ وہ شریک سرکشی نہوے ہونگے اور پنشن اور جاگیر بالعوض نوکری ملی ہو کیونکہ اب نوکری کا امکان نہین ہے —

نمبر ۱۱

عہدنامہ نواب فرخ آباد بابت ۱۸۰۲ عیسوی

عہدنامہ فیما بین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب امداد حسین خان درباب سپرد کرنے واسطے ہمیشہ کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ضلع فرخ آباد مع متعلقات بالعوض نقدی جو اٹک قابل ادا ہونے آنریبل کمپنی کے منجانب نواب تھے اور جو آنریبل ہنری ویلی لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ نے باختیارات عطیہ ہز اکسیلنسی یعنی دی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ایک فریق اور نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ فریق ثانی نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے منعقد کی تھی —

شرط اول

یہ وعدہ اور اقرار ہوتا ہے کہ ضلع فرخ آباد مع متعلقات واسطے ہمیشہ کے سپرد آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سنہ ۱۲۱۰ فصلی سے ہو اور نواب اپنے حقوق اور علاقے کو باستثنا تذکرہ ذیل منتقل کرتے ہین —

شرط دوم

بنظر بسر اوقات اور قائم رکھنے شان نواب امداد حسین خان بہادر کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ اوسکو نو ہزار روپیہ ماہواری یعنی ایک لاکھ آٹھ ہزار روپیہ سالانہ ملیگا اور یہ روپیہ اوسکو اور اوسکے ورثا کو اور جانشین کو ملا کریگا اور کسی وجہ سے کم نہوگا اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ نواب سے ہر موقع پر اوسی اعزاز اور ادب اور قاعدہ سے پیش آئینگے جیسا اوسکا مرتبہ اور عزت کے

لائق ہے اور جسطرح گورنمنٹ انگریزی اپنے دوستونسے پیش آتی ہین۔

شرط سوم

ہنوربل لفٹننٹ گورنر وعدہ کرتے ہین کہ دو ہزار روپیہ سالانہ واسطے خرچ امام باڑہ کے ملا کرے گا اور مبلغ تین ہزار چھہ سو روپیہ سالانہ جو واسطے گذارہ محلات نواب مظفر جنگ مرحوم کے معرفت امراو بیگم کے تقسیم ہوتا ہے وہ آیندہ معرفت نواب کے تقسیم ہوگا اور نواب اوس روپیہ کی رسید اہلکاران گورنمنٹ خزانہ کو دینگے بشرطیکہ یہ ثابت ہو کہ امراو بیگم کی معرفت دینے مذکور درستی سے تقسیم نہین ہوتا۔

شرط چہارم

حسب استدعا نواب کے باغات جو ملکیت اونکے والد کے تھے اور موضع سرای مجیب پور مکانات منضبطہ واقع فرخ آباد اور جائداد رانی صاحبہ از آن نواب تصور کیے جائینگے بشرطیکہ کوئی اور حقدار اوسکا ثابت نہو۔

شرط پنجم

چونکہ فہرست رشتہ داران وہمراہی مدخلہ نواب جنکی نسبت درخواست پیش ہوئی ہے اور فہرست اونکی مدخلہ خردمند خان مین فرق ہے اور چونکہ ارادہ گورنمنٹ کا یہ ہے کہ جسکا استحقاق پنشن کا واجب متصور ہو اوسکی پنشن مقرر ہوجاے لہذا یہ تجویز ہوئی کہ ایک افسر گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات اس امر کی شراکت نواب مقرر کرینگے اور جنکا حق ثابت ہوگا اوسکو سند دستخطی افسر مذکور اور نواب عطا ہوگی اور ان اسناد کے موجب پنشن نواب کی معرفت تقسیم ہوگی اور رسید پانےدگان پنشن کی نواب حاصل کرکے داخل محکمہ افسر مذکور کرینگے۔

شرط ششم

حکومت عدالت ذات نواب پر نہوگی مگر چونکہ واسطہ دار اور ہمراہی نواب کی تصریح نہین ہے اور چونکہ یہہ ارادہ گورمنٹ انگریزی کا ہے کہ انصاف بلا رو رعایت ضلع فرخ آباد مین قائم اور جاری ہو لہذا یہ شرط ہوتی ہے کہ اگر کوئی نالش بنام کسی واسطہ دار یا ہمراہی نواب کے روبرو نواب کے پیش ہوگی اور اوسکا تصفیہ واجبی جاری نہوگا یا تصفیہ سے کوئی فریق ناراض ہوگا تو

اوس نالش کی سماعت عدالت مین ہوگی —

شرط ہفتم

حسب استدعا نواب کے پنشن اشخاص مفصلہ ذیل کی تجویز ہوئی اور یہ پنشن جاری رہے گی کہ جب تک پابندہ کا طریق قابل خوشنودی واطمینان گورنمنٹ انگریزی اور نواب کے رہیگا —

ایام خان .... مبلغ [illegible] سالانہ

پیرل خان ومحمد خان .... مبلغ [illegible] سالانہ

رحمن بخش وکیل نواب حاضرباش محکمہ انگریزی مقیم فرخ آباد مبلغ [illegible] سالانہ

احمد بخش ومحمد ضیا .... مبلغ [illegible] سالانہ

شرط ہشتم

قطعات زمین معافی وروزینہ وسالانہ پنشن وجاگیر قائم اور بحال رہینگے اگر تحقیقات سے ثابت ہوگا کہ وہ قبل وفات مظفر جنگ مقرر ہوے تھے —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا مقرر ہوکر ختم ہوا بمقام بریلی تاریخ ۴ ماہ جون ۱۸۰۲ء مطابق ۳ ماہ صفر ۱۲۱۷ ہجری اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہر ودستخطی اپنے نواب امداد حسین خان بہادر ناصر جنگ کو دی اور نواب نے ایک نقل اپنی مہری ودستخطی ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب لفٹنٹ گورنر اضلاع مفوضہ اودہ کو دی اور ہنوربل ہنری ویلسلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ تیس دن کے عرصے مین منظوری عہدنامہ مہر ودستخط ہز اکسلنسی یعنی ڈی موسٹ نوبل گورنر جنرل کے منگا دینگے —

مہر نواب امداد حسین خان	مہر ہنوربل ہنری ویلسلی

دستخط ہنری ویلسلی

یہ عہدنامہ منظور گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل تاریخ ۲۴ ماہ جون ۱۸۰۲ عیسوی ہوا

بنارس

اس خاندان کی بنیاد منسا رام زمیندار گنگا پور سے ہوئی جسنے [illegible] مین وفات پائی اور اوسکی جگہ راجہ بلونت سنگہ جانشین ہوا بلونت سنگہ حملہ بنگالہ مین جو ۱۷۶۳ء کے ہوا تھا شریک شاہ عالم اور شجاع الدولہ کا تھا اور بعد جنگ بکسر کے ہمراہ شاہ انگریزی فوج مین آیا ۱۷۶۴ء مین اوسکی زمینداری اودہ سے گورنمنٹ انگریزی پاس منتقل ہوئی یہ تجویز انتقال گورنمنٹ ولایت نے نامنظور کیا اور جب عہدنامہ ۱۷۶۵ء شجاع الدولہ سے ہوا تو علاقہ بلونت سنگہ کا دوبارہ اودہ کو دیا گیا اس شرط پر کہ نواب راجہ کو [illegible] راجہ [illegible] مالگذاری سابق ادا کرتا تھا اوسیقدر ادا کرے —

۱۷۷۰ء مین ہنگام وفات بلونت سنگہ کے وزیر اودہ نے چاہا کہ خاندان راجہ کو بیدخل کرے مگر گورنمنٹ انگریزی نے زبردستی چیت سنگہ پسر بلونت کو جانشین کرایا اور سند نمبر ۱۱۲ اپنی ضمانت پر دلوائی ازروے عہدنامہ جو نواب کے ساتھ ۱۷۷۵ء مین ہوا تھا حکومت اضلاع ماتحت راجہ چیت سنگہ واسطے ہمیشہ کے منتقل گورنمنٹ انگریزی کے نام ہوئی سند نمبر [illegible] راجہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے زمینداری اوسکی اور اوسکے نام قائم ہوئی اور اختیار مالی و ملکی وہانکا اوسکے سپرد ہوا بشرطیکہ مالگذاری تعدادی بائیس لاکھ چھیاسٹھ ہزار ایک سو اسی روپیہ ادا کیا کرے اور نیز اس شرط پر کہ وہ حسن انتظام سے امنیت اور آسایش تک پیدا کرے اور ملک مین امن وامان رکھے راجہ کو اختیار سکہ کا بھی دیا گیا یعنی سکہ اپنا جاری رکھ سکے

۱۷۷۸ء مین یہ تجویز ہوئی کہ راجہ بطور مدد خرچ کے پانچ لاکھ روپیہ واسطے خرچ تین پلٹن سپاہ کے اوسنے ایک سال کے واسطے منظور کیا مگر ۱۷۷۹ء و ۱۷۸۰ء مین بھی اوس سے وصول کیا گیا اور یہ بھی حکم ہوا کہ راجہ اپنے سوار واسطے کاروبار ممالک سرکاری کے دے چیت سنگہ ان امور کے منظور کرنے مین ناراض ہوا اور نیز روپیہ گورنمنٹ انگریزی کو دینے مین تساہل و [illegible] کرنے لگا اور اوسکے نسبت گمان ناراضی پیدا ہوا اور یہی خیال ہوا بلکہ یقین ہوا کہ وہ [illegible] گورنمنٹ سے تحریر [illegible] اسواسطے اوسکو اوسکے اپنے مکان مین ۱۷۸۱ء حسب الحکم وارن ہیسٹنگ صاحب کے نظربند کیا اسمین فساد پیدا ہوا اور گارد جنگی جو راجہ پر

مقرر ہوا انتخاب قتل اور راجہ مفرور ہوگیا اور اپنی فوج جمع کرکے اوسنے درخواست مدد بعض راجگان ہندستے کی مگر اوسکی فوج کو اکثر لڑائیون مین شکست ہوئی اور فساد دفع ہوا راجہ چیت سنگہ کا علاقہ ضبط ہوکر موجب عہدنامہ نمبر ۱۳ کے اوسکے برادرزادہ راجہ مہیپ نراین پوتہ راجہ بلونت سنگہ کو بشرط ادای مالگذاری نقدی چالیس لاکہ روپیہ کے دیا گیا مگر اوسکو اختیارات ملکی و مالی دیوانی نہین ملی۔ راجہ چیت سنگہ نے جاکر سیندھیا کے پاس پناہ لی اور سنہ ۱۸۱۰ع مین وفات پائی راجہ مہیپ نراین سنہ ۱۷۹۵ع مین مرگیا اور اوسکا بیٹا اودت نراین سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور یہ راجہ بہی مرگیا اور سنہ ۱۸۳۵ع مین اوسکا برادرزادہ و متبنی ایشری پرشاد نراین جو حال جانشین ہوا ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع مہاراجہ کو بذریعہ سند نمبری ۱۵ اطمینان دیا گیا کہ اگر اوسکا وارث اصلی نہوگا تو گورنمنٹ اوسکو اجازت دیگی کہ وہ یا کوئی اوسکا وارث بعد اوسکے جسکو اپنا جانشین قرار دیگی اوسکو منظور رکہیگی بشرطیکہ موجب آئین ہندوان و رواج خاندان وہ استحقاق رکہتا ہوگا اس مہاراجہ کی سلامی تیرہ ضرب کی ہوتی ہے۔

نمبر ۱۴

ترجمہ قولنامہ جو نواب شجاع الدولہ نے راجہ چیت سنگہ کو دیا

امورات زمینداری و تعہد سرکار بنارس سرکار چنار و محالات جونپور و بجی پور و بدوہی سکنیس گدہ و ملبوس خاص و سرکار غازی پور و سکندرپور و فریاد شادی آباد و پنہر گنج وغیرہ جو ماتحت راجہ بلونت سنگہ مرحوم کے تہے بدستور سابق مین اب تمکو دیتا ہون اب یہ ضرور ہے کہ بعد منہائی نانکار و لضافت جاگیر ہی تم ماہ بماہ و سال بسال خزانہ سرکار مین اقساط مقررہ و مذکورہ دیتے رہو بعنایت ایزدی جس سے ترقی عزت و توقیر تمہارے کی ہوگی وہ ظہور مین آئیگا اور جو جمع قبولیت سنہ فصلی مین قرار پائی ہے اوس سے زیادہ کبہی آیندہ طلب نہوگی اور اگر تم قائم اثبات قدم اپنی فرمانبرداری مین رہوگے اور مالگذاری دیتے رہوگے تو تمہارا ملک اور تمہاری رعیت آسیب سے بچی رہیگی بحکم خدا و قرآن شریف و امام پاک یہہ عہدنامہ جو فیما بین میرے اور میرے وارثون کے اور تمہارے اور تمہارے وارثون کے ہوا ہی اس سے کبہی انحراف نہوگا

المرقوم ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۱۸۷ھ مطابق ۶ ستمبر سنہ ۱۷۷۳ عیسوے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریدفرن

مترجم فارسی

ترجمہ پٹہ جو نواب شجاع الدولہ نے راجہ چیت سنگہ کو دیا

سرکار بنارس و جونار و محالات سرکار جونپور وغیرہ مع مالگذاری ورقم سوائے وسائر اور حویلی محمد آباد یعنی بنارس وملبوس خاص وپرگنہ بہدر وغیرہ وتعلقہ سکما مومن متعلقات پرگنہ خانہ بیس وپرگنہ بدوہی لکنیس گڈہ بجی پور سرکار غازی پور پرگنہ سکندرپور خرید شادی آباد و پیماسرخ وغیرہ مع مالگذاری وسائر بعد مجرا دینے رقم دستور دیوانی وزانکار ونصف جاگیر بدوہی ودیگر جاگیرات مرفوع القلم کی جو کچہ رقم منہائی سابق مجرا لیتی تھی مین اب کلیتہ دیتا ہون اور سپرد تمہارے کرتا ہون بالعوض مبلغ بائیس لاکھ اڑ تالیس ہزار چار سو اوپچاس سکہ کم سنہ بنارس اصل واضافہ کے حسب تفصیل ذیل اور کچہ خرچ سہ بندی نہ لیا جائیگا مناسب ہے کہ تم مبلغان مذکورہ بالا سرکار کو بموجب اقساط مفصلہ ذیل کے سال بسال ادا کیا کرو اور بعون الہی اس پٹہ سے انحراف نہوگا

تفصیل ادای راجہ بلونت سنگہ

بابت بنارس	[illegible] لکہ
بدوہی	ایک لکہ
لکنیس گڈہ	[illegible]
بجی پور	لکھان
غازی پور	[illegible] لک
شادی آباد	[illegible]
کل	[illegible] لکہ

سہانی ناگار ونصف جاگیر مذہبی واقع

مہر [illegible]

اصل وپیہ ادائی راجہ بلونت سنگھ

مہر [illegible]

اضافہ مقبولہ راجہ چیت سنگھ لکھان۔

اصل وپیہ ادائی راجہ چیت سنگھ

مہر [illegible]

المرقوم ۲۷ ماہ رجب سنہ [illegible] ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

تحریر منجانب گورنر بہادر بنام راجہ چیت سنگھ

اب جو وزیر الممالک نے ایک عہدنامہ مہری و دستخطی دیا ہے جسپر تمنے بھی دستخط کیے ہیں اور مہر لگائی ہے مناسب کہ موجب اوسکے اور موجب عہدنامہ کے جو بمقام الہ آباد لارڈ کلایو صاحب اور وزیر سے دربارہ راجہ بلونت سنگھ تمہارے والد مرحوم کے ہوا تھا تم بخوشی تمام مالگذاری مقررہ وزیر کو ادا کرتے رہو اور کمپنی ہمیشہ تمہاری بہبود کی نگران رہیگی اور تمہاری نسبت حفاظت اور حمایت مبذول رکھیگی اور عہدنامہ مذکورہ بالا مین ہرگز انحراف یا شکستگی عہد نہوگی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ولیم ریڈفرن

مترجم فارسی

نمبر ۱۳۳

ترجمہ سند جو راجہ چیت سنگہ کو بابت زمینداری غازی پور و بنارس وغیرہ کے عطا ہوئی

متصدیان حال و استقبال و قانونگویان و مقدمان و رعیت و مزارعین و جمیع ساکنان و آبادان و متعلقان سرکار بنارس و غازی پور و جونپور واقع صوبہ الہ آباد کو معلوم ہو کہ چونکہ بموجب [illegible] عہدنامہ نواب آصف الدولہ جو [illegible] ربیع الاول ۱۱۹۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ [illegible] کو قرار پایا تھا حکومت اور انتظام سرکارات مذکورہ بالا کا چہارم جمادی الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق [illegible] ماہ جولائی ۱۷۷۵ء سے ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے سپرد ہوئی ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور اسواسطے تمامی حقوق جو اوس سے حاصل ہوئی تھی اب بنام راجہ چیت سنگہ زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکور مطابق ضمن کے اور کوتوالی جونپور اور بنارس کی اور ٹکسال بنارس تاریخ مذکورۃ الصدر سے دیتے ہین جسقدر طلا و نقرہ ٹکسال بنارس مین ضرب ہوگا راجہ اوسکو بموجب اپنے محلکے کے ضرب لگوائینگے راجہ مذکور ذرا بھی غافل اپنی فہمید اور تعمیل امور مفوضہ مین نہین اوسکو لازم ہے کہ رعایت اور مہربانی سے نسبت رعایا و مردمان کے پیش آئین اور زراعت اور بہبود ساکنان و پیداوار زمین کی ترقی مین کوشش کرینگے و دزدان و ڈاکوان و گرہ بر وغیرہ کو خارج از ملک کرینگے اور مفسدان بلوہ برادران امنیت ملک کو ایسی سزا ایسے قرار واقعی دینگے کہ اونکا سراغ بھی نظر نہ آئیگا اور راجہ مذکور خراج تعدادی [illegible] روپیہ مچھلی دار ضرب بنارس مطابق [illegible] روپیہ سکہ کلکتہ سالانہ خزانہ کمپنی مذکور مین داخل کیا کرینگے اگر اوسکو حکم ہوگا کہ زرمالگذاری بمقام بنارس ادا کرے تو وہ مبلغ [illegible] مچھلی دار بنارس کا روپیہ جسمین دس ماشہ نقرہ اور دو رتی اور دو چانول ملان ہوگا اور اس سے زیادہ ملان نہوگا ادا کریگا اگر وزن اس سے کم ہوگا یا ملان زیادہ ہوگا تو اوسقدر کمی کا معاوضہ اوسکو اور دینا ہوگا اور جب زرمالگذاری کی ضرورت بمقام بنارس مین نہوگی تو وہ زرمالگذاری [illegible] روپیہ سکہ بلا تفاوت بموجب اقساط کے ماہ بماہ کلکتہ روانہ کریگا اس صورت مین اوسکو دو روپیہ فیصدی کے حساب سے مجرا ملیگا اور یہ فیصدی تعدادی [illegible] ہوتا ہے پس یہ مجرا دیکر اصل رقم روپیہ کی مبلغ [illegible] سکہ کلکتہ ہوتا ہے اور یہ رقم وہ کلکتے مین داخل کیا کریگا اور آخر سال مین بعد تصفیہ حساب حسب دستور اوسکو روپیہ مدخلہ مجرا ملیگا اور وہ مجاز نہین ہے کہ ابواب ممنوعہ دار وغہ شاہی وغیرہ تحصیل کرے

یہ سند عطا ہوئی اور اس بموجب عمل ہوگا تم متصدیان و دیگر اشخاص مذکورہ بالا راجہ ممدوح کو اصلی اور واجبی قابض اور حقدار زمینداری و عاملی و فوجداری سرکاران مذکورہ بلا قصور کرار داد اوسکی حکومت کو بیچ امور متعلقہ صیغہ جات مذکورمین منظور اور قبول کرو واضح ہو کہ اس حکم کو محکم اور مستحکم سمجھکر بموجب اسکے تعمیل کرو۔

از یوم ۲۵ ماہ شعبان سنہ مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ عیسوی
دستخط گورنر جنرل بہادر اور اہالیان کونسل

ضمن

دفتر زمینداری سرکار بنارس و غازیپور و جونپور و کوتوالی و ٹکسال واقع صوبہ الہ آباد رئیس کلان راجہ چیت سنگہ بہادر کو دیئےگئے اور نیز عاملی و فوجداری —

تفصیل محالات بوعدہ

سرکار بنارس و چنہار اسرکار غازیپور محال جونپور مع مال وسواے حویلی محمد آباد بنارس لائق دوام یعنی خرچ پوشاک بادشاہ پرگنہ بھدری تعلقہ سکرامو واقع چنار سکنی گدہ بجو پور سکندر پور تہر یدشادی آباد ٹپہ سرکیا کوتوالی و دیگر امور بنارس بلا اداے و کوتوالی و دیگر امور جونپور بلا اداے محال ٹکسال بنارس بلا اداے منقیمی بنارس سنگریزہ یعنی وزن سنگی بنارس و دیگر محالات اٹی سائر بلی یعنی دفتر مصفیات بنارس

نقل پٹہ عطیہ بجیت سنگہ

یہ پٹہ جسمین شرائط ذیل درج ہین راجہ چیت سنگہ بہادر کو دیا جاتا ہے —

سرکار بنارس غازیپور اور جونپور اور محالات سرکار جونپور مع مال وسواے حویلی محمد آباد بنارس خاص و عام بیچ پرگنہ بہادری تعلقہ سکرامو واقع پرگنہ جونار گیت گدہ بجو پور سرکار غازیپور پرگنہ سکندر پور خرید شادی آباد وبٹنہ سرچینا مع کوتوالی جونپور و بنارس ٹکسال بنارس منقیمی بانصاب وزن سنگی مال وسواے اور دستور دیوانی باستثناء نانکار و نصف جاگیر بہادری و جاگیر مستثنا دائما جو قوم مدت دراز سے حساب مین مجرا دیے جاتے ہین اور تمام شرائط تعہد پر فرض ہین تاریخ ۴ جمادی الاول سنہ ۱۱۹۰ھ

مطابق سہ ماہ جولائی [illegible]ء سے برقم [illegible] روپیہ بنارس جسکا وزن دس ماشہ فی روپیہ سے
کم نہوگا اور جسمین ملاں یعنی کھوٹ دو رتی اور دو چانول سے موجب تمھارے مچلکہ اور قبولیت کے
نہوگا یہ روپیہ ہم اس بموجب ادا کرینگے اگر کمپنی کو بنارس مین لینا اس روپیہ کا مناسب معلوم نہوگا تو تم
بمقام کلکتہ سکہ کلکتہ مین [illegible] ادا کروگے اور جو مبلغ دو روپیہ فیصدی بنام نہا زمینداروں کے
تمکو ملیگا اوسکا روپیہ [illegible] ہوتا ہے یہہ مجرا ہوکر رقم دادنی مبلغ [illegible] کلکتہ ہونگے
یہ رقم تم بلا کسور و کمی کے ایک سال مین بموجب فرد قسط بندی ماہواری جو علیحدہ داخل کی ہے
ادا کروگی اور یہ روپیہ تم بلا ادائے فرد سبندی ادا کروگے یہ روپیہ کم بمقام کلکتہ بلا عذر بموجب
قسط بندی کے داخل کروگے۔

تفصیل رقم خراج

رقم قبولیت سابق .... [illegible]

منہا بابت ناکار .... [illegible]

زمین مرفوع القلم .... [illegible]

معافی چہارم حصہ لسکر .... [illegible]

نصف جاگیر سہدوی .... [illegible]

التمغا مسماۃ زہرہ بانو .... [illegible]

[illegible]

[illegible]

رقم ایزادی نذرانہ .... [illegible]

[illegible] .... [illegible]

کمی وغیرہ .... [illegible]

[illegible]

اضافہ .... [illegible]

منہا .... [illegible] [illegible]

سکہ بنارس [illegible]

بٹہ سکہ کلکتہ [illegible]

باقی سکہ روپیہ [illegible]

منہا بٹہ ادن [illegible]

باقی اصل زر دادنی [illegible]

المرقوم ۲۶ ماہ صفر سنہ ۱۱۹۰ مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۶ عیسوی

نقل قبولیت مدخلہ راجہ چیت سنگھ بابت زمینداری بنارس وغیرہ

چونکہ ایک عہدنامہ فیمابین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب آصف الدولہ یحییٰ خان بہادر ہزبر جنگ ناظم صوبہ الہ آباد بتاریخ ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ ہجری مطابق ۲۱ ماہ مئی ۱۷۷۵ع قرار پایا جسکی رو سے حکومت سرکار بنارس وغازی پور وجونپور وغیرہ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو تاریخ چہارم ماہ ربیع الاول ۱۱۸۹ھ مطابق ۵ ماہ جولائی ۱۷۷۵ع ملی اور کمپنی نے زمینداری وعاملی وفوجداری سرکاران مذکورہ بالا کی مع کوتوالی بنارس وجونپور وغیرہ ٹکسال بنارس تاریخ مذکور سے مجکو دی مین اب برضامندی اقرار کرتا ہون اور لکھدیتا ہون کہ جسقدر سکہ ٹکسال مذکور مین ضرب کیا جائیگا وہ بموجب اقرارنامہ علیحدہ کے جو مین نے بتاریخ ۲۰ ماہ ذیحجہ ۱۷ سنہ جلوس سے لکھکر گورنمنٹ کمپنی کو دیا ہی ہونگے مجھے لازم ہوا کہ مین وہ امر کرونگا جو واسطے فائدے اور بہبود ملک کے ہوگا اور بہبودی خلائق مین کوشش کرونگا اور متوجہ ترقی زراعت وافزونی مالگذاری رہونگا اور درباب اخراج دزدان وقاتلان ودیگر مجرمان ایسی سخت سزا تجویز کرونگا کہ نشان بھی اونکا باقی نرہیگا اور مین سالانہ مالگذاری گورنمنٹ

ادا کیا کرینگا جسکی تعداد مچھلی دار روپیہ بنارس کی [illegible] لکھ ہوتا ہے اور فی روپیہ وزن دس ماشہ سے کم نہوگا اور اوسمین دو رتی دو چانول سے زیادہ کھوٹ نملا ہوگا اگر اس سے وزن مین کم ہوگا یا کھوٹ زیادہ معلوم ہوگا تو جسقدر کمی زر ہوگی وہ بلین اور دیگر پورا کر دونگا اگر گورنمنٹ کو ضرورت لینے زر مالگذاری کی بمقام بنارس نہوگی تو مین سال بسال بموجب اقساط ماہواری کے یہ روپیہ حسب تفصیل ذیل کلکتہ ارسال کیا کرونگا یہ سب روپیہ برابر سکہ کلکتہ [illegible] لکھ مع نذرانہ وغیرہ ہوگا مگر اسمین سے رقم ہنڈاون فیصدی دو روپیہ جسکی [illegible] ہوتا ہے مجرا لیکر مابقی روپیہ [illegible] لکھ ہر سال کے آخر مین بلا کسور وغیرہ خزانہ کلکتہ مین داخل کیا کرونگا بعد ادا کرنے اس روپیہ کے رسید بیباقی حسب دستور بعد اختتام سال ملا کریگی اسواسطے یہ اقرار تحریری لکھدیا کہ بموجب اسکے عمل درآمد ہو۔

حاشیہ قبولیت پر تفصیل اقساط ماہواری درج ہے

مہر راجہ

دستخط راجہ

المرقوم ۲۵ ماہ صفر سنہ جلوس مطابق ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۷۷۶ء

ترجمۂ اقرارنامہ راجہ چیت سنگھ دربابِ محصول سائر

چونکہ محصول سائر جو متعلق میرے ہے بحضور گورنر بہادر حسب شرح ذیل مقرر ہوچکا ہے اور حکم اوسکی تعمیل کا صادر ہوا ہے محصول مقررہ انگریزی اور ہندوستانی سوداگرون سے بلا تفریق لیا جائیگا اسواسطے مین یہ لکھدیتا ہون کہ شرح مذکور سے سوا مین نہ لونگا اور نہ کسی شخص کی نسبت اس بارہ مین رعایت کرنی منظور ہوگی مگر بانات اور شیشہ اور تانبا جو کمپنی سے خرید کیا جائیگا اور اوسکے ساتھ ایک چھٹی گورنر بہادر کی ہوگی وہ محصول مقررہ سے بری تصور کیا جائیگا اور نہ اوسکی نسبت مزاحمت یا انسداد کسیطرح کی ہوگی۔

	بمقام چپیسا	بمقام ربانی	بمقام گنگولی	سیتاپور غازیپور	مرزاپور	کچھوا	درا	غازیپور	کل
اوپر کرانہ مثل سونٹھہ وسیاہ مرچ وغیرہ فی پکی بلوزنی چھہ من مرزاپوری	۸/	۷/ ۳ پائی	۷/ ۳ پائی	۱۳/ ۹ پائی	۵/ ۹ پائی	۴/ ۹ پائی	۶/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر پارچہ وریشم ولونگ وجائفل کے	[illegible]	۱۵/	[illegible]	[illegible]	۹/ ۳ پائی	۱۰/ ۳ پائی	۱۲/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر پشمین وغیرہ کے	۸/ ۳ پائی	۷/ ۶ پائی	۷/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	۶/ ۹ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر آہن کے	۳/ ۳ پائی	۳/ ۳ پائی	۳/ ۹ پائی	۱۱/	۵/ ۳ پائی	۲/	۱/	[illegible]	[illegible]
اوپر تانبے کے	۸/ ۳ پائی	۷/ ۹ پائی	۸/	[illegible]	[illegible]	۷/ ۹ پائی	۶/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر پارچہ کرفی چھہ تھان کی گٹھری پر	۴/ ۳ پائی	۴/ ۳ پائی	۷/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]	۵/	۶/	[illegible]	[illegible]
اوپر پنبہ یعنی روئی کی کپاس	۶/ ۶ پائی	۶/	۶/	[illegible]	[illegible]	۵/ ۹ پائی	۴/ ۹ پائی	[illegible]	[illegible]
اوپر چیٹ وغیرہ پارچہ کم قیمت	۳/ ۶ پائی	۱/ ۶ پائی	۳/ ۶ پائی	[illegible]	[illegible]	۳/ ۳ پائی	۳/	[illegible]	[illegible]
اوپر چھالیا یعنی سوپاری	۲/	۲/	۲/	[illegible]	[illegible]	۲/ ۹ پائی	۵/ ۳ پائی	[illegible]	[illegible]

بمقام بنارس دو روپیہ فیصدی قیمت فروخت پر حسب قدیم لیا جاتا تھا

نمبر ۱۴

نقل پٹہ جو راجہ مہیپ نراین بہادر رئیس بنارس کو ۱۷۸۱ء میں دیا گیا

چونکہ سرکار بنارس وجونار و محالات سرکار جونپور ہر دو مال وسائر و چونکی محمد آباد بنارس [illegible] ام ملبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرا مئو ماتحت پرگنہ چنداو سکنیگڈہ اور پرگنہ کنتیل معروف بجے پور و سرکار غازیپور و پرگنہ سکندرپور و خرید صادق آباد و صوبہ بہار مع مال وسائر و کوتوالی جونپور و معتیمی و جیتو [illegible] سائر اور سکیوری بنارس ہر دو مال وسائر مع دستور دیوانی وسواے ازین نصف جاگیر پرگنہ بدوہی و [illegible] وغیرہ و معافی روزینہ داران و دیگر اخراجات حسب مندرجہ قبولیت مدخلہ تمہارے تئین کو دی گئی شروع ماہ اسوج سنہ ۱۱۸۹ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر ۱۷۸۱ء بقرار ادا کرنے چالیس لاکھ روپیہ سکہ ضرب بنارس سال بسال بلاکمی وبیشی دوامی کے اور بابت سال حال کے کہ ۱۱۸۹ھ ہے بباعث نقصانی و [illegible] وغیرہ جو دو مہینے فسادمین واقع ہوا ہوگا

مجرالیکر باقی ... سکہ بنارس بوزن مقررہ بموجب اپنی قسط بندی وقبولیت کے جو علحدہ داخل ہوسے ہین ادا کرو تم بلا عذر وحیلہ ماہ بماہ بلا تاخیر ادا کیا کرو اور بلا خرچہ سبندی وغیرہ مطابق قسط بندی کے قرار سرکار مین داخل کرو اور سال آیندہ مین جمع مقررہ چالیس لاکھ روپیہ جو ہمنے خود مقبول کیا ہے اور جسکی قسط بندی بھی تمنے علحدہ مہری اپنی دفتر سرکاری مین داخل کی ہے پس اسکی مطابق تم مالگزاری سرکار مین دیتے رہو ببرکت خدای پاک عہدنامہ ہذا کے کسی امر مین انحراف نہوگا

بندوبست بابت ۱۱۹۰ھ

بموجب کواغذ کے	[illegible]	
اضافہ بحق سرکار	[illegible]	[illegible]

منہائی بابت جاگیر وغیرہ

جاگیر بینی رام پنڈت [illegible]

ایضاً بندو خان [illegible]

" جگرناتھ صوبہ دار [illegible]

روزینہ داران [illegible] [illegible]

[illegible]

منہائی اخراجات محال وامانی وغیرہ

اخراجات محال وامانی وغیرہ [illegible]

معافی معمولی [illegible] [illegible]

[illegible]

منہا محال کہیری گڈہ جسکی آمدنی نواب وزیر الممالک کے خزانے مین داخل ہوتی ہے

منہا جاگیر ذات میری و دیگر متعلقات

نصف پرگنہ بدرہی

پرگنہ بہیجی

پرگنہ سیدپور

تنخواہ ذات دیگر متعلقات

منہا بابت نقصان جو دو مہینے فساد مین ہوئی

واجب باقی سکہ بنارس

سنہ ۱۱۹۰ فصلی سے جمع مقررہ مطابق ذیل

بندوبست سہ سابق

ایزادی جو بابت نقصانی کے مجرا دی گئی تھی

کل سکہ بنارس

المرقوم یکم آسون یعنی اسوج سنہ ۱۱۹۰ فصلی مطابق ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۸۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہی
دستخط ا ہوا ہے
سب سکریٹری ہنر ریل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر
مین راجہ مہیپ نراین بہادر

چونکہ زمینداری سرکار بنارس مع جونپار اور محالات سرکار جونپور ہر دو مال و سائر اور حویلی محمد آباد بنارس اور دام مبوس خاص اور پرگنہ بدوہی اور تعلقہ سکرامو متعلق پرگنہ چاندا اور سکنس گڈھ اور کنتبل معروف بچی کوپرا اور ... پور اور پرگنہ سکندر اپورا اور خرید شادی آباد اور بتہ سرنج مع مال و سائر و کوتوالی جونپور و ... و سنگرفی بنارس اور کل محالات ہر دو مال و سائر مع دستور دیوانی صوبہ الہ آباد باستثنا محال ... جسکی مالگذاری متعلق سرکار نواب وزیر الممالک آصف الدولہ بہادر کے ہے اور محالات جاگیر و زمینداران اور اخراجات مطابق حسنو منہائی مجکو ... واسطے ہمیشہ کے بجمع ... ... لاکھ روپیہ سکہ بنارس کے دیے ہین بخوشی و رضامندی منظور کرتا ہون اور جمع مالگذاری ... مبلغ ... بابت نقصانی دو ... فساد کے اس سال ۱۱۹۰ فصلی مین مجھے معاف ہوئے اور جو اسکے مین بلا تامل اقرار کرتا ہون کہ باقی ... سکہ بنارس بطور مالگذاری واجبی سرکار مین داخل کرونگا اور بند قسط بندی کا مین نے علیحدہ داخل کیا ہے مین اقرار کرتا ہون کہ اسکے مطابق ماہ بماہ بلا عذر و حیلہ خزانہ عامرہ سرکار مین بمقام بنارس ادا کرونگا اور آخر سال مین سب روپیہ ادا کرکے رسید اور سند بیباقی حاصل کرونگا اور جمع سال دوم یعنی سنہ ۱۱۹۱ فصلی کی کل چالیس لاکھ روپیہ قرار پاتا ہے اور یہی جمع واسطے ہمیشہ کے قرار پائی ہے اسکے ادا کرنے کا بھی بلا عذر و حیلہ سال بسال بموجب اقساط مین اقرار کرتا ہون اور مین روپیہ روزینہ داران وغیرہ کا بھی بلا تامل ادا کرونگا اور رسید اوسکی حاصل کرونگا اور مین کاروبار زمینداری مین مصروف ہوکر کوئی دقیقہ حزم و ہوشیاری کا فروگذاشت نکر کے رعیت کی نسبت توجہ دلی مبذول کرونگا اور ہر ایک شخص سے حسب مرتبہ پیش آونگا اور مین کوشش بلیغ

بیچ آبادی علاقہ کے کرونگا اور ترقی آمدنی مین جہد شایان عمل مین لاونگا تاکہ اوسکی یوماً فیوماً ترقی ہو اور بنسبت قضاقان و دزدان و ظالمان و بدکرداران کے ایسی سختی سے پیش آونگا کہ ایک بھی امین کا میری زمینداری مین باقی نرہے گا اور کبھی نام بھی کسی جرم کا سنا نجائیگا لہذا یہ چند کلمہ بطریق قبولیت لکھدیے کہ عندالحاجت کام مین آئے—

المرقوم یکم آسون یعنی آسوج ۱۱۷۹ فصلی مطابق ۱۳ ماہ ستمبر ۱۷۷۱ع

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

قبولیت راجہ مہیپ نراین بہادر درباب ادای باقی مالگذاری

چونکہ مجکو حضور سے حکم ہوا ہے کہ جو باقی سرکار کی عہد حکومت راجہ چیت سنگھ کے فصلی ۱۱۸۸ فصلی علاقے مین ہے اوسکو وصول کر کے داخل سرکار کرو لہذا مین بیان کرتا ہون کہ جو کچھ منجملہ زر باقی بابت سنہ مذکور کے مجھسے وصول ہوگا اوسیقدر مین داخل سرکار کرونگا۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ایڈورڈ کولبروک

مترجم فارسی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

درخواست راجہ مہیپ نرائن جسکی بنسبت اوسکو توقع ہو کہ گورنر جنرل اپنی دستخط سی منظور فرماینگے

دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ ذیل کا اگر کوئی صیغہ میرے بندوبست سے علیحدہ ہو جاوے تو مجھے امید ہے کہ رسید بابت اوسکی مالگذاری مین مجرا دیجاوے گی

تفصیل صیغجات

ٹکسال — عدالت — فوجداری — کوتوالی — نبارس — نخاس — دیدنی مسافران — تلاشی — قمارخانہ — دستوری انگریز

جواب دفعہ اول

ٹکسال اور عدالت وغیرہ صیغجات مفصلۂ بالا کا جو کچھہ بحساب اوسط پچیسال گذشتہ ہوگا وہ مالگذاری سے منہا ہوگا مگر دیدنی مسافران کو بنظر رفاہ اشخاص و باشندگان شہر منسوخ ہوئی ہے اوسکی منہائی نہوگی —

دفعہ دوم

جو کچھہ کہ حضور سے بطور پرورش زمینداران وغیرہ کو ملیگا مجھے امید ہے کہ وہ مجرا مالگذاری مین دیا جائیگا —

جواب دفعہ دوم

زمینداران و قابضان سابق جنکو بطور مدد اور پرورش ملا ہے اور جو سالگذشتہ تک قابض رہے ہین اور جو اوس کاغذ مین مندرج نہین ہین جو حضور کو دیا گیا ہے وہ جاری رہے گا سوائے اوسکے جو کچھہ اور بطور پرورش کسی زمیندار وغیرہ کو حضور سے ملیگا وہ مالگذاری مین مجرا ہوگا —

دفعہ سوم

جو کچھہ خرچ فرمائشات انگریزی افسران وغیرہ کے ہوگا وہ مجھے مندیا جائیگا اس بارہ مین جیسا حکم ہو —

جواب دفعہ سوم

جس شی کی فرمایش ہوگی اوسکی قیمت تمکو بحساب کمپنی دی جائیگی کوئی فرمایش نہوگی —

دفعۂ چہارم

جس طریق پر بندوبست امور متفرقہ ہوا ہے وہ حضور کو بخوبی معلوم ہے بیچ سرانجام کرنے مالواجب سرکار کے جہان مین موقع ایزادی نفع کا دیکھونگا مین اوس مطابق بندوبست کرونگا لہذا امید ہے کہ کسیکی رعایت حضور سے نہو۔

جواب دفعۂ چہارم

جہان کہین تمکو موقع ایزادی نفع کا نظر پڑے تم اوسی مطابق بندوبست کرو کسیکی رعایت حضور سے نہوگی۔

دفعۂ پنجم

مجھے امید ہے کہ جو فوج حضور سے واسطے حفاظت سرکار بنارس وغیرہ کے تعینات ہوگی وہ میری درخواست کے مطابق تعینات ہو۔

جواب دفعۂ پنجم

جہان کہین فوج کی ضرورت مقصود ہوگی وہان تعینات کیجائیگی۔

دفعۂ ششم

درباب بقایاے عہد چیت سنگہ سنہ [illegible] فصلی مجھے حکم حضور ہوا ہے کہ تحصیل کرکے داخل سرکار کرو مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جسقدر زر بقایا سال مذکورہ بالا کا مجھسے تحصیل ہوگا اوسقدر مین داخل سرکار کرونگا۔

جواب دفعۂ ششم

منظور۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط امی ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

نمبر ۱۵

بنام مہاراجہ ایشری پرشاد نراین سنگہ بہادر راجہ بنارس

مرقومہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء

چونکہ مرضی مبارک ملکہ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان و رئیسان ہند جو اب حکمرانی اپنی اپنے علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اور شان اور مرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق اس مرضی اور خواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے آمین مکرر اطمینان اوس امر کا دیا جاتا ہے جو سابق تاریخ ۲۴ ماہ اپریل گذشتہ تمکو دی گئی تھی کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیوے گی کہ جسکو تم چاہو یا بعد تمھارے کوئی اور رئیس تمھارے ملک کا چاہے اوسکو متبنی اور جانشین اپنا قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا موجب قاعدہ ہندوان و رسم خاندان تمھارے کے پہونچتا ہو —

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت و تاج رہے گا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات و بخشش نامجات و اقرارنامجات منعقدہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کرتے رہوگے — فقط

دستخط کیننگ

ریاستہای خرد متعلقہ اضلاع شمالی و مغربی

گڑھوال

بعد ختم ہونے جنگ نیپال ۱۸۱۵ء کے راجہ سودرسن ساہ جسکا علاقہ گورکھیون سے
چھین لیا تھا نہایت افلاس مین بمقام دہیرہ موجود تھا وہ حصہ اوسکے موروثی علاقے کا جو بجانب
مشرق دریای الکنندا کی واقع ہے بمضمون سند نمبر ۱۶ اوسکو عطا ہوا اور زمین مشرقی اور دیہرہ دون
اور پرگنہ رام گڑھ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے پاس رکھا۔

درمیان مفسدہ ۱۸۵۷ء کے راجہ نے خدمتگزاری لائقہ گورنمنٹ کی کی اور ۱۸۵۹ء
مین فوت ہوا بنظر اوسکی خدمات کے اوسکا بیٹا غیر منکوحہ کا بھوون ساہ نامی بموجب نمبر ۱۷ کے
مجاز جانشین پدر ہوا اور اوسکو سند نمبر ۱۸ جسمین اوسکو اختیار متبنی کرنے کا ملا عطا ہوئی

محاصل اس ملک کا قریب اسی ہزار روپیہ کے ہے اور مردم شماری دو لاکھ ہے راجہ
کے پاس فوج کسی قسم کی نہین ہے اور وہ خراج نہین دیتا۔

شاہ پورا

راجہ دہراج شاہ پورا خاندان سیسودیا راجپوت سے ہے اور اولاد رانا اودے پور کی بانی
اس خاندان شاہ پورا کا مسمی سورج مل پسر خرد رانا کا تھا اوسکی دسوین پشت مین راجہ حال ہے
سورج مل نے اپنے حصے مین پرگنہ کھیرار واقع میواڑ مین پایا تھا اور اوسکے بیٹے کو بجلدوے
خدمات دلیرانہ پرگنہ پھولیا واقع علاقہ شاہی اجمیر مین شاہجہان بادشاہ دہلی نے عطا کیا تھا
اور شرط یہ تھی کہ کچھ سوار اور پیادہ خدمتگزاری مین حاضر رہا کرین اوسنے شہر پھولیا چھوڑ کر شہر
شاہ پورا جدید آباد کیا۔

پس راجہ حال کے پاس کھیرار رانای اودیپور کی طرف سے اور شاہ پورا واقع اجمیر
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے ہے تشخیص اوسکے علاقے کی قریب تین لاکھ روپیہ سالانہ کی
بیچ ۱۸۴۷ء کے اوسکو سرکار سے سند نمبر ۱۹ ملی تھی اوسکی رو سے دس ہزار روپیہ
مالگزاری سرکار اوسپر مقرر ہوا اس شرط پر کہ اگر محصول پرمٹ اجمیر مین موقوف ہوگا تو بنظر نقصان

اوسکی مالگزاری کم ہوکر دو ہزار روپیہ رہے گی وہ مطیع عدالت اجمیر نہین ہے مگر ازروی سند کے اوسکو واجب پڑا ہے کہ رپورٹ اون جرائم کی افسران اجمیر کو کیا کرے جسمین سزای قتل یا حبس دوام ہوسکتی ہو اور اوسکا فیصلہ باستصلاح اور اتفاق رای اوسکے ہوا کریگا۔

بماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء اوسکو بھی سند نمبر ۱۰ الی بھجوائے اوسکے اوسکو بھی اختیار متبنے کرنے کا حاصل ہوا۔

نمبر ۱۶

سند جو راجہ گھڑوال کو مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر مرقومہ ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ء دی گئی

چونکہ وہ اضلاع جو سابق راج گھڑوال کہلاتے تھے اب قبضۂ گورمنٹ انگریزی مین آگئے اور راجہ سودرسن ساہ نے جو اولاد راجگان قدیم اس ملک کا ہے گرمجوشی اور اخلاص نسبت گورمنٹ انگریزی کے ظاہر کیا ہے گورنر جنرل باجلاس کونسل سودرسن ساہ اور اوسکی اولاد اور جانشینون کو واسطے دوام کے تمام علاقہ گھڑوال اس شرط پر مذکورۂ ذیل پر باستثناء علاقجات مفصلۂ ذیل دیتے ہین۔

اول اضلاع واقع بجانب مشرق دریای الکنندا اور دریای مندا کنی اوپر کی جانب اوس مقام کے جہان یہ دونون دریا ملتے ہین دوم دیہرہ دون سوم پرگنہ رام گڑھ راجہ کو لازم ہے کہ ایسا بندوبست اور انتظام اوس ملک کا کرے گا اوسکو اب ملا ہے جس سے خوشی اور بہبودی رعایا متصور ہو اور ازروی انصاف حکومت کرے اور تحصیل محصول کرکے اپنے صرف مین لاوے اور وہ ممانعت خرید و فروخت غلامان کرے کیونکہ اسکی ممانعت ازروی قواعد گورمنٹ انگریزی ہے جب کبھی گورمنٹ انگریزی کو ضرورت بیگار اور رسد کی ہو تو راجہ اوسکا سرانجام کردی جہان تک اوسکے امکان مین ہو اور رعایای گورمنٹ انگریزی اور دیگر مردمان کو جو اوسکے علاقے مین یا کسی اور علاقے مین تجارت کرتے ہون اونکو ہر طرح کی سہولت اور آسایش دے اور جو احکام گورمنٹ یا اوسکے حکام کے ہونگے اونکی تعمیل کرے گا اور راجہ مجاز نہین کہ کوئی جزو علاقہ بغیر اطلاع اور مرضی گورمنٹ انگریزی کے علحدہ کرے یا رہن کرے جب یہ شرائط عمل مین آوینگے

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی راجہ اور اوسکے وارثون کو قبضہ محفوظ علاقہ عطیہ کا رکھنے دیگی
اور اوسکی حفاظت اور حمایت بخلاف اوسکے دشمنون کے کریگی۔

المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۲۰ عیسوی

نمبر ۱۷

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ گڑھوال راجہ بھون ساہ سنگہ کو تاریخ ۶ ستمبر ۱۸۵۹ء مین دیا گیا

چودہریان و قانونگویان و زمینداران علاقہ گڑھوال معلوم کرو

کہ رئیس گڑھوال مرگیا اور کوئی اولاد اصلی اوسکی نہین رہی پس علاقہ مع تمام حقوق مالکانہ
ضبط سرکار گورنمنٹ ہوگیا مگر بلحاظ اتحاد و دوستی راجہ مرحوم اور اوسکی خدمات لائقہ کے جو اوسنے
۱۸۵۷ء مین کین بعین گورنمنٹ نے تجویز کی ہے کہ علاقہ گڑھوال جو راجہ مرحوم کے پاس تھا
بھون سنگہ اور اوسکی اولاد اصلی کو دیا جاوے مین اسواسطے بھون سنگہ اور اوسکی ورثا اصلی کو
خطاب راجگی اور علاقہ گڑھوال عطا کرتا ہون۔

یہ بھی واضح ہو کہ رعایا انگریزی ہندوستانی یا یورپ بلامزاحمت علاقہ راجہ مین آمد و رفت اور
تجارت کیا کرینگے اور اونکی اوسیطرح کی رعایت اور حفاظت ہوگی جیسی رعایا راجہ مذکور کی
ہوتی ہے اور گورنمنٹ کو اختیار حاصل ہے کہ اوسکے علاقہ گڑھوال مین راستہ بنائین اور یہ
عطیہ بشرط نیک چلن رہنے راجہ کے اور اوسکے مدد کرنے کے سپاہ ہنگام خوف و فساد
اور امور پولیٹکل مین دی گئی ہے۔

نمبر ۱۸

بنام راجہ بھون سنگہ راجہ گڑھوال المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ عیسوی

چونکہ مرضی مبارک ملکہ معظمہ یہ ہے کہ حکومت شاہان و رئیسان ہند جو اب حکمرانی اپنے اپنے
علاقجات پر کرتے ہین دوامی ہو اور شان اور مرتبہ اونکے خاندان کا جاری رہے مطابق
اس مرضی اور خواہش کے یہ سند تمکو دی جاتی ہے تاکہ اطمینان تمھارا ہو کہ درصورت نہونے

وارث اصلی کے گورنمنٹ منظور کرینگے جسکو تم چاہو یا بعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے ملک کا چاہے اپنا متبنی اور جانشین قرار دے بشرطیکہ حق اوسکا بموجب قاعدہ ہندوان ورسم خاندان تمھارے پہونچتا ہو۔

اطمینان رکھو کہ اس عہد مین ہرگز خلل واقع نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت وتاج کا رہیگا اور جب تک تم اطاعت شرائط عہدنامجات وبخشش نامجات و اقرارات منعقدہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کرتے رہو گے۔

دستخط کیننگ

واضح ہو کہ سنداسی قسم کی راجہ شاہ پورا واقع اضلاع شمالی ومغربی ورئیسان دھامی وبلاس پور وکوسیا وبگھات وبجی وکوتھار ودرکوتی وبیجا وبلسن ونالاگدہ وسوکیت وچمبا وکونہیر ومنڈی ومیلوگ وناہن وفریدکوٹ وکیوتھل وترمج وکمارسین ومنگال وجوبل وباگھل وبسہیر واقع پنجاب کو عطا ہوئی۔

نمبر ۱۹

ترجمہ سند جسکی روسے پرگنہ پھولیا بنام راجہ جیت سنگھ جو رئیس شاہ پورا کے قائم اور بحال رہا المرقوم ۱۰ ماہ جون ۱۸۶۲ع

چونکہ معاملہ تقرری جمع ادائی پرگنہ پھولیا جو رئیس شاہ پورا سے طلب ہو مدت دراز سے زیر تجویز افسران انگریزی ہے اور تحقیقات سے جو بروی کارآئین یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پرگنہ پھولیا اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ دہلی نے جاگیر مین راجہ سوجان سنگھ بانی خاندان شاہ پورا کو دیا تھا اور اوسوقت سے پرگنہ مذکور اولاد راجہ مذکور کے قبضے مین چلا آیا اور راجہ جنگ سنگھ جیو ولد راجہ مادھو سنگھ جو اب جانشین اپنے والد کا ہے اسواسطے گورنمنٹ نے بنظر امور مذکورہ بالا یہ فیصلہ کیا کہ پرگنہ پھولیا مثل سابق قبضہ راجہ جنگ جیو کے اور اوسکے وارثون کے رہے اور جمع ادائی سالانہ دس ہزار روپیہ قرار دیا جاے جو راجہ شاہ پورا سال بسال گورنمنٹ کو ادا کیا کریگا اور چونکہ تجویز افسران انگریزی کی

یہ ہے کہ کچہ شرائط درباب انتظام امور علاقہ تجویز ہون لہذا یہ مناسب متصور ہوا کہ سند مین شرائط ذیل درج ہون یعنی

شرط اول

یہ کہ اگر کسیوقت مین محصول پرمٹ وغیرہ ضلع اجمیر مین موقوف ہوجائین اور اگر گورنمنٹ کی مرضی ہو کہ وہ محصول پرگنہ پہولیا مین بھی موقوف ہون تو رئیس شاہ پورہ محصول پرمٹ وغیرہ اپنے علاقے مین تحصیل نہین کریگا اس حالت مین جمع ادائی دس ہزار روپیہ جواب قرار پایا ہے کم ہوکر صرف دو ہزار روپیہ سالانہ رہیگا اگر محصول پرمٹ وغیرہ سب موقوف نہون اور ایک جزو اوسکا موقوف کیا جاسے تو صرف اوسقدر جمع سالانہ مذکور سے کم ہوگا جسقدر اوس محصول کے موقوف ہونے سے راجہ کا نقصان متصور ہوگا اور یہ بھی یاد رہے کہ جمع ادائی سرکار کسی حالت مین دو ہزار روپیہ سالانہ سے کم نہوگی۔

شرط دوم

یہ کہ تمام قوانین و قواعد جواب درباب مقدمات دیوانی و فوجداری وغیرہ جاری ہین وہ سب جاری رہینگے مگر مقدمہ فوجداری مین کوئی شخص ناانصافی سے یا خلاف قوانین سزایاب نہوگا جو اکثر ریاست ہندوستانی مین سزا کو پہونچ جاتا ہے تمام مقدمات سنگین کی رپورٹ جسمین سزاے قصاص یا حبس دوام ہوسکتا ہے بخدمت صاحب اجنٹ اور کمشنر اجمیر مرسل ہوگی اور اونکی اصلاح سے فیصلے ہونگے۔

شرط سوم

یہ کہ حقوق برادران و اولاد رئیس یا دیگران جو قائم ہین بحال اور برقرار رہینگے مگر یہ ادن لوگونکو مناسب ہے کہ پیشکش یا خدمت جیسا رواج پرگنہ شاہ پورہ کرتے رہین اور ہرگز پہلوتہی اس امر مین نکرین

شرط چہارم

اگر کسیوقت مین دریافت ہوگا کہ امور پرگنہ پہولیا مین بدنظمی واقع ہے تو گورنمنٹ رئیس شاہ پورا کی توجہ کو اوسطرف مائل کریگی اور ہدایت واسطے خوش انتظامی کے دیگی بعد ازان اگر ضروری متصور ہوگا تو گورنمنٹ ایسا انتظام کرے گی جیسا مناسب وقت ہوگا خواہ معرفت رئیس شاہ پورا کے

خواہ بلا توسط اوسکے۔

شرط پنجم

یہ کہ رئیس شاہ پورا بلا عذر خرابی یا بربادی فصل وغیرہ کی اور اقساط مفصلہ ذیل مین دس ہزار روپیہ سالانہ خزانۂ گورمنٹ مین داخل کیا کرینگے یعنی پانچ ہزار روپیہ ماہ اگھن مین اور پانچ ہزار روپیہ ماہ بیساکھ مین رئیس شاہ پورا اس تحریر کو بطور سند دوامی بابت پرگنہ بھولیا تصور کرکے شکر گزار گورمنٹ کا رہے اور شرائط مرقومہ بالا کو اپنے اوپر فرض تصور کرکے بموجب اونکے تعمیل کیا کرے

اودہ

بانی خاندان اودہ سعادت خان نامی تھا جو صوبہ دار اودہ بیچ عہد سلطنت عیش پسند محمد شاہ بادشاہ کے صوبہ دار اودہ مقرر ہوا تھا اوسکے بعد اوسکا داماد صفدر جنگ صوبہ دار ہوا اور سنہ ۱۷۵۳ء مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا شجاع الدولہ صوبہ دار ہوا اس شجاع الدولہ کو شاہ عالم بادشاہ نے وزیر کا خطاب دیا تھا۔

بعد شکست بکسر سنہ ۱۷۶۴ء مین جسکا حال دہلی کے نیچے درج ہے وزیر اپنے علاقے مین بھاگ آیا اور ایک گروہ مرہٹہ نے اوسکی مدد بہی قبول کی اس فوج کو بھی بمقام کوڑہ شکست نصیب ہوئی اور وزیر نے لاچار ہوکر اپنے تئین حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردیا جو انتظام سنہ ۱۷۶۴ء مین بادشاہ کے ساتھ ہوا تھا جسکی رو سے غازیپور اور بنارس کمپنی کو ملے تھے اور باقی ملک زیر تحت بادشاہ رکھا گیا تھا صاحبان کورٹ اوف ڈائرکٹرز نے نامنظور کیا کیونکہ یہ ضروری متصور ہوا کہ ملک وزیر ایک طرح کا سد راہ بمقابلہ مرہٹہ قائم رہنا مناسب ہے لہذا ازروے عہدنامہ سنہ ۱۷۶۵ء نمبر ۲۰ وزیر کو تمام اوسکا علاقہ دوبارہ ملگیا باستثناے الہ آباد و کوڑہ جو دونون علاقے بادشاہ کو واسطے قائم رکہنے اوسکے مرتبہ کے اور واسطے خرچ ضروریات کے دیے گئے تھے۔

کچھ اندیشہ بباعث نیت وزیر کے اب بھی پیدا ہوا کیونکہ بادشاہ اوسکے اختیار مین تھا اور یہ شخص چاہتا تھا کہ الہ آباد اور کوڑہ اوسکے قبضے مین آجائے اسواسطے یہ امر ضروری متصور ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید نمبر ۲۱ سنہ ۱۷۶۸ء مین قرار پائے جسکی رو سے فوج وزیر [illegible] نفری سے زیادہ رہنے کی ممانعت ہوا اور کوئی وردی اور قواعد وغیرہ سے مثل فوج انگریزی آراستہ نہو تفصیل فوج کی یہ ہے۔

سوار .... عہ نفری

پیادہ .... عہ نفری

نجیب .... صہ نفری

سپاہ توپخانہ .... ھار نفری

رگولر .... لعـعار نفری

اسوقت مین مرہٹہ لوگ اوس حال مین تھے کہ اونسے اندیشہ پیدا ہوتا تھا بادشاہ اونکے اختیار مین تھا اور اونکی ہی معرفت تخت دہلی پر بیٹھا تھا اور اوسکا نام صرف ایک بچاو کے واسطے تھا ورنہ مرہٹے ملک چھینتے جاتے تھے جب بادشاہ ۱۷۷۱ء مین الہ آباد سے روانہ ہوا تو اوسنے وزیر کو قلعہ مین چھوڑا مگر جب مرہٹہ نے بادشاہ سے کوڑہ اور الہ آباد زبردستی اپنے نام کرالیا تو یہ ضروری متصور ہوا کہ اوسکی مدد بمقابلہ مرہٹہ کیجاے اسواسطے تجویز ہوئی کہ فوج انگریزی قلعۂ چونار اور قلعۂ الہ آباد مین رہے اور عہدنامجات نمبر ۲۲ و نمبر ۲۳ اس غرض سے بتاریخ ۲۰ مارچ ۱۷۷۲ء قرار پائے دیدینا کوڑہ اور الہ آباد کا بنام مرہٹہ خلاف منشاء عہدنامہ ۱۷۶۵ء متصور ہوا کیونکہ اسکی رو سے یہ دونون مقام واسطے قائم رکھنے مرتبہ کے اور واسطے اخراجات ضروری کے بادشاہ کو دیے گئے تھے اور جب وہ چھوڑ گیا تو پچاس لاکھ روپیہ پر وزیر کے ہاتھ فروخت ہوے اور اقرارنامہ نمبر ۲۴ قرار پایا وزیر نے فوراً اقرار کیا کہ وہ دو لاکھ دس ہزار روپیہ ماہواری بابت خرچ برگیڈ فوج انگریزی کے جب سے وہ اوسکی مدد کیواسطے کوچ کرینگے دیا کریگا

بیچ ۱۷۷۵ء کے وزیر شجاع الدولہ نے قضا کی اور اوسکا بیٹا آصف الدولہ بجاے اوسکے جانشین ہوا وقت جانشینی کے اوس سے عہدنامہ نمبر ۲۵ قرار پایا جسکی رو سے منظوری اوسکے قبضہ کوڑہ اور الہ آباد کی ہوئی اور خرچ برگیڈ فوج انگریزی دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ماہواری فی برگیڈ قرار پایا اور بنارس اور جونپور اور غازی پور اور علاقہ راجہ چیت سنگہ گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ ہوے بباعث اسقدر صرف کثیر کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دینا پڑتا تھا نواب مقروض ہوگیا جب نہایت تنگ ہوا تو اوسنے ارادہ کیا کہ والدہ شجاع الدولہ اور اپنی والدہ بہو بیگم کا علاقہ جو اونکو دیا گیا تھا چھین لے بیچ ۱۷۷۵ء کے بہو بیگم نے نالش کی کہ اوسکا چھبیس لاکھ روپیہ اوسنے چھین لیا عہدنامہ نمبر ۲۶ مابین اوسکے اور اوسکے بیٹے آصف الدولہ کے قرار پایا اور گورنمنٹ انگریزی طرفین کی ضامن ہوئی جسکی رو سے بہو بیگم کی بحالی اپنے علاقے اور جائداد پر قائم رہی

بیچ ۱۷۸۱ء کے جب ملاقات نواب کی وارین ہیسٹنگ صاحب سے بمقام چونار ہوئی تو ایک عہدنامہ جدید نمبر ۲۷ قرار پایا اوسمین یہ شرط قرار پائی کہ تمام فوج انگریزی برخاست کیجاے تاکہ نواب کو خرچہ زیادہ نہ پڑے صرف ایک برگیڈ اور ایک رجمنٹ اوسکی مدد کو رہے اور نواب کو

یہ بھی اجازت ہوئی کہ تمام جاگیرات ضبط کرے مگر اس شرط پر کہ اوسکے عوض اوسیقدر روپیہ نقد بطور پنشن جاگیرداروں کا مقرر کردے جنکے درمیان گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوے ہین اوسکو ایک ذریعہ مفید قرار دیکر اوسنے جاگیرات محلات ضبط کرلین گو چند او مین کی بعدازان واپس ہوئی تھین اور زر نقد بھی ضبط اس حیلے سے کرلیا کہ وہ شریک بلوہ جیت سنگہ تھے وارن ہیسٹنگ صاحب کے حصے مین بھی اس حکم کے دینے سے الزام عائد ہوا۔

بباعث ضعف انتظام نواب برخاست کرنا فوج انگریزی کا حسب عہدنامہ ۱۷۸۱ء مناسب متصور نہین ہوا جب لارڈ کورنوالس صاحب ۱۷۸۶ء مین حکومت ہند پر مامور ہوے نواب نے بہت عرض کیا کہ اوسکا بار کم ہو اور یہ مناسب نہ تھا کہ فوج انگریزی کم کیجاے لہذا اقرارنامہ نمبر ۲۸ ہوا کہ نواب بابت تمام اخراجات کے مبلغ پچاس لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرے اور بہت سا زر بقایا یافتنی گورنمنٹ انگریزی ادا ہوا۔

بسال دیگر ایک عہدنامہ تجارت نمبر ۲۹ وزیر کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے ایک محصول فیصدی قیمت اجناس پر لینا تجویز ہوا اور زمینداران وغیرہ کو ممانعت ہوئی کہ محصول گذرات کا نہ لیا کرین کمی روپیہ جو وزیر کو ہوئی تھی صرف بباعث اوسکی نالیاقتی اور بدانتظامی کے تھی بیچ ۱۷۹۷ء کے سرجان شور صاحب لکھنؤ مین اس نیت سے آئے کہ وہ وزیر کو تفہیم کرین کہ اپنا انتظام درست کرے اور کچھہ روپیہ فوج کو دے جو بضرورت زیادہ کی گئی تھی ایک عہدنامہ نمبر ۳۰ اب قرار پایا جسکی رو سے وزیر نے وعدہ کیا کہ وہ خرچ ایک اور رجمنٹ ولایتی اور ایک سواران ہندوستانی کا دیگا بشرطیکہ سالانہ خرچ اوسکا ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ سے زیادہ نہو

بیچ ۱۷۹۷ء کے آصف الدولہ مرگیا اور اوسکا مشہور فرزند وزیر علی بجاے اوسکے جانشین ہوا مگر بعدازین دریافت ہوا کہ اوسکا ہونا فضول ہے لہذا اوسکو برخاست کرکے پسر کلان شجاع الدولہ و برادر آصف الدولہ یعنی سعادت علی کو جانشین کیا جب سعادت علی جانشین ہوا تو ایک عہدنامہ نمبر ۳۱ اوسکے ساتھ منعقد ہوا جسکی رو سے ماورا اور شرطون کے ایک یہ تھی کہ وزیر چہتر لاکھ روپیہ سالانہ گورنمنٹ انگریزی کو دے اور فوج انگریزی شمار اوسط دس ہزار رہا کرے گی وزیر نے ایک اور عہدنامہ نمبر ۳۲ بہو بیگم کے ساتھ قرار دیا جسکی رو سے بہو بیگم کو جاگیر گونڈہ اور فیض آباد مین بضمانت گورنمنٹ انگریزی دی

فوج وزیر صرف ایک گروہ مسلح تھی کچھ انتظام اوسمین نہ تھا اور اگر زمان شاہ افغانستان سے ہندوستان
پر حملہ آور ہوتا جسکا اندیشہ اکثر ہندوستان مین رہتا تھا تو یہ فوج زیادہ وقت بجاے مدد کے دیتی اسواسطے
بیچ ۱۷۹۹ع کے مارکیس اوف ویسلی نے وزیر کو اس نیت سے ایک تحریر کی کہ اوسکو ترغیب اپنی
فوج کی موقوف کرنیکی اور اونکی عوض فوج انگریزی کے رکھنے کی ہوئی اور اوس تحریر کے لیجانے کو
اور وزیر کی تفہیم کرنے کو کہ وہ بجاے دینے نقدی کے کچھ ملک واسطے خرچ اس فوج انگریزی کو
دیدے میجر سکوٹ صاحب تجویز ہوے وزیر کی بالکل مرضی اسکے قبول کرنے کی نہ تھی مگر اوسکو خوف
دیا کہ وہ اپنے فرزند کو ملک دیدے آخر کار بعد گفتگوے بسیار اور آنے ہنوربل مسٹر ویسلی صاحب
برادر گورنر جنرل بہادر کے بمقام لکھنؤ عہدنامہ نمبر ۳۳ بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ع عیسوی قرار پایا جسکی
روسے وزیر نے ملک دوآب گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ کیا جسکی آمدنی مبلغ [illegible] تھی یہ ملک
بالعوض تمام اخراجات فوج ودیگر اخراجات کے دیا گیا اور اپنی فوج کم کرکے چار پٹالن پیادگان اور
ایک پلٹن نجیب دوہزار سوار اور تین سو گولہ انداز رکھے اور اقرار کیا کہ باقیماندہ ملک مین وہ انتظام
قرار واقعی رکھے گا بموجب عہدنامہ مذکور کے یہ بھی قرار پایا کہ دریاے گنگ ودیگر دریا مین جہازرانی انگریزی
بلامزاحمت ہوا کرے گی اور یہ دریا سرحد ممالک انگریزی اور اودہ قرار پایا بعد ازان گورنر جنرل نے
ہنود لکھنؤ مین جاکر وزیر سے ملاقات کی اور گفتگو درباب اس عہدنامہ کے بہت کی اور اکثر امور جو عہدنامہ
مرقومہ ۱۰ ماہ نومبر سے صاف نہ تھے اونکی تصریح کردی اور اکثر ایسے امور کی تفہیم اور تصریح
کی جنسے اتحاد اور رسم دونون گورنمنٹ کی قائم اور جاری رہین اس تصریح اور تفہیم سے نتائج
ایک یادداشت نمبر ۳۴ مین درج ہوئی اور اوسکی ایک نقل دستخطی اور مہری گورنر جنرل وزیر کو دیگئی

بیچ ۱۸۱۲ع کے عہدنامہ نمبر ۳۵ نواب سعادت علیخان سے اس سبب سے منعقد ہوا
کہ جو اکثر تکرار درباب سرحد کے باعث تغیرات فی یا فرو ہونے دریا کے واقع ہوتی تھین وہ رفع ہون
اس عہدنامہ مین صرف انسداد تکرار فیمابین ہر دو گورنمنٹ کے تھا اور کچھ مضمون درباب
حقوق زمینداری نہ تھا ۔

سعادت علیخان نے بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۱۴ع وفات پائی اور اوسکے بعد غازی الدین حیدر
پسر کلان سعادت علیخان جانشین ہوا ہر وقت اسکی جانشینی کے عہدنامہ نمبر ۳۶ فیمابین اوسکے

اور گورنر جنرل کے قرار پایا جسکی رو سے تمام عہدنامجات سابق جو حاکمان سابق کے ساتھ قرار پائے تھے کلیتہ بحال اور برقرار رہے۔

درمیان اوس گفتگو و مصلحت کے جو سعادت علیخان کے ساتھ ہوئی تھی اور جسکی سبب روہیلکھنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا تھا بہو بیگم نے درخواست کی تھی کہ وہ گورنمنٹ انگریزی کو اپنا وارث قرار دے گی اگر وہ اپنے پوتے کی اطاعت سے بری کیجائے اور اوسکے رشتہ دار اور واسطہ دار بلا مزاحمت اپنی اپنی جائداد کا قبضہ رکھیں اور یہ تصور کیا گیا تھا کہ عذرات دربارہ دینے روہیلکھنڈ کے اسوجہ سے تھے کہ اوسکو امید پانے دولت عظیم کی بعد وفات بیگم کے تھی اس لیئے گورنر جنرل نے اپنی مرضی دربارہ منظوری درخواست بہو بیگم کے دی مگر تدابیر اوسکی ختم نہوئیں اور بباعث اسکے کہ فیمابین وزیر اور بہو بیگم کے رشتہ داری بہت تبدیل ہوگئی اس نظر سے اس ہدیہ کو سرکار نے منظور نہیں کیا۔

۱۸۱۳ء میں بیگم نے ایک وصیت نامہ درست کیا اور اوسمیں گورنمنٹ انگریزی کو وارث اپنے باقیماندہ علاقے کا کیا یعنی اوس علاقہ کا جو بعد دینے چند جاگیر اور نقدی کے اور بعد اخراجات مقبرہ وغیرہ کے بچا تھا مگر گورنمنٹ نے اپنی مرضی اسطرح پر بیان کی کہ وہ چاہتی ہین کہ وزیر بطور ولی رہے اور باقیماندہ علاقہ اوسکے پاس رہے آخر کار وصیت نامہ مذکور منسوخ ہوا اور ایک کاغذ امانت نمبر ۳ تحریر ہوا اوسکی تعمیل کی ضامن گورنمنٹ انگریزی ہوئی کہ جہان تک اونکے تعلق ہوگا تعمیل اوسکی ہوگی تدابیر مجوزہ کا افشا مرضی بہو بیگم اور وزیر کے کیا گیا اور اوسکا اطمینان کیا کہ بعد وفات بیگم کے گورنمنٹ اوسکو وارث منظور کرے گی بشرطیکہ تمام عہود وصیت نامہ کی تعمیل وہ کریگا اس تجویز کی نسبت غازی الدین حیدر نے اپنی رضامندی بذریعہ تحریر مرقومہ ۲۸ ماہ اگست ۱۸۱۴ء صاحب رزیڈنٹ پر ظاہر کی

بیگم نے بتاریخ ۱۵ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء وفات پائی اور جائداد قیمتی مدے ۷۰ لاکھ کی چھوڑی بعد وفات اوسکی یہ تجویز ہوئی تھی کہ جو شرائط قابل التعمیل فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور وزیر کے دربارہ جائداد بہو بیگم مرحوم کے ہون وہ عہدنامہ تحریر ہون مگر نواب اسپر راضی نہوا اور اوس نے بیان کیا کہ جو ایک عہدنامہ ۱۸۱۴ء مین ہو چکا ہے اب اور عہدنامہ کیا ضرور ہے لہذا گورنمنٹ نے اصرار اس امر مین نہین کیا تمام ذاتی جائداد بہو بیگم کی سپرد وزیر کے ہوئی اور اوسنے مبلغ مدے ۵۰ لاکھ خزانہ

انگریزی مین داخل کیا گیا اوسکے سود سے اکثر پنشن جنکی ادائی بموجب کاغذ امانت داری کی جائداد
پس ماندہ بہو بیگم سے مشروط تھی ادا کیجاتی ہین اس قسم کی پنشن کو امانتی کہتے ہین ماورا اونکے
اور اکثر جاگیر ایسی ہین کہ اونکا دینا بھی خزانہ اودہ سے مشروط تھا اور اگر وزیر اونمین کمی کرتا یا اونکو
موقوف کرتا تو گورمنٹ انگریزی اوس قدر روپیہ وثیقہ دارونکو جائداد پس ماندہ بیگم سے دلوا دیتی اور
اس قسم کے وثیقے سے متعلق وثیقہ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹونکا اور واسطہ داران
خاص محل کا تھا وثیقہ مرزا علی اور سالار جنگ اور اوسکے تین بیٹونکا آخرکار شامل اوس انتظام کے
ہوگیا جو وزیر سے درباب اول زر قرضہ اودہ کے عمل مین آیا تھا وثیقہ خاص محل جو بنام لطف النسا
اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا نصیر اور اونکی اولاد کے ہے اور تعداد جسکی [illegible] روپیہ ماہواری ہے
از روی ضمانت گورمنٹ انگریزی کے اونکے تعلق ہوا یہ وثیقہ اب ضمانتی کہلاتا ہے

۱۸۱۴ء مین جب لارڈ موئیرا اضلاع مغرب کی طرف آئے تاکہ قریب جنگ گاہ نیپال کے
رہین اوسنے نواب نے بمقام کانپور ملاقات کی اور بیان کیا کہ وہ ایک کروڑ روپیہ پیشکش کرتا ہے
یہ نامنظور ہوا مگر مبلغ ایک کروڑ روپیہ بطور قرض لینا منظور ہوا اور سود اوسکا بحساب مبلغ شش روپیہ فیصدی
سالانہ قرار پایا اور یہ وعدہ ہوا کہ جو روپیہ سود مبلغ [illegible] لاکہ روپیہ ہوتا ہے وہ بادائے اون نائبون کے
تاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۱۴ء سے بموجب تحریر نمبر ۲۸ کے دیا جائیگا جنکی ضمانت گورمنٹ انگریزی نے
کی ہے اور جو وثیقہ ضبط ہوجائیگا اوسکا اصل روپیہ گورمنٹ اودہ کو واپس ملیگا اس سود کا روپیہ
۱۸۵۵ء تک مبلغ [illegible] ادا ہوچکا ہے اور بحساب فیصدی چھہ روپیہ مبلغ [illegible] باقی رہا
بماہ مارچ ۱۸۱۵ء کے بباعث کثرت مصارف جنگ نیپال ایک کروڑ روپیہ اور قرض سودی
فیصدی چھہ روپیہ سالانہ نواب سے طلب ہوا مگر جب جنگ ختم ہوئی تو قرضے کی عوض حسب عہدنامہ
نمبر ۳۹ کے ضلع کھیری گڈہ اور ملک ترائی جو گورکھیون سے لیا تھا وزیر کو دیا گیا یہ علاقہ درمیان
دریای گھاگرا بجانب مغرب اور ضلع گورکھپور کے واقع ہے اوسی عہدنامے کی رو سے ایک جزو
ضلع گورکھپور بھی بالعوض اوس علاقے کے جو درمیان اضلاع جونپور اور مرزاپور اور الہ آباد
کے واقع ہے دیا گیا

۱۸۲۵ء مین وزیر نے درخواست کی کیونکہ اب اوسکو ۱۸۱۹ء مین گورمنٹ نے بادشاہ

بنایا تھا کہ کچھہ ملک سابق اور سکا روپیہ لیکر واپس دیا جاوے اس امر مین نہایت تامل واقع ہوا کیونکہ یہ امر از حد عذر انگیز تھا کہ علاقہ یا جزو علاقہ انگریزی چھوڑا جاوے مگر چونکہ گورنمنٹ کو تنگی روپیہ کی بباعث طول کھینچنے جنگ برہما کے تھی اور خزانہ بادشاہ پر تھا اسواسطے یہ تجویز قرار پائی کہ ایک کرور روپیہ سودی فیصدی پانچ روپیہ سالانہ بادشاہ سے لیا جاوے اور اس روپیہ کا سود موجب عہدنامہ نمبر ۳۸ کے گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا کہ تاریخ ۱۷ ماہ اگست ۱۸۲۵ء سے بادای بعض وثیقہ کر دیا جائیگا اور گورنمنٹ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ پابندگان وثائق کی حفظ حرمت اور بہبودی ہوگی بسال آیندہ چہارم مرتبہ قرضہ بلصف کرور روپیہ کا سودی پانچروپیہ فیصدی سالانہ لیا گیا اور سکے ادا کرنے کا وعدہ دو سال کا قرار پایا مگر قبل وفات کے ۱۸۲۷ء مین بادشاہ غازی الدین حیدر نے درخواست دی کہ یہ قرضہ بھی دوامی ہو جائے اور اوسکا سود بعض وثیقہ داران کو ملا کرے اور گورنمنٹ وثیقہ داران مذکور سے اقرار کرلین مگر ضمانتہاے سابق کی تعمیل مین بھی گورنمنٹ کو نہایت دقت عائد ہوتی تی اسواسطے یہ درخواست منظور نہین ہوئی۔

غازی الدین حیدر کے بعد اوسکا بیٹا نصیر الدین حیدر تخت نشین ہوا نصیر الدین حیدر کی خواہش یہ تھی کہ چند عورات خاندان کی تنخواہ دوامی بطور وثیقہ ملا کرے اور اوسنے اسی نظر سے تحریر اس امر کی کی کہ جو بلصف کرور روپیہ سابق قرض کیا گیا ہے وہ بھی دوامی ہو جائے اور بارہ لاکھہ چالیس ہزار روپیہ اور لیا جائے یہ قرضہ بموجب عہدنامہ نمبر ۴۱ کے منظور ہوا مگر یہ شرط قرار پائی کہ جو تنخواہ دار یا وثیقہ دار فوت ہوگا اوسکا روپیہ حسب منظوری واپس ملیگا ضمانت دربابت حفاظت وثیقہ داران کے نہین دی گئی مگر اقرار ہو گیا کہ اونکی خاطر کیجائیگی مبلغ ... اس قرضہ کا ۱۸۵۸ء مین وارثان وثیقہ داران اصلی کو واپس دیا گیا منجملہ اسکے ... لکھان نقد اور باقی ... لکھ روپیہ کا کاغذ بدلا گیا اور سود چار روپیہ فیصدی قرار پایا۔

بیچ ۱۸۳۳ء کے حسب درخواست بادشاہ گورنمنٹ نے تین لاکھہ روپیہ اور قرض لینا منظور کیا اس وعدہ پر کہ اسکا سود فیصدی چار روپیہ کے حساب سے بموجب عہدنامہ نمبر ۴۲ کے ماہوار غرباے شہر لکھنؤ مین تقسیم ہوگا۔

۱۸۳۷ء مین نصیر الدین حیدر نے وفات پائی اور اوسکا عمو محمد علی شاہ تخت نشین ہوا

اوسکی تخت نشینی کے وقت ایک عہدنامہ نمبر ۴۳ قرار پایا فیما بین اوسکے اور گورنر جنرل باجلاس
کونسل کے اس عہدنامے کی تحریر مین بمشکل رضامندی بادشاہ کی حاصل ہوئی گورنمنٹ ولایت نے
اسواسطے اس عہدنامے کو نامنظور فرمایا اور حکم دیا کہ جسطرح کا رابطہ اب تک اوس ملک کے ساتھ
جاری رہا ہے وہی آیندہ بھی جاری رہے اسپر بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ گورنمنٹ کا ارادہ
یہ ہے کہ جو جو امر خلاف مرضی بادشاہ عہدنامے مین ہون اونکی تعمیل کرائی جائیگی یعنی درباب
تقرری فوج ملکی وغیرہ جو ازروے عہدنامہ مذکور قرار پایا تھا اوسکی تعمیل نہوگی اور جس قدر وہ
فوج بھرتی ہو چکی ہے اوسکا خرچ خزانۂ انگریزی سے دیا جائیگا مگر اوسکو اطلاع منسوخی عہدنامہ
مذکور کی نہدی گئی تھی

محمد علی شاہ کی مرضی بھی ہوئی کہ چند لواحقان خاندان کا وثیقہ دوامی ہو جائے اور
اس نظر سے ۱۸۳۸ء مین درخواست دی کہ وہ سترہ لاکھ روپیہ سودی فیصدی چار روپیہ پر
سرکار کو دیگا اور یہ بھی درخواست کی کہ جنکے نام وثیقہ ہوگا اونکی حفاظت کے ضامن زیادتی
حاکمان آیندہ اودہ سے گورنمنٹ انگریزی ہو موجب عہدنامہ نمبر ۴۴ کے قرضہ منظور ہوا مگر جیسا
نصیر الدین حیدر سے ۱۸۲۹ء مین وعدہ ہوا تھا ویسا ہی اب بھی نسبت وثیقہ داران کے ہوا
یعنی ضمانت نامہ نہین ہوتا مگر وعدہ کیا جاتا ہے کہ گورنمنٹ انگریزی اونپر مہربانی رکھے گی۔

۱۸۳۹ء مین محمد علی شاہ نے بارہ لاکھ روپیہ سودی چار روپیہ فیصدی کا اور جمع کیا
اور ازروے کاغذ امانت داری نمبر ۴۵ کے درخواست کی کہ سود اوسکا مصارف امام بارہ حسین آباد
مین خرچ ہوا کرے اس امر کیواسطے بعد ازان اور بھی روپیہ تعدادی [illegible] بادشاہ نے جمع کیا
اور بعد وفات اوسکے اور روپیہ [illegible] مہتمان سود نے سود کی آمدنی سے جو زیادہ ہوا
جمع کرا دیا تھا۔

۱۸۴۲ء مین بادشاہ نے بذریعہ کاغذ امانت داری نمبر ۴۶ کے [illegible] اور جمع کیا
تفصیل اسکے سود کی اس طرح پر ہے کہ مبلغ [illegible] کا سود فیصدی پانچ روپیہ اور مبلغ
[illegible] کا سود فیصدی چار روپیہ قرار پایا یہہ روپیہ واسطے شفاخانۂ لکھنؤ کے جمع کیا گیا تھا
اسکے بعد اکثر بادشاہون نے مختلف اوقات مین روپیہ جمع کیا مگر یہ روپیہ کسی شرط

یا عہدنامے کی رو سے نہین جمع ہوا صرف بطور قرضہ سودی کے جمع ہوا الا بعض بعض معاملون مین تعداد سود مقرر ہوا ہے کہ کاغذات نوٹ خزانۂ گورنمنٹ بمقام لکھنؤ مین کر لیے گئے اور اونکا سود ماہوار یا سہ ماہی کے ملتا ہے مثلاً بماہ فروری ۱۸۴۲ع لعہ لکھ روپیہ جمع ہوا اور شرط یہ قرار پائی کہ منجملہ اس روپیہ کے بارہ لاکھ کا سود ماہ بماہ ملا کریگا اور بماہ جولائی ۱۸۴۲ع ایک لاکھ روپیہ جمع ہوا اور آٹھ لاکھ سے آٹھ لاکھ کا سود ماہ بماہ دینے کا وعدہ ہوا اور بماہ ستمبر ۱۸۴۲ع بارہ لاکھ روپیہ اور اسی شرط پر جمع ہوے —

۱۸۴۲ع مین محمد علی شاہ نے وفات پائی اور امجد علی شاہ اوسکا بیٹا تخت نشین ہوا اور اسکے بعد تاریخ ۱۳ فروری ۱۸۴۷ع مین واجد علی شاہ تخت نشین ہوا —

حال بدنظمی ملک اودہ کی جانب توجہ مدت سے بعد عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی کے اس ملک کے ساتھ چلی آتی ہے اور منشا ایک شرط مندرجہ عہدنامہ ۱۸۰۱ع کا یہ ہے کہ نواب اصلاح گورنمنٹ انگریزی ایسا انتظام اپنے ملک کا کرے جس سے بہبودی رعایا متصور ہو اور جس سے حفاظت جان و مال باشندگان عمل مین آئے مگر باوجود آگہی اور نصیحت متواترہ صاحبان رزیڈنٹ انتظام مین کچھ بہتری نہوئی ۱۸۳۱ع کو لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب کو ضرورت اسکی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کو اطلاع اس امر کی کرین کہ اگر اہلکاران شاہی انتظام اچھا نکرینگے اور بدنظمی کو رفع نکرینگے تو بندوبست ملکی سپرد صاحبان انگریزی کے ہو جائیگا مگر اس اطلاع کا نتیجہ کچھ پیدا نہوا اور بدانتظامی ملک قائم رہی بماہ نومبر ۱۸۴۷ع چند ماہ بعد تخت نشینی واجد علی شاہ کے لارڈ ہارڈنج صاحب خود بمقام لکھنؤ آئے اور دوبارہ بادشاہ کو اطلاع دی کہ اگر دو برس کے عرصے مین انتظام نیک نہوگا تو بمجبوری گورنمنٹ انگریزی مداخلت کرکے حکومت اودہ کی اپنے ذمہ کر لیگی اس دو سال مین بھی کچھ صورت بہتری کی انتظام مین پیدا نہوئی مگر اس نظر سے کہ ایسے سنگین امر مین دست اندازی مناسب نہین گورنمنٹ نے ایک مدت تک اس امر کا کرنا مناسب تصور نفرمایا جو لارڈ ہارڈنج صاحب فرما گئے تھے اور جنگ دوم پنجاب کے سبب بھی انتظام اودہ کی جانب توجہ نہوئی —

۱۸۵۴ع مین حال ملک اودہ مین کچھ بہبودی نظر نہ آئی جو گورنمنٹ نے بارہا ضروری تصور کرکے تفہیم کی تھی بنابران صاحب رزیڈنٹ کو حکم ہوا کہ وہ رپورٹ اس بارہ مین کرین کہ آیا جو امر

ازروے عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء کے گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہے اودہمین اوربھی تامل ہوسکتا ہی جواب تک امر سنگین کے اختیار کرنے مین ازروے ناگوارائی طبیعت ہوا ہے صاحب رزیڈنٹ کی تحقیقات مین پایا گیا کہ حال ملک اودہ نہایت زبون ہے اور جس بہتری کے واسطے لارڈ ہارڈنج صاحب نے سات برس کا عرصہ گذرتا ہے کہا تھا وہ کچہہ بھی اب تک نہین ہوئی ہے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے قطعی یہ تجویز کی کہ انتظام اودہ اپنے ذمہ کرلیا جاوے —

عہدنامۂ ذیل بادشاہ کو دکھایا گیا جسکا منشا یہ تھا کہ کل ملکی اور جنگی حکومت اودہ کی گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین واسطے ہمیشہ کے رہے اور خطاب شاہی بادشاہ حال تک رہے اور اوسکی اولاد ذکور صلبی تک بادشاہ کی عزت اور توقیر قائم رہے اور اوسکا کل اختیار محل مین اور دلکشا مین اور موضع بیبی پور مین رہے مگر اونکو اختیار سزاے قصاص دینے کا نہوگا اور بادشاہ واجد علیشاہ بارہ لاکھ روپیہ سالانہ واسطے مصارف کے پائیگا جس سے حیثیت شاہی قائم رہے اور سواے اسکے تین لاکھ روپیہ واسطے خرچ سپاہ چوکی پہرہ محلات کے اونکو ملیگا اور اونکے جانشین کو صرف بارہ لاکھہ سالانہ ملیگا اور اونکے ہم جدی و اسطہ دارون کو گذارہ گورنمنٹ انگریزی سے ملیگا

بادشاہ کو اجازت ہوئی کہ تین روز مین خوب سمجھکر اسپر دستخط منظوری کرین اونھون نے اسکے دستخط کرنے سے انکار کیا اور اسواسطے بماہ فروری سنہ ۱۸۵۶ء گورنمنٹ انگریزی نے کل حکومت اودہ کی واسطے ہمیشہ کے اپنے تعلق کرلی اور بارہ لاکھہ روپیہ سالانہ بادشاہ کو کہا کہ اونکو ملا کرے گا اونھون نے آخرکار بماہ اکتوبر سنہ ۱۸۵۹ء منظور کیا اور اونکے ہم جدی و اسطہ دارون کے لیے گذارہ جداگانہ مقرر ہوا واجد علیشاہ کے حین حیات خطاب شاہی رہیگا اونکی وفات کے بعد موقوف ہوگا اور تنخواہ بہی اس شرح سے نرہے گی گورنمنٹ نے ایک مکان اونکے رہنے کے واسطے قریب کلکتہ کے خرید کیا ہے بادشاہ کو کچہہ اختیار اپنے بازار وغیرہ مین نہین ہے مگر یہ تجویز ہوئی ہے کہ جو احکام عدالت اونکے مکانات متعلقہ مین کسی کے نام جاری ہون وہ معرفت ایجنٹ کے جو اونکے پاس منجانب گورنمنٹ مامور ہے اجرا ہوا کرین بماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ء ایک ایکٹ اس مضمون سے جاری ہوا کہ بادشاہ عدالت فوجداری کے احکام سے بری ہے مگر جرائم سنگین مین بری متصور نہونگے درصورت ضرورت کے کوئی اہلکار جاکر بادشاہ سے جو تحقیق کرنا ہو کرلیا کرے اور کسی گواہی مین بھی اونکو عدالت آنے سے بری

کیاگیا ہے اودہ اوس سے جو کچہ تحقیقات معاملہ کرنی ہوگی تو معرفت اجنٹ گورنر جنرل کے ہواکریگی

عہدنامہ جو واجد علی شاہ کو دیا گیا تہا

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابوالمنصور نصیرالدین سکندرجاہ محمد واجد علیشاہ بادشاہ اودہ قرارداد فیمابین منجانب ہنوربل کمپنی بوساطت میجر جنرل جمیس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکہنو باختیارات عطیئہ موسٹ نوبل جمیس اینڈریو براون رامزی مارکوئس اوف ڈلہوسی نایٹ اوف دی موسٹ نوبل اڈر اوف دی تہسل ایس نوبل ار اوف دی تہسٹل ون اوف ہر مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل جو منجانب ہنوربل کمپنی واسطے انتظام اور حکومت ہندوستان کے مقرر ہین اور منجانب شاہ اودہ معرفت ۔

چونکہ سنہ ۱۸۰۱ء مین ایک عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے قرار پایا ہے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ مذکور مین مشروط ہے کہ حاکم اودہ ہمیشہ بصلاح اور استصواب اہلکاران ہنوربل کمپنی انتظام ملک کریگا اور اپنے علاقہ باقیماندہ مین ایسا انتظام اپنے اہلکاران کی معرفت کریگا کہ جس سے بہبودی رعایا متصور ہو اور جس سے حفاظت جان و مال باشندگان ملک ظہور مین آئے ۔ اور چونکہ شکستگی عہد کی ہر ایک حاکم اودہ سے چلی آتی ہے اور مشہور ہے اور چونکہ مدت دراز تک اس شکستگی عہد کا جاری رہنا منجانب حاکمان اودہ باعث بدنامی گورنمنٹ انگریزی ہے کہ وہ اپنے فرض کو جسکا وعدہ بہ نسبت باشندگان ملک کے اونہون نے کیا ہے ادا نہین کرتے اور چونکہ اب گورنمنٹ پر فرض ہوا کہ ایسی تدابیر صائبہ انتظام ملک مین کرین جس سے اوس طرح کا انتظام بصفت التیام اور اعانت انجام بہ نسبت باشندگان کے عمل مین آئے جس طرح کے بندوبست کا وعدہ عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ء مین ہوا ہے اور اب تک ظہور مین نہین آیا ہے لہذا عہدنامہ مندرجہ ذیل جسمین سات شرط تحریر ہین تجویز ہوا اور ایک فریق موسٹ نوبل مارکوئس اوف ڈلہوسی کے ٹی گورنر جنرل ان کونسل جسکو ہنوربل کمپنی نے واسطے انتظام اور حکومت کل امور متعلقہ ہندوستان کے مقرر کیا ہے بوساطت میجر جنرل اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکہنو باختیارات عطیئہ گورنر جنرل بہادر موصوف ہین اور فریق ثانی شاہ ابوالمنصور نصیرالدین سکندرجاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب اپنے اور اپنے

ورثا کے معرفت ——— ہین ———

شرط اول

اسکی رو سے یہ مشروط اور منظور ہوتا ہے کہ کل انتظام ملکی و جنگی ممالک اودہ کا آیندہ کے واسطے ہمیشہ کے متعلق ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوگا مع کل حقوق مالی کے اور کمپنی ممدوح وعدہ کرتے ہین کہ سرانجام کافی واسطے قائم رکھنے مرتبہ شاہی کے جیسا اس عہدنامے مین آیندہ درج ہے کیا جائیگا اور نیز واسطے بہبودی ملک کے تدابیر عمل مین آئینگے —

شرط دوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ خطاب شاہی اودہ بادشاہ کا قائم رہیگا اور اوسکی اولاد صلبی اصلی کو بھی یہی خطاب رہیگا —

شرط سوم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ بادشاہ اور اوسکے جانشینونکا ہر موقع پر ویسا ہی لحاظ اور رتبہ رہیگا جیسا بادشاہونکا ہوتا ہے —

شرط چہارم

یہ بھی مشروط اور منظور ہے کہ باوجود منشا شرط اول عہدنامہ ہذا کے بادشاہ اودہ اور اوسکے جانشین کل اختیار مکانات محلات اور دلکشا اور بی بیورین رکھینگے مگر سزاے قصاص بادشاہ کے حکم سے ان مقامون مین بھی عمل مین نہ آئے گی جب تک کہ اول منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل حاصل نہو جائیگی —

شرط پنجم

چونکہ یہ ضرور ہے کہ تخت وتاج بادشاہ اودہ اوسی حیثیت اور توقیر سے قائم رہے لہذا یہ مشروط اور منظور ہے کہ ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی شاہ موصوف محمد واجد علی شاہ کو مالگزاری ملک سے بارہ لاکھ روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور نیز کمپنی ممدوح واسطے اخراجات پہرہ وچوکی محلات کے تین لاکھ روپیہ سالانہ اور بھی دینا منظور کرتے ہین —

اور کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ بادشاہ کے بعد جو تخت نشین ہوگا اوسکو بارہ لاکھ روپیہ سالانہ

دیا جاے گا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کوئی دقیقہ فیض رسانی جو نسبت شاہ اودہ کے ہنوربل کمپنی عمل مین لاتی ہی باقی نہ ہے یہ بھی کمپنی ممدوح شرط کرتی ہی کہ جو رشتہ داران ہم جدی کو بادشاہ آپ تنخواہ دیتے ہین اونکو کمپنی ممدوح جداگانہ روپیہ گذارہ کا دینگے۔

شرط ہفتم

تمام عہدنامجات جو سابق ہوے ہین اور اب تک قائم ہین اور جو اس عہدنامہ کے خلاف نہین ہین وہ سب اسکی روسے بحال اور برقرار رہینگے۔

یہ عہدنامہ سات شرط کا میجر جنرل جیمس اوٹرم سی بی رزیڈنٹ لکھنؤ نے باختیارات عطیۂ موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل کے ساتھہ بادشاہ ابوالمنصور نصیرالدین سکندر جاہ محمد واجد علی شاہ بادشاہ اودہ کے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے بمقام لکھنؤ بتاریخ ماہ ۱۸۵۶ء مطابق۔

نمبر ۲۰

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء کے قرار پایا۔

مہری اور دستخطی بادشاہ

چونکہ رائٹ ہنوربل رابرٹ لارڈ کلایو بیرون کلایو اوف پلیسی نایٹ کمپانیون اوف دی موسٹ ہنوربل اورڈر اوف دی باتھہ میجر جنرل اور سپہ رفوج و پریسیڈنٹ کونسل و گورنر فورٹ ولیم اور تمام آبادیہای متعلق کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو تجارت ہندوستان کے اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ مین کرتے ہین اور جان کارنیک صاحب برگیڈیر جنرل کرنیل ملازم کمپنی مذکور اور کمانڈنگ افسر افواج متعینہ بنگالہ کو کل اختیارات اور حکومت منجانب نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اوڑیسہ اور نیز منجانب کمپنی مشتملہ سوداگران انگلستان جو ہندوستان مین تجارت کرتے ہین عطا ہوئی ہے کہ صلح دوامی و مستحکم

ساتھہ نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے تجویز کرکے منعقد کرین اون لوگون کو واضح ہو جنسے وہ متعلق ہے یا آیندہ متعلق ہوگی کہ مختاران کل مذکورہ بالا نے شرائط ذیل نواب مسطور سے قرار دین ہین اور منظور کین ہین ـ

شرط اول

ایک دوامی اور عام صلح اور دوستی بیریا اور اتفاق مستحکم فیمابین نواب شجاع الدولہ اور اوسکے وارثون کے ایک فریق اور نواب نجم الدولہ اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی فریق ثانی قائم ہوگا اور فریقین معاہدہ ہمہ تن مصروف ہوکر اتحاد باہمی فیمابین مین اور اپنے اپنے ممالک مین اور رعایا مین قائم رکھینگے اور آیندہ کسی حیلے یا سبب سے اجازت برخلافی یا برعکسی کی ندینگے کہ کوئی یہ امر ظاہر کرے اور باحتیاط تمام امر مشتبہ اور مشکوک کا لحاظ رہے گا جس سے خلل بعد ازین اس اتفاق مین واقع نہو ـ

شرط دوم

درصورتیکہ ملک شجاع الدولہ پر کبھی بعد اسکے حملہ کسی جانب کا ہوگا تو نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی اوسکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے جیسی ضرورت وقت ہوگی اور جس قدر حفاظت ضروری ممالک اپنے سے بلا دقت ممکن ہوگی اور اگر ملک نواب نجم الدولہ یا کمپنی انگریزی کے ممالک پر حملہ آور ہوگا تو نواب اوسیطرح اونکی مدد جزو فوج یا کل فوج سے کرینگے درحالیکہ فوج انگریزی کمپنی نواب کی خدمت مین رہیگی تو جسقدر خرچ عظیم اونکا ہوگا اوسکی کفالت نواب پر ہوگی ـ

شرط سوم

نواب بصدق دل وعدہ کرتا ہے کہ وہ ہرگز اپنے یہان نرکھے گا اور نہ آنے دیگا قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ وغیرہ اور شمرو قاتل انگریزان اور کسی مفرور انگریز کو اور نہ کسیطرح کی مدد یا رعایت یا حفاظت اونکی کرے گا اور وہ یہہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جو انگریز فراری ہوکر اوسکے ملک مین آئیگا اوسکو بھی وہ حوالہ کردیگا ـ

شرط چہارم

شاہ عالم بادشاہ قابض کوڑہ پر اور اوس قدر جزو اضلاع الہ آباد پر رہیگا جو اب اوسکے قبضے مین ہین اور جو اوسکو واسطے قایم رکھنے حیثیت بادشاہی کے دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

نواب شجاع الدولہ یہ بھی بصدق دل ونیت درست وعدہ کرتا ہے کہ وہ بلونت سنگہ کو زمینداری بنارس اور غازی پور اور اون اضلاع پر جو اوسکے پاس تھے جب وہ نواب جعفر علیخان مرحوم اور انگریزون کے پاس حاضر ہوا تھا بشرطیکہ جسقدر مالگزاری وہ دیتا تھا اوسقدر دیتا رہیگا۔

شرط ششم

بنظر اسکے کہ کمپنی انگریزی کا جنگ گذشتہ مین صرف کثیر ہوا ہے لہذا نواب اقرار کرتا ہے کہ وہ پچاس لاکھ روپیہ حسب تفصیل ذیل دیگا یعنی بارہ لاکھ نقدا ور آٹھ لاکھ کے جواہرات جب یہ عہدنامہ بتصدیق اور منظور ہوگا اور پانچ لاکھ بعد ایک مہینے کے اور باقی پچیس لاکھ باقساط ماہواری اس طرح پر کہ عرصہ تیرہ مہینے مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے سب ادا ہوجاے گا۔

شرط ہفتم

یہ تجویز قرار پائی کہ ملک بنارس اور جس قدر بلونت سنگہ نے مالگذاری مین لیا ہے نواب وزیر کو دیا جاے گو بادشاہ نے وہ ملک کمپنی انگریزی کو دیا ہے لہذا یہ وعدہ کیا جاتا ہے کہ ملک مذکور حسب ذیل اوسکو دیا جائیگا یعنی وہ سب ملک انگریزون کے پاس اوسوقت تک رہے گا جب تک میعاد عہدنامہ جو بلونت سنگہ اور کمپنی کے ساتھ ہوا ہے منقضی نہوجائے اور تاریخ انقضا اوسکی ۲۷ ماہ نومبر سنہ آئندہ سے ہے بعد ازان نواب کو دخل دیا جاے گا مگر قلعہ چنار پر دخل اوسکا اوس وقت تک نہوگا جب تک شرط ششم عہدنامہ ہذا کی بالکل تعمیل نہوجائے گی۔

شرط ہشتم

نواب کمپنی انگریزی کو اجازت دیگا کہ وہ تجارت بلامحصول تمام ممالک نواب مین کیا کرین

شرط نہم

تمام واسطہ داران اور رعایاے نواب جنہنے کچھ بھی مدد یا اعانت انگریزی جنگ گذشتہ مین کی ہوگی اونکے قصور معاف ہونگے اور کسیطرح اونسے مزاحمت اس بارہ مین نہوگی۔

شرط دہم

جسوقت یہہ عہدنامہ دستخط ہوگا اوسیوقت فوراً فوج انگریزی ملک نواب سے روانہ ہوگی صرف فوج قلعگی جو نار باقی رہے گی اور اوس قدر فوج شہر الہ آباد مین رہے گی جسقدر واسطے حفاظت بادشاہ کے ضروری متصور ہوگی بشرطیکہ بادشاہ ضرورت اوسکی بیان کرینگے۔

شرط یازدہم

نواب شجاع الدولہ اور نواب نجم الدولہ اور کمپنی انگریزی یہ اقرار کرتے ہین کہ وہ صدق نیت سے تمام شرائط مندرجۂ و مقبولۂ عہدنامۂ ہذا کا لحاظ اور اعانت رکھینگے اور وہ خفیۃً یا صریحاً اپنی رعایا سے بھی شکستگی عہد روا اور جائز رکھین گے اور فریقین معاہدہ ضامن ایک دوسرے کے ہوتے ہین کہ تمام شرائط عہدنامۂ حال کی تعمیل ہوگی۔

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہدہ نے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء روبرو ہمارے کی۔

ایڈمنڈ مسکلائین — کلایو (مہر)

آرچیبالڈ سوئنٹن — جان کارنیک (مہر)

جارج وینسٹارٹ — (مہر) مہر تصدیق شجاع الدولہ

مرزا قاسم خان

راجہ شتاب راے

میر مشعل

مقام فورٹ ولیم تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر ۱۷۶۵ء

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط الکزنڈر کیمپل ایس ایس سی

نمبر ۲۱

عہدنامہ فیمابین کمپنی اور شجاع الدولہ ۱۷۶۸ع

چونکہ افواہ ناملائم مشہور ہوے ہین جنسے خلل بیچ دوستی اور اتفاق اور اعتبار کے جو فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور رائٹ ہنوربل رابرٹ لارڈ کلایو اور جنرل جان کارنیگ منجانب نواب نجم الدولہ مرحوم سابق صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڑیسہ اور منجانب کمپنی انگریزی فریق ثانی قرار پایا تھا واقع ہوا ہے لہذا ہنری ورلسٹ پریسیڈنٹ گورنر فورٹ ولیم اور کونسل نے بنظر رفع کرنے تمام سبب رشک اور نااتفاقی کے اور قائم کرنے اتحاد فریقین کے جان کارٹر صاحب اور کرنیل رچارڈ اسمتیہ صاحب اور اکلادرسل صاحب کو جو تینون صاحب ممبر کونسل کلکتہ ہین بھیجا ہے کہ زبانی گفتگو نواب کے ساتھ کرین اور چونکہ جان کارٹر صاحب اور کرنیل چارڈ اسمیئیہ صاحب اور کلادرسل صاحب کو بعد گفتگو کرنے نواب مسطور سے دریافت ہوا کہ نواب مستقل بیچ اتحاد انگریزون کے ہے لہذا وہ صاحبان منجانب نواب سیف الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڑیسہ اور منجانب کمپنی انگریزی عہد سابق کو حرف بحرف مجدداً تازہ اور مستحکم کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ بھی اوسیطرح عہدنامہ مذکور کو حرف بحرف تازہ اور مستحکم کرتا ہے اور واسطے بنظر رفع کرنے تمام شبہات اور رشک کے اور قائم کرنے دوستی باہمی کو اوپر بنیاد مستحکم تر کے اور مستحکم عہدنامہ سابق کے برضامندی اقرار کرتے ہین کہ عبارت ذیل واسطے وضاحت شرط عہدنامہ مذکور درج کیجاے یعنی بصلاح اور مرضی پریسیڈنٹ اور کونسل ممدوح کے یہ اقرار کیا جاتا ہی کہ نواب ... پینتیس ہزار فوج سے زائد نرکھینگے اسمین سپاہ اور سوار اور چیراسی اور توپخانہ وغیرہ سب اگیا اور اسمین دس ہزار سوار ہونگے اور دس پلٹن سپاہ پیدل کی جنمین سب صوبہ دار اور جمعدار اور حوالدار وغیرہ لیکر دس ہزار نفری ہوگی اور رجمٹ نجیب کے پانچ ہزار نفری سے زائد نہوگی اسکے پاس بندوق ہوگی اور پانچ سو سپاہ توپخانے مین رہیگی اس سے زیادہ نہوگی اور باقی نو ہزار پانچ سو کشادہ فوج ہوگی اونکی وردی اور اسلحہ مانند سپاہ انگریزی کے یا نجیب پلٹن کے نہونگے اور نواب یہ بھی عہد کرتے ہین کہ سواے دس ہزار نفری مذکورہ بالا کے اور کسی کے پاس اسلحہ مانند فوج انگریزی کے نہونگے اور اونکے قواعد مثل انگریزی ہوگی فقط بنظر اسکے جان کارٹر صاحب اور کرنیل چارڈ

سمتھ صاحب اور کلاویرنسل صاحب منجانب نواب سیف الدولہ اور کمپنی انگریزی کے وعدہ کرتے
ہین کہ جب تک نواب شجاع الدولہ مسطور اور اوسکے ورثا مطابق شرائط اس عہدنامے کے کاربند
ہونگے اوسوقت تک کونسل فورٹ ولیم حال اور نہ کونسل آیندہ بعد ازین کوئی معاملہ جدید اس
بارہ مین پیدا کرینگے سوائے اونکے جو سابق مشروط ہوچکے ہین اور اب منظور ہوئے اور فریقین
اس عہدنامے کو فرض اور واجب تصور کرینگے نواب ممدوح قرآن پر اور جان کارنر صاحب اور کرنیل
رچارڈ سمتھ صاحب اور کلاویرنسل صاحب انجیل پر قسم کھائینگے کہ کوئی ایک حرف بھی اس عہدنامے کا
فروگذاشت نہوگا اور خود اوسکی تعمیل کرینگے اور اپنی اولاد پر اوسکو فرض کرجائینگے۔

دستخط جان کارنر

دستخط رچارڈ سمتھ

دستخط کلاویرنسل

اسپر دستخط اور مہر اور قسم ہر ایک فریق معاہد نے بمقام بنارس تاریخ ۲۹ ماہ نومبر
۱۷۶۸ء ہمارے روبرو کی۔

دستخط گبریل ہارپر

دستخط سی ڈبلیو بوگٹن

دستخط ڈبلیو ایم کوکس

(مہر)

مین وعدہ کرتا ہون کہ جسقدر فوج اب میرے پاس زائد پینتیس ہزار سوار و پیادہ سے ہے
اوسکو برطرف کرونگا اور باقی شرائط کی تعمیل تین مہینے کے عرصے مین تمام و کمال کرونگا۔

المرقوم ۱۹ ماہ رجب ۱۱۸۲ ہجری مطابق ۲۹ ماہ نومبر ۱۷۶۸ء

نمبر ۲۲

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور برگیڈیر جنرل سر رابرٹ بارکر
سپہ سالار افواج کمپنی مشتمل بر تجاران انگلستان جو ہندوستان مین اپنی پریسیڈنسی بنگالہ مین بمقام

کمپنی مذکور تجارت کرتے ہین فریق ثانی درباب فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قابض رہے گی اوپر قلعہ چنار گڑھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ کے اون سب پر واضح ہو جنکے متعلق اب یہ ہے یا آئندہ متعلق ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط مندرجہ ذیل ساتھہ نواب وزیر کے درباب قلعہ مذکور کے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ بنظر اسکے کہ ایسٹ انڈیا کمپنی کو سہولت بیچ مددہی نواب کے واسطے حفاظت ملک کے بموجب عہدنامہ صلح جو فیما بین رابٹ ہنوربل لارڈ کلایو اور جان کارنیک صاحب کے منجانب نواب نجم الدولہ صوبہ دار بنگالہ و بہار و اڈیسہ اور منجانب کمپنی مشتمہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک کے بمقام الہ آباد بتاریخ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ء کے قرار پایا تھا حاصل ہو نواب نے اونکو قلعہ چنار گڑھ واقع زمینداری راجہ چیت سنگہ دیا کہ اونکے قبضے مین رہے اور صرف اونکی فوج اوسمین رہے اوس وقت تک کہ جب تک ضرورت اوسکی واسطے مددہی نواب کے یا واسطے ضرورت کمپنی کے بنظر حفاظت اضلاع بنگالہ و بہار و اڈیسہ مناسب اور ضروری متصور ہو —

شرط دوم

یہ کہ اگر کسی موقع پر ضرورت کمپنی انگریزی کو واسطے لیجانے اپنی فوج کے اور خالی کردینے قلعہ چنار گڑھ کے ہو تو قلعہ مذکور نواب شجاع الدولہ کے حوالہ ہوگا اور اسیطرح جب فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی بجانب مغرب دریاے کرمناسا کے کوچ کرے گی تو قلعہ مذکور بروقت اونکے واسطے خالی رہیگا کہ اپنی مطلب براری یا اپنا قبضہ اوسپر کرین —

شرط سوم

یہ کہ جسقدر خرچ انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ اوسکی مرمت یا بیچ تیار کرنے بروج یا مرمت میگزین و سلحہ خانہ و بارک وغیرہ کی کرینگے وہ سب روپیہ جب قلعہ حوالہ ہوگا تو نواب ادا کرے گا مگر یہ شرط ہے کہ خرچ چار لاکھہ روپیہ سے زائد نہو گا اور اوسکے حساب کی جانچ اور درست اشخاص ماموره فریقین کرینگے —

دستخط رابرٹ بارکر

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ نے بمقام [illegible] بتاریخ [illegible] ماہ مارچ [illegible] ہمارے روبرو کیے۔

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جان کوک ریل

دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۳

عہدنامہ فیمابین نواب شجاع الدولہ وزیر الممالک ایک فریق اور جنرل سر رابرٹ بارکر سپہ سالار افواج کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو منجانب کمپنی کے کو ہندوستان مین اپنی پریسیڈنسی بنگالہ مین تجارت کرتے ہین فریق ثانی دربارہ قلعہ الہ آباد تمام اون لوگون پر واضح ہو جنسے یہ متعلق ہے یا کسی امر مین ہوگا کہ جنرل سر رابرٹ بارکر صاحب نے شرائط ذیل ساتھ نواب کے درباب قلعہ الہ آباد کے منظور کین —

شرط اول

یہ کہ شاہ عالم بادشاہ کی خوشی یہ ہوئی کہ نواب شجاع الدولہ بہادر وزیر الممالک کو قلعہ الہ آباد دیدیا جاوے جب کبھی وزیر کو مطلوب ہو تو جب شجاع الدولہ طلب [illegible] تو اوسکے دس روز کے بعد فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی قلعہ مذکور خالی کرکے حوالہ نواب کردے گی —

شرط دوم

یہ کہ فوج انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کی قلعہ الہ آباد اوسیطرح منجانب وزیر رہے گی جسطرح منجانب بادشاہ رہا کرتی تھی جب تک کہ نواب شجاع الدولہ اوسے طلب نکرے یا جب تک کہ کمپنی مذکور کو ضرورت اوسکے خالی کردینے کی باعث روانہ کرنے فوج کے قبل طلب کے نہو اگر ایسا موقع ہوگا تو اوسکی اطلاع نواب کو وقت مناسب پر دیجاوے گی —

دستخط رابرٹ بارکر

مہر اور دستخط فریقین معاہدہ نے بمقام سانڈی بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۷۷۲ع روبرو ہمارے کیے

دستخط گبریل ہارپر

دستخط جان کوک بیل

دستخط ولیم ڈیوی

نمبر ۲۴

عہدنامہ ساتھ شجاع الدولہ کے ۱۷۷۳ع مین

وزیر الممالک آصف جاہ شجاع الملک نواب شجاع الدولہ ابو المنصور خان بہادر صفدر جنگ سپہ سالار ایک فریق اور وارین ہسٹینگ صاحب پریسیڈنٹ کونسل و گورنر ہوزٹ ولیم و سپہ سالار افواج کمپنی انگریزی با ضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ منجانب و بنام کمپنی انگریزی فریق ثانی کے شرائط ذیل کو منظور کرتے ہین۔

شرط اول

چونکہ عہدنامہ الہ آباد مرقومہ ۱۶ ماہ اگست ۱۷۶۵ع فیما بین وزیر اور کمپنی مین درج ہے کہ اضلاع کوڑہ والہ آباد بادشاہ کو واسطے اونکے صرف کے دیے گئے ہین اور چونکہ بادشاہ نے قبضہ اضلاع مذکور کا چھوڑ دیا بلکہ ایک سند کوڑہ وکڑہ کی بنام مرہٹہ لکھدی جس سے نقصان وزیر اور کمپنی انگریزی متصور اور خلاف منشاء عہدنامہ کے ہے اس سبب سے بادشاہ کا استحقاق نسبت اضلاع مذکور کے معدوم ہوگیا اور وہ دوبارہ کمپنی کے قبضہ مین آگئے جنہے اونکو دیے تھے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ اضلاع مذکور وزیر کے قبضے مین بشرائط مفصلۂ ذیل دیے جاوینگے اور یہ کہ جسطرح اوسکے پاس ملک اودہ ہے اوسیطرح یہ اضلاع کوڑہ وکڑہ والہ آباد بھی اوسکے پاس ہمیشہ رہینگے کسیطرح اور کسی حیلے سے اوس سے مزاحمت ان اضلاع کے بارہ مین کمپنی اور اوسکے افسران نکرینگے اور نیز جو روپیہ اب مشروط ہوتا ہے اوس سے زیادہ ہرگز کسی حیلے یا سبب سے طلب نکیا جائیگا اس عہدنامہ کی پابندی تمام افسران انگریزی و اہالیان کونسل اور کمپنی کرینگے اور ہرگز اس سے انحراف نکرینگے۔

تفصیل شرائط

وہ پچاس لاکھ روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے —

نقد عـــ لکہ

دو برس بعد تاریخ اس عہدنامہ سے

اول سال ﮦعــ لکہ

دویم سال ﮦعــ لکہ بــ لکہ

کل سکہ روپیہ صــ لکہ

شرط دوم

بنظر اسکے کہ تکرار درباب زرادائی نواب وزیر بابت اخراجات فوج کمپنی جو اونکی مدد کو آئین یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک برگیڈیر کا خرچ دو لاکھ دس ہزار روپیہ سکہ رائج الوقت ملک اودہ ہوگا اور تفصیل سپاہ برگیڈ ذیل مین درج ہوتی ہے —

دو پلٹن ولایتی

چھہ پلٹن سپاہ ہندوستانی

ایک کمپنی توپخانہ

اس فوج کا خرچہ ذمہ وزیر کے اوس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ سے وہ اونکی حد مین پہونچیگی اور اوس تاریخ تک ہوگا جس تاریخ تک وہ واپس حد ضلع بہار مین آوے اور سوائے زر مذکورۂ بالا اور کچھ مطالبہ بابت فوج مذکور کے کسی وجہ سے نہوگا اور اگر کمپنی یا افسران انگریزی فوج وزیر کو طلب کرینگے وہ کمپنی بھی اوسیطرح اوسکا خرچہ ادا کرے گی —

مہر اور دستخط اور قسم فریقین معاہدہ نے بمقام بنارس تاریخ ، ستمبر ۱۷۷۳ع مین ہمارے روبرو کیے —

دستخط جان اسٹوارٹ

دستخط ولیم ایڈمنسن

نمبر ۲۵

ترجمہ شرائط مجوزہ عہدنامہ جو سابقہ نواب آصف الدولہ کے تجویز ہوا ۱۷۷۵ع

نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ ایک فریق اور جنرل وارن ہیسٹنگ صاحب گورنر جنرل اور ممبران سوپریم کونسل فورٹ ولیم منجانب اور بنام انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی فریق ثانی شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

صلح کل اور دوستی مستحکم اور اتفاق کامل واسطے ہمیشہ کے فیما بین نواب آصف بہادر اور انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے قائم ہوا فریقین معاہدہ بنظر جاری رکھنے واسطے ہمیشہ کے دوستی باہمی کسی حیلہ یا کسی سبب سے رعایا اور ساکنان ملک کو مخالفت اور فساد کرنے نہ دینگے اور جس امر سے یہ امور مخالفت وغیرہ پیدا ہوتے ہین اونکو واقع ہونے نہ دینگے فریقین سے کے دوست اور دشمن جانبین کے متصور ہونگے اور اگر کوئی ایک کے ملک سے فراری ہوکر دوسرے کے ملک مین آئیگا وہ فوراً حوالہ کردیا جائیگا اور اوسکو کسیطرح کی اعانت نہ ملے گی۔

شرط دوم

نواب موصوف وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز قاسم علیخان صوبہ دار سابق بنگالہ اور سمرو قاتل انگریزان کو اپنے ملک مین آنے نہ دینگے اور نہ اپنے پاس رکھینگے اور اگر وہ اوسکے قابو مین آجاینگے تو بہ رعایت دوستی اونکو قید کرکے سپرد کمپنی انگریزی کے کردینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ کسی اور قوم ولایت کو وہ اپنی ملازمی مین بغیر رضامندی کمپنی انگریزی کے نہ رکھینگے اور جو کوئی بغیر اجازت کمپنی انگریزی کے اوسکے ملک مین آئیگا یا اوسمین گذر کرے گا یا رہے گا یا معلوم ہوگا کہ ملک مین ہے اوسکو وہ آنے نہ دینگے بلکہ اوسکو آنے مین مانع ہونگے اور اگر آبھی جائیگا تو اوسکو واپس بھیجدینگے تمام یورپ زاکسی قوم کے جواب نواب مذکور کے ملازم ہین اس عہد کی رو سے برخاست ہوے اور اب اور آیندہ وعدہ کرتے ہین کہ اونکو ملازم نہ رکھینگے اور جو کمپنی انگریزی سے معزور ہوکر آیا ہے یا آیندہ آئے گا بشرط گرفتار ہونے کے حوالہ کمپنی انگریزی کے کردیا جائے گا۔

شرط سوم

اگر بادشاہ کوئی امر نسبت امورات نواب آصف الدولہ کے سرداران انگریزی کو لکھیں گے وہ کارروائی حسب رضامندی وفائدہ وارادہ نواب کرینگے اور جو کچھ بادشاہ کی تحریر اور تقریر پر لحاظ نکرینگے اور اسیطرح اگر بادشاہ آصف الدولہ کو کوئی امر نسبت امور سرداران انگریزی سے لکھینگے تو وہ بھی حسب رضامندی وفائدہ وارادہ کمپنی کے کارروائی کریگا اور کچھ خیال تحریر وتقریر بادشاہ پر نکریگا ۔

شرط چہارم

اضلاع کوڑہ والہ آباد ہمیشہ اور واسطے دوام کے قبضہ نواب آصف الدولہ مین اوسی ہیئت سے رہینگے جیسے ملک اودہ اوسکے پاس ہے اور اوسمین انگریز خلل اندازی نکرینگے اور نہ ایک دام یا درم اضلاع مذکور سے طلب کرینگے سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ صوبہ اودہ اور کوڑہ اور الہ آباد کی حفاظت کرینگے جب تک کہ مرضی کورٹ اوف ڈائرکٹر کی دریافت ہوگی

شرط پنجم

نواب مذکور بابت حفاظت اپنے ملک کے حسب شرائط مذکورہ بالا بیان کرتے ہین کہ اونھون نے اپنی مرضی اور خواہش سے انگریزی کمپنی کو تمام اضلاع ماتحت راجہ چیت سنگہ کے مع محصول خشکی ودریا اور حکومت اضلاع مذکور کی واسطے ہمیشہ کے دیتے ہین اور انگریزی کمپنی بعد ڈیڑہ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا سے حکومت اور قبضہ اضلاع ماتحت راجہ چیت سنگہ کی اپنے ذمے گردانینگے تفصیل اضلاع یہ ہے ۔ یعنے

سرکار بنارس

سرکار جونپور

سکنیس گڑہ

ضلاع جونپور

بیجے پور بہادر

ملبوس خاص

سرکار غازی پور

پرگنہ سکندرپور خرید شاہی آباد پتہ سرونج وغیرہ مثل سابق اور ٹکسال اور کوتوالی بنارس

شرط ششم

نواب آصف الدولہ بالعوض مدد اور اعانت فوج انگریزی کے جو اوسکے ہمراہ رہے گی تاریخ عہدنامہ ہذا سے ایک برگیڈ کے خرچ کے واسطے دو لاکھہ ساٹھہ ہزار روپیہ سکہ اودہ سونہ رائج الوقت دیا کرینگے اور اگر اس سنہ کے روپیہ کا رواج آیندہ موقوف ہوجاوے تو بٹہ یا بارہ جو کچھہ ہوگا حساب سے دیا جاویگا اور لیا جاویگا تفصیل برگیڈ کی یہ ہے دو پلٹن یا ایک رجمنٹ ولایتی ایک کمپنی توپخانہ اور چھہ پلٹن سپاہیان ہندوستانی۔

نواب مذکور کو جب سے فوج انگریزی اضلاع کمپنی کی سرحد سے حسب درخواست اوسکے باہر آئیگی اور جب تک وہ واپس سرحد ملک کمپنی مین نہ جائیگی اوسوقت تک یہ روپیہ ماہواری دینا ہوگا۔

شرط ہفتم

اگر نواب مذکور کبھی درخواست مدد انگریزی کمپنی واسطے حفاظت کسی اور اپنے علاقہ کے سوای اوسکے جسکا ذکر اوپر ہوچکا ہے کریگا تو وہ حسب موقع وقت قرارداد کرلیگا۔

انگریزی کمپنی اور سرداران انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو شرائط اب باہم قرار ہوئی ہین اونکی تعمیل ہوگی اور آیندہ تا حین حیات نواب آصف الدولہ وہ ہرگز اسکو تبدیل نکرینگے اور نہ اس سے انحراف کرینگے اور وہ کسی طرح پر یا کسی سبب سے کوئی مطالبہ جدید خلاف منشاء عہدنامہ ہذا نکرینگے۔

فریقین باہم اپنی اپنی تحریر پر قسم کرتے ہین کہ مطابق اس عہدنامہ کے کاربند ہونگے

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۲۱۳ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مئی ۱۷۹۸ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ بدربار نواب اودہ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب سے ہوا اور دریافت ہوا کہ ترجمہ درست اور مطابق ہے صرف نام ہنڈیٔ فہرست اضلاع مین فرو گذاشت ہوا تھا وہ مین نے درج کر دیا

دستخط جی ایچ ڈی اویلی
ایکٹنگ مترجم فارسی

ترجمہ اقرارنامہ مہری نواب آصف الدولہ

اگر کسی شخص کی برات یا تنخواہ حسب الحکم ہمارے اوپر راجہ چیت سنگھ یا اوسکے اضلاع کے ہوئی ہے تو ایسی برات اور تنخواہ راجہ سے یا اوسکے اضلاع سے نہ ملیگی وہ مجھسے ملنی چاہیئے۔

قبضہ اور حکومت واسطے ہمیشہ کے اضلاع پرگنات ماتحت راجہ کے بلا رسوم اور قرضہ اور تنخواہ وغیرہ مین بالکل بعد ڈیڑہ مہینے کے انگریزی کمپنی کو دونگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۰ ہجری مطابق ۱۲ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جان برسٹو
رزیڈنٹ دربار نواب اودھ

مقابلہ اسکا ساتھ ایک نقل مصدقہ اور مرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اور معلوم ہوا کہ ترجمہ صحیح اور درست ہے۔

دستخط جی ایچ ڈی اویلی
ایکٹنگ مترجم فارسی

ترجمہ اقرارنامہ مہری نواب آصف الدولہ

زر بقایاے انگریزی کمپنی بابت اضلاع کوڑہ اور الہ آباد و روہیلکھنڈ و تنخواہ فوج حسب عہدنامہ نواب شجاع الدولہ بلا عذر و تکرار بر وقت وجوب ہونیکے ادا ہوگا۔

المرقوم ۲۰ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۰ہجری مطابق ۱۲ ماہ مئی ۱۷۷۶عیسوی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان برسٹو

رزیڈنٹ بدربار نواب اودھ

مقابلہ اسکا ساتھہ ایک نقل مصدقہ اورمرسلہ برسٹو صاحب کے ہوا اورمعلوم ہوا کہ ترجمہ صحیح اور درست ہے —

دستخط جی ایچ ڈی اویلی

اکٹینگ مترجم فارسی

شرائط مجوزہ عہدنامہ پرجو ساتھہ نواب آصف الدولہ کی ہوگا غور کی گئی

اول شرط منظور ہوئی

دوم ایضاً

سوم ایضاً

چہارم ایضاً

پنجم ایضاً

ششم ایضاً

ہفتم ایضاً

حکم ہوا کہ عہدنامہ کا مقابلہ فارسی نقل سے کیا جائے اور اگر درست ہو تو دو نقول اسکی حسب ضابطہ تحریر ہو کر واسطے مہر کمپنی اور دستخط بورڈ ہذا کے پیش ہون اور بعد ازان برسٹو صاحب کے پاس بھیجی جائین کہ اسیطرح تصدیق یعنی مہر اور دستخط منجانب نواب کراکر ایک نقل واپس کرین —

اور دو اقرار نامجات بھی برسٹو صاحب نے نواب سے لکھائے تھے منظور ہوئے

نمبر ۲۶

نمبر ۱

نقل مسودۂ قولنامہ مہری نواب آصف الدولہ مرقومہ ۱۹ ماہ شعبان ۱۱۹۰ھ ہجری مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۷۷۶ء

مین آصف الدولہ بہادر اقرار کرتا ہون اور یہ قولنامہ لکھدیتا ہون یعنی

مین نے اپنی والدہ سے تیس لاکھہ روپیہ بابت قرضہ حال اور چھبیس لاکھہ روپیہ بابت قرضہ سابق کے کچہ نقد اور کچہ اسباب اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ ورثہ پدری لیا اور اب کچہہ دعوی میرا اوسپر باقی نہین رہا یہ سب مین نے بوساطت افسران انگریزی کے لیا اور اب مطالبہ زیادہ اس سے ترک کیا اور یہ بھی مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مزاحمت اپنی والدہ سے بہ نسبت جاگیر اور گنجایات و بارہ دری و باغات وغیرہ و ٹکسال اودہ و فیض آباد کے جو آنکو نواب متبرک نے دیا ہے نکرونگا اور اوسکے حین حیات اونکو قابض ان سب پر رہنے دونگا اور جب تک میری والدہ زندہ رہے گی اوسوقت تک مین اوسکو ان سب کی نسبت دق نکرونگا وہ اپنی جاگیر مین اپنے ملازمین کی معرفت تحصیل زر کرین مین اونکو نہ روکونگا اگر میری والدہ حج کرنے جائین تو اونکو اختیار رہے جسے چاہین اپنی جاگیر وغیرہ مین بطور مہتمم چھوڑ جائین یہ کلیتہً اونکے اختیار مین ہے مین اسمین مزاحم نہونگا خواہ وہ یہان رہین یا حج کو جائین یہ سب جاگیر وغیرہ اونکے قبضے مین متصور ہون گی اور کوئی شخص اونسے مزاحم نہوگا جس کسیکو میری والدہ مہتمم جاگیر وغیرہ قرار دینگی اوسکی مین مدد اور حفاظت کرونگا اور جب وہ حج کو جائین تو اونکو اختیار رہے جس ملازم ذکور واناث کو چاہین اور جو اسباب چاہین اپنے ہمراہ لیجائین مین مزاحم اوسکا نہونگا اور مین کچہ دقت کسی قسم کا مطالبہ کرکے جواہر علیخان اور بہادر علیخان اور نشاط علیخان اور شکوہ علیخان اور تحویلدارنیون کو ندونگا میری والدہ کو اختیار رہے اپنی جاگیر وغیرہ مین جو چاہین کرین وہ مالک ہین درباب لحاظ رکھنے ان سب شرائط کے خدا اور اوسکے رسول اور دوازدہ امام اور چہاردہ معصوم اور سرداران انگریزی کو گواہ دیتا ہون سرداران انگریزی اس قولنامہ مین شریک میرے ہین —

دیگر یہ کہ مین زر قرضہ اپنی والدہ سے طلب نکرونگا میرا کچہہ دعوی اب اوسپر نہین ہے اور مین ہرگز اس عہدنامہ سے انحراف نکرونگا اگر مین احیاناً خلاف ورزی اس عہدنامہ کی کرون

تو یہ تصور کرنا چاہیے کہ مین سرداران انگریزی کمپنی سے منحرف ہو گیا لہذا یہ قول نامہ مین نے لکھدیا کہ سند ہو۔

فہرست جاگیرات وغیرہ

سلون	محال سالم
دوا	ایضاً
پرسدیپور	ایضاً
رتاہ	ایضاً
سمروتہ	ایضاً
تلوئی	ایضاً

جائس مع عدالت وسائر محال سالم

کوڑہ	ایضاً
ٹانڈا	ایضاً

ایک مکان گورکھپور مین

نواب گنج مع دیہات دوسری جانب گھاگھرا کی محال سالم

اسمعیل گنج مع دیہات سہ کروہی لکھنؤ

اسمعیل گنج واقع لکھنؤ

بارہ دری صوبہ داران

ٹکسال اودہ وفیض آباد

بیگم گنج وگولہ گھاٹ

وزیر گنج

باغ ہری سنگہ واقع اودہ مع زمین تین باغوں کے

عیش باغ واقع لکھنؤ

روضہ گھاٹ واقع لکھنؤ

بیگم باڑی مع بازار
باغ پہاڑ امل

نمبر ۲

نقل مسودہ قولنامہ مہری جان برستو صاحب منجانب کمپنی و سرداران انگریزی مرقومہ ۹ شعبان ۱۱۸۹ھ
مطابق ۱۵ اکتوبر ۱۷۷۵ء

مین یہ شرط بطور قولنامہ دیتا ہون اور اوسپر مینے اپنی مہر منجانب کمپنی و سرداران انگریزی کی ہے
نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ نے اپنی والدہ سے اپنا ورثہ پدری کا مبلغ
بتیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ حال اور چھبیس لاکھ روپیہ بابت قرضہ سابق کچہ نقد اور باقی کا اسباب
اور جواہرات اور ہاتھی اور شتر وغیرہ لیکر تصرف مین لائے اور فارغخطی جو نواب آصف الدولہ نے
اپنی والدہ کو دی وہ سند رہیگی میری مہر بھی اوسپر لگی ہے تاکہ معلوم ہو کہ یہ امر کمپنی اور سرداران
انگریزی کے علم مین ہوا درباب جاگیرات وگنجیات و بارہ دری و باغات و ٹکسال اودہ وفیض آباد
جو نواب مرحوم نے بیگم کو دیے تھے اونکے قبضے مین نواب آصف الدولہ مزاحم اوس سے نہونگے
مگر تا حین حیات اوسکا قبضہ اور دخل بحال رکھینگے اور بیگم اپنے ملازمین سے روپیہ جاگیر وغیرہ کا
تحصیل کرے سرداران انگریزی ضامن تعمیل شرائط ہذا کے ہین کوئی مزاحم بیگم سے نہو گا
جب بیگم حج کو جائیگی کوئی سدراہ اوسکا نہوگا بیگم کل مالک اپنے لوگون کی ہے کوئی شخص
کسیطرحکا مطالبہ اوسکے خواجہ سرا یو نسے یا خدمہ سے نکرے گا اوسکو اختیار رہے اونکی
نسبت جو چاہے کرے۔

جب بیگم حج کو جائے تو وہ جسکو چاہے مہتمم اپنی جاگیرات وغیرہ کا چھوڑ جائے سرداران
انگریزی اسکے شاہد ہین

تفصیل جاگیرات وگنجیات وغیرہ وہی یہان بھی درج ہے جو نمبر اول کے آخر مین
درج ہے۔

نمبر ۲۷

نقل عہدنامہ گورنر جنرل جو ساتھ وزیر کے ہوا بتاریخ ۱۹ ستمبر ۱۷۸۱ء

نواب وزیر الممالک آصف الدولہ آصف جاہ خان بہادر نے مکرر اور عین خواہش سے ظاہر کیا ہے کہ وہ خرچ برگیڈ و سواران و افسران انگریزی مع اونکے ٹپالن اور دیگر صاحبان بنام نہاد سہ بندی وغیرہ کا جنکی تنخواہ وہ دیتا ہے اوس سے نہین دیا جاتا اور اکثر درخواست اس بارہ مین اور دیگر امور مین کی اور چونکہ دوستی اوسکی دوامی اور مستحکم نسبت کمپنی کے ہے تو وہ مستحق ہر قسم کی اعانت اور سبکدوشی کا ہمسے ہو سکتا ہے لہذا مین وارن ہیسٹنگ گورنر جنرل عمادالدولہ جلادت جنگ بہادر منجانب گورنر جنرل اور کونسل شرائط ذیل منظور کرتا ہون - ۱۹ ماہ ستمبر ۱۷۸۱ء مطابق آخر رمضان ۱۱۹۵ھ

شرط اول

جو برگیڈ مستعار اور تین رجمنٹ سواران نواب کے فوج مین تھے وہ اب ۱۱۸۹ فصلی سے اونکے خرچ مین نہ پڑین صرف میعاد ڈھائی مہینے کی دیجاوے جس عرصے مین وہ نواب کی حدود سے پار ہو سکتے ہین اس عرصے کی تنخواہ اور بقایا وغیرہ جو کچھ ہوگا سب دیا جائیگا اور نیز دیگر صاحبان مع ٹپالن سہ بندی باستثناء دفتر صاحب رزیڈنٹ جنکا خرچ بھی نواب دیتا ہے اب ۱۱۸۹ فصلی سے اوسکے ذمہ نرہین بقایا تنخواہ وغیرہ اوسکا دیا جاوے اور دو مہینے کی تنخواہ پیشگی دیجاویگی معنی اس شرط کے یہ ہین کہ سوائے اوسقدر سپاہ کے جسکا وعدہ بنام نہاد برگیڈ کے نواب شجاع الدولہ مرحوم نے کیا ہے اور جنکی تنخواہ دو لاکھ ساٹھ ہزار روپیہ ہے اور سپاہ کی تنخواہ نواب ندے اسمین ایزادی ایک رجمنٹ سپاہ کی ہوگی جسکی ضرورت واسطے حفاظت دفتر اور خزانہ اور حشم صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو کی ہے اور جسکی تنخواہ پچیس ہزار ماہواری قرار پایا ہے یہ رجمنٹ تین مہینے بعد تبدیل ہوا کرے اور یہ برگید حسب مرضی نواب کوچ مقام کیا کرے گی جیسا عہدنامہ قرار دادہ نواب وزیر مرحوم مین درج ہے اور آخری شرط یہ ہے کہ اگر نواب کو ضرورت مدد زیادہ فوج کمپنی کی ہوگی تو اونکی تنخواہ وغیرہ اوس تاریخ سے شروع ہوگی جس تاریخ وہ عبور دریائے کرمناسا کرینگے اور اگر کمپنی کو ضرورت نواب کی فوج کی ہوگی تو جسقدر مقرر ہو جاوے گا اوسقدر ماہواری

اوسکو دیا جائیگا جب تک وہ خدمتگزاری مین حاضر رہینگے —

شرط دوم

چونکہ انتظام ملک مین نواب کو نہایت دقت بواسطہ طاقت فوجی و حکومت جاگیرداران ہوئی ہے لہذا اوسکو اختیار دیا جاے کہ جسکو وہ مناسب تصور کرے اوسکی جاگیر ضبط کرے صرف یہ خیال رہے کہ جنکی جاگیرات کی بابت کمپنی ضامن ہے اگر اونکی جاگیرات ضبط کرے توجسقدر آمدنی اوسکی جاگیر کی ہوگی اوسقدر نقد اوسکو معرفت صاحب رزیڈنٹ کے دینا ہوگا —

شرط سوم

چونکہ فیض اللہ خان نے بسبب شکست کرنے عہد کے حقوق حفاظت وحمایت گورنمنٹ انگریزی ضبط کرادیے اور اپنی خودسری سے بہت دقت اور تکلیف نواب کو دیتا ہے لہذا نواب کو اجازت ہے کہ جب موقع وقت ہو اوسکی جاگیر ضبط کرکے اوسکو نقد روپیہ مشروطہ عہدنامہ معرفت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے دیا کرے مگر جسقدر روپیہ اوس فوج کا ہوگا جو اوسنے ازروے عہدنامہ شرط سرانجام کرنے کا کیا تھا وہ روپیہ اوسکی نقدی مین سے منہا ہوکر حساب کمپنی مین تا قائم رہنے جنگ حال کے محسوب ہوگا —

شرط چہارم

کوئی صاحب رزیڈنٹ فرخ آباد مین مقرر نہو اور صاحب رزیڈنٹ حال طلب کرلیا جاے —

شرط پنجم

جو عہدنامجات فیمابین انگریزان اور نواب شجاع الدولہ کے ہوے ہین وہ فیمابین فریقین معاہدہ حال تصدیق کیے جائین وہان تک کہ جہان تک موافق شرائط مذکورہ بالا کے ہون اور کوئی افسر یا فوج یا دیگر اشخاص نواب کے دفتر مین سے تنخواہ پائین صرف وہ جنکی نسبت آمین شرط ہوئی ہے —

دستخط وارین ہیسٹنگ 

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آئی ہے سب سکریٹری ہنوریبل بورڈ

نقل قولنامہ جو وزیر نے گورنر جنرل بہادر سے کیا

چونکہ درخواست نواب وزیر کی بلا کمی و تامل منظور ہوئین مین اب مکرر وہ درخواست گزارش
کرتا ہون کہ مین نے زبانی عرض کی تھی اور امید ہے کہ آپ میری تمام معروضات پر احسان
فرمائینگے اور یقین ہے کہ انکی منظوری بلا تامل فرمائی جائیگی کیونکہ اونمین صرف آپکی مہربانی
درکار ہے اور کمپنی کو کچھ تعلق اونسے نہین ہے صرف اسقدر کہ جو روپیہ نواب سے یعنی
مجھسے لینا ہے وہ کمپنی کو دیا جائے۔

مین اسواسطے عرض کرتا ہون کہ جو تعداد نفری سہ بندی و دیگر فوج کثرت سے ہوگئی ہے
وہ کم کیجائے اور ایک حد مقرر ہوجائے اور انکی تنخواہ آمدنی پرگنہ دلائی جائے بلکہ خزانہ سے
نقد ملا کرے اور اوسکی تعداد نفری اوسیقدر ہو جسقدر روپیہ خزانہ سے مل سکتا ہو مگر چونکہ یہ
بہت مشکل ہوگا جب تک کہ میرے خانگی اور علاقے کے اخراجات جدا نہوون مین یہ بھی عرض
کرتا ہون کہ مجکو کچھ روپیہ مقرر ہوکر اخراجات خانگی کے واسطے ملا کرے اور باقی آمدنی علاقہ
خزانہ عامرہ مین اوسکے اہلکاران کی معرفت رکھا جایا کرے اور صاحب رزیڈنٹ بہادر اوسکا
ملاحظہ کرلیا کرین اور اوسمین سے اخراجات سپاہ و دفاتر ہوا کرین

اس صلاح سے مراد یہ نہین ہے کہ سالانہ ادائی سرکار مین تخلل واقع ہو بلکہ وہ یعنی ادائی
قرضۂ سابق و مطالبہ حال کمپنی ہر سال بتعداد مختلف دیا جائیگا۔۔۔

دستخط اور مہر نواب کے ہوئے اور اقرار و منظوری بلفظ صلاح بالا ہوئی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای ہے

سب سکرٹری ہنوربل بورڈ

نمبر ۲۸

تحریر جو آصف الدولہ نواب اودہ کے ساتھ ۱۷۸۶ع مین ہوئی

منجانب ارل کورنوالس بنام وزیر مرقومہ ۱۵ اپریل ۱۷۸۷ عیسوی

جو عہدنامہ فیما بین انگریزی کمپنی اور نواب شجاع الدولہ کے ہوا تھا اوسمین نفع طرفین ملحوظ رکھا
گیا ہے اور وہی مطلب انکی اور کمپنی کی دوستی اور اتفاق مین ملحوظ رہا ہے پس جو اتفاق
واسطے رفاہ اور بہبودی طرفین کی ہو اوسکو دوامی اور استدامی ہونا چاہیے اس سبب سے
جیسے کہ میری تقرری واسطے انتظام امورات یہانکے ہوئی ہے میری نیت ہمیشہ متوجہ اسکی
رہی ہے یہ اتفاق دوستانہ مضبوط اور مستحکم ہو —
چونکہ مین ملک کمپنی اور اپنے ملک کو یکسان تصور کرتا ہون تو حفاظت انکے ملک کی ضروری
ہوئی اس سبب سے کہ وہ سرحدی ملک ہے اور اوسمین حملہ غیر ممکن ہے اور یہ حفاظت بخوبی
بغیر مدد فوج کمپنی کے نہین ہوسکتی اسواسطے مین آپ کے روبرو ظاہر کرتا ہون وہ امور جو بعد
غور و تامل بسیار میرے نزدیک مناسب ہین —
درباب فوج مقیم فتح گڑھ کے جسکی برخاستگی از روے عہدنامہ مقام جو نار ۱۷۸۱ء کو ہوئی ہر
مین صلاح دیتا ہون کہ وہ برخاست نکی جائے بلکہ وہان مقیم رہے مین یہ صلاح اسوجہ سے دیتا ہون
کہ انکا ملک وسیع ہے اور جو فوج وہان مقیم ہوگی وہ انکے ملک کی حفاظت کے واسطے ضرور کار آمد ہوگی
اگرچہ بالفعل کوئی فوج کسی کے ملک پر خیال مین نہین ہے مگر آخر کار حفاظت انکے ملک کی منحصر
اوپر فوج موجودہ ملک کے ہوگی اور جب تک فوج انکی ملک مین رہے گی اوسوقت تک کوئی خیال فوج کشی
بھی اونکے اوپر نکرے گا اور یہ امر ظاہر ہے کہ دلاوری اور قوت فوج کمپنی کی اکثر جنگ کا ہونین
آزمائی گئی ہے حتی کہ جب اونکے دشمن کی فوج اونسے بیس مرتبہ زیادہ بھی تھی تاہم اونکی قوت
اور طاقت ظاہر ہوئی ہے اور برکت خدا سے وہ ہمیشہ اپنے دشمن پر ورر ہینگے اور فتحیاب ہونگے مگر
چونکہ ہمیشہ واقعات جنگ مین شبہہ رہا کرتا ہے تو حزم اور عقل مقتضی اسکی ہے کہ ہر ایک تدابیر
ممکن الوقوع عمل مین آئے تاکہ یقین فتح ہماری طرف عائد ہو آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ کچھ نسبت
کمپنی کی فوج مین اور آپکی فوج مین نہین ہے اور یہ کہ بغیر مدد فوج کمپنی سے اپ کی حکومت اور آپکا
ملک محفوظ نہین رہ سکتا مجھے یقین ہے کہ اگر آپ میری راے پر غور کرینگے تو آپ کو راستی میرے
بیان کی معلوم ہوگی اور آپ قیام فوج کو منظور کرینگے جسکی دلاوری اور قواعد پر اعتبار کلی ہے
بمقابلہ اونکے جو کچھ قواعد جنگ نہین جانتے اور مجھے شک نہین کہ آپ خرچ زائد اس فوج کار آمد کا

منظور کرینگے کیونکہ غرض اونسے حفاظت ملک سے ہے اسواسطے مین بلا تامل صلاح دیتا ہون کہ آپ اوسقدر اپنی فوج کو برخاست کرینگے جسقدر رکھتی واسطے خرچ قیام اس زائد فوج کا آمد کے ہوگا اور یہ بھی آپ کو معلوم ہو کہ جسقدر روپیہ واسطے خرچ اس فوج کے ضروری ہے وہ آپکے ملک مین صرف ہوتا ہے —

اصل مطلب اس صلاح کا یہ ہے کہ آپکے ملک کی حفاظت کی تدبیر کامل ہو اور آپکو یقین اس امر کا ہوگا کہ ہماری حمایت کا فائدہ کیا ہے کیونکہ تمام ملک ہندوستان مین بکھیڑ فساد ہورہا ہے اور خرابی ہورہی ہے مگر آپکے ملک مین امن وامان جاری ہے میری اس صلاح کی تائید مین اور بہت سے دلائل قوی تر بیان ہوسکتے ہین مگر میری راے مین جسقدر مین نے بیان کیا ہی اوسکا نتیجہ بھی کم نہین اور اوس سے آپ کی راے مین بھی میری صلاح قرین مصلحت ہوگی اسواسطے زیادہ طول دینا ضرورت نہین رکھتا —

میرا ارادہ مصمم ہے کہ آپ کو تکلیف خرچ زائد اوس سے جو کمپنی کا باعث آپ کی دوستی اور حفاظت آپکے ملک کی ہوتا ہے ندی جاے اور جو حساب میرے پاس ہے اوس سے واضح ہے کہ پچاس لاکھ فیض آبادی سکہ سولہ سنہ کا سالانہ خرچ ہوتا ہے اسی روپیہ مین وثیقہ نواب سعادت علیخان اور تنخواہ روہیلہ اور اخراجات رزیڈنسی منجانب گورنمنٹ ہذا کے شامل ہین القصہ میری تجویز اور نیت یہ ہے کہ تاریخ منظوری عہدنامہ ہذا آپ سے زیادہ اوس پچاس لاکھ سے نلیا جاے اور کسیطرح کا مطالبہ نہو —

اگر آپ بعد ازین زیادہ فوج کمپنی سے طلب کرینگے تو اوسکا خرچہ واجبی سوای اسکے آپ کو دینا ہوگا اور اگر کوئی ہر دو برگیڈ یا رسالہ سواران مین سے واپس طلب کی جائیگی یا زیادہ کمی فوج مین ہوگی مین اوسیقدر حساب واجبی کر کے کمی آپ کو دلاؤنگا بنظر اسکے کہ کوئی وجہ اختلاف راے درباب مطالب اس عہدنامہ کے باقی نرہے مین آپ کو اطلاع دہی ضروری تصور کرتا ہون کہ اگر کسی ضرورت پر کچہ تبدیلی اس فوج مین واقع ہو خواہ بازیادی یا کمی رسالہ و پیادگان کے تو یہ شرط مانع اوسکی نہوگی اگر کل فوج مین زیادہ کمی واقع نہو اور یہ بھی واضح ہو کہ اس تبدیلی کی عوض کچہ زیادہ آپ سے مطالبہ نہوگا —

ایک صاحب رزیڈنٹ جیسا اب ہے آپ کے دربار مین رہیگا مگر چونکہ یہ رائے کمپنی کی اور یہ میرا ارادہ ہے کہ آپ کی حکومت مین کسیطرح کی مداخلت نہ کیجاے لہذا احکام تاکیدی اوسکے نام جاری ہونگے کہ وہ مداخلت خود نکریگا اور نہ کسی رعایای انگریزی کی طرف سے دعوی معافی محصول وغیرہ کا یا کسی اور طرح کا بذریعہ حکم گورمنٹ ہذا پیش کرائینگے حاصل کلام یہ کہ تمام انتظام آپکے ملک کا آپ کے اور آپکے اہلکاران کے سپرد رکھکر مین انسداد مداخلت غیر کرونگا اور تاکہ یہ امر بلا بحث و نزع مین آئے مین صلاح دیتا ہون کہ آپ کسی یورپ زا کو اپنے ملک مین بغیر میرے حکم تحریری کے رہنے ندین اور اگر مین کسیکو ایسی اجازت یا حکم دونگا تو اوسکی نقل آپکے پاس بھیجی جائیگی۔

اگر کوئی یورپ زا بغیر میری اجازت تحریری کے آپ کے ملک مین جا کر رہے تو آپ اوسکو زبردستی اوٹھوا دین اور اگر طلبی اوسکی ہو تو آپ صاحب رزیڈنٹ کے پاس جو منجانب کمپنی رہے گا اوسکو بھیجدین۔

مین نے جو حالات گذشتہ ملاحظہ کیے اور آپ کی دوستی کا حال جو فیما بین آپکے اور کمپنی کے ہے مشہور عوام ہے دیکھا تو مجھے حال ذیل لکھنا مناسب مقصور ہوا کہ چند سال گذشتہ مین آپ کے ملک کے لوگون نے خود غرضی سے اکثر استغاثہ گورمنٹ ہذا کو کیے ہین جسکی سبب بدنامی آپ کے انتظام کی ہوئی ہے میرا ارادہ یہ ہے کہ اسکا انسداد ہوا ور مین نے کچھ توجہ اونکے استغاثہ پر نہین کی ہے مگر چونکہ دوستی باہم مشہور ہے لہذا آپ اگر انصاف کو کام فرمائین تو موجب نیکنامی اور شہرت طرفین کا ہے۔

درباب فرخ آباد کے شرط چہارم عہدنامہ جو نارگرمھ کا لحاظ رہیگا اور انگریزی رزیڈنٹ وہان سے اب خواہ بعد اختتام سنہ ۱۱۹۴ فصلی طلب کرلیا جائیگا اور بعد اوس سنہ کی وہ وہان نہ رہیگا اور نہ دوسرا مامور ہوگا اس بارہ مین بسبب اسکے کہ اب تک مداخلت اس گورمنٹ کی اوس ضلع کی بندوبست مین تھی لہذا مین آپ کو اطلاع چند امور کی دینی مناسب و ضروری تصور کرتا ہون اول یہ کہ آپ لحاظ حقوق نواب مظفر جنگ کا رکھینگے اور اگر کسی وجہ سے انتظام امور فرخ آباد آپ کو کرنا پڑے تو آپ وعدہ کرین کہ آپ آمدنی علاقہ مذکور سے روپیہ کافی واسطے گذر لائقہ نواب مظفر جنگ کے

علیحده کر دینگے اور چونکه مادر و برادر مظفر جنگ اور دل دلیرخان اور دیپ چند دیوان سابق نے
وجه دوستی گورنمنت هذا ظاهر کین هین لهذا یه امر ضروری هے که کچه گذاره بلاواسطهٔ مظفر جنگ
اوسکے واسطے تجویز هو —

یه مشهور هے که مظفر جنگ اوسکو اپنا دشمن تصور کرتا هی اور جو اعتبار که دل دلیرخان پر اس
گورنمنت کا هے اسلیے اندیشه هے که اگر اوسکی حفاظت قرار واقعی نهوگی تو وه مظفر جنگ کی
خفگی سے نقصان اوٹهائے گا لهذا مجهے امید هے که آپ وعده کرین که پنشن خاص اون
لوگون کی مظفر جنگ کے خرچ مین سے اونکو علیحده معرفت صاحب رزیڈنٹ گورنمنت هذا کے
دلوادیا کرین —

ازروے حساب کے جو فیما بین انکے اور کمپنی کے هے واضح هوتا هے که انکے
ذمه بهت باقی هے مگر حسب نیت مذکورهٔ بالا مین نهین چاهتا که آپ کو تکلیف زیاده دینے کی
هو مگر جو ضروری اخراجات هون اونکا اداکرنا ضروری هے مین اسواسطے صلاح دیتا هون که اب
جس تاریخ سے یه عهدنامه قرار پائیگا اوس تاریخ کو تمام بقایاے تنخواه فوج جو انکے ملک مین موجود هے
اور خرچ رزیڈنسی اور نواب سعادت علیخان اور سرداران روهیله کا اور نیز زر بقایاے مستر اندرسین
اداکردین اور باقی جو کچه رهے گا وه کوانخ حساب سے حک هوگا اور بطور قرضهٔ گورنمنت هذا
ذمه آپ کے تصور نکیا جائیگا —

جو مطالب که اسمین لکهے گئے هین اونکے باره مین اکثر گفتگو حیدر بیگ خان سے بمیان
آئی وه آپ کا بڑا خیرخواه هے اور دوست سرکارین کا هے اور چونکه وه آپ کے کل امور سے
بخوبی واقف هے اور آپ کا معتبر ملازم اور وزیر اعظم هے لهذا مین نے اوسکو مجاز قرار دیکے
امور فوائد باهمی کا تصور کرکے بلاتامل اوس سے سب حال کها هے جو میری راے مین مناسب اور مفید
واسطے ترقی فوائد طرفین کے متصور هوے اور اوس سے کهنا هماری راے مین بمنزله آپ کے ساته
کهنے کے هے مگر تاهم چونکه آپ کی منظوری بهی شرائط مقبوله حیدر بیگ خان کی ضرور هے
لهذا مین نے مناسب تصور کیا که علت غائی اوسکی اس تحریر مین درج کرکے باقی حال مفصل
حیدر بیگ خان آپ سے بیان کرینگے —

اور آپ اطمینان رکھین کہ نہایت ایمانداری سے جمیع شرائط کی تعمیل منجانب آنریبل کمپنی کرونگا۔

جواب نواب وزیر بنام ارل کورنوالس

موصولہ ۱۲ ماہ جولائی ۱۷۸۷ عیسوی

آپ کی دوستانہ تحریر کہ ہر حرف اوسکا قوت جان دوستی اور ہر لفظ اوسکا لوازمہ یکجہتی اور اتفاق صمیمی سے بھرا ہوا تھا ہنگام خوشی مین پہونچکر باعث خوشی بے اندازہ کی ہوئی مضمون اوسکا یہ ہے کہ کمپنی کا ارادہ ہے اور آپ کا بھی یہ ارادہ مصمم ہے کہ میری حکومت اور انتظام مین مداخلت نہوگی اور رزیڈنٹ لکھنؤ کو حکم تاکیدی ہوگا کہ وہ نہ آپ مداخلت کرینگے اور نہ اور صاحب یا اور شخص زیر حکومت آپ کے کسیطرح کا مداخلت کرنے پائیگا اور حکومت میرے ملک کی تعلق میرے اور میرے اہلکارون کے رہے گی اور مداخلت غیر بالکل مسدود ہوگی اور جو مکنون خاطر تھا وہ سب بیان کیا گیا تھا۔

نواب حیدر بیگ خان نے مفصل اون سب امور کا بیان کیا جو آپ کی مہربانی اور الطاف کے سبب باعث انکے بندوبست کرنے میرے امور کا ہوا مجھے نہایت خوشی اور خرسندی حاصل ہوئی مین کہ ہمیشہ اونکی نیک نیتی کے تصور مین خوش تھا اب اوسکے نتیجے دیکھکر خوش ہوتا ہون اور اسقدر شکرگزار ہون کہ اوسکا ایک شمہ بیان کرنے کے واسطے دفتر چاہیے یہ مشہور ہے کہ حین حیات نواب مرحوم مین اور اونکے انتقال کے وقت اور میری جانشینی اور حکومت کے ہنگام مین دوستی انگریزان کامل اور مستحکم اور برقرار رہی ہے اور بعنایت ایزدی آیندہ یوماً فیوماً ترقی پر ہوگی۔

اسوقت مین ایسا رئیس کلان باعلم و باخبر بااختیارات کل و حکومت کامل میرے ملک کے انتظام کے واسطے آیا یہ مفہوم ہوسکتا ہے کہ ایسے رئیس کا ورود صرف میری خوش نصیبی سے ہوا اور مجھے امید قوی اور اطمینان کامل ہے تمام امور میرے موافق میری مرضی کے سرانجام پاوینگے دربارہ جاری اور قائم رہنے فوج مقیم فتح گڑھ کے جو آپ نے بعظمت اور بزرگی تحریر فرمایا ہے کہ وہ مثل سابق قائم رہین مین نے بخوبی غور کیا اور سمجھا باوجودیکہ میرے ملک کا

بڑا صرف اس فوج کے سبب سال بسال ہوتا ہے اور عہود جو سابق سرداران کے ساتھ
اس بارہ مین خاص کر ہوے ہین اور جس طریق پر یہ معاملہ بعد گفتگو کے بسیار طی ہوا ہے
اوس سب سے آپ بخوبی واقف ہین مجھے امید بہتری اور بہبودی بہرحال آپکی توجہ سے
ہے اور مجھے لازم آیا کہ اوسکا اصل اور مفصل بیان کرون مگر مین نے سنا ہے کہ آپ
اسطرف تشریف لاتے ہین یہ میری عین خوشی قلبی ہے اور آپکی ملاقات سے مجھے نہایت
خوشی حاصل ہوگی اسواسطے اس مطلب کو اوس وقت خوش پر منحصر رکھا اور یہ ضروری تصور کیا
کہ اول انکی مہربانی حاصل کرون بعدازان آپ ازراہ مہربانی و الطاف کے جو مشہور عام ہے
اور باعث خوشی و آرام دل وہ تحریر فرمائین جو باعث میری بہبودی اور خوشی کا ہو اور آپکو
بھی منظور ہو لہذا بنظر قائم رکھنے آپ کی خوشی اور رضامندی کے مین منظور کرتا ہون کہ جو فوج
اب فتح گڑھ اور کانپور مین ہے وہ بدستور قائم رہے اور تنخواہ اپنے بھائی سعادت علیخان کی
اور سرداران روہیلہ کی اور اخراجات رزیڈنٹی لکھنؤ اور دیگر صاحبان اور صاحب رزیڈنٹ ہمراہ
مہاراجہ سیندہیا اور خرچ ڈاک وغیرہ بھی جو آپنے پچاس لاکھ روپیہ مقرر کردیا ہے کہ مین ادا کرون
یہ بھی مجھے منظور ہے اور آپ نے یہ بھی تحریر فرمایا ہے کہ میرا خرچ اس پچاس لاکھ سے
زیادہ نہوگا اور کسیطرح کا مطالبہ سوای اسکے نہوگا اور یہ بھی درج فرمایا ہے کہ جب کبھی کوئی ان دو
برگیڈ مین سے یا رسالہ سواران واپس طلب کیے جائینگے یا کمی زیادہ اس فوج مین ہوگی تو حسب خرچ
کمی روپیہ کمی کا اس پچاس لاکھ روپیہ مین سے مجرا ہوگا مین یہ بھی منظور کرکے فرد تنخواہ بندی ارسال
کرتا ہون اور مجھے یقین ہے کہ آپ ہمیشہ مہربان اور عنایت فرما میرے حال پر رہین کے
جسمین میری بہبودی اور آسایش کا باعث ہوگا۔

آپ کی تحریر مہربانی کے ہر امر کا جواب مین نے نہین دیا ہے اسوجہ سے کہ مین نے
سنا ہے کہ آپ ضرور اس نواح مین تشریف لائینگے پس بروقت ملاقات ہر امر مین گفتگو دوستانہ
کیجاے گی اب یہ خیال کرکے کہ آپ کے حکم کی تعمیل اور آپ کی رضاجوئی اہم مراتب دوستی
تصور کرکے مین نے منظوری اپنی تحریر کی۔

بابت فرخ آباد کے آپ تحریر فرماتے ہین کہ وہ مثل سابق ماتحت میرے رہے گا اور

صاحب رزیڈنٹ جو وہان رہے وہ خواہ اوس وقت خواہ بعد اختتام سنہ ۱۱۹۴ فصلی کے برخاست ہوگا
اور بعد سنہ مذکورہ کے وہ وہان نرہے گا اور نہ کوئی اور بجاے اوسکے مامور ہوگا اور آپ حکم
دیتے ہین کہ مین مظفر جنگ سے مہربانی سے پیش آؤن اور اونکی حقوق کا لحاظ رکھون اور جس طرح
انتظام امور ضلع مذکور مناسب تصور ہو مین پنشن لائقہ واسطے نواب مظفر جنگ کے مقرر کرون
اور رباب والدہ اور برادر نواب مسمی دل دلیر خان اور راے دیپ چند دیوان سابق کے
جنہون نے خواہش دلی نسبت گورنمنٹ اور کمپنی کے ظاہر کی ہے یہ ضرور ہے کہ کچھ گذارہ
اوسکا بلا واسطہ نواب مظفر جنگ کے مقرر ہو اور چونکہ دشمنی نواب کی نسبت اونکے ظاہر ہے اور
بباعث اعتبار گورنمنٹ جو اوپر دل دلیر خان کے ہے یہ اندیشہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر اوسکی حفاظت
نہوگی تو نسبت دشمنی کے مظفر خان سے اوسے تکلیف ہوگی مین اونکے واسطے کچھ گذارہ مظفر جنگ
کے زر پنشن مین سے مقرر کرکے معرفت صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ کے اوسکو دلایا کرون ان سب امور مین
تعمیل آپ کے حکم کی کرونگا اور والدہ اور برادر دل دلیر خان اور راے دیپ چند کو معرفت صاحب
رزیڈنٹ کے گذارہ دلوایا کرونگا اور اونکی حفاظت مین رہونگا امید کہ تا دست داد ملاقات تحریرات
دوستانہ سے معزز اور مسرور ہوتا رہون —

ملفوفہ

فرد قسط بندی روپیہ کمپنی بابت اخراجات فوج مقیم کانپور و فتح گڈہ و لکھنؤ اور تنخواہ نواب سعادت علیخان
و اخراجات صاحب رزیڈنٹ و دیگر صاحبان مقیم لکھنؤ خرچ ڈاک اور صاحبان ہمراہی مہاراجہ سیندھیا
دفعہ ماہ مارچ [illegible] لغایتہ ماہ فروری [illegible] بمہر وزیر —

بماہ مارچ [illegible] . . . . [illegible] لکہ
بماہ اپریل . . . . [illegible] لکہ
بماہ مئی . . . . [illegible] لکہ
بماہ جون . . . . [illegible] لکہ
بماہ جولائی . . . . [illegible] لکہ

بماہ اگست — نقد — [illegible] لکہ

بذریعہ ہنڈوی بر کلکتہ .... [illegible] لکہ

[illegible] لکہ

بماہ ستمبر .... [illegible] لکہ

بماہ اکتوبر .... [illegible] لکہ

بماہ نومبر .... [illegible] لکہ

بماہ دسمبر .... [illegible] لکہ

بماہ جنوری ۱۷۸۸ء .... [illegible] لکہ

بماہ فروری نقد بمقام لکھنو — [illegible] لکہ

بذریعہ ہنڈوی بر کلکتہ [illegible] لکہ

[illegible] لکہ

کل میزان

[illegible] لکہ

نقد	ہنڈوی
[illegible] لکہ	[illegible] لکہ

یہ پچاس لاکھ روپیہ ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا ہوگا۔

از حیدر بیگ خان موصولہ ۱۴ ماہ جولائی ۱۷۸۷ء

سابق مین منے ایک عرضی مشعر حال اپنے پہونچنے کے بمقام لکھنو ارسال خدمت کی ہے یقین کہ ملاحظہ مین گذری ہوگی اب جواب حضور کی تحریر دوستانہ کا منجانب نواب وزیر ارسال خدمت ہے اوس سے حال رضا جوئی حضور منجانب نواب وزیر واضح رای عالی ہوگا حضور نے اونکے امور مین از حد مہربانی ظاہر فرمائی ہے اور یقین ہے کہ آیندہ بھی وہی عنایات نسبت اونکے مرعی رہیگی کیونکہ اوسکو نہایت توقع حضور کی ذات سے ہے۔

ایک فرد قسط بندی زر اخراجات فوج وغیرہ ملفوف خط نواب صاحب مرسل خدمت ہے اور مین ایک ہنڈوی اوسقدر روپیہ کی جسقدر دومینول صاحب نے فرمایا تھا کہ لغایتہ ماہ فروری ۱۷۸۸ء

فوج کو جاہیے بھیجتا ہون اور دو ہنڈوی بابت روپیہ جو شاہزادہ کو چاہیے اور بابت تنخواہ نواب سعادت علیخان لغایت ماہ فروری ۱۷۸۰ء یہ سب ملاحظہ حضور مین گذرنگی—

چونکہ مجھے سفر مین بہت عرصہ ہوگیا بانتظامی اکثر طریق کارروائی مین واقع ہوئی ہے اور توقف اور تساہل بھی بیچ اداے زر سرکار کے ہوگیا اور اب کہ مین یہان آگیا ہون اور وقت تردد فصل وغیرہ کا ہے مین سرکار کے کام مین مصروف ہون اور بعون ایزدی اور عنایات حضور ہر ایک امر کا انتظام ہوجاے گا اور جو زر یافتنی کرنیل ہاربر صاحب اور دیگر صاحبان کا ہے وہ جسقدر بعد تحقیقات لغایت آخر ماہ فروری ۱۷۸۰ء ہوگا ہنگام وجوب تک ادا ہوجائیگا—

روپیہ قسطبندی بابت اخراجات فوج وغیرہ ۱۵ ماہ مارچ ۱۷۸۰ء لغایت ماہ جون ۱۷۸۰ء خزانہ سرکاری مین داخل ہوگیا اور آیندہ بعنایت ایزدی ماہ بماہ حسب قسطبندی ادا ہوتا رہے گا امید کہ تحریرات عالی سے سرافراز ہوتا رہون گا—

ملفوفہ

ہنڈوی لکھی ہوئی کشمیری مل اور بچھراج کی بنام شیو پرشاد و بشیشر داس بابت بقایاے تنخواہ فوج مقیم کانپور و فتح گڈھ و پٹالن لکھنؤ ۱۵ ماہ فروری ۱۷۸۰ء اسمین ۲۳ و ۲۴ و ۲۵ و ۲۶ سنہ کا روپیہ ہے— مہینا مدتے ہولک [illegible]

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ شاہزادہ اسمین روپیہ سکہ لکھنؤ ہے— لکھا [illegible]

ہنڈوی ایضاً بنام ایضاً بابت روپیہ نواب سعادت علیخان بابت بقایا لغایت ماہ فروری ۱۷۸۰ء اسمین سکہ لکھنؤ ہے— لک

نمبر ۲۹

عہدنامہ تجارت ساتھ نواب آصف الدولہ کی ۱۷۸۸ء

عہدنامہ تجارت فیمابین چارلس اول کورنوالس نایٹ آف دی موسٹ نوبل آرڈر اوف دی

کارٹر کی از ہنوربل پریوی کونسل شاہ انگلستان لفٹنٹ گورنر افواج شاہی گورنر جنرل وسپہ سالار تمام ممالک و افواج شاہ انگلستان و ہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان و ہندستان وغیرہ منجانب ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر الممالک ہندوستان آصف جاہ نواب آصف الدولہ یحیی خان بہادر ہزبر جنگ ۔

رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کی ٹی گورنر جنرل اور نواب وزیر بہادر کے پاس اکثر استغاثہ تجاران کے جو فیمابین ممالک کمپنی و ممالک نواب وزیر تجارت کرتے ہین اس مضمون کی آئے ہین کہ اونکی بڑی دقت ہوتی ہے اور نقصان بھی اونکا بہت باعث محصول سنگین جو اونکی اشیاسے تجارت پر لیا جاتا ہے اور نیز طریق تحصیل محصول مذکور ہوتا ہے لہذا لارڈ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مشتملہ تجاران انگلستان جو تجارت ہندوستان مین کرتے ہین اور نواب وزیر بنظر رفع کرنے باعث استغاثہ اور ترقی بہبود ہر دو سلطنت کے شرائط ذیل منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ شرائط مذکورہ اون پر اور اونکے ورثا اور جانشینون پر فرض متصور ہونگے ۔

شرط اول

فریقین معاہدہ دعوی بریت محاصل ہر ملک کا خواہ اپنے واسطے خواہ اپنی رعایا اور متوسلین کے واسطے خواہ کسی اور شخص کے واسطے نکرینگے ۔

شرط دوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ وہ روانہ مہر و دستخط اہلکاران بابت تمام اجناس کے جو اونکے ملک سے ممالک کمپنی کو جاوینگے مع اونکی قیمت کے جسکے مطابق اونکے ملک کا محصول اوسپر لیا گیا ہے دیا کرینگے اور رایٹ ہنوربل ارل کورنوالس بھی اسیطرح اقرار کرتے ہین کہ اوسی قسم کے روانہ بابت تمام اجناس کے جو ممالک کمپنی یعنی اضلاع بنگالہ و بہار و اوڑیسہ و اضلاع بنارس سے ملک نواب وزیر مین جاوینگے مع فرد قیمت جسکے مطابق محصول اونکے ممالک مین اوسپر لیا گیا ہے دیا کرینگے ۔

شرط سوم

نواب وزیر اقرار کرتے ہین کہ محصول اجناس کا جو ممالک کمپنی سے اونکے ملک مین آوینگے مطابق قیمت مندرجہ روئنہ عطیہ کمپنی کے لیا جائیگا اور رایٹ ہنوربل ارل کورنواس اقرار کرتے ہین کہ محصول اجناس کا ملک نواب وزیر سے اونکے ممالک مین آنیکے مطابق قیمت مندرجہ روئنہ عطیہ نواب وزیر کے لیا جائیگا —

شرط چہارم

اجناس تجارت جو ممالک کمپنی سے ممالک نواب وزیر مین آوینگے اگر وہ براہ دریاے گنگ آئین تو اونکا محصول بمقام بچھناگر یا پھولپور کے لیا جائیگا اور اگر براہ دریاے گومتی آئین تو بمقام گڑہ مبارکپور مین اور اگر دریاے گھاگرا سے آئین تو مقام دورہی گھاٹ اور اگر براہ خشکی آئین تو مقام کیوی میدنی گنج جانب پرتاب پور مویا مہاراج گنج مین اور اگر براہ سرکار گورکھپور آئین تو بمقام گھاٹ دریاے گنڈک یا بمقام گورکھپور جھولی یا چولو بارہ کے لیا جائیگا اور جو سوداگر یا شخص ہمراہ اسباب مذکور کے ہوگا اوسکو بروقت ادا کرنے محصول مندرجہ دفعات ذیل کسی مقام مذکورہ بالا مین ایک روپیہ تحصیلدار محصول سے مع مہر کچہری ملیگا اور اوسکی روسے اجناس مذکور کی بریت زیادہ طلبی اور مزاحمت آیندہ سے ہوگی پھر کمین وہ ملک نواب وزیر مین آمد ورفت کرین اونپر اور محصول نہ لیا جائیگا —

اور اجناس جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین خواہ از راہ تری یا خشکی جائیگا اوسکا محصول چوکیات مقررہ ضلع بنارس اور ضلع بہار مین لیا جاے گا اور روئنہ حسب مضمون بالا دیا جاے گا —

فریقین معاہدہ اختیار تبدیل کرنے مقامات چوکیات تحصیل محصول پر جہان اونکو مناسب متصور ہو اپنے اختیار مین رکھتے ہین مگر اوسکی اطلاع بذریعہ اشتہار باہم کرتے رہا کرینگے —

شرط پنجم

مانبات آہن ۔ تانبا ۔ شیشہ اور اسباب آہنی تانبا و شیشہ طلا و نقرہ ابریشم خام پارچہ ریشمی پارچہ سوتی و پارچہ ریشم و سوت یعنی ٹسر جو ممالک کمپنی سے ملک وزیر مین آئے اوسپر محصول

ڈہائی فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونہ عطیہ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کودیا جائیگا۔

شرط ششم

نمک جو ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین آسکتے گا اوسپر محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت مندرجہ رونہ عطیہ مقامات ممالک کمپنی نواب وزیر کودیا جائیگا۔

شرط ہفتم

پنبہ جو جالون حیدرنگر اور امراوتی ناگپور یا کسی ملک دکن سے نواب وزیر کے ملک سے گذر کر ملک کمپنی مین آتی ہو اسکا محصول پانچ فیصدی بموجب قیمت چھہ روپیہ فی من چھیانوی سیر کے نواب وزیر کو دیا جائیگا اور رونہ اسکا اوس مقام چوکی سے ملیگا جہان محصول لیا جائیگا وہی پنبہ جب ضلع بنارس مین آئے گی تو وہان ڈہائی فیصدی اوسی قیمت کے بموجب لیا جائیگا اور ڈھائی فیصدی اورجب وہ صوبہ بہار مین آئے گی بموجب اوسی قیمت کے جو اوپر مذکور ہوئی ہے اور اگر یہ روئی بنارس سے ہوکر نہ آئے گی تو ممالک کمپنی کی چوکی پرمٹ پر پانچ فیصدی اوسکا محصول لیا جائیگا۔

شرط ہشتم

پارچہ ریشمی اور پارچہ سوتی اور پارچہ نشر یعنی ریشمی وسوتی جو ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین آئینگے ڈہائی فیصدی اونپر بموجب قیمت مندرجہ رونہ نواب وزیر لیا جائیگا اور یہی محصول مقام پرمٹ بنارس مین لیا جائیگا اگر وہ ضلع بنارس مین آئین گے اورجب کمپنی کے ممالک مین آئین گے تو تحصیلداران پرمٹ اوسکا رونہ بلا محصول واسطے گذرکرنے اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ مین دینگے اور اگر اسباب مذکورہ بالا بغیر گذرنے ضلع بنارس سے ممالک کمپنی مین آئے تو ڈہائی فیصدی اول مقام پرمٹ ممالک کمپنی مین لیا جائیگا۔

شرط نہم

تمام اجناس جو شرائط مذکورہ بالا مین درج نہین ہین جب ایک ملک سے دوسرے ملک مین واسطے تجارت کے جائیگا اوسپر محصول پانچ روپیہ فیصدی اوس قیمت پر لیا جائیگا جو درج رونہ ہوگی جو رونہ اونکو اوس مقام سے ملا ہوگا جہاںسے وہ اول روانہ ہوے ہین

اگراجناس ممالک کمپنی سے ملک نواب وزیر مین جائیگا تواوسپر محصول ایک مقام جو کی مذکورہ شرط سوم مین لیا جائیگا اور اگر نواب وزیر کے ملک سے ممالک کمپنی مین جائیگا تواول جو کی ضلع بنارس پر ڈھائی روپیہ فیصدی لیا جائیگا اور ڈھائی روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر اور اگر یہ اسباب ضلع بنارس ہو کر نہ آیا ہوگا تو کل پانچ روپیہ فیصدی اول جو کی ضلع بہار پر لیا جاے گا —

شرط دہم

اجناس جو اضلاع بنگالہ وبہار واوڑیسہ یا ضلع بنارس سے ملک نواب وزیر مین جائیگا اور محصول اوسپر حسب شرح وطریق مذکورہ شرائط بالا لے لیا گیا ہو تو اگر وہ اجناس گنج مین فروخت ہوگی تواوسپر اوس گنج کا محصول بھی لیا جائیگا مگر درصورتیکہ اجناس مذکور واسطے روانگی دوسرے مقام بیرون ملک نواب وزیر کے گنج مین فروخت ہوگی تواوسپر محصول گنج نلیا جائیگا اور نہ کوئی اور محصول اوسکے واسطے تحصیل ہوگا مگر روونہ جو اجناس کے ساتھ ہوگا وہ فروشندہ سے لیکر اہلکار بریٹ اپنے دستخط اوسپر کر کے خریدکنندہ کو دیگا اور یہ اجناس بلا کسی محصول یا مزاحمت کے ملک نواب وزیر سے گذر کرے گا اور اگر خریدکنندہ مذکور بعد اوس اجناس کو واسطے صرف کے کسی گنج مقام عملداری نواب وزیر مین فروخت کرے گا تواوس گنج کا محصول اوسپر لیا جائیگا اوسیطرح اگر اجناس ملک نواب وزیر سے ممالک کمپنی مین جائیگی اور محصول معمولی شرح مذکورہ کی شرائط کی موافق اوسپر ادا ہو چکا ہے تو جس گنج مین وہ فروخت ہوگی اوس گنج کا محصول بھی حسب شرح مذکورہ لیا جائیگا اور یہ محصول گنج شرح سابق سے کے زیادہ نہوگا اور نہ کچھ اوسپر بغیر رضامندی طرفین کے ایزاد کیا جائیگا —

شرط یازدہم

اگر کوئی مالگذار یا زمیندار یا مستاجر یا جاگیردار یا معافیدار کچھ محصول ایسے اجناس پر لیگا جو ممالک فریقین معاہدہ سے آئے ہون اور اوسپر محصول معمولی ادا ہو چکا ہو اور روپیہ حاصل ہو چکا ہو تو ایسے مجرم سے واسطے اول مرتبہ کے بیس روپیہ فی روپیہ جو اوسنے تحصیل کیا ہو لیا جائیگا اور مرتبہ ثانی چالیس روپیہ اور اگر تیسری مرتبہ بھر جرم تحصیل محصول ناجائز اوسپر ثابت ہوگا تو اگر مجرم

مالگذار یا مستاجر ہے تو اوس سے سو روپیہ فی روپیہ لیا جائیگا اور اپنی مالگذاری یا مستاجری سے موقوف ہوگا اور اگر زمیندار یا جاگیردار یا معافیدار ہے تو اوسکی زمین ضبط ہوگی اور اگر کوئی اہلکار رپٹ زیادہ محصول جائز سے لیگا تو اول جرم کے واسطے اوسپر جرمانہ دہ چند رقم ناجائز سے کیا جائیگا اور نوکری سے برطرف ہوگا فریق مظلوم کی نقصانی کا معاوضہ اس رقم جرمانہ سے کیا جائیگا اور فریقین معاہد کو اختیار حاصل ہوگا اس رقم جرمانہ سے جسقدر کافی معاوضہ واسطے تکلیف اور وقت مظلوم کے مناسب متصور کرینگے اوسکو دینگے۔

شرط دوازدہم

بنظر اسکے کہ کوئی شخص ارادہ عضباً محصول ندینے کا کرکے چوکی رپٹ کے متصل اگر روانہ نلیکر ارادہ گذرنے کا کرے تو اوسپر دو چند محصول لگایا جائیگا اور اسی نظر سے فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے اپنے ملک مین حکم جاری کرینگے کہ ہر ایک شخص قبل از متصل آنے کسی چوکی کے محصول حسب مندرجہ شرائط بالا ادا کرکے روانہ حاصل کرلے۔

یہ شرط متعلق محصول گنج کی نہین ہے اور محصول گنج حسب قاعدہ اور شرح مندرجہ شرط دہم حسب اجناس گنج مین آنے کی تحصیل ہوگا۔

شرط سیزدہم

فریقین معاہدہ یہ امر اپنے اختیار مین رکھتے ہین کہ اجناس پیداوار علاقہ پرجو اونکی ہی ملک مین صرف ہو اور اون اجناس پرجو اونکے ملک مین اور ممالک غیر ملک کمپنی و نواب فریدپور سے آئین جو مناسب تصور کرین لیا کرین اور پیداوار د کہن وغیرہ سوا سے پٹنہ کے جو ممالک کمپنی مین آئین نواب فرید محصول حسب مندرجہ شرط ہفتم لیا کرینگے۔

شرط چہاردہم

اگر نزاع فیما بین تجاران ممالک فریقین معاہدہ کے پیدا ہو تو اوسکا فیصلہ اوس ملک کے رواج کے موافق ہوگا جس ملک مین مدعاعلیہ رہتا ہوگا اگر مدعاعلیہ ساکن ممالک کمپنی کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ بذریعہ وکیل یا مختار روبرو گورنر جنرل بہادر یا جنکا وہ حکم کرین کے پیش کرے اور بہادر ممدوح مقدمہ کو سپرد اوس مقام کے حاکم کے کرینگے جہان

پیدا ہوا ہوگا یا مدعا علیہ رہتا ہوگا اور اسیطرح اگر مدعا علیہ ساکن ملک نواب وزیر کا ہو تو مدعی کو اجازت ہوگی کہ اپنا مقدمہ بذریعہ منشی انگریزی کے روبروے نواب وزیر پیش کرے اور نواب جس حاکم کو مناسب تصور فرمائینگے اوسکے سپرد مقدمہ واسطے فیصلہ کے کرینگے یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ اگر کوئی تحصیلدار یا پرمٹ یا زمیندار یا کوئی اور شخص رعایاے سرکارین کا کوئی امر خلاف منشای وضعی عہدنامہ بسبب کسی تاجر کے کرینگے تو مظلوم کو اختیار حاصل ہوگا کہ حسب طریق مذکورہ بالا داد خواہی اپنی کرے —

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ تعلق ضلاع روہیلکھنڈ اور کوتیار سے نہین رکھتا وہان نواب وزیر کو اختیار حاصل ہے کہ محصول شرح سابق تحصیل کرے یا بیشی یا کمی حسب مناسب و بہمین کرے —

شرط شانزدہم

نواب وزیر نے استدعا نواب فرخ آباد کی حاصل کی کہ اوسکا ملک بھی شامل اس عہدنامہ کے ہوا اور وعدہ کیا کہ جو نقصان اوسکا بابت واگذار کرنے محصول جداگانہ کے اوپر اجناس دکھن وغیرہ کے وغیرہ کے جو ملک کمپنی مین آئے گی اور اجناس کی جو کمپنی کے ممالک سے آئے گی ہوگا وہ اوسکو دیا جائیگا لہذا علاقہ نواب مذکور بھی جہان تک منشا اس عہدنامہ کا ہوگا اوسی نسبت پر تصور کیا جائیگا جس صورت پر علاقہ نواب وزیر اس عہدنامہ کی رو سے ہی

شرط ہفدہم

اس عہدنامہ کی تعمیل یکم ماہ ستمبر آیندہ مطابق ۹ ۲ ذیحجہ سنہ ۱۲۲۲ ہجری کے ہوگی یا اگر تصدیق اور سپردگی اسکی فریقین کو قبل اوسکے ہوئی تو اوسوقت سے تعمیل ہوگی تصدیق اور منظور بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۰۸ء ہوا

مہر کمپنی انگریز بہادر

دستخط گورنر جنرل

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط ای ہے

سکرٹری گورنمنٹ

مہر فارسی

مہر بحروف بنگالہ | نقل مطابق اصل کے ہے | مہر بحروف بنگالہ

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ایف چیری

نائب مترجم فارسی

نمبر ۳۰

عہدنامہ جو نواب وزیر کے ساتھہ بابت دینے تنخواہ ایک اور رجمٹ سواران کے ہوا

ترجمہ عہدنامہ جو نواب وزیر نے ہنوربل گورنر جنرل بہادر سے بمقام لکھنؤ بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۷ع کے کیا۔

گورنر جنرل بہادر نے نواب وزیر سے بیان کیا کہ عرصہ قلیل سے فوج کمپنی مین کئی رجمٹ سواران ولایتی و ہندوستانی زیادہ ہوگئے ہین اور حسب الحکم کمپنی مدد نواب وزیر سے درباب ادائے اخراجات فوج مذکور چاہیے اور نواب وزیر کو چونکہ اطمینان کلی اور اعتبار کامل حاصل ہے کہ فوج کمپنی ہر وقت مستعد اور آمادہ حسب شرائط حفاظت ملک نواب وزیر کی بمقابلہ اوسکے دشمنان کے ہے لہذا شرط ذیل منظور ہوئی ہی یعنی —

نواب وزیر ہر سال اصل خرچہ ایک رجمٹ ولایتی اور رجمٹ ہندوستانی کا دیا کرینگا یعنی دو رجمٹ کا خرچ دیگا گو گورنر جنرل بالفعل تعداد خرچ ہر دو رجمٹ بیان نہین کرسکتے بشرطیکہ ساڑھے پانچ لاکھہ روپیہ سالانہ سے زیادہ نہوگا اور یہ روپیہ باقساط ماہواری ادا ہوگا اور قسط اول ماہ

جیسا کہ سنہ حال فصلی سے شروع ہوگی۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط این بی ایڈمنسٹن

مترجم فارسی گورنمنٹ

نمبر ۱۳۱

عہدنامہ ساتھ نواب وزیر سعادت علیخان بہادر کے ہوا سنہ ۱۷۹۸ع

چونکہ اکثر عہدنامجات باوقات مختلف فیمابین نواب شجاع الدولہ بہادر مرحوم اور نواب آصف الدولہ بہادر کے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی کے قرار پائے ہین جنکی روسے مفاد ممالک طرفین مقصود لہذا نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور سر جان شور بارونٹ منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر مداومت دوستی و اتحاد جو فیمابین سرکارین کے جاری ہے اور بلحاظ مفاد باہمی جو اونسے پیدا ہوتا ہے اب شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

صلح و دوستی و اتحاد جو اسقدر عرصہ دراز سے فیمابین سرکارین جاری ہے دوامی ہوگا دوست اور دشمن ایک کے اوسی ہیئت مین دوسری جانب سے گردانی جاوینگے اور فریقین معاہدہ وعدہ کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات و اقرارنامجات سابق جو فیمابین سرکارین اب تک قائم ہین اور جو خلاف منشاء عہدنامہ حال کے نہون اس عہدنامے سے مستحکم ہونگے۔

شرط دوم

ازروے عہدنامجات سرکارین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی پر فرض ہے بمقابلہ تمام دشمنان کی حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کرین اور بنظر اسکے کہ عہدنامے کی شرائط بخوبی بتعمیل ہون اور نیز بخیال حفاظت اپنے ملک کے انگریزی کمپنی نے اپنی فوج کو بہت ایزاد کیا ہے اور ز مبہاسے جدید سوار و پیادہ ملازم رکھے ہین لہذا نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ ادا ہی مبلغ چھپن لاکھ ستھتر ہزار چھہ سو اٹھتیس روپیہ سالانہ کے جو نواب آصف الدولہ نے انگریزی کمپنی کو

دینا منظور اور قبول کیا ہے وہ مبلغ اوسی لاکھ بائیس ہزار تین سو باسٹھ روپیہ اور بھی ادا کیا کرینگے یعنی کل روپیہ چھہتر لاکھہ ادا کیا کرینگے اور یہ روپیہ سکہ اودہ رائج الوقت ہوگا ۔

شرط سوم

یہ روپیہ لگتا تاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء سے جس تاریخ نواب سعادت علیخان مسند نشین اودہ ہوا شروع ہوگا اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ حسب وعدہ جب وجوب ہوگا بتعداد چھہ لاکھہ تینتیس ہزار تین سو اوتالیس پانچ آنہ چار پائی سکہ اودہ کے ماہ بماہ بموجب فرد قسط بندی منسلکہ ادا ہوگا ۔

شرط چہارم

جو بقایا ے مبلغان حسب قرارنامجات سابق ۱۲ ماہ جنوری ۱۷۹۸ء ہوگا وہ فوراً ادا کیا جاے گا ۔

شرط پنجم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ سالانہ گذارہ وزیر علیخان کو ایک لاکھہ پچاس ہزار روپیہ کا دیا جائیگا اور اقرار کرتے ہین کہ یہ روپیہ باقساط ماہواری تعدادی بارہ ہزار پانچ سو روپیہ کے کمپنی انگریزی کو دیا جاے گا اور انگریزی کمپنی مذکور وزیر علیخان کو جب تک وہ اونکے ممالک مین رہے گا دینگے ۔

شرط ششم

تنخواہ بیگم اور شاہزادگان بنارس کی تعدادی دو لاکھہ چار ہزار روپیہ سالانہ اور پنشن فرخ آباد تعدادی تئیس ہزار چھہ سو اٹھتیس روپیہ رقم چھہتر لاکھہ روپیہ سکہ اودہ مذکورہ بالا مین شامل ہین

شرط ہفتم

گورنر جنرل سر جان شور بارونٹ منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ فوج انگریزی جو ملک اودہ مین واسطے حفاظت کے رہیگی ہرگز کم دس ہزار سپاہ ولایتی و ہندوستانی سے نہوگی اسمین پیادہ و سوار و توپخانہ سب ہونگے اور اگر کسیوقت ضرورت پر فوج انگریزی ولایتی و ہندوستانی پیادہ و سوار و توپخانہ ملک اودہ مین تیرہ ہزار سپاہ سے زیادہ کیجایگی تو نواب

سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ جو سپاہ زیادہ تعداد مذکورہ بالا سے ہوگی اوسکا خرچ وہ علاوہ دینگے اور اسیطرح اگر فوج انگریزی ولایتی وہندوستانی پیادہ وسوار وتوپخانہ ملک اودہ مین کسی ضرورت سے آٹھہ ہزار نفری سے کم ہوجائیگی توجسقدر اس تعداد سے کم ہوگی اوسیقدر فوج کا خرچہ چھہتر لاکھہ روپیہ مین سے اونکو مجرا ملیگا۔

شرط ہشتم

چونکہ انگریزی کمپنی کے پاس کوئی قلعہ ملک اودہ مین نہین ہے اور نواب سعادت علیخان کو اطمینان کلی اوپر دوستی انگریزی کمپنی کے ہے لہذا وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعہ الہ آباد مع تعمیرات وگھاٹ وغیرہ جو اوسکے متعلق ہین اور اوسقدر زمین جسقدر اونکو واسطے چاندماری وغیرہ کے مطلوب ہوگی دینگے اور انگریزی کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ ذمہ دار نواب کی بابت محصول گھاٹ کے ہونگے اور نواب مذکور یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جسقدر روپیہ واسطے مستحکم کرنے اور مرمت کرنے قلعۂ مذکور کے صرف ہوگا وہ بھی وہ دینگے بشرطیکہ تعداد اوسکی آٹھہ لاکھہ روپیہ سکۂ اودہ سے زیادہ نہوگی اور یہ روپیہ یا جسقدر حقیقت مین اس سے کم صرف ہوگا دوسال مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے انگریزی کمپنی کو ادا کردینگے یعنی جسقدر ایک سال صرف ہوگا اوسیقدر اوس سال مین دیا کرینگے اور نواب سعادت علیخان بہادر اوسی نظر سے یہ بھی وعدہ کرتی ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو روپیہ واسطے مرمت قلعۂ فتح گڈھ کے چھہ مہینے کے عرصہ مین تاریخ عہدنامہ ہذا سے دینگے جو زائد از تین لاکھہ روپیہ نہوگا۔

شرط نہم

اگر واسطے بہتر حفاظت ملک نواب سعادت علیخان کے یہ مصلحت ہوکہ چھاؤنی کانپور اور فتح گڈھ سے فوج کسی اور مقام مناسب پرجاوے تو نواب سعادت علیخان استرضا اپنی ظاہر کرتے ہین کہ وہ خرچ نقل مقام فوج یعنی خرچ راہ فوج اور صرف تعمیر چھاؤنی مقام مجوزہ کا دینگے۔

شرط دہم

چونکہ انگریزی کمپنی کا صرف کثیر بیچ قائم کرنے حق نواب سعادت علیخان کے ہوا ہے

بنظر اوسکے نواب اقرار کرتے ہین کہ وہ بارہ لاکھ روپیہ انگریزی کمپنی مذکور کو دینگے —

شرط یازدہم

چونکہ تقسیم تنخواہ فوج انگریزی کمپنی مقیم ملک اودہ منحصر اوپر اداے بروقت اقساط شروط شرط دوم وسوم عہدنامہ ہذاکے ہے لہذا نواب ممدوح اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ کرینگے کہ قسط بروقت ادا ہو لیکن اگر احیاناً خلاف کوشش و نیت نواب قسط بروقت ادا نہوا اور باقی رہ جاے تو نواب سعادت علیخان وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ اسطرح کی ضمانت بابت اداے بقایا و اقساط آئندہ داخل کمپنی کرینگے جس سے اطمینان اوسکا ہوگا —

شرط دوازدہم

چونکہ از روی عہدنامہ جو اب فیمابین نواب وزیر اور کمپنی کے ہوا ہے اور یہ ادائی بہت زیادہ ہوگیا اور دیگر اخراجات بھی نواب پر لازم اور فرض ہین لہذا بقابلہ جمع و خرچ ملک یہ ضروری مقصور ہوا کہ اوسقدر کمی اخراجات مقبول دفاتر و ملازمین وغیرہ مین کیجاے جسقدر ضروری اور مناسب مقصور ہو پس اس باب مین نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ گورنمنٹ کمپنی سے مشورہ کرکے اونکی رای کے مطابق اخراجات وصول کی کمی عمل مین آویگی —

شرط سیزدہم

چونکہ معاملات ملکگذاری یعنی پولیٹکل نواب سعادت علیخان اور انگریزی کمپنی سکے واحد ہین لہذا یہ ضرور ہے کہ جو تحریرات نواب سعادت علیخان اور رئیسان غیر کے ساتھ ہو وہ با طلاع اور باستصواب کمپنی سکے ہوا اور نواب سعادت علیخان منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ کوئی تحریر بخلاف منشاء اس عہدنامہ سکے اونسے ظہور مین نہ آویگی —

شرط چہاردہم

چونکہ شرائط مندرجہ عہدنامہ تجارت سکے جو فیمابین سرکارین سکے قرار پایا ہے اب تک قرار واقعی تعمیل سے ملک نواب وزیر مین نہین ہوتی لہذا منظور یہ ہوا کہ فریقین معاہدہ کوشش بلیغ اونکی تعمیل مین کرین —

شرط پانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاکو کسی نوکری پر اپنے یہان ملازم نرکھینگے اور نہ کسیکو اپنے ملک مین آباد ہونے دینگے بغیر مرضی کمپنی کے۔

شرط شانزدہم

نواب سعادت علیخان وعدہ کرتے ہین کہ گذارہ معقول واسطے مشہور اولاد برادر یعنے نواب آصف الدولہ مرحوم کے مقرر ہوا اور بخوشی و رضامندی اقرار کرتے ہین کہ وہ اونکی پرورش کرینگے۔

شرط ہفدہم

نواب وزیر الممالک سعادت علیخان بہادر منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے اور گورنر جنرل سرجان سور بارونٹ صاحب بہادر منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ تمام شرائط مندرجہ عہدنامہ ہذا کالحاظ باسیانداری اور بصروفیت تمام ہوگا اور دونون اقرار کرتے ہین کہ وہ خود اور اپنے ممالک اور رعایا مین اس عہدنامے کو اور تمام شرائط عہدنامہ کو جاری اور بحال رکھینگے اور تمام امورات سرکارین نہایت یکجہتی اور اتحاد سے طرفین مین سرانجام پایا کرینگے اور نواب ممدوح کو کل اختیار اپنے امورات خانگی پر اور اپنے ملک موروثی پر اور اپنی فوج پر اور رعایا پر حاصل ہوگا۔

فرد قسط بندی بابت ادای سالانہ

اول قسط ماہ جنوری تاریخ یکم فروری واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
دوم قسط ماہ فروری تاریخ یکم مارچ واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
سوم قسط ماہ مارچ تاریخ یکم اپریل واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
چہارم قسط ماہ اپریل تاریخ یکم مئی واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
پنجم قسط ماہ مئی تاریخ یکم جون واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ششم قسط ماہ جون تاریخ یکم جولائی واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ہفتم قسط ماہ جولائی تاریخ یکم اگست واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
ہشتم قسط ماہ اگست تاریخ یکم ستمبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
نہم قسط ماہ ستمبر تاریخ یکم اکتوبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]
دہم قسط ماہ اکتوبر تاریخ یکم نومبر واجب الادا ہوگی۔	[illegible]

یازدہم قسط ماہ نومبر تاریخ یکم دسمبر واجب الادا ہوگی —
دوازدہم قسط ماہ دسمبر تاریخ یکم جنوری واجب الادا ہوگی —

کل سکہ روپیہ

دستخط جان شور

مہر فارسی

ہمارے روبرو اسپر دستخط اور مہر ہوکر پانچ نقول دی گئین بتاریخ ۲۱ ماہ فروری ۱۷۹۸ء

دستخط جی ہیلدت رزیڈینٹ.

دستخط این بی ایڈمنسٹن مترجم فارسی

نمبر ۳۲

اقرارنامہ جو نواب سعادت علیخان نے بضمانت کمپنی بہو بیگم والدہ نواب آصف الدولہ مرحوم کے ساتھ بتاریخ .. فروری ۱۷۹۸ء نواب وزیر سعادت علیخان کے دلمین ادب اور لحاظ بہو بیگم صاحبہ کا منقوش ہے اور اوسکو اطمینان کلی اونکی اعانت اور امداد کے وقت پر ہے لہذا وعدہ کرتے ہین وہ اونکا ادب اور لحاظ بدرجہ غائت کیا کرینگا اور ہمیشہ کوشش اونکے آرام اور آسائش مین کیا کرے گا بثبوت اس نیت کی نواب وزیر منظور کرتا ہے کہ بہو بیگم صاحبہ پنشن سالانہ اور خرد محل کی دیا کرین اور اس پنشن کی جائداد مین محال گوینڈا اونکو دیا جاتا ہے اور واسطے زیادہ وضاحت نواب کے دلی ادب اور لحاظ بنسبت بہو بیگم صاحبہ کے وہ اسپر بھی رضامندی اپنی دیتا ہے محالات اودہ چھپراٹ منگلسی جو متصل فیض آباد قیام گاہ قدیم بہو بیگم صاحبہ کی واقع ہے شامل اونکی جاگیر کے کی جاوے اور اس اقرارنامے کی تعمیل کے بارہ مین انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی ضامن ہین لہذا بشہادت اس امر کے نواب نے اپنی مہر اور گورنر جنرل بہادر نے اپنے دستخط اسپر کر دیے —

نمبر ۳۳

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر

مبارز جنگ دربارہ شامل کرنے واسطے ہمیشہ کی بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر بابت معاوضہ زر سالانہ جو وزیر کو دینا ہے

چونکہ عہدنامہ جواب فیمابین نواب وزیر اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جاری و قائم ہے اوسکی روسے کمپنی نے وعدہ کیا ہے کہ حفاظت ملک نواب وزیر بمقابلہ اونکے دشمنان کے کرینگے اور واسطے اسکے کہ کمپنی تعمیل اس شرط کی کرسکے نواب وزیر پر از روے عہدنامہ مذکور فرض ہے کہ وہ کمپنی کو ہمیشہ چھہتر لاکھہ روپیہ سکہ اودہ سال بسال دیا کرے اور یہ بھی اوسیر اوسی عہدنامہ سے واجب آیا ہے کہ جسقدر فوج سواے فوج شرائط عہدنامہ کمپنی کو اوسکی حفاظت کے واسطے ضرورت ہوگی اوسکا خرچ نواب وزیر دیگا اور چونکہ مصلحت وقت یہ قرار پائی کہ روپیہ ایسے طور پر قرار دیا جاوے جس سے اطمینان اداے صرف فوج وغیرہ مقصود ہو اور اوسمین وہم کمی و بیشی کا باقی نہ رہے اور کمپنی کو اطمینان کلی اوسکے ادا ہونے کا بر وقت وجوب حاصل ہو لہذا عہدنامہ ذیل جسمین دس شرطین ہین فیمابین ہز اکسلنسی موسٹ نوبل مارکیوس ویلسلی کی پی گورنر جنرل امورات ملکی و جنگی قوم انگلستان جو ملک ہندوستان مین بوساطت ہنوربل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل سکوٹ جنکو اختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر دربارۂ تقرری عہدنامہ نواب وزیر سے منجانب و بنام گورنر جنرل حاصل ہین فریق اول اور نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک نواب سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ فریق ثانی منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشین کے دربار اسکے قرار پایا کہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے بعض اضلاع علاقہ نواب وزیر کے بابت سالانہ گذشتہ اور دیگر رقومات جواب ذمہ نواب کے بالعوض کمپنی کے عہود حفاظت کے باقی ہین دیے جائین ــ

شرط اول

نواب وزیر ازروے اسکے علاقجات ذیل دیہی ملک کے واسطے ہمیشہ کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو بالعوض سالانہ اور اخراجات ایزادی فوج اور پنشن نبارس و فرخ آباد کے دیتے ہین جنکی آمدنی کی تعداد ایک کرور تینتیس لاکھہ روپیہ مع خرچہ تحصیل کے ہے ــ

تفصیل جمع

چکلہ کوڑہ و کڑہ و چکلہ اٹاوہ ــ	۵۵ لکھہ ۴۸ ہزار ۸۱۷ روپیہ ۲ آنہ ۳ پائی
کھر وغیرہ ــ	۵ لکھہ ۳ ہزار ۲۱۲ روپیہ ۱۱ آنہ ۳ پائی

محال		رقم
فرخ آباد وغیرہ —		[illegible]
کھیری گڑھ وغیرہ —		[illegible]
اعظم گڈھ وغیرہ —	اعظم گڈھ موضعات بیچن —	[illegible]
گورکھپور وغیرہ و بٹول —	گورکھپور وغیرہ [illegible]	
	بٹول — [illegible]	[illegible]
صوبۂ الہ آباد وغیرہ —		[illegible]
چکلہ بریلی آصف آباد کیلاپوری —		[illegible]
نواب گنج کھلی وغیرہ —		[illegible]
محال وغیرہ باستثنائے تعلقہ ارول —		[illegible]
کل جمع سکہ لکھنؤ		ایک کروڑ [illegible]

محالات مذکورۂ بالا اوس نیت پر ہنوربل کمپنی کو دیے گئے جس صورت پر وہ سنہ ۱۲۰۶ فصلی میں ماتحت عاملان تھے پس کوئی دعوی نسبت دیہات یا قطعات زمین کے جو سابق شامل یا علیحدہ محالات مذکور سے ہو گئے ہوں نہوگا۔

شرط دوم

جو سالانہ ازروے شرط دوم عہدنامہ سنہ ۱۷۹۸ع کے نواب وزیر نے کمپنی کو دینا منظور کیا تھا جسکے عوض اور بالعوض اخراجات ایزاد فوج کے یہ علاقہ دیا گیا اب واسطے ہمیشہ کے موقوف ہوگیا اور نواب اب اداے اخراجات ایزاد فوج سے جو بروقت ضرورت کے واسطے حفاظت اودھ اور اوسکے تعلقات کے ہوگی (خواہ حفاظت ملک جواب علاقہ کمپنی میں

شامل ہو اور خواہ جو باقی نواب کے پاس رہا ہے ہو) ہوئی ہوگی۔

شرط سوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ جو ملک نواب وزیر کے پاس باقی رہا ہے حفاظت بمقابلہ دشمنان بیرونی و اندرونی ملک وہ کرینگے بشرطیکہ یہ امر گورنمنٹ انگریزی کے اختیار مین رہے کہ جہان اونکو ضرورت علوم ہو وہان اپنی فوج علاقہ نواب وزیر مین رکھین اور یہ بھی شرط ہے کہ نواب چار پالن پیادگان کی اور ایک پلٹن نجیب اور میواتیون کی اور دو ہزار سوار اور تین ہزار گولہ انداز تک اپنے ملازم رکھین اور باقی فوج کو برخاست کردین باستثنا اوسقدر مسلحہ چپراسیون کے واسطے تحصیل مالگزاری کے ضروری متصور ہون اور تھوڑے سے سوا اور نجیب کے جو عاملان کے ہمراہ رہینگے۔

شرط چہارم

ایک ڈیٹیچمنٹ انگریزی فوج کا اور تھوڑا توپخانہ ہمیشہ نواب کی اردلی مین رہے گا۔

شرط پنجم

تاکہ اصل منشا اور معنی شرط اول و دوم و سوم و چہارم عہدنامہ ہذا کی واضح ہون یہ بیان کیا جاتا ہے کہ جو ملک سپرد ہوا ہے وہ بعوض سالانہ اور تمام اخراجات کے جو کمپنی سے بیچ حفاظت ملک وغیرہ نواب وزیر کے ہوتے تھے دیا گیا ہے پس آیندہ اب کچھ مطالبہ بباعث اخراجات کے جو ہنوبل کمپنی کا بیچ فراہم کرنے فوج کے واسطے رفع کرنے حملہ یا روکنے توہم حملہ دشمن غیر کے ہوگا یا بسبب ڈیٹیچمنٹ فوج انگریزی کے جو ہمراہ نواب کے رہیگا یا بابت اوس فوج کے ہوگا جو بروقت ضرورت واسطے فروکرنے سرکشی یا بدانتظامی کے فراہم ہوگی یا واسطے صرف کسی مقام چھاونی کر ہوگا یا بباعث کمی آمدنی علاقہ سپرد کردہ کے بوجہ آفات ارضی و سماوی یا جنگ یا کسی اور وجہ کے ہوگا خزانہ نواب پر نہو گا۔

شرط ششم

جو علاقہ ازروے شرط اول عہدنامہ ہذا کے ممالک کمپنی مین شامل کیا گیا ہے وہ کلیتہً زیر انتظام اور حکومت کمپنی مذکور کے اور اونکے افسران کے رہے گا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی

اس تحریر سے ذمہ کرتے ہین کہ قبضہ اوس علاقے کا جواب بعد سپردگی علاقہ کے رہیگا پاس نواب اور اوسکے ورثا کے رہیگا اور اونکے یعنی نواب اور اوسکے ورثا کی حکومت اوسمین بلامزاحمت ہوگی اور نواب وعدہ کرتے ہین کہ وہ علاقہ باقیماندہ مین ایسا انتظام بذریعہ اپنے اہلکاران کرینگے جس سے بہبودی رعایا اور حفاظت جان و مال باشندگان منظور ہوگی اور نواب ہمیشہ حسب ہدایت اور صلاح افسران ہنوربل کمپنی کے کاربند ہونگے۔

شرط ہفتم

علاقہ سپردشدہ حسب شرط اول عہدنامہ ہذا افسران ہنوربل کمپنی کو شروع سنہ ۱۲۰۹ فصلی سے جو مطابق ۲۲ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۱ء کے ہوگا دیا جائیگا اور نواب اوسوقت تک زرسالانہ اور صرف ایزادی فوج انگریزی اپنے خزانہ سے دینگے جب تک افسران انگریزی بخوبی قبضہ ملک سپردشدہ کا اہلکاران نواب سے نپائینگے اور کمپنی بعد پانے قبضہ ملک سپردشدہ کے پھر نواب سے کچھ مطالبہ نکریگی۔

شرط ہشتم

فریقین معاہدہ بنظر قائم کرنے ایسی رسم تجارت فیمابین ممالک سرکارین کے جس سے فائدہ رعایاے جانبین منظور ہو اقرار کرتے ہین کہ ایک صلحنامہ تجارت جداگانہ قرار دیا جاے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ بیوپاری دونون گنگ مین اور دیگر دریاہاے سرحدی ممالک طرفین مین بلا محصول اور مزاحمت ہوا کرے یعنی کسی کشتی سے بیچ دریاے گنگ اور دیگر دریاہاے سرحدی جانبین مین مزاحمت نہوگی اور نہ وہ واسطے طلبی محصول کے روکی جائیگی اور نہ اوس کشتی سے محصول طلب ہوگا جو فریقین معاہدہ کے ملک مین کسی مقام پر اس نیت سے قیام کرین کہ وہ اپنا اسباب وہان نہ اوتارینگے مگر یہ سرکارین کو اختیار حاصل رہے گا کہ اوس اجناس پر جو اونکے ملک مین آئیگا یا اونکے ملک سے جائیگا محصول کی تعداد رواج اور نرخ حال سے زیادہ نہوگا لین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو شے ملک نواب مین واسطے صرف فوج مقیم علاقہ سپردشدہ کے خریدکیجائیگی اوسکی بنسبت دعوی مستثنا ہونیکا پیش نکیا جائیگا اوسوقت مین بھی جب شی مذکور افسران کمپنی کو دیجائیگی۔

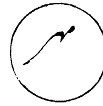
شرط نہم

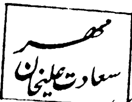
تمام عہود عہدنامجات سابق جو بابت قائم کرنے اور متفق کرنے رسوم دوستی و اتفاق کے فیمابین کار ریعو ہی ہین قائم رہینگے اور تمام شرائط عہدنامہ ۱۷۹۸ عیسوی کے جو فیمابین گورنر جنرل سرجان شور صاحب منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور نواب وزیر کے ہوے ہین اور اس عہدنامے سے منسوخ نہین ہوئے وہ سب قائم اور جاری رہینگے اور اونکی تعمیل طرفین پر فرض ہوگی۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرط کا معرفت ہنوربل ہنری ویلسلی اور لفٹنٹ کرنیل سکوٹ صاحب کے باختیارات عطیہ گورنر جنرل بہادر کے ساتھہ نواب وزیر کے بمقام لکھنو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ع مطابق دوم ماہ رجب ۱۲۱۶ ہجری کے قرار پا کر منعقد ہوا۔

دستخط ویلسلی





تصدیق اسکی گورنر جنرل بہادر نے بمقام لب دریاے گنگ متصل بنارس بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء کے کی۔

دستخط این بی اڈمنسٹن
سکرٹری گورنمنٹ سکرت اور پولیٹکل ڈپارٹمنٹ

نمبر ۳۴

یادداشت نتیجہ گفتگو فیمابین ہنر ایکسلنسی یعنی موسٹ نوبل گورنر جنرل اور نواب وزیر بتاریخ ۱۵ ماہ فروری نواب وزیر نے ایک کاغذ پر چند درخواست لکھکر پاس گورنر جنرل بہادر کے واسطے منظوری کے بھیجا اور گورنر جنرل بہادر نے بعد غور و تامل جوابات مناسب ہر ایک درخواست کے درج کرکے واپس کیا بعدازان نواب وزیر نے بتاریخ ۲۲ ماہ مذکور چند جوابات گورنر جنرل اور اپنی درخواست کی ترمیم چاہی اور بتاریخ ۲۴ ماہ مذکور بر وقت ملاقات گفتگو اس معاہدہ مین

زبانی بیان آئی اس گفتگو کا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض درخواست اصل کاغذ کی بالکل [illegible] کیجائین اور درخواست سوم کے جواب گورنر جنرل مین حسب درخواست نواب وزیر ترمیم کیا ہے اور اسی گفتگو مین نواب وزیر نے بجواب گورنر جنرل بہادر جواوسکی دوسری درخواست کے جواب مین مضمون کی تھی کہ نواب وزیر کوئی شخص بطور وزیر واسطے اجراے کار معمولی ملک مقرر کرین بیان کیا کہ وہ اپنے نائب مرزا احمد علیخان نامے کو اوس کام پہ مقرر کرنا چاہتے ہین گورنر جنرل بہادر نے اس گفتگو مین یہ بھی مناسب تصور کیا کہ بیان اون عقائد کا کیا جاے جو ممد قیام وثبات دوستی و اتفاق سرکارین [illegible] تھے اور جو موافق نتیجہ عہدنامہ جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور نواب وزیر کے تاریخ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء تھی اور بنظر اسکے کہ آیندہ کسیطرح کا شک وشبہہ درباب مطالب و نتیجہ اس تحریر اور گفتگو کے باقی نرہے گورنر جنرل نے بابت ماحصل مضامین گفتگو کہ فیمابین اونکے اور نواب وزیر کے ہوے تھے تحریر کرکے اپنے دستخط اور مہر اوسپر کرتے ہین اور اپنے سکرٹری پولیٹکل ڈپارٹمنٹ کو جو اس تمام گفتگو مین پاس اونکے موجود تھے اور جو ترجمہ گفتگوی طرفین یعنی نواب وزیر اور گورنر جنرل کرکے ہر ایک کی زبان مین فریقین کو سمجھاتے جاتے تھے ہدایت کی کہ وہ بھی اپنے دستخط اس کاغذ پہ کرین۔

درخواست

کوئی شخص جیسا اب تک ہوتا ہے آیندہ محافظ اور ممد کسی شخص کا نہوتا کہ بقایا [illegible] ہمارے کے طریق وصول مین [illegible] بخلاف اسکے وہ یعنی صاحب رزیڈنٹ [illegible] مدد بیچ تحصیل بقایا مالگزاری کے دین اگر صاحب رزیڈنٹ کی خواہش یہ ہو کہ وہ کسی مقدمے مین منع کیا چاہین تو اونکو لازم ہے کہ مجھسے خلوت مین اوسکا ذکر کرین اور چونکہ میری نیت ہرگز نہین کہ بے انصافی ہو لہذا یا تو مین صاحب رزیڈنٹ کو اوس مقدمہ سے آگہ کرونگا اور یا وہ مجھے

جواب

اسمین عہد نہین ہے اور [illegible] کا نواب وزیر صاحب رزیڈنٹ کے پاس [illegible] [illegible] معاملہ کے بھیجا کرین

قائل کردینگے اگر وہ مجھے قائل کردینگے تو مین
حسب فہمایش اونکے معاملہ سے کنارہ کرونگا
اور کسی پر نااتفاقی راے ہمارے کا اظہار ہوگا

عدالتہاے باقاعدہ جسمین میری اپنی غرض
بالکل متعلق نہین ہوگی صرف واسطے جاری
کرنے شرع محمدی کے اور دادرسی دعاوی اُنکے
کے اور حفاظت جان ومال رعایا مقرر ہونگی
پس یہ لازم ہے کہ ہر ایک شخص اونکی متابعت
کرے۔

یہ فعل نہایت عقل اور دانائی کا ہے اور بہت مناسب ہے۔

اور اگر کوئی خلاف وزیری اونکی حکومت کی
کرے یا اونکی حکومت منظور نکرے تو افسران
کمپنی امداد کرکے اونکے حکم کی تعمیل کراوین

مین نواب بیگم صاحبہ کو اپنا بزرگ جانتا
ہون اور میری عین خواہش یہ ہے کہ اونکی توقیر
اور مرتبہ اور اونکی آسایش ایزاد ہو۔

مجھے کچھہ تعلق اونکی جاگیر کی آمدنی اور پیداوار
سے نہین ہے اور نہ کسی اور جاگیردار کی مگر
حکومت عدالت بعد تصفیہ تنازعات و دادرسی
مظلومان اور تعمیل کرانا دیوانی و فوجداری کے
سزا دہیگا اور دیگر مقامات متعلق وادرسی کے
میرے حکم کے بموجب شہر لکھنؤ اور فیض آباد
مین ہونے چاہئین اور اسیطرح تمام جاگیرات

نصفت دہی جاگیر بیگم صاحبہ مین زیر حکم نواب کے
رہے گی اور ملازمین بیگم صاحبہ اوسکے مطیع
رہینگے اور حکومت عدالتہای نواب کی بذریعہ
قوت انگریزی تعمیل ہوگی۔

مین بھی کیونکہ یہ امور متعلق بادشاہ کے ہوا کرتے ہین
جسکا کام یہی ہوتا ہے کہ ظلم اور زیادتی نہونے
دے بیگم صاحبہ کے آدمیون کو نچاہیے کہ ایسے
معاملات مین مداخلت کرین اسواسطے حکومت
مین شرکت غیر ممکن ہے خود بیگم صاحبہ کی نیکنامی
اسی مین ہے کہ وہ مجھسے ایسے معاملات مین اتنا
نکیون بیان کر دیا کرین تاکہ حسب مرضی اونکے تعرض
میرے اہلکارون کے وقوع مین آیا کرے
اب تک یہ حال رہا ہے کہ اکثر خونریزی اور فساد
فیض آباد مین اور نواب بیگم صاحبہ کی جاگیر مین
رہا کرتا ہے اور میری تحریر اور تقریر پر کچھ خیال
بیگم صاحبہ نے نہین کیا بیچ عہد سلطنت میرے
برادر مرحوم کے دقیقہ تنازعات جاگیر متعلق سرکار
کے تھا ان امور سے میری حکومت ۔

مین چاہتا ہون کہ گورنر جنرل بہادر ازراہ مہربانی
داراب علیخان کو طلب فرمائے اور میری خواہش
یہ ہے کہ سوائے جاگیر کے اور جو جائداد مثل
زمین اور بازار و باغ سرکار بکثرت اہلکاران بیگم صاحبہ
نے بلا استحقاق اور بغیر موجودگی سند ضروری
کے چار سال کے عرصے سے لے لی ہین
(اس حال سے میر منشی صاحب اور مولوی غلام قادر خان
منشی موصوف اور دیگر معتبرین مثل الماس علیخان
اور داراب علیخان اور اونکے وکلا بخوبی واقف ہین

نواب گورنر جنرل بہادر فرماتے ہین کہ تمام مقدمات
جو فیما بین نواب اور بیگم کے ہین اونپر لحاظ
کامل ہوگا اور معاملہ اسطرح فیما بین اونکے طے
کرایا جائیگا جو عقاید انصاف اور عدل ابد دوامی
پر پیش ہوگا ۔

اور تصدیق اسکی کر سکتے ہین اور سابق خود بیگم صاحبہ
سے اقبال اسکا کیا تھا اور اس حال و اقبال کو
بنام اہلکاران معتبرین سرکار مثل جیبکہ ای وغیرہ
جانتے ہین اور اونکے کواغذ سے تفصیل ایسی
جائداد کی حاصل ہو سکتی ہے اور اس جائداد
کے لے لینے سے میرا نہایت نقصان متصور
ہے خصوصاً ایسے وقت مین کہ جب مین متحمل
ایک ذرہ بھی نقصان کا نہین ہو سکتا ۔ مجھے
واپس ملے اور جو نفع اس جائداد کا اونکو وصول
ہوا ہے وہ بھی واپس مجھے دیا جائے تاکہ
میری نقصان کا معاوضہ ہو اور یہ امر مطابق
اقرار بیگم صاحبہ کے ہے اور مین چاہتا ہون
کہ گورنر جنرل بہادر حکم بنام ہنوریبل ہنری ویلسلی صاحب
اور مراتب مندرجہ ذیل کے صادر فرماوین ۔

میرے ملک کے مفرور کو پناہ نہ دی جائے
بلکہ جب مین طلب کرون مجھے ملجائین ورنہ ملک
سے خارج کیے جائین ۔

تمام مجرم حوالہ ایک دوسرے کے کیے
جائینگے مگر رعایاے سرکارین جنکی نسبت
کوئی جرم عاید نہوگا اونکو اختیار حاصل رہیگا
کہ وہ ایک ملک سے دوسرے ملک مین
بلا مزاحمت سفر کرین اور جہان چاہین آباد ہون

اگر کوئی متوسلین سرکار ہذا درخواست مستاجری تمام بقایاے حال یا جو آئندہ باقی سرکار کے

علاقہ سپرد شدہ مین وہی اوس سے تحریر لکھائی جاکر
کہ مستاجری اوسکو اس شرط سے مل سکتی ہے
اگر وہ ثابت کرے کہ وہ باقیدار سرکار نہین ہے

رہے گی اوسکے واسطے ایک میعاد مقرر کیجاے
اور تمام باقیدارون سے اقرار لکھائے جائین
کہ میعاد مقررہ مین باقی ادا کرین —

اکثر ہمارے عامل جنکی زمین علاقہ سپرد شدہ
مین ہے وہ سرکار کے باقیدار ہین یا تو معتبری
اونکے وسکے روپیہ کی ہمکو دیجاے اور یا
عاملان مذکورین ہمارے سپرد کیے جائین
تاکہ زر باقی واجبی رو سے ہم وصول کرکے
اونکو رہا کرین اور جب وہ اپنا حساب کتاب
ہمسے طے کرلین بعد اوسکے مسٹر ویلسلی صاحب
کو اختیار ہے اونسے اپنا معاملہ جسطرح چاہین
کرین —

کسی عامل نواب کے ساتھ علاقہ سپرد شدہ مین
معاملہ نہین ہوا —

اکثر باغات اور دیگر جائداد سرکار کی
اوس علاقے مین واقع ہے جو بابت مصارف
فوج کے دیا گیا ہے اور جائداد مذکور مالگذاری
سے جدا ہے جیسے مثلاً اب بنارس مین
ایک جائداد میرے قبضے مین ہے مین چاہتا
ہون کہ لارڈ صاحب حکم اس مضمون کا صادر
فرمائین کہ اسطرح کی جائداد واقعہ علاقہ مذکور سپرد
ہمارے آدمیون کے کیجاے ایک فہرست
اس طرح کی جائداد اور باغات وغیرہ کی
داخل کیجاے گی —

کوئی جائداد اس قسم کی جسکا ثبوت حسب اطمینان
نواب وزیر لارڈ صاحب کو دینگے وہ البتہ
اوسکے ملازمین کے سپرد کیجاے گی —

مین نے اضلاع معلومہ واسطے مصارف فوج کے صرف بہ نیت رضاجوئی لارڈ صاحب سپرد کیے ہین اور یہ امر ہمکو مناسب معلوم ہوا جب ویلسلی صاحب آئے ہمکو خوشی خاطر اور تعمیل حکم لارڈ صاحب ضروری منظور ہوا پس اب اس مضمون کے احکام جاری ہون کہ کوئی شخص مساجد اور مقابر اور امام باڑہ وغیرہ سے جو علاقہ سپرد شدہ مین واقع ہین متعرض اور مزاحم نہون اور کوئی اونکو خراب اور مسمار نکرے—

احکام اسکے مطابق صادر ہونگے—

ایک وعدہ ہوا تھا کہ جو روپیہ الہ آباد کے گہاٹ پر آوے گا وہ سرکار کو دیا جاوے گا عرصہ اب چار برس کا گذرتا ہے اور ہرچند متواتر تحریرات اس بارہ مین صاحب رزیڈنٹ کو بھیجی گئین مگر آج کی تاریخ تک کچھ نہین دیا گیا اس سے ہمارا بڑا نقصان ہوتا ہے احکام صادر ہون کہ حسب وعدہ روپیہ دیا جاوے—

اس حساب کے طے کرنے کو حکم صادر ہوگا

مستر ویلسلی صاحب نے وعدہ کیا تھا کہ عہدنامہ بھیجا جائیگا مگر اب تک میرے پاس نہین آیا لارڈ صاحب یا مستر ویلسلی صاحب کو یاددہی کرتا ہون کہ وہ بھیجدیا جاوے—

عہدنامہ مرسل ہوچکا ہے—

نواب وزیر چاہتے ہین کہ اونکا فرزند مرزا احمد علیخان وزیر واسطے انصرام کار ریاست

گورنر جنرل بہادر مطابق راے اسکے تقرری مرزا احمد علیخان کو منظور کرتے ہین—

کے مقرر کیا جاوے—

عنایات گورنر جنرل بہادر سے مجھے امید ہے کہ گورنر جنرل بہادر میرے روبرو مراتب مذکورہ بالا صاحب رزیڈنٹ کو تفہیم فرماینگے اور حکم دینگے کہ اوس مطابق کام کیا کرین اور لارڈ صاحب یہ بھی حکم صاحب رزیڈنٹ کو دینگے کہ بعد اونکے روانگی کے وہ میری روانگی کی نسبت کچھ تساہل یا ہرج نکرینگے بلکہ امداد طیاری سامان سفر مین کرینگے—

حسب درخواست نواب وزیر کے احکام درباب مراتب بالا کی روبرو نواب کے صاحب رزیڈنٹ کو دی گئی بتاریخ ۲۴ ماہ فروری—

اب نواب گورنر جنرل بہادر اون مراتب عامہ کا بیان کرتے ہین جنکے مطابق رسم اتفاق اور مراسلات فیمابین سرکارین کہ بعد ازین زیب اجرا پائیگا—

ازروے شرائط عہدنامہ جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نواب وزیر کے جو بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر سنہ ۱۸۰۱ کے قرار پایا ہے نواب وزیر کی حکومت کلیۃً درمیان علاقہ باقیماندہ کے مقرر ہوئی ہے اور اوسکے اپنے اہلکار اور ملازم کارروا رہینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ نواب کی حکومت اوسکے علاقہ باقیماندہ مین قائم کرادینگے اور اوسکے اہلکاران کی معرفت انتظام ملک کرادینگے اور گورنر جنرل بہادر اس سے ہرگز انحراف نکرینگے نواب وزیر نے وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے ملک باقیماندہ مین ایسا انتظام کریگا جس سے

بہبودی رعایا مقصود رہو اور جس سے حفاظت
جان و مال باشندگان ظہور مین آئے اور
یہ انتظام نواب وزیر کے اہلکاران اور ملازمین
کی معرفت ہوگا۔

نواب وزیر نے یہ بھی وعدہ کیا ہے کہ
وہ ہمیشہ مطابق صلاح اور نصیحت افسران آنریبل
کمپنی کے کارروائی کرینگے۔

اسواسطے بیچ قائم کرنے انتظام نیک
درمیان علاقہ باقیماندہ کے اور بیچ تمام
امور متعلقہ انتظام علاقہ مذکور اور عامہ کاروائی
اور انتظام کے نواب وزیر حسب صلاح گورنمنٹ
انگریزی کے اور مطابق اونکی نصیحت کے کام کرینگے
یہ نصائح اور صلاح ہمیشہ نواب وزیر کو بطریق
صلاح دوستانہ اور اعتبار اور لحاظ باہمی کے
دیجائیگی جب کبھی کسی امر عظیم مین صلاح خاص
گورنر جنرل بہادر کی درکار ہوگی اور ضرورت وقت
ایسی ہوگی کہ اونکی تحریر پر اداران نواب وزیر کو
جلدی کرنی ہوگی تو گورنر جنرل صلاح جو
گورنمنٹ انگریزی کی اس بارہ مین ہوگی براہ
راست بذریعہ تحریر یا بذات خود دینگے۔

صاحب رزیڈنٹ مقیم لکھنو بطور وکیل
گورنمنٹ انگریزی ہے اور واسطے تحریرات
باہمی بیچ تمام مقدمات کے ہوگا۔

اسواسطے صاحب رزیڈنٹ بیچ عام طرز کارروائی کے نواب وزیر کو صلاح جو گورنمنٹ کی ہوگی بنام گورنر جنرل دیا کرینگے اور جس مقدمے مین صاحب رزیڈنٹ صلاح دینگے وہ بطور صلاح گورنر جنرل بہادر تصور ہوگی۔

یہ صلاح صاحب رزیڈنٹ تمام مقدمات معمولی مین حسب احکام عام یا خاص گورنر جنرل بہادر کے دیا کرینگے۔

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب کو صلاح یکدلی اور یکجہتی سے دین اور کوشش تمام اتفاق نواب کے ساتھہ اجراے کار مین کرین اور نواب کے ساتھہ اتفاق کر کے اونکے اہلکاران کی معرفت اون تدابیر کا اجرا کرائین جو بصلاح گورنمنٹ انگریزی قرار پاے مین بیچ اون مقدمات کے جنمین ضرورت اعانت گورنمنٹ انگریزی کی یا امداد فوج انگریزی کی ہوگی اونمین حسب ضرورت وقت اعانت اور امداد کیجاے گی۔

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ نواب وزیر کی نسبت تمام امور مین بدرجہ غایت تعظیم اور اتفاق اور لحاظ کے ساتھہ پیش آئین اور تمام امور مین اوسکے ساتھہ دلی اتفاق اور دوستی رکھین اور کوشش کر کے اوسکی حکومت کو قیام اور استحکام دین۔

صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ ہرگز کسی امر
متعلقہ علاقہ باقیماندہ مین بغیر اول مشورہ کرنے
نواب وزیر سے یا اوسکے اہلکاران سے دست اندازی
نہون اور صاحب رزیڈنٹ کو چاہیے کہ مشورے
مین نہایت رازداری کیا کرین اور جب تک کوئی
امر مشورے مین قرار نپاوے اوسوقت تک اوسکے
افشا نہونے مین جہد بلیغ رکھین۔

بموجب ان عقائد کے گورنر جنرل بہادر کو
امید ہے کہ نواب وزیر بموجب صلاح اور مشورے
صاحب رزیڈنٹ کے کام کرینگے اور چونکہ کوئی
امر وقت طلب یا مشکل فیمابین گورمنٹ انگریزی
اور نواب وزیر کے باقی نہین رہے اسواسطے
گورنر جنرل بہادر کو امید یقینی ہے کہ آیندہ کچھ
وقت اجراے امور مین واقع نہوگی۔

دستخط ویلسلی

مہر
گورنر جنرل

دستخط این بی ریڈمیس
سکرٹری گورمنٹ
سکرت اور پولیٹکل ڈپارٹمنٹ

نمبر ۳۵

چونکہ تکرار اور نزاع فیمابین رعایاے ہنوربل کمپنی اور رعایاے حکومت نواب وزیر کے
درباب حدود او نکے دیہات کے اور قبضہ زمین دریا برآمد اور جزائر کے جو دریاے سرحدی

ممالک سرکارین مین پیدا ہوتے ہین واقع ہوتی ہے لہذا بنظر فیصلہ کرنے اور رجوع کرنے
ایسی تکرار اور نزاع کے حال اور استقبال مین یہ عہدنامہ فیمابین نواب وزیرالممالک یمین الدولہ
ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ اور اوسکے ورثا اور جانشین کے اور میجر جان بیلی
صاحب رزیڈنٹ لکھنو باختیارات عطیہ منجانب رابٹ ہنوربل گلبرٹ لارڈ میٹو کے جو شاہنشاہ
انگلستان کا ایک موسٹ ہنوربل پریوی کونسل مین سے ہین اور گورنر جنرل خاص ممالک ہندوستان
منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہین اور اونکے ورثا اور جانشینون کے قرار پایا۔

شرط اول

ہر ایک جزیرہ یا قطعۂ زمین جو با خرشتہ اضلاع تعلق علاقہ سپرد شدہ سے رکھتے ہونگے
گورمنٹ انگریزی سے متعلق رہین اور ہر ایک جزیرہ یا قطعۂ زمین جو تعلق علاقہ باقیماندہ سے
رکھتے ہونگے وہ متعلق وزیر کے رہینگے کوئی جزیرہ جو دراصل کسی علاقہ سے متعلق ہوگا اور
طغیانی دریا سے غرق مین آئیگا اور بعد فرو ہونے طغیانی کے پھر ظاہر ہوگا وہ اوسی علاقے
سے متعلق تصور کیا جائیگا جس سے وہ دراصل تعلق رکھتا تھا گو اوسکی ہیئت تبدیل ہوگئی ہو اور
تمام جزائر اور قطعات زمین جو سرحد پر ہونگے اور جو جسکے متعلق وقت مذکورہ بالا ہین ہونگے
اوسی کے متعلق تصور کیے جاینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی دریا یا ندی سرحد علاقجات سرکارین پر واقع ہوگی اور اپنی جگہ چھوڑدیگی اور جسکی حد مین
وہ مدین یا برامدوس سے پیدا ہوگی وہ زمین اوسی سرکار کی تصور کی جاے گی جسکا علاقہ اوس کنارے پر
ہوگا جس سے دریا دور ہوگیا ہوگا گو کیسا ہی نقصان اوس سرکار کا ہو جسکے علاقہ مین دریا چلا گیا ہو

شرط سوم

تمام جزائر جو دریاے سرحدین پیدا ہونگے یا شاملات فصلی سے پیدا ہوے ہین وہ اوسی سرکار
کے متعلق تصور کیے جاینگے جسکے علاقہ سے دریا اون جزائر تک پایاب ہوگا اور اگر دریا
دونون طرف یکسان ہوگا تو وہ اوس سرکار کے تصور ہونگے جنکے علاقے سے کہین وہ کسی
مقام پر شامل یا نزدیک ہونگے۔

شرط چہارم

درحالیکہ آیندہ دریاے سرحدی کی دہار تبدیل ہوجاے یعنی اگر دہار دریاے مذکور کی
دونون جانب جزیرہ کے سابق عمیق تھی اب پایاب ہوگئی ہو اور دوسری جانب عمیق رہے
تو اس حالت مین حق اوسی سرکار کا جزیرہ مذکور پر پہونچے گا جسکے علاقے کی جانب دریا پایاب
ہوگیا ہوگا اور یہی قاعدہ درباب شمول اور نزدیکی جزیرہ کے مرعی رہے گا یعنی جسکے علاقہ کے
شامل یا نزدیک ہوجاے گا اوسکا استحقاق پہونچیگا اور چونکہ تحقیق کرنا عمق یا فاصلہ کنارہ دریا
جزیرہ دریا برآمدہ سے مقتضی اسکا ہے کہ کوئی وقت واسطے دریافت اس حال کے معین ہو
لہذا فریقین منظور کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وقت تحقیقات اور تفتیش ایسے امور کا شروع
فصل ربیع قرار دیا جاے —

شرط پنجم

اگر کسی وقت مین درحالیکہ دریاے سرحدی بہت پیچ کھاکر روان ہوتا ہو اور اس پیچ کے
سبب کہین زمین بباعث بالکل ترک کرنے کنارے کے برامد ہو تو یہ زمین کلیتہً اوسی سرکار
کی تصور کیجاے گی جسکے علاقے مین یہ زمین شامل ہوگئی ہوگی گو کسیقدر نقصان فریق
ثانی کا اس سے متصور ہو —

شرط ششم

جو کچھہ شرائط مذکورہ بالا مین منظور ہوا ہے وہ صرف اس نظر سے ہوا ہے کہ تکرار
اور تنازعات آیندہ درباب اوس قسم کی زمین کے جسکا ذکر شرائط مذکورہ مین ہے مسدود
ہون اور کچھہ تعلق حقوق زمینداری سے نہین رکھتا —

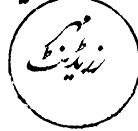
شرط ہفتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا بمقام لکھنو بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۸ ماہ ذیحجہ
۱۲۲۶ھ کے قرار پایا اور میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے ایک نقل اوسکی فارسی اور
انگریزی مین کہکے مہری اور دستخطی اپنی نواب وزیر کو دی اور اقرار کیا کہ عرصہ تین مہینے مین ایک
نقل اوسکی مہری اور دستخطی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی وہ اونکو دینگے پہر یہ نقل اونکی

دستخطی اور مہری واپس لیجایگی۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ





اس عہدنامہ کو گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تصدیق اور منظور کیا

نمبر ۳۶

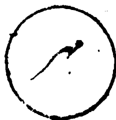
اقرارنامہ نواب وزیر ملک اوده مرقومہ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ع

دوستی اور اتفاق جو اسقدر استحکام اور خوشی طبیعت سے فیمابین نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ بہشت نصیب اور آنربل کمپنی گورنمنٹ کے جاری اور قائم ہے اونکو ثابت اور سالم سمجھکر بلا اعتذار تصور کرنا چاہیے اور تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات مجاریہ کلیۃً مشروط اور منظور نواب وزیر کے ہونگے اور ہم ظاہر کرتے ہیں کہ ہم پابند شرائط اور اقرارنامجات مذکورہ کے رہینگے اور بفضل الہی شرائط اور عہدنامجات مذکور کی تعمیل تا یوم القیام ہوا کریگی۔

مہر اور دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۴ع مطابق ۲۲ رجب سنہ ۱۲۲۹ھ نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ نواب ملک اوده ہوے اور بدست خاص نواب نے بتاریخ مذکور دو نقل کراکر عماد الدولہ افضل الملک میجر جان بیلی صاحب بہادر دلاور جنگ رزیڈنٹ بدربار لکھنو کو دیے۔

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ



نقل اقرارنامہ جو نواب وزیر ملک اودھ کے ساتھ بتاریخ ۳۔ ماہ اگست ۱۸۱۴ء ہوا

دوستی اور اتفاق جو استدر استحکام اور خوشی طبیعت کے ساتھ فیما بین نواب وزیر الممالک یمین الدولہ ناظم الملک سعادت علیخان بہادر مبارز جنگ مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے جاری رہی ہے اسیطرح اور اسی استحکام سے بلا دغدغہ فیما بین فرزند و جانشین نواب مرحوم نواب رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ اور ہنوربل کمپنی کے جاری رہینگی اور عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیما بین نواب وزیر مرحوم اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے قائم ہوے ہیں وہ سب حرفاً حرفاً جاری اور قائم رہینگے اور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر منجانب ہنوربل کمپنی ظاہر کرتے ہیں کہ گورنمنٹ انگریزی عہود اور شرائط مذکور کو اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہیں اور عہود و شرائط مذکورہ تا یوم القیام قائم اور جاری رہینگے

مہر اور دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر بمقام مونگیر واقع صوبہ بنگالہ تاریخ ۳۔ ماہ اگست ۱۸۱۴ء کے دی گئی۔

مہر

دستخط میرا

حسب الحکم گورنر جنرل بہادر

دستخط جارج سوینٹن

پرائیویٹ سکرٹری گورنر جنرل

نمبر ۳۷

مہر بیگم

گواہان

مہر — بوبو سدہ بچن

مہر — داراب علیخان

یہ عہد صحیح دیانت نامہ نواب بہو بیگم دختر موتمن الدولہ اسحاق خان مرحوم زوجہ نواب شجاع الدولہ مرحوم و والدہ نواب آصف الدولہ مرحوم بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جسکا وعدہ بابت حفاظت اور مینیت

نواب مسطورہ اور اوسکے عزیز اور لواحقان کے بدین مضمون مدت سے قائم ہے یعنی
میری جاگیر مکانات جائداد اور اسباب ہر قسم کا تا حین حیات میرے میرے قبضہ اختیار مین
رہیگا اور مجھے ہی صرف اختیار اوسکے صرف کرنے کا بیچ پرورش اور پرداخت اونکے جو
میرے عزیز ہین اور میرے وابستہ و رشتہ دار و خواجہ سرا و خدمہ وغیرہ ہین حاصل رہیگا جس طرح
مجھے مناسب معلوم ہوا اوسطرح اوسکو صرف مین لاؤن مگر بخیال اسکے کہ زندگی چند روزہ ہے اور
بنظر اسکے کہ آیندہ کا بندوبست تا ہونے حی القائم اور صحیح البدن من اہقل ضرور لہذا مین تمام جائداد و
اسباب نقد و جنس ظروف و جواہرات وغیرہ جو اب میرے قبضے مین ہین تعدادی قیمتی ستر لاکھ
روپیہ موجب بند علیحدہ مہری و دستخطی میرے حوالہ بطور امانت گورنمنٹ انریبل کمپنی کے کرتی ہون
اور جو بعد اسکے تا ایام زندگی میرے پاس جمع ہوگا اوسکا بھی اختیار گورنمنٹ مذکور کو دیتی ہون
اداس غرض اور نیت سے کہ اہالیان گورنمنٹ مذکور بنظر دوستی قدیمہ جو اونکون نے نسبت میرے
میرے حین حیات مین مرعی رکھی ہے وہ میرے بعد بھی مرعی رکھکر محافظ میرے اون تمام
لوگون کے ہونگے جو میرے عزیز اور برادر یا ہمشیرہ زادہ اور رشتہ دار اور خواجہ سرا و متوسلین ہین یا
اور اونکی جاگیرات اور تنخواہ نقدی فرداً فرداً کی اور اونکے ورثا کی میرے ذاتی روپیہ کی آمدنی
سے قائم اور جاری رکھینگے اوسیقدر جسقدر مین نے علیحدہ فرد سلک مہری مین درج کی ہے تا کہ
اس ذریعہ سے اونکو مستغنی الاحتیاج رکھین۔

ماوراسکے گورنمنٹ انگریزی میرے رشتہ داران اور متوسلان مذکورین کی حفاظت بخلاف
ظلم و زیادتی غیر کرینگے اور اونکی اعانت بیچ قبضہ اون مکانات اور باغات اور بازار اور دوکان وغیرہ
کی کرینگے جو میرے حین حیات مین اونکے قبضے مین ہونگے اور اسکا بھی لحاظ رکھینگے جو کوئی
شخص اونکو یا اونکے ورثا کو تکلیف اونکے مقبوضات کی نسبت ندین اور چونکہ میرے ایماندار ملازم
داراب علیخان ناظر نے اور دیگر ملازمین و خواجہ سرایان و متوسلان ہماری سرکار نے ہمکو اب تک
رضامند رکھا ہے اور آیندہ بھی تا حین حیات ہمارے ہمکو خوش اور رضامند رکھینگے لہذا مین
چاہتی ہون کہ اونسے کچھ مطالبہ نکیا جاوے اور نہ اونسے کچھ حساب کتاب لیا جاوے صرف یہ امر ہو
کہ بعد میرے فوراً اونسے حسب الحکم میری تمام جائداد نقدی و اسباب مذکورہ بالا جو اب میرے

قبضے مین ہے اور بعد ازین میرے پاس جمع ہوگا ہنوربل کمپنی کو دلوادین اور اس تمام جائداد وغیرہ کا حساب وہ بایمانداری دینگے۔

ماسواے رقوم پرورش مندرجۂ فرد منسلکہ کے میرے ملازم داراب علیخان کو تین لاکھ روپیہ سکہ واسطے تعمیر میرے مقبرے کے اور ایک لاکھ روپیہ واسطے نذرانہ کربلا و نجف اشرف و دیگر مقامات متبرکہ کے دیا جاوے اور اوسکے صرف مین اختیار اوسکا ہے اور چونکہ وہ ایماندار اور راست کردار ہے لہذا وہ روپیہ مذکور کو بیچ امور مذکورہ مین صرف کریگا اور واسطے صرف سالانہ مقبرہ مذکور کے دیہات پرگنہ پچھم راٹھہ جنکی آمدنی دس ہزار روپیہ سکہ ہے دیے جائین اور جو کچھ آمدنی مین بچے وہ صرف خیرات غربا اور مصاحبان کے صرف مین آوے جو مقبرۂ مذکور مین رہتے ہون تاکہ بہ تہ دل وہ وہان رہین۔

زر تنخواہ میرے عزیزان اور برادر یا ہمشیرہ زادہ و خواجہ سرایان و بوبو و خدمہ و دیگر متوسلین وقت پر میری جاگیر کی آمدنی سے اور میری ذاتی جائداد کی آمدنی سے داراب علیخان کو دیا جاوے اور وہ زر مذکور کو اونمین تقسیم کردیگا اور اوسکی سفارش اور بیانات بنسبت اونکے جس قسم کی ہون اوس مطابق اونکا لحاظ کیا جاوے اور بعد تمام کرنے اور دینے تنخواہ وغیرہ مذکورۂ بالا کے اور دینے رقوم مذکورۂ بالا کے جو کچھ فاضل میری جائداد مین سے نقد و جنس رہے اوسکا اختیار کل گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کو ہے جو چاہین کرین اور جسطرح چاہین اوسے صرف مین لائین

مگر چونکہ چند میرے واسطہ دار و رشتہ دار جنکا ذکر فرد منسلکہ مین درج ہے قابض جاگیرات و نقدی وغیرہ عطیۂ سرکار غیر کے ہین اور یہ جاگیر وغیرہ اونکی وفات پر بلحاظ رسم میری سرکار کے ضبط ہو جائیگی تو یہ امر گورنمنٹ انگریزی ہنوربل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ بعد دینے تنخواہ وغیرہ مندرجۂ فرد تفصیل کے اسقدر روپیہ اپنے حیز امکان مین رکھین کہ وہ کافی واسطے پرورش دوامی اون رشتہ داران اور واسطہ داران پس ماندگان کے ہو جنکی جاگیر وغیرہ بعد وفات ضبط ہوگی تاکہ کوئی میرے متوسلین وغیرہ مین سے محتاج ہو کر خوار نہو۔

مہر

بیگم

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

فرد مہری بہو بیگم اوس نقد و جنس کی جو خزانہ اور دیگر مقامات محل نواب بہو بیگم مین موجود ہے

مہر

[illegible] لکہ

در مکان جواہر علیخان مرحوم

[illegible] لکہ

نقد — اشرفی و طلا

[illegible]

نقد — اشرفی — طلا

[illegible]

جو عہد جواہر علیخان مین جمع ہو کر بیچ مکان کلان متصل آبدار خانہ کے مقفل اور مہر بیگم صاحبہ سے رکھا گیا

[illegible] لکہ

نقد — اشرفی و طلا

[illegible]

نقد — اشرفی — طلا

[illegible]

رقم جو بعد وفات جواہر علیخان کے جمع ہوئی

نقد — اشرفی و طلا

روپیہ سکہ حال — دفعہ — اشرفی — طلا

دفعہ — کورا و رکابی روپیہ

مقامات مخزن جمع حال — واضح ہو کہ یہ روپیہ صندوقوں میں رکھکر فرش مکانات میں غار کر کے دفن کیا گیا ہے اور اوپر پھر فرش بنا دیا گیا ہے تا کہ نشان دفینہ معلوم نہو فقط

دستخط جی بی صاحب …

اشرفی و روپیہ تہ خانہ بارہ دری میں	کمرہ خرد متصل کچہری قدیم کورا و سکہ روپیہ	بمکان کچہری قدیم اشرفی و طلا و سکہ و رکابی روپیہ	ایک کمرہ خرد مکان میں اشرفی و سکہ و کورا روپیہ

مقامات مخزن محل بیگم صاحبہ معروف موتی محل

کمرہ خرد متصل خوابگاہ بیگم صاحبہ	مکان توشہ خانہ	مکان چینی خانہ ظروف طلائی و نقرہ و شیشہ آلات
جواہرات	جواہرات	

واضح ہو کہ ان مقامات مین سب نقد و جواہرات وغیرہ کی قیمت تخمیناً چھہ لاکھ روپیہ کے ہے

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

فرد قوابض داراب علیخان موسومہ ۲۵ ماہ جولائی ۱۸۱۳ عیسوی

مہر		مہر	بو بو سدہ بچن	
داراب علیخان	گواہان	مہر	میر امیر حیدر	

چونکہ میجر جان بیلی صاحب رزیڈنٹ نے آج کی تاریخ نواب بہو بیگم کے پاس آکر اونکے ہاتھ سے فرد جمع خزانہ تفصیلی چوسٹھ لاکھ روپیہ کی حاصل کی اور یہ بھی بیگم صاحبہ نے اونسکو اطلاع دی کہ سوائے رقم مذکورہ بالا کے اونکے پاس ایک لاکھ روپیہ نقد اور پانچ لاکھ روپیہ کا جواہرات وغیرہ اونکے مکانات مذکورہ بالا مین موجود ہے مین اسواسطے جسکا ذکر اسمین ہے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون بیچ مقابلہ میرے بہو بیگم صاحبہ موجودہ کے کہ تمام روپیہ مذکورہ بالا ستر لاکھ نقد و جواہرات حسب فرد بالا مع تمام نقد و جنس کا جو بعد ازین تا وفات بہو بیگم صاحبہ جمع ہوگا حساب صحیح داخل کیا جائیگا بقید وقت اور گواہی اس امر کے مین یہ اقرار نامہ قوابض بتاریخ ۲۵ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ لکھدیا۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی
رزیڈنٹ

فرد مفصل تنخواہ ماہواری رشتہ داران و وابستگان و خواجہ سرایان و ملازمان و متوسلان و غلامان نواب امت الزہرا بنت اسحاق خان مرحوم و تفصیل دیگر اخراجات جو لوگون کو واسطے امور مشرحہ فرد کے واسطے دوام کے دیے جائینگے اصل و سود جائداد سے حسب مراتب مندرجہ امانت نامہ مہری مرقومہ ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ مطابق ۲۵ جولائی ۱۸۱۳ء بنام گورنمنٹ ہنوربل کمپنی اور یہ تنخواہ وغیرہ علاوہ اون پنشن کے ہے کہ قدیم سے گورنمنٹ وزیر کی طرف سے اکثر لواحقان خاص محل اور خاندان مرزا علیخان اور سالار جنگ اور سالار جنگ کے تینون بیٹون کو یعنی مرزا قاسم علیخان اور اکبر علیخان اور اصغر علیخان کو ملتی ہے۔
کل دو لاکھ چھیانوے ہزار نو سو چھتر روپیہ سالانہ یا چوبیس ہزار سات سو اٹھائیس روپیہ ماہواری ہوا۔

مہر		مہر	بہو بیگم جیون
بیگم	گواہان	مہر	داراب علیخان

بنام بی بی لطف النسا و دیگر سولہ نفر مبلغ دس ہزار نو سو روپیہ ماہوار ہے۔

بی بی لطف النسا —	ا‌ے عا‌ر ,,
مرزا محمد تقی خان شوہر ش —	ا‌ے عا‌ر
مرزا حیدر پسر ش —	ا‌ے
فاطمہ بیگم دختر ش —	ا‌ے
مرزا شاہ میر داماد ش و ولد مرزا نصیر —	ا‌ے عا‌ر
ممولا بیگم دختر مرزا نصیر —	ا‌ے عا‌ر ,,

اولاد میران مرزا تقی و مرزا نجف

نواب مرزا — ما ر
نواب بی بی — ما ر
عباس مرزا — ما ر
نادر مرزا — ما ر
صاحب مرزا — ما ر
حضرت بیگم — ما ر
نواب بہادر — ما ر
جعفری بیگم — ما ر
عالیجاہ — ما ر
میاں جان — ما ر

———— عمار

بنام مرزا قاسم علیخان عزیزہ سات نفر برادر با ہمشیرہ زادہ اور ایک ہمشیرہ زادی سماصہ

قاسم علیخان — اب
مرزا اکبر علیخان — اب
مرزا اصغر علیخان — اب
مرزا چہر — ما ر
مرزا مہتر — ما ر
مرزا عباس — ما ر
مرزا سلطان علیخان — ما ر
جانی خانم صاحبہ — ماصہ ———— سماصہ

مہدی بیگم زوجہ مرزا جعفر علی ولد مرزا علی احمد
نبیرہ مرزا اکبر علیخان صاحب — مار ———— سماصہ

بنام بوبو سدہ بچن وغیرہ چار نفر مبلغ چار سو پچاس روپیہ

بوبو سدہ بچن	[illegible]
بوبو الماس کنور	[illegible]
بی بی فیض النسا	[illegible]
مبارک النسا	[illegible]
	[illegible]

بنام محمد داراب علیخان وغیرہ مبلغ نوہزار آٹھہ سو اٹھاون روپیہ

داراب علیخان کہ میرا ایماندار اور فرمانبردار ملازم ہی
اور جسنے مجھے اپنی خدمت گزاری سے رضامند رکھا ہی
جاگیر سے نہ دکھا واقع جاگیر سلون با چار ہزار روپیہ نقد ماہوار دیے [illegible]

امیر النسا بیگم	[illegible]
بنو صاحبہ	[illegible]
میر محمد علی و احمد علی	[illegible]
میان طرب	[illegible]
میان محبوب کلان	[illegible]
میان خوش چشم	[illegible]
میان سعادت	[illegible]
میان بشارت	[illegible]
میان دلاور	[illegible]
میان دولت	[illegible]
میان محبوب خرد	[illegible]
میان بختاور	[illegible]
میان پکھراج	[illegible]

میان نشاط —	سه
میان معقول —	سه
میان یعقوب —	سه
میان منظور —	سه
میان خورشید —	سه
میان بشیر —	سه
میان الماس —	سه
میان ذوالفقار —	سه
میان فرحت —	سه
میان شوکت —	سه
سیدی محبوب کلان —	سه
میان حسین —	سه
میان تمکین —	سه
قنبر —	سه
عقلمند —	سه
میان عنبر —	سه
میان نسیم —	سه
بنگرہ —	سه
بلال —	سه
لطافت —	سه
سیدی محبوب خرد —	سه
سلطان علیخان —	۱۰
سلطان خرد —	سه

نام	رقم
میر جان کلاں —	[illegible]
خواصان و خدام — صد نفر فی صد ر — [illegible]	
— صد نفر فی صد ر — [illegible]	[illegible]
دو صد سپاہیان پہرہ چوکی و مقبرہ فی صد ر —	[illegible]
میر جان خورد —	[illegible]
امام علی —	[illegible]
نذر علی —	[illegible]
جعفر علی —	[illegible]
ہدایت حسین —	[illegible]
عابد علی —	[illegible]
بندہ علی —	[illegible]
مہدی حسن	[illegible]
پناہ علی وکیل —	[illegible]
منشی سبحان علی —	[illegible]
سید تراب علی —	[illegible]
مرزا کوچک —	[illegible]
بی بی خیر النسا —	[illegible]
خورد عزت النسا —	[illegible]
	[illegible]

کل روپیہ [illegible]

دراب علیخان کو واسطے تعمیر میرے مدفن کے دیے جائیں	[illegible] لک روپیہ
دراب علیخان کو واسطے نذر ائمہ کربلا و نجف اشرف و دیگر مقامات متبرکہ	لک روپیہ
دراب علیخان کو واسطے مصارف سالانہ مقبرہ مذکور دیہات پرگنہ [illegible]	[illegible] لاکھ روپیہ

تنخواہ خاندان برادران میرے نواب مرزا علیخان اور نواب سالار جنگ کے ویسی ہی رہے گی
جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی اور گورنمنٹ انگریزی اونکی رعایت اور اعانت ہر موقع پر
کیا کریگی اور اگر آئندہ وبعد مرگ قابضان حال کے تنخواہ مذکور یا جزو تنخواہ اونکی وزیر ضبط کرے تو
گورنمنٹ انگریزی بموجب درخواست مندرجہ امانت نامہ کے اوسکی بنسبت عمل کریگی یعنی میری
جاگیر کی آمدنی مین سے یا میری جائداد مین سے جو اونکے پیر بنہ لی تنخواہ معقول اونکی مقرر کردیگی
تنخواہ مرزا قاسم علیخان کی بھی اسی حال پر رہے گی جیسے عہد نواب آصف الدولہ مین تھی
اور گورنمنٹ انگریزی اوسکی بھی اعانت ہر موقع پر میرے سبب اور حسب درخواست میرے کیا
کریگی اور اگر آئندہ بعد وفات مرزا قاسم علیخان کے وزیر اوسکی تنخواہ کل یا جزو تنخواہ ضبط کرے
تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کریگی یعنی اونکے ورثا کی تنخواہ معقول میری
جاگیر یا جائداد امانت سے دیا کریگی —
تنخواہ خاص محل کی محال گونڈا سے مثل سابق ملا کرے گی اور اہلکاران محال مذکور بموجب
فرد منسلکہ تنخواہ دیا کرینگے اور اگر آئندہ کل یا جزو تنخواہ لطف النسا اور مرزا محمد تقی خان اور مرزا نصیر
یا اونکی اولاد کی وزیر ضبط کرے تو گورنمنٹ انگریزی بموجب تحریر امانت نامہ کے عمل کرے گی
یعنی میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے اونکی تنخواہ معقول دیگی —
تنخواہ اولاد مرزا جمعہ کی بعد وفات میرے مثل سابق جاری رہے گی اور اگر ضبط ہو جاوین
تو گورنمنٹ انگریزی اونکو واسطے گذارہ معقول کے میری جاگیر یا جائداد امانت کی آمدنی سے
مقرر کر دیگی —
تنخواہ ماہواری جو ظفر الدولہ مرحوم کی بالعوض جاگیر کے مقرر ہوئی تھی اوسکی اولاد اور
متوسلین کو دیجائیگی ورنہ گورنمنٹ انگریزی تنخواہ معقول اونکے واسطے میری جاگیر یا جائداد امانت
کی آمدنی سے دیگی — المرقوم ۲۶ ماہ رجب ۱۲۲۸ھ

مہر

بیگم

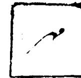
ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی بیلی رزیڈنٹ

مہر پنشن خاص محل ادائی محال گونڈہ

نام	ماہواری	سالانہ
آغا تقی خان	[illegible]	[illegible]
لطف النسا بیگم — ذات خاص مرزا حیدر پسر، فاطمہ بیگم دختر	[illegible]	[illegible]
آغا غیاث	[illegible]	[illegible]
آغا نصیر	[illegible]	[illegible]
آغا مجو	[illegible]	[illegible]
خیر النسا	[illegible]	[illegible]
مرزا جعفر حکیم	[illegible]	[illegible]
واسطہ داران وغیرہ مرزا علی و مرزا جعفر حکیم	[illegible]	[illegible]
بندی بیگم	[illegible]	[illegible]
امینا بیگم	[illegible]	[illegible]
بیگم صاحبہ	[illegible]	[illegible]
نوگل صاحبہ	[illegible]	[illegible]
بخشی خانم	[illegible]	[illegible]
انجم النسا	[illegible]	[illegible]
صابرہ خانم	[illegible]	[illegible]
عمدہ بیگم	[illegible]	[illegible]

	ماہواری	سالانہ
قدسیہ بیگم	[illegible]	[illegible]
مسیتی بیگم	[illegible]	[illegible]
سنگی بیگم	[illegible]	[illegible]
جمنی بیگم	[illegible]	[illegible]
والدہ حسن علیخان	[illegible]	[illegible]
متوسلان بی بی ساہ	[illegible]	[illegible]
بیوہ گان مرزا جعفر	[illegible]	[illegible]
بیگم صاحبہ	[illegible]	[illegible]
امامی بیگم	[illegible]	[illegible]
فاطمہ بیگم	[illegible]	[illegible]
ہینگا بیگم	[illegible]	[illegible]
حسن علیخان	[illegible]	[illegible]
پسران ایضاً	[illegible]	[illegible]
مرزا اعزاز	[illegible]	[illegible]
مرزا سندر	[illegible]	[illegible]
محمد علیخان	[illegible]	[illegible]
مرزا ابو طالب	[illegible]	[illegible]
مرزا بزرگ	[illegible]	[illegible]
مرزا حسین الدین حیدر	[illegible]	[illegible]
محرم علیخان	[illegible]	[illegible]
مرزا ابراہیم	[illegible]	[illegible]
عباس قلی خان	[illegible]	[illegible]

	ماہواری	سالانہ
میان بسنت	[illegible]	[illegible]
میان نوروز	[illegible]	[illegible]
میان محبت	[illegible]	[illegible]
میان حیدر علی	[illegible]	[illegible]
میان بہادر علی	[illegible]	[illegible]
ہرسکھہ رای متصدی	[illegible]	[illegible]
مرزا روشن علی موذن	[illegible]	[illegible]
میر مرتضی حکیم	[illegible]	[illegible]
خواص پورہ	[illegible]	[illegible]



داراب علیخان ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

نمبر ۵

بنام نواب بہو بیگم المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ع

۱ میرے پاس آپکا خریطہ کہ بنام ارل منٹو صاحب گورنر جنرل سابق تھا اور جسمین بحوالہ نتیجہ گفتگو میجر بیلی صاحب کہ جب وہ فیض آباد واسطے حاصل کرنے آپ کے احکام کے گیا تھا پہونچا اور میجر بیلی صاحب نے بھی مطلب گفتگو جو ہنگام ملاقات فیما بین آپ کے اور انکے بمقام فیض آباد بیان آئے تھے تحریر کیا ہے۔

۲ جو تدابیر آپ نے واسطے حاصل کرنے اطمینان کے درباب تعمیل ہونے آپ کے مطالب کی نسبت آپ کے واسطہ داران ومتوسلان کے کین وہ لائق دال ہونے کے اوپر آپ کی ہوشیاری اور تیزفہمی کے ہین اور وہ باعث تزاید شہرت ودانائی وخداترسی آپکی ہونگی

اور میری ۔ اسے مین وہ وسیلہ کلیتہ تعمیل ہونے آپ کے ارادہ دلی کی ہون کی مین یہ آپ سے مخفی نہین رکھتا کہ مجھے زیادہ تر اعتبار اس بارہ مین ہوتا اگر آپ یہ مناسب تصور کرتے کہ اوسقدر روپیہ بلا توقف سپرد گورمنٹ انگریزی کے ہو جائے جسقدر کافی اوس مراد کیواسطے ہو اور یہ ہی میجر بیلی صاحب نے بھی آپ سے عرض کیا ہے آپ بہر حال اطمینان رکھین کہ گورنمنٹ انگریزی جو اعتبار آپ نے اوسپر رکھا ہے اوسمین ہرگز تفاوت نکریگی اور یہ بھی آپ کو اطمینان رہے کہ وہ ہر امر مین آپ کی نیکنامی اور شہرت کو مد نظر رکھیگی اور رفاہ اور امنیت اون لوگون کی ملحوظ رکھیگی جو خوش نصیبی اپنی سے مورد الطاف اور پرورش آپکی ہوے واسطے زیادہ تر اطمینان آپکے مین ایک مسودہ اقرار نامہ بھیجتا ہون میجر بیلی صاحب رزیڈنٹ لکھنو آپ کو دینگے اوسمین بتصدیق اور منظوری گورمنٹ انگریزی کی نسبت صرف کرنے جائداد ذاتی آپ کے جو فرد مہری آپکی اور مصدقہ بگواہی داراب علیخان اور بوبوسدہ بچن کے ہاین درج ہے تحریر ہے ۔

۳ آپ کو معلوم ہے کہ درباب عطاے دیہات پرگنہ پچھم راٹ کے رضامندی وزیر کی حاصل ہونی چاہیے اور اگرچہ اسمین شک نہین کہ نواب وزیر فوراً آپ کی مرضی کے موافق اپنی رضامندی ظاہر کریگا اور خصوصاً ایسے امر مین کہ جسمین رضامندی آپ کی اور نیکنامی اونکی متصور ہو مگر یہ آپ پر بھی روشن ہے کہ گورمنٹ انگریزی صرف اسقدر وعدہ کر سکتی ہے کہ وہ بکوشش تمام رضامندی وزیر نسبت تجویز دلی آپ کے حاصل کردیگی لہذا مین نے میجر بیلی صاحب کو ہدایت کی ہے کہ وہ موقع سے رضامندی اونکی حاصل کردین اور مجھے شک اس امر مین نہین ہے کہ وہ بہت جلد اس بارہ مین آپ کو حسب مرضی آپ کے طے کرکے تحریر کرینگے جس سے آپ کی خوشنودی ہوگی ۔

۴ مین چاہتا ہون کہ آپ اطمینان کلی نسبت ارتباط واثق اور اتحاد صادق گورمنٹ انگریزی کے رکھینگے اور آپ اعتبار رکھین کہ وہ ہمیشہ آپ کی بہبودی اور آسایش کی فکر اور خیال رکھتے ہین ۔

مسودہ اقرارنامہ جو نواب بہو بیگم صاحبہ کے پاس بھیجا گیا تھا

نواب بہو بیگم صاحبہ نے بذریعہ ایک تحریر کے جسپر اونکی مہر ہوئی ہے اور گواہی گواہان بھی ہوئی ہے اپنا ارادہ ظاہر کیا ہے کہ وہ تمام جایداد ذاتی اپنی اس مراد سے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرینگی اور گورنمنٹ مذکور پرورش اونکے واسطہ داران اور متوسلین کی حسب تعداد اور طریق مندرجہ تحریر ثانی کے جسپر بھی مہر اور گواہی موجود ہے کریں اور جو مصارف اوسمین درج ہین آمدنی جائداد مذکور اونکی معرفت صرف ہوا اور ماورا اسکے نواب بہو بیگم صاحبہ نے صاحب رزیڈنٹ لکھنؤ کو ایک فرد مفصل مہری اپنی تمام روپیہ اور جواہرات وغیرہ کی دی ہے اور اوسمین مقامات مخزن بھی جہان وہ دفن ہین نشان دیے گئے ہین گورنر جنرل بہادر بذریعہ اس تحریر کے صرف جائداد ذاتی نواب صاحبہ حسب تحریر کواغذ مذکورہ بالا منظور کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جب جائداد مذکورہ حوالہ ہوگی تو تمام ہدایات نواب صاحبہ کے نسبت اونکی وابستگان اور متوسلین کے تعمیل ہوگی اور درباب دیگر امور مندرجہ کواغذ مذکورہ بالا کے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سے متعلق ہوگا اوسقدر تعمیل فوراً اور بلا کم و کاست ہوگی اور گورنر جنرل بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کوشش بلیغ بیچ حاصل کرنے رضامندی نواب وزیر کے درباب دینے دیہات پرگنہ چھیم رات جمعی دس ہزار روپیہ کے بنام داراب علیخان حسب خواہش نواب صاحبہ کرینگے اور گورنر جنرل یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اعانت اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی کی نسبت واسطہ داران اور متوسلین نواب صاحبہ کے مرعی رکھکر اونکی اور اونکی اولاد کے نام اوسقدر پرورش بحال رکھینگے جسقدر نواب صاحبہ نے اونکے نام رکھی ہے

المرقوم ۲۹ ماہ اکتوبر ۱۸۱۳ء

نمبر ۲

بنام نواب رفعت الدولہ المرقوم ۱۹ ماہ جولائی ۱۸۱۴ عیسوی

عرصہ دراز گذرا کہ میرے نام احکام گورنمنٹ اس مضمون کے آئے تھے کہ مین غرض اور نتیجہ گفتگو جو بروقت میرے فیض آباد جانے کے حسب استدعای نواب بہو بیگم صاحبہ

باہ جولائی واگست بیان آئے تھے اونکے والد مرحوم کی اطلاع کے واسطے ارسال
کردن اسمین تاخیر اس وجہ سے ہوئی کہ اول تو اکثر کواغذ رازداری و مطالب عظیم کی نقل
کرنی تھی اور ایسے کاغذ صرف اون لوگون کو نقل کرنے کو دیے جاتے ہین جو نہایت معتبر
ہوتے ہین اور ثانیاً بباعث علالت طبیعت آپکے والد کے کیونکہ اوسوقت مین مین نے
مناسب ایسے کواغذ کا بھیجنا نہ سمجھا اور مین نے ایک خط بھی بنام نواب وزیر مرحوم جو بنیاد اس
تحریر کا لقصہ ہو سکتا ہے تیار کیا تھا اور ارادہ تھا کہ جو ۲۱ تاریخ ماہ حال واسطے ملاقات کے
مقرر ہوئی ہے اوس روز یہ کاغذ بھی دیا جاوے —

جو کواغذ مین اب آپ کے پاس بھیجتا ہون اس طرح کے مفصل اور کامل ہین کہ میرے
کچھہ اور مطالب مندرجہ کے بارہ مین تشریح کرنی یا راے دینی ضرور نہین معلوم ہوتی اور حسب
تفصیل کے بیان کرنے کا مجھے حکم گورنمنٹ ہوا ہے وہ بنظر اسکے کہ صرف نسبت اون امور
تحقیقات طلب کے ہے جو نواب وزیر مرحوم کی جانب سے استفسار ہوے تھے اور اون نہین
کچھہ غرض ہمارے گورنمنٹ کا اس تحریر مین نہین ہے لہذا اوسکو بروقت ملاقات منحصر
رکھا اگر اوسکی راے مین بھی کواغذ مرسلہ کے ملاحظہ سے ضرورت ایسی تفصیل کی باقی ہو

غالب ہے کہ آپ کو بھی معلوم ہوگا کہ اصل ارادہ نواب بہو بیگم کا جو تحریر وثیقہ کے ذریعہ
سے موبیٹ نوبل گورنر جنرل مارکوس ویلسلی صاحب کے پاس معرفت کرنیل سکوٹ صاحب کے
مرسل ہوا تھا یہ ہے کہ تمام جائداد منقولہ و غیر منقولہ مع آمدنی جاگیر جسکو نواب صاحبہ بخشیدہ خود شوہر
نواب شجاع الدولہ اس قسم کی تصور کرتی ہین کہ وہ ہمیشہ معاف رہے گی اور کوئی اوسکو
ضبط نہین کرسکتا گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے حوالہ ہوا اور گورنمنٹ مذکور کو اپنا وارث اور منصرم بنائے

درباب استحقاق بہو بیگم صاحبہ کے بیچ دینے اور گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے بیچ قبول
کرنے وراثت او منصرمی بہو بیگم صاحبہ کے کچہ شک و شبہہ عقلی نہین ہے اور آپ اون وجوہ
عجیب کو منظور کرینگے جسکے باعث ہمارے گورنمنٹ کو ترغیب انکار کرنے ایسے عزت بخش
اور فائدہ بخش تحریر نواب بہو بیگم صاحبہ کے ہوے اور اگر ایسے امر کی تفہیم اوسکو دی گئی کہ جس سے
اسکا نفع اصلی متصور ہوا اور جس سے اونکے حقوق کی نسبت بیچ تکمیل تجویز مصالح و رعایتی نسبت اوسکی

رشتہ داران اور متوسلین کے لحاظ رکھا جاوے

آپ یہ بھی تصور کرین کہ یہ تمام مطالب میرے فیض آباد جانے سے حاصل ہوے جنکا ذکر کاغذ منسلکہ مین درج ہے اور وہ خوشی اب آپ کو ہوگی جسکا وعدہ مین نے آپ کے والد سے کیا تھا جب مجھے اجازت تحریر کرنے اون تجویزون کی ہوئی جو مین نے نواب بہو بیگم صاحبہ سے کی تھین اور جواب رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل منظور کی ہین

مجھے شک نہین کہ آپ بخوشی تمام اوس تجویز کو منظور کرینگے جو درباب مقبرہ نواب بہو بیگم صاحبہ کے درج ہے جب نواب صاحبہ برضی خدا اس جہان فانی سے انتقال کرینگے اور نسبت اون شرط اقرار نامہ مہری نواب بہو بیگم صاحبہ کے اور نسبت دیگر شرائط کے جو درباب پرورش کی ہین اور جنکی نسبت آپکی طبیعت ذاتی سے مجھے غیر ممکن معلوم ہوتا ہے کہ آپ بعد وفات پرورش ان لوگون کی زر پرورش لواحقان بیگم صاحبہ جو آپ کی سرکار سے اونکو ملتا ہی ضبط کر لینگے مجھے حکم نواب گورنر جنرل بہادر کا باجلاس کونسل یہ ہے کہ آپ جلد اون امور پر غور کرکے اپنی راے اور تجویز درباب اونکے بہت جلد تحریر کرین —

چونکہ یہ کاغذ خاص قسم کے ہین جو مین اونکے پاس ارسال کرتا ہون اور نیز حسب درخواست نواب بہو بیگم صاحبہ جو ایک خط مین درج ہے مجھے شک نہین کہ آپ کو بھی دریافت ہوگا کہ اون کا مضمون بالفعل مشہور نہوا اور آپ مضمون وصیت نامہ بہو بیگم صاحبہ کو اوسیقدر پوشیدہ رکھینگے جسقدر مین نے اب تک رکھا ہے —

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

منجانب نواب وزیر — موصولہ ۴ ماہ اگست ۱۸۱۴ع

میرے پاس آپکی چھٹی مرقومہ ۱۹ ماہ گذشتہ مع ملفوفات کے پہونچی نہایت خوشی ہوئی آپنے لکھا ہی کہ آپکے پاس حکم ہیز اکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کا پہونچا ہے کہ آپ مجھے معاملہ فیض آباد

وغیرہ سے اطلاع دین اور مین سنے تمام کواغذ مرسلہ نہایت غور اور خیال سے پڑہے

سچ تو یہ ہے کہ اس سرکار کا کبہی کوئی ایسا دوست صمیمی اور رفیق دلی نہ تہا اور نہ آیندہ ہوگا جو ایسی بغیر ضانہ و بی ریا دوستی رکہتا ہو جیسی گورمنٹ ہنوربل کمپنی ہے جسنے بغیر لحاظ اپنے فائدے کے اسقدر قیمتی جائداد کے لینے سے انکار کیا جو نواب بہو بیگم صاحبہ اونکے نام کرتی تہی اور یہ قرار دیا کہ وہ سب جائداد بعد ادا کرنے تنخواہ و سالانہ وغیرہ کے جو بہو بیگم صاحبہ نے صدق نیت سے اپنے رشتہ داران و متوسلان کے نام کیا ہے اور گورمنٹ انگریزی نے اوسکے ادا ہونے کا وعدہ کیا ہے مجکو دیجاے جو میرے دلپر اسکا اثر پیدا ہوا ہے اوسکے بیان مین نطق قاصر ہے اور بے تامل مین بہایت خوشی اون تجویزون کو منظور کرتا ہون جو گورنر جنرل بہادر نے درباب عطا کرنے دیہات چہچہم رات کے واسطے مصارف مقبرہ بیگم صاحبہ کے اور درباره دیگر اخراجات مندرجہ وصیت نامہ کے میرے تئین لکہے ہین موجب اوسکے مین اس تحریر کی روسے اقرار کرتا ہون کہ جب بقضای الہی میری جدہ امجدہ اس جہان فانی سے انتقال کرے گی تو دیہات ضلع چہچہم رات جمعی دس ہزار روپیہ سالانہ کے علیحدہ ہوکر واسطے مصارف مقبرہ بیگم صاحبہ کے عطا کیے جاوینگے اور ماورا اسکے تمام تنخواہات و زر پرورش جو رشتہ داران بیگم صاحبہ کے نام ہے اور اب تک اونکو اس سرکار سے ملتا ہے وہ واسطے ہمیشہ کے اونکو اور اونکے ورثا کے نام قائم اور جاری رہے گا اور کچہہ کمی اوسمین نہوگی آپ کو اپنا دوست صمیمی اور خیرخواہ تصور کرکے مین چاہتا ہون کہ آپ بلا توقف یہ سب مراتب واسطے خوشنودی نواب گورنر جنرل بہادر کے اطلاعاً تحریر فرماوین —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

نمبر ۳۸

منجانب نواب وزیر ——— موصولہ ۲۸ نومبر سنہ ۱۴ عیسوی

میری چٹھی مرقومہ پنجم ماہ ذی الحجہ مطابق ۱۹ ماہ حال مین مین نے آپ کے پاس فرد پنشن
جو میرے خزانہ سے دیجائیگی بھیجی ہے اوسمین پنشن طیبہ بیگم اور اوسکے رشتہ داران کی درج
نہین ہے اب جو مین نے غور کیا تو مناسب معلوم ہوا کہ بموجب آپ کی تحریر کے طیبہ صاحبہ
بھی شامل فرد ہونی مناسب ہے اور اب یہ بھی میری مرضی ہے کہ رمضان علیخان کی تنخواہ
بھی اوسمین شامل ہو یہ سب شامل ہوکر بموجب فرد ملفوفہ مہری کے چھہ لاکھہ اکیاون ہزار روپیہ
سالانہ ہوتا ہے اسکی تعمیل کیجائیگی مین اسواسطے چاہتا ہون کہ آپ اس چٹھی کا مضمون اور فرد
میرے عموی بزرگ یعنی رابٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے پاس بھیجدین
اور درصورت منظوری لارڈ صاحب بہادر کے تنخواہ ماہانہ اشخاص مندرجہ فرد بعد ازین خزانہ
ہنوربل کمپنی سے شروع ماہ حال ذیحجہ ۲۹ سنہ ۱۲ ہجری مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ع سے دیجاے
اور اونکی رسید میرے پاس بھیجدی جاے اور میری فرد مہری سابق واپس ہو —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جان بیلی

رزیڈنٹ

فرد حساب پنشن ادائی ایک کروڑ آٹھہ لاکھہ پچاس ہزار روپیہ سے دیجائیگی جو روپیہ بطور قرض
سودی فیصدی چھہ روپیہ سالانہ گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کو دیا گیا ہے اور پنشن مذکور یکم ذیحجہ سنہ ۱۲۲۹ھ
مطابق ۱۴ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۴ع سے شروع ہو گی اور سود ماہواری جسکا چون ہزار دو سو پچاس
اور سالانہ چھہ لاکھہ اکیاون ہزار روپیہ ہونگے —

نام پنشن داران		تعداد زر پنشن ماہواری	تعداد زر پنشن سالانہ
شاہزادہ مرزا سلیمان شکوہ		[illegible]	[illegible]
نواب شمس الدولہ مع خاندان ومتوسلان —			
	تنخواہ سابق —	[illegible]	
	اضافہ —	[illegible]	[illegible] لکھان

نام پنشن داران		تعداد زر پنشن ماہواری	تعداد زر پنشن سالانہ
متعلقان شمس النسا بیگم [illegible] نفر		[illegible]	[illegible]
مرزا شہامت علیخان		[illegible]	[illegible]
مرزا امید ڈو		[illegible]	[illegible]
خاندان مرزا علیخان مرحوم و سالار جنگ	[illegible] ۹ پائی		
منہا بابت تنخواہ والد مرزا تقی و مظفر علیخان			
و مرزا اسمٰعیل وغیرہ بنو بیگم شمس النسا فرزانہ خانم	[illegible]	[illegible] ۹ پائی	[illegible]
مرزا قاسم علیخان تنخواہ سابق	[illegible] ۶ پائی		
اضافہ	[illegible] ۶ پائی	[illegible]	[illegible]
اکبر علیخان و اصغر علیخان		[illegible]	[illegible]
طیبہ بیگم [illegible] نفر تنخواہ	[illegible] ۶ پائی		
منہا فیس خزانہ	[illegible]	[illegible] ۶ پائی	[illegible]
مرزا رمضان علیخان	[illegible]		
منہا فیس خزانہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]
حسین علیخان وامد حیدر بیگ خان مرحوم [illegible]		[illegible]	[illegible]
متوسلان و متعلقان تحسین علیخان مرحوم [illegible] نفر		[illegible]	[illegible]
میزان کل		[illegible] ۹ پائی	[illegible]
فاضل		[illegible] ۳ پائی	[illegible]
کل روپیہ		[illegible]	[illegible]

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی بیلی

رزیڈنٹ

مقام کرنال تاریخ ۲ ماہ جنوری ۱۸۱۵ء

بذریعہ اس تحریر کے مین قبول کرتا ہون کہ نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک مرزا غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ نے خزانہ ہنوربل کمپنی مین بمقام لکھنو سکہ لکھنو اٹھاون لاکھ پچاس ہزار روپیہ داخل کیا اور یہ روپیہ بنام نواب صاحب یا موجب اوسکے حکم کے اسطرح جمع ہوگا سود اصل کے اوپر بحساب فیصدی چھ روپیہ سالانہ تاریخ ادخال سے ۳۰ ماہ جون ۱۸۱۵ء تک خزانہ کمپنی سے بمقام لکھنو نواب صاحب کو دیا جائیگا یا حسب مرضی اونکی شامل سود ہوگا مگر نواب صاحب کے جسقدر روپیہ کم سو روپیہ سے منجملہ سود کے رہیگا وہ دیا جائیگا تاکہ رقم اونکی پوری سیکڑا رہے اور بابت اصل کے یا اگر اوسکا سود بھی شامل ہوجاے گا تو مع سود ایک کاغذ نوٹ مرقومہ ۳۰ ماہ جون ۱۸۱۵ء دیا جائیگا اور روپیہ حسب شرائط اشتہار مجریہ کلکتہ گورنمنٹ گزٹ مرقوم یکم ماہ جولائی ۱۸۱۴ء ادا ہوگا۔

مہر دستخط میرا

منجانب ہزاکسیلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل

دستخط سی ایم رکس

سکرٹری گورنر جنرل

منجانب ہزاکسیلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل

دستخط جی سوٹس

پرنسپل سکرٹری گورنر جنرل

باقی نصف کرور کی تحریر دستیاب نہین ہوئی

نمبر ۲۹

عہدنامہ فیمابین نواب وزیر الممالک رفعت الدولہ رفیع الملک غازی الدین حیدر خان بہادر شہامت جنگ اور گورنمنٹ انگریزی بابت دینے ضلع کھیری گڈھ و دیگر چند مقامات جو گورنمنٹ انگریزی نے راجہ نیپال سے لیے ہین بالعوض قرضہ دوم جو نواب صاحب نے گورنمنٹ انگریزی کو دیا تھا اور در باب تبدیل کرنے پرگنہ مہدیا جو نواب وزیر کا ہے بالعوض نواب گنج کے جو گورنمنٹ انگریزی کے قبضے مین ہے یہ عہدنامہ منعقد کیا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور رچارڈ مستر یجی صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار نواب صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ ہز ایکسیلنسی رایٹ ہنوربل ارل میرا کی جی گورنر جنرل با جلاس کونسل ــ

شرط اول

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے علاقہ کھیری گڈہ اور زمین ترائی جو درمیان کھیری گڈہ اور کوہ کے واقع ہے اور نیز وہ علاقہ جو درمیان علاقہ نواب وزیر کے بجانب مشرق اور کوہستان واقع ہے دیتے ہین ایسے تمام علاقہ گورکھا جو دامن کوہ دریا سے گھاگرا جانب مغرب سے ضلع انگریزی گورکھپور تک بجانب مشرق واقع ہے اور جسکے جنوب مین علاقہ نواب صاحب اور ضلع کھیری گڈھ اور شمال مین کوہستان واقع ہے و حکام گورکھا بابت حوالہ کردینے اوس علاقہ کے نواب وزیر کو دیے جاینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حکومت نواب وزیر کی علاقہ مذکورہ بالا مین قائم کردینگے ــ

شرط دوم

نواب وزیر بالعوض سپردگی مذکورہ دفعہ بالا بذریعہ اس تحریر کے اپنا قرضہ دادنی گورنمنٹ انگریزی ایک کرور روپیہ کا جو کل رقم دوم قرضہ ذمہ ہنوربل کمپنی سال گذشتہ کے ہے منسوخ کرتے ہین اور سود اوسکا اوس تاریخ سے موقوف ہوگا جس تاریخ سے نواب وزیر قبضہ کھیری گڈھ و علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا کا حاصل کرینگے اوسوقت رسید جو نواب وزیر کو بابت قرضہ مذکور کے دی گئی ہے واپس ہوگی ــ

شرط سوم

بذریعہ اس تحریر کے نواب وزیر گورنمنٹ انگریزی کو پرگنہ مہدیا معروف کیوی جو شامل ضلع پرتاب گڑھ علاقہ نواب وزیر کے ہے اور جو درمیان اضلاع انگریزی جونپور مرزاپور اور الہ آباد کے واقع ہے دیتے ہین اور گورنمنٹ انگریزی تبادلہ مین نواب وزیر کو پرگنہ نواب گنج دیتے ہین جو جزو ضلع گورکھپور ہے محاصل جسکا مساوی پرگنہ مہدیا کے ہوگا ۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ بعد قائم کردینے حکومت نواب وزیر کے ضلع کھیری گڑھ اور علاقہ مفتوحہ مذکورہ بالا مین اگر کوئی فساد کسی سبب سے پیدا ہو تو وہ اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود شرکت اور مدد گورنمنٹ انگریزی کے علاقجات مذکور نواب وزیر سے چھن جائین تو اور علاقجات اوسیقدر آمدنی کے نواب وزیر کو دیے جائینگے ۔

یہ عہدنامہ چار شرائط کا نواب وزیر نے اپنی طرف سے اور اجارج مسترجی صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نے منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا اور رزیڈنٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مع مہر اور دستخط اپنے کے نواب وزیر کو دی اور نواب وزیر نے ایک نقل اوسکی اپنی مہر اور دستخط سے اونکو دی صاحب رزیڈنٹ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایک نقل اوسکی مہری اور دستخطی ہزاکسیلنسی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل کی نواب وزیر کو منگا دینگے اوسوقت یہ نقل رزیڈنٹ کی مہری واپس دیگی

بمقام لکھنؤ تاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق دوم جمادی الثانی ۱۲۳۱ ہجری

مہر غازی الدین حیدر	مہر گورنر جنرل

دستخط میرا

دستخط این بی ایڈمنسٹن

دستخط ای سیٹن

دستخط جی دودسول

تصدیق اور منظور کیا بتاریخ ۱۱ ماہ مئی ۱۸۱۶ء ہزاکسیلنسی رائٹ ہنوربل ارل میراکی جی گورنر جنرل باجلاس کونسل

دستخط جان ایڈم سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴

عہدنامہ فیمابین بادشاہ ابوالمظفر معزالدین غازی الدین حیدر شاہ بادشاہ اودہ اور گورنمنٹ انگریزی درباب قرضہ جو بادشاہ نے ہنوبل کمپنی کو دیا اور یہ عہدنامہ بادشاہ نے اپنی طرف سے اور ایم اکٹ صاحب رزیڈنٹ بدربار شاہ اودہ کے منجانب گورنمنٹ انگریزی حسب اختیارات عطیہ رابٹ ہنوبل ولیم پٹ اور امہرسٹ گورنر جنرل باجلاس کونسل قرار پایا —

شرط اول

بادشاہ اودہ نے قرضہ واسطے ہمیشہ کے ہنوبل کمپنی کو ایک کرور روپیہ دیا جسکا سود پانچ روپیہ سالانہ یکم محرم ۱۲۴۱ ہجری باقساط ماہواری انکو دیا جائیگا جو بعد ازین تحریر ہونگے اور اوس روپیہ کا سود ہمیشہ پانچ روپیہ فیصدی ہوگا گو گورنمنٹ انگریزی سود کم یا ایزاد شرح بالا سے کرین —

شرط دوم

یہ قرضہ ہمیشہ کے واسطے دیا گیا ہے شاہ اودہ کو اختیار حاصل نہوگا کہ زر اصل دوبارہ لین یا اوسکے سود مین کچھ مداخلت کرین —

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ ماہ بماہ روپیہ مذکورۂ ذیل شرائط منجملہ سود زر قرضہ اون لوگون کو دیا کرینگے جنکا ذکر اس سند مین درج ہے اور اوسی سکہ مین یہ روپیہ اونکو دیا جائیگا جو سکہ رائج ملک سکنی اوسکا ہوگا اور اوسمین کچھ کمی نہوگی —

شرط چہارم

ہنوبل کمپنی ہمیشہ محافظت عزت اون یابندگان زر ماہواری کی کرینگے جنکو اس روپیہ مین سے ملیگا اور کمپنی اونکے مقبوضات مثل مکان وباغ وغیرہ کے بھی بادشاہ اور اونکے دشمنون سے رہے گی گو یہ مکان وباغ وغیرہ اونکو شاہ اودہ نے عطا کیے ہون یا اونھون نے خود تعمیر یا خرید کیے ہون اور جہان اور جس شہر مین وہ ہونگے وہان اونکی یہ تنخواہ دیجائیگی —

شرط پنجم

یہ عہدنامہ شاہ اودہ نے اپنی طرف سے اور ایم رکیٹ صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ نے

منجانب گورنمنٹ انگریزی قرار دیا رزیڈینٹ لکھنؤ نے ایک نقل اوسکی انگریزی اور فارسی مین مہری
اور دستخطی اپنی شاہ اودہ کو دی اور شاہ اودہ نے ایک نقل اپنی مہری اور دستخطی رکیٹ صاحب
کو دی صاحب رزیڈینٹ نے اقرار کیا کہ ایک نقل مہری اور دستخطی رائٹ ہنوربل گورنر جنرل باجلاس
کونسل کے وہ شاہ اودہ کو منگا دینگے اوسوقت اوسکی مہری اور دستخطی نقل واپس ہوگی—

تفصیل پانچ لاکھ روپیہ سالانہ زرسود

بارہ ماہ فی ماہ اکتالیس ہزار چھ سو چھیاسٹھ روپیہ دس آنہ آٹھ پائی انگریزی لعہ سایہ ۱۰ آنہ ۸ پائی

بنام اشخاص متعینہ امام باڑہ جدید یعنی امام باڑہ نجف اشرف حسب تفصیل علیحدہ ۱۰ آنہ ۸ پائی
یہ روپیہ ہمیشہ اوس شخص کو دیا جائیگا جسکے ذمہ اہتمام امام باڑہ کا منجانب بادشاہ رہیگا اور
عملہ وہانکا مرضی مہتمم پر موقوف رہیگا جسے چاہے رکھے جسے چاہے موقوف کرے

بنام نواب مبارک محل دس ہزار روپیہ—
یہ روپیہ تا حین حیات نواب مبارک محل کے اوسکو دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے ایک ثلث
اوسکے نام یا جس کام کے واسطے وہ وصیت کرجائیگی دیا جائیگا اور دو ثلث باقی اور جسقدر
بعد خرچ حسب وصیت نامہ ثلث اول سے باقی رہیگا یا اگر وہ کچھ وصیت نکر جائینگی تو کل
وہ ایک ثلث بھی آمدنی مین شامل ہو کر سب روپیہ کے دو حصے ہونگے ایک حصہ نجف اشرف مین
دیا جائیگا اور دوسرا حصہ کربلا مین واسطے امام باڑہ اور مجاوران کے یا اون اشخاص کے جو
منجانب بادشاہ اوسکے مہتمم ہونگے دیا جائیگا تاکہ بادشاہ کو اوسکا ثواب نصیب ہو—

بنام سلطان مریم بیگم—
یہ روپیہ بھی تا حین حیات سلطان مریم بیگم کو مثل نواب مبارک محل کے دیا جائیگا اور بعد وفات اوسکے
حسب شرح ذیل مبارک محل صرف ہوگا—

بنام ممتاز محل—
حسب شرح بالا

بنام سرفراز محل—
حسب شرح بالا

بنام ملازمان و متوسلان سرفراز محل موجب تفصیل علیحدہ—

یہ روپیہ ہمیشہ حسب تفصیل علیحدہ دیا جائیگا اور جو وفات پائیگا اوسکا حصہ نجف اشرف اور کربلا مین دیا جائیگا

بنام نواب معتمد الدولہ بہادر —

یہ روپیہ ہمیشہ نواب اور اونکے ورثا کو دیا جائیگا بعد وفات نواب کے بموجب وصیت نامہ نواب اوسکے پسران اور دختران و زوجگان و متوسلان کو دیا جائیگا اور اگر ایسا اتفاق ہو کہ وہ وصیت نامہ نہ کرے تو یہ روپیہ اوسکے ورثاے شرعی کو بموجب حصص شرعی مذہب شیعہ دیا جائیگا اور جو روپیہ اوسکی تنخواہ مین سے حسب شرح ذیل واسطے اوسکی زوجہ اور ایک فرزند اور دختر کے اب مقرر ہے وہ واسطے ہمیشہ کے اوسکو سواے اپنے معمولی حصہ کے ملیگا اور جو کچھ نواب سواے اسکے اونکو دے جائیگا وہ بھی اونکو ہمیشہ علیحدہ ملا کریگا اور اگر وصیت نامہ نواب نکر جاتے تو اس روپیہ کی بھی تقسیم ان تینون مین حسب حصص معینہ شرع ہوگی —

بنام نواب بیگم زوجہ معتمد الدولہ —

یہ روپیہ تا حین حیات بیگم کے اوسکو ملیگا اور بعد وفات اوسکے ورثاے شرعی کو حسب معینہ شرع بقاعدہ مذہب شیعہ ملیگا —

بنام نواب عالیہ بیگم دختر نواب مذکور —

حسب شرح بالا

بنام امین الدولہ بہادر پسر نواب ممدوح —

حسب شرح بالا

بمقام لکھنو بتاریخ یکم محرم سنہ ۱۲۴۱ ہجری مطابق ۱۷ ماہ اگست سنہ ۱۸۲۵ عیسوی

دستخط مورد نت رکش ریزیڈنٹ

دستخط ایمہرسٹ

دستخط جی ایچ ہیرنگٹن

دستخط ڈبلیو بی ببلی

تصدیق اور منظور کیا رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۳۰ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۲۵ع

دستخط جارج سوین
سکرٹری گورمنٹ

نمبر ۱۴۱

عہدنامہ آٹھہ شرائط کا فیمابین شاہ اودہ و گورمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بذریعہ ایم الکس صاحب رزیڈینٹ لکھنو درباب قرضہ جو بادشاہ نے دیا ہے —

شرط اول

شاہ اودہ نے دیا اور گورنر جنرل نے باجلاس کونسل منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول کیا زر قرضہ باسٹھہ لاکھہ چالیس ہزار سکۂ لکھنو —

شرط دوم

اس روپیہ کا سود فیصدی پانچ روپیہ سالانہ مطابق انگریزی سہ ماہی کے خزانہ صاحب رزیڈنٹ سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

اس کل روپیہ کا سود سالانہ تین لاکھہ بارہ ہزار روپیہ ہوا یہ اور چار اقساط مساویمین حسب تعداد ذیل اشخاص مذکورہ کو تاحین حیات اونکے رسید پر دیا جائیگا —

	ماہواری	سالانہ
نواب ملکہ زمانیہ —	[illegible]	[illegible]
تاج محل —	[illegible]	[illegible]
مخدرہ علیا —	[illegible]	[illegible]
سلطان عالیہ ہمشیرۂ شاہ —	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

شرط چہارم

جب کوئی پنشن داران مذکورہ بالا سے وفات پائے اور وارث یا ورثا اوسکے ہوں تو

گورمنٹ انگریزی اگر چاہے گی تو پنشن مذکور اونکو دے گی یا اوسیقدر روپیہ منجملہ اصل روپیہ کے حسب شرح مذکورۂ بالا دینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی پنشن دار مذکور یا کسیکا وارث تاحین حیات بادشاہ لاولد مر جائیگا تو پنشن منضبط بادشاہ کو ملے گی۔

شرط ششم

اگر کوئی پنشن دار مذکورۂ بالا علاقۂ انگریزی کمپنی مین رہے گا تو رزیڈنٹ لکھنو اوسکی پنشن مقررہ وہان بھی اوسکے پاس بھیجدیا کرینگے۔

شرط ہفتم

پنشنداران مذکورین اور بعد اوسکے جو اولاد اول اونکی پنشن پر قابض ہوگا اوسپر خاص عنایت اور مہربانی گورمنٹ انگریزی کی رہے گی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہے کہ اونکی نسبت یکسان مراعات اور لحاظ رکھین اونکی نسبت ہر موقع پر اچھے کام کیا کرین۔

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بخدمت گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل اس مضمون کی کرینگے وہ ایک سند مضمون بالا کی اپنی مہری اور دستخطی عنایت کرین اور بروقت وصول صاحب موصوف بادشاہ کو وہی تحریر دینگے۔

بتاریخ یکم ماہ مارچ ۱۸۲۹ء مطابق ۱۴ ماہ شعبان ۱۲۴۴ھ دی گئی۔

مہر ربعی گورنر جنرل

دستخط ایم رکٹس رزیڈنٹ

دستخط ڈبلیو سی بمینک

دستخط ڈبلیو ایچ بیلی

دستخط سی ٹی مٹکف

تصدیق اور منظور کیا رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۸ ماہ مئی ۱۸۲۹ء

دستخط ای سٹرلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴۲

عہدنامہ فیما بین شاہ اودہ و گورنمنٹ انگریزی درباب امانت تین لاکھ روپیہ کی جسکا سود مساکین لکھنو مین تقسیم ہوگا۔

اول بنظر اسکے کہ سخاوت اور رحم کرنیکا حکم شاہ شاہان وپیداکنندہ زمین وزمان کا واسطے ہر ایک فرد بشر کے ہے اور خاص کر واسطے پادشاہان وحاکمان کے ہے جو برگزیدہ اور عوام اشخاص سے ہین اور جنکو خدا نے دولت اور ثروت بخشی ہے اور اکثر موقع واسطے حفاظت اور رفع ضروریات اور آرام دہی خلق خدا کے اونکے حیز امکان مین ہین اور عالم الغیب تمام کار مروت اور سخاوت کو دیکھتا ہے اور بنظر اسکے کہ تکبر زندگانی کا تنزل پر ہے اور زائل ہوجاتا ہے اور نشان بھی اوسکا باقی نہین رہتا پس یہ صرف لائق اور شایان ہے نہین بلکہ باعث آرام و تشفی دلی ہے کہ کچہ یادگار انسان کی باقی رہے بقولیکہ آدمی کے واسطے نام نیک بہتر تعمیرات سے ہے لہذا شاہ اودہ ابو المنصر قطب الدین سلیمان جاہ سلطان عادل نوشیروان زمان حکم شاہ شاہان نسبت دینے خورش گرسنہ کو اور پوشاک برہنہ کو اور آرام ایذا رسیدہ کو یاد کرکے اوس خزانہ سے جو خدا نے اوسکو بخشا ہے نہایت خوشی دل اور طیب خاطر سے سخاوت مین خرچ کرنا منظور کرتا ہے جسکے ذریعہ سے مساکین شہر لکہنو کے حاجت روائی حال و آیندہ ہوگی یادگار اوسکے نام اور سلطنت کا زمانہ استقبال مین رہے گا۔

دوم اس غرض سے شاہ اودہ خزانہ رزیدنسی مین تین لاکھ روپیہ فیصدی چار روپیہ کے لون گورنمنٹ انگریزی مین جمع کرتے ہین جسکا سود بارہ ہزار روپیہ سالانہ مساکین و غربا کو باقساط ایک ہزار روپیہ ماہواری واسطے دوام کے دیا جائیگا۔

سوم یہ کسی حاکم مستقبل ملک اودہ کے یا کسی اور حاکم کے اختیار مین نہوگا کہ یہ روپیہ واپس کرے یا کسی اور مطلب مین صرف کرے بخلاف اسکے کہ یہ روپیہ بضمانت گورنمنٹ

انگریزی کے خاص اس غرض سے واسطے رکھا گیا ہے کہ ہمیشہ غربا و مساکین مین بیادگار شاہ حال تقسیم ہوا کریگا اور اسکا نام سخاوت نصیر الدین حیدر شاہ اودہ رکھا گیا۔

چہارم شاہ اودہ نہایت اعتبار استقلال اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی پر رکھتا ہے لہذا اس امر خیر کا انتظام اور اہتمام حوالہ رایٹ ہنوربل بورڈ ولیم کیونڈش بنٹنک جی سی بی گورنر جنرل اور سپرد بنام گورنر جنرل صاحبان ہندوستان جس خطاب سے وہ ہندوستان مین حکمرانی کرین کیا گیا اور درخواست یہ ہے کہ وہ ازراہ مہربانی صاحبان رزیڈنٹ وغیرہ مامورہ دربار لکھنو کو حکم دین کہ وہ اس زر سود کو اوسکے خاص مطلب مین صرف کرینگے یعنے ایسے شخصون کو دینگے جو لنگ اور معذور اور نابینا اور بیکس معمر وغیرہ ہونگے اور یہ امر خیر منظور خدا اور پسندیدہ انسان ہوگا پس یہ زر سخاوت حوالہ حفاظت حافظ حقیقی اور سپرد اعتبار و ایمانداری گورنمنٹ انگریزی کے کرکے امید ہے کہ بعنایت اوسی خدای پاک کے تمام آیندہ پشت با پشت مین جب تک کہ زمین و آسمان قایم ہے یہ روپیہ صرف بیچ پرورش غربا کے خدا مین تقسیم ہوگا۔

پنجم رایٹ ہنوربل بورڈ ولیم کیونڈش بنٹنک جی سی بی گورنر جنرل ہندوستان منجانب گورنمنٹ انگریزی بخوشی تمام اس عزم سخاوت بادشاہ کو منظور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ سود تین لاکھ روپیہ کا فیصدی چار روپیہ کے حساب سے جو ایک ہزار روپیہ ماہواری ہوا وہ یکم ماہ مئی سے ۱۸۳۳ع سے آیندہ واسطے دوام کے مساکین لکھنو مین حسب خواہش سخاوت آمیز شاہ اودہ مندرجہ شرائط بالا تقسیم ہوا کریگا۔ المرقوم ۱۲ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ع مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

نمبر ۴۳

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و شاہ ابو الفتح معین الدین نوشیروان عادل سلطان زمان محمد علی شاہ بادشاہ اودہ۔

چونکہ ازروی دوستی و اتفاق جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور ملک اودہ کے قایم اور جاری ہے گورنمنٹ انگریزی پر فرض ہے کہ ملک اودہ کو بخلاف دشمنان غیر ملکی کے حفاظت کرین اسی سبب سے شاہان اودہ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ اپنی ملازم فوج بہت کم رکھینگے اور چونکہ جب کہ گورنمنٹ انگریزی نے اپنے فرض کو بوفاداری و بلا تامل ادا کیا تو منجانب ملک اودہ

عہود کی شکستگی ہمیشہ ہوتی رہی اور اب شاہ اودہ کی ملازم فوج بخلاف اوسکے بہت کثرت سے ہی
اور چونکہ تجربہ سے دریافت ہوا کہ تعمیل تمام شرائط عہدنامہ ۱۸۰۱ء کی خالی از دقت نہین مگر یہ خواہش دلی
ہے اور مناسب بھی یہی ہے کہ کچہ ترمیم مناسبہ ہو کر عقائد عہدنامہ مذکور ملحوظ رہین جنسے رفاہ و بہبود
ممالک سرکارین مقصود ہوا اور چونکہ حد و حصر نفری سپاہ ملازم شاہ اودہ مین بنظر مناسب کچہ تجاوز کیا جاے
اس شرط پر کہ کافی نفری سپاہ اوس فوج ایزاد شدہ مین سے زیر حکومت اور انتظام انگریزی کے
رکھی جاے تاکہ عام فائدہ اوسنے مقصود ہوا اور نیز مرتبہ اور حفاظت شاہ کی حفاظت رہے اور خرچ
تخفیف کے ساتھ واسطے آراستگی فوج ملک کے دیا جاے اور چونکہ شرط ششم عہدنامہ ۱۸۰۱ء کا
منشا یہ ہے کہ شاہ اودہ بصلاح اور مشورے افسران ہنوربل کمپنی کے اپنے باقیماندہ علاقے مین ایسا
بندوبست معرفت اپنے اہلکاران کے کرینگے جس سے بہبودی رعایا مقصود ہوگی مگر اوسمین کچہ یہ
درج نہین ہے کہ اگر خلاف اس عہد و پیمان کے عمل مین آوے تو اسکا کیا علاج کیا جاے اور چونکہ
خلاف ورزی اس عہد مندرجہ عہدنامہ کی اور کم توجہی نسبت کارلائقہ شاہان منجانب اکثر حاکمان
ملک اودہ عمل مین آئی ہے اور بہت تدبیر ہوئی ہے اور اوسکے سبب گورنمنٹ انگریزی پر بھی الزام
عائد ہوا ہے کہ اونھون نے اپنا عہد نسبت رعایاے ملک اودہ پورا نہین کیا اور یہ نہایت مناسب
اور واجب ہے جو نقص شرط ششم عہدنامۂ مذکورۂ بالا مین درج ہین اونکی درستی عمل مین آوے
لہذا شرائط ذیل قرار پائین ایک فریق لفٹنٹ کرنیل جان لو صاحب رزیڈنٹ دربار لکھنؤ بنام اور
منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ اکلنڈ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل اور فریق ثانی ابو الفتح معین الدین سلطان
زمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ منجانب ذات خاص و ورثا اور یہ عہدنامہ
پشت در پشت تا یوم القیام قائم رہے گا۔

شرط اول

شرط سوم عہدنامہ مرقومۂ ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۰۱ء اس تحریر سے منسوخ ہوئی اور شاہ اودہ کو
اختیار حاصل ہے کہ جسقدر فوج واسطے بندوبست ملک کے اوسکے نزدیک ضروری متصور ہو
اوسقدر ملازم رکھین اور شاہ اودہ یہ وعدہ کرتے ہین کہ جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو از روے کمی آمدنی
ملک یا کسی اور سبب سے واضح ہو کہ فوج بہت ہے تو وہ کمی مناسب فوج مین کرینگے۔

شرط دوم

ہنورابل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین جیسا سابق اقرار کیا گیا ہے کہ وہ ملک اودہ کے بخلاف دشمنان غیر وملکی کے حفاظت کرینگے مگر یہ مناسب اور مصلحت معلوم ہوتی ہے کہ شاہ اودہ اپنے فوج ایزاد شدہ مین سے فوج آئینی یعنی باقاعدہ آراستہ رکھین تاکہ اونکی حکومت ملک مین مستحکم رہے —

شرط سوم

شاہ اودہ اقرار کرتے ہین کہ بموجب شرط بالا کے وہ اپنی فوج مین سے کم از کم دو رجمنٹ سواران و پانچ پلٹن پیادگان ودو کمپنی گولہ اندازان آراستہ کرینگے اور اونکی تقسیم تنخواہ باقاعدہ کے واسطے انتظام مناسب کیا جائیگا —

شرط چہارم

سرکار اودہ سوا لاکھہ روپیہ سالانہ واسطے خرچ فوج مشروطہ شرط سوم عہدنامہ ہذا کے مقرر کرینگے اسمین سب خرچ تنخواہ واسلحہ ووردی وتعمیر چھاونی وغیرہ شامل رہیگا اور چونکہ یہ فوج ایسی آراستہ ہوگی کہ بروقت ہر قسم کے کام مین موجود رہے گی لہذا اس بارہ مین آیندہ تجویز کیجائیگی کہ آیا یہ تبراضی طرفین مناسب ہوگا کہ تھوڑا توپخانہ ابھی بھی بالعوض چند سواران کے ملازم ہو یا تھوڑی سپاہ سفرمینا کی بجاے سپاہ پیادہ کے بھرتی ہون مگر یہ شرط سرکارین مین قرار پائی ہے کہ کیسی ہی فوج ہو یا کیسا ہی بندوبست اوسکا ہو مگر خرچ سالانہ اوسکا سوا لاکھہ روپیہ سے زیادہ نہوگا اور امسال مین امساک باران بہت رہا اور مصارف سرکار اودہ کے بہت زیادہ ہوے اس سبب سے کہ جو بقایا ے تنخواہ فوج وغیرہ ملازمین کی تھی وہ ادا کی گئی تو اوسمین ہمیشہ کی نسبت زیادہ خرچ ہوا اس سبب سے یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاریخ یکم ماہ ستمبر ۱۸۳۷ع سے اٹھارہ مہینے تک آراستگی فوج جدید کی عمل مین نہ آوے گی لہذا کچھہ مطالبہ سرکار اودہ سے واسطے ادا کرنے فوج مذکور کے یکم ماہ مئی ۱۸۳۹ع تک نکیا جائیگا —

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ افسران انگریزی واسطے قائم رکھنے اور بہتری

انتظام سے کے دینگے اور شاہ اودہ اونکو اپنی سرکار مین ملازم رکھنے کا وعدہ کرتے ہین

شرط ششم

یہ فوج ملکی ایسے مقامات پر درمیان ملک اودہ کے تعینات کیجائیگی جہان برضامندی سرکارین مناسب مقصور ہوگا اور ایسے امورمین مصروف ہونگے جسمین مرضی شاہ اودہ کی باتفاق راے صاحب رزیڈنٹ بہادر کے ہوگی مگر یہ واضح رہے کہ یہ فوج واسطے تحصیل زرمالگزاری بلادقت ہین باہر رہنوا کرے گی۔

شرط ہفتم

ترمیم شرط ششم عہدنامہ مذکورہ بالا اب یہ شرط ہوتی ہے کہ شاہ اودہ باتفاق صاحب رزیڈنٹ کے فوراً متوجہ ہوکر نقص انتظام پولیس کا علاج کرین اور نیز انتظام امور مالی وملکی اور اگر شاہ اودہ بیچ منظور کرنے مصلحت اور مشورہ گورمنٹ انگریزی اور اونکے رزیڈنٹ کی پہلو تہی و تساہل کرینگے اور اگر خدانخواستہ زیادتی اور ظلم متواترہ اور ناپرسانی اور بدانتظامی ملک اودہ مین کسیوقت مین ایسی ہوگی کہ باعث خلل امنیت عامہ ہوگی تو گورمنٹ انگریزی اختیار رکھتے ہین کہ تمھارے ملک مین وہ اپنے اہلکار ایسے علاقون مین خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا جسمین بدانتظامی وغیرہ واقع ہوگی مقرر کرینگے اور اوسوقت تک اہلکاران مذکور وہان رہینگے جسوقت تک ضروری متصور ہوگا اور اس حال مین بعد اخراجات کے جو کچہ باقی روپیہ علاقے کا فاضل رہے گا وہ خزانہ شاہی مین جمع ہوگا اور حساب صحیح اور درست واصلباقی علاقہ مقرروقہ کا شاہ اودہ کو دیا جائیگا

شرط ہشتم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ ایسے حال مین کہ گورنر جنرل ہندوستان کو باجلاس کونسل بموجب اختیارات مندرجہ شرط ہفتم عہدنامہ ہذا کے انتظام کرنا لازم متصور ہوگا تو حتی الامکان وہ حکم دینگے کہ طریق انتظام ہندوستانی بعد کچہ ترمیم مناسبہ وضروریہ کے قائم رہے تاکہ جب وقت مناسب استرداد ملک کا آئے تو کچہہ دقت عائد نہو۔

شرط نہم

تمام شرائط اور عہود عہدنامجات سابق کے جو فیمابین گورمنٹ انگریزی اور سرکار

اودہ ہوئے ہین اور جن پر شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہین ہوئے ہین وہ سب بحال
برقرار رہین گے —

عہدنامہ بالا جسمین نو شرائط مندرج ہین بمقام لکھنو تاریخ ۱۱ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء
مطابق ۱۰ ماہ جمادی الثانی ۱۲۵۳ھ ہجری قرار پایا —

| مہر مربع فارسی
گورنر جنرل |

دستخط اگلمنڈ
دستخط ای اس
دستخط ولیم موریسن
دستخط ایچ مباکسیر

تصدیق اور منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع
بنگالہ تاریخ ۱۸ ماہ ستمبر ۱۸۳۷ء

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۴۴

عہدنامہ آٹھہ شرائط کا ساتھہ بادشاہ ابوالفتح معین الدین سلطان الزمن نوشیروان
عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودہ کے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کی معرفت لفٹنٹ
کرنیل جان لو صاحب پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنو کے درباب رقم زر جو بادشاہ نے بطریق سود
واسطے ہمیشہ کے دیا —

شرط اول

شاہ اودہ نے واسطے ہمیشہ کے سترہ لاکھ روپیہ سکہ لکھنوی دیا اور رائٹ ہونربل
گورنر جنرل ہند نے منجانب ایسٹ انڈیا کمپنی وصول پایا —

شرط دوم

اس اصل روپیہ کا سود بحساب فیصدی چار روپیہ سالانہ سہ ماہی بموجب مہینے انگریزی کے

خزانہ صاحب رزیڈنٹ لکھنو سے ادا ہوا کریگا —

شرط سوم

کل مبلغ سالانہ دس روپیہ کا اڑسٹھ ہزار روپیہ سکہ لکھنو ہوتا ہے یہ روپیہ چار مساوی اقساط [illegible] ششماہی بحصص مفصلہ ذیل اشخاص مرقومہ ذیل کو واسطے ہمیشہ کے دیا جائیگا اور اونکی رسید مہری لیجائیگی —

سات بگیمات محل شاہی

نام	ماہواری	سالانہ
ملکہ جہان فخر الزمان نواب حمیدہ سلطان بگیم —	[illegible]	[illegible]
نواب سعندر خانم —	[illegible]	[illegible]
نواب امیر خانم —	[illegible]	[illegible]
نواب امراو خانم —	[illegible]	[illegible]
نواب وزیر خانم —	[illegible]	[illegible]
نواب نور وزیری خانم —	[illegible]	[illegible]
نواب بادشاہ خانم —	[illegible]	[illegible]
		[illegible]

آٹھ شاہزادگان مع اونکی محلات

نام		ماہواری	سالانہ
مرزا خرم بخت —	[illegible]	[illegible]	[illegible]
نواب امراو بہو	[illegible]		
مرزا عظیم الشان	[illegible]		
نواب امیر بہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
مرزا رفیع الشان —		[illegible]	[illegible]
مرزا فرخندہ بخت —		[illegible]	[illegible]
مرزا ہمایون بخت —		[illegible]	[illegible]
نواب وزیر بہو —		[illegible]	[illegible]

سات شاہزادیاں

	ماہواری	سالانہ
نواب سلطان عالیہ بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب سلطان روشن آرا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب زینت النسا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب گوہر آرا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب سلطان بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب فخر النسا بیگم	[illegible]	[illegible]
نواب زیب النسا بیگم	[illegible]	[illegible]

آٹھ متفرق اشخاص

پوتی خانم	[illegible]	[illegible]
نوبہار	[illegible]	[illegible]
حمیدہ خانم	[illegible]	[illegible]
پیاری خانم	[illegible]	[illegible]
وفاتی خانم	[illegible]	[illegible]
گلچہرہ	[illegible]	[illegible]
شرف الدولہ محمد ابراہیم خان	[illegible]	[illegible]
عظیم اللہ خان	[illegible]	[illegible]
	[illegible]	[illegible]

شرط چہارم

جب کوئی ان پنشنداروں مین سے مرجائے تو اوسکی پنشن شاہ اودہ کو [illegible] ضبط ہوگی

شرط پنجم

اگر کوئی ان پنشنداروں مین کا یا اونکا کوئی وارث علاقہ گورمنٹ انگریزی مین رہتا ہوگا

تو صاحب رزیڈنٹ لکھنو او سکو وہان ہی پنشن مقررہ بھجوا دیا کرینگے —

شرط ششم

پنشنداران مذکور اور اونکے ورثا جو بعد اونکے قابض پنشن ہونگے اون پر گورنمنٹ انگریزی کی عنایت اور مہربانی رہا کرے گی اور یہ کام صاحب رزیڈنٹ کا ہوگا کہ اون لوگون کا لحاظ رکھین اور اون پر توجہ کیا کرین اور انکی نسبت ہر موقع پر کاربراری اونکی کیا کرین —

شرط ہفتم

چونکہ شرف الدولہ ظفر الملک محمد ابراہیم خان بہادر مستقیم جنگ اور عظیم اللہ خان بہادر قدیم اور وفادار ملازم شاہ اودہ کے ہین شاہ اودہ کی یہ رائے ہے کہ اونکی مختاری ان شرائط کی تعمیل کیواسطے مناسب متصور ہے اور یہ اونکی نسبت بدانتظامی بھی مقصود نہین لہذا اونھون نے شرف الدولہ بہادر کو وکیل منجانب پنشنداران مقرر کیا کہ اونکی طرف سے جو کچھ گفتگو ہو کیا کرین اور خزانہ رزیڈنسی سے اونکی پنشن وصول کیا کرے اور عظیم اللہ خان کو یہ کام تفویض کیا کہ وہ یہ پنشن کا پنشنداروں مین تقسیم کر دیا کرے پس پنشن پنشنداران مذکورہ بالا کا عند ہذا خزانہ رزیڈنسی سے شرف الدولہ بہادر کو ملا کرے گی اور پنشندارون کو یہ لازم ہے کہ اپنی عرضی معروض کیا کرین اور پنشن بذریعہ ان دونون شخصون کے وصول کیا کرین —

شرط ہشتم

صاحب رزیڈنٹ ایک درخواست بابت آنرابل گورنر جنرل بہادر ہند کی خدمت مین ارسال کرینگے کہ مضمون شرائط بالا کی تحریر مہری اور دستخطی عنایت کرین اور جب وہ وصول ہوگی تو حوالہ بادشاہ کیجاے گی —

بمقام لکھنو بتاریخ ۲۲ ماہ نومبر ۱۸۳۸ع مطابق ۴ رمضان ۱۲۵۴ع دی گئی —

دستخط جی لو لفنٹ کرنیل

پولیٹکل رزیڈنٹ لکھنو —

نمبر ۵

اقرارنامہ منجانب پادشاہ ابوالفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ

پادشاہ اودھ بنام افسران گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی بمضمون ذیل —

شرط اول

بارہ لاکھ روپیہ سکہ لکھنؤ بحساب سود چار روپیہ فیصدی سالانہ جمعیت ہنوریبل کمپنی کے خزانہ

ریزیڈنسی لکھنؤ میں رکھے اور سود اوسکا کہ اڑتالیس ہزار روپیہ سکہ لکھنؤ سالانہ ہوتا ہے بشرائط

مفصلۂ ذیل کو اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک وغیرہ کے دیا گیا یعنی رفیق الدولہ سید امام علیخان

بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کو جو ہمارے قدیم اور معتبر ملازم ہیں اور بعد اونکے اونکی اولاد کو

پشت در پشت داروغہ اور مہتمم مقبرہ مقرر اور نامزد کیا اور شرف الدولہ غلام الملک محمد ابراہیم خان

بہادر تقیم جنگ اور بعد اونکے اونکی اولاد کو وکیل با متوسط پنشنداران مقرر کیا اونکو کچھ سروکار

حسین آباد مبارک سے یا واسطہ جدید ہ کے متعلقان سے نہیں ہوگا —

اور ان کو گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی پر فرض ہے کہ وہ ہمیشہ خزانہ ریزیڈنسی سے رفیق الدولہ بہادر

اور عظیم اللہ خان بہادر کو اور بعد اونکے اونکی اولاد کو پشت در پشت بلا شرکت شرف الدولہ

روپیہ اخراجات حسین آباد مبارک بموجب تفصیل ذیل سہ ماہی یعنی چار اقساط مساوی میں ہر سال

بموجب مہینہ ہائے انگریزی کے دیتے رہیں اور تنخواہ پنشنداران کی معرفت شرف الدولہ کے

تقسیم ہوا اور پنشنداران دو پرت رسید کی مہر کی اپنی دیا کریں اور رسید اخراجات حسین آباد

مبارک کی اور صرف راستہ جدیدہ بمہر رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر

کے اور بعد اونکے اونکی اولاد کے داخل ہونگے اور جو امور در باب حسین آباد مبارک اور راستہ

جدیدہ کے رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر بغیر مداخلت شرف الدولہ بہادر

کے عرض کریں اور در باب پنشنداروں کے بمداخلت شرف الدولہ بہادر معروض کیجاویں اوسکے

اونکی تعمیل ہو یہ مناسب اور ضروری ہے کہ تمام پنشنداران بموجب اپنے اقرار کے اوس پر عمل کے

کاربند ہوں اور اوسمیں اپنا فائدہ تصور کریں اور اگر کوئی پنشنداران مذکورہ میں سے یا بعد اوسکے

اوسکا وارث کسی علاقہ ہنوریبل کمپنی میں جا کر آباد ہو تو جو ریزیڈنٹ اوسوقت ہوگا وہ اونکی پنشن ازری

مقام پر دونکے پاس روانہ کریگا —

بنام سات داماد ونکے

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
نواب محسن الدولہ منتظم الملک محسن علیخان بہادر غضنفر جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب منیر الدولہ مختار الملک ابوالحسن خان بہادر دلاور جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب اقتدار الدولہ محتشم الملک مہدی علیخان بہادر ضیغم جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب محترم الدولہ رستم الملک باقر علیخان بہادر مہابت جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب مجاہد الدولہ سیف الملک زین العابدین خان بہادر جلادت جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب غضنفر الدولہ منیر الملک سلطان مرزا خان بہادر سلامت جنگ	[illegible]	[illegible]	
نواب جرار الدولہ ضیغم الملک ہادی علیخان بہادر قائم جنگ	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]

ممتاز الدولہ مبارز الملک مرزا حسین علیخان بہادر تہور جنگ نبیرہ

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
شاہ اودھ —	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنام تین بہوان

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
ملکۂ دہر نواب خاقان بہو —	[illegible]	[illegible]	
ملکۂ عصر نواب قیصر بہو —	[illegible]	[illegible]	
ملکۂ عالم نواب خسرو بہو —	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]

بنام تین بیگمات محل

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
نواب عمدہ خانم —	[illegible]	[illegible]	
موتی خانم —	[illegible]	[illegible]	
محبوبا خانم —	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنام اشخاص مفصلۂ ذیل

نام	ماہواری	سالانہ	میزان کل
نواب منور الدولہ مکرم الملک احمد علیخان بہادر ذوالفقار جنگ	[illegible]	[illegible]	
افتخار النساء زوجۂ نواب منور الدولہ احمد علیخان بہادر —	[illegible]	[illegible]	

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر	[illegible]	[illegible]	
ضیغم الدولہ محمد تقی علیخان بہادر ولد رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر	[illegible]	[illegible]	
عطاء اللہ خان بہادر	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بابت مصارف حسین آباد مبارک وسرائے و تالاب و متعلقات وغیرہ

حسب تفصیل ذیل

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
بابت مصارف حسین آباد مبارک مع متعلقات مقبرہ مذکور	[illegible]	[illegible]	
بابت مرمت راستہ جدید	[illegible]	[illegible]	
	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنام فضہ حبشن و امامن وبچگان عظیم اللہ خان بہادر حسب ذیل

	ماہواری	سالانہ	میزان کل
فضہ حبشن	[illegible]	[illegible]	
امامن	[illegible]	[illegible]	
			[illegible]

میزان کل [illegible]

شرط دوم

چونکہ پنشنداران مذکورہ کا غذ ہذا کی نسبت ہماری خاص توجہ اور لحاظ مبذول ہے لہذا ایک رزیڈنٹ کو جو یہاں مقرر ہو لازم ہے کہ بنظر دوستی و اتفاق سرکارین اوسی مہربانی سے پیش آیا کرین اور اونکو ہمیشہ مورد پرورش گورمنٹ انگریزی تصور کرکے اونکی اعانت اور امداد کیا کرین۔

شرط سوم

اگر ایسا اتفاق ہو کہ کوئی پنشندار یا بعد اوسکے اوسکا وارث لاولد مرجاوے تو زر پنشن شخص مرحوم کی صاحب رزیڈنٹ واسطے مصارف حسین آباد مبارک وغیرہ کے مہتمم مقبرہ کو یعنے رفیق الدولہ بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر یا اونکی اولاد کو دیا کرین۔

شرط چہارم

چونکہ تمام آمدنی اور اخراجات حسین آباد مبارک کے اور راستہ جدید کے اور اوسکے متعلقات کے تمام و کمال باختیار رفیق الدولہ سید امام علیخان بہادر اور عظیم اللہ خان بہادر کے بلا شرکت شرف الدولہ رکھا گیا ہے تو یہ ضرور ہے کہ کل روپیہ حسین آباد مبارک کا اور اوسکی آمدنی اور اوسکی

متعلقان کی اونکو دیجاے اور وہ اوسکو ساتھ دیانت اور کفایت کے خرچ مین لاوین اور ہوشیاری تمام کل اسباب حسین آباد مبارک کا حفاظت کرین اور انکی کوشش بلیغ سے کچھ اوسمین سے کسی کا تلف اور خراب ہونے نہ پاوے اور اگر کوئی اولاد متولی یا مہتمم مقرر کیا ہوا نہ رہے اور نہ متوسل پایا جاوے تو صاحب رزیڈنٹ جو اوسوقت ہو باتفاق راے تین پنشنداروں سے ایک پنشندار کو بجاے شخص متوفی کے جو لاولد مرگیا ہو مقرر کرین۔

شرط پنجم

رقوم مفصلہ ذیل آمدنی کی دیجاتی ہین اور واسطے اخراجات حسین آباد مبارک اور اوسکے متعلقان کے بطور عطیہ دوامی دی جاتی ہین پس کسی بادشاہ اودھ کے اختیار مین کبھی نہوگا کہ وہ کسی حیلے سے اسمین دست اندازی کرین اور صاحب رزیڈنٹ جو اوسوقت مین ہو بندوبست متولی یا مہتمم مدد اور اعانت کرے تاکہ یہ کار نیک واسطے ہمیشہ کے قائم اور موجود رہے رقم مذکورہ بالا ہمیشہ خزانہ جنرل کمپنی سے دیجائیگی۔

کرایہ دکانات متعلق حسین آباد مبارک۔

آمدنی اندازہ مقررہ

المرقوم ۱۵ ماہ رمضان ۱۲۵۵ھ مطابق ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۳۹ع

ترجمہ صحیح ہے
دستخط دی و[illegible]
اسسٹنٹ اودوم

نمبر ۴۶

ترجمہ امانتنامہ مہری بادشاہ ابوالفتح معین الدین سلطان الزمان نوشیروان عادل محمد علی شاہ بادشاہ اودھ بنام آنریبل کمپنی درباب شفاخانہ کے جو لکھنؤ مین مقرر ہوا آئینہ پارہ شرائط ہین۔

شرط اول

سود کاغذ نوٹ تعدادی تین لاکھ چالیس ہزار آٹھ سو روپیہ سکہ کلکتہ کا یعنی سود ایک نوٹ
تعدادی دو لاکھ اٹھاسی ہزار کا سودی پانچ روپیہ فیصدی سالانہ ادائے سہ ماہی اور دوسرا نوٹ
تعدادی ترپن ہزار آٹھ سو روپیہ کا سودی چار روپیہ فیصدی سالانہ ادائے ششماہی کا جو زر اصل
خزانہ ہنوربل کمپنی مین جمع کیا گیا ہے مین عطا کرتا ہون واسطے مصارف دار الشفا کے جو بادشاہ
مرحوم نے مقام لکھنؤ مین مقرر کیے ہین یہ بہت ضرور ہے کہ افسران گورنمنٹ مذکورہ بالا سود مذکور
جو تعدادی سولہ ہزار پانچ سو روپیہ سکہ کلکتہ برابر سترہ ہزار دو سو چھیالیس روپیہ ۹ پائی
سکہ لکھنؤ کے ہوتا ہے بموجب میعاد مقررہ بالا خزانہ ہنوربل کمپنی مقام لکھنؤ سے ظفر الدولہ بہادر
کو اور بعد اوسکے جو شخص مہتمم دار الشفا مذکور کا اس سرکار سے مقرر ہو اوسکو دیا کرین اور رسید
اوسکی مہری لیا کرین —

شرط دوم

یہ ضروری امر ہے کہ تمام آمدنی سود زر اصل مذکورہ بالا کی بیچ خرید ادویہ اور خوراک غریب
بیمارون کے صرف ہو جو بیمار ہندوستانی دوا کرنی چاہین گے اونکی دوا ہندوستانی حکیم
جو اس سرکار سے مقرر ہونگے کیا کرینگے اور جو بیمار انگریزی دوا کرینگے اونکی دوا ڈاکٹر جانسن مبو
صاحب کیا کرینگے اور بعد اوسکے جو صاحب اس سرکار کی نوکری قبول کریگا وہ دوا
انگریزی دیا کریگا —

شرط سوم

ہر چند متولی یا مہتمم دار الشفا اور حکیم ہندوستانی اس سرکار سے مقرر ہونگے تاہم کل
روپیہ سود زر اصل مذکورہ بالا کا خاصکر بیچ امور دار الشفا کے اب اور آیندہ صرف ہوا کریگا اور کوئی
نقص اس عہد مین واقع نہوگا لہذا صاحب رزیڈنٹ پر جو اوس وقت مین ہو فرض ہے کہ بنظر دوستی
اور اتفاق سرکارین ہمیشہ مدد اور اعانت کرتا رہے تاکہ یہ کار خیر ہمیشہ قائم اور جاری رہے

شرط چہارم

ہر مہتمم دار الشفا پر فرض ہوگا کہ ماہوار اور سالانہ حساب آمدنی اور خرچ وغیرہ کا
اس سرکار کے دفتر دیوانی مین داخل کیا کرے اور جو کچھ رسیدات و اسناد و حساب کتاب

ہونگا وہ بھی داخل کیا کریگا اور اپنے تئین ذمہ دار نیک چلنی ملازمین دارالشفا کا تصور کرے

المرقوم ۲۰ ذی الحجہ ۱۲۵۸ ہجری مطابق ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۴۳ء

مہر بادشاہ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط دی ڈلگی

اسسٹنٹ رزیڈنٹ دوم

نیپال

ازروے رپورٹ صاحبان رزیڈنٹ

اول معاہدہ جو گورنمنٹ انگریزی کا نیپال کے ساتھ ہوا تھا فی العصر تجارت کے باب مین تھا اور پولیٹکل واسطہ جو گمنڈو کے ساتھ ہوا تاریخ اوسکی اوس فوج کشی سے ہے جو گورکھیون نے تحت حکومت راجہ پرتھی نراین کے اوکھون سے جا بالکو ہو رہی تھی بیچ سنہ ۱۷۶۷ کے جب نواب راجہ کٹمنڈو گورکھیون سے تنگ ہوا تو اوسنے مدد گورنمنٹ انگریزی سے چاہی مدد مطلوبہ دی گئی اور کپتان کنلوک صاحب کو تھوڑی فوج ہمراہ دیکر وسط موسم برشکال مین روانہ کیا یہہ صاحب آب وہواے مہلک ترائی سے مجبور ہوکر واپس چلے گئے گورکھیون کا مقابلہ سست ہوا تو اونھون نے نیپال کو غارت کیا اور خاندان نوار کو معدوم کر دیا اور آخر کار گورنمنٹ انگریزی نے بھی اونکو راجہ نیپال منظور کیا —

اب ملک لوہی مکوانپور کو فتح کرکے گورکھیون نے دعوی اوس زمین کا بھی کیا جو راجہ مکوانپور کے پاس تھی اور بیان کیا کہ جو روپیہ راجہ مکوانپور دیتا تھا اوسقدر روپیہ وہ بھی دینگے یہ دعوی اونکا منظور ہوا عرصہ تیس سال تک گورکھہ نے خراج مین ہر سال ایک ہاتھی بعوض اس زمین کے دیا مگر خراج آخر کار بسبب شرط ہفتم عہدنامہ سنہ ۱۸۰۱ موقوف ہو گیا —

بعد محروم مہم کنلوک صاحب کے نہایت جزوی واسطے نیپال سے باقی رہ گیا تھا اور اسیطرح انتظام لارڈ کورنوالس تک جب گورکھیون سے معرفت ڈنکن صاحب کے جو اوس وقت مین رزیڈنٹ بنارس کے تھے ایک عہدنامہ تجارت ماہ مارچ سنہ ۱۷۹۲ بنمبر ۴ قرار پایا کئی سال سے قبل سنہ ۱۷۹۲ کے گورکھہ بجانب شمال ملک سر کرتے جاتے تھے حتی کہ وہ مقام دکارچی تک جو ملک لاماگرو شاہ چین کا تھا پہونچ گئے تھے شاہ چین نے جب سنا کہ گورکھیون نے اوسکی بالک عبادتگاہ مقام دکارچی کو لوٹا تو اوسنے ایک فوج کلان بھیجی کہ راجہ نیپال کو سزا دیکر سے پس اس نظر سے کہ چین والے نیپال پر حملہ آور ہون رئیس گورکھہ نے انگریزون کے ساتھ عہدنامہ تجارت کیا اور درخواست مدد کی بھی کی —

لارڈ کورنوالس نے تجویز کر کے لکھا کہ صلح فیما بین نیپال اور چین کے ہونی مناسب ہے مگر قبل اسکے کہ میجر کرکپاٹرک جسکو اس غرض سے روانہ کٹمنڈو کیا تھا سرحد نیپال تک پہونچین گورکھیون نے مجبور ہوکر کیونکہ جرنیل چین چند میل کے فاصلے تک مقام نیپال سے پہونچ گیا تھا عہدنامہ زبون اوس سے کرلیا۔

جو مطلب میجر کرکپاٹرک صاحب کے جانے مین تھا وہ جاتا رہا مگر چونکہ اوسکو ہدایت ہوئی تھی کہ جو فوائد تجارت از روے عہدنامہ سکے قرار پائے تھے اونکی بہتری مین کوشش کرے لہذا وہ تا بمقام کٹمنڈو گئے مگر گورکھیون نے جو کچھ اونھون نے کہا اوسکو ٹال دیا اور ارادہ اتفاق مضبوط ظاہر نکیا اور میجر صاحب بماہ مارچ ۱۷۹۳ع نیپال سے روانہ ہوے۔

اسوقت سے ۱۸۰۰ع تک ہماری تحریرات سے نیپال سے صرف گاہ گاہ خطوط دوستانہ رہ گئے تھے اور نیپال والے خراج علاقہ بکہ نہ دیا کرتے تھے اس سال مین رن بہادر راجہ نیپال مین جسنے ۱۷۹۵ع مین زبردستی انتظام ملک اپنے اختیار مین کرلیا تھا اور اپنے عمو کو جو مہتمم راج تھا قتل کیا تھا اور پانچ سال تک بیچ نہایت ظلم کے ساتھ حکمرانی کی تھی مجبور ہوکر ملک اپنے پسر خوردسال کو کے نام کیا اور اپنی ایک رانی کو مہتمم قرار دیا اُس پسر خورد سالہ کا نام گروان جودھ بکرم ساہ تھا اور خود بنارس چلا گیا اسکے ہمراہ بطور پولیٹکل اجنٹ کپتان نوکس صاحب بنارس گئے گورنمنٹ انگریزی نے رن بہادر کی نہایت خاطرداری کی اور بہت سا روپیہ واسطے صرف ضروریات کے دیا اوسکی موجودگی علاقہ انگریزی مین واسطے دوبارہ تحریک کرنے بابت قائم کرنے اتفاق مضبوط من قبیل متعلقات نیپال سے متصور ہوئی اور واسطے دونون مطالب کے یعنی دربار بحال کرانے وجہ معقول واسطے راجہ معزول کے اور عہدنامہ ۱۷۹۲ع کے تعمیل کرانے کے جواب حکم تقویم پارینہ کا رکھتا تھا اور دربارہ انتظام گرفتاری و سپردگی ڈاکوان مفرورہ جو علاقجات سرحدی کو نہایت تنگ کرتے تھے کپتان نوکس صاحب روانہ سرحد نیپال کے کیے گئے کہ وہان کٹمنڈو کے مرسلون سے ملاقات کرین۔

یہ مطالب اور نیز تقرری رزیڈنٹ از روے عہدنامہ ماہ اکتوبر ۱۸۰۱ع نمبر ۴۸ کے قرار پایا اور کپتان نوکس صاحب اول رزیڈنٹ مقرر ہوے۔

نوکس صاحب کا استقبال رانی مختار نے بخوبی نہ کیا اور تدابیر درباب تعمیل عہدنامہ کے سب سخت ہوچکین یعنی کہ یکایک رانی کلان رن بہادر کی جو ہمراہ اونکے بنارس گئی تھی کٹھمنڈو مین آئی اور رانی مختار کو دور کرکے خود راجہ صغیر سن کو اپنے پاس رکھا اور حکمرانی کرنے لگی دربار مین اب یہ صلاح قرار پائی کہ تعمیل عہدنامہ گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ نکیا چاہیے اور اونکی عدم رضا درباب قیام رزیڈنٹ کے اسقدر فاش ہوئی کہ کپتان نوکس صاحب بماہ مارچ ۱۸۰۳ء نیپال سے چلے آئے اور بتاریخ ۲۴ ماہ جنوری ۱۸۰۴ء لارڈ ولزلی صاحب نے برملا دوستی دربار ترک کی۔

ایک نتیجہ اس ترک دوستی کا یہ پیدا ہوا کہ رن بہادر کو اجازت ہوئی کہ نیپال واپس جاے اور اوسنے وہان جاکر سرغنہ گروہ مخالف کو قتل کرکے دوبارہ راجگی اختیار کی عرصۂ قلیل کے بعد کچھ تکرار اوسمین اور اوسکے بھائی مین ہوئی او موقع پاکر اوسکے بھائی نے اوسکو قتل کیا اور ایک بلند قیمت آدمی بھیم سین یا جو اوسکے ہمراہ جلاے وطنی مین تھا راجہ صغیر سن پسر رن بہادر فرزند غیر منکوحہ تھا حاوی ہوا اور رانی کلان رن بہادر نے اوسکی تائید کی پس حاکم ہوگیا۔

بعد از ترک دوستی ۱۸۰۴ء کے تا ۱۸۱۲ء ہمارا اسروکار نیپال سے صرف اسقدر تھا کہ ادھر بیفائدہ گفتگو درباب زیادتی کہ ہماری سرحدی علاقے کے باشندگان پر ہوتی درمیان آتے تھے اور لاحاصل کوشش درباب ترغیب دہی گورکھا واسطے امداد ہمارے افسران کے بنابر انسداد ڈکیتی و دزدی جو ہماری سرحدی علاقے مین ہوتے تھے عمل مین آتے تھی ۱۸۰۴ء مین نیپالی نے پرگنہ بوٹول و شیوراج کو جو وزیر اودہ نے گورنمنٹ انگریزی کو دیے تھے اس حیلے سے لے لیا کہ وہ متعلق علاقہ راجہ پالپا کے تھے اور راجہ مذکور کو اونھون نے فتح کیا تھا ۱۸۰۸ء مین مورنگ کے حاکم گورکھا نے کل زمینداری بھیم نگر واقع سرحد پورنیا پر قبضہ کرلیا مگر یہ مقدمہ ایسا سنگین تھا کہ گورنمنٹ نے ارادہ اوسکے معاوضہ کا بتبدل کیا اور بماہ جون ۱۸۰۹ء ایک دستہ فوج انگریزی سرحد کو روانہ ہوا کہ زمینداری سنگینون کی نوک سے حاصل کرین یعنے جنگ کرکے چھین لین یہ تجویز قطعی کافی تھی کیونکہ گورکھون کی مرضی نہ تھی کہ انگریزون کے ساتھ تلوار برابر کرین لہذا اونھون نے ۱۸۱۰ء مین زمین مذکور خالی کردی ۱۸۱۱ء مین گورکھا پھر ہمارے سرحد کے اندر آئے اور تھوڑی زمین بٹول اور بتیا پر قابض ہوے اس دست درازی کا مقابلہ

سرحدی بتیا والون نے خوب کیا اور اسکے سبب اول جنگ سرحدی نیپال سے پیدا ہوئی آ
افسران انگریزی اور نیپالی مقرر ہوے کہ تنازعات سرحدی کا فیصلہ کرین تحقیقات کا
نتیجہ یہ ہوا کہ حق سرکار انگریزی اوپر اضلاع متنازعات کے ثابت ہوا مگر نیپالیون نے اوسکے
دوبارہ پانے سے انکار کیا اسپر لارڈ ہسٹینگ صاحب نے حکم دیا کہ اگر اندر میعاد معینہ کے
اضلاع مذکورہ نیپالیون نے خالی نکر دیے تو زبردستی قبضہ کر لیا جائیگا جب اس تحریر کا جواب
بھی اندر میعاد مقررہ کے نہین آیا تو واسطے ماہ اپریل ۱۸۱۴ء اونپر قبضہ کرلیا گیا۔

اب جنگ لابد ہوئی اور بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۴ء حکم عام جنگ کا دیا گیا جنگ سخت
واقع ہوئی اور نیپالی خوب لڑے اور نتیجہ نیک اور ہمارے قبضے مین کوہستان مغربی
دریاے کالی باقی رہے اب نیپالیون نے صلح چاہی گورکھیون نے دو مرتبہ شکست عہد کیا
اور ترائی ہمکو دینے پر راضی نہین ہوے اسلیے دوبارہ فوج کشی کی ضرورت ہوئی۔ اور
لارڈ ہسٹینگ صاحب نے درخواست کی کہ سالانہ روپیہ مشخصہ آمدنی ترائی اور کچھ اور ملک بالعوض
ترائی دینگے اسپر افسران نیپالی نے عہدنامہ سگولی پر بتاریخ ۲۸ ماہ نومبر دستخط کیے اور قرار
کیا کہ راجہ کے دستخط اوسپر تاریخ ۲۱ دسمبر کو ہوجائینگے۔

مگر دربار نے تصدیق اور منظوری اس عہدنامہ کی نہین کی اور ظاہر کیا کہ اونکا ارادہ ہے
کہ نتیجہ فوج کشی دوم دیکھ لین اب فوج کشی گورنمنٹ انگریزی نے نہایت زور کے ساتھ اور
بتاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء افسران نیپالی نے آخر کار صلحنامہ سگولی نمبر ۹۴ دستخطی اور مرتب
سر ڈیوڈ اکٹرلونی صاحب کو دیا ازروے اس عہدنامہ کے کوہستان مشرقی نیچے اور حصہ
ترائی درمیان نیچے اور بتیا کے سکم کو دیے گئے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر شرط چہارم عہدنامہ سگولی
جسکی روسے ہمکو دو لاکھ روپیہ بطور پنشن سرداران نیپال کو دینا تھا بموجب عہدنامہ نمبر ۵ کے
بالعوض زمین ترائی کہ واقع درمیان راپتی و کوسی جو نیپالی والون کو واپس دی گئی منسوخ ہوے
اور ترائی واقع مغرب کالی اودھ مین شامل کی گئی۔

یہ مسٹر بلیک ریزیڈنٹ جو ازروے عہدنامہ سگولی مقرر ہوے مسٹر گارڈنر نامے صاحب تھے اونکو
اور کپتان بوکس صاحب مین تھاپا وزیر کل محیط ملک مین ہے اور اوسکے سبب سے دربار کا حال

مشتبہ اور مغرور تھا مہاراجہ گردان جودھ بکرم ساہ اٹھارہ سال کی عمر مین چند روز بعد کارو زصاحب کے کٹمنڈو پہونچنے کے مرگیا اور اوسکا جانشین اوسوقت مین صرف دو سال کی عمر کا تھا وزارت بھیم سین کی اوسکی صغرسنی مین بھی قائم رہی اور اوسوقت سے سنہ ۱۸۳۲ع تک اوسکا کل اختیار رہا اور اس عرصہ مین نیپالی کی کونسل مین جنگی تدبیرین جاری رہین۔

سنہ ۱۸۳۲ع مین علامات بدخلاقی بسبب کل اختیار بھیم سین کے جسکے خاندان کے آدمیون کو ہر قسم کی حکومت ملک تفویض تھی پیدا ہونی شروع ہوئی قوم پانڈے جنکی قوم کا سردار بروقت واپس آنے رن بہادر کے بمقام نیپال قتل ہوا تھا دوبارہ بابت عنایات مہاراجہ پر سرافراز ہوے کیونکہ مہاراجہ جانتا تھا کہ حکومت وزیر مین رخنہ پڑے اور بدخلاقی ہر سال زیادہ ہوتی گئی سنہ ۱۸۳۷ع مین راجہ کا پسر کوچک یکایک مرگیا اور مشہور یہ ہوا کہ بترغیب بھیم سین یا اوسکے رفقا کے اوسکو زہر دیا گیا ہے اس شبہہ مین بھیم سین اور معتبر سنگہ گرفتار ہوکر پابجولان اور مقید رہے اور اونکے متعلق بھی نظربند شدید ہوے مگر چند عرصے کے بعد بھیم سنگہ اور معتبر سنگہ رہا ہوے اور بھیم سین تو بعزت اپنے گھر مین خانہ نشین ہوا اور معتبر سنگہ پنجاب گیا اور دربار لاہور مین جاکر نوکر ہوا۔

دو سال کے بعد تکلیف دہی خاندان تھاپا کی دربار کی مفسدون کے مطلب براری کے واسطے پھر شروع ہوئی وزیر سابق گھر سے گرفتار ہوکر آیا اور پھر مقید ہوا جہان اوسنے بسبب ایذا و تکلیف کے خودکشی کی بعدازان اوسکی لاش کے ٹکڑے ٹکڑے کرکے شہر مین پھینک دیے تاکہ لعمۂ سگان بازاری اور زاغ و زغن ہو۔

درمیان آخر عہد وزارت بھیم سین کے اکثر تجویزین درباب بہتری ہمارے نیپال کے ہوئین مگر کوئی کارگر نہوئی بیچ سنہ ۱۸۳۳ع کے تجویز درباب تحقیقات مقدمات رعایا سے انگریزی متعلق رزیڈنسی بے سود ہوا کیونکہ دربار نے انکار کیا کہ وہ کوئی عہد درباب حقوق سزادہی مجرمان حسب قاعدہ انگریزی نہین کرینگے بیچ سنہ ۱۸۳۴ع کے تجویز دوبارہ قائم کرنے عہدنامہ تجارت سنہ ۱۷۹۲ع کے بیکار ہوئی کیونکہ دربار نے اوسکے جواز ہونے سے انکار کیا اور عہود اونسے پیش کیے جو نہایت مضر مطالب انگریزی کے تھے سنہ ۱۸۳۶ع مین پھر ایک تجویز جو درباب بہبودی عہدنامہ تجارت کے ہوئی تھی شکست ہوگئی کیونکہ دربار نے کچھ التفات درباب محصول اسباب انگریزی کے نکی مگر

دربارۂ گرفتاری وسپردگی ٹھگ و ڈکیت کے ایک عہدنامہ مفید نمبر ۱ قرار پایا جسکی روسے
فائدہ باہمی متصور تھا۔

بعد برباد ہونے بھیم سین تھاپا کی دشمنی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر ہونے لگی اور ہر ایک
کوشش عمل مین آئی جس سے باعث کم کرنے خرچ ملکی کے اندیشہ دشمنی برملا پیدا
ہوا اور اسقدر بھی دشمنی نیپالیون کی مخفی نرہی کہ اب گورنمنٹ انگریزی کو کچھ فوج واسطے نگرانی
حال کے سرحد پر قائم کرنے کی ضرورت ظاہر ہوئی مدت سے سازش نیپالیون کے ساتھ
روساے ہند کے ہوئی بھی پیغام جودہ پور اور گوالیار اور حیدرآباد اور ناگپور اور لاہور نے بھیجے
جاتے تھے اور اس حیلے سے کہ شادی ولیعہد کی منظور ہے اکثر جاسوس اور پیغامبر ریوان
اور راجپوتانہ کو نت بھیجے جاتے تھے اور سب طرح کی کوشش بجانب سکم اور بھوٹان اور آوا کے
بھی کیجاتی تھی مگر فوج انگریزی کی جو فتح اول مرتبہ افغانستان مین ہوئی تھی اوسنے نیپالیون کے
ارادے فسخ کردیے تھے اور ۱۸۳۹ء عہدنامہ نمبر ۲ دربار سے کیا گیا جسکی روسے اونھون نے
اقرار کیا کہ اسطرح کی سازش آیندہ وہ نہین کرینگے۔

اس اقرارنامہ کا لحاظ صرف براے نام تھا سازش کی تجویز اب بھی ہوتی تھی مگر نہایت
احتیاط اور پوشیدگی کے ساتھ ۱۸۴۰ء مین نیپالیون نے زبردستی اکثر دیہات رام نگر کے چھین
لیے اور اوسوقت اوس سے دست بردار ہوے جب اونکو فوج کشی کا خوف دکھایا گیا اور اب
پھر ضرورت اوسکی ہوئی کہ کچھ فوج واسطے نگرانی حال کے سرحد پر قائم ہوا اور یہ فوج اوسوقت تک
برخاست نہین ہوئی جب تک اطمینان متواتر بجانب مہاراجہ اور اونکے سرداروں کی بموجب
نمبر ۳ کے حاصل نہوے

فضولی اور ظلم ولیعہد نے جسکی تائید مہاراجہ کرتے تھے ملک مین ناراضامندی پیدا کی
اسمین فریب اور دغا اوس رانی کی جو صرف رانیون مین سے زندہ تھی اور جسکا ارادہ تھا کہ
اپنے بیٹے کو کسیطرح تخت نشین کرے شامل ہو کر باعث تکرار متحد خاندان مین ہوے معتبر سنگھ جو
۱۸۴۳ء مین پنجاب سے واپس طلب ہوا تھا وزیر مقرر ہوا ۱۸۴۵ء مین بترغیب گگن سنگھ جو بڑا مصاحب
رانی کا تھا معتبر سنگھ قتل ہوا اور گگن سنگھ فوراً مشیر خاص مقرر ہوا اس شخص کے اور کپتیں اور رئیسون کے

قتل سے کے جو ۱۸۴۶ء مین قتل ہوے واسطے تقرری جنگ بہادر کے اوپر منصب وزارت کے
راستہ صاف کردیا جب مہارانی کو دریافت ہوا کہ جنگ بہادر جیسا اول سمجھا گیا تھا اوسقدر اوسکے
مطلب کا نہین ہے تو اوسنے اوسکے قتل کا بھی ارادہ کیا مگر یہ وقوع مین نہین آیا اور اوسکو
حکم ہوا کہ مع اپنے دونون لڑکون کے خارج از ملک ہو وہ ملک سے نکلکر بنارس کو گئے اور وہان
اب تک موجود ہے مہاراجہ بھی اوسکے ہمراہ بنارس کو گئے مگر دوسرے سال واپس نیپال مین آئے
اس نیت سے کہ سوراندر بکرم شاہ کے نام ملک کردین ـــ

چند سال گذشتہ سے اور خصوصاً جب سے جنگ بہادر ۱۸۵۰ء مین انگلستان گیا دربار نیپال
کی رنگت نہایت دوستانہ ہوگئی ہے ۱۸۵۲ء مین تجویز ہوئی کہ عہدنامہ قرار دیا جاوے جسکی روسے
مجرمان سنگین حوالہ ہوا کرین بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۴۵ قرار پایا آخر ۱۸۵۴ء مین سرکار
نیپال اور تبت مین تنازعہ پیدا ہوا مگر اس سے کچھ فتور دوستی انگریزی مین واقع نہین ہوا بعد
جزوی لڑائی کے اور طول طویل تجویزون کے ایک عہدنامہ قرار پایا جسکی روسے تبت والون
نے منظور کیا کہ وہ دس ہزار روپیہ سالانہ نیپال کو دیا کرینگے اور دونون ملکون کی تجارت کو آزاد
کرینگے اور سفیر نیپال لاسا مین رہنے دینگے (عہدنامہ ذیل مین درج ہوتا ہے)

عہدنامہ صلح دس شرائط کا فیمابین سرکار گورکھا و تبت (بھوٹ) جسکو ہمنے یعنی ـــ بدار ان
وبہار اور ولایا سرکارین نے جنکے دستخط آخر مین موجود ہین تحریر کرکے منظور کیا خدا اسکا گواہ ہے
اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جیسا اب تک ہم دونون اطاعت شاہ چین کی کرتے ہین اوسیطرح
آیندہ بھی کرتے رہینگے اور آپسمین بطور برادران ایک دوسرے سے پیش آئینگے جب تک
کہ ہمارے کردار موافق اس عہدنامہ کے رہینگے اور اوس ملک کو خدا آباد رکھے جو دوسرے پر
فوج کشی کرے جب تک کہ دوسرے کے حرکات اور اطوار خلاف اس عہدنامے کے
ثابت نہون جس حالت مین جو ملک فوج کشی دوسرے پر کریگا وہ الزام سے بری رہے گا

شرط اول

گورنمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ دس ہزار روپیہ سالانہ بطور خراج گورنمنٹ گورکھہ کو
دینگے ـــ

شرط دوم

ملک گورکھا اور تبت نے ہمیشہ دوستی اور اتفاق شاہ چین کے ساتھ اب تک کیا ہے اور ملک تبت صرف معبد لاما گورو کا ہے اس وجہ سے سرکار گورکھا آیندہ حتی المقدور والامکان مدد تبت کی کرے گی اگر کسی اور راجہ کی اوس پر حملہ آور ہوئی—

شرط سوم

گورمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ وہ لینا محصول کا جو اب تک رعایاے گورکھا اور تجاران وغیرہ سے جو تبت کے ملک مین آکر تجارت کرتے ہین لیا جاتا تھا موقوف کردینگے—

شرط چہارم

گورمنٹ تبت اقرار کرتے ہین کہ گورمنٹ گورکھا کے سپرد تمام قیدیان لشکر جو اب اونکے ملک مین قید ہین اور تمام سپاہی گورکھا اور افسران اور عورات جو جنگ مین گرفتار ہوے تھے اور تمام اتواب جو چھین لین تھین واپس کردینگے اور گورمنٹ گورکھا اقرار کرتے ہین کہ وہ گورمنٹ تبت کو تمام سپاہی اور رعایاے کردنگ وکوتی وجونگا وتاکلاکھار وچیور گومیا اور تمام اسلحہ دیاک یعنی بیل گاے جو گورمنٹ مذکور کی اونکے قبضے مین ہین واپس کردینگے اور جب یہ عہدنامہ کلیتہً تعمیل ہو جائیگا تو گورمنٹ گورکھا دیہات تاکلاکھار وچیور گومیا وکردنگ وجونگا وکوتی وہاکلنگ واپس کردینگے اور جسقدر فوج اونکی اس جانب کوہستان بیرپ لنگور کے ہوگی وہ واپس طلب کرلیجائیگی—

شرط پنجم

ایک افسر بہارادر رانہ صرف نیکیا یعنی نایک عہدہ دار کم رتبہ منجانب گورمنٹ گورکھا لاسا مین رہا کرے گا—

شرط ششم

سرکار گورکھا برضامندی گورمنٹ تبت ایک کارخانہ بمقام لاسا واسطے فروخت کرنے اسباب تجارت ہر قسم کے جواہرات سے لیکر پارچہ واشیاء خوردنی تک مقرر کرینگے—

شرط ہفتم

گورکھا بہار اور جو مقام لاسا رہے گا ہرگز دست اندازی بیچ مقدمات تنازعات رعایا
وتجاران وسوداگران سرکار تبت کے جو باہم تکرار کرین نکرینگے اور گورنمنٹ تبت بھی کسی مقدمہ
رعایاے نیپال اور کشمیری وغیرہ مین جو اندر حد ملک لاسا کے رہتے ہون گے مداخلت
نکرینگے مگر جب تکرار فیمابین رعایاے گورکھا اور تبت واقع ہوگی تو حکام سرکارین جمع ہوکر
یکجا نشست کر کے تصفیہ اوسکا کرینگے اور تمام آمدنی جرمانہ وضبطی وغیرہ جو رعایاے تبت کی
ہوگی وہ سرکار تبت مین جمع ہوگی اور جو رعایاے گورکھا وکشمیری وغیرہ کی ہوگی وہ سرکار
گورکھا مین جمع ہوگی —

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے گورکھا جرم قتل حکومت مذکور مین کر کے پناہ گیر ملک تبت مین ہوگا
تو وہ فوراً حوالہ گورکھا گورنمنٹ کے کیا جائیگا اور اگر کوئی رعایاے تبت مجرم جرم قتل ہوکر
ملک گورکھا مین پناہ گیر ہوگا تو گورنمنٹ گورکھا اوسکو حوالہ سرکار تبت کر دینگے —

شرط نہم

اگر کسی رعایا یا تجار گورکھا کا مال کوئی رعایاے تبت غارتگری کر کے لیجاوے گا تو
گورنمنٹ تبت اوسکو اوس سے واپس دلوادینگے اور اگر اوسکے پاس اسقدر مال واپس
دینے کو نہوگا تو بہار اور اوسکو مہلت مناسب دے کر اور تدبیر مناسب کرا کر اوس مہلت مین
مال دلوادیگا اور اسیطرح اگر کسی رعایاے تجار تبت کا مال کوئی رعایاے گورکھا مین سے
غارتگری کر کے لیجاوے گا اوس سے حاکم گورکھا واپس دلوائینگے اور اگر وہ فوراً نہین دے
سکیگا تو اوس سے تدبیر مناسب کرا کر اندر میعاد مناسب کے اوس سے دلوادینگے —

شرط دہم

تمام رعایاے تبت جو لڑائی مین شریک گورکھا ہوے ہین اور تمام رعایاے گورکھا
جو لڑائی مین شریک تبت ہوے ہون اس عہدنامہ کے بعد محفوظ جان ومال سے رہینگے
اور کوئی اونکو ایذا یا تکلیف نہ دیگا —

المرقوم چیت بدی تیج سمت ۱۹۱۲ روز دوشنبہ مطابق ۲۴ ماہ مارچ ۱۸۵۶ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی رایشری

رزیڈنٹ

دیگر یہ کہ ترجمہ بالا مین مین نے نام تبت بجائے بھوٹ کے لکھا ہے زیراکہ عہدنامے مین اوسی نام سے یہ علاقہ درج ہے۔

دستخط جے آر

باستثنا رچند ماہ ۱۸۵۶ء کے جنگ بہادر جسکو خطاب مہاراجگی کا مہاراجہ نیپال نے دیا اور راجگی دو ضلاع کی کلیتہً اوسکو بخشی اور جسنے ایک فرزند اور دو دختر کی شادی خاندان مہاراجہ نیپال مین کی وزیر نیپال کا رہا درمیان بلوہ ۱۸۵۷ء اور فوج کشی آیندہ کی اوسنے مدد گورنمنٹ انگریزی کی بیچ دوبارہ قبضہ کرنے گورکھپور اور فتح کرنے لکھنو کے اور گرفتاری مفسدان جو ترائی مین چلے گئے تھے کی بنظر ان خدمات کے مہاراجہ جنگ بہادر کو خطاب نایٹ اوف دی گرینڈ کراس اوف دی بایتہ کا ملا اور ازروے عہدنامہ نمبر ۵ منعقدہ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء ملک سرحدی اودھ جو شامل علاقہ گورنمنٹ انگریزی ۱۸۱۶ء مین ہوا تھا واپس نیپال کو دیا گیا۔

درست تخمینا باشندگان نیپال کی نفری کا غیر ممکن ہے نیپال والے تخمینًا باون لاکھ نفری یا چھپن لاکھ نفری کا کرتے ہین مگر غالبًا وہ بیس لاکھ سے زیادہ نہونگے شہر کھٹمنڈو مین تیس سے پینتیس ہزار نفری تک آباد ہین اور رقبہ ملک کا قریب چون ہزار میل مربع ہے آمدنی معلوم نہین مگر قیاسًا قریب تینتالیس لاکھ روپیہ کے ہوگی گورکھا والے خراج گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیتے ہر پانچ سال کے بعد ایک سفیر مع تحائف کھٹمنڈو سے پکن کو روانہ ہوا کرتا ہے۔

نمبر ۴۷

عہدنامہ تجارت نیپال تاریخ یکم مارچ ۱۷۹۲ عیسوی

عہدنامہ مصدقہ مہر مہاراجہ رن بہادر شاہ بہادر شمشیر جنگ مطابق عہدنامہ دیے ہوے

مسٹر جوفی لکھن وکین صاحب رزیڈنٹ بنارس منجانب رایٹ ہنوربل جارلس ارل کورنوالس کی
جی گورنر جنرل ان کونسل باختیارات عطیہ حاکم ممدوح درباب ختم کرنے عہدنامہ تجارت مہاراجہ موصوف
سے اور تحریر کرکے مقرر کرنے محصول ادائی رعایاے سرکارین ہنوربل کمپنی انگریزی وینپال
وصاحب موصوف خود تعداد محصول ادائی رعایاے نیپال یا فتنی کمپنی مقرر کرتے ہین اور اسیطرح
مہاراجہ موصوف تعداد محصول ادائی رعایاے گورنمنٹ انگریزی یافتنی نیپال قرار دیتے ہین
اور عہدنامہ مذکور مجکو یعنی مہاراجہ مذکور کو مولوی عبدالقادر خان وکیل صاحب موصوف نے دیا
اسواسطے یہ نقل جو گورنمنٹ نیپال نے تیار کی خان مذکور کو دی گئی مضمون ذیل مین درج ہے

شرط اول

چونکہ توجہ بہبودی عام وآسایش اور اطمینان تجاران وسوداگران باعث انتظام سرکارین
کمپنی وینپال سے ہے یہ اسواسطے اقرار اور مشروط ہوتا ہے دہائی فیصدی محصول دونون علاقون
مین اسباب درامد پر لیا جائیگا اور یہ محصول تعداد روانہ اسناد کے مطابق جو سوداگران سے
ہوگا لیا جائیگا اور بنظر اسکے کہ تجاران روانہ باطل پیش نکرین روانہ کی پشت پر مہر چوکی پرمٹ کی
ثبت ہوا کریگی اور اس روانہ کی نقل لیکر اصل سوداگر کو واپس ملا کریگی اور اگر کسی
سوداگر کے پاس روانہ اجناس نہوگا تو اہلکاران پرمٹ محصول دہائی فیصدی اجناس کی
قیمت بازار پر لیا کرینگے —

شرط دوم

مقامات مقابل جو اسمین مندرج ہین سرحد ہر ملک مین چوکی کے مقام مقرر ہونگے
اور اون مقامون پر تجاران محصول ادا کیا کرینگے اور جب ایک مرتبہ ان مقامات مین محصول
ادا ہوچکا تو پھر کسی اور مقام پر ملک مین محصول نلیا جائیگا —

شرط سوم

اگر کوئی اہلکار محصول زیادہ لیگا یا اور رقم لیگا بہ نسبت شرح مندرجہ کے اوسکو سزاے
سخت اوسکی سرکار دیگی تاکہ اورونکو عبرت ہو اور ایسا کام وہ نکرین —

شرط چہارم

اگر چوری یا دزدی اسباب تجارت کی ہوگی تو فوجدار موقع واردات اپنے افسر کلان
یا گورنمنت کو اطلاع اوسکی دیکر فوراً مالک مقام یا زمیندار کو حکم دینے قیمت کا دیگا اور یہ روپیہ
ہر مقدمے مین اسطرح سوداگر کو ملیگا۔

شرط پنجم

جب کسی ملک مین کچھ زیادتی یا سختی کسی سوداگر پر ہوگی تو اہلکار علاقہ جسمین وہ ہوئی ہے
فوراً بلا توقف سماعت مقدمہ کے تحقیقات نالش مظلوم کرے گا اور اوسکی دادرسی کرکے
مجرم کو سزا دے گا۔

شرط ششم

اگر کسی تجار نے محصول ادا کرکے کسی ملک مین اپنا مال اوتارا ہو اگر وہ مال فروخت ہوگیا
تو بہتر ورنہ درصورتیکہ سوداگر ہندکورا وسے کسی اور مقام پر باہر علاقہ سرکارین مندرجہ عہدنامہ
لیجانے تو رعایا یا اہلکار اوس مقام کے اوسپر اور محصول نہ لینگے جواونسے اول مرتبہ
وقت ورود کرنے اسباب کے دیا ہے وہی کافی ہوگا اور اوسپر دوبارہ محصول نلیا جائیگا بلکہ
اوسکو اجازت ہوگی کہ بحفاظت بلا مزاحمت لیجاے۔

شرط ہفتم

اس عہدنامہ کو کلیتہ جائز اور جاری حاکمان حال و استقبال سرکارین تصور کرین اور اوسکو
عہدنامہ تجارت سمجھکر باعث بنیاد اتفاق سرکارین تقرر کرکے بروقت آیندہ اسکی تعمیل
بنظر فائدہ عوام و برائے دوستی ملحوظ رکھین۔ بتاریخ ۵۔ ماہ رجب ۱۲۸۱ھ ہجری سنہ ۱۱۹۹ فصلی مطابق
یکم ماہ مارچ ۱۸۶۵ع و مطابق ۱۷ پھاگن سمبت ۱۹۲۱ دو نقول ایک مضمون کی طرفین معاہدہ نے تیار کین اور وعدہ کیا کہ موسم
بیساکھ سمبت ۱۸۲۹ سے اہلکاران سرکارین حسب الحکم محکم ہر دو سرکار فوراً تعمیل اسکی کیا کرینگے
اور شرائط مندرجہ کا لحاظ رکھینگے اور ہدایت ثانی کے منتظر نرہینگے۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ویکن

ریزیڈنٹ بصیغہ مال

نقل مطابق اصل کے ہے
دستخط جی ایچ بارلو
سب سکرٹری

نمبر ۴۸

عہدنامہ راجہ نیپال سنہ ۱۸۰۱ع

چونکہ ارباب دانش روساے ذیشان و سرداران بلندمکان وحاکمان ذی اختیار مثل آفتاب نیم روز روشن اور ہویدا ہے کہ خداے تعالی نے حفاظت اور حکومت عالم کی قبضہ میں سلاطین بصفت پناہ مین کی ہے اور یہ بھی ظاہر و باہر ہے کہ قرار پانے اتفاق دوستانہ باہم اونکے باعث حفظ بہبودی و خوشنمائی کافہ انام ہے اور جسقدر زیادہ ارتباط و اتحاد ہوگا اوسیقدر امنیت خلائق ترقی پر ہوگی لہذا بنظر مراتب مذکورہ بالا ہز اکسیلنسی دی موسٹ نوبل دی گورنر جنرل مارکیوس ویلسلی او مہاراجہ صاحب نے طریق دوستی فیما بین سرکار کمپنی و راجہ نیپال قرار دیکر شرائط ذیل منظور کی ہین —

شرط اول

یہ امر سرداران و اہلکاران سرکارین پر فرض اور لازم ہے کہ ہمیشہ دوستی سرکارین کی ترقی مین کوشش کرین اور عین خواہش دلی اونکی بیچ بہبودی و کامیابی سرکارین و رعایاے جانبین ہو —

شرط دوم

غرضگوئی اور مفسدہ انگیز گفتگوی غرض گویان پر جو باعث تخلل دوستی باہمی ہون بلا وجہ و ثبوت اعتبار نکرنا چاہیے —

شرط سوم

سرداران و اہلکاران سرکارین بدل دوست اور دشمن ایک سرکار کو دوست اور دشمن دوسری سرکار کا تصور کرین اور یہ لحاظ ہمیشہ دوامی اور مستحکم پشت در پشت رہے —

شرط چہارم

اگر کوئی حکومت ہمسایہ کسی سرکار کا کچھ تکرار یا ارادہ بلا وجہ پیدا کرے کہ اوسکے ملک پر متسلط ہوا اور ارادہ مخالفت بغرض قبضہ کر لینے ملک کے ظاہر کرے تو وکیل سرکار دونون سرکار کے دربار مین حال مفصل عرض کریگا اور حاکم بتحریک دوستی جو سرکارین مین جاری اور قائم ہے بعد سماعت حال مفصل جواب اصلاح مناسب دینگے۔

شرط پنجم

جب کوئی تکرار سرحدی فیمابین سرکارین کے واقع ہو تو اونکا فیصلہ از روے انصاف اور راست کرداری کے معرفت وکلا و اہلکاران سرکارین ہوگا اور ایک نشان سرحد مذکور پر قائم ہوگا جو واسطے ہمیشہ کے قائم رہیگا تاکہ اہلکاران حال و استقبال کو ہدایت اوس سے ہوا کرے تاکہ وہ دست اندازی بیشتر نکرین۔

شرط ششم

اگر ایسے مقامات کی نسبت نزاع یا تکرار پیدا ہو جو سرحدی نواب وزیر اور نیپال کے ہون تو ایسے مقدمات بتوسط وکیل کمپنی موجودگی وکیل سرکار نیپال اور وکیل نواب وزیر فیصلہ پائینگے

شرط ہفتم

کسیقدر ہاتھی بابت نکیا سپورن کے ہر سال راجہ نیپال کمپنی کو بھیجتے ہین اسواسطے گورنر جنرل بنظر زیادہ کرنے خوشی راجہ نیپال کے اور بباعث اتفاق دوستانہ اور بخیال عہدنامہ ہذا خراج مذکورہ بالا معاف اور فروگذاشت کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ اہلکاران کمپنی حال و استقبال پشت در پشت ہرگز تا قائم رہنے شرائط عہدنامہ ہذا ہاتھی راجہ سے نہ لین۔

شرط ہشتم

اگر کوئی متوسل یا باشندہ ایک ملک کا فراری ہو کر دوسرے ملک مین پناہ لے اور درخواست منجانب سرکار نیپال معرفت وکیل حاضرباش گورنر جنرل یا منجانب سرکار کمپنی بتوسط وکیل موجودہ نیپال کیجاے تو ایسے حال مین یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ اگر فراری مذکور بخلاف وزیر قوانین سرکار کرکے مفرور ہوا ہو تو سرداران سرکارین فوراً سپرد وکیل سرکار درخواست کنندہ

کیا جائیگا تاکہ بحفاظت تمام اونکے علاقے کی سرحد پر پہونچ جاوے۔

شرط پنجم

مہاراجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ ایک سالم پرگنہ مع زمین متعلقہ باستثناء زمین حطیات وزمین جو واسطے امور مذہبی و جاگیر وغیرہ کے علیحدہ ہوچکی ہے اور جنکا ذکر کتاب آمدنی مین درج ہے سوامی جی کو بطور نذر واسطے اونکے مصارف کے دیا جائیگا شرائط نسبت سوامی جی کے یہ ہین کہ اگر وہ بنارس مین یا کسی اور مقام واقع ممالک کمپنی مین رہین اور جاگیر اپنے اہلکاران نیپال کی مستاجری مین دین تو اس حال مین روپیہ آمدنی کا موجب اقساط کے جنکا ذکر مابعد ہوگا اونکو دیا جائیگا اور یہ کہ وہ روپیہ مذکور کو اپنے تصرف مین لاکر امور مذہبی مین مشغول رہین موجب اپنی شرائط کے جو اونھون نے بارہ مہی پر بروقت ترک کرنے راج کے اور اوسکو راجہ کے نام چھوڑ دینے کے کندہ کردیا ہے اور اگر وہ خود اپنی جاگیر مین بود و باش اختیار کرین اور تحصیل مالگزاری معرفت اپنے کارندون کے کرین تو اونکو مناسب اور لازم ہوگا کہ کسی شخص مخالف کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور سواے ایک سو آدمی اور عورات وغیرہ ملازمون کے کوئی سپاہی واسطے تحصیل مالگزاری کے بھرتی نکرین اور واسطے حفاظت اپنی ذات کے وہ دو سو نفر سپاہی فوج سرکار نیپال سے لیکر اپنے ہمراہ رکھین تنخواہ اونکی راجہ نیپال دینگے اس سے بھی اونکو متنبہ ہونا چاہیے کہ تقریر یا تحریر سے فساد نکرین اور نہ مفسد اور مفرور ملک نیپال کو پناہ دین اور نہ اوپر رعایاے نیپال کے غارتگری و لوٹ مار کرین اگر ایسی بے اعتنائی یا خلاف ورزی لائق اطمینان سرکارین ثابت ہوگی تو اعانت اور حفاظت سرکار کمپنی اونسے علیحدہ کیجائیگی اس حالت مین پھر یہ امر باختیار راجہ نیپال ہوگا خواہ اونکی جاگیر ضبط کرین یا نکرین۔

مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر سوامی جی علاقہ کمپنی مین بود و باش اختیار کرکے اور زمین مستاجری اہلکاران نیپال مین دینگے اور اقساط موجب عہد کے ادا نھون یا وہ بود و باش اپنی جاگیر مین اختیار کرین اور کوئی باشندہ نیپال اونکو یا اونکی رعایا کی نسبت مزاحمت کسیطرح کی کرے تو گورنر جنرل کمپنی کے اوسکی کیفیت راجہ کو لکھینگے

اور گورنر جنرل ضامن ہین کہ راجہ اس شرط کی تعمیل کرینگے اور مہاراجہ فوراً تعمیل تحریر گورنر جنرل
بموجب شرائط بالا کرینگے اگر نفع چالاکی اور ہوشیاری اہلکاران سے جمع پرگنہ مین ہوگا یا
کمی اونکی غفلت سے واقع ہوگی تو ان دونون امور مین راجہ نیپال بالکل بلاواسطہ رہینگے

شرط دہم

بنظر تعمیل کرنے مراتب مندرجہ عہدنامہ کے اور واسطے ترقی دینے اتفاق اور دوستی
کے تقرر زبانی سے گورنر جنرل اور راجہ نیپال بتحریک دلی وبخوشی اپنے ایک معتبر آدمی بطور
وکیل مقرر کرتے ہین کہ دربار سرکارین مین حاضرباش رہ کر مراتب مفصلہ بالا کی تعمیل کرائے
اور جس امر مین دوستی باہمی جو سرکارین مین جاری ہے تزاید پر رہے وہ امر ظہور مین لائین

شرط یازدہم

یہ امر اہلکاران وسرداران سرکارین پر فرض ہے کہ وہ اوسقدر عزت وتوقیر وکیل سرکار دوست
کی کیا کرین جسقدر اوسکے رتبے کے موافق ہو اور جسقدر بموجب قانون قوم کے شایان ہو
اور وہ حتی الامکان کوشش کرین کہ جو امر وہ کہین اوسکی کارروائی ہوا کرے اور اونکے آرام
اور آسائش اور اطمینان کے اسباب کی ترقی رہے اور حفاظت ذات بھی ہو ان سب امور
سے ترقی دوستی جو سرکارین مین جاری ہے ہوگی او نام نیک سرکارین کا عالم مین مشہور ہوگا

شرط دوازدہم

یہ امر وکیل سرکارین پر فرض ہوگا وہ گفتگو کسی رعایا ساکن ملک کے ساتھ بغیر اجازت
اہلکاران سرکار کے نکرین مگر اہلکاران سرکار کے ساتھ کیا کرین اور رسم تحریر اونکے ساتھ
جاری کرین اور اگر اونکے پاس کوئی تحریر یا خط ایسے شخصون کے پاس سے آئے اونکو لازم
ہے کہ اوسکا جواب بغیر اطلاع حاکم ملک کے اور بغیر اوسکے سب مراتب مندرجہ کی تفصیل
روبروے حاکم ممدوح کرینگے ندین یہ امر تمام اندیشہ وشبہہ باہمی کو رفع کریگا اور یکتائی اور
دوستی کا اظہار کرے گا۔

شرط سیزدہم

سب سرداران واہلکاران سرکارین پر فرض ہے کہ مطابق اس عہدنامہ کے جو آ

بموجب قواعد مذہب اور ایمان کے تحریر ہوتا ہے کاربند ہوں اور اوسکو پشت در پشت قائم اور
جاری تصور کرکے انحراف اوس سے نکرین اور جو شخص خلاف اسکے کریگا خدا اوسکو اس
دنیا و عقبیٰ مین سزا دیگا —

ترجمہ صحیح ہے
دستخط سی ریونسل
اسسٹنٹ مترجم فارسی

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء اور دربار نیپال نے
بتاریخ ۲۲ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء

شرط عہدنامہ مندرجہ ذیل جداگانہ ساتھہ راجہ نیپال کے بمقام دینا پور بماہ اکتوبر تاریخ
۲۶ ۱۸۳۱ء مین ہوئی —

اقرار جو مہاراجہ نے گورنر جنرل سے درباب تقرری گذارہ واسطے مصارف رکلہر گوبند
سوامی جی والد نامے مہاراجہ ممدوح کیا مضمون اوسکا ذیل مین درج ہوتا ہے —
کہ ایک سالانہ آمدنی بیاسی ہزار روپیہ سکہ بینیا کے منجملہ جسکے بہتر ہزار نقدا اور دس ہزار
کے ہاتھی آدھے نر اور آدھے مادہ جسمین کا کوئی سوا سو روپیہ سے کم قیمت کا نہو گا سوامی جی
کو شروع ماہ اگہن ۱۸۸۸ء سے بطور نذر نیاز مندانہ واسطے مصارف خانگی کے دیا جائیگا اور بنظر
اوس روپیہ کے پرگنہ بیجاپور مع زمین متعلقہ باستثنائے زمین معافی بکار مذہبی و خیرات وغیرہ
و جاگیرات وغیرہ حسب تفصیل مندرجہ کتاب آمدنی سوامی جی کے نام حسب شرائط ذیل دیا جاے
کہ درحالت اونکے بنارس مین رہنے کے یا کسی اور مقام واقع علاقہ سرکار کمپنی کے بود و باش
اختیار کرینگے اور اپنی مرضی سے تحصیل مال پرگنہ مذکور سپرد اہلکاران نیپال کے کرنے کے
بہتر ہزار روپیہ نقدا اور دس ہزار روپیہ کے ہاتھی سال بسال بلاتفاوت حسب اقساط مقررہ
سوامی جی کو دیا جائیگا تاکہ وہ یہ روپیہ تصرف مین لا کر اور رفع ضروریات اپنی کرکے عبادت الٰہی مین
بموجب اونکے رہنے یہان کے جو بارہ مسی پر بروقت ترک کرنے راج کے اور راج دینے

مہاراجہ سے کہ انہون نے [illegible] کیا ہے مصروف ہون اور درصورتیکہ وہ بود و باش اس جاگیر مین رکھین اور تحصیل مال اپنے اہلکاران کے معرفت کرین تو اونکو لازم ہے کہ مفسد اور خلل انداز آدمیون کو اپنی ملازمی مین نرکھین اور ایک سو مرد اور عورت سے زیادہ نرکھین اور اونمین بھی کوئی سپاہی نہو اور واسطے تحصیل مال و حفاظت ذات کے دو سو سپاہی تک فوج ملکی نیپال سے اونکو دیے جاینگے اور اونکی تنخواہ مہاراجہ خود دینگے اونکو لازم ہوگا کہ کسی تقریر یا تحریر سے تکرار یا نزاع پیدا نکرین اور نہ مفسد اور مفرور نیپال کو اپنے پاس رکھین اور نہ غارتگری رعایاے نیپال پر کرین اور اگر یہ امور ممنوعہ اونکے نسبت حسب اطمینان فریقین پایہ ثبوت کو پہونچے تو امانت اور حفاظت ہنوربل کمپنی کی اونسے علیحدہ ہوگی اور یہ اختیار مہاراجہ کو حاصل رہیگا کہ چاہین اونکی جاگیر ضبط کرین اور یہ بھی مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ درصورتیکہ سوامی جی بود و باش اپنی علاقہ ہنوربل کمپنی مین قرار دین اور تحصیل مال جاگیر اہلکاران سرکار نیپال کے سپرد کرین تو اس حالت مین اگر اقساط بموجب شرائط کے ادا نہون یا کوئی رعایاے نیپال اونسے یا کسی رعایاے اونکی سے کسیطرح مزاحم ہو تو گورنر جنرل اور ہنوربل کمپنی معاوضہ اوسکا مہاراجہ سے طلب کرین اور گورنر جنرل ضامن اس امر کے ہوتے ہین کہ مہاراجہ شرائط اپنے پورے کرینگے اور بتحریک گورنر جنرل مہاراجہ فوراً شرائط بالائی تعمیل کرینگے اگر ایزادی مالگزاری مین بباعث ہوشیاری اہلکاران سوامی جی کے ہو یا کمی بسبب غفلت اونکے وقوع مین آئے تو مہاراجہ کو اس سے کچھ سروکار نہوگا اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ بروقت سپردگی علاقہ بیجاپور اہلکاران سوامی جی کو جمع مالگزاری اوسکی بہتر ہزار روپیہ سکہ بینیا ہوگی اگر اس سے کم ہو تو معاوضہ کمی کا کیا جائیگا اور اگر زیادہ ہووے تو سوامی جی کا مال ہے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ڈبلیو ڈی نوکس

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے بتاریخ ۳۰ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۱ اور دربار نیپال نے بتاریخ ۲۸ - ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۲ع

نمبر ۴۹

صلحنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ بکرم ساہ راجہ نیپال بوساطت لفٹنٹ کرنیل بریڈشاہ منجانب ہنوربل کمپنی باختیارات عطیہ ہز ایکسیلنسی رابٹ ہنوربل فرانسس ارل اوف میراکی جی سی مجسٹر موسٹ نوبل پریوی کونسل باموره کورٹ اوف ڈائرکٹر ہنوربل کمپنی بامر مذکور بنا براجراے امور سلطنت ہندوستان گرو گجراج مصر و چندر سیکہر اوپادھیا منجانب مہاراجہ کرمان جودھہ بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ باختیارات عطیہ راجہ نیپال—

چونکہ لڑائی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ نیپال پیدا ہوئی ہے اور طرفین باستدعای باہمی واسطے صلح و دوستی دوبارہ قائم کیا چاہتے ہین جو سابق قبل از نا اتفاقی گذشتہ مدت تک فیمابین سرکارین جاری اور قائم تھی شرائط صلح ذیل طرفین نے منظور کین—

شرط اول

ہمیشہ صلح و دوستی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ نیپال جاری رہے گی—

شرط دوم

راجہ نیپال اپنا دعوی اوس زمین کا جو باعث نزاع قبل جنگ گذشتہ فیمابین سرکارین تھی چھوڑتے ہین اور اوس زمین کی حکومت ہنوربل کمپنی کی منظور کرتے ہین—

شرط سوم

راجہ نیپال ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے علاقجات مفصلہ ذیل دیتے ہین

اول تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے کالی اور راپتی کے واقع ہے—

دوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ باستثنا بٹول خاص جو درمیان دریاے راپتی اور گنڈک کے واقع ہے

سوم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے گنڈک اور کوساہ کے واقع ہے جسمین حکومت گورنمنٹ انگریزی قائم ہو چکی ہے یا اب قائم ہوتی ہے—

چہارم تمام قطعہ زمین دامن کوہ جو درمیان دریاے مشی اور ٹسٹا کے واقع ہے—

پنجم تمام علاقہ درمیان کوہستان مشرقی دریاے مشی جسمین قطعہ زمین نگرے ور رستہ نگر کوٹ شامل ہے جو رستہ مونگ سے کوہستان کو جاتا ہے مع علاقہ درمیان رستہ مذکور اور

نگری سکے اور یہ علاقہ فوج گورکھا بیچ عرصہ چالیس روز کے آج کی تاریخ سے خالی کردینگے۔

شرط چہارم

بنظر معاوضہ نیپالی سرداران اور برادران ریاست نیپال جنکا نقصان بباعث سپرد کردینے علاقہ جات مذکورہ شرط بالا کے ہوگا سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ اون لوگون کی پنشن دو لاکھ روپیہ تک دینگے مگر اون شخصون کو پنشن ملے گی جنکو راجہ نیپال تجویز کرینگے اور جس قدر فی کس تجویز کرینگے اوسقدر دیجائیگی اور جسوقت یہ تجویز پیش و جمع پنشن ہوجائیگی اوسقدر سند اون لوگون کو دستخطی و مہری گورنر جنرل کی ملجائیگی۔

شرط پنجم

راجہ نیپال اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے تمام حقوق واسطے نسبت علاقہ واقع سجانب مغرب دریاے کالی چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کچھ واسطہ اوس علاقہ سے یا وہان کے باشندون سے نہین رکھین گے۔

شرط ششم

راجہ نیپال اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحم یا مخل راجہ سکم کے بیچ اونکے علاقہ کے ہونگے بلکہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کچھ تنازع فیمابین سرکار نیپال و راجہ سکم کے کسی سبب سے یا کسی کی جانب سے پیدا ہوگی تو اسطرح کی نااتفاقی کی ثالثی گورنمنٹ انگریزی مین پیش کیجائیگی اور راجہ نیپال وعدہ کرتے کہ جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکو وہ منظور کرینگے۔

شرط ہفتم

راجہ نیپال یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو اور نہ کسی رعایاے یورپ یا امریکا کو ملازم رکھینگے بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط ہشتم

بنظر بہتری واسطے دوستی و صلح جواب فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ اقرار ہوتا ہے کہ معتبر عمدہ داران کلان ہر ایک سرکار کے دوسری سرکار کے دربار مین رہا کرینگے۔

شرط نہم

یہ عہدنامہ بوشرائط کا راجہ نیپال پندرہ روز کے عرصے مین تاریخ ہذا سے تصدیق اور منظور کرینگے اور نقل مصدقہ لفٹنٹ کرنیل بریدشاہ صاحب کو دیجائیگی اور یہ صاحب عدہ کرتے ہین کہ عرصہ بیس روز مین یا قبل اسکے اگر ممکن ہوگا وہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر راجہ کو دینگے

المرقوم مقام سگولی بتاریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ع

دستخط پارس بریدشاہ لفٹنٹ کرنیل پولیٹکل اجنٹ



یہ عہدنامہ معرفت چندرسکھر اوپادھیا اجنٹ راجہ نیپال کے بمقام جبال مکوانپور وقت نواخت دو گھنٹہ بعد سہ پہر تاریخ ۴ ماہ مارچ ۱۸۱۶ء وصول پائی اور مثنا عہدنامہ کا منجانب سرکار انگریزی اوسکو دیا گیا۔

دستخط ڈیوڈ اوکٹرلونی

اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۵۰

یادداشت جو واسطے منظوری راجہ نیپال کے بتاریخ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء پیش ہوئی

بلحاظ دوستی و اعتبار جو نسبت راجہ نیپال کے ہے گورمنٹ انگریزی ارادہ کرتے ہین کہ حتی الامکان چند شرائط عہدنامہ سگولی حسب تفصیل ذیل جنکی تعمیل مین راجہ نیپال کو سختی معلوم ہوتی ہے متروک کیے جائین۔

شرط اول

بنظر راضی کرنے راجہ کے اوس امر مین جو اونکے دلی آرزو ہے گورمنٹ انگریزی کی عین خوشی ہے کہ وہ ملک ترائی جو بموجب عہدنامہ کے اوسکو ملا ہے راجہ کو دوبارہ دین یعنی تمام زمین ترائی جو درمیان دریاے کوسی اور گنڈک کے واقع ہے اور جو راجہ کے پاس قبل نا اتفاقی گذشتہ تھی باستثناء زمین متنازعہ واقع اضلاع ترہت اور سارن اور باستثنا

اوسقدر علاقے کے جو جانبین کو واسطے قائم کرنے سرحد کے حسب تجویز کمشنران سرکارین ضروری متصور ہوا اور باستثنا اوس قطعہ زمین کے جو گورنمنٹ انگریزی نے اون لوگون کو دی ہے جنکا استحقاق قبل سپردگی ترائی مذکورہ گورنمنٹ ممدوح کو تحقیقات سے ثابت ہوا تھا اور درحالیکہ راجہ وہ زمین مستحقان مذکورین لیتی منظور کرتے ہین تو اوسکا بھی معاوضہ اور زر مین سے ہوجائیگا اور یہ بھی واضح رہے کہ باوجود بہت سی زمین ضلع ترہت کے جو باعث نزاع مدت سے ہے جو بندوبست ۱۸۱۲ء مطابق سمبت ۱۸۶۹ کا ہوا ہے وہ منظور ہوگا اور باقی سب چھوڑ دیا جائیگا یعنی جو قرار وصلح اوسوقت مین ہوئی ہے وہ اب بھی قائم رہکر مقرر کیجائیگی۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی اسمین بھی رضی ہین کہ زمین ترائی واقع درمیان دریاے گنڈک اور راپتی یعنے دریاے گنڈک سے حدود غربی اضلاع گورکھپور مع بوٹول وشیوراج باستثناء مقامات متنازعہ ترائی اور اوسقدر زمین جو برضامندی باہمی واسطے حدبندی جدید کے ضروری متصور ہو دی جاوے۔

شرط سوم

چونکہ یہ ممکن نہین کہ حدود حسب مرضی سرکارین بغیر پیمایش کرنے کے مقرر کیجاوے یہ مناسب اور ضروری متصور ہوگا کہ دونون جانب سے کمشنران واسطے مقرر کرنے حدود مناسب برضامندی طرفین اس غرض سے مقرر کیے جائین کہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی بجانب جنوب اور علاقہ راجہ نیپال جانب شمال مقرر کرین درحالیکہ کوئی قطعہ زمین ایسے درمیان مین آجاوے کہ جس سے خط کشی حدود سیدھی نرہتی ہو تو کمشنران کو چاہیے کہ ایسا معاوضہ اوسکا کرین جس سے نقصان کسیکا نہو۔

شرط چہارم

اور اگر ایسا ہو کہ کسی مالک کی زمین ایسی واقع ہو خواہ علاقہ انگریزی کی خواہ نیپال کی کہ جس سے وہ ماتحت سرکارین کے ہوتی ہو تو بنظر انسداد تکرار ونزاع سرکارین کمشنران کو لازم ہوگا کہ وہ برضامندی باہمی ایسی تحریر اوسکی کرین کہ وہ ایک ہی سرکار کی مطیع رہے۔

شرط پنجم

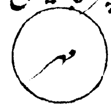
جب ملک ترائی راجہ نیپال کو دوبارہ ملجائیگا تو وہ پھر مطالبہ اوس دو لاکھ روپیہ سالانہ کا نکرینگے جو گورمنٹ انگریزی نے واسطے پرورش بعض برادران نیپال کے تجویز کیا ہے —

شرط ششم

ماسوا اسکے راجہ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ بعد واپس ہونے ملک ترائی کے وہ کسی باشندہ ترائی کو اوس قصور کی بابت کہ وہ لڑائی مین شریک گورمنٹ انگریزی رہا تھا مزاحم نہونگے اور اگر کوئی باشندگان مین سے سوائے کاشتکاران زمین کے چاہے کہ ترائی چھوڑکر علاقہ گورمنٹ انگریزی مین آباد ہو تو اوس سے مزاحمت نہوگی —

شرط ہفتم

درصورتیکہ راجہ ان شرائط کو منظور کرینگے تو تدابیر پیمایش اور تعین سرحدات حسب تحریر بالا عمل مین آئیگی اور بعد تعین ہونے حدود کے باسترضای طرفین اسناد حسب شرائط بالا سرکارین کی مہر اور دستخط سے تحریر ہو کر حوالہ ایک دوسرے کے ہونگے اور منظوری اوسپر کیجائیگی —



دستخط ایڈورڈ گارڈنر

رزیڈنٹ

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون چھٹی مہری راجہ نیپال موصولہ ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء

بعد القاب معمولی —

مین نے چھٹی مرسلہ آپ کی مرقومہ ۸ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء مطابق ۴ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۳ دربارۂ واپس دینے بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے ملک ترائی واقع درمیان دریای

کوسی وراپتی بجانب جنوبی سرحد بالکل جسقدر میرے پاس قبل جنگ تھے بغور پڑھی اوسمین درج ہے کہ درصورت میرے منظور کرنے شرائط مندرجہ یادداشت کے جنوبی حدود ترائی کی جسقدر اس سرکار کے پاس تھی اوسیقدر مقرر ہوگی برطبق اوسکے مین نے شرائط مذکور منظور کرکے ایک عہدنامہ بلف اسکے بھیجا ہے وہ غالب کہ پسند آپ کے ہوگا ماورا اسکے یہ بھی اوس تحریر مین مندرج تھا کہ وہ سب واپس ہوگا باستثنا مقطعات زمین متنازعہ اور اوسقدر زمین کے جو بندوبست کشنران سرکارین واسطے حابندی کے ضروری متصور ہوا ور باستثنا اوسقدر زمین کے جو بعد سپردگی ملک ترائی کے ہنوربل کمپنی کو اشخاص حقداران کو کمپنی نے بعد تحقیقات دی ہے دوستمن یہ سب امور آپ کے اختیار مین ہین اور چونکہ یہ بھی تحریر تھا کہ بلحاظ میری دوستی اور رضامندی کے چند شرائط عہدنامہ سکولی جنکی تعمیل مجکو ناگوار ہوگی متروک کیجائین مجھے یقین واثق ہے کہ آپ کے ملین یہ ہے کہ جو مجھے ناگوار اور سخت معلوم ہو وہ رفع کیا جاسے اور جو امر بہتر اور مفید اس ریاست کیواسطے ہوگا وہ آپ کرینگے اور وہی بات ہوگی جس سے تزاید دوستی جو فیمابین سرکارین قائم اور جاری ہے ممکن ہو۔

اور نیز رسید اون پروانجات کی ارسال کرتا ہون جو بمہر سرخ ریاست ہذا بنام افسران ترائی ماموزہ علاقہ واقع درمیان دریاے گنڈک وراپتی واسطے سپرد کردینے ترائی کے اور برخاست کرانے اونکے صادر ہوے تھے اور جو آپ کو بمقام ٹھاٹکو دیے گئے تھے اور جو آپ نے اب واپس کیے ہین۔

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

مضمون تحریر مہر سرخ دربار موصولہ تاریخ ۱۱۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء عیسوے

مہر درگا بھوانی

بلحاظ دوستی و یکجہتی گورنمنٹ نیپال شرائط مندرجہ سند مرقومہ ۸ - ماہ دسمبر ۱۸۱۶ء عیسوی مطابق ۱۹ - ماہ پوس ۱۸۷۳ جو ہنوربل ایڈورڈ گارونر صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی دربارہ واپس دینے ملک ترائی کے درمیان دریاے کوسی وراپتی مطابق جنوبی حدبندی سابق کے جو قبل از جنگ نیپال کے پاس تھے باستثناے قطعات زمین متنازعہ کے دربار نیپال بھیجے تھے منظور کرتے ہین —

المرقوم ۷ - ماہ پوس ۱۸۷۳

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جی ونسلی

اسسٹنٹ

نمبر ۱۵

تحریر دربار دربارہ سپردگی ٹھگان موسومہ ۲۰ - ماہ جنوری ۱۸۳۴ء

تجویز متفقہ نیپال دربارہ سپردگی ٹھگان ہوئی اور ترجمہ اوسکا حرف بحرف ہوا

جب کوئی گوئیندہ آکر بیان کرے کہ قتل بذریعہ زہرخورانی یا خفا گلوکسی شخص ساکن نیپال نے کیا ہے اور جب حلیہ مجرم کا اور اوسکے خاندان و برادران و رشتہ داران موضع سکنی کا یا مکان کا پتہ و نشان دیا جائیگا اور اگر تحقیقات سے یہ ثابت ہو کہ شخص مجرم ساکن دوامی مقام مذکور کا نہین ہے اور اوسکا خاندان اور رشتہ داران وغیرہ معلوم نہین ہوتے اور اوسکی بسر اوقات کا وسیلہ کوئی مشہور نہین ہے اور اوسکا گذر اچھی طرح ہوتا ہے یا یہ معلوم ہو کہ اوسکی عادت یہ ہے کہ تین چار مہینے مختلف مقامات قرب و جوار مین رہا کرتا ہے اور بغیر کسی وسیلہ روزی کے وہ بسر کرتا ہے اور جب یہ تمام امور یا اکثر ادنمین سے مطابق بیان گوئیندہ کے ہون تو البتہ سرکار نیپال شخص مجرم کو حوالہ جنٹ گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات اور سزادہی کے سپرد کرینگے اور اسیطرح مجرمان نیپالی کو درصورت ثبوت امور مذکورہ بالا صاحب جنٹ گورنمنٹ انگریزی بھی ایسے مجرمونکو سپرد عاملان نیپالی ماموره ترائی کے کر دینگے تاکہ

تحقیقات اور سزادہی اونکی سرکار نیپال سے ہو —

اور اگر تحقیقات بیان گوینده سے حکام سرکارین کے نزدیک وجوہ ثبوت مندرجہ بالا مطابق حالات شخص ملزم کے نہون یا اوسکی نسبت وہ سب عائد نہو سکتے ہون تو بہرحال یہ ضروری متصور ہوگا کہ شخص ملزم حوالہ نکیا جاے —

ترجمہ صحیح ہے

دستخط ای کیمبیل

قائم مقام اسسٹنٹ

نمبر ۵۲

ترجمہ عہدنامہ مہری جو بطور چٹھی مہاراجہ نیپال نے بنام صاحب رزیڈنٹ بتاریخ ۷ ماہ نومبر ۱۸۳۹ء ارسال کیا —

بموجب انکی درخواست کے اور بہ نیت دینے استحکام اور قیام دوامی دوستی سرکارین کو اور نیز بنظر بہبودی اجراے کار کے شرائط مندرجہ ذیل تحریر ہوے —

شرط اول

تمام مخفی سازش یا فریب بذریعہ پیغام یا تحریر کے یکقلم مسدود ہونگے —

شرط دوم

گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسی رئیس علاقہ محفوظ کمپنی واقع آنروے دریاے گنگ سے جنکی نسبت بموجب عہدنامہ کے ممانعت تحریر کرنے کی ہے نکرینگے ہان مگر بمنظوری و اجازت تحریری صاحب رزیڈنٹ کے —

شرط سوم

خط کتابت اول بیمداران اور بابوان سے ساتھہ جنکے ساتھہ رسم شادی خاندان راجہ نیپال کا جاری [illegible] جو دریاے گنگ رہتے ہین مثل سابق قائم

[illegible]

شرط چہارم

اور یہ واسطے ہدایت سرکارین کے منظور ہوا کہ مقدمات دیوانی جہان واقع ہونگے وہان فیصلہ پائینگے اور گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ آیندہ اوس رعایاے انگریزی کی طلبی واسطے جوابدہی مقدمات دیوانی کے عدالت نیپال مین نہوگی جنکا دادوستد علاقہ دامن کوہ مین ہوگا

شرط پنجم

گورمنٹ نیپال اقرار کرتے ہین کہ بعد ازین رعایاے گورمنٹ انگریزی درباب رسائی انکی عدالتہاے قانونی مین مثل رعایاے نیپال تصور کیے جائینگے اور اونکے مقدمات بلا انکار یا تساہل کے بموجب رسم نیپال کے فیصلہ ہونگے۔

شرط ششم

گورمنٹ نیپال وعدہ کرتے ہین کہ ایک صحیح نقشہ محصول کا جو نیپال مین لیا جاے گا ترتیب ہوکر صاحب رزیڈنٹ کو دیا جاے گا اور بعد ازین محصول درامد جو اوسمین درج نہوگا ہرگز رعایاے انگریزی سے وصول نکیا جائیگا۔

ترجمہ صحیح ہے
دستخط آر کرشتی
قائم مقام اسسٹنٹ رزیڈنٹ

نقشہ محصول پرمٹ وغیرہ یعنی ترعیزت جو اوپر اسنار درامد و برامد کے جو زیر کوہ آبادی میدان کو جاسے یا وہانسے براہ ہتونڈا و بچپاکوہ کے آئے اور جو دارالریاست مین لیا جائیگا صاحب رزیڈنٹ کے پاس دربار سے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۳۹ء مرقومہ تاریخ مذکور آیا — محصول درامد اشیا

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	زرگی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
اول بگھون یعنی فی بار آدمی	شال کمخواب بانات ریشم پارچہ بنی وغیرہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۲ر عہ ۹ پائی	+	۱ر	۴ر عہ ۹ پائی	+	۱۵ر ۳ پائی	دھارنی برابر تین سیر خام وزن کے ہوتی ہے اور ۳۲ دھارنی ایک آدمی کا بوجہ ہوتا ہے اوسپر محصول لیا جاتا ہے اور بعضے وقت ایک بار ۴۲ دھارنی کا بھی ہوتا ہے
ایضاً	مصالح میوہ صندل تیل کرانا وغیرہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	عہ ۶ پائی	+	۴ر	۴ر عہ ۶ پائی	+	۱۱ر ۶ پائی	ایک آدمی کے بوجہ کو بکھو کہتے ہین مراد اسکے محصول کو بکھواین یا بگھون کہتے ہین
ایضاً	طاس گوجلی پرولا ستارا گوکھرو بادلا تیری تار گوٹہ کلابتون ریشم جواہرات وغیرہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۲ر عہ ۶ پائی	+	۴ر	۴ر عہ ۹ پائی	+	۱۱ر ۳ پائی	

کس طرح لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکی بھنسار	کپاس بھنسار	سار بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	باجہ تصویر سنگترہ آئینہ پنبہ شانہ کانچ دھات مسی وغیرہ ۔/ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۲ر ۳ پائی	+	۴ ــ	۳ر ۹ پائی	+	۱۱ر ۳ پائی	
ایضاً	پنبہ مع دانہ بشرح ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۶ ــ	۲ ــ	۱ر ــ	۱۲ ــ	+	۱ر ــ	
ایضاً	سوت پنبہ ایضاً	۲ر ۳ پائی	+	۸ ــ	۳ر ۹ پائی	+	۳ر ۹ پائی	
ایضاً	پنبہ ایضاً	۲ر ۳ پائی	۶ ــ	۱ر ــ	۳ر ۹ پائی	+	۵ر ۳ پائی	
ایضاً	سونٹھ اجوائن سوپاری تنباکو ماہی شیرہ قند سیاہ شکر وغیرہ ۔/ ۳۲ دھارنی ایک بکھو	۸ ــ	۴ ــ	۴ ــ	۱۲ ــ	+	۲ر ــ	
ایضاً	روغن زرد تیل وغیرہ ۲۴ دھارنی ایک بکھو	۸ ــ	+	۴ ــ	۱۲ ــ	+	۱ر ــ	
ایضاً	نوری تل وغیرہ ۳۲ دھارنی کا ایک بکھو	۱ ــ	+	۶ پائی	۳ر ۶ پائی	+	۵ ــ	
ایضاً	بز بزغالہ بھیڑ فی شاخ	۱ ــ	+	۶ پائی	۱ ــ	+	۲ر ۶ پائی	

کس طور یا جا کگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	ترکھی بھنسار	کپاش بھنسار	سائر بھنسار	بھنیسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	بھینس یعنی گائو میش فی شاخ	عہ	۶	۸	آہ	عہ	[illegible]	
ایضاً	چوب ستار کپاس حی جو قسم جنس	فی بوجھہ ا چوب	+	+	فی بوجھہ اکرہ	+	+	
ایضاً	مینا سوکا کبوتر وغیرہ قسم جنس فی بس ایک	فی بس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	مرغابی وغیرہ قسم جنس فی درس ایک	فی درس ایک	+	+	+	+	قسم جنس	
ایضاً	ارہر ارد چنا مسور کھچری مونگ دال ۳۲ دہارنی کا ایک بکمو قسم جنس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	قسم جنس لوم مکم	
ایضاً	پان فی بوجہ میش	عہ	+	+	۱۲ ڈھولی	+	عہ	و ۱۲ ڈھولی
ایضاً	ظروف تانبہ و دیگر دھات	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	بکری فی شاخ	+	+	+	فی تیس ایک	+	فی تیس ایک	
دوم سنگھا	شال کمخواب بانات ریشم پارچہ وغیرہ	[illegible]	[illegible]	+	+	+	[illegible]	
ایضاً	مصالح میوہ صندل وغیرہ	[illegible]	[illegible]	+	+	+	[illegible]	

کس طور لیا جائیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	نرکھی بھنسار	کپاس بھنسار	سائر بھنسار	بھینسی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	طاس گوچلی پتو سلمہ ستارا گوکھرو بادلا تری تار گوٹہ کلابتون ریشم وغیرہ	۲/	۲/	۱	+	+	۴/	
ایضاً	جواہر وغیرہ	+	۲/	۱	+	+	۲/	
ایضاً	تصویر باجہ سنگ حقہ آئینہ شانہ پوت سنگ کانچ دھات مسی وغیرہ	۲/	۲/	+	+	+	۴/	
ایضاً	سوت	۲/	۲/	+	+	+	۴/	
ایضاً	تیل قسم جنس دس دھارنی فی سو دھارنی	دس دھارنی	ایک دھارنی	+	+	+	گیارہ دھارنی	
ایضاً	تانبہ وغیرہ دھات	۲/	۲/	+	+	+	۴/	
سومن کاسی	چور طوس نالیدہ وغیرہ ۲۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲عہ ۶ پائی	۱عہ	۴/	۴ سکہ ۹ پائی	+	۱۵عہ پائی	
ایضاً	تکھا سلاجیت ہرتال سوہاگہ مالای صندل بتھری جاتہ سنسی چرس الائچی بس تیل تیلہ تھا کوکی وغیرہ ۳۲ دھارنی کا ایک نگھو	۲عہ ۶ پائی	۶/	۴/	۴ سکہ ۹ پائی	+	۱عہ پائی	

کس طور لیا جاتا ہے	نام اشیا	گرانا بھنسار	زرکھی بھنسار	کیپاش بھنسار	سانگی بھنسار	بھیٹنی بھنسار	کل	کیفیت
سوم حصہ	کاغذ پرمیا موم ۴۲ دہارنی کا ایک بکہو	[illegible]	۲/	۸/	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	نافہ فی سیر وزنی ۴۲ تولہ	۱۰/	۱۰/	+	+	+	[illegible]	
ایضاً	تانبہ وغیرہ کے ظروف ۴۲ دہارنی کا ایک بکہو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	آہن ظروف آہنی چوک نمک کہاوی جنگا وغیرہ ۴۲ دہارنی کا ایک بکہو	۸/	۴/	۴/	۱۲/	+	[illegible]	
ایضاً	فیل فی زنجیر	[illegible]	+	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	مانگھن فی راس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	شاہین باز فی پر	[illegible]	[illegible]	۸/	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	چجرہ باز فی پر	۸/	۸/	۴/	[illegible]	+	[illegible]	
ایضاً	کورجیا باز فی پر	۴/	۴/	۲/	۱۰/	+	[illegible]	
ایضاً	نرسنگھا فی	۱۰/	۱۰/	۸/	۱۲/		[illegible]	

کس طور لیا جاتیگا	نام اشیا	کرانا بھنسار	زرکہی بھنسار	کپاس بھنسار	ساگ بھنسار	حسینی بھنسار	کل	کیفیت
ایضاً	توری فی	۵/	۲/	۴/	۶/	+	۳/ عہ	
ایضاً	شاخ میش ۳۲ دہارنی کا ایک بگہو	+	۶/	+	+	+	۶/	
ایضاً	کوچن وغیرہ ۳۲ دہارنی کا ایک بگہو	۲/ عہ ۲ پاؤ	۳/ عہ	۴/	۳/ عہ ۹ پاؤ	+	۱۵/ عہ ۳ پاؤ	
ایضاً	جبت ۳۲ دہارنی کا ایک بگہو	۲/ عہ ۲ پاؤ	۱۲/	۸/	۳/ عہ ۶ پاؤ	+	۱۱/ عہ ۳ پاؤ	
	تمام محصول مذکورہ بالا بمقام کہمنڈو لیا جاتیگا							

محصول جو رستہ پر لیا جائیگا

محصول نذمیندران جو بمقام جسا پانی لیا جائیگا

محصول اشیاے درامد

پنبہ — پشم — آینہ — تانبہ — سوزن — پارچہ — کراہ — وغیرہ فی دہار فی — ادام ++

اجواین — سورتی — ماہی — شیرا — شکر — تیل — تماکو — روغن زرد — پنبہ — تخم وغیرہ فی بوجھہ یعنی بار ٦

توری تل فی بار — ٣ + +

بکری وحشی فی — ٣ — + —

ظروف تانبہ وغیرہ فی دہار فی — ادام + — + —

گاو میش فی جوڑہ — ٤ —

ارہر — چنا — مسور — مونگ — دال — وغیرہ فی بار — ١ —

پان فی بار نر گاو — اڈہولی

محصول اشیاے برامد

چوری — بکہا — طوس — مالا صندل — سلاجیت — کاغذ — موم — چوک — شہد — نافہ مشک وغیرہ فی دہار فی — ادام

نرسنگہا فی — ١ —

توری — ٢ —

مانگھن — ٥ —

ظروف تانبہ فی دہار فی — ٣ پائی

بھوس فی بار — ٠١ —

نمک فی بار — ٠١ —

حاضری یعنی چوکیدارہ بمقام بجبا کوہ

اشیاے درامد

پنبہ — پارچہ — کراہا — وغیرہ فی بار نر گاو — ٢ —

اجواین — سوتی — تماکو — ماہی — توری — تل — شکر — تیل — روغن زرد — فلوس فی بار مردم — ١ —

پان بھسی — فی شاخ —	۳ پائی
... بیش فی جوڑہ —	۱
پان فی بار نرگاو —	۱ پائی

اشیاے برامد

چمڑا — بکہا — طوس — کاغذ — موم — چوک — شہد — ہوس — ظروف ...

شرح محصول

اگر کوئی سوداگر اپنا اسباب مقام ... فروخت کرے اجناس

سونٹھ — تماکو — اجوائن — روغن زرد — تیل — صابون — ماہی وغیرہ خرید کرے فی وہارنی	۹ پائی
پارچہ وغیرہ فی تھان —	۲ پائی
برنج — دال — وغیرہ — فی بار	۲

محصول جو مقام ... بموجب شرح کے لیا جاتا

اشیاے

کاہ ... فی شاخ	—
کٹ ... فی لعاث یعنی چوب —	—
چوب ... لیا تی گاڑی وغیرہ سے —	—
... فی ۲۵	۱۰
شہد ... فی روپیہ —	—
پیتیا ... فی روپیہ —	—
بانس — ... — کہمبا — وغیرہ فی بار —	—
بھاکی — ... — فی بار —	۱
گھیسال فی ہنگی —	—
بار سوداگران فی تھیلہ —	—
بار ... فی تھیلہ —	—

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آر کر سٹی

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط جی ریمنزی

رزیڈنٹ

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ دستخطی گوروان وچوتترایان وسرداران وغیرہ نیپال مرقومہ پوس سدی نومی سمبت ۱۸۹۷

روز شنبہ مطابق دوم جنوری ۱۸۴۱ع

ہم گوروان وچوتترایان وسرداران وغیرہ نیپال جنکے دستخط ذیل مین ثبت ہین بدل اقرار کرتے ہین کہ مضمون ذیل ہمکو منظور ہے یعنی

کہ یہ امر نہایت منظور اور مناسب ہے کہ دوستی مستحکم اور مضبوط فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور نیپال قائم ہو اور روز در ترقی رہے اس غرض سے ہر ایک تدبیر اختیار کرنی چاہیے کہ جس سے واسطہ یکجہتی و دوستی ترقی پذیر ہو اور جس سے بہبودی گورنمنٹ نیپال متصور ہو اور یہ کہ صاحب رزیڈنٹ سے طریق دوستی و آبرو مرعی رہے اور اگر احیانا کسیوقت کوئی امر اتفاقیہ یا نادانستہ وقوع مین آئے جس سے رسوم دوستی مین جو فیمابین سرکارین قائم رہنی چاہیے تخلل واقع ہو یا جس سے شور و شر گمشدہ مین واقع ہو تو ہم اوسکے ذمہ دار رہینگے۔

دستخط للو سرداران متفرق

نمبر ۵۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دہراج سوراندربکرم ساہ بہادر راجہ نیپال

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ دہراج سوراندربکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجہ نیپال منعقدہ و مجوزہ میجر جارج ریمنری صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ باختیارات عطیہ موسٹ نوبل

جیمس اینڈرو مارکیوس اوف ڈلہوسی رابٹ اوف دی موسٹ انشیٹ اور موسٹ نوبل اوردر اوف دی تھسل یکی از جلیل القدران پریوی کونسل شاہزادی انگلستان و گورنر جنرل جنکو ہنوربل کمپنی واسطے اجرای و سرانجام امور ہندکے مامور کیا ہے ایک فریق اور جنرل جنگ بہادر کونور اناجی وزیر اعظم نیپال منجانب اور بنام مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ راجہ نیپال باختیارات عطیہ راجہ نیپال فریق ثانی۔

شرط اول

بذریعہ اس تحریر کے سرکارین کہ بموجب مندرجہ شرائط ذیل کے کاربند رہینگے۔

شرط دوم

دونون سرکارون مین سے کسی پر فرض نہین ہے کہ کسی شخص کو جو بہاگ آیا ہے اوس گورنمنٹ کا نہو حوالہ اونکے کردین جنہون نے درخواست طلب کی ہو۔

شرط سوم

دونون مین سے کسی سرکار پر فرض نہین کہ اشخاص قرضدار یا مجرمان دیوانی کو یا کسی شخص کو جو مجرم جرائم سوائے جرائم مندرجہ شرط چہارم کے ہون حوالہ کردین۔

شرط چہارم

باتباع عقائد مذکورہ بالا کوئی شخص جسپر الزام جرائم مندرجہ ذیل کا عاید ہوا ور اوسنے علاقہ اون گورنمنٹ مین جرم کیا ہے جسنے درخواست طلبی کی ہو اور خود علاقہ گورنمنٹ ثانی مین موجود ہو تو وہ شخص سپرد گورنمنٹ جسکے علاقہ مین جرم ہوا ہو کردیا جاوے گا۔ جرائم یہ ہین۔

قتل — ارتکاب قتل — زنا بجبر — مجروحی — ٹھگی — ڈکیتی — دزدی شارع عام — زہرخورانی — نقب زنی اور آتش زنی۔

شرط پنجم

کسی اور حالت مین کسی گورنمنٹ پر فرض نہوگا کہ وہ مجرم جرائم کو سپرد کردین سوائے اسکے کہ درخواست حسب قاعدہ اوس گورنمنٹ سے کیجاوے جسکے علاقہ مین جرم سرزد ہوا ہو اور نیز اس حالت مین کہ جب گواہی اور وجہ ثبوت اوس قماش کے موجود ہون جنکی رو سے

اوس علاقہ مین بھی جرم نہ کو ثابت ہو جاوے جسمین مجرم موجود ہے اور اوس صورت مین البتہ
مجرم گرفتار ہو کر ملزم قرار دیا جائیگا اگر جرم وہان سرزد ہوا ہو۔

شرط ششم

اگر کوئی شخص متعلق رزیڈنسی یا ساکن درمیان حدود رزیڈنسی ہو اور رعایا سے نیپال سے نہو کوئی جرم علاقہ نیپال مین بیرون حدود رزیڈنسی کرے اور وہ جرم ایسا ہو کہ اوسکی سزادہی متعلق گورنمنٹ نیپال کے ہو تو شخص مجرم گرفتار ہو کر سپرد صاحب رزیڈنٹ واسطے سزادہی کے ہوگا مگر درصورتیکہ ایسا مجرم رعایا سے نیپال سے ہوگا تو وہ سپرد نکیا جائیگا اور اگر کوئی ہندوستانی سوداگر یا کوئی اور رعایا سے ہندوستان کمپنی جو متعلق رزیڈنسی سے نہو اور جو علاقہ نیپال مین سکونت رکھتا ہو کوئی جرم بیرون حدود رزیڈنسی کرے جسکے سبب وہ سزایاب گورنمنٹ نیپال سے ہو سکتا ہو فرار ہو کر حدود رزیڈنسی مین پناہ گیر ہو تو ایسے شخص کو پناہ نملیگی بلکہ حوالہ گورنمنٹ نیپال کے واسطے تحقیقات و سزایابی کے کیا جائیگا۔

شرط ہفتم

جو اخراجات بیچ گرفتاری یا موجود رکھنے یا حوالہ کرنے مین بسبب شرائط بالا ہوگا وہ اوس گورنمنٹ کو ادا کرنا ہوگا جو درخواست طلبی کی کرینگے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ بالا اوسوقت تک قائم اور مرعی رہیگا جب تک کوئی فریق فریقین معاہدہ مین سے اپنی استدعا منسوخی اوسکی نکرینگے کہ آیندہ یہ قائم نرہے۔

شرط نہم

کوئی امر اس عہدنامہ [illegible] عہدنامہ ماسبق کا جو فیمابین فریقین معاہدہ جاری ہے تصور نکیا جائیگا صرف اوسقدر جسقدر خلاف عہدنامہ ہذا کے ہوگا۔

یہ عہدنامہ نو شرائط کا آج کی تاریخ فیمابین میجر جارج رمیزی منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دھراج سریندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ کے منعقد اور مقرر ہو کر میجر رمیزی صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور ہندی اور اردو مین دستخط اور مہر اپنی کر کے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے

بھی ایک نقل اوسکی اپنے دستخط وغیرہ لی مرتب کر کے سیکریٹری صاحب کو دی اور ریذیڈنٹ صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایک نقل مصدقہ گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل لٹھ روز کے عرصے مین تاریخ ہذا سے منگا کر مہاراجہ کو دینگے۔

اسپر دستخط اور مہر ہوکر آپسمین دیے گئے بمقام کھٹمنڈو نیپال بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۵۵ء مطابق ۹ ماہ پھاگن سمبت ۱۹۱۱

مہر

دستخط جی رمیزی ٹی کیپٹن

رزیڈنٹ بدربار نیپال



دستخط جی ڈورن

دستخط جی بی گرینٹ

دستخط بی پیکوک

تصدیق کیا ہنوربل پریسیڈنٹ کونسل ہند باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۲۳ ماہ فروری ۱۸۵۵ء

دستخط ایلیس بیڈن

سکریٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۵۵

ہنگام مفسدہ جو بنتیجہ سرکشی فوج ہندوستانی بنگال حاطہ ۱۸۵۷ء سے ہوا تھا مہاراجہ نیپال نے نہ صرف بایمانداری واسطے دوستی وصلح جو از روی عہدنامہ سگوتی فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور سرکار نیپال مقرر ہوا تھا قائم رکھا بلکہ بخوشی تمام اپنی فوج باختیار حکام انگریزی واسطے قائم رکھنے امنیت کے علاقجات سرحدی مین دی اور بعد ازان آخر مین اپنی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے واسطے دوبارہ تسلط کرنے لکھنؤ کے اور شکست دینے بلوہ پردازون کے بھیجی بعد ختم ہونے ان امور کے نائب السلطنت گورنر جنرل بہادر نے بنظر خدمات لائقہ جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے سرکار نیپال نے

کیے اپنا مکنون خاطر ظاہر کیا کہ مہاراجہ کو تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان دریاے کانی و ضلع گورکھپور
جو ۱۸۱۵ء مین متعلق نیپال کے تھا اور سال مذکور مین باعث عہدنامہ مذکور کے گورنمنٹ انگریزی
مین شامل ہوگیا تھا واپس دیا جاے اس علاقے کی حدبندی کمشنران گورنمنٹ انگریزی نے
باتفاق کمشنران ماموره سرکار نیپال قائم کردی ہے اور مینار ہاے پختہ واسطے علیحدہ نشاندہی
سرحد سرکارین کے قائم ہوگئے ہین اور علاقہ بھی سپرد اہلکاران نیپال ہوگیا ہے مگر باعث اسکے
کہ قبضہ نیپال واسطے ہمیشہ کے زیادہ استحکام کے ساتھہ قائم ہو اور یہ واپسی علاقہ حسب قاعدہ
عمل مین آئی عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین قائم اور منعقد کیا گیا —

شرط اول

تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ نیپال قائم اور جاری
ہین صرف اوسقدر جسقدر تبدیلی اس عہدنامہ سے ہوگی بذریعہ اس تحریر کے مستحکم کیے گئے

شرط دوم

بذریعہ اسکے گورنمنٹ انگریزی مہاراجہ نیپال کو حکومت کلیتہ تمام علاقہ دامن کوہ واقع درمیان
دریاے کانی و راپتی کے دیتے ہین اور نیز اوس علاقے کی جو درمیان دریاے راپتی اور ضلع
گورکھپور کے واقع ہے اور جو علاقجات ۱۸۱۵ء مین قبضہ سرکار نیپال مین تھی اور بموجب شرط سوم
عہدنامہ سگولی مرقومہ ۲ ماہ دسمبر سنہ صدر گورنمنٹ انگریزی کے شامل کیے گئے تھے —

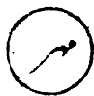
شرط سوم

خط حدبست جو کمشنران انگریزی ماموره حدبندی نے پیمایش کرکے قائم کیا ہے اور
جو بجانب مشرق دریاے کانی یا سردہا سے جاکر تا دامن کوہ بجانب شمال بگوراتال کے قائم
ہوا ہے اور وہان مینار قائم ہوگئے ہین آیندہ حدود اضلاع انگریزی ملک اودہ اور علاقہ
مہاراجہ نیپال کے قائم ہونگے —

یہ عہدنامہ دستخطی لفٹنٹ کرنیل جارج ریمزی صاحب منجانب ہز ایکسلنسی رایٹ ہنوربل چارلس
جان ارل کیننگ جی سی بی نائب السلطنت و گورنر جنرل ہند اور مہاراجہ جنگ بہادر رانا جی سی
بی منجانب مہاراجہ دہراج سوراندر بکرم ساہ بہادر شمشیر جنگ تصدیق ہوگا اور نقل مصدقہ

بمقام کٹھمنڈو بیچ عرصہ تیس یوم کے تاریخ دستخط سے اسمین دیئے جاینگے۔

دستخط اور مہر ہوئی بمقام کٹھمنڈو تاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۰ء مطابق کاتک بدی تیج سمبت ۱۹۱۷



دستخط جی رمیزی لفٹننٹ کرنیل

رزیڈنٹ نیپال



دستخط کیننگ

نائب السلطنت گورنر جنرل

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کلکتہ بتاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۶۰ء

دستخط آئی آرینگ

ڈپٹی سکرٹری گورنمنٹ ہند

ختم شد حصہ اول

حصہ دوم

عہدنامجات واقرارنامجات واسناد

متعلق پنجاب و علاقجات سرحدی پنجاب

پنجاب

فرقہ سکھان اپنے تئین نانک سے لگاتے ہین یہ شخص ایک ہندو قوم کھتری سے تھا اور سنہ ۱۴۶۹ء مین مقام تلونڈی متصل لاہور پیدا ہوا تھا صغر سنی سے یہ شخص عقائد مذہب کی طرف متوجہ تھا اور عہد جوانی مین مدت بہت ممالکون مین پھرا اور جب واپس آیا تو اوسکا دل خوب پختہ تصورات اور سفر سے ہو گیا تھا جس سے اوسنے باتین یکتائی خدا و سخاوت کا لوگون کو شروع کیا یہ فرقہ جدید بہت جلد تبدیل کیا گیا مگر جنگی اہل اسلام کا سردار ہوا جو ظلم اونپر مسلمانون نے کیا اس سبب سے ماتحت اپنے گرو دہم گوبند کے سکھ لوگ مذہبی فرقہ سے تبدیل ہو کر جنگی اور متعصب گروہ کھالسے ہو گئے اور ناپسندی مسلمانون کی طرف سے اونکے دلمین جاگیر ہوئی ۔

گرو گوبند نے جنگ شاہنشاہ دہلی سے کی گو اونکی فوج بہت قلیل تھی اور مساوات اوسنے نہین ہو سکتا تھا لہذا اکثر شکست کھا کر اور ظلم سے بہت تنگ آکر سکھ لوگ جبال اور غارہاے کوہستان مین متواری ہوے اور ظاہرا کوئی اونمین کا اپنا مذہب بخوف سزا یابی بیان نہین کر سکتا اور یہ فرقہ جلد معدوم ہو جاتا مگر پریشانی سلطنت سے جو بعد مرگ اورنگ زیب وقوع مین آئی اونکو وقت دم لینے کا ملم مسلمانان سے ملا ۔

رفتہ رفتہ اب سکھ اپنی پناہ کے مقامات سے نکلنے لگے اور چھوٹے چھوٹے گروہ مین جمع ہو کر اونھون نے قلعجات علیحدہ مقامات مین قائم کیے اور اونمین سے باہر آکر وہ گرد نواح کے علاقون کو لوٹتے تھے اور غارت کرتے تھے اور ضعیف مسلمان حاکمان لاہور اور سرہند کو تنگ کرتے تھے بعد جانے احمد شاہ ابدالی کے اپنے مقام کابل مین بعد مہم پنجم ہندوستان جسمین اوسنے طاقت مرہٹا کو بمقام پانی پت شکست فاش دی تھی سکھون نے قابو اور طاقت پاکر

نواح لاہور کو اپنے قبضے مین کر لیا مگر پھر احمد شاہ اونسے ناراض ہوا اور خفہ ہو کر ۱۷۶۲ء ہندوستان مین آیا اور سکھون کو شکست فاش دے کر اونکی عبادتگاہ امرتسر کو خراب کیا۔

اس شکست کے بعد سکھ بہت جلدی پھر درست ہو گئے اور سال آیندہ یعنی دوسرے سال اوبھون نے افغان حاکم سرہند کو شکست دے کر خود محیط بجانب جنوب و مشرق دریای ستلج تا بدریاے جمن ہو گئی احمد شاہ کی مہم ہشتم جو ۱۷۶۷ء مین ہوئی تھی سکھ مالک اوس ملک کے جو درمیان دریاے جمن اور راولپنڈی کے واقع ہے ہوئے اور تین برس کے عرصہ مین اونکی حکومت جموں اور دیگر راجپوت کوہستان خرد پر قائم ہوئی۔

سکھون کی حکومت جنوب ستلج مین بباعث مرہٹا خلل واقع ہوا جو بعد شکست پانی پت پھر آراستہ اور درست ہو کر بجانب شمالی ہند غارتگری کرنے لگے ۱۷۸۵ء مین سیندھیا دہلی پر قابض ہوا اور ۱۸۰۲ء تک اونکی حکومت دریای ستلج تک پھیل گئی اور وہ رئیسان جنوبی دریای ستلج سے تین لاکھ روپیہ خراج لینے لگے ۱۸۰۳ء مین قوت مرہٹا کی لارڈ لیک صاحب نے بجانب شمال زائل کی سرداران کیتھل و جہندی نے شمولیت لارڈ لیک صاحب کی اختیار کی اور کارگاہ کا خدمت بھی اونکے ساتھ کرتے تھے اور در اصل تمام سرداران سہن مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوئے مگر مصلحت وقت یہ تھی کہ بمقدمات سرداران شمالی جمن سکی جانبداری کرنی نہ چاہیے اور سوائے اسکے کہ جو سردار سکھ جس علاقے پر حکمران تھا اوسکی حکومت وہان قائم کرنی اور جن سرداروں نے خدمت کی تھی اونکو انعام دیے گئے گورنمنٹ انگریزی نے ۱۸۰۹ء تک کسی مین مداخلت نہ کی اس سنہ مین رنجیت سنگھ کی دست درازی سے تنگ آکر سرداران مذکورین نے حمایت انگریزی چاہی

ترکیب سکھان خالصہ مین علامات ضعف و ناتوانی پیدا تھی سرداران و رئیسان کسی کی اطاعت قبول نہین کرتے تھے میدان جنگ مین اونکے ہمراہ رشتہ داران و اقارب جاتے تھے مگر ہر ایک شخص اپنے اپنے فائدے کیواسطے جنگ کرتا تھا اور جس جگہ ہو جو کوئی قابض ہو جاتا تھا وہ اوسکو اپنے قبضے مین کر لیتا تھا یہ سرداران اپنی قوم اور ملازم کو ہمراہ لیکر سب ہیئت مجموعی مثل کہلاتی تھی اور ایسی مثلین بارہ تھین ہر ایک سردار اپنے اپنے ہمراہیون مین زمین مفتوحہ کو تقسیم کرتا تھا اور ہر ایک متنفس اپنی اپنی زمین پر خود سر حاکم تھا صرف بنظر فائدہ باہمی و مرضی مثل کے ایک

دوسرے سے متفق ہوجاتا تھا۔

پس ایسی ترکیب جمعیت مجموعی مین تکرار اور فساد کی کمی نہین ہوتی ابتدا اوایل مین سکہان بسبب دقت قائم رہنے کے آپسمین فراہم رہے مگر یہ سب تکرار رفع ہوئین اور کم زور زور آور کے ماتحت ہوگئے ایک ان سردارون مین کا مہا سنگھ نام نے اول طاقت دار ہوا گو اوسکی مثل جو بنام سوکرچاکیا مشہور تھی سب سے آخر اور ضعیف تھی بتاریخ ۲ ماہ نومبر ۱۷۸۰ء اس سردار کو ایک لڑکا زوجہ منکوحہ سے جو دختر راجہ جیند کی تھی پیدا ہوا اسکا نام رنجیت سنگہ رکھا گیا درمیان مہم شاہ زمان کے جو ۱۷۹۸ء مین اسنے شاہ افغان کی خدمت بیچ دوبارہ لانے اتواب کے جو مقام جہیلم مین جاتی رہین تھین کی اور اوسکی گفتگو درباب حاصل کرنے حکومت لاہور کے تھی یعنے وہ حاکم لاہور مقرر ہو۔

ساتھ قوت اور حکمت کے اوسنے قبضہ شہر لاہور پر پایا اور وہان اپنا قیام مقرر کرکے باتفاق فتح سنگہ اہلو والیا کے اوسنے اپنی سرداری اوپر سرداران قرب وجوار کے قائم کرنی شروع کی اور چاہا کہ اوسکی حکومت آنر وے ستلج بھی ہوجاے ۱۸۰۳ء مین اوسنے لارڈ لیک صاحب کو تحریر کی کہ جو ملک سکھونکا بجانب جنوب دریاے ستلج واقع ہے وہ گورنمنٹ انگریزی کو وہ دیگا اگر یہ شرط ہوجاے کہ باہم ایک دوسرے کی حمایت اور حفاظت بمقابلہ دشمنان کیجاے گی یعنی بمقابلہ دشمنان اوسکے انگریز اوسکی مدد کرین اور وہ بمقابلہ دشمنان انگریزی مدد انگریزون کی کیا کریگا یہ تجویز اور تحریر اوسکی نامنظور ہوئی۔

۱۸۰۵ء مین رنجیت سنگہ مصروف بیچ مہم بمقابلہ مسلمانان درمیان دریاے چناب اور سندھ یعنے اٹک کے تھا کہ اوسکو خبر آنے ہولکر کی پنجاب مین جسکے تعاقب مین لارڈ لیک صاحب آتے تھے ہوئی اور وہ اس مہم کو چھوڑکر واپس آیا مگر ہولکر کو جب مدد رنجیت سنگہ سے ناامیدی ہوئی تو اوسنے صلح گورنمنٹ انگریزی سے کی اور ہندوستان کو واپس چلا گیا اوسوقت مین عہدنامہ دوستی و اتفاق نمبر ۵۶ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور سردار رنجیت سنگہ اور سردار فتح سنگہ کے قرار پایا۔

متواتر دست درازی رنجیت سنگہ نے سکہان سرہند کے دل مین اندیشہ پیدا کیا اور ۱۸۰۸ء مین

اونھون نے یعنی راجہ بھاگ سنگہ جیند والے نے جو ماموں رنجیت سنگہ کا تھا اور بھائی لال سنگہ کھیتل والے نے اور دیوان چین سنگہ پٹیالہ والے نے ایک پیغام بھیجا اور درخواست حمایت گورنمنٹ انگریزی کی اسکا جواب جو اونکے پاس پہونچا اوسمین گو صاف اطمینان نہ تھا مگر اوس سے ایک گونہ امید اونکو ہوگئی —

اسی اثنا مین گورنمنٹ انگریزی نے بخوف فوج کشی فرانس والون کے اوپر ملک ہندوستان کے مسٹر مٹکلف صاحب کو پیغام دوستی لیکر دربار رنجیت سنگہ مین بھیجا آخر سنہ ۱۸۰۸ء مین جب دوستی زیر تجویز تھی رنجیت سنگہ نے جو لڑائی بجانب جنوب ستلج کی تو گورنمنٹ انگریزی نے ارادہ مصمم کیا کہ سرداران آنروے ستلج کی درخواست منظور کیجاوے اور مسٹر مٹکلف صاحب کو حکم کیا کہ وہ واقع درمیان دریاے ستلج اور جمن کو ملک محفوظ سرکار مشہور کرے مسٹر مٹکلف صاحب کے پیغام کا نتیجہ یہ ہوا تاریخ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۹ء عہدنامہ نمبر ۵ لاہور کے ساتھ قرار پایا جسکی رو سے شرط ہوا کہ گورنمنٹ انگریزی کچھ سروکار علاقہ اور باشندگان رعایاے راجہ لاہور کے ساتھ جو بجانب شمال دریاے ستلج واقع ہے نہین رکھین گے اور رنجیت سنگہ نے اقرار کیا کہ وہ دست درازی اوپر علاقہ اور حقوق سرداران جنوب دریاے مذکور کے نکریگا اور راجہ کا قابض رہنا اوپر اوس علاقے کے جو بجانب چپ دریاے ستلج کے واقع ہے اور اوسنے تا غایتہ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۸ء حاصل کیا ہے منظور ہوا —

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے رسم خط کتابت گورنمنٹ انگریزی کی ساتھہ دربار لاہور کے چند سال تک صرف مشعر اوپر خطوط دوستانہ کے رہی رنجیت سنگہ نہایت ہوشیار اور دوربین تھا اور اوسنے کسی شرط عہدنامے کے خلاف نہین کیا اور تدابیر فتح ملک بجانب ملتان و کشمیر و پشاور کی کرتا رہا —

سنہ ۱۸۳۱ء مین جب لارڈ ولیم بنٹنک صاحب اوپر کوہ شملہ کے تھے رنجیت سنگہ نے چند سردارون کو دوستانہ اونکے پاس بھیجا اور بوساطت صاحب ایجنٹ لدھیانہ کے ملاقات لارڈ صاحب اور مہاراجہ لاہور کی قرار پائی اور بماہ اکتوبر نہایت تزک اور شان سے ملاقات اونکا بمقام اوپر ہوئی رنجیت سنگہ کے اصرار اور خاص درخواست کے بموجب ایک تحریر اطمینان

دوستی دوامی کی نمبر ۵۸ تحریر ہوکر اس ملاقات مین لارڈ صاحب کو دی گئی ۔
اسوقت سے آیندہ دوستی دلی فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار لاہور قرار پائی بسال آیندہ
عہدنامہ نمبر ۵۹ قرار پایا جسکی رو سے جہازرانی کے عقاید دریاے اٹک یعنی سندہ مین اور تحصیل
محصول اشیای تجارت مقرر ہوے بباعث تحصیل محصول مطابق قیمت اور وزن شے تجارت کے
تکرار پیدا ہوئی لہذا ماہ نومبر ۱۸۳۹ع اوسکا دفعیہ عہدنامہ نمبر ۶۰ سے محصول مقررہ اوپر کشتیون کے
تجویز ہوا کہ اونمین کسیطرح کا مال بھرا ہو پانچ سال کے بعد ایک اور عہدنامہ نمبر ۶۱ قرار پایا اور اوسکی
رو سے محصول ایک مقام پر لینا بجاے محصول کشتیان تجویز ہوا چہارم مرتبہ ایک اور
عہدنامہ نمبر ۶۲ درباب انتظام اس محصول کے ۱۸۴۰ع مین ساتھ مہاراج کھڑک سنگھ پسر و جانشین
رنجیت سنگھ کے قرار پایا ۔

۱۸۳۳ع مین شاہ شجاع بادشاہ معزول کابل جو بطور پنشنخوار انگریزی کے بمقام لدھیانہ رہتا تھا
اپنی سابق تدابیر درباره تسلط ملک کے بے سود ہونے سے ناامید ہوکر پھر ارادہ کیا کہ ایک مرتبہ
اور کوشش واسطے دوبارہ حاصل کرنے اپنی ملک ملک کے کرے اور اس نیت سے اوسنے
ایک عہدنامہ [illegible] رنجیت سنگھ کے ساتھ کیا جسمین بلحاظ امداد جو رنجیت سنگھ اوسکی کرتا اوسنے

عہدنامہ [illegible] یہ ہے

ترجمہ عہدنامہ فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگھ و شاہ شجاع الملک مرقومہ [illegible] ماہ مارچ ۱۸۳۴ع

تمہید واسطے دوستی فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگھ و شاہ شجاع الملک اب باستحکام قرار پائی
اور کوئی امر ایسا نہین اور کبھی آیندہ ہوگا جسکے باعث مغایرت یا نااتفاقی فیمابین ظہور مین
آئے لہذا دونون بنظر نیک نیتی و دوستی اقرار کرتے ہین کہ وہ شرائط ذیل منظور رکھونگا اور اوسکے مطابق عمل ہوگا

اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا و جانشینون کے اور تمام قوم
درانی کی نسبت علاقجات دونون جانب دریاے سندھ یعنی اٹک کے جو مہاراجہ رنجیت سنگھ
کے قبضے مین ہین اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام و کمال
مع اوسکے حدود شرقی و غربی و شمالی و جنوبی مع قلعہ اٹک و چھچھ و ہزارہ و کنبل و انب مع ملحقات بجانب کنارہ چپ دریاے [illegible]

اپنا دعوی تمام ملک کا جو رنجیت سنگھ کے پاس دونون جانب دریاے اٹک یعنی سندھ کے تھا

ملک پشاور مع یوسف زئی وختک وہشت نگر ومچنی وکوہات اور تمام علاقہ متعلق پشاور تا درہ خیبر وبنون وملک وزیری وداوڑ وٹانک وگورانگ وکالاباغ وخوشحال گڑھ مع اضلاع متعلقہ دیرہ اسمعیل خان مع ملحقات مع دیرہ غازی خان کوٹ مٹھن وعلاقہ ملحقہ سنگھڑ وہرن ددھل حاجی پور اور راجہ پور اور تینون کچھے وسنگیرہ مع اضلاع ملحقہ وضلع ملتان واقع کنارہ چپ یہ ممالک اور مقامات جاگیر مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل ہین بادشاہ کو کچھ سروکار اس سے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کے پشت در پشت مین—

دوم

جو لوگ دوسری جانب درہ خیبر کے رہتے ہین وہ دزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد اس جانب آکر کرنے نہ پاوینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہر ایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ دوسرے کے کردینگے—

سوم

جس طرح موجب عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ کوئی شخص کنارہ چپ دریاے ستلج سے بجانب کنارہ راست دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح دریاے سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہے اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا—

چہارم

ارباب سنکاپور اور ملک سندھ کے جو بجانب کنارہ راست دریاے سندھ کے واقع ہے شاہ مطابق اوسکے کاربند ہوگا جو درست اور مناسب متصور قرار پائیگا اور جو موافق مراسم دوستی واتحاد کے جو فیمابین گورنمنٹ انگریزی ومہاراجہ کے بذریعہ کپتان ویڈ صاحب کے واقع ہے متصور ہوگا—

چھوڑ دیا یہ بھی مہم شاہ بکامیابی نہوئی اور وہ پھر لدھیانے مین واپس آیا اور یہان سے پھر سنہ ۱۸۳۸ء

پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قائم کریگا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو اشیاے مفصلہ ذیل دیا کریگا ۵۵ عدد راس گھوڑے خوب آراستہ و خوش رنگ اور ۵۵ باز ۱۱ عدد قبضہ شمشیر ایرانی ۷ عدد دستہ خنجر ۲۵ عدد قاطر میوجات خشک و تر سردہ براہ دریاے کابل روانہ پشاور ہر سال کیے جایا کرینگے انگور انار سیب بہنگ بادام کشمش پستہ ان میوجات کے انبار در انبار بھیجے جاینگے اور پارچہ ساٹن ہر رنگ چغہ سمور کمخواب نقرہ و طلائی قالین ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کریگا —

ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کریگی —

ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کرنے جانا چاہینگے اونسے مزاحمت راستے مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی آمدرفت مین تسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ نسبت تجاران کے جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے —

ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیاے مفصلہ ذیل شاہ کے پاس سال بسال بھیجا کرینگے ۵۵ شال ۲۵ تھان ململ ۱۱ عدد دوپٹہ ۵ تھان کمخواب ۵ رومال ۵ عمامہ ۵۵ بار برنج بارہ جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے —

نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید گھوڑے یا کسی اور کام کو جاوے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ شال وغیرہ کے پنجاب مین جاوین اور گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطرداری طرفین کیطرف سے بخوبی ہوتی رہیگی

میں اوسکی طلب ہوئی کہ ایک مرتبہ اور کوشش واسطے دوبارہ قائم کرنے اپنی حکومت کے عمل [illegible] بر باشد

ہوگی اور اونکے کاروبار مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی —

دہم

جب افواج طرفین کیجا مقیم ہونگی تو گاؤکشی اوس مقام پر نہوگی —

یازدہم

اگر شاہ فوج کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ یا ترک زینوں کا مثل جواہرات و گھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اوسکا اسباب اپنے قبضے مین لاوینگے تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی شاہ ممدوح اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجینگے —

دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گی —

سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ فوج اپنی بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانون کی بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آوینگے تو شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجینگے اور مہاراجہ اوسکی عزت اور توقیر حسب لیاقت بیچ استقبال اور مشایعت کے کرینگے —

چہاردہم

دشمن اور دوست ایک کے دشمن اور دوست دوسرے کے متصور ہونگے —

پانزدہم

فریقین شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اوس سے انحراف نہوگا اور عہدنامہ ہذا دوام اور استمراری متصور کیا جائیگا —

متخیل ہونے عزم روس والون سے کے اوپر افغانستان سے کے اور نظر اسکے کہ دوست محمد خان رغبت واسطے دوستی روس سے کے رکھتا ہے اور بسبب اسکے کہ اوسنے حملہ اوپر ملک رنجیت سنگہ کے کیا تھا گورنمنٹ انگریزی کو ترغیب منظورکرنی معاملہ شاہ شجاع کی ہوئی یہان یہ امر ضروری متصور نہین ہوتا کہ بیان تدابیر و جنگ گورنمنٹ انگریزی کی جو ملک افغانستان مین واقع ہوئی زیادہ اس سے کیا جاے کہ اوسکے باعث صلحنامہ تین فریق کا نمبر ۶۳ یعنی ایک عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و رنجیت سنگہ و شاہ شجاع قرار پایا جسکی روسے تجدید شرائط عہدنامہ ۱۸۳۳ء جو فیمابین شاہ و رنجیت سنگہ ہوا تھا ہوئی اور شاہ پر فرض ہوا کہ در صورت اونکی مطلب براری کے وہ دو لاکھ روپیہ بالعوض مدد فوج رنجیت سنگہ کے دے اور دعوی حکومت سندھ اس شرط پر چھوڑ دے کہ امیران جسقدر روپیہ گورنمنٹ انگریزی مقرر کردین ادا کرین اور منجملہ جس روپیہ کے پندرہ لاکھ روپیہ رنجیت سنگہ کو دیا جاۓگا اور شاہ ممدوح حاکم ہرات پر حملہ آور نہوا ورنہ اوسنے فراحم ہوا اور کسی ریاست غیر سے بغیر رضامندی سرکار انگریزی و سکھان اتفاق نکرے اور جو کوئی ارادہ مہم اوپر علاقہ انگریزی یا سکھان کے رکھے اوسکا مقابلہ کرے - یہ عہدنامہ بعد وفات شاہ شجاع کے رد و بیکار متصور ہوۓ -

رنجیت سنگہ نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون ۱۸۳۹ء وفات پائی یہ مشہور آدمی جو ناخواندہ محض تھا صرف فریب اور طاقت اور مستقل مزاجی سے سرداری گروہ خرد سکھان سے اس رتبے کو پہونچا تھا کہ اوسکے ملک کی آمدنی ہنگام وفات اوسکے زیادہ ڈھائی کرور روپیہ سے تھی اور رقبہ چودہ ہزار میل مربع تھا اور فوج بھی بیاسی ہزار قلمبند تھی -

چند سال کے عرصے مین بعد وفات اوسکے وہ سلطنت جو اوسنے اپنی لیاقت سے پیدا کی تھی اوسکے جانشینون کے عہد مین پارہ پارہ ہوگئی اوسکے بعد کھرک سنگہ جانشین ہوا اور بتاریخ ۵ ماہ نومبر ۱۸۴۰ء مر گیا -

نونہال سنگہ فرزند کھرک سنگہ اپنے والد کی لاش جلاکر آتا تھا کہ راستے مین مارا گیا بعد ازین انتقال سلطنت کئی شخصون پر ہوا یعنے اول رانی چندر کنور والدہ نونہال سنگہ اور اوسکے بعد شیر سنگہ عموی نونہال سنگہ اور آخرکار دلیپ سنگہ فرزند مشہور رنجیت سنگہ گدی نشین ہوا یہ انتقالات بمدد فوج کے وقوع مین آۓ جو بالکل بے بندوبست اور مفسد ہوگئی تھی -

ہنگام صغرسنی دلیپ سنگہ او رمختاری اوسکی والدہ کے تمام انتظام برباد ہوگیا اور فوج خالصہ
در حسل حاکم ملک ہوگئی تھی امور فوج استقرار از روی پنچایت پاتے تھے اس نظر سے کہ فوج انتظام
ملک کیطرف سے علیحدہ ہوکر متوجہ اور طرف کی ہوکر مہتم ستلج قرار دی گئی یہ امر اول ہی گورنمنٹ انگریزی
کے خیال مین آچکا تھا سکھون نے اول زیادتی بماہ دسمبر ۱۸۴۵ء یہ کی کہ عبور دریاے ستلج کرکے چند مہار ستر لوٹ لیگئے
بتاریخ ۱۳ ماہ دسمبر گورنر جنرل بہادر نے اشتہار نمبر ۶۴ جاری کیا جسمین عزم اور مدعا گورنمنٹ
انگریزی ظاہر ہوا اور نیز بموجب حملہ سکھان اوپر ملک انگریزی کے بیان کیا گیا اور یہ مشتہر ہوا کہ جسقدر
علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کا اوپر کنارہ چپ دریاے ستلج کے تھا ضبط سرکار ہوکر شامل ملک انگریزی
ہوا اور سرداران ملک محفوظہ کو کہا گیا کہ بدل متفق ہوکر بمقابلہ دشمن عام کوشش کرین فوج خالصہ نے
بتاریخ ۱۰ ماہ فروری ۱۸۴۶ء شکست فاش کھائی اور بتاریخ ۱۲ تمام فوج انگریزی نے عبور دریای ستلج
کیا اور بتاریخ ۱۴ ایک اشتہار جاری کیا کہ جب تک معاوضہ معقول بواسطہ شکست عہد منجانب سکھان
نہوگا اوسوقت تک قبضہ پنجاب نچھوڑا جاے گا اور نیز کوہستان ومیدان درمیان دریاے ستلج
اور بیاسہ کے بعوض اخراجات فوج کشی لیا جائیگا بتاریخ ۱۵ اوقت شب گفتگو فیمابین مسٹر کری صاحب
اور میجر لارنس صاحب منجانب گورنمنٹ انگریزی اور راجہ گلاب سنگہ اور دیوان دینا ناتھ اور فقیر نورالدین
منجانب سکھان درمیان آئے اور بتجویز شرائط عہدنامہ قرارپائی عہدنامہ نمبر ۶۵ بمقام لاہور بتاریخ ۹
ماہ مارچ ۱۸۴۶ء دستخط ہوا از روے اس عہدنامے کے علاقہ بجانب مشرق دریاے بیاسہ کوہستان
ومیدان قبضہ انگریزی مین برقرار رکھا گیا اور نیز کوہستان درمیان دریای بیاسہ وسندہ یعنی اٹک
جسمین ملک کشمیر اور ہزارا شامل تھے اور اوسکی روسے راہ اور انتظام فوج سکھ کا مقرر ہوا اور گورنمنٹ
انگریزی کو حکومت بیاسہ وستلج کی تا بدریاے سندھ اور سندہ سے تا بہ سرحد بلوچستان حاصل ہوئی
اور گورنمنٹ انگریزی بیچ واسطے تصفیہ تنازعات فیمابین ورثاے لاہور اور علاقجات قرب وجوار
قرار دیے گئے دور فرسکے بعد عہدنامہ نمبر ۶۶ قرار پایا جسکی روسے گورنمنٹ نے واسطے حفاظت
مہاراجہ کے اپنی فوج بمقام لاہور رکھی اور بعض مقدمات درباب دینے ملک کے بتفصیل ذیل قرار پائی
دربار لاہور کی جبین خواہش پائی گئی کہ گورنمنٹ انگریزی انتظام ممالک لاہور بیچ صغرسنی دلیپ سنگہ
کی اپنے اختیار مین رکھین اور عہدنامہ نمبر ۶۷ بتاریخ ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء قرار پایا جسکی روسے عہدنامہ

تاریخ ۹ ماہ مارچ مین کچھ ترمیم ہوا ایک رزیڈنٹ بمقام لاہور مقرر ہوا اور ایک کونسل آٹھ آدمیونکی واسطے اجراے کار سلطنت بصلاح صاحب رزیڈنٹ مقرر ہوئی اور ملک مین فوج انگریزی رکھی گئی تنخواہ اوسکی ذمہ دربار لاہور قرار پائی۔

اکثر سواران سکھ جنکی عادت شور و شر تھا اس انتظام سے خوش نہین ہوے کہ ملک مین امنیت رہے اور تجویز زبون کرنے لگے قتل مسٹر ونیس انگنیو اور لفٹنٹ اندرسین بمقام ملتان اور سرکشی مولراج باعث سرکشی عام و مفسدہ عظیم فوج سکھ ہوئی اور یہ سرکشی واسطے دوبارہ حاصل کرنے آزادی خالصہ کچھ عرصہ تک رہی سردار چتر سنگھ اٹاری والہ نے شمال مین سرکشی کی راجہ شیر سنگھ ولد سردار ندکور شامل مولراج ہوا اور اوسنے جنگ مذہبی مشہور کی اوسکی پیروی بہت فوج سکھ نے اور باشندگان سکھ نے اس سرکشی مین کی اور اوسکا دفعیہ دربار سے ممکن نہوا شکست فاش مفسدان بمقام گجرات سے تمام فوج سکھان حاضر ہوئی اور ملک پنجاب شامل ممالک انگریزی ہوا۔

بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ ۱۸۴۹ء عہدنامہ نمبر ۶۸ ساتھ مہاراجہ دلیپ سنگھ کے قرار پایا جسکی رو سے مہاراجہ نے ترک حکومت پنجاب کرکے پنشن سرکار انگریزی کی قبول کی۔

نمبر ۵۶

صلحنامہ مابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سردار رنجیت سنگھ و سردار فتح سنگھ

سردار رنجیت سنگھ و سردار فتح سنگھ اپنی رضامندی درباب شرائط مفصلہ ذیل کے جو لفٹنٹ کرنیل جان مالکم صاحب نے باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل لارڈ لیک صاحب کے جنکو کل اختیار ہنوربل سر جارج ہلارد بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر نے دیا تھا اور سردار فتح سنگھ نے اپنی طرف سے اصالتاً و منجانب رنجیت سنگھ وکالتاً تجویز کیا۔

شرط اول

سردار رنجیت سنگھ و سردار فتح سنگھ اہلووالہ بذریعہ اسکے منظور کرتے ہین کہ وہ جسونت راؤ ہولکر کو مع فوج بیس کوس کے فاصلہ تک امرتسر سے فوراً ہٹا دینگے اور آئندہ ہرگز اوسکے

ساتھہ اتفاق نکرینگے اور نہ اوسکی مدد فوج سے یا کسی اور طورسے کرینگے اور وہ یہ بھی وعدہ
کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی سپاہی فوج ہلکر سے مزاحم ہونگے اگر وہ اپنے وطن دکھن مین
جانا منظور کریگا بلکہ بخلاف اسکے اوسکی ہرطرح سے مدد ہوگی کہ وہ یہ ارادہ اپنا پورا کرے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے وعدہ کرتے ہین کہ اگر فیمابین سرکار اور جسونت راو ہلکر کے
صلح ہوئی تو درصورتیکہ وہ مع اپنی فوج کے مقام امرتسر سے تیس کوس کے فاصلے پر پہنچیگی
تو فوج انگریزی بھی اپنے مقام کنارہ بیاسہ کو چھوڑدے گی اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ اگر بعد از
گورنمنٹ انگریزی اور جسونت راو ہلکر مین صلح قرار پائی تو یہ مشروط ہوگا کہ وہ بعد انعقاد صلح کے
ملک سکھان چھوڑکر اپنے ملک کو چلاجاے اور راستہ مین جو ملک سکھان پڑے اوسمین کچھہ
خرابی یا نقصانی نکرے سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جبتک سردار رنجیت سنگھ اور سردار فتح سنگھ
رسم دشمنان کا رسے پیدا نکرینگے یا کوئی امر خلاف نسبت سرکار مذکور کے نکرینگے اوسوقت تک فوج انگریزی اون سرداروں کے
علاقے مین نہ آئے گی اور کوئی تدبیر واسطے لینے یا ضبط کرنے اونکے ملک یا جایداد کے
نکرینگے۔

المرقوم یکم ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۶ع مطابق ۱۰ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۰ ہجری





نمبر ۵۷

عہدنامہ ساتھہ راجہ لاہور کے سنہ ۱۸۰۹ع

چونکہ بعض نااتفاقی جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ لاہور کے پیدا ہوئی تھی بخوبی و دوستی فیصلہ
ہوئی اور طرفین سے کے خواہش دلی ہے کہ واسطے یکجہتی و اتفاق تام قائم رہے لہذا شرائط
عہدنامہ ذیل جو ورثا و جانشینان طرفین پر فرض ہونگی منعقد ہوئین ساتھہ راجہ رنجیت سنگھ
بذات خاص اور چارلس تھوفلس منٹکاف صاحب مختار منجانب سرکار انگریزی کے۔

شرط اول

دوستی دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے قائم رہے گی لاہور نسبت سرکار کے بطرز ریاست دوست متصور ہوگی اور سرکار انگریزی کچہ واسطہ ملک اور رعایاے راجہ سے بجانب شمال دریاے ستلج نرکھین گے۔

شرط دوم

راجہ ہرگز زیادہ فوج اپنے ملک مین بجانب کنارہ چپ دریاے ستلج بہ نسبت اوسکے جو ضروری واسطے سرانجام امور علاقہ کے ہوگی نرکھین گے اور دست درازی اوپر علاقہ یا حقوق سرداران قرب وجوار نکرینگے اور نہ کسیکو کرنے دینگے۔

شرط سوم

درصورت انفساخ کسی شرط بالا کے یا بجانب انحراف عقائد دوستی سے کسی فریق کیطرف سے ہون یہ عہدنامہ منسوخ اور مسترد متصور ہوگا۔

شرط چہارم

یہ عہدنامہ چار شرائط کا تجویز ہوکر مقرر ہوا بمقام امرتسر تاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء عیسوی سر چارلس تہوفلس منکلف صاحب نے ایک نقل انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط اپنی راجہ کو دی اور راجہ نے ایک نقل اوسکی بمہر و دستخط اپنے اونکو دی اور چارلس تہوفلس منکلف صاحب وعدہ کرتے ہین کہ دو مہینے کے عرصے مین ایک نقل اسکی بتصدیق رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل راجہ کے پاس پہونچے گی تو یہ عہدنامہ مکمل متصور ہوکر طرفین پر تعمیل اوسکی فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی جاتی ہے وہ واپس لیجائیگی۔

مہر و دستخط سی ٹی منکلف　　　　مہر و دستخط راجہ رنجیت سنگہ

مہر کمپنی　　　　دستخط منٹو

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل تاریخ ۳۰ ماہ مئی ۱۸۰۹ء

نمبر ۵۹

ترجمہ کاغذ جواب ہنوربل گورنر جنرل کی مہاراجہ رنجیت سنگھ کو بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء وقت رخصت دیا

اس ہنگام فرحت آغاز و مسرت انجام مین جب آوازۂ خوشی آسمان تک پہونچا ہے ساعت سعید و ہنگام دلکش مین معانقہ سرداران دو ریاستہاے بزرگ کا برسم دوستی باہمی و یکدلی برگذر دوستی قدیم جو فیما بین ہر دو سلطنت قائم اور جاری ہے قرار پایا اور چند مرتبہ معانقہ اور مکالمہ باہم بخوشی و اتحاد و اطمینان دلی سرانجام پایا گل خواطر جانبین شگفتہ و شاداب اور باغ طبائع خندان و سیراب کثرت خطوط دوستی و اتحاد جو طرفین مین جاری رہے ہوے اصل حقیقت یہ ہے کہ دوستی و اتحاد روز افزون جو سرکارین عالیین مین جاری ہے آبیاری دست قدرت اور برشحات عنایات باری پرورش پاتی رہی ہے کہ اس پختگی اور استحکام کو پہونچی اسکی شکرگزاری بجناب باری ہونی چاہیے اور مہاراجہ کو زیادہ تر خوشی اس اطمینان کی ہوگی کہ بموجب واسطہ دوستی و یکجہتی کے جو اب مقرر ہوا ہے اسیطرح حسب شرائط منظورہ جانبین ترقی اسکی پشت در پشت جاری رہے گی بلکہ اور زیادہ ہوتی جائیگی اور اسباب اتحاد تلاش کرکے ہر وقت اور ہر موقع پر جمع کیے جائینگے آیندہ ہرگز کسیوقت یا کسی سبب نا اتفاقی یا عناد نہوگا اور نہ ایسے خیالات کبھی تخیلہ مین داخل ہونگے بلکہ برعکس اسکے علامات اتفاق و دوستی چنانچہ مثل آفتاب تابان روشن اور درخشان تواریخ مین رہینگے اور شہرت اس امر کی درمیان شاہان و حاکمان روی زمین ضرب المثل ہوگی اور ہر وقت اور ہر ملک مین یہ امر باعث گفتگوے خاص و عام ہوگا پس بنظر ثمرۂ دوستی قدیمہ خیرخواہان سرکارین خوش ہونگے اور اونکے دشمن اور حاسد متاسف اور مغموم —

بعد ازین جمیع صاحبان و حکام سرکار انگریزی متوجہ ہوکر ہمیشہ واسطۂ دوستی کو جو جاری ہے اور جو از روے عہدنامہ قدیم کے مقرر ہوئی ہے قائم رکھینگے اسمرتبہ پر کہ وہ زمانہ کو دلیل اتفاق و وفاداری و یکدلی باہمی سرکارین ہوگی —

یہ چند سطور بطور تحفہ دوستی بمقام اوپر تحریر ہوئین اور میری مہر اور دستخط ہوے اس سبب سے کہ مین خود اس ملاقات آخر مین اپنے ہاتھ سے بتاریخ ۳۱ ماہ اکتوبر ۱۸۳۱ء مطابق ۲۳ ماہ جمادی الثانی ۱۲۴۷ ہجری مہاراجہ رنجیت سنگھ بہادر کو دون —

دستخط ڈبلیو سی بینٹنگ



نمبر ۵۹



مہر و دستخط رنجیت سنگھ

عہدنامہ منعقدہ فیمابین ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگھ حاکم پنجاب

بعنایت ایزدی واسطہ اتحاد صمیمی و عقدہ مالاینحل دوستی جو فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ کے جاری ہے اور جو مبنے اوپر عہدنامہ ولکش منعقدہ مسٹر سی بی مٹکاف بارونٹ کی ہے و بعد ازین جسکا استحکام بذریعہ تسلی نامہ جو رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم سی بینٹنگ جی سی بی او جی سی ایچ گورنر جنرل ہند کے مقام اوپر دیا ہے مثل آفتاب روشن اور مبرہن اوپر تمام جہان کے ہے اور ہمیشہ پشت در پشت صحیح اور سالم رہ کر مستحکم رہے گی بنظر عقائد دوستی مستحکم جیسے کہ آمد و رفت جہاز دریای سندھ خاص یعنی زیر اشتمال پنجند اور ستلج مین شروع ہوئی ہے جو بتجویز سرکارین نہایت ضروری امر تھا اور جس سے تجارت کی ترقی متصور تھی اور جو عرصہ قلیل سے بتوسط کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ لدھیانہ جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے اس عرصہ سے مامور کیا تھا مقرر ہوئے اوسوقت سے عہود ذیل و اکثر شرائط مناسبہ آمد و رفت جہاز درباب تقرری اہلکاران و ترکیب تحصیل محصول و حفاظت تجارت رابت مذکورہ پہ تجویز ہوئے ہین تاکہ اہلکاران سرکارین جو مامور اس کام پر ہونگے بموجب اسکے کاربند ہون۔

شرط اول

منشاء عہدنامہ مجاریہ درباب کنارہ راست دریای ستلج مع شرائط مندرجہ و مضمون تسلی نامہ مذکورہ بالا قائم بحال خود برقرار رہینگے اور لحاظ تمام درباب حفاظت و واسطہ دوستی فیمابین سرکارین منعقدہ ہمراہ مہاراجہ بالقصہ ہوگا بموجب عہدنامہ مذکور کے ہنوربل کمپنی نے کچھ تعلق کنارہ راست دریای ستلج سے نہین رکھا اور آیندہ رکھینگے۔

شرط دوم

جو محصول اوپر رستہ مذکورہ بالا اوپر جہازان کے مقرر ہوگا وہ صرف واسطے اسباب تجارت کے جو اوس راستے جائیگا لیا جائیگا اور وہ محصول جو اوپر اسباب کے بنام ترنزٹ ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک جائیگا لیا جاتا ہے یا جو مقامات چونگی گھاٹ مقررہ پر تحصیل ہوتا ہے وہ بدستور قائم رہے گا۔

شرط سوم

جو سوداگر رستہ مذکور پر آمد و رفت کرینگے جب تک وہ اندر حدود سرکار مہاراجہ مین رہینگے اوسوقت تک اونکو متابعت حکومت مہاراجہ کرنی ہوگی اور یہ امر اب تک بھی درمیان سوداگران جاری ہے اور کوئی امر ایسا نکرین جو خلاف رواج و مذہب سکھہ ہو۔

شرط چہارم

جو کوئی ارادہ رستہ مذکور کے جانیکا کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے ارادے کا بیان روبروے اجنٹ یعنی مختار سرکارین کر کے درخواست رونہ یا پروانہ کی کرے اسکا نمونہ تجویز ہوگا اور اوسکو حاصل کر کے سفر مذکور اختیار کرے جو سوداگر امرتسر یا کیسی اور مقام جانب کنارہ راست دریاے ستلج سے آئین وہ اطلاع اپنی اجنٹ مہاراجہ کو مقام ہرکی یا کسی اور مقام مقررہ پر کرینگے اور اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے اور جو سوداگر ہندوستان یا کسی اور مقام جانب کنارہ چپ دریاے ستلج سے آئین وہ اطلاع ہنوربل کمپنی کے اجنٹ کو کر کے اوسکی معرفت رونہ یا پروانہ حاصل کرینگے چونکہ غیر ملک کے آدمی اور ہندوستانی اور سکھہ سرداران ملک محفوظ ہرگز عبور ستلج بغیر حاصل کرنے پروانہ اہلکاران مہاراجہ سے نہین کرتے تو توقع یہ ہے کہ آیندہ بھی وہ ایسے قاعدہ کو جاری رکھینگے اور ہرگز بغیر حاصل کرنے پروانہ کے عبور نکرینگے۔

شرط پنجم

ایک فہرست مرتب ہوگی جسمین محصول وصول کرنی ہر قسم کی اجناس تجارت بہ تجویز ہو کر تحریر ہوگی جب اسکی منظوری گورنمنٹ سے آجائیگی تو یہ ہدایت واسطے رہنمائی ہتمان و تحصیلداران ریٹ کے ہوگی۔

شرط ششم

سوداگرون کو اطلاع دیجاتی ہے کہ وہ اس امر کو بدلجمعی تمام اختیار کرین کوئی اونسے مزاحم نہوگا اور نہ کوئی بلاوجہ سدراہ اونکا ہوگا اور اس امر کا خیال رہیگا کہ وہ صرف واسطے محصول کے حسب طریق مندرجہ و مشروطہ کے روکے گئے ہین۔

شرط ہفتم

جن اہلکاران کے سپرد تلاشی اسباب و تحصیل محصول منجانب مہاراجہ رنجیت سنگھ ہوگا وہ مقام متھن کوٹ اور ہریکی مین رہین گے پس کشتیون کی صرف ان دونون مقامات مین تلاشی ہوگی اور انھین مقامات مین وہ رکھے جاوینگے۔

شرط ہشتم

جب ہمراہیان کشتی خود اپنے کام کے واسطے کسی مقام پر قیام کرین تاکہ اسباب اپنا دیگر اور اسباب لین تو اسباب پر محصول ترنزٹ سرکار مہاراجہ کا قبل از اسباب لادنے کی اور بعد از اسباب اوتارنے کے حسب منشار شرط دوم لیا جائیگا۔

شرط نہم

مہتمم مقیم متھن کوٹ جب تلاشی اسباب کی لے لے تو محصول مقررہ لیکر اوسکو رونہ دیگا اور اوسپر تفصیل اسباب و حساب لکھا جائیگا اور جب یہ کشتی بمقام ہریکی پہونچے گی تو مہتمم مقام مذکور کا رونہ کا مقابلہ اسباب کے ساتھہ کریگا اور جو اسباب زائد از رونہ دستیاب ہوگا اوسپر محصول مقررہ لیا جائیگا اور باقی اسباب جسکا محصول بمقام متھن کوٹ ادا ہوچکا ہے بلا ادائے محصول دیگر واگذار ہون گی۔

شرط دہم

اور یہ بھی قاعدہ درباب اسباب کے جو مقام ہریکی سے اس راستے ہوکر سندھ جائیگا مرعی رہے گا۔

شرط یازدہم

جو کچھ حصہ محصول کنارہ رہت دریائے ستلج پر بطور حق سرکار مہاراجہ اور اون علاقون مین

جو ماتحت اونکے ہین مقرر ہوگا وہ اہلکاران مہاراجہ مقامات مقررہ پر وصول کرینگے —

شرط دوازدہم

درباب حفاظت اور امنیت سوداگرون کے جو یہ رستہ اختیار کرینگے اہلکاران مہاراجہ حتی المقدور ہر طرح کی حفاظت اونکی کرینگے اور جو سوداگر شب کو کنارہ جانبین پر قیام کرے اوسکو لازم ہے کہ حسب منشاء عہدنامہ دوستی و اتحاد جو فیمابین سرکارین جاری ہے تھانہ دار یا حاکم مقام مذکور کو اپنا روانہ دکھاوے اور اپنی اطلاع کردے اور مستطلب حفاظت کرے اگر باوجود اس اطلاع دہی کے کبھی نقصان کسیکا ہو جائیگا تو اوسکی تحقیقات کامل عمل مین آئیگی اور جو ملزم ہونگے اونسے معاوضہ لیا جائیگا —

شرط سیزدہم

شرائط عہدنامہ ہذا درباب جاری کرنے جہاز رانی بیچ دریاہاے مذکورہ بالا کے بر رسم الحال جو جاری ہے منظور رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے ہوئین اور اب مطابق اسکے تعمیل ہوا کرے گی —

المرقوم مقام لاہور تاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ عیسوی

مہر اور دستخط اوپر شروع مین ہین

دستخط ڈبلیو سی ہنیک

دستخط سی بی منکلف

دستخط اے رایس



تصدیق رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کی باجلاس کونسل مقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۳۳ع

دستخط ڈبلیو ایچ میگناٹن

سکرٹری گورمنٹ

نمبر ۶

تتمۂ عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگھ بابت تقرری محصول دریای سندھ المرقوم تاریخ ۲۹ ماہ نومبر سنہ ۱۸۳۴ع

حسب منشاء واسطہ یکجہتی جو عہدنامجات سابق کی روسے فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ رنجیت سنگھ بقرار اور قائم ہے اور چونکہ شرط پنجم عہدنامہ جو بمقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر سنہ ۱۸۳۲ع منعقد ہوا تھا یہ مشروط ہے کہ شرح معتدل اسباب تجارت پر جو دریای سندھ و ستلج کی راہ سے ہو سرکارین باتفاق تجویز کرین لہذا سرکارین کی راے یہ ہے کہ اس معاملے مین جو تجربہ ان ملکون کے آدمیون کو حاصل ہوا ہے اوس سے پایا جاتا ہے کہ جو طریق تحصیل محصول اوسوقت مین تجویز ہوا تھا یعنے موافق وزن اور قیمت اسباب کے اوس سے تکرار اور نا اتفاقی بالضرور پیدا ہوگی پس واسطے رفع اس تکرار کے یہ تجویز قرار پائی کہ بجاے طریق مذکورہ بالا یہ اختیار کیا جاے کہ محصول کشتی پر ہوا اوسمین کچھہ اسباب بار ہو اوس سے کچھ مطلب نہین نابران شرائط ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق تجویز ہوئین اور مطابق اوسکے ہر ایک سرکار اقرار کرتی ہے کہ محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول بغیر رضامندی سرکارین کم نہوگی اور نہ ایزاد کیجائیگی ۔

مہر رنجیت سنگھ

شرط اول

محصول پانچ سو ستر روپیہ ہر ایک کشتی پر جسمین اسباب تجارت ہوگا اور جو براہ دریای سندھ اور ستلج آوے گی درمیان سمندر اور روپڑ کے بغیر لحاظ اسکے تمامت اور وزن کے یا قیمت اسباب کے لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا سرکارین مین بموجب انداز علاقہ کنارہ دریا منقسم ہوگا یعنے جسقدر جسکا علاقہ ان دریاؤن کے کنارے پر ہوگا اوسقدر حصہ اوسکو ملیگا ۔

شرط دوم

زر محصول حصہ رئیس لاہور باستحقاق علاقہ واقع ہر دو کنارہ دریاہاے مذکور حسب شرح مندرجہ ذیل روبروے مقام مٹھن کوٹ اون کشتیون پر لیا جائیگا جو سمندر سے بجانب روپڑ آتے ہون در متصل

ہری کے پٹن اور کشتیون پر جو مقام وپر سے بجانب سمندر جاتے ہین سوای ان دو مقامون کے اور کسی مقام پر محصول مذکور نلیا جائیگا۔

باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ راست دریای سندہ وستلج۔ ما ۴۹ ۵

باستحقاق علاقہ واقع برکنارہ چپ دریای سندہ وستلج حصہ مہاراجہ۔ مو ۱۵ ۵

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول جو مختلف ریاستون کو ملیگا اور نیز بنا بر تصفیہ بلا توقف وحسب اطمینان اون تنازعات کی جو درباب امنیت جہازرانی وبہبودی تجارت اس رستہ جدید مین واقع ہون ایک افسر انگریزی روبروے مقام متھن کوٹ رہے گا اور ایک ہندوستانی ایجنٹ منجانب گورنمنٹ انگریزی وبرو مقام ہری کی پٹن رہیگا اور یہ عہدہ دار مطیع حکم صاحب ایجنٹ لدہیانہ رہینگے اور جو ایجنٹ بمقامات مذکور مین منجانب دیگر ریاستہا کے متعلق معاملۂ جہازرانی مثل بہاولپور وسندہ ونیز لاہور رہینگے وہ ان معاملات مین باتفاق اونکے کام کرینگے۔

شرط چہارم

بنظر اسکے کہ تجاران فریب کرکے نالش دروغ دزدی اسباب جو اشیاے تجارت مین شامل ہونکرین اونپر فرض ہے کہ جب وہ روانہ لین تو ایک فہرست ایسے اسباب کی بھی پیش کرین یہ فہرست تصدیق ہوکر ایک نقل اسکی ہمراہ روانہ کے شامل کیجاے گی اور جہان اونکی کشتی شب باش ہوا اونکو لازم ہے کہ وہان کے تھانہ دار یا حاکم کو فوراً اطلاع دین اور درخواست محافظت کرین اور اوسیوقت اپنا روانہ بھی جو اونکو مقام متھن کوٹ یا ہری کے پٹن سے حاصل ہوا ہو پیش کرین

شرط پنجم

اسقدر مضمون شرائط پنجم وہفتم ونہم ودہم عہدنامہ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۳۲ع جو متعلق تقرری محصول وطریق تحصیل محصول ہے اسکی تحریری روسے منسوخ ہوا اور شرائط مذکورہ بالا بجاے اوسکے مقرر ہوئین آیندہ بموجب ان شرائط کے اور بمتابعت عہدنامہ کے جو شروع مین درج ہی محصول لیا جائیگا

دستخط ڈبلیو سی ہٹینگ



دستخط ڈبلیو بلنٹ

دستخط ای روس

دستخط ڈبلیو موریسن

تصدیق کیا رائٹ آنریبل گورنر جنرل ہند نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۲۳ ماہ جنوری ۱۸۳۵ء

دستخط ڈبلیو ایچ میکناٹن
سکرٹری گورنمنٹ ہند

نمبر ۶۱

اقرارنامہ جو سرکار لاہور کے ساتھ درباب محصول جو اشیای تجارت پر براہ دریای سندھ و ستلج بترمیم شرائط عہدنامہ ۱۸۳۲ء قرار پایا المرقوم ۱۹ ماہ مئی ۱۸۳۹ء

چونکہ عذرات بابت اراضی محصول یکسان کشتیہای خرد و کلان کے پیش ہوئے اور تجارون کی درخواست یہ ہے کہ محصول بحساب من بمقصد یا پیمایش کشتی یا قیمت اشیا پر لیا جاوے لہذا یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ بعد ازین کل محصول ایک مقام پر خواہ لدھیانہ مین مصرعنہا خواہ فیروزپور مین اور خواہ مٹھن کوٹ مین لیا جائیگا اور محصول اشیا پر لیا جائیگا نہ کشتی پر بموجب شرح ذیل کے

شرح محصول جو مہاراجہ رنجیت سنگھ اوپر اشیای تجارت کے براہ دریای ستلج وسندھ کے تحصیل کرینگے

شال پشمینہ — رنگ مجیٹھ —

افیون — ابریشم خام —

نیل — بانات ہر قسم —

بادام — مشجر —

پستہ — ساٹھن —

کشمش و منقی — چھینٹ ریشمی —

انجیر خشک — پارچہ سفید وریشمی ہر قسم

چلغوزہ — اقسام چھینٹ —

گندک — شکرتری —

انجیر و دیگر میوجات خشک

شکر سرخ و قند سیاہ —
روغن زرد —
روغن سیاہ —
گوند —
نبات —
ہلیلۂ زرد —
آملہ —
بلیلہ —
پنبہ —
ہلیلۂ زنگی —
چار مغز —
بادیان —
کاسنی —
حنا رین —
زرد چوب —
ادرک —
رسوت —
صبر —
زعفران —
کتھہ —
ریشمہ —
بھوج پتر —
زنجبیل —

۴ —

و دیگر مصالحجات —
الایچی خورد و کلان — ۴ —
دانہ الایچی —
شنگرف —
عاقر قرحا —
قرنفل —
جایفل —
جاوتری —
دارچینی —
خرمای خشک —
تربد —
ناریل —
اسگند —
ہرتال —
تباشیر —
گل ارمنی —
فلفل سیاہ —
فلفل دراز —
مازو —
خرمہرہ —
چوب چینی —
آل —

۴ —

۴ —

سپاری —
چاہ —
اقسام شیشہ آلات —
انگوزہ —
گوگل —
مائین —
سرمہ —
پھٹکری —
گل ہات نی —
مس —
قلعی —
سیماب —
سرب —
جست —
برنج —
روئین —

۴ —

۲ —

اقسام آہن —
و دیگر اشیای معدنی —
برنج —
گندم —
نخود —
موٹھہ —
مونگ —
ماش —
عدس —
جو —
کنجد —
سرشف —
باجرا —
مکئی —
جوار —

۲ —

مہر
اکال سہائے رنجیت سنگھ

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جارج کلارک

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۲ جون ۱۸۳۹ عیسوی

نمبر ۶۲

ترجمہ

دستخط مہاراجہ کھڑک سنگھ

مہر
مہاراجہ کھڑک سنگھ

سابق ایک عہدنامہ بابت آنریبل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل ہند کے ساتھ
بتاریخ ۱۰ ماہ پوہ سمبت ۱۸۸۹ مطابق سنہ ۱۸۳۲ء بمعرفت کپتان ویڈ صاحب کے جو اسوقت یہانپر ایجنٹ
تھے درباب آمدورفت جہاز تجارت دریای سندھ و ستلج مین درمیان ملک خالصہ کے
باسترضا و استمزاج سرکارین دوستی شعار و اتفاق دثار کے قرار پایا تھا دوسرا عہدنامہ اسی معاملہ
مین معرفت صاحب موصوف کے بعد ازان سمبت ۱۸۹۱ مطابق سنہ ۱۸۳۴ء قرار پایا تھا جسکی رو سے
محصول کشتی پر مقرر ہوا تھا اور کچھ خیال اوسکے وزن اور اسباب محمولہ کا نہین کیا گیا تھا
تیسری مرتبہ پھر ایک عہدنامہ اسی معاملہ مین باستمزاج سرکارین جب کلارک صاحب اسسٹنٹ
گورنر جنرل یہان دربار مین مانند سنہ ۱۸۳۹ آئے تھے منعقد ہوا تھا اس عہدنامہ کی رو سے
محصول اجناس کا بمطابق وزن اور قسم کے قرار پایا اور ہرچند آخر عہدنامہ مذکور مین مندرج ہے
کہ کوئی سرکار بعد ازین شرح معینہ نسبت شرح مقررہ حال تجویز نکرے مگر تاہم جب صاحب ممدوح
دربار خالصہ مین بمقام [illegible] حسب سمت ۱۸۹۷ مطابق ماہ مئی سنہ ۱۸۴۰ء آئے تو انھون نے
بیان کیا کہ تجارت کو نہایت تکلیف اور دقت اس انتظام سے عاید ہوئی ہے جو سال گذشتہ
تجویز ہوا کیونکہ کشتیون کو بسبب تلاشی دینے مین ہوتی ہے اور ناواقفیت تجاران سے اور
تجویز کرنی قیمت اجناس مختلفہ مین بھی دقت عاید ہوتی ہے اور تجویز کی کہ وہ انتظام منسوخ کرکے
محصول اوپر مقدار کشتی کے بجای اندازہ اجناس کے مقرر کیا جاوے بشرطیکہ سرکارین اسکو
منظور کرین صاحب موصوف نے اسکی کیفیت گورنمنٹ کو تحریر کی اور اب ایک فرد شرح محصول
اجناس تجارت براہ دریای سندھ اور ستلج تجویز کرکے اس دربار کی منظوری کے واسطے ارسال کیا لہذا
سرکار خالصہ بلحاظ دوستی چند مراتب مطابق عہدنامہ سابق جو بخوبی فہم مین آ گئے تھے اسمین ایزاد

کرکے فرزند کو پر مہر اور دستخط اپنے کر دیے کہ آیندہ اوسمین ہرگز اختلاف و فرق و تبدیلی
بلا استرضا و استمزاج سرکارین کے اور بغیر پیش نظر ہونے فوائد طرفین کے نہوگا اور یہ بھی شرط
ہے کہ اس عہدنامہ سے مداخلت محصول مقررہ امرتسر و لاہور و دیگر مقامات خشکی و تری علاقہ
خالصہ مین نہوگی —

شرط اول

غلہ لکڑی و سنگ چونہ بلا محصول رہین گے یعنی انپر محصول نلیا جائیگا —

شرط دوم

باستثناء اشیاے مذکورہ بالا اور سب اجناس کا محصول حسب مقدار کشتی لیا جائیگا

شرط سوم

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من اسباب بار ہوگا خواہ وہ دامن کوہ یا روپر یا لدھیانہ
سے مقام متھن کوٹ یا روحان کو جاوین یا متھن کوٹ اور روحان سے دامن کوہ یا روپر یا لدھیانہ
کو آوین — صہ

یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک — عہ
دامن کوہ سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے دامن کوہ تک — ہعہ
بہاولپور سے متھن کوٹ یا روحان تک یا متھن کوٹ اور روحان سے بہاولپور تک — ہعہ

تمام سفر کے صہ

محصول اوس کشتی پر جسپر ڈھائی سو من سے زیادہ بار ہوگا اور پانچ سو من سے زیادہ بار نہوگا
خواہ وہ دامن کوہ سے یا روپر یا لدھیانہ سے متھن کوٹ یا روحان کو جاوے اور خواہ روحان
اور متھن کوٹ سے دامن یا روپر یا لدھیانہ کو آوے — مار

یعنے دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک — سہ
فیروزپور سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے فیروزپور تک — لہ
بہاولپور سے متھن کوٹ یا روحان تک یا متھن کوٹ یا روحان سے بہاولپور تک — لہ

کل سفر کی میزان مار

محصول اوس کشتی پر جسپر پانچ سو من سے زیادہ اسباب بار ہو — ۱۰۰
یعنی دامن کوہ سے فیروزپور تک یا فیروزپور سے دامن کوہ تک — ۵
فیروزپور سے بہاولپور تک یا بہاولپور سے فیروزپور تک — ۵۵
بہاولپور سے مٹھن کوٹ یار وحان تک یا مٹھن کوٹ اور وحان سے بہاولپور تک — ۵۵
کل سفر کی میزان کل ۱۰۰

شرط چہارم

کشتیان تین قسم نمبر ۱ و ۲ و ۳ مین منقسم ہون اور اونپر اسی مطابق نمبر لگائے جائین اور رجسٹر اوسکا طیار ہو —

شرط پنجم

یہ محصول اسباب تجارت جو دریا ے [illegible] اور ستلج کی راہ سے آمدورفت کریگا کچہ مداخلت محصول مقررہ دریاہاے دیگر یا مقامات جو آب پرسٹ واقع ملک خالصہ مین نکریگا اور وہ بدستور سابق قایم رہینگے —

المرقوم ۱۳ ماہ اساڑھ سمبت ۱۸۹۷ مطابق ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۰ع

ترجمہ صحیح ہے
دستخط جی کلارک
اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۱۰ ماہ اگست ۱۸۴۰ عیسوی

نمبر ۶۳

چونکہ ایک عہدنامہ سابق فیمابین مہاراجہ رنجیت سنگہ و شاہ شجاع الملک کے قرار پایا تھا اور اوسمین چودہ شرائط مندرج تھین سواے تمہید اور تتمہ کے اور چونکہ تعمیل شرائط اوسکی چند وجوہ سے ملتوی رہے تھی اور چونکہ اب مسٹر ڈبلیو ایچ میکناٹن صاحب کو رائٹ ہنوربل جارج لارڈ اوکلنڈ جی سی بی گورنر جنرل ہند نے دربار مہاراجہ رنجیت سنگہ مین بھیجا

اولیکو کل اختیارات منعقد کرنے ایسے عہدنامے کے عطا کیے جسکی روسے موافقت عہود سابق
جو فیما بین سرکارین کے قائم ہین منصور ہو لہذا عہدنامہ مذکور کی تجدید مع چار شرائط ایزاد کرکے
بمنظوری و اتفاق رائے گورنمنٹ انگریزی کے کیجاتی ہے اور شرائط اسکے حسب مندرجہ ہیزدہ
دفعات ذیل کلیتہً و ایماناً ملحوظ رہین گے۔

شرط اول

شاہ شجاع الملک تمام حقوق منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے اور تمام قوم
یوسف زئی کی نسبت علاقجات دونون جانب دریای سندہ یعنی اٹک کے جو مہاراجہ رنجیت سنگہ
کے قبضے مین ہین اور جنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے چھوڑتے ہین یعنی کشمیر تمام و کمال
مع اوسکی حدود شرقی و غربی و شمالی و جنوبی مع قلعہ اٹک چھچھ و ہزارا و کھمبل و ریتہ مع ملحقات
بجانب کنارہ چپ دریاے مذکور اور بجانب راست ملک پشاور مع یوسف زئی و ختک ہشت نگر
و مچنی و کوہات اور تمام علاقہ متعلق پشاور تا بدرۂ خیبر و بنون و ملک وزیری و دور تانک و گورنک
و کالاباغ و خوشحال گڈھ مع اضلاع متعلقہ دیرہ اسمعیل خان مع ملحقات دیرہ غازی خان کوٹ متھن
و علاقہ ملحقہ سنگدہ برن و اجل حاجی پور راجی پور و تینون کچھی و منگیرہ مع اضلاع ملحقہ ضلع ملتان
واقع کنارۂ چپ یہ ممالک اور مقامات جاہداد مہاراجہ کے ہین اور اونکے ملک مین شامل
ہین بادشاہ کو کچہ سروکار اونسے نہین اور نہ آیندہ ہوگا وہ مہاراجہ کے اور اونکے ورثا کی
پشت در پشت ہین۔

شرط دوم

جو لوگ دوسری جانب درۂ خیبر کے رہتے ہین وہ دزدی یا زیادتی یا کسیطرح کا فساد
اس جانب آکر کرنے نپائینگے اگر کوئی باقیدار کسی سرکار باہمی کا روپیہ سرکاری غصب کرکے
دوسرے کے ملک مین پناہ گیر ہوگا تو ہر ایک فریق وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوسکو حوالہ
دوسرے کے کر دینگے اور کوئی فریق اُس ندی کو جو درۂ خیبر سے نکلکر قلعۂ فتح گڈہ مین
پانی پہونچاتی ہے حسب رواج قدیم بند کرے گا۔

شرط سوم

جسطرح بموجب عہدنامہ منعقدہ فیما بین گورنمنٹ انگریزی و مہاراجہ کوئی شخص کنارہ چپ دریا
ستلج سے بجانب کنارہ رہت دریاے مذکور کے بغیر پروانہ مہاراجہ نہین جاسکتا اسیطرح
دریای سندھ پر بھی جو ستلج سے ملتا ہے یہی قاعدہ مرعی رہیگا اور کوئی شخص بغیر اجازت مہاراجہ
کے عبور دریاے سندھ نکرنے پائیگا۔

شرط چہارم

درباب شکارپور اور سندھ کے جو بجانب کنارہ رہت دریای سندھ کے واقع ہے شاہ
مطابق اوسکے کاربند ہونگے جو درست اور مناسب متصور ہوکر قرار پائیگا اور جو موافق مراسم
دوستی و اتحاد کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ کے بذریعہ کپتان وید صاحب کے
واقع ہے متصور ہوگا۔

شرط پنجم

جب شاہ اپنی حکومت کابل اور قندھار مین قائم کرے گا تو وہ سال بسال مہاراجہ کو
اشیاے مفصلۂ ذیل دیا کریگا یعنی ۵۵ راس گھوڑے خوب آراستہ اور خوشرنگ اور قدمیانہ
۱۱ عدد قبضہ شمشیر ایرانی مع دستہ خنجر ۲۵ قاطر میوجات خشک و تر سردہ براہ دریاے کابل
روانہ پشاور ہر سال کیے جائینگے انگور انار سیب بینگ بادام کشمش پستہ ان میوجات کے
انبار در انبار بھیجے جائینگے اور پارچہ ساٹھن ہر رنگ چینہ سمور کمخواب نقرہ و طلائی قالین
ایرانی یہ سب یکصد و یک تھان یہ تمام اسباب شاہ ہمیشہ سال بسال مہاراجہ کو دیا کریگا

شرط ششم

طرفین سے تحریر بطور مساوی ہوا کرے گی۔

شرط ہفتم

جو تجاران افغانستان لاہور امرتسر یا کسی اور مقام ملک مہاراجہ مین تجارت کرنے
جانا چاہینگے اونسے مزاحمت راستہ مین نہوگی بخلاف اسکے حکم محکم جاری ہونگے کہ اونکی
آمد و رفت مین تسہیل ہوگی اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بھی اسیطرح کا قاعدہ بنسبت تجاران کے
جو افغانستان کو جانا چاہینگے مرعی رکھینگے۔

شرط ہشتم

مہاراجہ براہ دوستی اشیاے مفصلہ ذیل سال بسال شاہ کے پاس بھیجا کرینگے
[illegible] شال [illegible] تھان ململ [illegible] دوپٹہ [illegible] تھان کمخواب مع رومال [illegible] عمامہ [illegible] بار برنج بارہ
جو خاص پشاور مین پیدا ہوتا ہے۔

شرط نہم

اگر کوئی اہلکار مہاراجہ جو افغانستان کو واسطے خرید کرنے گھوڑون کے یا کسی اور کام کے جاوے یا ملازمان شاہ واسطے خرید کرنے پارچہ یا شال وغیرہ کے پنجاب مین جائین اور گیارہ ہزار روپیہ تک کا اسباب خرید کرین تو اونکی خاطرداری طرفین کی طرف سے بخوبی تمام ہوگی اور اونکے کار مفوضہ مین ہر طرح کی تسہیل کیجائیگی۔

شرط دہم

جب افواج طرفین یکجا مقیم ہونگی تو گاؤکشی اوس مقام پر نہوگی۔

شرط یازدہم

اگر شاہ فوج کمک مہاراجہ سے لے تو جسقدر اسباب لوٹ بارکزئی لوگونکا مثل جواہرات و گھوڑے و اسلحہ وغیرہ دستیاب ہوگا وہ برابر طرفین کی فوج مین تقسیم کیا جائیگا اور اگر شاہ بغیر مدد فوج مہاراجہ کے اونکا اسباب اپنے قبضے مین لائیگا تو ایک حصہ اوسکا براہ دوستی شاہ شجاع اپنے ملازمین کی معرفت مہاراجہ کے پاس بھیجدینگے۔

شرط دوازدہم

رسم خط کتابت طرفین سے ہمیشہ جاری رہے گا۔

شرط سیزدہم

اگر مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو شاہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اپنی بسرکردگی افسر کلان روانہ کرینگے اور اسیطرح مہاراجہ بھی وقت ضرورت اپنی فوج مسلمانونکی بسرکردگی افسر کلان کے کابل تک روانہ کرینگے جب مہاراجہ پشاور کے مقام پر آئینگے تو شاہ ایک شاہزادے کو اونکی ملاقات کے واسطے بھیجینگے اور مہاراجہ اوسکی عزت

اور توقیر حسب لیاقت بیچ اقبال اور شایعت کے کرینگے۔

شرط چہاردہم

دشمن اور دوست تینون سرکارون کے یعنی سرکار انگریزی و سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک کے دشمن اور دوست باہمی تصور کیے جاینگے۔

شرط پانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ بعد حاصل کرنے مطلب دلی کے وہ بلا عذر مبلغ دو لاکھ روپیہ نانک شاہی اوس تاریخ سے مہاراجہ کو دیگا جس تاریخ سے فوج سکھ واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت شاہ کی ملک کابل مین روانہ ہوگی بالعوض مہاراجہ کے دوکہنی پانچہزار سپاہی مسلمان سوار و پیادہ اندر حدود پشاور واسطے نذر شاہ کے جنکو سرکار انگریزی باتفاق اور صلاح مہاراجہ کے جہان ضرورت ہوگی وہان روانہ کرینگے اور اگر کوئی کار عظیم معرب مین واقع ہو تو ایسی تجویز اوسکی نسبت کیجائیگی جو ضروری بدانست سرکار انگریزی اور سرکار سکھہ متصور ہوگی اور درصورتیکہ مہاراجہ کو ضرورت فوج شاہ کی ہوگی تو اوس ایام تک کا مبلغ ان مذکورہ بالا سے اوسقدر مجرا ہوگا جس قدر عرصہ تک فوج مذکور کی ضرورت اور مددگار رہیگی اور گورنمنٹ انگریزی ضامن ہوتے ہین کہ جب تک شرائط اس عہدنامہ کے ملحوظ رہینگی اوسوقت تک زر مذکورہ بالا سال بسال مہاراجہ کو ادا ہوا کریگا۔

شرط شانزدہم

شاہ شجاع الملک وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف اور اپنے ورثا اور جانشینون کیطرف سے کل دعوی حکومت بقایا مالگزاری اوس ملک کی جو امیران سندہ کے قبضے مین ہے چھوڑتے ہین (یہ ملک واسطے ہمیشہ کے امیران اور اونکے جانشینون کے قبضے مین رہیگا) بشرطیکہ امیران اوسقدر روپیہ دین جسقدر گورنمنٹ انگریزی تجویز کرین اور منجملہ اوسکے پندرہ لاکھ روپیہ وہ مہاراجہ کو دینگے جب یہ داد و ستد ختم ہوگی تو شرط چہارم عہدنامہ مرقومہ ۱۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۳۳ء منسوخ متصور ہوگا اور معمولی رسم خط و کتابت و ارسال تحائف فیمابین مہاراجہ و امیران سندہ حسب دستور سابق جاری رہے گی۔

شرط ہفتدہم

جب شاہ شجاع الملک اپنی حکومت افغانستان مین قائم کرینگے تو وہ حاکم ہرات پر جو اونکا برادر زادہ ہے حملہ آور نہونگے اور نہ مزاحم اوسکے ملک مفوضہ مین ہونگے۔

شرط ہیزدہم

شاہ شجاع الملک اقرار کرتے ہین کہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی جانب سے کہ وہ کسی ریاست غیر سے رسم اتحاد یا اتفاق بغیر اطلاع اور استرضا سرکار انگریزی اور سرکار سکھ کی پیدا نکرینگے اور جو کوئی ارادہ فوج کشی اوپر ملک انگریزی یا سکھ کے کریگا اوسکا مقابلہ حتی المقدور مع فوج کرینگے۔

تینون سرکار جو فریق اس عہدنامے کے ہین یعنی سرکار انگریزی اور سرکار سکھ اور شاہ شجاع الملک شرائط بالا کو بدل منظور کرتے ہین اور اونسے ہرگز انحراف نہوگا اس معنی کر یہ عہدنامہ دوامی اور مدامی متصور ہوتا ہے اور یہ عہدنامہ اوس تاریخ سے تعمیل ہوگا جس تاریخ مہر اور دستخط تینون سرکارون کے اوسپر ثبت ہونگے۔

المرقومہ مقام لاہور بتاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۳۸ء مطابق ۱۵ ماہ اساڑھ سمبت ۱۸۹۵ مہر اور دستخط ہوے بتاریخ ۲۳ ماہ جولائی ۱۸۳۸ء بمقام شملہ۔

دستخط اوکلنڈ

مہر و دستخط شاہ شجاع الملک	مہر و دستخط رنجیت سنگھ	مہر گورنر جنرل

نمبر ۶۴

اشتہار مجریہ رایٹ ہنوبل گورنر جنرل بہادر ممالک ہند کہ سرکار انگریزی ہمیشہ دوست سرکار پنجاب کے رہینگے۔

بیچ ۱۸۰۹ء کے ایک صلحنامہ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگھ مرحوم کے منعقد ہوا تھا جسکے شرائط کی پاسداری ہمیشہ سرکار انگریزی کو رہے اور مہاراجہ بھی اونکی تعمیل

بلا تامل کرتے تھے۔

وہی رسوم دوستی ساتھ جانشینان مہاراجہ سرکار انگریزی نے آج کی تاریخ تک مرعی رکھی ہین
بعد وفات مہاراجہ شیر سنگھ مرحوم کے بباعث بد انتظامی سرکار لاہور کے گورنر جنرل بہادر کو
باجلاس کونسل لازم متصور ہوا کہ تدابیر مناسبہ واسطے حفاظت علاقہ سرحدی انگریزی کے
عمل مین آئین اصلیت اس تدبیر کی اور وجہ اختیار کرنے اس تجویز کی اوسیوقت مفصل دربار
لاہور کو تفہیم کی گئی تھی۔

باوجود بد نظمی سرکار لاہور کے جو دو سال گذشتہ سے وقوع مین آئی ہے اور اکثر امور بد اعتدالی
و بے اعتنائی منجانب دربار لاہور کے گورنر جنرل باجلاس کونسل نے قائم رکھنا رسوم دوستی و
اتفاق کا جو مدت سے فیما بین سرکارین جاری تھے اور باعث خوشی اور خرسندی باہمی کے تھے
مناسب تصور کیا اور اونھون نے ہر امر مین چشم پوشی بنا بر بیکسی معصوم مہاراجہ دلیپ سنگھ کے
مرعی رکھی کیونکہ سرکار نے اوسکو جانشین مہاراجہ شیر سنگھ منظور کیا تھا۔

گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل کی عین خواہش یہ تھی کہ حکومت سکھ دوبارہ پنجاب مین
مستحکم اور قائم ہو جس سے فوج زیر حکم اور رعایا محفوظ رہے اور اونھون نے اب تک امید منقطع
نہین کی کہ سرداران اور اشخاص ملک یہ مطلب اونکا پورا کرین۔

عرصہ قلیل گذرا کہ فوج سکھ لاہور سے کوچ کر کے بجانب سرحدی انگریزی آئی اور مشہور
کیا کہ اوسکو دربار نے حکم دیا ہے کہ ملک انگریزی پر حملہ آور ہون۔

صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے حسب الحکم گورنر جنرل استفسار سبب کوچ کا کیا اور جب
کچھ جواب اسکا عرصہ تک نہین آیا تو اونھون نے دوبارہ اس بارے مین تحریر کی گورنر جنرل بہادر
کو یقین نہ تھا کہ سرکار سکھ ارادہ نقیض نسبت سرکار انگریزی کے رکھتے ہین کیونکہ کوئی وجہ اس حرکت کی
منجانب سرکار وقوع مین نہین آئی تھی اور اسی وجہ سے اون تدابیر کے اختیار کرنے سے
جو باعث تکلیف سرکار مہاراجہ کی ہو اور سبب نا اتفاقی سرکارین ہو پہلو تہی کی۔

جب کچھ جواب استفسار متواتر کا نہین آیا اور سامان اور طیاری جنگ بمقام لاہور ہوتی رہی
تو گورنر جنرل نے ضروری تصور فرما کر حکم دیا کہ فوج بجانب سرحد واسطے مدد علاقہ سرحدی کے

روانہ ہو فوج سکھہ نے اب بلا وجہ علاقہ انگریزی پر حملہ کیا۔

گورنر جنرل کو اب لازم آیا کہ تدابیر واقعی واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے عمل مین لائے
تا کہ طاقت سرکار انگریزی ظاہر ہو اور ناسخان عہدنامہ وخلل اندازان امنیت کو سزا دیجاے۔

بذریعہ اس تحریر کے گورنر جنرل اشتہار دیتے ہین کہ جو علاقہ مہاراجہ دلیپ سنگھ کا بجانب
کنارہ چپ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی واقع ہے وہ ضبط ہو کر شامل ممالک
انگریزی کیا گیا۔

گورنر جنرل لحاظ حقوق موجودہ اون جاگیرداران وزمینداران وکاشتکاران علاقہ مذکور کا
رکھینگے جو اپنی وفاداری نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرینگے۔

گورنر جنرل بذریعہ اس تحریر کے چاہتے ہین کہ تمام رئیسان وسرداران ممالک محفوظہ
سرکار انگریزی سے بدل متفق ہو کر سزادہی دشمن عام مین اور قائم رکھنے انتظام علاقہ بذا مین
کوشش کرین جو سردار کہ اس کام مین چالاکی اور وفاداری سے اپنی اس فرض کو جو اونپر نسبت
اونکے محافظان کے لازم ہے ادا کرینگے وہ اوسمین اپنی بہبود متصور کرین اور جو بخلاف
اسکے عمل مین لائینگے وہ دشمن سرکار انگریزی قرار دیے جاوینگے اور وہ سزاوار سزا
متصور ہونگے۔

ساکنان علاقہ کو جو بجانب کنارہ چپ دریاے ستلج کے واقع ہے حکم ہوتا ہے کہ
وہ اپنے اپنے دیہات مین بامنیت قائم رہین اونکی حفاظت قرار واقعی سرکار انگریزی کریگی
اور تمام اشخاص مسلحہ جو نسبت اپنے طریق کے بیان طمانیت ندے سکین گے اونکی نسبت
مثل خلل اندازان امنیت عمل مین آئیگا۔

تمام رعایاے سرکار انگریزی اور تمام وہ لوگ جنکا علاقہ دونون جانب دریاے ستلج کے
واقع ہے اگر بوفاداری متفق سرکار انگریزی ہونگے اور اونکا کچھ نقصان ہوگا تو جسکا نقصان
ثابت ہوگا اوسکا معاوضہ سرکار سے ملیگا۔

برعکس اسکے اگر رعایاے سرکار انگریزی خدمت سرکار لاہور کرینگے اور اس اشتہار کے
حکم سے تعمیل نہ کرکے فوراً حاضر نہ ہونگے تو اونکی جایداد جو اس جانب دریاے ستلج کے ہوگی

ضبط سرکار ہوگی اور وہ باغی اور دشمن سرکار انگریزی قرار دیا جائیگا۔

حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

المرقوم مقام لشکری خان کی سرای تاریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۴۵ عیسوی

نمبر ۶۵

عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی و سرکار لاہور

چونکہ عہدنامہ صلح و اتفاق جو فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ رنجیت سنگہ مرحوم حاکم لاہور ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اور انفساخ اوسکا بوجہ حملہ بلاوجہ جو فوج سکھہ نے بماہ دسمبر گذشتہ اوپر علاقہ انگریزی کے کیا وقوع مین آیا اور چونکہ اوسوقت ازروے اشتہار مجریہ ۱۳ ماہ دسمبر علاقہ مہاراجہ لاہور واقع بجانب چپ کنارہ دریاے ستلج یعنی بجانب علاقہ انگریزی ضبط سرکار انگریزی ہوکر شامل اضلاع انگریزی کیا گیا اور بعد ازان سرکارین کی طرف سے جنگ مدل ہوتا رہا آخر کار نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی نے لاہور پر قبضہ پایا اور چونکہ یہ امر اب قرار پایا کہ بعض شرائط پر پھر صلح فیمابین سرکارین قائم ہو لہذا صلحنامہ مندرجہ ذیل فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے منعقد ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور بروت میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب کے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات کلی عطیہ رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی جو نہایت معزز پریوی کونسل شاہزادی انگلستان اور گورنر جنرل ماموره ہنوربل کمپنی بنابر اجراے امور سلطنت ہند مین اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگہ بذریعہ بھائی رام سنگہ و راجہ لال سنگہ سردار تیج سنگہ سردار چتر سنگہ اٹاری والہ سردار رنجور سنگہ مجیٹھیہ دیوان دینا ناتھہ و فقیر نورالدین باختیارات عطیہ مہاراجہ۔

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ دلیپ سنگہ اور اسکے ورثا اور

جانشینون کے قائم رہیگی —

شرط دوم

مہاراجہ لاہور اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے تمام دعوی اور واسطہ علاقہ واقع جنوب دریاے ستلج چھوڑتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ کچہ واسطہ اون علاقجات سے اور سرکار یا باشندگان علاقجات مذکور سے نرکھینگے —

شرط سیوم

مہاراجہ حکومت دوامی تمام قلعجات و علاقہ و حقوق دواب یعنی ملک کوہستان و میدان واقع درمیان دریاے بیاسہ و ستلج کے ہنوربل کمپنی کو دیتے ہین —

شرط چہارم

سرکار انگریزی نے نقصانی جنگ سرکار لاہور سے تعدادی ڈیڑہ کرور روپیہ کی ماوراے علاقہ مندرجہ شرط سوم طلب کی اور سرکار لاہور یہ روپیہ اوسوقت ادا نہین کرسکتے اور نہ ضمانت کافی واسطے اوسکے دے سکتے ہین لہذا مہاراجہ نے ہنوربل کمپنی کو واسطے ہمیشہ کے بعوض ایک کرور روپیہ کے تمام کوہستان کے قلعجات و علاقجات و حقوق وغیرہ واقع درمیان دریاے بیاسہ و سندھ جسمین اضلاع ملک کشمیر اور ہزارا بھی شامل ہین دیدیے

شرط پنجم

مہاراجہ باقیماندہ پچاس لاکھ روپیہ بروقت تصدیق عہدنامہ ہذا کے سرکار انگریزی کو دینگے

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج مقررۂ لاہور کو برطرف کرینگے اور اونکے اسلحہ اون سے لینگے اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ وہ دوبارہ اپنے رجمنٹ سپاہیگان اس طریق پر نوکر رکھینگے اور اونکی تنخواہ وغیرہ کا اوس قسم کا بندوبست کرینگے جیسا مہاراجہ رنجیت سنگہ کے وقت مین تھا اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ تنخواہ تمام سپاہی برخاست شدہ کی حسب شرط ہذا بیباق کردینگے —

شرط ہفتم

فوج دربار لاہور کی آیندہ محدود اوپر ۲۵ پلٹن پیادہ فی پلٹن آٹھ سو [illegible] اور بارہ ہزار سوار ہونگے اور کبھی اس سے زیادہ بغیر اجازت سرکار انگریزی کے بھرتی نہوگی اگر کسیوقت ضرورت زیادہ فوج کی ہوگی تو وجہ اوسکی مفصل گورنمنٹ انگریزی کو اطلاعاً تحریر ہوگی اور جب وہ ضرورت رفع ہوجاے گی تو پھر فوج کم ہوکر موجب تعداد مندرجہ بالا قائم رہے گی۔

شرط ہشتم

مہاراجہ سرکار انگریزی کو تمام اتواب یعنی توپ ضرب جو بمقابلہ فوج انگریزی سر ہوتی اور جو باعث ہونے اوپر کنارہ رہت دریاے ستلج کے جنگ سوبراون مین گرفتار نہین ہوئی بعین دیدینگے۔

شرط نہم

اختیار سرکار انگریزی کا نسبت محصول اور گھاٹ وغیرہ کے اوپر دریای بیاسہ و ستلج کے رہیگا اور دریاے ستلج پر وہان تک رہیگا جہان تک وہ جاکر دریاے سندہ مین بمقام متھن کوٹ ملتا ہے اور جس مقام کو پنجند کہتے ہین اور دریاے سندہ مقام متھن کوٹ سے تا بعلاقہ بلوچستان رہے گا منشا اس شرط کا کچھ دخل نسبت آمدورفت کشتیہای سرکار لاہور دریاہاے مذکور پر نہین رکھے گا جو واسطے تجارت یا لیجانے مسافرون کے اوس راہ سے آمدورفت کرینگے اور درباب اکثر معبر سرکارین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی آمدنی سے کل خرچ انتظام و عملہ دیگر جو کچھ باقی رہیگا اوسکو بحصص مساوی تقسیم کرکے ایک حصہ دربار لاہور کے حساب مین محسوب کرینگے اور منشا اس شرط کا کچھ تعلق اون معابر سے نہین رکھتا جو اوس جانب دریاے ستلج کے واقع ہین جو سرحدی بہاولپور اور لاہور کے ہے۔

شرط دہم

اگر سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی براہ علاقہ مہاراجہ واسطے حفاظت علاقہ انگریزی کے یا واسطے علاقہ دوست انگریزی کے ہوگی تو شرط دینے اطلاع کی فوج انگریزی کو اجازت ہوگی کہ علاقہ لاہور مین گذر کرین اور اہلکاران دربار لاہور سرانجام رسد و بہم پہونچانے کشتی وغیرہ مین مدد دینگے اور گورنمنٹ انگریزی قیمت مناسب رسد اور کشتی وغیرہ کی دینگے

اور اگر کسیکا نقصان مال ہوگا اوسکا بھی معاوضہ کردینگے اور سوای اسکے سرکار انگریزی اون شہرون کے باشندون کے مذہب کی رعایت رکھین گے جسمین اونکا گذر ہوگا

شرط یازدہم

مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو اپنی ملازمی مین نرکھینگے اور نہ کسی اور یورپ یا امریکا کے رہنے والے کو بغیر استرضا گورنمنٹ انگریزی کے رکھینگے—

شرط دوازدہم

بلحاظ خدمات لائقہ جو راجہ گلاب سنگہ جمو والے سے بیچ دوبارہ قائم کرانے وسطہ یکجہتی فیمابین سرکار لاہور اور سرکار انگریزی وقوع مین آئین مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ راجگی گلاب سنگہ کا بالذات یعنی آزاد ماتحتی سے اوس تمام علاقے کی جو جب عہدنامہ جداگانہ اوسکو ملیگا اور نیز اوس علاقے کی جو اوسکے پاس عہد مہاراجہ کھرک سنگہ مرحوم مین تھا منظور کرتے ہین اور سرکار انگریزی بھی بلحاظ خدمات راجہ گلاب سنگہ منظور کرتے ہین کہ وہ بالذات راجہ اوس علاقے کا رہے اور نیز یہ بھی منظور کرتے ہین کہ اوسکو استحقاق عہدنامہ جداگانہ کرنے کا ساتھ سرکار انگریزی کے حاصل رہے—

شرط سیزدہم

اگر کچہ تنازع فیمابین سرکار لاہور اور راجہ گلاب سنگہ کے واقع ہو تو وہ سپرد منجانب سرکار انگریزی کیا جائیگا اور جو فیصلہ اوسکا سرکار انگریزی کردینگے وہ مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ اونکو منظور ہوگا—

شرط چہاردہم

حدود علاقہ لاہور کبھی بلا استرضاے سرکار انگریزی کے تبدیل نہونگے—

شرط پانزدہم

سرکار انگریزی کچہ مداخلت انتظام علاقہ لاہور مین نکرینگے مگر درصورتیکہ کوئی مقدمہ یا وجہ تکرار سرکار انگریزی کے سپرد ہوگی تو گورنر جنرل اوسمین مدد اور صلاح نیک بمد نظر بہبودی گورنمنٹ لاہور دینگے—

شرط شانزدہم

رعایا ایک سرکار کی اگر دوسری سرکار کے ملک مین جائیگی تو وہان بطرز رعایا سے سرکار دوست مقصود ہوگی۔

یہ عہدنامہ سولہ شرائط کا آج کی تاریخ مقرر ہوا بذریعہ فردرک کری صاحب اور روبرٹ میبچر ہنری منٹگمری لارنس صاحب حسب ہدایت رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور بھائی رام سنگہ راجہ لال سنگہ سردار تیج سنگہ سردار چتر سنگہ اٹاری والہ سردار رنجور سنگہ مجیٹھہ دیوان دینا ناتھہ اور فقیر نورالدین منجانب مہاراجہ دلیپ سنگہ اور عہدنامہ مذکور آج کی تاریخ بمہر رائٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور نیز مہاراجہ دلیپ سنگہ تصدیق ہوا۔

المرقوم مقام لاہور تاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۰ ربیع الاول ۱۲۶۲ ہجری اور تصدیق بھی اسی تاریخ ہوا۔

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگہ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگہ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگہ (مہر)

دستخط راجہ تیج سنگہ (مہر)

دستخط سردار چتر سنگہ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگہ مجیٹھہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھہ (مہر)

دستخط فقیر نورالدین (مہر)

نمبر ۶۶

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و دربار لاہور المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء

چونکہ سرکار لاہور نے گورنر جنرل سے درخواست کی کہ فوج انگریزی بمقام لاہور واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے تا دوبارہ ترتیب پانے فوج لاہور کے حسب منشا شرط ششم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال معززہو اور چونکہ گورنر جنرل نےچند شرائط پر اس درخواست کو منظور کیا اور چونکہ یہ بھی ضروری امر ہے کہ جو ملک حسب شرائط سوم و چہارم عہدنامۂ مذکور کے ملا ہے وہ بھی بصراحت طے ہوجاوے لہذا آٹھ شرائط اس عہدنامے مین آج کی تاریخ تجویز ہوکر فریقین معاہدہ کو منظور ہوئین۔

شرط اول

سرکار انگریزی بمقام لاہور تا اختتام سال حال یعنی ۱۸۴۶ء اوسقدر فوج اپنی چھوڑینگے جسقدر گورنر جنرل کے نزدیک واسطے حفاظت مہاراجہ اور شہر لاہور کے درمیان دوبارہ ترتیب پانے فوج سکھ کے حسب منشاء شرط ششم عہدنامۂ لاہور کے مکتفی متصور ہوگی اور فوج مذکور قبل اختتام سال جب مناسب متصور ہوگا طلب کرلی جائیگی اگر بدانست دربار مطلب اونکا حاصل ہوجائیگا اور کسی حال مین فوج مذکور لاہور مین بعد اختتام سال حال نہین رہےگی۔

شرط دوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ جو فوج لاہور مین واسطے مطالب مذکورہ شرط بالا رہیگی اوسکو کل قبضہ قلعہ اور شہر لاہور کا دیا جاوےگا اور فوج لاہور شہر سے باہر کردی جائیگی اور سرکار لاہور مقامات آسایش واسطے بود و باش افسران و سپاہ فوج مذکور تجویز کردینگے اور سرکار انگریزی کو تمام صرف زائد جو باعث اس فوج کے ہوگا دیا جائیگا یعنی وہ صرف جو سرکار انگریزی کا واسطے رہنے فوج کے باہر اپنی چھاونی سے اور ملک غیر مین رہنے سے عائد ہوگا دیا جائیگا۔

شرط سوم

سرکار لاہور وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً واسطے ترتیب فوج کے موجب شرائط بالا مصرف

ہونگے اور مفصل حال اسکا اور مقام قیام فوج کا حکام انگریزی مقیم لاہور کو لکھا کرینگے —

شرط چہارم

اگر سرکار لاہور شرائط عہدنامہ بالا کی تعمیل مین کمی کرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ جسوقت چاہین اپنی فوج مقیم لاہور کو قبل اختتام ایام معہودہ شرط اول طلب کرین —

شرط پنجم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ حقوق اون جاگیرداران کا ممالک سپرد شدہ سب بمقتضاے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ حال مین رکھینگے جو متعلق خاندان مہاراجہ رنجیت سنگہ مہاراجہ کھڑک سنگہ اور مہاراجہ شیر سنگہ کے ہونگے اور سرکار لاہور اون جاگیرداران کا قبضہ بمین حیات اونکے قائم رکھینگے —

شرط ششم

سرکار لاہور کو مدد حکام انگریزی بیچ تحصیل کرنے بقایاے فصل خریف سنبت ۱۹۰۲ کا اوس علاقہ کے کارپردازان اور عاملان سے دینگے جو بمقتضاے شرائط سوم وچہارم عہدنامہ لاہور سپرد سرکار انگریزی ہوا ہے —

شرط ہفتم

سرکار لاہور کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ قلعجات علاقہ سپرد شدہ مین سے جو اسباب اوسکا ہو سواے ضرب التواب کے اوٹھوا لیجائین اور اگر سرکار انگریزی کو کسی چیز کی ضرورت ہوگی تو وہ اوس چیز کو منجملہ اسباب قلعجات مذکور بعد دینے قیمت واجبی کے اپنے واسطے رکھہ سکتے ہین اور حکام انگریزی سرکار لاہور کی مدد کرکے اوس چیز کو فروخت کرادینگے جسکے پہونچانے کی سرکار لاہور کی مرضی نہو اور سرکار انگریزی کو جسکی ضرورت نہو —

شرط ہشتم

اہلکار فوراً منجانب سرکارین واسطے خط کشی حدود سرکارین حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء مقرر ہونگے —

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگہ (مہر)

دستخط بھائی رام سنگہ (مہر)

دستخط راجہ لال سنگہ (مہر)

دستخط سردار تیج سنگہ (مہر)

دستخط چتر سنگہ اٹاری والہ (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگہ مجیٹہ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نور الدین (مہر)

نمبر ۶۷

شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی و دربار لاہور مرقومۂ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ عیسوی

چونکہ دربار لاہور نے اور سرداران و رئیسان ملک نے صاف صاف درخواست سرکار انگریزی سے کی ہے کہ گورنر جنرل بہادر درباب قیام انتظام ملک تا صغرسنی مہاراجہ دلیپ سنگہ مدددہی کریں اور اس امر کو نہایت ضروری بنا بر قیام سلطنت ظاہر کیا اور چونکہ گورنر جنرل بہادر نے شرائط چند اپنی رضامندی بیچ دینے مدد مطلوبہ کے بیان کی تو شرائط عہدنامۂ ذیل بترمیم شرائط عہدنامہ منعقدہ بمقام لاہور بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ گذشتہ ساتھہ صاحبان ذیل کے قرار پایا یعنی منجانب سرکار انگریزی ساتھہ فردرک کری صاحب سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹنٹ کرنیل ہنری منٹگمری لارنس صاحب سی.بی اجنٹ گورنر جنرل سرحد شمالی و مغربی باختیارات عطیۂ رایٹ ہنوربل وایکونٹ ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل اور منجانب مہاراجہ دلیپ سنگہ ساتھہ سردار تیج سنگہ سردار شیر سنگہ دیوان دینا ناتھہ فقیر نور الدین رائے کشن چند سردار رنجور سنگہ مجیٹہ سردار عطر سنگہ کالنیانوالہ بھائی ندہان سنگہ سردار گمان سنگہ مجیٹہ سردار شمشیر سنگہ سردار ارجن سنگہ انکریکلیہ کے جو باتفاق رائے اور مرضی رئیسان و سرداران ملک کے بمقام لاہور جمع ہوئے ۔

شرط اول

تمام شرائط صلحنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے تاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ ع
قرار پایا ہے باستثنا اوس قدر مضمون کے جو براے چند در باب شرط پانزدہم عہدنامہ مذکور اس
عہدنامے سے ترمیم ہوا ہے واجب التعمیل سرکارین ہونگے۔

شرط دوم

ایک افسر انگریزی مع کافی صاحبان اسسٹنٹ گورنر جنرل بہادر واسطے سکونت لاہور کے
مقرر کرینگے اور اس افسر کو کل اختیار تمام امور ریاست مین رہیگا جسطرح چاہین ہدایت اور حکم براے
کارکنان نافذ کرین۔

شرط سوم

ہر طرح کا لحاظ بیچ اجراے کار ملک کے نسبت طبائع باشندگان وحفاظت رسم و رواج ملک
و قیام واجبی حقوق ہر قسم رعایا مرعی رہیگا۔

شرط چہارم

طریق انتظام ملک مین تبدیلی حتی الامکان نہوگی مگر البتہ جب ضروری واسطے حصول مراد
مندرجہ دفعہ بالا متصور ہوگی اور نیز جب واسطے حاصل کرنے رقوم واجبی سرکار لاہور کے ضروری
متصور ہوگی کار ہاے مفصل مثل عمال اہلکاران ہندوستان ماموریہ کونسل اجنسی یعنی مجمع سربراہان کار
ریاست جو رئیسان و سرداران کلان کا ہوگا کرینگے اور یہی سرداران کے نگران رہینگے اور
صاحب رزیڈنٹ انگریزی اس مجمع سرداران کلان پر اپنا حکم جاری کیا کرینگے اور اونکو ہدایت دیا کرینگے

شرط پنجم

اشخاص مفصلہ ذیل فی الحال کونسل اجنسی یا مجمع سربراہ کاران مین مقرر ہونگے یعنی سردار
تیج سنگہ سردار شیر سنگہ اٹاری والہ دیوان دینا ناتھ فقیر نورالدین سردار رنجور سنگہ مجیٹیہ بھائی ندہان سنگہ
سردار عطر سنگہ کالیانوالہ سردار شمشیر سنگہ سندہانوالہ اور تبدیلی اون اشخاص مین بغیر مرضی صاحب
رزیڈنٹ اور حکم گورنر جنرل بہادر نہوگی۔

شرط ششم

انتظام ملک کا یہ کونسل اجنسی والے بطریق مقررہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ کیا کرینگے

اور صاحب رزیڈنٹ کو اختیار حاصل رہیگا کہ ہدایت اور حکم ہر قسم کے کام مین اونکے نام جاری کرین —

شرط ہفتم

فوج انگریزی اوسقدر اور اون مقامات لاہور مین رہا کریگی جسقدر اور جس جگہ گورنر جنرل بہادر مناسب واسطے حفاظت مہاراجہ و امنیت ملک کے تصور کرینگے —

شرط ہشتم

گورنر جنرل بہادر کو اختیار حاصل ہوگا کہ جس قلعہ یا گڈہی وغیرہ لاہور مین اوسکو مناسب واسطے حفاظت لاہور و امنیت ملک کے متصور معلوم ہو فوج انگریزی مقرر کرین —

شرط نہم

دربار لاہور واسطے صرف اس فوج کے اور دیگر ضروریات کے بائیس لاکھہ روپیہ سالانہ سرکار انگریزی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین ادا ہوا کریگا یعنی عــہ لکھہ ماہ مئی و جون مین اور ــہ لکھہ ماہ نومبر اور دسمبر مین —

شرط دہم

چونکہ یہ مناسب ہے کہ مہارانی یعنی والدہ مہاراجہ دلیپ سنگہ کے واسطے خرچ معقول مقرر ہو لہذا ڈیڑہ لاکھہ روپیہ سالانہ اونکے واسطے جدا رکھا جائیگا کہ وہ جس طرح چاہین اس روپیہ کو صرف کرین —

شرط یازدہم

شرائط اس عہدنامہ کے تا سن بلوغیت مہاراجہ دلیپ سنگہ کے تعمیل ہونگے اور جب مہاراجہ سولہ سال کی عمر کو پہونچینگے یعنی بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۵۴ع تو یہ موقوف ہوجاینگے مگر یہ باختیار گورنر جنرل بہادر ہوگا کہ قبل اوس تاریخ کے یعنی قبل سن بلوغ مہاراجہ اس عہدنامہ کو منسوخ کرین جب گورنر جنرل بہادر اور دربار لاہور کو اطمینان حاصل ہو کہ اب مداخلت سرکار انگریزی بابت انتظام ملک مہاراجہ کے ضرورت نہین —

یہ عہدنامہ گیارہ شرائط کا تجویز ہوکر افسران و رئیسان و سرداران مذکورہ بالانے بمقام لاہور بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ع قرار دیا —

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

دستخط سردار تیج سنگھ (مہر)

دستخط سردار شیر سنگھ (مہر)

دستخط دیوان دینا ناتھ (مہر)

دستخط فقیر نور الدین (مہر)

دستخط رای کشن چند (مہر)

دستخط سردار رنجور سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار عطر سنگھ کالانوالہ (مہر)

دستخط بھائی مدہان سنگھ (مہر)

دستخط سردار گلاب سنگھ مجیٹھیہ (مہر)

دستخط سردار شمشیر سنگھ (مہر)

دستخط سردار لال سنگھ (مہر)

دستخط سردار کہرک سنگھ سندہانوالہ (مہر)

دستخط سردار ارجن سنگھ رنگر نگلیہ (مہر)

دستخط ہارونج (مہر)

دستخط دلیپ سنگھ (مہر)

تصدیق کیا رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے بمقام بھیروں وال گھاٹ واقع کنارہ چپ دریاے بیاسہ بتاریخ ۲۶ ماہ دسمبر ۱۸۴۶ء

دستخط ایف کری

سکرٹری گورمنٹ ہند

نمبر ۶۸

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگھ کو دی گئین اور مہاراجہ نے منظور کین

شرائط جو مہاراجہ دلیپ سنگھ بہادر کو دی گئین منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی معرفت ہنری میور ایلیٹ صاحب فورین سکرٹری گورنمنٹ ہند اور لفٹنٹ کرنیل سرہنری منٹگمری لارنس کے سی بی ریذیڈنٹ باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل جیمس ارل اوف ڈلہوسی نائیٹ اوف دی موسٹ انشینٹ موسٹ نوبل اور دراوف دی تھسل اون اوف ہر مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ماموره ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بنابر اجرا وسرانجام امور ہند اور جو منجانب مہاراجہ منظور ہوئین معرفت راجہ تیج سنگھ راجہ دینا ناتھ بھائی ندہان سنگھ فقیر نورالدین گنڈا سنگھ ومختار سردار شیر سنگھ سندہانوالہ وسردار لال سنگھ ومختار وولد سردار عطر سنگھ کاسیان والہ اہالیان کونسل اجنسی مذکور باختیارات عطیہ مہاراجہ

شرط اول

مہاراجہ دلیپ سنگھ منجانب اپنے اور اپنے ورثا اور جانشینون کے کل حقوق واستحقاق ودعوی حکومت پنجاب اور جسقدر حکومت کسی قسم کی ہو ترک کرینگے

شرط دوم

تمام اسباب ریاست جس قسم کا ہو اور جہان دستیاب ہو ضبط سرکار ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بیچ ادائے قرضہ ملکی سرکار لاہور جو سرکار انگریزی کا اوسکے ذمہ ہے اور بابت اخراجات جنگ کے ہوگا۔

شرط سوم

جواہر کوہ نور جو مہاراجہ رنجیت سنگھ نے شاہ شجاع الملک سے لیا تھا مہاراجہ لاہور ملکہ انگلستان کو دینگے۔

شرط چہارم

مہاراجہ دلیپ سنگھ بابت اپنے اخراجات اور پرورش اپنے رشتہ داران وملازمین کے ہنوربل کمپنی سے ایک پنشن سالانہ جو چار لاکھ سے کم اور پانچ لاکھ سے زیادہ نہوگا لیا کرینگے

شرط پنجم

مہاراجہ کی عزت اور توقیر ہوا کرے گی اور اوسکا لقب مہاراجہ دلیپ سنگہ بہادر قائم رہیگا اور وہ اپنے حین حیات اوسقدر روپیہ اپنے خرچ ذات کے واسطے منجملہ اوس پنشن کے لیا کرینگے جسقدر اونکی ذات کے واسطے مقرر ہوگا بشرطیکہ وہ مطیع الحکم سرکار انگریزی رہینگے اور جہان گورنر جنرل تجویز کرینگے اوسی مقام مین رہینگے۔

یہ شرائط دی گئین اور منظور ہوئین بمقام لاہور بتاریخ ۲۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۹ع اور تصدیق کیا رائٹ ہنوربل گورنر جنرل نے بتاریخ ۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۴۹ع

دستخط مہاراجہ دلیپ سنگہ	مہر
دستخط راجہ تیج سنگہ	مہر
دستخط ڈبلیو سی	مہر
دستخط راجہ دینا ناتھ	مہر
دستخط ایچ ایم ایلیٹ	مہر
دستخط بھائی ندہان سنگہ	مہر
دستخط ایچ ایم لارنس	مہر
دستخط فقیر نورالدین	مہر
دستخط گندا سنگہ مختار سردار شیر سنگہ سندہانوالہ	مہر
دستخط سردار لال سنگہ مختار وولد سردار عطر سنگہ کالیانوالہ	مہر

علاقجات این روی ستلج و دہلی

از رپورٹ گورنمنٹ پنجاب واصل کواغذ دفتر فورین گورنمنٹ

حکومت انگریزی کا قائم ہونا علاقجات این روی ستلج مین تاریخ عہدنامہ رنجیت سنگھ مرقومہ ۲۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۰۹ع سے ہوسکتا ہے کیونکہ ازروی شرط دوم کے رنجیت سنگھ نے وعدہ کیا تھا کہ وہ دست درازی اوپر علاقجات وحقوق رئیسان بجانب کنارہ چپ دریای ستلج نکریگا بتاریخ ۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۹ع ایک اشتہار نمبر ۶۶ جاری ہوا تھا جسکا منشا یہ تھا کہ حفاظت سرکار انگریزی کی رئیسان سرہند و مالوا کو بغیر مطالبہ خراج کے دی جائیگی اس شرط پر کہ وہ وقت جنگ خدمت گزاری کرین اور اوسمین بیان واسطہ ملک محفوظہ کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے کیا گیا تھا عام مطلب اشتہار سنہ ۱۸۰۹ع کا یہ تھا کہ رئیسون کو اون علاقجات پر قائم رکھا جاوے جو اونکے پاس قبل از آنے نیچے حفاظت انگریزی کے تھے جب کسیطرح اونکو اندیشہ رنجیت سنگھ کا نرہا تو قوی رئیسون نے ضعیفون پر دست درازی شروع کی اور بماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ع یہ امر ضروری متصور ہوا کہ دوسرا اشتہار نمبر ۷۰ جاری ہو اور اوسمین اشتہار دیا جاوے کہ جو علاقہ اسطرح رئیسان قوی نے قبضے مین کرلیا ہے وہ واپس دین اور آیندہ ایسی دست درازی سے باز رہین۔

بعد جنگ اول سکھان کے واسطہ سرکار انگریزی ساتھ رئیسان این روی ستلج کے بالکل تبدیل ہوگیا باستثنای نو رئیسان کلان یعنی پٹیالہ جیہند نابہہ کلسیا مالیرکوٹلہ فریدکوٹ دیال گڑھ ممدوت رای کوٹ کے تمام سرداران سے حکومت شاہانہ چھین لی گئی اور بعوض خدمت ہنگام جنگ جو اونپر فرض تھی اونسے ایک ٹکس تعدادی دو آنہ فی روپیہ یعنی ۱۲½ فیصدی اونکی آمدنی پر لینا شروع ہوا اور علاقجات دیال گڑھ اور رای کوٹ بعدازان سرکار انگریزی مین آگئے اور انتظام ممدوت کا بھی سرکار نے اس وجہ سے اپنے اختیار مین کرلیا کہ نسبت اپنے سردار کے وہ بدوضعی کرتے تھے اور منجملہ علاقہ جو سنہ ۱۸۰۹ع مین زیر حفاظت دیا تھا علاقہ جمعی [...]ہ لک کا باعث نہونے وارثون کے ضبط سرکار ہوگیا اور علاقہ جمعی [...]ے لک کا ضبط سرکار ہوا اور اس قدر علاقہ ضبط شدہ مین سے جاگیرات تعدادی مبلغ [...] کی عطا ہوئین۔

پٹیالہ

یہ سب سے کلان ریاست سکھان سے ہے بانی اس خاندان کا ملک مانجھا سے آیا تھا اور اوسنے قریب سو برس گذرے ایک علاقہ اپنے واسطے درست کیا یہ مہاراجہ قوم کا جاٹ ہے مگر مذہب سکھ اوسنے اختیار کیا ہے خاندان حال کا بزرگ چودہری پھول نامے تھا اوسنے ایک موضع اپنے نام کا علاقہ نابہہ مین آباد کیا ہے اوسکے دو بیٹے تلوکا اور راما نامے بانی خاندان راجہ ہوے مہاراجہ حال خاندان راما سے ہین یہ خاندان بطور راجہ قریب پانچ پشت سے این روے ستلج مین قائم ہوا ہے۔

درمیان جنگ نیپال کے رئیس پٹیالہ نے سرکار انگریزی کی مدد اپنی فوج سے کی تھی اور بعد اختتام جنگ مذکور سناد نمبر ۱۷ و ۲۷ اوسکو ملین جنکی رو سے جزو علاقہ کیونتھل و بگھات جمعی [illegible] سالانہ کا بعوض دولاکھ اسی ہزار روپیہ کے جو اوسنے سرکار کو دیا عطا ہوا۔

بیچ سنہ ۱۸۳۰ء کے علاقہ کوہی شملہ بعوض تین مواضع پرگنہ ترولی کے پٹیالہ سے لیا گیا بعد ازین کوئی امر بزرگ نسبت گورنمنٹ انگریزی و پٹیالہ کے واقع نہین ہوا مگر موسم سرما سنہ ۱۸۴۵ و ۴۶ء جب فوج خالصہ نے علاقہ این روے ستلج پر حملہ کیا اس موقع پر مہاراجہ کو بعوض اوسکی خدمات اس مہم کے علاقہ منضبطہ راجہ نابہہ جو بباعث بدوضعی راجہ مذکور کے ضبط سرکار ہوا تھا عطا ہوا۔

سنہ ۱۸۴۷ء مین حسب درخواست مہاراجہ ایک سند نمبر ۳۰ اونکو عطا ہوئی جسکی رو سے تمام حقوق علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کے اونکو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوے مہاراجہ کو ہدایت ہوئی کہ وہ انصاف سے درنگذرے اور رعایا کو حکم ہوا کہ وہ مہاراجہ کو اپنا حاکم اور مالک تصور کرین مہاراجہ نے منجانب اپنے اور اپنے ورثا کے استحقاق تحصیل جونگی ٹرانزٹ محصول چھوڑ دیا اور وعدہ کیا کہ وہ ستی نہونے دیگا اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی ممانعت کریگا اور اگر کوئی دشمن اگر علاقہ این روے ستلج پر حملہ آور ہوگا تو وہ خود مع اپنی فوج کے مقابلہ آرا ہوگا اور سرکار انگریزی نے تمام دعوی خراج و مالگزاری و خرچہ فوج وغیرہ معاف کیا اس سال مین مہاراجہ نے اور علاقہ منضبطہ دربار لاہور جمعی [illegible] سالانہ کا واسطے ہمیشہ کے بالعوض اوسکے چھوڑ دینے پرمٹ وغیرہ کے محصول سے کے پایا مہاراجہ کو یہ تفہیم کی گئی کہ سزاے قطع عضو اوسکے علاقے مین نہونی پاوے

پنج ہزار سوار سے مہاراجہ نرندر سنگھ نے سرکار انگریزی کی مدد فوج سے کی یہ فوج دہلی گئی
اور ڈاک راستے پر راستے قائم رکھی اوسکی فوج گوالیار اور دھولپور بھی گئی اور روپیہ سے بھی اوسنے
مدد سرکار کی کی بالعوض ان خدمات کے کہ ماوراے اور انعامات کے اونکو پرگنہ نارنول واقع علاقہ
جھجھر جمعی دو لاکھ سالانہ واسطے ہمیشہ کے اس شرط پر ملا ہے کہ جب اندیشہ عظیم یا مفسدہ عام
برپا ہو تو وہ فوج اور مشورے سے مدد دے ماسوا اسکے سرکار انگریزی نے مہاراجہ کو حکومت
علاقہ مذکور بھی دی اور اونکو اختیار ضبط کرنے اور مسترد کرنے جائداد عطیہ کا اور تحصیل ٹکس
تعدادی صہ ۱۵ روپے سالانہ کا دیا —

سنہ ۱۸۶۰ء مین ایک سند جدید نمبر ۴۸ مہاراجہ کو عطا ہوئی جسکی رو سے مہاراجہ اور اونکے
ورثا کو حکومت کلیہ اپنے علاقہ قدیم اور علاقہ جدید کی دی گئی اور تمام باغیان اور اون لوگون کو
جنکو زمین بابت خدمت ہنگام جنگ کے دی گئی تھی حکم ہوا کہ وہ اطاعت مہاراجہ کی کرین اور سرکار
انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ کسیطرح کا خراج بالعوض مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب
نکرینگے اور سرکار نے مہاراجہ کو اختیار متبنی کرنے کا بھی دیا درصورتیکہ کوئی اولاد صلبی موجود نہو
اور جو والی ریاست یا رئیس لاولد مرجاے اور کسیکو متبنی بھی اوسنے اپنے حین حیات نکیا ہو تو نذرانہ سرکار
انگریزی کو دینا ہوگا اور اختیار زندگی اور مرگ کا مہاراجہ کو اونکی رعایا پر دیا گیا اور اگر کوئی دشمن آتا ہو
تو مہاراجہ پر فرض ہے کہ وہ شریک فوج انگریزی ہو کر باربرداری اور رسد وغیرہ بھی بہم کردین
اور اونکو یہ بھی چاہیے کہ وہ اسباب ضروریہ ریلوے اور ریل یعنی تار برقی بہم کردین اوسکی قیمت
اونکو دیجائیگی اور زمین بلامعاوضہ اس کام کے واسطے دین —

عرصہ قلیل گذرا کہ جزو پرگنہ کنوڈ واقع علاقہ جھجھر اور تعلقہ کھاؤن مہاراجہ کے ہاتھہ واسطے
ہمیشہ کے بالعوض زر قرضہ جو اونکا ذمہ سرکار انگریزی کے تھا اور بالعوض زر سود کثیر جو بابت
اوس کے اونکو ملتا تھا فروخت ہوا اس بیع کے بابت بھی ایک تتمہ سند نمبر ۵۰ اونکو دی گئی
علاقہ مہاراجہ کا رقبہ صہ ۱۲۳۶ میل مربع ہے اور باشندگان اوسمین ۵ لکھ نفری ہین
اور مالگزاری مشخصہ ۔ لکھ اسمین سب علاقہ قدیم اور علاقجات عطیہ سرکار انگریزی شامل ہین
مہاراجہ نرندر سنگھ کو بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء تمغہ موسٹ اگزالٹڈ آرڈر آف دی ستار

اوف انڈیا عطا ہوا اور بتاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء استحقاق تبنّی کرنے کا جوازدی سند عطیہ تاریخ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء ملا تھا بذریعہ سند نمبر ۶۷ منظور ہوا مہاراجہ اتفاقاً بتاریخ ۱۳ ماہ نومبر ۱۸۶۲ء بیکنٹھ باش ہوے یعنی فوت ہوے اور اونکا فرزند اورجانشین بارہ سال کی عمر کا ہے۔

مہاراجہ سوائے سوار بطور کنٹنجنٹ کے واسطے کارروائی حکام دیتے ہین اور اونکی سلامی سترہ ضرب کی ہوتی ہے۔

جھیند

راجہ اس ملک کا بھی اوسی فرقے کا ہے جسکا مہاراجہ پٹیالہ ہے اور اوسی مورث اعلی کی اولاد مین سے ہے جسکا مہاراجہ ہے اور مثل مہاراجہ یہ بھی سکھ مذہب کا ہے اور یہ خاندان قریب سو برس سے حاکم بیان کرتے ہین یہ راجہ اور اوسکے مورث ہمیشہ سے رفیق سرکار انگریزی کے رہے ہین بعد شکست فوج مرہٹا کے سب سے اول اور سب سے زیادہ وفادار سرکار انگریزی کا تھا اوسکا نام بھاگ سنگہ راجہ جھیند تھا اسکی خدمت ہمراہ لارڈ لیک صاحب نامی تھی جب صاحب موصوف تعاقب ہولکر مین تا بدریاے بیاسہ آئے تھے یہ رئیس ماموں رنجیت سنگہ راجہ لاہور کا تھا لارڈ لیک صاحب نے استحکام حکومت راجہ اوس جاگیر مین کیا جو اوسکو بادشاہ دہلی یا سیندہیا سے ملی تھی اور بطور خاص انعام کے علاقہ کہرکندا رہوانی جسکی جمع سالانہ علیحدہ علیحدہ قریب پچیس ہزار روپیہ کے تھی اور اس راجہ کو شمول بھائی لال سنگہ کیتھل والے کے علاقہ پرگنہ فریدپور واقع پانی پت جمعی ۰۰۰ روپیہ کا ملا یہ علاقہ تاحین حیات ملا تھا اور عرصہ چند سال کا گذرا کہ ضبط سرکار ہو گیا ہے بعد مہم ستلج کے گورنر جنرل بہادر نے راجہ جھیند کو بعوض اوسکی خدمات کے کچھ علاقہ اور دیا جسکی جمع سالانہ تین ہزار ہے۔

بیچ ۱۸۴۷ء کے سرکار انگریزی سے اوسی قسم کی سند نمبر ۰ راجہ جھیند کو ملی تھی جیسی مہاراجہ پٹیالہ کو عطا ہوئی تھی اسی سال مین اور بھی علاقہ منضبطہ دربار لاہور جمعی ۰۰۰ روپیہ سالانہ واسطے ہمیشہ کے بلحاظ اوسکے معاف کردینے محصول پرمٹ وغیرہ کے دیا گیا۔

بیچ ۱۸۵۷ء کے راجہ جھیند اول شخص تھا جو بمقابلہ مفسدین دہلی کے آگے گیا اسکی فوج بطور

دیپی گارد یعنی فوج مقدم کوچ کرتی تھی اور ہمراہ فوج انگریزی کے مقام دہلی ہی حبب تک کہ دہلی سر ہوئی اور تھوڑی فوج اوسکی شریک حملہ بھی ہوئی تھی بعوض ان خدمات کے اوسکو ایک علاقہ جمعی [illegible] سالانہ اس شرط پر جاگیر مین ملا کہ وہ ہمیشہ وفادار رہے اور خدمت وقت ضرورت و اندیشہ کے کیا کرے اور مشورہ دیا کرے —

[illegible] مین اوسکو ایک سند جدید نمبر ۸۰ مثل سند مہاراجہ پٹیالہ ملی جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور یہ استحقاق دوسری سند نمبر ۹۷ کی روسے مستحکم کیا گیا از روی سند نمبر ۸۰ کے راجہ کو اختیار دیا گیا کہ وہ جزو علاقہ تحصیل کنود واقع علاقہ جھجھر بادا ے نذرانہ خرید کرے —

یہ راجہ پچاس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے دیتا ہے اور اوسکی سلامی گیارہ [11] ضرب کی ہوتی ہے —

قبضہ علاقہ جھیند کا رقبہ [illegible] میل مربع ہے اور باشندے تین لاکھ گیارہ ہزار آدمی ہین اسمین قبضہ قدیم خاندان و جاگیرات حال عطیہ سرکار انگریزی ہین اور مالگزاری [illegible] لکھ روپیہ سالانہ راجہ سابق راجہ سنگت سنگہ لاولد مر گیا اور راجہ حال بعد تکرار گدی نشین ہوا ایک مرتبہ اوسکا دعوی نامنظور ہوا تھا اور علاقہ قابل ضبطی مگر آخر کار اوسکا حق بابت تمام علاقہ خاندان مقبوضہ راجہ گجپت سنگہ مورث اعلی اگرچہ درست نتھا منظور ہوا مگر تمام علاقہ جو بعدہ راجہ بھاگ سنگہ و راجہ گجپت سنگہ نے حاصل کیا تھا اور قریب ڈیڑھ حصہ تھا ضبط سرکار ہوا لہذا راجہ سروپ سنگہ کے پاس تمام علاقہ خاندان کا نہین ہے مگر اوسیقدر ہے جو سابق راجہ گجپت سنگہ نے اول حاصل کیا تھا اور وہ علاقہ جو بعدہ سرکار انگریزی نے عطا کیا ہے —

نابھا

راجہ نابھا اوسی خاندان کا ہے جسکا راجہ جھیند ہے مگر اولاد اکبر کے خاندان سے ہر حبب سے دوستی سرکار انگریزی اور اس راجہ کی ہوئی اوسوقت سے مہم اول سکھان تک کوئی امر قابل بیان وقوع مین نہین آیا مگر اس وقت مین راجہ دیوندر سنگہ راجہ حکمران وقت نے رسد بند کردی تھی اور متواتر احکام اجنٹ گورنر جنرل کا عدول کیا راجہ اسسبب سے برخاست کیا گیا

اور ایک پنشن صـــ سالانہ کا مالگزاری نابھا سے اوسکے واسطے مقرر ہوا راجہ معزول اب
مقام لاہور مین نظر بند رہتا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ مقرر ہوا اہتمام محصول معاف ہوا بات تمغا
محصول پرمٹ خاص شہر نابھا جسمین اہلکاران مقام مذکور با ختیارات کلی قائم رہے چہارم علاقہ
ہوا ای عـہ ۱۸ ـ کے ضبط سرکار ہوا اور ایک جزو اوسکا فیما بین مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جھیند بحصص مساوی
بالعوض اونکی خدمات کے تقسیم ہوا اہتمام امور خاندان مین راجہ حال کو کل اختیار دیا گیا بشرطیکہ
اوسکا طریق اچھا ہو اور انتظام بھی اوس سے اچھا ہے ـــ

بعدازین کوئی اور تبدیلی ۱۸۵۸ء تک نہین ہوئی مگر اس سال مین راجہ حال بھرپور سنگھ نے
سرکار انگریزی کی خدمات لائقہ کین اور بالعوض اونکے اوسکو علاقہ جمعی ایک لاکھ چھ ہزار روپیہ
سالانہ کا علاقہ جھجہر مین سے دیا گیا بشرطیکہ وہ وقت فساد و اندیشہ خدمت فوج سے کرے اور مدد
امور پولیٹکل مین دیا کرے ـــ

جب گورنر جنرل بہادر پنجاب تشریف لے گئے تھے اوسوقت مین راجہ نابھا کو بھی ویسی ہی
سند نمبر ۱ عطا ہوئی جیسی مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند کو ملی تھی جسکی رو سے اختیار متبنی کرنیکا
اوسکو دیا گیا ایک اور سند نمبر ۲ بعطاے حق متبنی دی گئی بعدازین راجہ کو اجازت ہوئی کہ بالعوض
زرقرضہ دادنی سرکار انگریزی اور یافتنی مہاراجہ مذکور جزو علاقہ تحصیل کنوڈ ضلع جھجہر خرید کرے اور
اس بارہ مین سند نمبر ۳ اوسکو عطا ہوئی ـــ

یہ راجہ سوار کنٹنجنٹ واسطے کار سرکار کے نہین دیتا اونکی تنخواہ کا روپیہ اس جزو علاقہ مین
شامل ہے جو بعد مہم ستلج ضبط ہوا تھا اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے ـــ

علاقہ نابھا کا رقبہ لعہ میل مربع کل ہے اور باشندگان مع لکھان نفری اور مالگزاری
لعہ لاکھ روپیہ ہے ـــ

کلسیا

اس خاندان کی اصل کلسیا موضع مانجھا سے ہے جب حفاظت انگریزی این روے
ستلج مین مشتہر ہوئی تھی تو نقل اشتہار مجریہ سروی اوکٹرلونی جودھ سنگھ حاکم مقام مذکور کے

پاس اس سبب سے مرسل نشین ہوئی تھی کہ اوسکا میلان بنسبت سرکار انگریزی کے مشتبہ تھا
اور یہ تجویز ہوئی تھی کہ اگر رئیس مذکور حفاظت انگریزی کی پروا نکرے اور متفق رنجیت سنگہ سے رہے
تو وہ دشمن قرار دیا جائیگا اور اوسکا ملک ضبط ہوگا بعد عرصہ دو مہینے کے رئیس مفسد نے بھی
پیروی اور نیکی کی اور اطمینان حفاظت اوسکو دی گئی۔

سردار سوبھا سنگہ تباریخ ۱۴ ماہ فروری ۱۸۵۸ء مرگیا اور سرکار انگریزی نے اوسکے فرزند
بھیا سنگہ کو اوسکا وارث اور جانشین منظور کیا اور اوسکو بھی ایک سند نمبر ۱۰ ملی ہے جسکی رو سے
اوسے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا ہے۔

مالگزاری علاقہ کلسیا کی مبلغ [illegible] ایک لک روپیہ سالانہ ہے اور رقبہ [illegible] میل مربع اور
باشندے [illegible] نفری ہین۔

اس رئیس کو مبلغ [illegible] سالانہ بابت نقصان محاصل پرمٹ وغیرہ سرکار انگریزی سے
ملتا ہے اور یہ واسطے ہمیشہ کے دیا گیا ہے۔

مالیرکوٹلا

یہ خاندان دراصل کابل سے آیا تھا بزرگ رئیس حال کے اچھے معتبر علاقجات پر منجانب
شاہان مغلیہ ضلع سرہند مین مامور تھے اور رفتہ رفتہ جب سے سلطنت مغلیہ کو تنزل ہوا
یہ لوگ خودسر ہوگئے یہ خاندان بنسبت خاندان پٹیالہ و جھیند و نابھا جنکا ملک چہار طرف اس
علاقے کے ہے قدیم تر ہے سردار اس علاقہ کا لارڈ لیک صاحب کے شامل ہوا تھا اور
حفاظت انگریزی اوسپر بھی اوسیوقت ہوئی جسوقت اور سرداران کی بنسبت مقرر ہوئی تھی
رئیس حال اس علاقہ کا نواب سکندر علیخان نامی ہے اور بجاے اپنے والد کے ۱۸۵۸ء مین
جانشین ہوا تھا اوسکی اولاد مین ہے مگر اوسکو اطمینان بذریعہ سند نمبر ۱۴ حاصل ہوئی
کہ جو جانشین اوسکا مستحق ریاست از روی شرع محمدی کے ہوگا ہر امر مین اوسکا لحاظ رکھا جائیگا
رشتہ داران قریب اس سردار کے علاقہ خاندانی مین ایک حصے پر مالک ہین اور وہان اونکا
اختیار کل ہے مگر ماتحت نواب کے ہین۔

یہ علاقہ پچیس سوار بطور کنٹنجنٹ واسطے سرانجام کار سرکار دیتا ہے اور اسکی عوض
سرکار سے ... روپیہ سالانہ پاتا ہے یہ رقم اوسکو واسطے ہمیشہ کے بابت ترک کرنے
محصول وغیرہ کے دی گئی ہے اس رئیس کی سلامی نو ضرب کی ہوتی ہے —

رقبہ مالیر کوٹلا کا ... میل مربع ہے اور آبادی ... نفری اور زر مالگزاری ایک لاکھ
روپیہ سالانہ —

فریدکوٹ

علاقہ فریدکوٹ دو حصون مین منقسم ہے ایک خاص فریدکوٹ اور دوسرا کوٹ کپورا
یہ علاقہ بجانب جنوب و مغرب ضلع فیروزپور کے واقع ہے اور سرحد جنوبی و شرقی ملحق پٹیالہ
ہے اسکا رقبہ ... میل مربع کا ہے اور آبادی قریب ... ہزار نفری اور مالگزاری غالباً
قریب ... روپیہ سالانہ کی ہے رئیس اس علاقہ کا قوم برار جاٹ ہے ایک شخص کا
بھلن نامے عہد اکبر شاہ مین ذی رتبہ ہوگیا اور اوسکے سبب یہ خاندان بزرگ ہوا اوسکے
برادرزادہ نے ایک قلعہ کوٹ کپورا نامے تعمیر کیا اور حاکم خود سر اوسکا ہوا شروع عہد حال مین
پرگنہ کوٹ کپورا کا قبضہ محکم چند دیوان دربار لاہور نے کیا اور ہنگام مہم سکھان ۱۸۴۶ء مین سرکار
انگریزی نے ضبط کیا مگر باعث اسکے کہ رئیس فریدکوٹ نے شریک سرکار انگریزی ہوکر
جنگ کی مین یعنی مہم ستلج ۱۸۴۶ء مین خدمت لائقہ کی اوسکو خطاب راجگی عطا ہوا
اور علاقہ موصوف کوٹ کپورا جاگیر مین بلا بالعوض ترک کرنے محصول پرمٹ وغیرہ کے
سرکار انگریزی سے ملا اقرار کیا کہ وہ راجہ مذکور کو مبلغ ... روپیہ سالانہ دیا کرینگے اور
چونکہ اوس وقت مین اکثر قطعات معافی علاقہ کوٹ کپورا مین ایسے تھے کہ وہ ضبط سرکار ہو جاتی
لہذا ایک تجویز عمل مین آئی جس سے جو قطعہ زمین معافی ضبط ہوتے تھے حوالہ راجہ کے
ہوتے تھے اور اوسیقدر روپیہ کی تخفیف زر معاوضہ پرمٹ وغیرہ مین ہوتی تھی —
کچھ کنٹنجنٹ فوج وہ نہین دیتا اور نہ کچھ مالگزاری سرکار انگریزی مین کرتا ہے مگر راجہ اپنے
پاس پچاس سوار اور سو پیادے موجود رکھتا ہے —

بالعوض خدمات لائقہ جو اوسنے بلوے مین کین تعین خدمت دس سوارون کی جو وہ دیتا
معاف ہوئی اوسکی سلامی گیارہ ضرب کی ہوتی ہے اور از روے سند نمبر ۱۵ اوسکے اختیار متبنی
کرنے کا بھی اوسکو حاصل ہے۔

بالفعل فرید کوٹ تحت حکومت صاحب کمشنر بہادر قسمت لاہور کی ہے

رئیسان خرد این روے ستلج

جب رئیسان خرد علاقہ این روی ستلج سے اختیارات حکومت چھین لیے گئے تو انتظام پولس سرکار انگریزی نے اپنے اختیار مین رکھا اور تمام محاصل پرمٹ وغیرہ بلا معاوضہ معاف ہوے صرف باستثناء نواب کنجپورہ و میر کوٹھار باقی رئیس سب بطور جاگیر دار ہوگئے مگر بلحاظ ان تبدیلات عظیمہ کے چند رئیسون کو کچھ حقوق بنسبت اونکی ذات خاص اور جایداد کے دیے گئے۔

جو مقدمات قبل تاریخ ۰۰ ماہ جون ۱۸۴۹ء واقع ہوے تھے اونکی سماعت کا اختیار عدالتہاے دیوانی مال کو نہین دیا گیا اور بیچ مقدمات فوجداری کے جو قبل ماہ جنوری ۱۸۴۷ء واقع ہوے تھے رئیس صرف تابع حکم صاحبان کمشنر بحیثیت پولیٹکل اجنٹ قرار دیے گئے اور بیچ مقدمات فوجداری موقوعہ ماہ جنوری ۱۸۴۷ء رئیس تا مدت حیات گرفتاری سے بری متصور ہوے اور اونکے مکانات سکنی مداخلت پولیس سے بری کیے گئے مگر مقدمات سنگین یا قتل مین جو بنسبت کسی شخص یا جایداد کے واقع ہوے ہون وہ لوگ صرف صاحبان کمشنر کے جوابدہ رہے اور بیچ مقدمات دیوانی کے رئیس گرفتاری سے بری اور اونکے مکانات قرقی سے بری کیے گئے اور اونکا علاقہ درصورت موجود نہونے وارث ذکور کے ضبط سرکار اور بالعوض زر ڈگریات دیوانی تا مدت حیات قابض حال قرق سرکار ہوگا تمام علاقجات جو درمیان بے اختیار اور با اختیار رئیسونکے منقسم تھے سب زیر حکم عدالت دیوانی و مال و فوجداری سرکار انگریزی قرار دیے گئے مگر ایسے مشترک اسناد کی تبدیلی ممکن ہے۔

۱۸۵۷ء تمام ان سردارون نے خدمت سرکار انگریزی کی کی اور بطریق انعام سرکار نے تخفیف اکیس ہزار چار سو سولہ ۲۱۴۱۶ روپیہ سالانہ کی بیچ تینیس علاقون کے دی یہ تخفیف اوس روپیہ مین

دی گئی جو بابت خدمات ذاتی کے ادا ہوتا تھا

عرصہ قلیل گذرا کہ منجملہ ان سرداروں کے سترہ سرداران نامی کو اختیارات مجسٹریٹی اونکے اپنے علاقجات مین دیے گئے اور بعض موقع پر یہ اختیارات اونکو دیہات ملحقہ سرکاری کے بھی عطا ہوے ۔

جانشینی ان علاقجات مین حسب قواعد ذیل ہوتی ہے ۔

اول کوئی بیوہ جانشین نہو ۔

دوم وارث غیر ذکور جانشین نہو ۔

سوم درحالت موجود نہونے وارث درست کے وارث بعید بھی جانشین ہوسکتا ہے درصورتیکہ مورث رئیس مرحوم اور مورث دعویدار بعید قابض کسی حصہ علاقہ پر ۱۸۰۹ء مین اور بعد ازان رہے ہون ۔

فہرست جاگیرات مع جمع آمدنی و جمع ادائی سرکار ۔ بعض جاگیرات مین ایک ہی واحد حاکم ہے اور بعضے مین گروہ قابضان جنکے حصص فرداً فرداً بہت کم مقدار کے ہین اور بعض مین بلا زم اور متوسلین رئیس جنکے خاندان اب بالکل معدوم ہوگئے ہین ۔

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر مالگزاری سرکار
۱	باگریان ۔	[illegible]	[illegible]
۲	بیدوان { سوہانا / بنک ماچرا	[illegible]	[illegible]
		[illegible]	[illegible]
۳	پرلوال ۔	[illegible]	[illegible]
۴	بیجا داوبلوان ۔	[illegible]	[illegible]
۵	بلاسپور ۔	[illegible]	[illegible]
۶	مہروگ ۔	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر مالگزاری سرکار
۷	بھجولی	[illegible]	[illegible]
۸	بھگوان پور بدہی	[illegible]	[illegible]
۹	بہری	[illegible]	[illegible]
۱۰	بودانی	[illegible]	[illegible]
۱۱	بورانس	[illegible]	[illegible]
۱۲	بوریا	[illegible]	[illegible]
۱۳	بندالیان	[illegible]	[illegible]
۱۴	برداسان	[illegible]	[illegible]
۱۵	چوہبان	[illegible]	[illegible]
۱۶	جبے چھلی	[illegible]	[illegible]
۱۷	جیلونڈی	[illegible]	[illegible]
۱۸	دیپالکہیسا	[illegible]	[illegible]
۱۹	دہنوڑا	[illegible]	[illegible]
۲۰	دیال گڑہ	[illegible]	[illegible]
۲۱	کوہ ایکسپیدہ	[illegible]	[illegible]
۲۲	کنہارا	[illegible]	[illegible]
۲۳	لنکاورت	[illegible]	[illegible]
۲۴	گرانکان	[illegible]	[illegible]
۲۵	گڑھی کوتہنار	[illegible]	[illegible]
۲۶	بلیت پور	[illegible]	[illegible]
۲۷	علاقہ ماجرا	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر بالائی زمینداری کا
۲۸	چکاودہری —	[illegible]	[illegible]
۲۹	جھوماجرا —	[illegible]	[illegible]
۳۰	جسیالون —	[illegible]	[illegible]
۳۱	کھیرتی —	[illegible]	[illegible]
۳۲	کہر —	[illegible]	[illegible]
۳۳	کنجپورہ —	[illegible]	[illegible]
۳۴	کوٹھادہن —	[illegible]	[illegible]
۳۵	کوٹلانسنگ —	[illegible]	[illegible]
۳۶	لال پور	[illegible]	[illegible]
۳۷	لبدا —	[illegible]	[illegible]
۳۸	لاہرون —	[illegible]	[illegible]
۳۹	للتین	[illegible]	[illegible]
۴۰	منگاست گنیہ —	[illegible]	[illegible]
۴۱	مصطفے آباد —	[illegible]	[illegible]
۴۲	بادوہ —	[illegible]	[illegible]
۴۳	ہی مجیرہ —	[illegible]	[illegible]
۴۴	بنگالیان —	[illegible]	[illegible]
۴۵	پونا —	[illegible]	[illegible]
۴۶	پورکالی —	[illegible]	[illegible]
۴۷	پنی لوہ —	[illegible]	[illegible]
۴۸	پتی بوبیال —	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد زر مالگزاری
۴۹	پتی کروا —	[illegible]	[illegible]
۵۰	پتی بجوکیا —	[illegible]	[illegible]
۵۱	راجپور —	[illegible]	[illegible]
۵۲	راجیوال —	[illegible]	[illegible]
۵۳	رام گڑھ —	[illegible]	[illegible]
۵۴	روکانی —	[illegible]	[illegible]
۵۵	اودور —	[illegible]	[illegible]
۵۶	رنگل پور —	[illegible]	[illegible]
۵۷	سادھورا —	[illegible]	[illegible]
۵۸	سزان —	[illegible]	[illegible]
۵۹	سیالیا —	[illegible]	[illegible]
۶۰	سیکا —	[illegible]	[illegible]
۶۱	سیکری —	[illegible]	[illegible]
۶۲	سکندرا —	[illegible]	[illegible]
۶۳	شاہ آباد —	[illegible]	[illegible]
۶۴	شیام گڑھ —	[illegible]	[illegible]
۶۵	سام سنگھان —	[illegible]	[illegible]
۶۶	ستھرا و نور شہید —	[illegible]	[illegible]
۶۷	شل —	[illegible]	[illegible]
۶۸	شمس پور —	[illegible]	[illegible]
۶۹	سدھوال —	[illegible]	[illegible]

نمبر	نام	تعداد زر آمدنی	تعداد مالگزاری
۷۰	سنکپورہ	[illegible]	[illegible]
۷۱	سدہیان	[illegible]	[illegible]
۷۲	سوبھار	[illegible]	[illegible]
۷۳	سوبھری	[illegible]	[illegible]
۷۴	سوبکا	[illegible]	[illegible]
۷۵	ٹھون تنگور	[illegible]	[illegible]
۷۶	تودربجرا	[illegible]	[illegible]
۷۷	اودہا	[illegible]	[illegible]
۷۸	انبالہ	[illegible]	[illegible]
۷۹	درنولی	[illegible]	[illegible]
۸۰	ذیلداران سنگپوریہ	[illegible]	[illegible]

علاقہ دہلی

درمیان بلوہ ۱۸۵۷ع کے جب آمد ورفت خطوط وغیرہ درمیان دہلی اور آگرہ اور کلکتہ کے مدت تک مسدود ہو گئے تھے تو انتظام علاقجات دہلی وحصار صاحب چیف کمشنر پنجاب نے اپنے اختیار مین کر لیا تھا اور بعد دوبارہ قائم ہونے امنیت کے یہ اضلاع آخرکار زیر حکومت گورنمنٹ پنجاب رکھے گئے اس علاقے مین بہت سے سردار تھے مگر وہ بطور جاگیردار تھے نہ بطور راجہ وغیرہ وہ سب مطیع فرمان شاہ دہلی تھے اور بعد مغلوب ہونے مرہٹون کے بمقابلہ لارڈ لیک صاحب کے اونکے علاقجات اونکے نام سرکار انگریزی نے مستحکم کیے تھے و بنام ازسرنو بعوض انعام خطاب عطا کیے - یہ رئیس حسب ذیل تھے -

نواب دوجانا نواب لوہارو نواب پٹوڈی نواب جھجر نواب دادری نواب بہادرگڑھ

نواب فرخ نگر و راجہ بلب گڑھ منجملہ اسکے رئیسان جھجر و بلب گڑھ اور فرخ نگر کو پھانسی ہوئی اور اونکے علاقجات ضبط سرکار ہوے بابت بلوہ ۱۸۵۷ء کے اور علاقجات دادری اور بہادر گڑھ بھی ضبط سرکار ہوے اور رئیس کو ایک پنشن تعدادی ایک ہزار روپیہ کی واسطے پرورش کے دی گئی —

راجہ بلب گڑھ کے پاس کوئی سند موروثی عطیہ سرکار انگریزی نہ تھی اور علاقجات دادری و بہادر گڑھ اول جزو علاقہ جھجر تھے اور سند نمبر ۵۰ مین جسکی رو سے علاقہ مذکور عطا ہوا تھا شامل تھی

روحانا

اس خاندان افغان کو یہ علاقہ بشرط وفاداری سرکار انگریزی اور خدمت ہنگام جنگ کے عطا ہوا تھا اول سند لارڈ لیک صاحب نے تاحین حیات عبدالصمد خان اور اوسکے چار بیٹونکو دیا تھا مگر بتاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ گورنر جنرل بہادر نے سند دوامی نمبر ۶۰ دی اور اکثر علاقجات ہریانا شامل اس علاقے کے ہوکر رئیس روحانا کو ملے اور بعد ازان علاقجات ہریانا تبدیل ہوکر عوض مین دیہات روحانا اور مہانا واقع رہتک دیے گئے —

۱۸۲۵ء مین عبدالصمد خان کا جانشین اوسکا بیٹا دوندے خان ہوا اور یہ بھی ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اور اسکی عوض فرزند اکبر حسن علیخان نامے حاکم علاقہ ہوا —

لوہارو

احمد بخش خان اول مورث اس خاندان کا تھا اور وہ وکیل راجہ الور کا تھا یہ علاقہ اوسکو بعوض خدمت جو اوسنے بیچ صلح کرانے راجہ اور لارڈ لیک صاحب کے کی تھی واسطے دوام کے راجہ نے دیا تھا اور پرگنہ فیروزپور بموجب نمبر ۶۰ لیک صاحب نے دیا اس شرط پر کہ وہ وفادار رہے اور وقت جنگ خدمت کرے اصل موہوب احمد بخش خان نے ۱۸۲۷ء مین وفات پائی اور اوسکا بیٹا شمس الدین خان اوسکا جانشین ہوا ۱۸۳۵ء مین شمس الدین خان بجرم قتل مسٹر فریزر صاحب اجنٹ دہلی پھانسی دیا گیا اور پرگنہ فیروزپور ضبط سرکار ہوا اور پرگنہ لوہارو

اوسکے براداران امین الدین خان اور زین الدین خان کے سپرد ہوا یہ دونون بہالی ہنگام مخاشر
دہلی ۱۸۵۷ء مین اندر شہر کے تھے اور بعد فتح دہلی وہ قید ہوئے تھے مگر آخر کار رہا ہوے
اور دوبارہ اپنے علاقے پر قائم کیے گئے امین الدین خان کاربلک کرتا ہے اور اوسکا برادر
کوچک انصف آمدنی نقد پاتا ہے کل نکاسی اس علاقہ کی قریب ساٹھ ہزار روپیہ سالانہ ہی—

تپوڑی

اصل موہوب فیض طلب خان برادر نجابت علیخان نواب جھجھر کا ہے اوسکو ایک زخم بسخت
بمقابلہ فوج ہولکر لگا تھا اسواسطے حسب سند نمبر ۵۸ پرگنہ تپوڑی بطور جاگیر دوامی اوسکو عطا ہوا
۱۸۲۹ء مین اوسنے وفات پائی اور اکبر علیخان اوسکا جانشین ہوا بتاریخ ۳ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء
اسنے بھی وفات پائی اور اوسکا فرزند محمد علی تقی خان جانشین ہوا آمدنی اس علاقے کی
پینتالیس ہزار روپیہ سالانہ ہے—

نواب روحانا اور نواب تپوڑی اور نواب امین الدین خان لوہارو کو سند نمبر ۸۴ عطا
ہوئی جسکی روسے اطمینان دی گئی کہ جو وارث حسب شرع محمدی اوسکا ہوگا وہ منظور اور مقبول
کیا جائیگا—

نمبر ۶۹

ترجمہ اطلاعنامہ بنام رئیسان ملک مالوہ و سرہند این روے دریاے ستلج مرقومہ ۳ ماہ مئی
۱۸۰۹ء یہ امر روشن تر از آفتاب سے ہے اور یقینی زیادہ بہ نسبت ہونے دور گذشتہ کے
کہ فوج کشی انگریزی اس جانب دریاے ستلج کے کلیۃً مطابق درخواست اور خواہش سرداران
کے ہے اور صرف بجز لحاظ دوستانہ انگریزی گورنمنٹ کے جو سبب قیام ریاست رئیسان
کے ہے وقوع مین آئی ہے ایک عہدنامہ بتاریخ ۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ء فیما بین متکلف صاحب
منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ رنجیت سنگہ کے حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر

با جلاس کونسل منعقد ہوا اور ہم نہایت خوشی سے واسطے اطمینان سرداران ملک مالوہ سرہند کے تجویز اور رضامندی سرکار بدفعات ہفتگانہ ذیل مشتہر کرتے ہین —

شرط اول

ملک سرداران مالوا و سرہند زیر حمایت و حفاظت سرکار انگریزی آیا لہذا حکومت اور حکمرانی مہاراجہ رنجیت سنگہ سے بموجب شرائط عہدنامہ بری متصور ہونا چاہیے —

شرط دوم

ملک رئیسان جو اس طرح زیر حفاظت آیا ہے تمام قسم کے محاصل زر سے بری ہے یعنی سرکار انگریزی کوئی محصول اونسے نلیگی —

شرط سوم

سرداران مذکورین کو وہی اختیارات اور حقوق حاصل رہینگے جو اونکے قبضے مین قبل اونکے زیر حمایت آنے کے تھے —

شرط چہارم

جب کبھی فوج انگریزی واسطے بہبود عام سب کے اون سرداروں کے علاقہ مین سے گذر کرے تو ہر ایک سردار کو لازم ہوگا کہ اپنے اپنے علاقے مین رسد و غلہ و دیگر ضروریات اونکی بہم پہنچائے —

شرط پنجم

اگر کوئی دشمن کسی جانب واسطے فتح کرنے اس ملک کے آئے تو مقتضاے دوستی و اتفاق و بہتری باہمی اسی مین ہے کہ سب فوج انگریزی کے متفق ہوکر کوشش بیچ زیر کرنے دشمن مذکور کے عمل مین لائین اور بانتظام و فرمانبرداری کارروا رہین —

شرط ششم

اسباب انگریزی جو تجاران اضلاع شرقی سے واسطے فوج کے لائین اوس سے کوئی تھانہ دار اور رئیس ان علاقجات کا مزاحم نہوا ورنہ اونسے محصول شئے مذکور طلب کرے —

شرط ہفتم

تمام گھوڑے جو واسطے رسالہ کے سرہند مین یا کسی اور مقام مین خرید کیے جائین اور سوداگران اسپ کے پاس پروانہ راہداری دستخطی و مہری صاحب رزیڈنٹ بہادر دہلی یا صاحب افسر کمانڈنگ سرہند کا ہو تو سب سردار ایسے گھوڑون کو بلامزاحمت یا مطالبہ محصول اپنے اپنے علاقے مین گذر کرنے دین —

نمبر ۷

اشتہار بنام سرداران سکھ وغیرہ مرقومہ ۲۲ ماہ اگست سنہ ۱۸۱۱ع

بتاریخ ۳ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۹ع ایک اطلاعنامہ سات شرائط کا بحکم سرکار انگریزی جاری ہوا تھا اس مراد سے کہ ملک سرداران سرہند و مالوا زیر حفاظت سرکار آگیا لہذا حسب منشاء عہدنامہ رنجیت سنگہ کچہ علاقہ علاقجات سرداران مذکورہ بالا سے نہین رہا اور سرکار انگریزی کا ارادہ نہین کہ مطالبہ پیشکش یا نذرانہ کرین اور سرداران اپنے اپنے علاقے پر حاکم اور قابض رہینگے اور غرض اجراے اطلاعنامہ مذکور سے یہ تھی کہ سرداران مذکورین کی اطمینان ہو کہ سرکار کی نیت حکمرانی کی نہین ہے اور جسکے پاس جو علاقہ ہے وہ اوسپر قبضہ رکھے اور باطمینان اوسکا خط اوٹھائے چونکہ اکثر زمینداران و رعایا ملک سرداران مذکورین نے پیشگاہ افسران انگریزی استغاثہ پیش کیے مگر اونھون نے بنظر شرائط اطلاعنامہ مذکور کچہ توجہ اوسپر نہین کی اور نہ ارادہ ہے کہ آیندہ اوسپر لحاظ کرین مثلاً بتاریخ ۱۵ ماہ جون سنہ ۱۸۱۱ع دلاور علیخان سماناوالہ نے نالش پیشگاہ صاحب رزیڈنٹ دہلی بنام اہلکاران راجہ صاحب سنگہ پیش کی کہ اونھون نے اوسکے جواہرات اور دیگر اسباب چھین لیا اسپر صاحب موصوف نے حکم دیا کہ قصبہ سمانا عملداری راجہ صاحب سنگہ مین ہے لہذا یہ عرضی نالش اوسکے پاس مرسل ہو —

اور بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۱ع دسوندا سنگہ و گورکھہ سنگہ نے پیشگاہ کرنیل ڈکٹرلونی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے بنام سردار جسرت سنگہ کے نالش دائر کی کہ سردار مذکور نے اونکی جایداد وغیرہ کا حصہ لیا ہے بعد ملاحظہ اسکے ظہر عرضی پر حکم تحریر ہوا کہ چونکہ تین سال سے کوئی دعوی

سردار کے بھائیونکی طرف سے پیش نہین ہوا اور نہ کسی شریک کا نام مذکور ہے اور جونکہ اطلاع نامہ
مین جو سردارونکو دیا گیا ہے یہ مشتہر ہو چکا ہے کہ ہر ایک سردار اپنے علاقے مین بلا دقت رہے
اور کل اختیار رکھے لہذا اس عرضی نالش پر کچہ حکم نہین ہو سکتا ہے اس قسم کے حکم اور استغاثون کے
حکم سند رکھتے ہین اور نیز یہ مراد ہے کہ ہر ایک زمیندار اور رعایا کے دلمین نقش ہو کہ دادرسی اونکی
اونکے رئیسونسے ہوگی اور وہ کوئی دقیقہ فرمانبرداری نسبت اونکے فروگذاشت نکرین لہذا یہ امر اوپر
راجگان وسرداران این روی ستلج فرض ہے کہ وہ یہ امر بخوبی ذہن نشین اپنی رعایا کے کردین اور
اونکا اطمینان حاصل کرین اور یہ بھی اونپر ظاہر کرین کہ استغاثہ روبروے افسران انگریزی کچہ کارآمد
نہوگا اور وہ صرف اپنے سردارون کو منبع انصاف تصور کرین اور برضا وخوشی اونکی اطاعت قبول و منظور کرین

اور جونکہ بموجب منشاء اشتہار زمانہ سابق کے یہ ارادہ سرکار انگریزی کا نہین کہ علاقجات سرداران
ملک ہذا مین مداخلت کرین مگر بغرض بہبودی رعایا اس امر کی اطلاع عام دینی ضرور ہے کہ اکثر سردارون
نے بعد فوجکشی آخر راجہ رنجیت سنگہ کے علاقجات دیگران پر قبضہ کر لیا ہے اور اونکے موروثی
علاقجات چھین لیے ہین اور بیچ واپس کردینے اونکے یہان تک درنگ اور تامل ہوا کہ جبتک
فوج انگریزی نے اونکو مجبور واپس دینے پر نکیا اونہون نے واپس نہین دیا جیسا مقدمات رانی زیرہ
مین اور سکھان جو یہان ہین اور متعلقجات قرولی وچھہ بوندی اور موضع چینا مین ہوا ہے اور وجہ درنگ
اور تامل سے نفع آمدنی اور نقصان لا علاج مالکان متخیل ہو سکتا ہے لہذا حسب الحکم سرکار
انگریزی اشتہار دیا جاتا ہے کہ اگر کسی سردار نے یا کسی اور شخص نے زبردستی علاقہ دوسرے کا لیا ہو
یا کسیطرح نقصان رسانی اصل مالک کی کی ہو تو یہ واجبی ہے کہ قبل دائر ہونے نالش کے مالک کو
راضی کردین اور واپسی مین توقف کسیطرح نکرین اور اگر اسمین توقف ہوگا اور ضرورت مداخلت سرکار
انگریزی کی ہوگی تو زرآمدنی اوس تاریخ سے جس سے اصل مالک بیدخل ہوا ہے مع دیگر نقصانات
کے جو رعایا علاقہ مذکور کا باعث گذرنے فوج کے ہوگا بلاشبہہ مجرم سے طلب ہوگا اور بابت
نافرمانبرداری حکم ہذا آجتک سزاے فرمانداہی موافق حیثیت جرم اور مجرم کے دیجائیگی اور یہ سب
بموجب فیصلہ سرکار انگریزی کے عمل مین آئیگا المرقوم ۲۲ اگست سنہ ۱۸۱۱ ع

دستخط دی اوکٹرلونی اجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۷

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت پرگنہ مہیلی وغیرہ مہر و دستخط ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ـ

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت ستعدی سے اتفاق ساتھ فوج کے جنگ گذشتہ مین کیا ہے لہذا اسند ہذا دستیابی سے جسکی روسے پرگنہ جات ذیل راجہ کرم سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوتے ہین یعنی پرگنہ مہیلی و پرگنہ کلجون پرگنہ بنتھیرا پرگنہ کوسالا پرگنہ جبروت پرگنہ کہملی پرگنہ ہری ہر پرگنہ ساگر پرگنہ توراسنکا پور پرگنہ جوبل پرگنہ ملاکوتی مع سائر تمام پرگنہ جات سکا ورتمام حقوق وغیرہ اونکے بالعوض نذرانہ ڈیرہ لاکھ روپیہ کے اور جب یہ روپیہ خزانہ سرکار مین بابت ط مقررہ داخل ہوجائیگا توکسی سبب سے اور مطالبہ زرنو کا سرکار انگریزی ہمیشہ مدد اور حفاظت راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کا اوسکے علاقے مین کریگی راجہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرکے فوراً قبضہ پرگنہ جات مذکورہ بالا کا کریگا مگر اوسکو لازم نہین کہ سوا سے حدود مقررہ پرگنہ جات مذکور کسی اور زمین پر قبضہ کرے اور وقت جنگ کے راجہ کو لازم ہوگا کہ حسب الطلب حکام انگریزی سپاہی اور بیگاری فوج کو دیگا جو فوج واسطے حفاظت کوہستان کے مامور ہوگی وہ کوئی دقیقہ دقائق انصاف کا اور بہبودی رعایا کا فروگذاشت نہ کریگا اور رعایا اوسکی راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکر فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور حسب معمول مالگزاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہینگے اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے ـ

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۲۷

سند بنام راجہ کرم سنگہ راجۂ پٹیالہ بابت ٹھکرائی بگیہات وجگت گڈہ مہر و دستخط ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل ـ

چونکہ تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ کرم سنگہ نے نہایت مستعدی سے

اتفاق ساتھہ فوج انگریزی کے بیچ جنگ گذشتہ کے کیا ہے لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل
بہادر کے سند ہذا راجہ مذکور کو دیجاتی ہے جسکی رو سے پرگنہ جات مفصلہ ذیل راجہ کو اور اوسکے
ورثا کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین یعنی پرگنہ نگہات و شہر ٹکسال مع قلعہ قدیم سکہ جین پور
و قلعہ ثانی جو آخر بازار ٹکسال واقع ہے اور قلعہ تھمار گڑھ اور پرگنہ پار لیک ہا مع قلعہ اجیر گڈہ و پرگنہ
کہماپٹن مع قلعہ راج گڑھ اور پرگنہ لچہرنگ اور پرگنہ برولی مع سب پرگنات و پانچ منزل قلعہ مذکورہ
و سائر تعدادی ایک ہزار آٹھہ سو روپیہ یہ سب ٹھکورائی نگہات مین شامل ہین اور دوم قلعہ جگت گڈہ
مع پرگنہ جگت گڈہ و ملحقات جو جز و مورثہ کا مع تمام حقوق وغیرہ اوسکے بالعوض مبلغ ایک لاکھہ تیس ہزار روپیہ کے
اور جب یہ روپیہ داخل خزانہ سرکار ہوگا تو اور مطالبہ ہرگز کسی سبب سے راجہ پر نکیا جائیگا سرکار
انگریزی ہمیشہ حفاظت اور امداد راجہ مذکور کی ان علاقجات مین کیا کرینگے اور راجہ اس علاقے پر
قبضہ کرکے اور دوسرے کے علاقے پر قبضہ نکریگا اور وقت جنگ فوج راجہ کی جو واسطے حفاظت
ان علاقجات کے مامور ہوگی ساتھہ فوج انگریزی کے شامل ہوا کریگی راجہ بہبودی رعیت مین
کوشش کرےگا اور رعیت راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے
اور حسب معمول مالگذاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترآبادی زمین کے رہینگے اور اپنی نمک حلالی
اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے — المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۳۷

سند بنام مہاراجہ پٹیالہ المرقوم ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ عیسوی —

رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ بعض علاقجات راجہ پٹیالہ کو بعوض اوسکی اتحاد اور دوستی
خدمتگزاری سرکار کے بیچ جنگ گذشتہ لاہور کے دیجاوے اور راجہ پٹیالہ نے درخواست کی کہ
اوسکو مزید اطمینان حفاظت و عطاے حقوق علاقجات قدیم دیجاوے گورنر جنرل بخوشی اطمینان
مطلوبہ حسب ذیل بذریعہ سند دیتے ہین تاکہ مہاراجہ اور اوسکے ورثا باطمینان تمام کارروائی اپنے
علاقے مین حسب دستور قدیم کرتے ہین —

مہاراجہ کے علاقجات قدیم بموجب فہرست منسلکہ کے واسطے ہمیشہ کے بیچ قبضہ اوسکے

اور اوسکے جانشینون کے مع تمام حقوق حکومت پولس دیال وغیرہ حسب دستور قدیم رہینگے
اور مہاراجہ کی جاگیرمی اور وہ لوگ جو علاقہ بشرط ہمراہی ہنگام جنگ ہمیشہ متعلقین اور متوسلین حسب دستور
قدیم اونکے ہمراہ اور مددگار رہینگے مہاراجہ کوشش کرینگے کہ دادرسی اور بہبودی و رفاہ رعایا عمل مین آئے
اور وہ لوگ راجہ کو اپنا مالک اور حاکم ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی اور اوسکے ورثا کی کیا
کرینگے اور حسب معمول مالگزاری ادا کرینگے اور ہمیشہ ساعی بیچ ترقی آبادی زمین کے رہینگے
اور اپنی نمک حلالی اور فرمانبرداری ظاہر کرینگے مہاراجہ نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے
تمام محصول چونگی و راہداری وغیرہ واسطے ہمیشہ کے معاف کئے ہین پس یہ محاصل تمام علاقہ
پٹیالہ مین معاف ہوا اور مہاراجہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے یہ بھی وعدہ کرتے
ہین کہ وہ انسداد ستی ہونے اور دخترکشی اور بردہ فروشی کا اپنے علاقے مین کرینگے اگر اہلکاران
مہاراجہ کی لاعلمی مین کوئی شخص مجرم ان جرائم کا ہوگا تو ہنگام ثبوت مجرم کو مہاراجہ ایسی سزائے سخت
دینگے کہ اورونکو عبرت ہوگی سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا و متوسلین مذکورہ بالا سے
کوئی رقم بنام بہا و مالگزاری یا محصول یا معاوضہ خرچہ سپاہ وغیرہ طلب نکرینگے بشرطیکہ مہاراجہ مثل
سابق بدل خدمتگزاری اور خیرخواہی سرکار مین مصروف رہینگے حکام انگریزی کوئی نالش رعایا کے
مہاراجہ کی یا اونکے ملازمین کی سماعت نکرینگے اور نہ مداخلت بیچ انتظام ملک کے کرینگے اگر کوئی
دشمن کسی طرف سے اس جانب دریاے بیاسہ یا ستلج کے بارادۂ فتح کرنے اس ملک کے آوے
تو مہاراجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوکر بعد تمام دشمن کو دفع کرینگے اور با انتظام و فرمانبرداری
کارروائی کرینگے اور وقت جنگ تمام پیداواری اپنے ملک کی باختیار سرکار انگریزی کر دینگے
مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ معرفت اپنے اہلکاران کے شارع عام جو اوسکے علاقے مین
واسطے آمدورفت فوج انگریزی کے انبالہ سے دیگر مقامات تک اور فیروزپور تک بنیگا وہ اوسکو
بنوادینگے اور اوسکی مرمت کیا کرینگے اور اس راستہ کا عرض و بلندی حسب مجوزہ صاحب انجنیر
ناموزہ سڑک ہوگی اور مہاراجہ فرودگاہ واسطے افواج انگریزی کے حسب نشان دہی مقامات مجوزہ بنوادینگے
تاکہ آئندہ کوئی دعوی بابت نقصانی زراعت کی واقع نہو۔

نمبر ۴۷

ترجمہ سندنامہ مہاراجہ پٹیالہ عطیہ ہز اکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بہادر المرقومہ مقام شملہ تاریخ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے مہاراجہ حال پٹیالہ اور اب تک صورت ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے ترانہ توقیر و مرتبہ و علاقہ عطا ہوئی ہے عرصہ قلیل گذرا کہ مہاراجہ حال پٹیالہ اپنے بزرگون کی کارروائی پر بباعث استقلال اور دلاوری کے جو اوُنھون نے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے ظاہر کی سبقت لیگئے بیادگار اس کامیاب اور عمدہ نمک حلالی کے ہز اکسیلنسی ویسرائے اور گورنر جنرل بہادر ہند نے زیادہ توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو عطا کیا اور بخوشی درخواست مہاراجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجددا بمہر و دستخط ویسرای مندرج اس مضمون کی عطا ہو کہ مہاراجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیر کے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے کہ۔

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور علاقہ عطیہ کی موجب فہرست کے رکھینگے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو مہاراجہ اپنے علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھینگے اور رفیق اور متوسلین وغیرہ اونکے ہر قسم کی متابعت مہاراجہ لازم تصور کرین ۔

شرط دوم

باستثنای منشای دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز مہاراجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگذاری یا خدمت یا کسی اور حیلہ سے طلب نکریگی

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالی پٹیالہ دوام رہے اور اس سبب سے مہاراجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی مہاراجہ وفات کرے اور کوئی متبنی بھی اوسنے

کیا ہوتا ہم راجہ نابھہ اور راجہ جھیند کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولٹیکل ایجنٹ کے
کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زر
پٹیالہ کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا۔

شرط چہارم

سنہ ۱۸۴۷ء مین سرکار نے مہاراجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق راے صاحب کمشنر بہادر کے
سزاے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے مہاراجہ کو کل اختیار موت
حیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم مہاراجہ
کے علاقے مین کیا ہو اور گرفتار ہوے ہون مہاراجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ آف
ڈائرکٹر بنام گورنمنٹ ہند اس نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے مہاراجہ کوشش
بیچ دادرہی کے کرینگے اور بہبودی وخوشی رعایا مدنظر رکھین گے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ
ممانعت ستی ہونے کی اور دخترکشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو
ان جرائم کا ثبوت ہوگا اوسکو سزاے سخت دینگے۔

شرط پنجم

مہاراجہ ہرگز نمک حلالی وخیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی مہاراجہ ہمراہ فوج انگریزی کے
ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور ہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری ورسد وغیرہ کی ضرورت
ہوگی بہم پہونچا دینگے۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے مہاراجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار
خواہ رشتہ دار خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہو نکرینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی وخانہ داری مہاراجہ کا انتظام رکھین گے اور اوسمین مداخلت

کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

مہاراجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال بمعرفت اپنے اہلکاران کے اسباب و مصالح طیاری راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام و پل وغیرہ کا سرانجام کر دینگے اور زمین بلا معاوضہ واسطے طیاری راستہ ریل و شارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری و نمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر رکھین گے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر او رمرتبہ مہاراجہ اور خاندان مہاراجہ کے رہین گے۔

فہرست علاقجات مہاراجہ پٹیالہ

علاقہ موروثی	علاقہ موروثی
پرگنہ پٹیالہ خاص دستور۔	تعلقہ بہنکی۔
تعلقہ مردان پور۔	تعلقہ بنور۔
تعلقہ گھنور۔	تعلقہ بھوانی گڑھ عرف دودا۔
تعلقہ رانی مزرعہ	تعلقہ بوہا۔
تعلقہ امرگڈھ	تعلقہ سردول گڑھ عرف رودہال۔
تعلقہ چہار تھل۔	تعلقہ وکال گڑھ یا موننگ۔
تعلقہ سونام۔	تعلقہ کرم گڑھ یا حکیانول درہا۔
تعلقہ راج پورہ۔	تعلقہ بھان گڑھ یا تروانا۔
تعلقہ انالا گڑھ یا پنالا۔	تعلقہ منجور۔
تعلقہ شیر پور۔	تعلقہ گوبند گڑھ یا بتندا

علاقہ موروثی

تعلقہ رام گڑھیا ام —

تعلقہ صاحب گڑھیا پایل

علاقہ یافتہ جدید

تعلقہ امرالا —

تعلقہ کوہی نگہات —

تعلقہ کوہی کپورتھل —

تعلقہ چکوٹیان —

فہرست رفقا

سکھان بہدا

سکھان لوہاری —

سکھان بھیت کوٹ —

سکھان لدہ جہلیا —

سکھان رارا —

سکھان کوتلا —

سکھان بلارابلاری —

سکھان بدالی بہائی —

سکھان بیر سنگہ —

سکھان رام پور —

سکھان کوٹ بونا —

علاقہ موروثی

تعلقہ فتح گڑھیا سرہند —

تعلقہ عالم گڑھیا بنہد پور کلور —

علاقہ یافتہ جدید

پرگنہ بستی ملک چندر —

پرگنہ فلاجھونیر —

پرگنہ مہلا

پرگنہ نارنول

فہرست رفقا

جاگیرداران بہدور

جاگیرداران جہونڈان —

جاگیرداران ذیل تا حین حیات ماتحت مہاراجہ پٹیالہ کے ہین مگر تکس خدمتگزاری سرکار انگریزی کو دیے ہین

جاگیرداران کہاون —

جاگیرداران تالاکور —

جاگیرداران دہنی اوری —

جاگیرداران لکھتور —

بہائی روپا — بشرکت نابہا وجھیند ہے

نمبر ۷۵

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنور و پور رانا ضلع جھجھر و بابت علاقہ کہانون ضلع انبالہ جو مہاراج پٹیالہ کو ہز ایکسلنسی ارل کیننگ جی سی بی ویسرای و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا ـــ

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری مہاراجہ پٹیالہ اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جسوقت سے حکومت انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز ایکسلنسی ویسرای اور گورنر جنرل کی بمقتضی اسکی ہوئی اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ کنور ا اور پور رانا واقع ضلع جھجھر یعنی ایک سو دس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی لو ہزار روپیہ سالانہ مہاراجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ مبلغ ... کا قبول کرتے ہین اور ماورا اسکے ہز ایکسلنسی مہاراجہ کو علاقہ کہانون بھی واقع ضلع انبالہ مع ٹیکس خدمت اور استحقاق ضبط کرنے کا دیتے ہین اور نذرانہ ... قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ـــ

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا مہاراجہ اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے

شرط دوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان اضلاع نو یافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء دستخطی ہز ایکسلنسی ارل کیننگ ویسرای و گورنر جنرل ہند کے رکھتے ہین ـــ

شرط سوم

مہاراجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی نسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات جدید کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ نسبت علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین ـــ

نمبر ۷۶

بنام فرزند خاص دولت العالیہ منصور زمان امیر الامرا مہاراجہ دہراج راجیسور مہاراجہ راجگان نراندر سنگھ مہندر بہادر پٹیالہ نائٹ اوف دی موسٹ ایگزالٹڈ اوڑر اوف دی سٹار اوف انڈیا — المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جو اب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہین اور اونکے خاندان مین شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کو منظور کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود ہونے وارث کے تمکو اور تمہارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان بھولکیان سے جس خاندان سے تمہارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجاے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ راجہ نابھا اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان بھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث نکاسی علاقہ پٹیالہ کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہے گا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کی جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی تعمیل بدل ہوگی —

دستخط کیننگ

نمبر ۷۷

سند بنام راجہ جھیند مرقومہ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۴۷ء عیسوی

رابٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے تجویز کی کہ بعض علاقجات راجہ جھیند کو بنظر قدردانی و تحائف و خدمت گزاری راجہ جو جنگ لاہور مین بنسبت سرکار انگریزی کے اونسے ظہور مین آئی اور راجہ

جهیند نے درخواست دی که اوسکو دوباره اطمینان ملے که اوسکے حقوق علاقه قدیم مین جو هین اونکی حفاظت اور اونکا قیام سرکار کرینگے لهذا گورنر جنرل بهادر بخوشی تمام اطمینان انکو بذریعه سند ذیل دیتے هین تاکه مهاراجه اور اونکے ورثا باطمینان تمام وهی حقوق اور حکومت اپنی اونمین تصور کرین جو اونکو سابق حاصل تهی —

مهاراجه کے قدیم علاقجات حسب فهرست ملفوفه واسطے همیشه کے اونکے اور اونکے ورثا کے قبضه اختیار مین رهینگے اور کل اختیار انتظام پولس و تحصیل مال مین مثل سابق اونکا رهیگا مهاراجه کے خادمین اور رفیق اور رشته دار اور ملازمین پر فرض هے که اتفاق راجه سے مثل سابق رکهین اور اونکی اطاعت کرین اور مهاراجه کوشش کرینگے که داد دهی اونکی هوا کریگی اور بهبودی و بهتری رعایا بهی وقوع مین آویگی اور رعایا راجه کو اپنا تحقیق اور حقدار مالک تصور کرکے اونکی اور اونکے ورثا کی فرمانبرداری کرینگے اور مالگزاری حسب معمول ادا کرتے رهینگے اور بدل متوجه هوکر ترقی آبادی مین کرینگے اور اپنی نمک حلالی اور وفاداری هر امر مین ظاهر کرینگے مهاراجه نے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے واسطے همیشه کے حق تحصیل محصول پرمٹ وغیره ٹکس کا ترک کیا اور اب تمام علاقه جهیند مین یه محصول معاف هوگیا اور مهاراجه اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کی طرف سے یه بهی اقرار کرتے هین که اپنے علاقے مین وه رسم ستی و دختر کشی و برده فروشی کی ممانعت کرینگے اگر لاعلمی اهلکاران مهاراجه مین کوئی مرتکب جرائم مذکوره بالا کا هوگا بعد ثبوت اوسکو سزاے سخت دیجایگی تاکه اورون کو عبرت هو سرکار انگریزی مهاراجه اور اونکے ورثا اور متوسلین مذکوره بالا سے هرگز کسی قسم کا مطالبه بنام [illegible] مالگزاری یا محصول یا معاوضه فوج وغیره اس وجه سے نه لینگے که مهاراجه مثل سابق آماده خدمتگزاری و خیرخواهی سرکار رهینگے حکام انگریزی سماعت استغاثه رعایا و متوسلین مهاراجه کی نکرینگے اور نه حکومت مهاراجه مین مداخلت کرینگے اگر کوئی دشمن این سوے دریاے بیاسه یا ستلج اس نیت سے رونما هوگا که وه اس ملک کو آکر فتح کرے تو راجه شامل فوج انگریزی هوکر کوشش بلیغ مع اپنی فوج کے بیچ اندفاع دشمن مذکور کے کرینگے اور کارگزاری باقاعده و فرمانبرداری کرینگے اور هنگام جنگ تمام پیداوار ملک مثل رسد وغیره باختیار سرکار انگریزی کردینگے راجه یه بهی وعده

کرتے ہین کہ وہ راستہ کلان واسطے آمدورفت انگریزی کے متمام انبالہ و دیگر مقامات سے تا فیروزپور
جسقدر اونکے علاقہ مین پڑیگا معرفت اپنے اہلکاران کے بنوادینگے اور اوسکی مرمت رکھینگے
اور عرض اور بلندی اوسکی مطابق تجویز صاحب انجنیر باموزہ سرکار کے ہوگی اور مہاراجہ مقامات مختلفہ مین
مقام فرودگاہ بھی مقرر کردینگے اور اونکے نشانات قائم کیے جاینگے تاکہ آیندہ کوئی استغاثہ
نقصانی زراعت کا واقع نہو۔

نمبر ۷۸

ترجمہ سند بنام راجہ جھیند عطیہ ہزاکسیلنسی ویسرای و گورنر جنرل بمقام شملہ بتاریخ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ع

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال جھیند اور اوسکے مورث ہمیشہ
مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بالعوض اونکی وفاداری کے تزاید توقیر و قدر
و علاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال جھیند اپنے بزرگون کی کارروائی پر بباعث استقلال
اور دلاوری جو اوسنے بیچ بلوہ ۱۸۵۷ع کے ظاہر کی سبقت لیگئے بیادگار اس لیاقت
اور نمک حلالی کے ہزاکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہندنے زیادہ توقیر اور علاقہ واسطے
دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا اور بخوشی درخواست راجہ بدین مضمون
منظور کی کہ ایک سند مجدداً مہر و دستخط ویسرای ممدوح کے اس مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ
قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلا واسطہ غیرے رکھین لہذا حکم ہوتا ہے۔

شرط اول

مہاراجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم
اور علاقہ عطیہ کے بموجب فہرست کے رکھینگے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو مہاراجہ
اپنے علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید مین جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھینگے
اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی متابعت راجہ لازم تصور کرینگے۔

شرط دوم

باستثنای منشای دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار

یا مفوسانیں سے کسی قسم کی رقم بنام نذرانہ سرکار انگریزی یا بابت یا کسی اور بہانہ سے طلب نکرینگے۔

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ جھیند دوام رہے اور اس سبب سے راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان سے دیتے ہین اگر کسیوقت کوئی راجہ جھیند لاولد وفات پائے اور کوئی متبنی بھی اوسنے نکیا ہو تاہم مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولٹیکل اجنٹ سرکار انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اس حال مین نذرانہ ایک ثلث زر نکاسی علاقہ جھیند کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا۔

شرط چہارم

۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رای صاحب کمشنر بہادر کے سزاے قصاص دیا کرین اور یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت وحیات اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنھون نے جرم مہاراجہ کے علاقہ مین کیا ہو اور گرفتار ہوے ہون راجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ اف ڈایرکٹر بنام گورمنٹ مندراس نمبر ۳ مرقوم یکم جون ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادرسی کے کرینگے اور بہبودی اور خوشی رعایا مدنظر رکھینگے اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کے ثبوت ہونگے اونکو سزاے سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی وخیر خواہی شاہ انگلستان سے انحراف نکرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی بہم پہونچادینگے

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایاے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ رشتہ دار

خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہونگے رینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی وخانہ داری راجہ کا لحاظ رکھینگے اور اوسمین مداخلت کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب ومصالح وغیرہ طیاری راستہ ریل ومقامات ریل وشارع عام وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین بلا معاوضہ واسطے طیاری راستہ وشارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اونکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری ونمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بجا رکھنے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ کے رہیگی۔

نقل فہرست علاقجات راجہ جھیند

علاقجات قدیم	علاقجات جدید یافت
۱ پرگنہ جھیند ودیہات معروف بنام حلقہ تیخ کراون	موضع دائم والہ (اب شامل پرگنہ جھیند ہوگیا ہے)
۲ پرگنہ سفیدون۔	موضع بردوا۔ ﴿ یہ مواضع شامل پرگنہ سفیدون ہوگئے ہیں اور بموجب سند ۲۲ ستمبر ۱۸۴۷ء بدستخط وایکونٹ ہارڈنج گورنر جنرل کے عطا ہوئے
۳ پرگنہ لجوانہ۔	موضع بسینی۔
۴ پرگنہ بالیوالی	موضع کھاتلا۔
۵ پرگنہ بھکر واسع دیہات مہلان وکھابدان۔	پرگنہ داری
۶ پرگنہ بازید پور مع موضع لالودا۔	معہ پرگنہ کولارام ﴿ بموجب چٹھی سکرٹری گورنمنٹ ہند مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۵۵ء منبر ۱۵۴۹ کے عطا ہوئے
۷ حصہ موضع بھائی روپا۔	جاگیرداران رفیق یعنی جو جاگیردار جنگ مین ہمراہ ہتی رہیں سکھان دیال پورا۔

نمبر ۷۹

بنام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد دولت انگلشیہ راجہ سروپ سنگھ بہادر راجہ جھیند

المرقوم ۵ - ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جو اب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت بنی رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ - ماہ مئی ۱۸۶۰ء تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود نہونے وارث کے تمکو اور تمھارے ملک کے راجگان آئندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنیٰ خاندان پھولکیان سے جس خاندان کا تمھارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنیٰ منظور سرکار ہوگا اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مر جاے اور اوس نے متبنیٰ بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ نابھا باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹیکل اجنٹ سرکار انگریزی کسی شخص کو خاندان پھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک نذرانہ ایک ثلث تکاسی علاقہ جھیند کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا -

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تخت و تاج سرکار رہیگا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کہ جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے گی بتعمیل بدل ہونگے -

دستخط کیننگ

نمبر ۸۰

ترجمہ سند بابت ۰۰ موضع پرگنہ لودوا یا ضلع جھجھر جو راجہ جھیند کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ جی سی بی ویسراے و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا -

تمہید

چونکہ اطاعت اور وفاداری راجہ جھیند اور اونکے بزرگون کی ہمیشہ جسوقت سے حکومت

انگریزی ملک ہندمین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور حضور ہز ایکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کرے اس نظر سے جزو پرگنہ واقع ضلع جہجر اور نیز مواضع حسب فہرست فارسی جمعی مع ... سالانہ راجہ کو عطا ہوتا ہے اور بنذرانہ ہوئے نکلے وہ قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے —

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ جیند اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے —

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نویافتہ مین رکھینگے جو وہ اپنے قدیم علاقہ مین حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء بدستخطی ہز ایکسیلنسی ارل کیننگ ویسرای وگورنر جنرل ہند کے رکھتے ہین —

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی بنسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرایض بباعث ان علاقجات جدید کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشاء سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء بسبب علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین —

نمبر ۱۸

ترجمہ سند بنام راجہ نابھا عطیہ ہز ایکسیلنسی ویسرای وگورنر جنرل بہادر

المرقوم مقام شملہ تاریخ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء

جب سے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی ہے راجہ حال نابھا اور اونکے مورث ہمیشہ مستحکم بیچ دوستی کے رہے ہین اونکو اکثر انعام مین بعوض اونکی وفاداری کے تزائد توقیر اور مرتبہ اور علاقہ عطا ہوا ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ حال نابھا اپنے بزرگون کی کارگذاری پر بباعث استقلال وردلاوری جو اونھون نے بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ و ۱۸۵۸ء اسکے ظاہر کی سبقت لے گئے بیادگار اس لاجنب اور عمدہ نمک حلالی کے ہز ایکسیلنسی ویسرای اور گورنر جنرل ہندنے

زیادہ توقیر اور علاقہ واسطے دوام کے راجہ اور اونکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے عطا کیا
اور بخوشی درخواست راجہ بدین مضمون منظور کی کہ ایک سند مجددا بمہر اور دستخط ویسرا ئی ممدوح
کے اس مضمون کی عطا ہو کہ راجہ اپنے علاقہ قدیم اور عطیہ سرکار انگریزی مین قبضہ بلاواسطہ غیرے
رکھین لہذا حکم ہوتا ہے کہ

شرط اول

راجہ اور اونکے ورثا واسطے دوام کے اختیارات راجگی اوپر اونکے علاقہ قدیم اور
علاقہ عطیہ کے بموجب فہرست کے رکھین گے اور تمام حقوق و استحقاق وغیرہ جو راجہ اپنے
علاقہ قدیم مین رکھتے ہین وہی حقوق وغیرہ علاقہ جدید جو اونکو سرکار سے ملا ہے رکھین گے
اور رفیق اور متوسلین وغیرہ ہر قسم کی متابعت راجہ کی لازم تصور کرین۔

شرط دوم

باستثنا رنشار دفعہ سوم کے سرکار انگریزی ہرگز راجہ سے یا اونکے ورثا یا رفیق یا واسطہ دار
یا متوسلین سے کسی قسم کی رقم بنام نہاد مالگزاری یا خدمت یا کسی اور حیلے سے طلب نکرینگے

شرط سوم

سرکار انگریزی بدل چاہتے ہین کہ خاندان عالیہ نابھا دوام رہے اور اس سبب سے
راجہ اور اونکے ورثا کو ہمیشہ جب کوئی وارث ذکور موجود نہو اختیار متبنی کرنے کا خاندان پھولکیان
سے دیتے ہین اگر کسی وقت کوئی راجہ نابھا لاولد وفات کرے اور کوئی متبنی بھی اوسنے
نکیا ہو تاہم مہاراجہ پٹیالہ و راجہ جھیند کو اختیار حاصل ہوگا کہ باتفاق صاحب پولٹیکل اجنٹ سرکار
انگریزی کے کوئی جانشین خاندان پھولکیان سے تجویز کرین مگر اوس حالت مین نذرانہ ایک ثلث
زر نکاسی علاقہ نابھا کا سرکار انگریزی کو دینا ہوگا۔

شرط چہارم

۱۸۴۷ء مین سرکار انگریزی نے راجہ کو اختیار دیا ہے کہ باتفاق رای صاحب کمشنر بہادر
سزاے قصاص دیا کرین اب یہ روک بھی موقوف ہوتی ہے راجہ کو کل اختیار موت وحیات
اپنی رعایا کا دیا جاتا ہے درباب سزادہی رعایاے انگریزی جنہون نے جرم راجہ کے علاقے مین

کیا ہو اور گرفتار ہوں راجہ حسب ہدایت مرسلہ ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹرز نام گورنمنٹ معہ ڈاک نمبر ۳ مرقومہ یکم جون ۱۸۳۶ء کاربند ہونگے راجہ کوشش بیچ دادوہی کے کرینگے اور بہبودی اور خوشی رعایا مدنظر رکھیں گے اور وہ وعدہ کرتے ہیں کہ وہ ممانعت ستی ہونے کی اور دختر کشی اور بردہ فروشی کی اپنے علاقے مین کرینگے اور جو مجرم ان جرائم کا ثبوت ہوگا تو اوسکو سزائے سخت دینگے۔

شرط پنجم

راجہ ہرگز نمک حلالی وخیرخواہی شاہ انگلستان سے انحراف نہ کرینگے۔

شرط ششم

اگر کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی راجہ ہمراہ فوج انگریزی کے ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور بہمہ تن کوشش کرکے جسقدر باربرداری اور رسد وغیرہ کی ضرورت ہوگی بہم پہونچاینگے۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی سماعت نالشات رعایائے راجہ خواہ معافیدار ہو خواہ جاگیردار خواہ داشتہ خواہ متوسل خواہ ملازم خواہ اور کوئی ہو نکرینگے۔

شرط ہشتم

سرکار انگریزی انتظام خانگی وخانہ داری راجہ کا لحاظ رکھیں گے اور اوسمین مداخلت کرنے سے اجتناب کرینگے۔

شرط نہم

راجہ مثل سابق اب بھی حسب نرخ حال معرفت اپنے اہلکاران کے اسباب ومصالح وغیرہ طیاری رستہ ریل ومقامات ریل وشارع عام وغیرہ کا سرانجام کردینگے اور زمین بلامعاوضہ واسطے طیاری رستہ وشارع عام کے دینگے۔

شرط دہم

راجہ اور اوسکے ورثا وغیرہ اوسی طریق وفاداری ونمک حلالی سرکار انگریزی پیش نظر

رکھیں گے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ بحال رکھنے توقیر اور مرتبہ راجہ اور خاندان راجہ کے ہینگی

فہرست علاقجات راجہ نابھا

علاقجات قدیم	علاقجات قدیم
پرگنہ نابھا خاص	پرگنہ دہنولا
پرگنہ املون	پرگنہ پھول مع دیالپورہ
پرگنہ بہارسون	پرگنہ جیتول
پرگنہ کٹورگنج	پرگنہ لوتھدی
حصہ پرگنہ بھائی	اختیار انتظام وحق عالی او پر معافیداران

علاقہ نو یافت

پرگنہ کانتی
پرگنہ باول

از روے چٹھی سکرتری گورنمنٹ ہند مرقومہ ۲ ماہ جون ۱۸۶۰ عیسوی نمبری ۲۹۴۹ دوامی عطا ہوے

علاقہ رفیقان و مالگذاران

سکھان سوتھی

سکھان رام داس بھونگران والہ

لودہ کرشیا گوستی والہ

نمبر ۸۲

بنام فرزند ارجمند عقیدت پیوند دولت انگلیسیہ برارمین سرمور راجہ بھرپور سنگھ مہندر بہادر راجہ نابھا

المرقوم ۵ ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

چونکہ یہ خواہش ملکہ معظمہ کی ہے کہ ریاستہاے رئیسان و سرداران ہند جواب اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام کے واسطے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت ہمیشہ رہے مین بذریعہ اس تحریر کے اوس خواہش کی تعمیل کر کے مکرر تمکو وہ اطمینان دیتا ہون جو مین نے

بذریعہ سند دستخطی اپنی مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء کے تمکو دی ہے یعنی درحالت موجود ہونے
وارث کے تمکو اور تمھارے ملک کے راجگان آیندہ کو اختیار دیا جاتا ہے کہ اپنا متبنی خاندان
بھولکیان سے جس خاندان کا تمھارا خاندان ایک جزو ہے مقرر کرین اور وہ متبنی منظور سرکار ہوگا
اور اگر درحالیکہ کوئی راجہ لاولد مرجائے اور اوسنے متبنی بھی اپنے حین حیات نکیا ہو تاہم اجازت
دیجاتی ہے کہ مہاراجہ پٹیالہ اور راجہ جھیند باتفاق صاحب کمشنر اور پولیٹکل اجنٹ سرکار انگریزی کے
کسی شخص کو خاندان بھولکیان سے جانشین مقرر کرین وہ بھی منظور ہوگا مگر اس حالت مین ایک
نذرانہ ایک ثلث نکاسی علاقہ نابھا کا سرکار مین بطور جرمانہ ادا کرنا ہوگا —
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جب تک تمھارا خاندان نمک حلال
تخت و تاج سرکار رہیگا اور جس وقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے
جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ ہے کی تعمیل بدل ہونگے —

دستخط کیننگ

نمبر ۳۰

ترجمہ سند بابت جزو پرگنہ کنوڑا و پور دانا متعلق ضلع جھجھر جو راجہ نابھا کو ہز اکسیلنسی ارل کیننگ
جی سی بی وایسرای و گورنر جنرل ہند نے عطا کیا —

تمہید

چونکہ اطاعت و فرمانبرداری راجہ نابھا اور اونکے بزرگ راجہ جسونت سنگھ نے ہمیشہ جسوقت
سے حکومت گورنمنٹ انگریزی ملک ہند مین قائم ہوئی ہے بہت رہی اور مرضی ہز اکسیلنسی
وایسرای اور گورنر جنرل کی مقتضی اسکی ہوئی کہ اپنی قدردانی ظاہر کرین اس نظر سے جزو پرگنہ
کنوڑا و پور دانا واقع ضلع جھجھر بیالیس مواضع حسب فہرست فارسی جمعی [illegible] سالانہ
راجہ کو عطا ہوتا ہے اور نذرانہ [illegible] قبول کرتے ہین لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے

شرط اول

علاقجات مذکورہ بالا راجہ نابھا اور اونکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے گئے —

شرط دوم

راجہ اور اونکے ورثا وہی اختیارات اور حقوق وغیرہ ان مواضع نو یافتہ مین رکھین گے جو وہ اپنے قدیم علاقے مین حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء دستخطی ہزاکسیلنسی ارل کیننگ ویسرای اور گورنر جنرل کے رکھتے ہین —

شرط سوم

راجہ اور اونکے ورثا اوسیطرح کی نمک حلالی بنسبت سرکار انگریزی کے رکھینگے اور وہی فرائض بباعث ان علاقجات کے اونپر عائد ہونگے جو حسب منشا سند مرقومہ ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء بنسبت علاقجات قدیم کے اونپر قائم ہین —

نمبر ۸۴

بنام نواب سکندر علیخان رئیس مالیر کوٹلا —

المرقوم ۵ ماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء

چونکہ یہ خواہش ملکۂ معظمہ کی ہے کہ ریاست ہاے رئیسان و سرداران ہند جو اپنے اپنے علاقے مین حکمران ہین واسطے دوام کے قائم رہے اور اونکے خاندان کی شان و شوکت بھی رہے مین تعمیل اوس خواہش کی کرکے یہ سند دے کر تمکو اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی اصلی وارث موجود نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو تمھارے علاقے کا رئیس منظور کرینگے جو از روے شرع محمدی حق وراثت کا رکھتا ہوگا —

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا اوسوقت تک نہوگا جسوقت تک تمھارا خاندان نمک حلال تاج و تخت انگلشیہ کا رہیگا اور جسوقت تک شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کے جنکی رعایت سرکار انگریزی کو ملحوظ رہے بدل تعمیل ہوگی —

دستخط کیننگ

ایسیہی مضمون کے اسناد نواب دوجانا اور نواب پٹودی اور نواب امین الدین خان

لوہارو والہ کو عطا ہوئین —

نمبر ۸۵

بنام اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر المرقومہ ۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۶ عیسوی

بنظر قدردانی تمہاری خدمات اور طریق کارگزاری کے رایٹ ہنوربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع سنہ ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۵ع سے علاقہ مفصلہ ذیل بطور جانداد خرچ رسالہ و بطور جاگیر خرچ ذاتی تمہارے اور تمہارے متوسلین کے مع کل مالگزاری و حصول پرمٹ وغیرہ باستثناے ایسے باغات و جاگیر آئمہ دیوتا رتھہ و معافی اور سواے اوس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوے کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہو گے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاوے گی تم چار سو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اون نیک اتحاد اور خیرخواہی سرکار کے جسکا حال رایٹ ہنوربل سپہ سالار بہادر نے ظاہر کیا ہے سرکار اپنی بخشش سے علاقجات مذکور واسطے دوام کے تمکو اور تمہارے خاندان کو پشت در پشت عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی کچہ سروکار ان علاقجات سے نرکھیگی اور وہ تمہارے قبضہ مین رہینگے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا بنسبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسی مین تمہاری بہتری اور بہبودی متصور ہے —

فہرست علاقجات مندرجہ سند

علاقجات جو اسد الدولہ نجابت علیخان بہادر کو مع کل مالگزاری و سائر دیے گئے

جھجر ———	کونتی ———
بادلی ———	نارنول ———
کنودہ ———	بادول ———

ایضاً جو فیض طلب خان کو جاگیر مین ملے —

تپوری اسمع کل مالگذاری وسائر —

ایضاً جو محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان کو ملے —

بطور جائداد خرچ رسالہ محمد اسمعیل علیخان و فیض محمد خان بشرطیکہ وہ فرمانبردار سرکار رہیں بابت علیخان زمین بموجب تفصیل ذیل

دادری مع بہادر باہر و جہال —

پودانا

جاگیر محمد اسمعیل خان	بہادر گڑھ
جاگیر فیض محمد خان	تپوری

المرقوم ۱۴ ماہ مارچ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۴ ماہ صفر ۱۲۲۱ ہجری

نمبر ۹۶

ترجمہ سند جو بنام عبد الصمد خان المرقوم ۴ ماہ مئی ۱۸۰۶ء عیسوی

بنظر قدردانی تمہاری خدمات اور دلسوزی کارگذاری کے رائٹ آنریبل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو شروع فصل ربیع ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ۱۸۰۵ء سے علاقہ مفصلہ ذیل بطور جائداد خرچ رسالہ و بطور جاگیر خرچ ذاتی تمہارے مع کل مالگذاری محصول پرمٹ وغیرہ باستثناء اسیت باغات و جاگیر آمدہ و تارتھ و معافی اور سوا اس روزانہ خرچ کے جو بطور خیرات مقرر ہے اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہوگے اور تم اپنے محالات کا انتظام اپنی فوج سے کرلوگے اور وقت ضرورت اگر درخواست کیجاوے گی تو تم دوسو سوار سرکار کو دوگے اور تم ہمیشہ

راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہوگے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہوگے اور یہ سند منظور سرکار ہوتی ہے اور بنظر اونکے اتحاد اور خیرخواہی سرکار کے جسکا حال رابرٹ ہونربل سپہ سالار بہادر نے تحریر کیا ہے سرکار اپنی خوشنودی سے علاقجات ناکور واسطے دوام کے تمکو اور تمھارے ورثا کو عطا کرتے ہین —

سرکار انگریزی ان علاقجات سے کچھ سروکار نہ رکھتے ہین اور نہ رکھینگے اور وہ تمھارے اور تمھارے ورثا کے قبضہ مین رہینگے —

اس عنایات شایان کی شکرگزاری مین تم ہمیشہ اظہار و اثبات اپنے اتحاد کا نسبت سرکار انگریزی کے کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاو کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی منظور ہے —

فہرست علاقجات واقع ہریانہ وغیرہ حسب ذیل —

محال ہانسی تن تامہ — محال سرو الا
محال حصار — محال بہال
محال جمہ — محال جمال پور
محال ہرشام — محال اگروہا

دو ایضاً مشتمل وہ تک شامل باری — دہ بلدی —

سہ پہور — مناہر — دہبال متعلق پرگنہ دادری

المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۱۴ ذیقعدہ سنہ ۱۲۲۰ ہجری

نمبر ۲۸

ترجمہ مسودہ پروانہ بنام احمد بخش خان بہادر المرقوم ۴ ماہ مارچ سنہ ۱۸۰۶ء

بنظر قدردانی تمھاری خدمات اور خیرخواہی سرکار کے رابرٹ ہونربل جنرل لارڈ لیک صاحب سپہ سالار نے تمکو جاگیر استمراری مین محالات فیروزپور و جہرکہ اور دیہات سانکریس و لوٹا بانا و جنوری نگینا مع

سائر و تنالگذاری باتشنا ایلیے بنا تہ رجا گیر اشدیا تا ر تہمہ موافق جو رت ستہ جدا ہین اور دیگر اخراجات معمول ور دزانہ وغیرہ اس شرط پر عطا ہوئی کہ تم طالب مدد سرکار انگریزی نہو گے اور تم اسپنے محالات کا انتظام اپنی خرچ سے کیا کرو گے اور تمکو واسطے گذارہ اور مدد خرچ مسمی کھانجا دو دیگر متوسلین مرزا نصیر اللہ بیگ خان مرحوم کے دینا ہوگا اور نیز یہ کہ بروقت ضرورت تمکو مدد سرکار پچاس نفر سوار سے کرنی ہوگی اور تم ہمیشہ راسخ اتحاد سرکار انگریزی مین رہو گے اور کوشش خیرخواہی مین کرتے رہو گے۔

سرکار انگریزی تمھاری سیرت اور مزاج اور لیاقت خدمت و خیرخواہی سے بذریعہ تحریر راٹ ہنوریبل سپہ سالار بہادر کے مطلع و آگاہ ہو کر اب بخوشی در وجہ انعام تمھاری خدمات کے تمکو اور تمھارے ورثا کو واسطے دوام کے پشت در پشت تمام محالات مذکورہ بالا مع کل مالگذاری و سائر و باتشنا و رقومات مفصلہ بالا شروع فصل ربیع سنہ ۱۲۱۳ فصلی مطابق ماہ ستمبر سنہ ۱۸۰۵ء سے عطا کرتی ہین او سوقت سے سرکار انگریزی کو سروکار اون محالات سے نرکھین گے اور وہ ہمیشہ تمھارے قبضے مین اور تمھارے اولاد کے قبضے مین رہینگے اور چونکہ اون علاقجات مین سیاست ضرور کرنی ہوگی لہذا باشندگان علاقجات مذکور کے استغاثہ کی سماعت نہوگی۔

اس عنایات شایان کی شکر گذاری مین تم ہمیشہ اظہار اور اثبات اپنے اتحاد کا نسبت سرکار انگریزی کی کرتے رہو اور خیرخواہی مین کوشش بلیغ عمل مین لاؤ کہ اسمین تمھاری بہتری اور بہبودی متصور ہے۔

المرقوم ۱۴ ماہ مئی سنہ ۱۸۰۶ء مطابق ۲۴ ماہ صفر سنہ ۱۲۲۱ ہجری

علاقجات کوہستان

از روے رپورٹ صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر شملہ

قبل از جنگ نیپال سنہ ۱۸۱۴ مین گورکھا کی فوج نے بجانب مغرب تا دریاے ستلج فتح کر لیا تھا از روے شرط پنجم عہدنامہ سنہ ۱۸۱۵ نیپالیون نے تمام دعوی ملک مغرب دریاے کالی کا چھوڑ دیا اور قبضہ انگریزی مین تمام علاقہ گھاگرہ سے ستلج تک آگیا اضلاع کماون و دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی کیے گئے اور باقی علاقہ باستثناء سپاٹو وزین گڑھ و سندوچ و چند دیگر مقامات چھاونی فوج اون ہی سرداران گری کے سپرد کیے گئے جنسے نیپالیون نے چھین لیے تھے یہ سب راجہ تحت حکومت و حفاظت سرکار انگریزی کے آگئے اور فیما بین اونکے وہی رسوم بھی قائم ہوے جو اونمین قبل از اونکی مغلوبی کے جاری تھے —

سنہ ۱۸۴۷ مین محصول ترنرٹ ان علاقجات مین معاف ہوا اور مبلغ [illegible] سالانہ بعوض اوسکے سرکار ادا کرتی ہے —

سرمور معروف ناہن

جب گورکھا کوہستان سے نکال دیے گئے اوسوقت مین کرم پرکاش راجہ حکمران تھا مگر وہ بباعث اوسکے ضعف عقل کے خارج کیا گیا اور حکومت وہان کی اوسکے پسر کلان فتح پرکاش کو دی گئی —

سند نمبر ۹ بنام راجہ ۲۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ کی ہے اسکی رو سے اوسکا علاقہ قدیم اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے عطا ہوا مگر قلعہ و پرگنہ موری سردار مسلمان مقام مذکور کو بباعث اوسکی خدمت لائقہ بمقابلہ دشمن کے دیا گیا اور کاسعادون جو بعد ازین سنہ ۱۸۳۳ مین حسب منشاء سند نمبر ۱۰ بعوض ادا [illegible] روپیہ نذرانہ کے دوبارہ دیا گیا اور ایک قطعہ زمین کو بھی بجانب شمال دریاے گری رانا کیونتھل کو ملا اور پرگنہ جو مبارا در ہیفرر واقع دیرہ دون شامل علاقہ انگریزی ہوے —

راجہ حال وہانکا ششیر پرکاش نامے نوے سال کی عمر کا ہے بجلدوی خدمات جو اوسنے بلوے مین کین اوسکو خلعت ... روپیہ کا عنایت ہوا اور اوسکی سلامی سات ضرب کی مقرر ہوئی خاندان اسکا راجپوت ہے آمدنی سرمور کی تخمیناً لاکھ روپیہ سالانہ کی ہے راجہ کی ڈیڑہ سو سپاہی اچھے قواعد کرنے والے ملازم ہین باشندے بموجب خانہ شماری گذشتہ ... نفر ہین راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے —

کہلور معروف بلاسپور

راجہ کہلور کا علاقہ دونون جانب دریای ستلج کے ہے مگر ازروے سند نمبر ۹۰ جو راجہ مہر چند کو ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی صرف علاقہ شرقی اوسکو ملا تھا ایک دوسری سند نمبر ۹۱ ۱۸۴۷ء مین راجہ کہلور کو عطا ہوئی اوسکی روسے وہ علاقہ بھی اوسکو ملا جو بجانب کنارہ راست دریای مذکور واقع تھا اور اب تک ماتحت دربار لاہور کے تھا موقوفی محصول ترنزٹ بھی منجملہ شرایط سند تھی اور درخواست راجہ بابت معاوضہ نامنظور گورنر جنرل بہادر ہوئی ایک وجہ نامنظوری کی یہ بھی تھی کہ بباعث منتقل ہونے علاقہ آزروے ستلج ساتھہ سرکار انگریزی کے راجہ کو اب وہ مالگزاری قریب چار ہزار روپیہ کے نہین دینی پڑتی جو وہ دربار لاہور کو دیتا تھا راجہ کچہ مالگزاری سرکار مین ادا نہین کرتا مگر خدمت سپاہ کا اوس سے وعدہ ہوا ہے —

نام راجہ حال کا ہیراچند ہے عمر ... سال خاندان راجپوت سے بجلدوی خدمت جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کی راجہ کو خلعت ... روپیہ کا عطا ہوا اور سلامی سات ضرب کی مقرر ہوئی آمدنی اس علاقے کی ... روپیہ سے کم نہین ہے اور باشندے تخمیناً ... نفر ہین —

ہندور معروف نالہ گڑھ

راجہ ہندور خاندان راجپوت سے ہے راجہ رام سنگہ اوس وقت مین راجہ تھا جب سند نمبر ۹۲ ۱۸۱۵ء مین عطا ہوئی تھی بعوض اس سند کے یہ بیان کرنا لازم ہے کہ باستثنا نصف ...

فیض اللہ پور و شرط ضروری نہین ہے ایک قطعہ زمین برابر اسکے نصف حصہ کے سنہ ۱۸۲۵ء مین
شامل علاقہ سرکار انگریزی برضامندی راجہ ہندور سرکار انگریزی کیا گیا —

دوسری سند نمبر ۹۳ راجہ کو دی گئی جسکی روسے ٹھکرائی بنولی کی بالعوض قلعہ ملون کے جو مقام واسطے چھاونی فوج انگریزی کے لیا گیا تھا دی گئی سنہ ۱۸۴۶ء مین سند نمبر ۹۴ کے یہ قلعہ دوبارہ واپس ہوا —

راجہ بجے سنگھ ولد راجہ رام سنگھ ۱۸۵۷ء مین لاولد مر گیا کوئی وارث اصلی اوسکا نہ تھا لیکن بنظر خدمات لائقہ والد کے مہان اگر سنگھ کو جو ولد غیر منکوحہ سے تھا سرکار نے حکمران مقرر اور منظور کیا اور مبلغ پانچہزار روپیہ کا مطالبہ بطور خراج اگر سنگھ سے حسب مخوای سند نمبر ۹۵ جو اوسکو بتاریخ ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۵۸ء دی گئی تھی کیا گیا اور اوسکے بھائیون کی جاگیر کا وعدہ ہو گیا

راجہ پچپن سال کی عمر کا ہے اور باشندے ہندور مین حسب نقشہ خانہ شماری گذشتہ [illegible] نفر ہین اور آمدنی مبلغ ساٹھ ہزار ہے —

بسہر

جو سند نمبر ۹۶ راجہ مہندر سنگھ راجہ بسہر کو دی گئی تھی اوسکی روسے مبلغ [illegible] روپیہ سالانہ بطور مالگزاری مقرر ہوا یہ صرف ایک علاقہ منجملہ علاقجات کے ہے جو راجہ ہائے کوہستان کو واپس ہوئے اوسمین مالگزاری مقرر ہوئی سنہ ۱۸۴۷ء مین یہ رقم مالگزاری معاوضہ نقصانی موقوفی محصول ترانزٹ کم ہو کر [illegible] باقی رہے —

اکثر قلعجات واسطے قیام فوج کے قبضے مین رکھے گئے تھے مگر بعد ازان ایس بسہر کو دیے گئے راوین واقع کنارہ چپ دریائے باہر کنیتھل کو دیا گیا اور ٹھکرائی کوٹ گڑھ اور کھاسین بسہر کی ماتحتی سے جدا کی گئی —

نام راجہ حال کا شمشیر سنگھ ہے یہ خاندان راجپوت سے اور اکیس سال کی عمر کا ہے باشندے بسہر کے [illegible] نفر ہین اور آمدنی [illegible]

کیونتھل

بعد از جنگ گورکھا ایک حصہ علاقہ کیونتھل کا مہاراجہ پٹیالہ کے ہاتھ فروخت کیا گیا اسی سبب سے راجہ کیونتھل کچھ مالگزاری بابت باقی علاقے کے سرکار انگریزی کو ادا نہیں کرتا اور یہ علاقہ باقیماندہ اوسکو از روے سند نمبر ۹۷ کے ۱۸۱۵ء مین دیا گیا ۔

اس راجہ کے پاس ایک اور سند نمبر ۹۸ مرقومہ ماہ ستمبر ۱۸۲۳ء موجود ہے اوسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو حکومت دوامی اوپر علاقجات خرد تھوگ وکوتی وگوند کہیاری کے دی گئی ان علاقجات کے سردار راجہ کیونتھل کو اپنا مالک تصور کرتے ہین اور حسب ذیل مالگزاری دیتے ہین یعنی تھوگ ... کوتی ... گوند ... کہیاری ... ۔

ایک سند سوم نمبر ۹۹ اس راجہ کو عطا ہوئی جسکی روسے پونر اوسکو اور اوسکے ورثا کو دیا گیا تاریخ اس سند کی پنجم ماہ اپریل ۱۸۳۳ء ہے گو انتقال کا حکم ۱۸۲۶ء مین ہوا تھا وجوہ اس عطا کرنے کے یہ ہین کہ پونر غیر آباد تھا باشندے اوسکے مفسد اور بدمزاج تھے اور خواہش گورنمنٹ کی تھی کہ کوہستان مین علاقہ تزاید کرین اور خواہش یہ بھی تھی کہ کیونتھل کو کچھ فائدہ ہو

راجہ حال کا نام مہندر سنگہ ہے خاندان راجپوت سے ہے اوس سے وعدہ ہے کہ خدمت سپاہ سے کرے ۱۸۵۸ء مین والد راجہ حال کا راجہ بنایا گیا تھا اور اوسکو خلعت دس ہزار روپیہ کا بجلدوے خدمات جو اوسنے بلوے مین کی تھین عنایت ہوا تھا آمدنی اس علاقے کی تیس ہزار روپیہ ہے اور آبادی حسب نقشہ خانہ شماری گذشتہ ... نفر کی ہے ۔

باگھل

سند نمبر ۱ جو یہان کے سردار کو ملی ہے تاریخ اوسکی ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء ہے صرف ترمیم اوسمین اسقدر ہوئی کہ بالعوض بیگار کے مبلغ ... سالانہ بحساب ... روپیہ مالگزاری فی نفر منظور ہوا

نام راجہ حال کا کشن سنگہ ہے عمر ... سال کی اور یہ راجہ ولد شیوسرن سنگہ کا ہے جسکو سند ۱۸۱۵ء مین دی گئی تھی خاندان راجپوت سے ہے آمدنی مبلغ ... اور آبادی

عہدنامہ ...

جوبل

یہ علاقہ اول مین شامل سرمور کے تھا مگر بعد از جنگ گورکھا یہ راج بھی سرخود کیا گیا اور
رانا پورن سنگھ کو لارڈ مہیرا صاحب نے سند نمبر ۱۰۱ بتاریخ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۱۵ء عطا کی اس رانا نے
اپنے ملک کا انتظام اچھا نہین کیا اور ۱۸۳۲ء علاقہ سپرد سرکار انگریزی کے کردیا مگر بعد ازین
اس حرکت کا اوسکو افسوس ہوا اسلئے اوسنے لینے مبلغ [illegible] سالانہ سے جو اوسکے
واسطے مقرر ہوا تھا انکار کیا بعد از تحریرات بسیار ۱۸۴۰ء مین یہ تجویز ہوئی کہ علاقہ اوسکو واپس
دیا جاوے مگر اس سال مین رانا مرگیا اور سرکار نے یہ فیصلہ کیا کہ علاقہ اوسکے فرزند وارث
بیکا رم چند کو واپس دیا جاوے اگر وہ لائق حکمرانی کے بروقت پہونچنے سن بلوغ کے ہوے
بیچ عرصہ اوسکی صغرسنی کے ۱۸۵۵ء تک سرکار نے اوسکے علاقے کا انتظام اپنے طور پر رکھا
آمدنی اس علاقے کی [illegible] ہزار ہے اور آبادی [illegible] نفری رانا مبلغ [illegible] خراج
دیتا ہے اور خدمت سپاہ سے کرنے کا وعدہ ہوگیا ہے

بھجی

رانا رودرپال کو ۱۸۱۵ء مین سند نمبر ۱۰۲ ملی تھی ۱۸۴۲ء مین اوسنے علاقہ اپنے پسران
بہادر سنگھ کے نام کردیا راجہ خرد بتاریخ ۲۵ ماہ اپریل ۱۸۴۲ء کو گدی نشین کیا گیا حسب سند
نمبر ۱۰۳ کے بیگار کی عوض مبلغ [illegible] مقرر ہوا۔ رانا بحال [illegible] سال کی عمر کا ہے
آمدنی [illegible] ہے اور آبادی [illegible] نفری

کمہارسین

یہ علاقہ کہ سابق ماتحت بسہر کے تھا بعد جنگ نیپال سرخود کیا گیا سند نمبر ۱۰۴ کی تاریخ
[illegible] ماہ فروری ۱۸۱۶ء ہے جسکے روسے رئیس علاقہ اور اوسکے ورثا پر فرض ہے کہ خدمت
سرکار سپاہ سے کرین بیگار کی عوض مبلغ [illegible] سالانہ مقرر ہوا۔
رانا کہر سنگھ ۱۸۳۹ء مین لاولد مرگیا اور بنظر اوسکے اتحاد سابقہ درمیان مہم گورکھا کے

گورنمنٹ بہادر نے ٹھکرائی مسمی پریم سنگھ کو جو وارث اصلی نہ تھا اس شرط پر دی کہ وہ مالگذاری بانکس زیادہ ادا کیا کرے کچھ فساد جو اوسوقت مین پیدا ہوا اس سبب سے یہ حکم ملتوی رہا مگر بعد ازان بتاریخ ۲۲ ماہ جون سنہ ۱۸۴۵ء اس حکم کی تعمیل ہوئی اور سند راجہ پرتھی سنگھ کو عطا ہوئی شرائط اسکے ہر طرح ویسے ہی ہین جیسی اصل سند مین تھین صرف اسقدر تفاوت ہوئی کہ بجای مبلغ [illegible] کے مبلغ [illegible] روپیہ سالانہ ادا کیا کرے —

رانا [illegible] سال کا نام بھوانی سنگھ ہے عمر [illegible] سال کی ہے آمدنی معہ آبادی معہ [illegible] نفری خاندان راجپوت [illegible] خاندان مین سے ہین —

کوٹھار

سند نمبر ۱۰۵ جو بابت اس علاقہ کے ہے مرقومہ ۳ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ء کے ہے جسکی رو سے علاقہ قدیم موروثی رانا جھوپ سنگھ اور اوسکے ورثا کے نام قائم ہوا اس شرط پر کہ [illegible] خدمت سپاہ کرے اور چالیس بیگاری دیا کرے بعد ازان تعداد بیگاری کم ہو کر تیس نفر مقرر ہوے اور معاوضہ اوسکا مبلغ [illegible] سالانہ سے ہوا —

رانا [illegible] حال ایک لڑکا اٹھارہ سال کی عمر کا ہے نام اوسکا [illegible] چند ہے آمدنی [illegible] آبادی [illegible] نفری خاندان راجپوت —

دھامی

یہ قدیم علاقہ راجپوت [illegible] بعد جنگ گورکھا بری کیا گیا ایک سند نمبر ۱۰۶ رانا گوبردھن سنگھ کو بتاریخ ۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ء دی گئی جسکی رو سے شرط خدمت کرنے کی سپاہ سے اور اپنے جانشین بیگاری کے قائم ہوئی تھی اور بیگاری کے عوض مبلغ [illegible] بعد ازان مقرر ہوا سنہ ۱۸۲۳ء مین بجلدوے خدمت رانا جو اوسنے بلوہ سنہ ۱۸۵۷ء مین [illegible] یہ رقم کم ہو کر مبلغ [illegible] باقی رہا —

راجہ حال گوبردھن سنگھ بروقت شکست گورکھا صغر سن تھا اور اب پچاس سال کے

عمر کا ہے آمدنی یہان کی مبلغ ... ہے اور آبادی ... نفری

بلہات

درمیان جنگ نیپال کے طرز رانا مہندر سنگہ کا دوستانہ تھا اور بعد دوبارہ قائم ہونے اسکے تین ربع علاقہ بلہات کا بابت ... روپیہ کے مہاراجہ پٹیالہ کے پاس فروخت ہوا اور باقی ایک ربع حسب سند نمبر ۱۰۰ رانا مہندر سنگہ کو اور اوسکے ورثا کو ملا بتاریخ ۱۱ ماہ جولائی ۱۸۳۹ء یہ رانا لاولد فوت ہوا علاقہ ضبط سرکار متصور ہوا اور پنشن تا بتعداد مبلغ ... واسطے خاندان کے مقرر ہوئی ۔

سنہ ۱۸۴۲ء مین یہ علاقہ لارڈ ایلنبرا صاحب نے مہندر سنگہ کے بھائی بجی سنگہ کو دیا چھاونی کسولی کی اوسوقت مین اس علاقے مین سمار ہو گئے تھے اور بجی سنگہ نے کہا کہ جس پہاڑ پر چھاونی مذکور ہے وہ پہاڑ سرکار انگریزی کو دیتا ہے مگر یہ امر نامنظور ہوا بجی سنگہ ۱۸۴۹ء مین مر گیا اور کوئی وارث اصلی اسکے بعد نہ تھا دعویدار قریب تر برادرزادہ امید سنگہ نامی تھا اور گورمنٹ نے دربارہ اس علاقہ کو ضبط سرکار تصور کیا سنہ ۱۸۶۱ء مین لارڈ کیننگ صاحب نے منظوری امید سنگہ کے نام کی حاصل کر کے اوسکو علاقہ سپرد کیا مگر قبل اسکے کہ سند اپنے علاقے کی تیار ہو امید سنگہ نے وفات پائی اور اوسکی درخواست آخر یہ تھی کہ اوسکا فرزند دلیپ سنگہ نامی وارث علاقہ بلہات منظور ہو ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۲ء سند نمبر ۱۰۰ بنام دلیپ سنگہ جاری ہوئی جسکی رو سے علاقہ اوسکو اور اوسکے ورثا اصلی کو واسطے دوام کے بچند شرائط عطا ہوا ۔

بلسن

یہ علاقہ دراصل متعلق سرمور کے تھا صرف خدمت سرمور کی سپاہ سے وقت جنگ کرتا تھا مگر ایک سند نمبر ۱۰۹ علیحدہ اوسکو ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۵ء عطا ہوئی اور بالعوض پچاس بیگاری کے مبلغ ... سالانہ مقرر ہوا ۔

ٹھاکر جوگراج رئیس حال سنہ ۱۸۵۸ء مین رانا بنایا گیا بجلدوے اوسکے خدمات کے جو اوسنے

بلوے مین کین آمدنی اسکی مبلغ سے۔ اور آبادی معہ لا نفری سے ہے رانا کی عمر سال سے کم کی نہین اور خاندان کا راجپوت ہے۔

میلوگ

سند نمبر ۱۱۱ اس علاقہ راجپوت کی مرقومہ ۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اسمین شرائط معمولی درج ہین اور چالیس بیگاری کے عوض مبلغ سالانہ مقرر ہوا۔

رئیس حال ٹھاکر دلیپ چند او تینتیس سال کا ہے آمدنی ہے اور آبادی معہ نفر ہین

بیجاہ

سند نمبر ۱۱۱ جو بیس خرد بیجاہ کو عطا ہوئی مرقومہ ۶ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء کی ہے اور اون ہی شرائط معمولی کی مشتمل ہے۔ تعداد نفری بیگاری پانچ نفری مقرر ہین اور معاوضہ اوسکا ما روپیہ سالانہ سے ہوا ہے۔

بابت معاوضہ مین چھاونی کسولی کے اوسکو مبلغ ما دیا جاتا ہے۔ ٹھاکر حال اودے چند نامے تیس سال کی عمر کا ہے آمدنی ا اور آبادی حال نفری

ترّوج

جس وقت ترّوج قبضہ سرکار انگریزی مین آیا کرم سنگہ نامے سردار برائے نام تھا مگر بباعث اسکے کم عمری اور ضعف قوی کے اوسکا بھائی جھوبو نامے کارپرداز تھا۔

اوپر دفعات ٹھاکر کرم سنگہ کے ایک سند نمبر ۱۱۲ مرقومہ ۲۱ جنوری ۱۸۱۹ء مہر و دستخط کپتان راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل مقامات کوہستانی نے جھوبو کو دی جسکی رو سے ٹھکرائی ترّوج کی اوسکو اور اوسکے ورثا کو ملی اس شرائط پر کہ وہ خدمت سرکار کی سپاہ سے کرین اور آٹھ بیگاری دیا کرین اسی بیگاری کی عوض ما سالانہ مقرر تھا اس کام کے واسطے حکام عالی کو کچھ تحریر نہ پہونچی اور نہ دعوی میان جھوبو مین کچھ شک واقع ہوا ۱۸۲۳ء مین اوسکے برادرزادہ رنجیت سنگہ سے

دعویٰ کیا اور اپنی جانب بہت آدمی کر لیے —

اسپر ایک تحریر بہت طول طویل واقع ہوئی آخر کار جھوبو کو حکم ہوا کہ اپنے بیٹہ سیام سنگہ کے نام علاقہ کر دے —

یہ انتظام بھی بہت مدت تک اس سبب سے نرہا کہ سیام سنگہ لیاقت نہین رکھتا تھا اور جھوبو اور رنجیت سنگہ تدابیر فریب ترکرتے تھے حتے کہ ۱۸۴۸ء مین یہ امر ضروری متصور ہوا کہ سیام سنگہ کو برخاست کرکے علاقہ جوبل مین شامل کر دین —

ترودج کا انتظام معرفت اہلکاران انگریزی کے ۱۸۶۰ء تک رہا جب دعوی رنجیت سنگہ کا منظور ہوا اور سند نمبر ۱۱۳ مرقومہ ۲۷ ماہ جون ۱۸۶۱ء اوسکو عطا ہوئی جسکی رو سے علاقہ واسطے دوام کے اوسکو اور اوسکے ورثا کو بشرائط معمولی تابعداری اور ادائے مبلغ ۱۱۰؎ بابت بیگار عطا ہوا —

ٹھاکر حال رنجیت سنگہ تینتالیس برس کا ہے آمدنی [illegible] ہے اور آبادی [illegible] نفری کی ہے

کوٹھار

سند نمبر ۱۱۴ اسکی بھی مرقومہ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء سے ہے اور اوسمین شرائط معمولی تابعداری اور پانچ بیگاری کی جسکی عوض مبلغ ۱۱۰؎ سالانہ قرار پایا ہے مندرج ہین —

ٹھاکر حال کا نام کشن چند ہے عمر اوسکی پینتالیس سال کی ہے آمدنی [illegible] ہے اور آبادی [illegible] نفری کی ہے —

منگل

منگل قدیم ماتحت کہلور کے تھا بروقت اخراج گورکھا وہ سرخود کیا گیا سند نمبر ۱۱۵ بماہ دسمبر ۱۸۱۵ء عطا ہوئی اسمین شرائط معمولی مندرج ہین دو بیگاری قرار پائے اور اونکی عوض مبلغ ۷۲؎ سالانہ تجویز ہوا —

رانا چیت سنگہ اڑتیس سال کی عمر کا ہے آمدنی [illegible] ہے اور آبادی [illegible] نفری کی ہے

درکوتی

یہ ریاست خرد بموجب حکمنامہ نمبر ۱۱۶ کے جو بنام سیتارام کے اجنٹ لفٹنٹ راس صاحب اجنٹ گورنر جنرل نے جاری کیا ہے قبضہ قابض مین ہے شرائط اوسمین یہ ہین کہ وہ تابعداری سرکار انگریزی کی کرے اور کچہ مالگذاری اوسپر مقرر نہین ہے اور نہ کسیطرحکا مطالبہ زر کا ہے

رئیس حال پنیتھ سال کی عمر کا ہے آمدنی چار اور آبادی سات نفری کی ہے

انروے سند نمبر ۱۰ کے استحقاق متبنی کرنے کا جمیع رئیسان کوہستانی مذکورہ بالا کو عطا ہوا ہے ۔

نمبر ۱۹

ترجمہ سند بنام راجہ فتح سنگہ راجہ ناہن المرقوم ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا کی فوج ان اضلاع سے خارج ہوئی اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ فتح سنگہ کو عطا ہوتی ہے جسکی روسے علاقہ سرمور مع تمام حقوق وغیرہ علاقہ مذکور کے راجہ کو اور اوسکے ورثا کو دی گئی ۔

قلعجات منی وجگت گرہ اور دون کیاردہ اور اضلاع جو سر و بنور مولا کی راج سرمور سے علحدہ ہو کر شامل قبضہ سرکار انگریزی کیے گئے اور قلعجات کرچری وہنر مع اراضی متعلقہ بجانب مغرب دریاے گری ندی ٹھکرائی کیونتھل مین شامل کی گئی اور قلعجات گھاٹ وسلہر بجانب مشرق دریاے مذکور شامل راج سرمور ہوے ۔

یہ مناسب ہے کہ فتح سنگہ بادای شکرگزاری عنایات سرکار انگریزی جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسپر قبضہ کرے اور ہرگز خیال دعوی اوس علاقہ مذکورہ بالا کا نکرے جو سرمور سے علحدہ ہو کر کچہ شامل علاقہ سرکار انگریزی ہوا ہے اور کچہ ٹھکرائی کیونتھل مین شامل ہوا ہے ۔

ماورای اسکے اوسکو مناسب ہے کہ کوئی دیوان یا متصدی واسطے انتظام راج سرمور کے بغیر اطلاع اور استصلاح اوس حاکم انگریزی کی جو وہان مقرر ہوگا نکرے راجہ عہود مذکورہ بالا کے

مطابق کاربند ہوگا اور سرکار انگریزی کی متابعت حکم کرکے ہنگام جنگ حسب الحکم شامل فوج انگریزی
ہوکر کار لائقہ دوست صمیمی کرے گا اور وہ رستہ بھی بارہ فٹ عرض کا اپنے کل علاقہ مین طیار کرائیگا
اگر راجہ کسی شرط مذکورہ بالا کی جو مکرر درج ہوتی ہین تعمیل نکریگا یا دست اندازی دوسرے کے
علاقے پر کریگا تو وہ نارضامندی سرکار انگریزی کا مورد ہوگا اور بیدخل کیا جائیگا راجہ کو مناسب ہے
کہ اس تحریر کو جائز اور معتبر تصور کرے اور مطابقت شرائط بالا جو علاقہ اوسکو ملا ہے اوسپر
قابض ہوا اور بہبودی رعیت اور ترقی زراعت اور نصفت دہی رعایا اور حفاظت رستہ مین کوشش
کرے اور وعدہ سے زیادہ رعیت سے نہ لے اور قصہ مختصر تمام لوگون کو راضی اور خوش رکھے
رعایا پر فرض ہوگا کہ مہ فتح سنگہ کو اپنا مالک ذیحق تصور کرکے اوسکے حکم کی متابعت کرینگے

نمبر ۸۹

سند بنام راجہ فتح پرکاش راجہ ناہن

چونکہ رایٹ ہنوبل گورنر جنرل باجلاس کونسل بخوشی خاطر فتح پرکاش راجہ ناہن اور اوسکے ورثا
وجانشینون کو واسطے ہمیشہ کے علاقہ معروف کہاردا دون جزو راج سرمور عطا کرتے ہین
واضح ہو کہ علاقہ مذکور یعنی علاقہ کہاردادون فتح پرکاش اور اوسکے ورثا وجانشینون کو واسطے
ہمیشہ کے حسب شرائط مذکورہ ذیل عطا ہوتا ہے۔

شرط اول

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین لحاظ حقوق باشندگان رکھین گے اور نصفت دہی بلا پاسداری
احاد ہر ایک فرقہ وحرفہ کے لوگون کی کرینگے۔

شرط دوم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین کسی قسم کی اجناس تجارت پر جو اوسکے علاقے مین
گذر کرے اور اوسکے علاقے مین آئے یا وہان سے کسی اور جگہ جائے محصول تجارت نہ لینگے۔

شرط سوم

فتح پرکاش مذکور اور اوسکے جانشین اون رستون کی ترتیب رکھین گے جو اب اونکے

علاقے مین موجود ہین اور جو اور راستہ بعد ازین سرکار انگریزی وقتاً فوقتاً طیار کرانا مناسب تصور
کرے گی اونکی طیاری اور مرمت مین مدد حسب ہدایت کرینگے۔

شرط چہارم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین پولس معقول قائم رکھین گے اور مقامات پولس راستون پر
بفاصلۂ مناسب واسطے حفاظت مسافران وتجاران جو علاقۂ کہاردادون مین گذر کرین طیار کرینگے

شرط پنجم

فتح پرکاش اور اوسکے جانشین ہرگز کسی حیلے سے اپنی رعایا سے نذرانہ وغیرہ جسکو
نذرانۂ رومالی کہتے ہین نلینگے اور نہ کسیطرح کا جرمانہ یا زیادہ ستانی اونپر کرینگے۔

مہر و دستخط رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل بتاریخ پنجم ماہ ستمبر ۱۸۳۳ء عطا ہوئی

دستخط ڈبلیو سی بنٹینک (مہر)

دستخط سی ٹی مٹکلف

دستخط ای روس

نمبر ۹۰

سند بنام راجہ مہاچند راجہ بلاسپور مرقومہ ۶ ماہ مارچ ۱۸۱۵ء

چونکہ راجہ مہاچند بلاسپور نے بدیانت داری دلی تابعداری سرکار انگریزی کی قبول کی اور تابع
سرکار انگریزی ہوا اور کچہ تعلق اپنا گورکہا سے نہین رکہا لہذا حسب مضمون اشتہار جو
حسب الحکم ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کے بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۱۴ء جاری ہوا تہا راجہ اپنے
علاقہ قدیم کہلور مین جو درحقیقت اوسکے قبضے مین اس جانب دریاے ستلج کے ہی شرائط
ذیل قائم اور مستحکم کیا جاتا ہے یعنی راجہ ہرگز ظاہر یا باطن گورکہا سے یا کسی دشمن ہنوربل کمپنی
سے اتفاق اور سازش نہین رکہیگا بلکہ جادۂ فرمانبرداری احکام سرکار انگریزی مین ثابت قدم
رہ کر ہر وقت مع فوج کے آمادہ خدمتگزاری فوج انگریزی رہ کر رسد وغیرہ اور بیگاری واسطے
بہرداری کے دیگا اور جو کام اوسکے تفویض ہوگا سرانجام کریگا جو احکام اوسکو اب ملینگے

یا بعد ازین اوسکے نام جاری ہونگے تعمیل کریگا خصوصاً جسوقت فوج کشی انگریزی کسی جانب دشمن پر ہوگی اوسوقت حتی المقدور والامکان وفاداری اور اتفاق سرکار انگریزی سے انحراف نکرے گا سوا سے شرائط مذکورہ بالا کے سرکار انگریزی براہ عنایت وفیاضی دلی کسیطرح کا محصول یا زرنقصانی نلینگے اور اگر گورکھا سے صلح ہوگی تو درصورت اطاعت اور خدمتگزاری راجہ کوئی امر ایسا سرکار انگریزی نسبت راجہ کے مسموع نکرینگے جو منافق شرائط حفاظت راجہ ہوگا اور اسکے جوابات سوالات راجہ دستخطی میجر جنرل اوکٹرلونی صاحب مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۵ء گورنر جنرل بہادر نے تصدیق اور منظور کیے اب راجہ کو یہ لازم ہے کہ قائم اور مستحکم اپنے راج مین ہوکر اس جانب سے اطمینان رکھے اور اندیشہ دل سے دور کرکے ہمہ وقت مصروف ترقی خوشی وآسایش رعایا رہے اور اس سند کو اپنے علاقے کی نسبت جائز اور کامل تصور کرے۔

ترجمہ تفصیل سوالات جو مختار راجہ مہاچند نے پیش کیے اور جوابات میجر جنرل اوکٹرلونی صاحب مرقومہ ۱۸ ماہ فروری ۱۸۱۵ء

سوالات	جوابات
اول چونکہ مین نے اپنا تعلق بالکل گورکھا سے علاحدہ کرلیا اور سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور اس اتفاق کو مین مثل اپنی آبرو اور جان کے تصور کرتا ہون لہذا مجھے امید ہے کہ مین اپنے علاقہ قدیم مین قائم رہونگا اور میرا علاقہ محفوظہ ہنوربل کمپنی تصور کیا جاے گا اور اگر کبھی گورکھا اطاعت حکومت انگریزی منظور کرین اور وہ کوئی امر منافق بہ نیت عوض لینے بابت میرے ترک کرنے اونکی دوستی کے پیش کرین تو وہ منظور نہو۔	اگر راجہ نے درحقیقت اور بالتحقیق گورکھون سے اپنا تعلق جدا کرلیا ہے اور وہ سرکار انگریزی سے اتفاق رکھے گا تو وہ بے شبہہ اپنے علاقہ قدیم کہلور مین جو اس جانب دریای ستلج کے واقع ہے حسب منشاء اشتہار جو حسب الحکم گورنر جنرل بہادر بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر گذشتہ جاری ہوا ہے قائم رکھا جائیگا اور اوسکا علاقہ ہر طرح محفوظ سرکار انگریزی تصور کیا جائیگا اور درصورتیکہ فیمابین سرکار انگریزی دوستی ہوجاسے تو کوئی امر منافق راجہ جو بخلاف شرائط حفاظت ہوگا اور گورکھا

اوسمین گفتگو کرینگے منظور نہوگا مگر درباب اپنے علاقہ کہلور کے تحریر گورنر جنرل بہادر کو کیجائیگی۔

دوم

یہ بخوبی روشن ہے کہ قلعجات فتحپور ومندگرھ وبہادرپور ورتن پور میرے بزرگون کے تعمیر کردہ ہین اور میرے قبضے مین تھے مگر اتفاقاً راجہ رام سرن نے اونپر قبضہ کرلیا اور اوسکا قبضہ سات مہینے رہا بعدازان مین نے واپس اونسے لیے اب مجھے امید ہے کہ دیگر تمام مقبوضات قدیم میرے مجکو ملتے ہین تو یہ قلعجات بھی مجھے ملینگے۔

دوم

مجھے بھی معلوم ہے کہ قلعجات فتحپور ومندگرھ وبہادرپور ورتن پور قدیم سے متعلق علاقہ کہلور کے ہین اگر راجہ گورکھا سے علیحدہ ہوکر متفق سرکار انگریزی کے ہوگا تو یہ قلعجات مثل سابق اوسکے پاس رہینگے۔

سوم

درباب امور بارہ ٹھاکرون کے اگرچہ وہ قدیم سے متعلق ماتحت میری ہین مگر بباعث میرے ضعف کے کبھی وہ ماتحت سرمور کے ہوے اور کبھی راجہ رام سرن نے اونکو اپنے قبضے مین رکھا جب گورکھا یہان آئے تو اونھون نے مجھے دوبارہ اونپر حاکم کیا یعنی وہ بارہ ٹھاکر پھر میرے قبضے مین آئے جب گورکھا قلعہ کانگڑہ سے واپس چلے گئے تو اونھون نے مجھسے کہا کہ چند ٹھاکر منجملہ بارہ کے واسطے خرچ فوج کے جدا کردے ضرور ہین بسبب میرے نک[illegible]اق کے اور نیز بخیال اپنے

سوم

ہر ایک درخواست راجہ کی نسبت بارہ ٹھاکرون کے نادرست ہے کیونکہ اصل حال اسکا مختلف ہے اگرچہ مجھے قطعی نامنظوری اس درخواست کی کرنی مناسب ہے کیونکہ جب وقت بندوبست بارہ ٹھاکرونکا آئیگا اوسوقت اصلی حقدار کو حق ملیگا مگر درصورتیکہ راجہ خدمات لائقہ کا نسبت سرکار انگریزی کے متصور ہوگا اور کل تعلق اپنا گورکھا سے چھوڑ دیگا تو میرے نزدیک ویساہی لحاظ اوسکی نسبت سرکار انگریزی مرعی رکھینگے جو گورکھا نسبت اوسکی درباب دو ایک ٹھاکرون کے رکھتے تھے۔

ضعف سے کے اور اپنے عہدہ برا نہو سکنے کے
درصورت انکار کے مین نے نوٹھا کر
اونکو دیے اور تین میرے قبضے مین رہے
یعنی ٹھاکران دہامی و بھجی و کوٹی اور وہ اب تک
میرے قبضے مین ہین مین نے یہ صرف اطلاعاً عرض
کیا ہے ورنہ بہرحال مجھے اطاعت حکم سرکار
انگریزی اس معاملے مین منظور ہے اور اونکے
حکم کی تعمیل باعث میری خوشی کا ہے —

چہارم

گورکھا نے مجھے سواے میرے اصلی
علاقے کے اور بہت مقامات دیے تھے
اور میجر جنرل صاحب کو بھی اب وہی اختیار
حاصل ہے جو اونکو تھا جو صاحب حکم دینگے
اوسکی تعمیل مین میری عین خوشی ہے ازراہ
مہربانی مجھپر نظر مہربانی رکھو یا جب مین خدمات
لائقہ سرکار کی کرونگا اوسوقت نظر الطاف
میری نسبت ہو میجر جنرل صاحب میرے دوست
اور مربی ہین منجانب سرکار انگریزی —

چہارم

کوئی دعوی بنسبت اون مقامات کے جو گورکھا نے
دیے تھے سواے علاقہ قدیم کہلور کے سماعت نہین ہو سکتا ہے
حسب منشاء اشتہار مجریہ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۱۴ع کا
مطالبہ زر مثل محصول وغیرہ راجہ سے نہوگا بعوض
اون تمام فائدون کے جو راجہ کو نصیب ہونگے
سرکار انگریزی صرف اسقدر چاہتی ہے کہ جب تک
جنگ گورکھا سے جاری ہے راجہ باتفاق
فوج انگریزی کام کرے اور جب آیندہ کسیوقت
فوج انگریزی بمقابلہ کسی دشمن کے اس نواح مین
آئے تو راجہ ہر قسم کی مدد حتی الامکان دیگا
یعنی رسد وغیرہ دیگا اور شرائط وفاداری و فرمانبرداری
بجالائے گا —

نمبر ۹۱

ترجمہ سند جسکی رو سے علاقہ کہلور معروف بلاسپور راجہ جنگ چند کو عطا ہوا المرقوم ۱۲ اکتوبر سنہ ۱۸۴۷ء

چونکہ از روے عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار لاہور کے بتاریخ ۹ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء قرار پایا تھا کل علاقہ کوہی قبضہ ہنوربل کمپنی مین درآیا اور چونکہ راجہ جنگ چند کہلور والے نے ہمیشہ فرمانبرداری حکام انگریزی کی سرکار اب واسطے ہمیشہ کے راجہ جنگ چند اور اوسکے فرزندان ذکور متولد رانی کو علاقہ کہلور اون حدود تک باختیارات کل انتظام کے دیتے ہین جو شروع حکومت انگریزی بیچ علاقجات کنارے دریاے ستلج سے اوسکے قبضے مین ہین اگر کوئی وارث اصلی حیثیت مذکورہ بالا کا موجود نہوگا تو علاقہ مع اختیارات کل کسی اوسکے نزدیک رشتہ دار ذکور کو جو وارث قریب راجہ کا ہوگا دیا جائیگا مگر یہ امر واضح رہے کہ اگر کوئی اوسکا جانشین نالائق انتظام امور ریاست ہوگا تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہیگا کہ وہ ایسے نالائق جانشین کو برخاست کرکے کسی دوسرے قریب کے رشتہ دار لایق کو علاقہ تفویض کردینگے اور جو کوئی اس طرح جانشین راجہ قرار دیا جائیگا اوسکے پاس علاقہ بشرائط مندرجہ عہدنامہ ذیل جو راجہ نے لکھا ہے بلامزاحمت رہیگا۔

شرط اول

یہ کہ وہ تمام محصول ترنزٹ اپنے علاقے مین موقوف کرے اور اپنے اوپر فرض گردانے کہ وہ حفاظت صرافان وتجاران ودیگر اہل حرفہ علاقہ کی کرے۔

شرط دوم

یہ کہ وہ راستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے بنائیگا اور اونکی مرمت وقت ضرورت کریگا۔

شرط سوم

یہ کہ ہنگام جنگ حسب الحکم وہ شریک فوج انگریزی مع اپنے تمام ہمراہیون کے اور بیگاریونکے رہیگا اور آمادہ تعمیل احکام حکام انگریزی رہیگا اور حتی الامکان اپنے رسد وغیرہ کا سرانجام کریگا۔

شرط چہارم

یہ کہ ہر ایک تنازعہ جو فیمابین راجہ کنیلور اور کسی دوسرے رئیس کے واقع ہوگا وہ سپرد عدالت انگریزی ہوگا۔

شرط پنجم

یہ کہ وہ کوئی جزو اپنے علاقے کا بلا اطلاع اور استرضا سرکار کے علیحدہ یا رہن نکریگا

شرط ششم

یہ کہ وہ اپنے علاقے مین رسم بردہ فروشی و ستی و دختر کشی کو موقوف کرا دیگا اور نیز رسم جلا دینے یا غرق آب کرنے بیمار مجذوم کی بھی موقوف کردے گا کیونکہ یہ امر خلاف آئین سرکار ہین اور وہ ایسے حکم سخت بنسبت انسداد ان جرائم کے جاری کریگا کہ کوئی مرتکب جرائم مذکورہ بالا کا نہوگا۔

راجہ اپنی سرحد سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اور اس سند کو جائز اور معتبر تصور کر کے شرائط مندرجہ کی تعمیل مین کوشش کریگا اور بہبودی باشندگان اور بہتری علاقہ مین سعی کریگا اور وہ تدابیر بروے کار لائیگا جس سے ترقی زراعت اور دادرسی مظلومان و بحالی حقوق جائز و امنیت شارع عام متصور ہو وہ اپنی رعایا سے اخذ بیجا نکریگا بلکہ اونکے ساتھہ مہربانی سے پیش آئیگا تاکہ وہ اوسکے شکرگزار رہین اور رعایا پر فرض ہے کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکے ورثا کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے مالگزاری واجبی کے ادا کرنے مین قاصر نہون اور ہمیشہ اوسکے مطیع الحکم رہین اور خوش و تیگی سے بسر کرین۔

نمبر ۹۲

سند راجہ رام سنگہ عرف رام سرن بابت علاقہ ہندور

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین درآیا اور چونکہ راجہ رام سنگہ نے اس جنگ مین کارہاے دوستانہ بنسبت سرکار انگریزی کے کیے خود مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہا اور واسطے صفائی راستہ کے اور دیگر امور ضروری کے بیگاری دیے لہذا حسب الحکم جناب ہنوربل

گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ مذکور کو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے
دوام کے علاقہ ہندور وغیرہ سات پرگنجات اور بھبولی مع بارہ موضع متعلقہ کے اور بھبولی مع چار
مواضع متعلقہ کے (باستثنا نصف حصہ فیض اللہ پورہ واقع پرگنہ خاص ہندور و قلعہ ملون مع شش
مواضع موضع ملون چاکران جو قلعہ کوہ ملون پر واقع ہین اور مواضع مادھو وجلندواری واله وغیرہ
جن ساٹھہ مواضع کی جمع مبلغ ما[illegible] نقد اور ما[illegible] غلہ ہے) مع تمام حقوق متعلقات اونکے
اور سائر اور استحقاق دادرسی رعایا بلا بیگار و خدمت سرکار و نذرانہ حواب موقوف ہو گئے ہین عطا
ہوتا ہے جسقدر بیگاری ہنگام جنگ راجہ دیگا اونکی اجرت سرکار سے بحساب [illegible] ماہواری فی کس
ملے گی مگر راجہ جب شریک فوج انگریزی ہوگا تو اوسکو اور اوسکی فوج کو کچہ تنخواہ وغیرہ ندی جاویگی
راجہ اس سند کو جائز اور معتبر واسطے اپنے اور اپنے ورثا کے تصور کرکے کوشش بلیغ بیچ ترقی
بہبودی رعایا مین کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست درازی نکریگا اور شکرگزاری عنایات
سرکار انگریزی بیچ دوستی کے ثابت رہیگا اور شرائط سند ہذا کے موافق کاربند ہوگا۔

رعایا پر یہ فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرین اور مالگزاری بروقت ادا کرین
اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کرکے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ کی کرین۔

المرقوم ۲۰ ماہ اکتوبر ۱۸۱۵ عیسوی

نمبر ۹۳

سند بنام رام سنگہ معروف رام سرن بابت ٹھکرائی برولی

چونکہ تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور اکثر رئیسون کو اونکا علاقہ دوبارہ عطا ہوا
اور چونکہ قلعہ ملون مع چھہ مواضع کے جنکی جمع ما[illegible] نقد اور ما[illegible] غلہ ہے راجہ سے
علیحدہ کرکے واسطے قیام فوج انگریزی کے لیے گئے لہذا بنظر معاوضہ قلعہ مذکور و شش مواضع
کے یہ سند حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر دیجاتی ہے جسکی رو سے ٹھکرائی برولی کی
مع تمام متعلقات و سائر راجہ کو اور اوسکے ورثا کو عطا ہوتی ہے راجہ مذکور اس سند کو جائز اور
معتبر تصور کرکے اور چار مواضع واسطے رانی ٹھکرائی مذکور چھوڑ کر باقی کا قبضہ ک

راجہ پر فرض ہوگا کہ وہ بیگاری اور سپاہی دے اور نذرانہ حسب تفصیل ذیل ادا کرے راجہ کو رستہ ہر طرف ٹھکرائی مذکور کے بنانے ہونگے اور ہوش رکھے کہ کسی دوسرے کے علاقہ پر دست اندازی نکرے رعایا کی بہبود مین کوشش کرے اور سرکار انگریزی کی اطاعت بدل کرے اور شکر گزاری عنایات سرکار کرتا رہے اور رعایا پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ راجہ کو اپنا مالک دلی تصور کرین مالگزاری بروقت ادا کرین اور اوسکے احکام کی تعمیل کرین اور کوشش کر کے ترقی زراعت اور آمدنی راجہ بروے کار لامین

تفصیل مذکورہ بالا

بیگاری کلیتہ موقوف نذرانہ موقوف رستہ ہر طرف گرد ٹھکرائی کے طیار رہون

المرقوم ۲۰ اکتوبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۴

ترجمہ سند جسکی روسے قلعہ ناون مع مواضع متعلقہ و دو ضرب توپ و سامان وغیرہ راجہ رام سنگہ بالاگڑھ والے کو عطا ہوا۔ المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۴۶ء

چونکہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگڑھ ہمیشہ اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین ثابت قدم رہا ہے اور چونکہ یہی صرف رئیس این روے ستلج تھا جسنے اپنی وفاداری ساتہ حاضر ہونے کی بخدمت گورنر جنرل بہادر بمقام لشکری خان کی سراے کے شروع مہم لاہور مین ظاہر کی جبکہ فوج سکھ عبور دریاے ستلج کرتی تھی لہذا قلعہ ناگول مع چھہ دیہات متعلقہ و دو ضرب توپ اٹھارہ پی و دیگر سامان موجودہ قلعہ مذکور سرکار انگریزی نے راجہ کو نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن بشرائط مندرجہ اقرارنامہ ذیل دیا۔

شرط اول

راجہ اپنے طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ رعایاے علاقہ عطیہ حال کی نسبت ساتھ نصفت کے پیش آویگا تاکہ اون لوگون کو تکلیف بباعث تبدیلی حکومت یعنی اونکی حکومت انگریزی سے باہر ہو کر حکومت راجہ مین داخل ہونے کی نہو۔

شرط دوم

راجہ اونکا استحقاق اپیل کرنے کا بخلاف سختی و نا انصافی کے صاحب اجنٹ انگریزی کی پیشگاہ مین منظور کرتا ہے —

شرط سوم

راجہ ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجویز کے جو صاحب اجنٹ انگریزی منسبت رعایا کے ظاہر کرین گے رہیگا ورنہ سزا سے ضبطی عطایات کا متحمل ہوگا راجہ کو لائق ہے کہ اس سند کو کامل اور جائز تصور کرے اور بالعوض اس عنایت کے ہمیشہ ثابت قدم نمک حلالی سرکار انگریزی مین رہے —

موضع مالون جاکران موضع مالون بدہو موضع جیلا رواد والہ موضع سوبرگہاتی موضع مالون موضع بیج

المرقوم ۱۱ اکتوبر ۱۸۱۵ء مطابق دہم کاتک سمبت ۱۹۰۲

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رام سنگہ راجہ بالاگرہ المرقوم ۲۹ اکتوبر ۱۸۱۵ء

چونکہ سرکار انگریزی نے ازراہ عنایت قلعہ مالون مع دیہات متعلقہ مندرجہ سند اور دو ضرب اتھارہ پنی توپ اور سامان موجودہ قلعہ مذکور بذریعہ سند کے نسلاً بعد نسل و بطناً بعد بطن عطا کیا مین یہ اقرارنامہ لکھکر تعمیل اوسکی اپنے اوپر اور اپنے ورثا کے اوپر لازم اور فرض گردانتا ہون

شرط اول

مین اوس رعایا پر جو میری حکومت مین بذریعہ سند مذکور آئے ہین انصاف اور رعایت کے ساتھ حکمرانی کرونگا تاکہ وہ سرکار انگریزی کی حکومت سے حکومت ہندورین مین آنے سے کسیطرح کی تکلیف نہ اوٹھائین —

شرط دوم

مین اونکے استحقاق اپیل کو بخلاف سختی و نا انصافی پیشگاہ اجنٹ انگریزی کے منظور کرتا ہون —

شرط سوم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اگر مین ہمہ تن مصروف تعمیل مصالح و تجاویز صاحب اجنٹ انگریزی

نسبت اس رعایا کے ہون تو یہ علاقہ عطیہ میرا ضبط ہو۔

نمبر ۹۵

ترجمہ سند جسکی رو سے علاقہ بالاگرھ وخطاب راجگی راجہ اگر سنگہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء

چونکہ راجہ بجے سنگہ خلف الصدق راجہ رام سنگہ راجہ بالاگرھ نے لاولد وفات پائی اور کوئی وارث ذکور اوسکی وضع کا موجود نہین لہذا علاقہ بالاگرھ ضبط سرکار انگریزی ہوگیا اور اب اوسکے اختیار مین ہے مگر بنظر وفاداری راجہ رام سنگہ او بلحاظ اوسکی خدمات لائقہ کے جو جنگ گورکھا مین ۱۸۱۴ و ۱۸۱۵ء وقوع مین آئی ہین سرکار کا منشا یہ ہے کہ علاقہ بالاگرھ جو قبضہ راجہ مرحوم مین تھا اگر سنگہ ولد غیر منکوحہ راجہ رام سنگہ کو عطا ہو لہذا سرکار انگریزی علاقہ بالاگرھ مع خطاب راجگی اگر سنگہ اور اوسکی ورثا ذکور صلبی کو عطا فرماتے ہین واضح ہو کہ راجہ اگر سنگہ اور اوسکے ورثا پانچ ہزار روپیہ سالانہ خراج کا سرکار انگریزی مین داخل کیا کرینگے اور سرکار انگریزی راجہ اگر سنگہ کے بھائیون کی جاگیر کا بھی وعدہ کرتے ہین اور راجہ اجازت عام دیگا کہ رعایاے انگریزی خواہ ہندوستانی ہون خواہ یورپ زاد اوسکے علاقے مین بلامزاحمت آمدورفت کرین تجارت کرین اور اونکو بھی اپنی رعایا کی برابر شمار کریگا اور سرکار نے بنا ناشرک کا درمیان علاقہ بالاگرھ کے اپنے اختیار مین رکھا ہے۔

یہ بھی واضح ہو کہ یہ عطیہ اس شرط پر ملا ہے کہ وہ نیک وضع رہے اور وقت اندیشہ فساد کے فوج اور تدبیر سے خدمت سرکار کی کرے۔

نمبر ۹۶

سند بنام مہندر سنگہ سہمہ

بباعث مغلوب ہونے حکومت گورکھا کوہستان مین تمام یہ ملک اختیار سرکار انگریزی مین آگیا لفٹنٹ راس صاحب اسسٹنٹ اجنٹ گورنر جنرل حسب منشا ہدایت جنرل سر دیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے سی بی اجنٹ گورنر جنرل باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر مہندر سنگہ

راجہ اگرسنگہ اور اوسکی اولاد کو راج بسہر او سیقدر علاقہ اندر حدود مین جو بیچ عہد پر سمبت ۱۸۶۸ مطابق ۱۸۱۱ء کے تھا قائم کرتے ہین بشرائط و مستثنیات مفصلہ ذیل یعنی

شرط اول

ریاست بسہر واسطے تیغبندی کے یعنی اخراجات فوج کے واسطے جو سرکار انگریزی واسطے قائم رکھنے امنیت اور حفاظت علاقہ کوہستان کے رکھے گی پندرہ ہزار روپیہ کلدار بموجب شرح بائی سکہ انگریزی و سکہ رائج الوقت بسہر و چھاونی متصلہ انگریزی کے سال بسال تین اقساط حسب مصرحہ ذیل ادا کیا کرینگے۔

اول ماہ پوس یعنی دسمبر و جنوری — صـــہ

دوم بیساکھ یعنی اپریل و مئی — صـــہ

سوم ساون یعنی جولائی و اگست — صـــہ

شرط دوم

قلعہ رائن گرمع اوس ضلع کے جسمین وہ واقع ہے یعنی قسمت پرگنہ رائن واقع برکنارہ چپ دریاے بابرا اور پرگنہ صندوق مع قلعہ سیلی دان اور قلعہ درتو جو اوسمین واقع ہین اور قلعہ باگی واقع کرن گول یا کوئی اور مقام گرد و پیش اوسکے جسکی تجویز بعد ازین ہوگی سرکار انگریزی واسطے قیام اپنی فوج محافظ کے اپنے قبضے مین رکھینگے۔

شرط سوم

ٹھکرائی ولیٹو اور رکلیٹو اور کرانگلو کی در اصل بہت سال پیشتر مہم گورکھا سے شامل راج بسہر ہوگئی تھی اپیل ونکی نسبت وہی امر مرعی رہے گا جو عہد راجہ اوگرسنگہ مین تھا اور وہی پرورش وہان کے ٹھاکرون کی اولاد کی ہوگی جو اوسوقت مین تھی اور ٹھکرائی کوالگرہ اور کمارسین لسیلے ماتحت کسیکے نہین رہی صرف حکومت عامہ سرکار انگریزی کی مطیع رہینگے

شرط چہارم

ہنگام جنگ فوج بسہر شامل فوج انگریزی کے ہوکر حسب ہدایت کاربند ہوگی

شرط پنجم

ریاست بسہر جب کبھی سڑک اونکے علاقے مین طیار ہوگی بیگاری دینگے۔
مقام رامپور ۲۳۔ کاتک سمبت ۱۸۷۲ مطابق ۶۔ نومبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۷

ترجمہ سند بنام راجہ کنسار سنگہ بابت ایک قطع ٹھکرائی علاقہ کیونتھل

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند راناسنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے پرگنجات گاماہج مع آٹھ پرگنجات کے اوسکو وغیرہ دیے گئے راجہ اس سند کو جائز تصور کرکے پرگنجات مذکورہ بالا پر قبضہ اپنا کرے اور سرکار انگریزی کے ساتھ بدل اتفاق رکھے اور اپنی رعایا کی خیرسگالی مین کوشش کرے اور دیگر پرگنجات کیونتھل پر دست تصرف دراز نکرے اور دوسرے پرگنجات پر ہرگز اپنا دعوی پیش نکرے اور ہنگام جنگ راجہ مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوگا۔

اور رعایا اور ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہے کہ وہ راناسنسار سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگزاری بروقت اوسکو ادا کیا کرین۔

اگر راجہ فرمانبرداری سرکار مین کمی کرے یا وقت جنگ شریک فوج سرکاری نہو تو جسقدر علاقہ اس سند کی روسے اوسکو ملا ہے وہ ضبط سرکار ہو جائیگا۔

المرقوم ۶۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

نمبر ۹۸

ترجمہ سند بنام راناسنسار سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم گورنر جنرل بہادر یہ سند راناسنسار سنگہ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی تھیوک اور کوٹی اور اکھندا اور کیاری کی جو قدیم سے

شامل راج کیونتھل ہین اور راج مذکور کے ماتحت اور رانا راج مذکور کے ہمیشہ سے ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے نذرانہ پاتے رہے ہین دی گئی رانائے مذکور رقم نذرانہ سال بسال ٹھکرائی مذکور سے دو اقساط مین حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے۔

ٹھکرائی تھوک سے۔ حا
ٹھکرائی کوتی سے۔ حا
ٹھکرائی کھند سے۔ ۸ ص
ٹھکرائی کیاری سے۔ ۸ ص

اور رانائے مذکور ترقی رفاہ رعایا و حفاظت ٹھکرائیہائے مذکور مین مصروف رہینگے اور رانا حسب الطلب سرکار انگریزی بیگاری اور سپاہی ہر ایک ٹھکرائی مذکورہ بالا سے حاضر کریگا اور سب کی دادرسی کرینگے اور ٹھکرائی مذکور سے مرمت سڑک کرایا کرینگے اور اس سند کو جان تصور کرکے ہمیشہ شکرگزار سرکار انگریزی کے رہینگے اور حسب شرائط مندرجہ سند کاربند ہونگے اگر ان ٹھکرائی مذکور رانا کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور نذرانہ مذکور حسب تعداد مصرحہ بالا اوسکو ادا کرینگے اگر انمین کی ایک بھی شرط مین اونکی طرف سے کمی ظاہر ہوگی تو جسکی طرف سے کمی ہوگی وہ خارج کیا جائیگا لہذا اونکو لازم ہے کہ شرائط مذکورہ بالا کی تعمیل کرین اور کسی دوسرے کے علاقہ پر دست درازی نکرین۔

المرقوم ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

نمبر ۹۹

ترجمہ سند جسکی روسے پرگنہ پونر رانا سنسار سنگھ کیونتھل والے کو بمہر و دستخط کپتان رابرٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ علاقہ سرہند و کوہستان دیا گیا۔

المرقوم ۵ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

چونکہ بعنایات ایزدی گورکھا اس ملک سے کلیتہً خارج ہوئے اور تمام علاقجات اس ملک کے قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا پرگنہ پونر مع حقوق کلیتہ جو از روئے حکم گورنمنٹ مرحمت

۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء محررہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب رانا سنسار سنگھ کیونتھل والے کو واسطے ہمیشہ کے عطا ہوا تھا اب بذریعہ اس سند کے شامل ٹھکرائی کیونتھل کیا گیا رانائے مذکور کو لازم ہے کہ اس سند کو جائز تصور کرکے پرگنہ مذکور اپنے قبضے مین رکھے اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے اور رعایا کی بہبود مد نظر رکھے اور مظلومان کی دادرسی کرے اور احکام سرکار کی تعمیل تہ دل اور مستعدی سے کرکے اپنی وفاداری بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کرے اور اس عنایت سرکار کا شکر گزار رہے اور جب کبھی کسی سے سرکار انگریزی کی جنگ ہو تو وہ مع اپنے ہمراہی کے شامل فوج انگریزی ہو اور وقت ضرورت حسب سرکار بیگاری طلب کرے اور تعمیل حکم سرکار مین پہلوتہی نکرے اور اپنے اوپر فرض سمجھے کہ جہان حضور خیمہ زن ہون وہان راستہ لائق گذرنے گاڑی کے تیار کرے اور سوائے فرائض مذکورہ بالا اور کوئی امر مثل نذرانہ وغیرہ اوسپر عائد نہوگا۔

رعایائے پرگنہ پونڈ پر فرض ہوگا کہ وہ رانا سنسار سنگھ کو اور اوسکے ورثا کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اونکی کرتے رہین۔

المرقوم ۵ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء مطابق ۲۲ رجب ۱۲۳۸ھ

نمبر ۱۰۰

ترجمہ سند بنام رانا جنگ سنگھ باگھل المرقوم ۳ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے بکلی خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند راجہ جنگ سنگھ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی باگھل کی مع جمیع حقوق ادا اوسکے بشرط ادا کرنے نذرانہ مشروطہ واسطے اخراجات فوج حافظ ملک کے دی گئی اور اس شرط پر کہ وہ بیگاری اور سپاہ حسب تفصیل ذیل بوقت ضرورت سرکار کو دے رانا جنگ مذکور ترقی بہبودی رعایا کی اور زراعت و کاشتکاری کی کریگا اور حفاظت راستہ کریگا اور نذرانہ معمولی کی ادا ہونے کی ضرورت جو واسطے اخراجات فوج کے مقرر ہوا ہے قائم کریگا اور حسب الطلب بیگاری

سپاہی مصحہ توپل لیکر خود ہمراہ سرکار رہے گا اور فرمانبرداری احکام سرکار مین ہمہ تن مصروف رہیگا اور اپنے حدود علاقہ کے باہر دست انداز نہوگا اگر کسیوقت رانا جنگ سنگہ مذکور سے کوئی شرط مذکورہ بالامین سے سرانجام نہوگی تو وہ خارج علاقہ سے کیا جائیگا اسرہنے کہ جائز تصور کرے شرائط ہذا کے مطابق کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا جنگ سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی اپنی مالگزاری اوسکو بروقت معمول ادا کرینگے ــ

تفصیل

ایک سو نفر بیگاری بمقام سپاٹو پاس کپتان راس صاحب کے حاضر رہیگا اور وقت جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج سرکاری رہیگا اور راستہ یعنی سڑک اپنی ٹھکرائی مین بارہ فٹ عریض طیار کریگا ــ نذرانہ معاف ہوا

نمبر ۱۰۱

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی جوبل کی رانا پورنچند جوبل والے کو مہر و دستخط کپتان راس صاحب کے دی گئی ــ المرقوم [illegible] ماہ ... سنہ ۱۸۱۶ء

چونکہ بروقت اخراج گورکھا تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم راست ہنوربل گورنر جنرل بہادر لارڈ میرا صاحب جو معرفت جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے جاری ہوا رانا پورنچند کو عطا ہوئی جسکی روسے ٹھکرائی اور علاقہ جوبل کا جو اوسکے قبضہ مین واسطے ہمیشہ کے رہیگا اوسیطرح اوسکو دیا گیا اور اوسکے قبضہ مین رہیگا جسطرح عہد گورکھا مین اوسکے پاس تھا رانا مذکور کوشش کر کے خدمتگزاری سرکار حسب تفصیل ذیل کریگا

شرط اول

یہ کہ وہ ستر نفر بیگاری ہمیشہ خدمت سرکار مین موجود رکھے گا ــ

شرط دوم

یہ کہ کچہ نذرانہ اوس سے طلب نہوگا ــ

شرط سوم

یہ کہ سپاہی جوبل کے وقت جنگ شامل فوج انگریزی کے رہا کرینگے اور کسی امر خلاف حکم کی
متابعت نکرینگے —

جب واسطے طیاری سڑک وغیرہ کے بیگاری مطلوب ہوگی تو وہ بیگاری دیوے گا

المرقوم ۲۰ ماہ اگہن سمبت ۱۸۷۲ مطابق ۱۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۱۰۲

ترجمہ سند بنام رودرپال کہجی والہ المرقوم ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع مطابق ہے

چونکہ گورکہا اس علاقہ سے کلیۃً خارج ہوئے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی میں آ
گیا لہذا حسب الحکم رائٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر یہ سند رودرپال کو دیگئی جسکی رو سے اوسکو
اور اوسکے ورثا کو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی جوبل کی مع تمام حقوق اوسکے اس شرط پر عطا
ہوئی کہ وہ نذرانہ سالانہ بابت اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت علاقے کے رہیگی دیا کرے
اور اگر حکم ہوگا تو وہ خود مع بیگاری و سپاہ حسب مصرحہ ذیل حاضر رہے گا اور رودرپال مذکور بہبودی
رعایا کی ترقی کریگا اور کاشتکاری کی ترقی ملحوظ رکھے گا اور حفاظت راستہ مین کوشش کریگا
اور صورت ادائے نذرانہ سالانہ کی جو واسطے اخراجات فوج انگریزی کے مقرر ہوا ہے قائم
کریگا اور جب حکم ہوگا فوراً مع بیگاری و سپاہ حسب تفصیل مصرحہ ذیل حاضر ہوگا اور بدل فرمانبرداری
احکام سرکار کریگا اور اپنے علاقے کی حدود سے باہر دست درازی نکریگا اور اگر کسیوقت رودرپال
مذکور سر انجام شرائط ہذا مین پہلوتہی کریگا تو وہ خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے اسکی
شرائط کے موافق تعمیل کریگا اور رعایائے ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رودرپال مذکور کو
اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرین اور اپنی اپنی مالگذاری حسب معمول بروقت
ادا کرتے رہین —

تفصیل

چالیس نفر بیگاری بمقام سیاتہو حاضر رہین اور وقت جنگ اوسکی فوج کے شامل رہین اور سرکار اپنی ٹھکرائی مین

درست رکھے نذرانہ معاف –

نمبر ۱۰۳

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی بھجی کی رانا رن بہادر سنگھ کو بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی ۱۸۵۸ء دیگئی

چونکہ بتاریخ ۲۷ ماہ کاتک سمبت ۱۸۹۹ مطابق ۱۰ ماہ نومبر ۱۸۴۲ء ٹھاکر رودر پال رئیس بھجی نے اپنی رضامندی اور خوشی سے انتظام مؤعلاقہ بھجی سپرد اپنے فرزند رانا رن بہادر سنگھ کو کردیا اور چونکہ ایک نقل درخواست ٹھاکر مذکور بذریعہ رپورٹ نمبر ۱۶ بخدمت مسٹر فنڈیک صاحب سکرٹری اعظم استدعای حکم راے ہنوربل گورنر جنرل لارڈ السنبورو صاحب بہادر وصول ہوئی تھی اور جواب اوسکا مرقومہ ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۴۲ء نمبری ۱۱۰۶ دستخطی صاحب سکرٹری ممدوح منظوری درخوست ٹھاکر رودر پال آیا لہذا یہ سند رانا رن بہادر سنگھ کو عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو واسطے ہمیشہ کے ٹھکرائی مذکور مع حقوق متعلقہ عطا ہوئی اس شرط پر کہ وہ سال بسال بفصل بفصل نذرانہ ایکہزار چارسو چالیس روپیہ بالعوض بگیاری کے ادا کریگا اور وہ خود مع بگیاری وسپاہی مصرحہ ذیل کے حسب حکم ہوگا حاضر ہوگا اب اوسکو لازم ہے کہ بہبودی رعایا کی اور کاشتکاری کی ترقی کرے اور حفاظت راستون کی رکھے اور نذرانہ مقررہ حسب اقساط ادا کرے اور جب ضرورت ہو تو خود مع بگیاری اور سپاہی کے حاضر ہوا ور فرمانبرداری احکام سرکار کی کرے اور دوسری کے علاقے پر دست درازی نکرے اور جب ضرورت ہوا ور حکم اوسکے نام جاری ہو تو جسقدر بگیاری وسپاہی مطلوب ہون اوسقدر حاضر کرے اور نبانا راستے کا اپنے تمام علاقے مین اپنے اوپر فرض سمجھے –

رعیت پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا رن بہادر سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکے احکام کی تعمیل مین انحراف نکرین –

تفصیل

ایک نذرانہ نقدادی ایک ہزار چارسو چالیس روپیہ سالانہ کا باقساط ادا کرے –

وقت جنگ وہ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہوگا –

اپنے علاقے مین چار گز عریض راستہ بنادے

المرقوم ۱ ماہ جولائی ۱۸۱۵ء مطابق ۴ ماہ رجب ۱۲۳۰ھ مطابق ۹ ماہ ساڑھ سمت ۱۸۷۲

نمبر ۱۰۴

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی کمارسین کی رانا کبر سنگھ کو بمہر و دستخط جنرل مسٹر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے دی گئی — المرقوم ۲ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

چونکہ علاقجات کوہستان سے گورکھا کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا یہ سند حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر بمہر و دستخط میرے رانا ے مذکورہ بالا کو عطا ہوئی جسکی رو سے واسطے دوام کے ٹھکرائی کمارسین کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروطہ واسطے اخراجات فوج انگریزی کے جو واسطے حفاظت علاقہ کے مقرر رہے گی دیا کرے اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بیگاری سپاہ اپنی کے حسب مصرحہ ذیل حاضر ہوگا رانا ے مذکور کوشش بلیغ بیچ تزاید بہبودی رعیت و کاشتکاری اراضی کے کریگا اور حفاظت راستون کی مین سعی کریگا اور اطمینان ادا ے نذرانہ سالانہ واسطے اخراجات فوج کے جو حفاظت ملک کوہستان کیواسطے معین ہوگی کردیگا اور بموجب تحریر ذیل کے جو حکم ہوگا خود مع بیگاری وہمراہیون کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی بلاتفاوت کریگا اور دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت وہ سر انجام شرائط ہذا مین پہلوتہی کریگا تو سرکار اوس سے ناراض ہوگی اور وہ خارج اس علاقہ عطیہ سے ہوگا اس سند کو جائز تصور کرکے انتظام امور علاقہ مین موافق شرائط کے کاربند ہوگا —

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا ے مذکور کو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اپنی مالگزاری بروقت ادا کرینگے اور اوسکی حکومت کی متابعت کرینگے اور جو حکم مناسب اوسکا ہوگا اوسکی تعمیل سے انحراف نکرینگے —

تفصیل

چالیس نفر بگاری واسطے کار سرکار کی تمام سال تک دیگا (اور سند ۱۸۲۴ مین درج ہے کہ بجاے بگاری
بوقت جنگ خود مع اپنی ہمراہی کے خدمت گزاری کریگا) بمبلغ دوہزار روپیہ سالانہ حسب التفصیل ذیل دیا کریگا یعنی
اپنے علاقہ مین چار گز عریض راستہ طیار کریگا — بماہ اپریل — [illegible] ۱۰ پائی
نذرانہ نلیا جائیگا — بماہ اگست — [illegible] ۱۰ پائی
بماہ دسمبر [illegible] ۱۰ پائی

المرقوم ۷ ماہ فروری ۱۸۱۶ء

نمبر ۱۰۵

ترجمہ سند بنام رانا بھوپ سنگھ کوٹھار الہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام علاقہ کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند رانا بھوپ سنگھ کو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ یہ نذرانہ مقررہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو واسطے حفاظت کے معین ہوگی ادا کریگا اور اگر حکم ہوگا تو وہ مع بگاری وہمراہی کے حسب بیان ذیل حاضر ہوگا رانا بھوپ سنگھ مذکور افزایش وبہبودی رعیت اور کاشتکاری اراضی کرے گا اور راستون کی حفاظت کریگا اور اطمینان دوبارہ ادا سے نذرانہ بنا بر صرف اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بگاری اور ہمراہی کے حسب تصریح ذیل حاضر رہیگا اور فرمانبرداری بدل سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنے علاقے کے حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اور اگر کسیوقت رانا بھوپ سنگھ مذکور کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی کرے گا جنکا ذکر بکر رہیان ہوتا ہے تو وہ خارج علاقے سے کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے رانا سے مذکور تعمیل شرائط کی کرے گا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانا بھوپ سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگذاری اوسکو بروقت

ادا کرتے رہینگے۔

تفصیل

چالیس نفر بیگاری اور طیاری راستہ بیچ اپنی ٹھکرائی کے اور وقت جنگ خود مع جملہ فوج کے شامل فوج انگریزی ہونا۔

نذرانہ بالکل معاف

نمبر ۱۰۶

ترجمہ سند بنام گوبردھن سنگھ دھامی والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رایٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر یہ سند گوبردہن سنگھ کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی دہامی کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیگئی کہ وہ نذرانہ مشروطہ سال بسال واسطے اخراجات فوج کے جو بنا بر حفاظت معین ہوگی ادا کریے اور وہ مع بیگاری وہمراہی سپاہ اپنی کے حسب تصریح ذیل اگر حکم ہو حاضر ہو گوبردہن سنگھ مذکور افزایش بہبودی رعیت وزراعت کرنے گا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت ادای نذرانہ واسطے صرف فوج انگریزی کے کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بیگاری اور سپاہی کے حسب مندرجہ ذیل حاضر ہوگا اور سرکار انگریزی کی بدل فرمانبرداری کریگا اور اپنے علاقے کے حدود کے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت گوبردہن سنگھ مذکور کسی شرط مذکورہ بالا کے سرانجام مین پہلوتہی کریگا تو علاقے سے خارج کیا جائیگا اور اس سند کو جائز تصور کرکے جملہ شرائط کی تعمیل کریگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ گوبردہن سنگھ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرین اور اپنی مالگزاری بر وقت ادا کرتے رہین۔

تفصیل

بیس نفر بیگاری بمقام سپاٹو اور اپنے علاقے مین راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرنا۔
نذرانہ معاف اور بوقت جنگ خود مع فوج کے شریک ہونا۔

نمبر ۱۰۷

ترجمہ سند بنام مہندر سنگہ

چونکہ گورکھا ان اضلاع سے کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ بباعث اسکے کہ مہندر سنگہ جنگ گورکھا مین شامل سرکار نہین ہوا تھا تمام علاقہ بگہات ضبط سرکار انگریزی ہوگیا تھا اب سرکار جسکی عظم وشان ذاتی مشہور ہے خوش ہوکر براہ عنایت و پرورش چاہتی ہے کہ مہندر سنگہ کو دوبارہ پرگنجات کسولی اور لوبیچ و بیولی و گولی مال چار پرگنہ بگہات کے عطا کرین لہذا حسب الحکم رابٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند عطا ہوتی ہے جسکی رو سے چار پرگنہ مذکورہ بالا مہندر سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے دیے جاتے ہین پس اب یہ اوسکو ضرور ہے کہ بمقام دھرم پورہ سکونت پذیر ہوکر پرگنجات مذکورہ کا قبضہ کرے اور افزایش بہبودی رعایا اور دادرسی سب کی کرے۔

واضح ہو کہ اوسکو یہ نچاہیے کہ حدود قدیم ہر چہار پرگنجات مذکور سے باہر دست اندازی کسی اور پرگنہ بگہات پر کرے اور ہرگز کسی اور پرگنہ کا دعوی پیش نکرے اور نہ دعوی رقم سائر بگہات کا جو مبلغ ا ... ہے کرے کیونکہ یہ مہاراجہ کرم سنگہ کو دیا گیا ہے اوسکو چاہیے کہ اتفاق سرکار انگریزی کے ساتھہ رکھے اور ہنگام جنگ جسقدر فوج اوس سے جمع ہوسکے سب کو ہمراہ لیکر شریک فوج انگریزی ہو اور سوا اسکے بیس بیگاری ہمیشہ ہمراہ حاکم مقام سپاٹو کے حاضر رکھے۔

اگر کسیوقت وہ ان شرائط سے انحراف کریگا تو وہ فوراً اس علاقہ سے جو اوسکو ملا ہے خارج کیا جائیگا اور رعیت علاقہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ مہندر سنگہ کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بروقت اور بلا تفاوت ادا کرین اور اوسکی حکومت کا ادب کرین۔

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ع

نمبر ۱۰۸

سند بنام ویپ سنگہ گہمات والہ

المرقوم ۳۰ ماہ جنوری سنہ ع

بہنگام وفات بیجا سنگہ رئیس سابق بگہمات جو لاولد مر گیا علاقہ ضبط سرکار انگریزی ہوا مگر یہ ارادہ سرکار شاہ انگریزی تھا کہ علاقہ واسطے دوام کے اوسکے ہمشیرہ زادہ سردار امید سنگہ کو اور اوسکی اولاد کو بچند شرائط دیا جاے مگر قبل وقوع مین آنے اس ارادہ کے امید سنگہ نے وفات پائی اور اب مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو جو وارث و فرزند اصلی اوسکے ہو اور تمہاری اولاد اصلی کو واسطے دوام کے علاقہ گہمات بشرائط ذیل دیتا ہون —

شرط اول

یہ کہ علاقہ گہمات پر مالگزاری مبلغ ا… روپیہ سالانہ لیجاے گی —

شرط دوم

یہ کہ اوسقدر علاقہ گہمات (مع اوس علاقے کے جو از آن میجر جنرل راس صاحب کے ہے) جسکی نکاسی مبلغ ا… روپیہ سالانہ ہے سرکار انگریزی واسطے دوام کے بالعوض اس خراج کے اپنے قبضے مین رکھینگے —

شرط سوم

یہ کہ باقی علاقہ ادائے مالگزاری سے محفوظ اور مرفوع رہے گا —

اطمینان رکھو کہ جب تک تم اور تمہارے جانشین تاج شاہی کے نمک حلالی رہینگے اور جو شرائط اور فرائض بنسبت سرکار انگریزی کے واجب اور مقرر ہین بایمانداری ادا ہوتے رہینگے اوسوقت تک علاقہ گہمات تمہارے خاندان مین بطور قبضہ دوامی رہیگا —

نمبر ۱۰۹

ترجمہ سند بنام ٹھاکر جوگراج بلسن والہ

المرقوم ۲۱ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین
آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر جوگراج کو دی جاتی ہے جسکی
روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بلسن کی مع جملہ حقوق وغیرہ
متعلقہ اس شرط پر عطا ہوتی ہے کہ وہ ہر سال نذرانہ مشروط جو واسطے اداے خرچ فوج محافظ
ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور اگر حکم ہو تو وہ مع بیگاری اور اپنی سپاہ حسب تفصیل ذیل
کے حاضر ہو ٹھاکر جوگراج مذکور افزائش بہبودی رعیت و زراعت کریگا اور راستون کی حفاظت
بھی کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ مقررہ صرف فوج انگریزی کر دیگا اور جب حکم ہوگا
خود مع بیگاری و سپاہ کے حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے
باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسی وقت ٹھاکر جوگراج مذکور کسی شرط کے سرانجام کرنے
سے انحراف کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کر کر
مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر جوگراج کو اپنا
مالک ذی حق تصور کر کے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اوسکو دیا کرینگے

تفصیل

تیس نفر بیگاری بمقام سینیا تھو ہنگام جنگ خود مع اپنے فوج کے حاضر رہے —
راستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف —

نمبر ۱۱۰

ترجمہ سند بنام ٹھاکر سنسارو میلوگ والہ

المرقوم ۴ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ عیسوی

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہً خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین
آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر سنسارو کو دی جاتی ہے جسکی
روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی میلوگ کی مع جملہ حقوق وغیرہ
متعلقہ اس شرط پر عطا ہوئی کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط جو واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ

ملک کے مقرر ہوا ہے ادا کرے اور جیسا ذیل مین درج ہے وہ مع بیگاری اور سپاہ کے
حاضر رہے اگر اوسکو حکم حاضری دیا جاے ٹھاکر سنسار وند کور افزایش بہبودی رعیت وزراعت
کریگا اور حفاظت راستون کی کریگا اور اطمینان بابت اداے زر نذرانہ فوج انگریزی کردیگا اور
جب حکم ہوگا مع بیگاری اور اپنی فوج کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوگا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی
بدل کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر سنسار وند کور کسی
شرط کے سرانجام کرنے سے پہلوتہی کریگا جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو وہ بیدخل کیا جائیگا
اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ
ٹھاکر سنسار وکو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بلااتفاوت
ادا کرینگے ۔

تفصیل

چالیس نفر بیگاری ۔ نذرانہ معاف ۔ راستون کی طیاری ۔ ہنگام جنگ خود مع فوج کے
شریک فوج انگریزی ہونا ۔

نمبر ۱۱۱

ترجمہ سند بنام بال چند بیجاہ والہ

المرقوم ۴ ۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیتہ خارج ہوے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین
آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند بال چند کو عطا ہوتی ہے جسکی
روسے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی بیجاہ کی مع جملہ حقوق وغیرہ
متعلقہ اس شرط پر دی جاتی ہے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط نابرداے صرف فوج انگریزی محافظ
ملک ادا کرے اور حسب تصریح مندرجہ ذیل مع بیگاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے بالچند
مذکور افزایش بہبودی رعیت وزراعت کریگا اور حفاظت راستون کی کرے گا اور اطمینان بابت
اداے نذرانہ فوج انگریزی کردے گا اور آمادہ رہے گا جب حکم ہو خود مع بیگاری اور اپنی فوج

حسب تفصیل ذیل کے حاضر ہوا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی بدل کریگا اور اپنی حدود سے باہر
دست اندازی نہین کریگا اور اگر بال چند مذکور کسیوقت کوئی شرط منجملہ شرائط مذکورہ بالا پوری نکریگا
جنکی تفصیل یہان بھی درج ہے تو وہ بیدخل کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے
کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ مال چند کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے
اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت اداکرینگے۔

تفصیل

پانچ نفر بیگاری۔ نذرانہ معاف۔ ہنگام جنگ خود مع اپنی سپاہ کے شامل فوج انگریزی ہو۔

نمبر ۱۱۲

ترجمہ سند جسکی رو سے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر جھوبو ولد ٹھاکر لکھو چند کو بمہر و دستخط کپتان راس صاحب
کے ملی۔ المرقوم ۱۳ ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۹ء

چونکہ گورکھا ملک کوہستان سے کلیتہً خارج ہوے مالگزاری بروفق ان قبضہ سرکار انگریزی
مین آگیا اور چونکہ رانا ے مذکور اوسوقت موجود نہ تھا جب حکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب
بہادر کا واسطے بندوبست علاقہ کوہستان کے صادر ہوا تھا اسواسطے عطاے سند ٹھکرائی
تروج ملتوی رہی تھی اب شروع سال سنہ ۱۸۱۹ء مطابق سنہ ۱۲۳۴ ہجری و سمبت ۱۸۷۵ سے چونکہ
رانا ے مذکور حاضر آیا یہ سند بمہر و دستخط میرے اوسکو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو واسطے
دوام کے ٹھکرائی تروج کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دی گئی کہ وہ نذرانہ سالانہ
واسطے اخراجات فوج انگریزی محافظ ملک کے اداکرے اور جب حکم ہو مع بیگاری اور ہمراہیون
کے حسب تفصیل ذیل حاضر ہوا ور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کرے اوسکو لازم ہے کہ اپنے علاقہ
کے انتظام مین کوشش کرے اور اپنے تئین مطیع الحکم سرکار تصور کرے اور کسی دوسرے کا
تابع نسمجھے اور کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے اور افزائش بہبودی رعیت و
زراعت کرے اور حفاظت راستون کی کرتا رہے اگر کسیوقت مین وہ کوئی شرط سرانجام نکریگا
تو وہ بیدخل کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط بالا کے انتظام علاقے کا کرے

اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ رانائے مذکور اور اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرینگے اور اپنی مالگزاری بروقت اور بلا تفاوت اوسکو ادا کرینگے

تفصیل

آٹھ نفر بیگاری ہر وقت حاضر رکھے گا —

نذرانہ اوس سے نہ لیا جاوے گا —

وہ اپنے علاقے مین راستہ تیار کریگا —

جب کبھی جنگ ہوگی تو وہ خود مع اپنے ہمراہیون اور بیگاریون کے افسران انگریزی کے شریک رہیگا — المرقوم ۱۳ ماہ جنوری ۱۸۱۶ء مطابق یکم ربیع الثانی ۱۲۳۱ ہجری

نمبر ۱۱۳

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر ربخیت سنگہ ولد ٹھاکر کرم سنگہ کو بمہر و دستخط ہنوربل جان ارسکن صاحب کمشنر و سپرنٹنڈنٹ سرحد شمالی و جنوبی ملی —

المرقوم ۷ ماہ جون ۱۸۴۳ء

چونکہ بمضمون چٹھی صاحب سکرتری ہملٹن نمبر ۲ مرقومہ ۶ ماہ جولائی ۱۸۴۳ء اور نیز دفعات ۳۰ سے ۳۴ تک چٹھی ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹر نمبر ۱۵ مرقومہ ۳۱ ماہ اگست ۱۸۴۲ء ٹھکرائی تروج کی ٹھاکر مذکورہ بالا کو عطا ہوئی ہے لہذا یہ سند بمہر و دستخط میرے دی جاتی ہے جسکی روسے ٹھکرائی مذکور واسطے دوام کے مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ دی گئی ہے اوسکو لازم ہے کہ مطیع الحکم سرکار انگریزی اپنے تئین تصور کرے اور دوسرے کا مطیع اپنے تئین نسمجھے اور افزایش بہبودی رعیت و زراعت کرے اور راستون کی حفاظت مدنظر رکھے اور اپنے علاقے مین راستہ تیار کرے اور جب حکم ہو خود مع بیگاری اور ہمراہیون کے جسقدر ممکن ہو حاضر ہو اور مبلغ ۱۰۰ عہ سالانہ تین اقساط مین خزانہ سرکاری مین داخل کیے یہ روپیہ سابق بھی دیا جاتا تھا اور سوائے اسکے مبلغ ۵۰ عہ واسطے سیام سنگہ ٹھاکر سابق تروج کے داخل کرے اور ہرگز شرائط ہذا سے انحراف نکرے جو اسقدر مین بابت انتظام علاقہ وحفاظت رعایا

درج ہو کر رکھے گئے ہین —

رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ اوسکو اور بعد اوسکے اوسکی اولاد کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے مالگزاری بلاتفاوت اداکرین اور فرمانبرداری اوسکی کرین اور کسی حکم واجبی کی تعمیل مین اوس سے انحراف نکرین —

المرقوم ۲۷ ماہ جون ۱۸۴۳ عیسوی —

نمبر ۱۱۴۲

ترجمہ سند بنام ٹھاکر منگرے دیو کوٹھار والہ

چونکہ ان اضلاع سے گورکھا کلیۃً خارج ہوئے اور تمام ملک کوہستان قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا لہذا حسب الحکم رائٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر یہ سند ٹھاکر رای منگرے دیو کو عطا ہوئی جسکی رو سے اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کے ٹھکرائی کوٹھار کی مع جملہ حقوق وغیرہ متعلقہ اس شرط پر دیے گئے کہ وہ نذرانہ سالانہ مشروط واسطے خرچ فوج انگریزی محافظ ملک کے اداکرے اور حسب تصریح ذیل مع بگیاری وسپاہ کے حسب حکم ہو حاضر رہے ٹھاکر رائے منگرے دیو افزایش بہبودی رعیت وزراعت وحفاظت راستہ کریگا اور اطمینان بابت ادائے زر نذرانہ اخراجات فوج انگریزی کردیگا اور جب حکم ہوگا خود مع بگیاری اور اپنی سپاہ کے حسب تفصیل ذیل حاضر رہے گا اور فرمانبرداری سرکار انگریزی کی کریگا اور اپنی حدود سے باہر دست اندازی نہین کریگا اگر کسیوقت ٹھاکر رائے منگرے دیو کسی شرط کے سرانجام مین جسکی تفصیل یہان بھی درج ہے پہلوتہی کریگا تو خارج کیا جائیگا اس سند کو جائز تصور کرکے مطابق شرائط کے کاربند ہوگا اور رعیت ٹھکرائی مذکور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ٹھاکر رائے منگرے دیو کو اپنا مالک ذی حق تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کرینگے اور اپنی مالگزاری بلاتفاوت اوسکو اداکرینگے

تفصیل

پانچ بگیاری — رستہ بارہ فٹ عریض تیار کرے — نذرانہ معاف — اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی رہے —

نمبر ۱۱۵

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی منگل رانا بہادر سنگہ منگل والے کو مہر و دستخط کپتان برٹ راس صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ سرہند و علاقجات کوہستان کے ملی—

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء

چونکہ ہنگام اخراج گورکھا ملک کوہستان سے تمام علاقجات قبضہ سرکار انگریزی مین آگئے لہذا یہ سند رانا بہادر سنگہ کو بموجب حکم رایٹ ہنوربل گورنر جنرل لارڈ میرا صاحب بہادر کے جو بذریعہ جنرل سر ڈیوڈ اوکٹرلونی صاحب کے وصول ہوا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو ٹھکرائی منگل کی دی گئی وہ اس علاقے کو واسطے دوام کے اوسیطرح اپنے قبضے مین رکھے گا جسطرح عہد گورکھا مین رکھتا تھا اور مطابق شرائط ذیل کے کاربند ہوگا یعنی—

شرط اول

یہ کہ وہ بیگاری واسطے خدمت سرکار کے ہمیشہ دیگا—

شرط دوم

نذرانہ اور معاملہ اوس سے نلیا جائیگا—

شرط سوم

ہنگام جنگ وہ مع اپنے ہمراہیون کے شامل فوج انگریزی کے رہیگا—

شرط چہارم

حسب الطلب وہ بیگاری اپنے علاقے سے واسطے بنانے سڑک کے دیگا اور تعمیل احکام حکام انگریزی بدل و بجان کریگا—

المرقوم ۲۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۵ء مطابق ۶ ماہ پوس سمبت ۱۸۷۲

نمبر ۱۱۶

ترجمہ سند جسکی روسے ٹھکرائی درکوتی کی راناستیس رام کو مہر و دستخط کپتان ابرٹ راس صاحب کے ملی۔

المرقوم ۱۰ ماہ اگھن سمت ۱۸۷۱

چونکہ تمام رانایان علاقہ کوہستان و قرب وجوار کے زیر حکم سرکار انگریزی ہین اور نیز ٹھاکر درکوتی مطیع اوس سرکار کا ہے لہذا کپتان راس صاحب حکم دیتے ہین کہ راناستیس رام درکوتی والہ ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی رہیگا اور کسی دوسری حکومت کی اطاعت نکریگا دیگر رانایان کچہ سروکار درکوتی سے نرکھین گے اور تنازعہ کسیطرح کا درباب حق رانا ستیس رام کے پیدا نکرینگے۔

بہاولپور

ازروے اصل کواغذ دفتر فورین و رپورٹ پنجاب گورنمنٹ

حاکم بہاولپور اوسوقت سے سرخود حاکم ہوا جب سے تنزل قوت سلطنت دُرّانی مین بعد اخراج شاہ شجاع کے کابل سے واقع ہوا تھا جب رنجیت سنگہ نے قوت پکڑی نواب بہاول خان نے چند مرتبہ درخواست سرکار انگریزی سے کی تھی کہ عہدنامہ حفاظت اوسکے ساتھ کیا جاے اور گو ازروے عہدنامہ لاہور اوسکی حفاظت سرکار کے اختیار مین تھی کیونکہ عہدنامہ مذکور سے سرحد ملک رنجیت سنگہ کنارہ راست دریاے ستلج تک محدود ہوگئی تھی مگر سرکار انگریزی نے انکار کیا

اول عہدنامہ ساتھ بہاولپور کے ۱۸۳۳ع مین نمبر ۱۱۷ اوسوقت قرار پایا جب عہدنامہ کو رنجیت سنگہ کے ساتھ درباب انتظام تجارت دریاے سندہ منعقد ہوا تھا اسکی روسے نواب کو اختیار کلی اپنے ملک مین حاصل ہوا تھا اور تجارت دریاے سندہ اور ستلج مین باداے محصول مقررہ مقامات متصل کوٹ اور رہری کے جاری ہوئی تھی ۱۸۳۵ع مین محصول کشتیون پر ازروے عہدنامہ نمبر ۱۱۸ بجاے محصول سابق مقرر ہوا ۱۸۳۸ع مین فہرست محصول کی ترمیم نمبر ۱۱۹ کی روسے ہوئی اور پھر ۱۸۴۰ع مین حسب منشاء نمبر ۱۲۰ اسکے اور پیچ ۱۸۴۳ع کی بموجب عہدنامہ نمبر ۱۲۱ محصول نصف ہوا اور ایک تفصیل محصول کی اوپر اسباب تجارت کے جو علاقہ بہاولپور مین براہ خشکی گذر کرے قرار پائی ۱۸۴۴ع مین نواب نے بصلاح صاحب رزیڈنٹ بہادر لاہور تمام محصول کشتیان اپنے علاقے مین معاف کیا اور معاوضہ لینے سے انکار کیا ۱۸۵۵ع مین جب حاکمان ڈاک علاقہ سندہ نے تجویز مقرر کرنے ڈاک شتران علاقہ بہاولپور مین کی نواب نے محصول خشکی کم کیا اور عرصہ قلیل کے بعد محصول بحری دریاے ستلج جو سابق محصول پرمٹ تھا کم کرکے اوسقدر رکھا جسقدر مزدوری آمدورفت مسافران و اسباب دریاے پر ہوسکتا تھا ـ

جب تدبیر دوبارہ قائم کرنے شاہ شجاع کی ۱۸۳۸ع مین قرار پائی تو عہدنامہ نمبر ۱۲۲ نواب سے قرار پایا جسکی روسے نواب نے اپنے تئین زیر حکم و خدمتگزار سرکار انگریزی قرار دیا اور اونکی حفاظت کی حمایت مین رہ کر خودسر حاکم اپنے ملک کا منظور رہا کار ہواپیچ مہم افغانستان نواب نے بیچ رسد رسانی و گذرنے فوج کے مدد دی جسکے جلدو مین اضلاع سرلکوٹ و بھونگ بابالطہ انعام

نواب کو عطا ہوئی —

بہ تعمیل منشاء ایکٹ ۱۴ ۱۸۴۳ء کے جب حکام نے چاہا کہ لین پرسٹ انگریزی کی ستلج تک قائم ہو تو اس امر کے واسطے نواب نے ۱۸۴۴ء مین جسقدر زمین درکار تھی بلامعاوضہ دی — ۱۸۴۸ و ۱۸۴۹ء مین نواب بہاول خان نے خدمتگزاری مہم ملتان مین بدل کی جسکے عوض اوسکو انعام مین لاکھہ روپیہ سالانہ تاحین حیات مقرر ہوا اور یہ روپیہ جب سے حکومت پنجاب قبضہ سرکار مین آئی اوس روز سے شروع ہوا —

۱۸۵۲ء مین نواب نے تجویز کی کہ بجاے فرزند اکبر کے ولد ثالث اوسکا اوسکی جگہ جانشین ہو اس بارہ مین گورنر جنرل بہادر نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی ہند مجاز مداخلت امور جانشینی مین نہین ہین جب بہاول خان نے وفات پائی تو اوسکا فرزند ثالث جانشین اوسکا ہوا مگر فرزند اکبر نے بمدد داؤد پوترون کے اوسکو برخاست کرکے خود قابض ہوا جب نواب کو یہ دقت عائد ہوئی تو اوسنے مدد بخلاف اپنے برادر کلان کے سرکار انگریزی سے چاہی گورنر جنرل نے یہ فیصلہ کیا کہ سرکار انگریزی نے حسب منشاء عہدنامہ بہاولپور یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ مدد نواب کی مقابلہ دشمن بیرونی کے کرینگے مگر اونپر فرض نہین کہ تنازعات باہمی مین وہ مداخلت کرین برادر کلان جو فتحیاب ہوکر جانشین ریاست ہوا تھا وعدہ کیا کہ جو عہدنامجات فیمابین سرکار انگریزی اور علاقہ بہاولپور کے منعقد ہین اونکو وہ منظور کرتا ہے لہذا اوسکی جانشینی منظور سرکار ہوئی اور نواب معزول کو بسفارش سرکار انگریزی سولہ سو روپیہ ماہواری بہاولپور سے مقرر ہوا اس شرط پر کہ وہ دعوی ریاست بہاولپور بنام اپنے اور اپنی اولاد کے ترک کرے کا عہدنامہ نمبر ۱۲۳ تجویز ہوکر منظور سرکار انگریزی ہوا —

مگر ایک سال کے عرصے مین نواب معزول نے عہدشکنی کی اوسنے ایک درخواست بخدمت صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب اس مراد سے گذرانی کہ اوسکے مقدمہ کی نظرثانی فرمائی جاے اور بیان کیا کہ وہ ہرگز تاحین حیات دعوی ریاست نہین چھوڑے گا اور استطلاب اجازت واسطے جانے اور دوبارہ چھین لینے سند بہاولپور کے کی بلحاظ عہدنامہ جو طرفین پر فرض ہے گورنر جنرل بہادر نے حکم دیا کہ نواب معزول نظربند رہے وہ اب قلعہ لاہور مین نظربند ہے

اور صرف نصف تنخواہ اوسکی اوسکو ملتی ہے اور باقی نصف خزانہ لاہور مین اس غرض سے امانت ہے کہ آیندہ اگر وہ مستحق اوسکے پانے کا ہوگا تو اوسکو دیا جائیگا۔

نواب محمد فتح خان نے بتاریخ ۳ ماہ اکتوبر ۱۸۵۸ء وفات پائی اور اوسکا پسر اکبر رحیم یار خان بخطاب بہاول خان مسند نشین ہوا۔

نمبر ۱۱۷

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب بہاول خان رئیس بہاولپور مرقومہ ۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء بفضل خدا واسطے یکجہتی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و رئیس بہاولپور جو بہنگام تشریف بری ہنوربل لفٹننٹ صاحب مقام کابل ۱۸۰۹ء مین منعقد ہوا تھا اب تک بلا تفاوت قائم ہے اور اب کہ کپتان سی ایم ویڈ صاحب پولیٹکل اجنٹ لدھیانہ منجانب رائٹ ہنوربل لارڈ ولیم سی بنٹنگ جی سی بی اور جی سی ایچ گورنر جنرل ہند جو اسواسطے بمقام بہاولپور تشریف لائے کہ یہ واسطہ یکجہتی مستحکم ہو اور تجارت دریاے سندھ اور ستلج جاری ہو تاکہ تجارت کی ترقی ہو جو امر موجب رضاے خدا اور باعث بہبود ملک گردونواح ہے شرائط ذیل بواسطہ صاحب موصوف فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ایک فریق اور نواب رکن الدولہ محافظ الملک مخلص الدولہ محمد بہاول خان عباسی نصرت جنگ بہادر رئیس داؤد پوترہ فریق ثانی بنابر استحکام دوستی سرکارین اور اجراے تجارت بیچ دریاہاے مذکورہ بالا کے اور واسطہ ترتیب انتظام متعلقہ تجارت منعقد ہوئین جنکی تعمیل عمل مین آویگی۔

شرط اول

دوستی اور اتحاد دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و نواب محمد بہاول خان اور اوسکے ورثا و جانشینون کی قائم رہیگی۔

شرط دوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز دست اندازی علاقہ موروثی یا غیر موروثی سرکار بہاولپور مین نکرینگے۔

شرط سوم

درباب انتظام ملک واختیارات وحقوق کلی جو نواب کے اوسکی رعایا کی نسبت اتک ہین اونمین نواب مختار ہے کسیکا محتاج نہین —

شرط چہارم

جو عہدہ دار منجانب سرکار انگریزی واسطے رہنے دربار نواب کے مقرر ہوگا وہ حسب منشاء شرط بالا انتظام نواب مین مداخلت کرنے سے محتاط رہیگا اور ہمیشہ لحاظ قیام دوستی سرکارین کا رکھیگا —

شرط پنجم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی نے جو درخواست آمدورفت دریای سندھ اورستلج کی اور راستہ ہاے علاقہ بہاولپور واسطے تجاران ہند وغیرہ ممالک کے کی سرکار بہاولپور اقرار منظوری کا کرتے ہین کہ اوسکے علاقے مین تجاران مجاز آمدورفت کرنے کے ہین بشرطیکہ رونہ اونکے پاس موجود ہو —

شرط ششم

سرکار بہاولپور اقرار کرتے ہین کہ باتفاق راے سرکار انگریزی محصول مناسب واجبی اشیاے تجارت پر جو راستہ ہاے مذکورہ بالا مین گذرین مقرر کرینگے اور اوسمین کمی و بیشی نہوگی مگر برضامندی دونون فریق کے —

شرط ہفتم

یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ فہرست محصول حسب بیان گذشتہ تجویز ہوگا واسطے اطلاع عام کے مشتہر کیا جاویگا اور اہکاران پرمٹ ومستاجران مالگزاری علاقہ بہاولپور کو ہدایت قطعی ہوگی کہ تجاران گذران کو بعد لینے محصول مقررہ کے ہرگز کسی حیلے سے مزوکین یعنی بہانہ حصول حکم جدید وکسی اور حیلے سے سدراہ اونکے نہون —

شرط ہشتم

جو محصول واسطے لین دریاے مذکورہ بالا کے مقرر ہوگا وہ صرف متعلق اوسی اشیائ

تجارت سے ہوگا جو اوس راستے گذر کرینگے اوسکو کچھ مداخلت اوس محصول سے نہوگی جو واسطے گذر کرنے ایک کنارے سے دوسرے کنارہ دریا تک قائم ہے جو جو گھاٹ خشکی پر لیا جاتا ہے القصہ یہ دونون قسم کے محاصل مثل سابق قائم اور برقرار رہینگے۔

شرط نہم

جو تجاران گذرلین مذکور ہین کرین اونکو لازم ہے کہ جب تک علاقہ نواب مین رہین اوسوقت تک حکومت نواب کا بہت لحاظ رکھین اور کوئی امر خلاف انتظام ملک و مذہب ساکنان ملک کے ظہور ہین نہ لائین۔

شرط دہم

جسقدر محصول کا استحقاق نواب کا ہوگا اوسقدر معرفت اوسکے اہلکاران کے مقامات مقررہ پر تحصیل ہوگا۔

شرط یازدہم

جو اہلکار واسطے تلاشی اشیاے اور تحصیل محصول کے منجانب سرکار بھاولپور مامور ہونگے وہ مقامات مقابل مٹھن کوٹ اور ہری کے قیام رکھینگے اور سوائے مقامات مذکورہ کے اور کسی مقام پر کشتیان روکی نجائینگی اور نہ تلاشی اسباب کی ہوگی۔

شرط دوازدہم

جب اشخاص ہمراہی کشتیان اپنی خوشی سے کسی مقام پر قیام کرین تاکہ کچھ اسباب اپنا وہان اوتارین یا اسباب جدید خرید کرکے بار کرین تو ایسے اسباب پر محصول سرکار بھاولپور قبل اسباب کے بار ہونے کے اور بعد اسباب کے اوتارے جانے کے حسب منشاء شرط ہشتم لیا جائیگا۔

شرط سیزدہم

جو سپرنٹنڈنٹ بمقام تقابل مٹھن کوٹ قیام پذیر رہیگا وہ اسباب کی تلاشی لیکر اور محصول تحصیل کرکے روانہ دیگا اوسمین تفصیل اسباب و سواری وغیرہ کی درج ہوگی جب یہ کشتی بمقام ہری کے پہونچیگی تو سپرنٹنڈنٹ مقام مذکورہ کا مقابلہ روانہ کا ساتھ اسباب کے

کریگا اور جو اسباب روانہ سے زیادہ برآمد ہوگا اوسپر محصول مقررہ لیا جائیگا اور باقی اسباب جنکا محصول بمقام متھن کوٹ لیا گیا ہے وہ بلا ادائے محصول روانہ آئیندہ ہوگا۔

شرط چہاردہم

یہی طریق نسبت اوس اسباب کے مرعی رہیگا جو مقام ہری سے بجانب متھن کوٹ جائیگا

شرط پانزدہم

درباب محافظت تجاران جو آمد و رفت اس راستہ پر کرین اہلکاران نواب اونکی حفاظت حتی المقدور کرینگے اور تجار کسی مقام پر شب باش ہونگے تو اونکو لازم ہے کہ وہ روانہ تھانہ دار یا کسی اور اہلکار ذی اختیار کو دکھادین اور اوس سے طلب حفاظت کی کرین۔

شرط شانزدہم

شرائط عہدنامہ ہذا کے من کل الوجوہ خواہ بنا بر انتظام ملک نواب اور خواہ درباب تجارت جو ہین سب کا لحاظ سرکارین کو رہیگا اور وہ سب واسطے استحاد ابدی فیمابین سرکارین کے ہونگے۔

المرقوم مقام بہاولپور تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء عیسوی

مہر کمپنی دستخط ڈبلیو سی بیننگ

بتصدیق کیا گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ ستمبر ۱۸۳۳ء عیسوی

نمبر ۱۱۸

شرائط تتمہ عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار بہاولپور

چونکہ شرط ششم عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار بہاولپور مرقومہ تاریخ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ء یہ شرط ہے کہ محصول مناسب و واجبی باصلاح سرکارین اوپر اشیائے تجارت دریائے سندھ و ستلج کے قرار پائیگا اب سرکارین ممدوحین کی رائے مین بباعث ناتجربہ کاری باشندگان ممالک کے بیچ ایسے امور کے طریق تحصیل محصول جو اوسوقت مین

تجویز ہوا تھا (یعنی محصول اوپر قیمت اشیا کے) خالی از تکرار باہمی و نزاع کے نہین یہ مناسب تصور ہوا کہ بنظر رفع تکرار باہمی محصول کشتیون پر بجاے قیمت اشیا کے مقرر کیا جاے اور کچہ لحاظ اسباب محمولہ کشتی کا نکیا جاے لہذا شرائط ذیل بطور تتمۂ عہدنامہ سابق تجویز ہوکر منظور ہوئین اور سرکارین یہ وعدہ کرتے ہین کہ مطابق اسکے محصول لیا جائیگا اور تعداد محصول مین ہرگز کمی بیشی نہوگی مگر برضامندی فریقین —

شرط اول

محصول تعدادی پانچ سو ستر کا بابت کشتی محمولہ اسباب تجارت جو آمدورفت دریاے سندھ و ستلج مین کرین کنارہ سمندر سے تا بمقام روپر بلا لحاظ مقدار کشتی و وزن قیمت اسباب لیا جائیگا اور زر محصول مذکورہ بالا درمیان ریاستون کے بقدر علاقہ جو ہر ایک کا کنارہ دریاہاے مذکور پر واقع ہے تقسیم ہوگا —

شرط دوم

منجملہ زر محصول مذکورہ بالا جو ریاست بہاولپور کا حصہ مبلغ ۱۲ ۳ پائی کسر سے کم ہے وہ بمقام مقررہ مقابل متصل کوٹ کے اون کشتیون پر جو سمندر سے بجانب روپر جائین لیا جائیگا اور جو کشتیان مقام روپر سے بجانب سمندر گذرینگی اونکا محصول حصہ بہاولپور بمقام ہری کے لیا جائیگا اور کسی مقام پر سواے ان دونون کے تحصیل محصول نہوگی —

شرط سوم

بنظر تسہیل تحصیل محصول ریاستہاے متفرقہ اور نیز بخیال فوراً تصفیہ مناسب ہونے تکرار و مقدمات کے جو در باب حفاظت تجارت و بہبودی تجاران مسافران ریاستہاے مذکورہ بالا واقع ہون ایک افسر انگریزی بمقام متصل کوٹ اور ایک ہندوستانی اجنٹ بمقام ہری کے منجانب سرکار انگریزی مقرر ہوگا یہ دونون افسر مطیع الحکم صاحب اجنٹ لدہیانہ کے رہینگے اور جو اہلکاران منجانب دیگر ریاست کے مامور ہونگے وہ اپنے کار مفوضہ مین باتفاق راے ان دونون افسرون کے کاربند رہینگے —

شرط چہارم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ جو صاحب متصل متھن کوٹ کے رہیگا وہ تجارت مین شریک کسی سے ہوگا اور حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ سابق مداخلت کسیطرح کی انتظام ملک سرکار بہاولپور مین نکریگا۔

شرط پنجم

بنظر انسداد فریب کے جو تجاران گم شدہ کے مال کا جو اونکے پاس کبھی نہ تھا کرین تجاران کو لازم کہ جب وہ روانہ اپنے اسباب تجارت کا حاصل کرین اوسیوقت ایک فہرست اپنے اوپر اسباب کی داخل کرین اوسکی تصدیق ہوکر ایک نقل اوسکی ہمردیف روانہ کے لگادی جائیگی۔

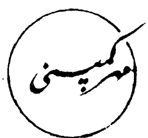
شرط ششم

اوسقدر مضمون شرائط ششم وہفتم ویازدہم وسیزدہم وچہاردہم عہدنامہ ۲۲ ماہ فروری ۱۸۳۳ جو متعلق قرارداد محصول اوپر مقدار جنس کے اور طریق تحصیل کے ہے اس تحریر سے مسترد ہوا اور شرائط مذکورہ بالا عہدنامہ ہذا کے اونکے عوض قائم ہوے بموجب اونکے اور شرائط متعید عہدنامہ کے محصول تحصیل ہوگا۔

نقل وترجمہ صحیح ہے

دستخط سی ڈبلیو ویڈ

پولیٹکل اجنٹ



دستخط ڈبلیو سی بنٹنک

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ مارچ ۱۸۳۵ عیسوی

نمبر ۱۱۹

مفصل شرح محصول جو علاقہ بہاولپور مین بابت کشتیون کے جو آمدورفت دریای سندہ وستلج مین کرین تحصیل ہوگا۔

چونکہ ازروی عہدنامہ مرقومہ ۲۷ ماہ شعبان ۱۲۵۰ھ ہجری مطابق ۲۹ ماہ دسمبر ۱۸۳۴ع سرکار بھاولپور اپنے تمام علاقے کے واسطے بمقامات مقررہ مبلغ ۱۲ روپیہ محصول کشتی محمولہ اشیاء تجارت جو دریا سے بجانب سمندر یا سمندر سے بجانب مقام روپڑ آمد و رفت کرین مجاز لینے کے ہین یہ قائم اور برقرار رہیگا مگر چند کشتی ایسی ہونگی کہ وہ کل علاقہ بھاولپور سے گذر نکرینگی بلکہ مقامات اثنا راہ مین وہ اپنے مال کو فروخت کرین یا اور اسباب خرید کرینگی یا ایسے ہی مقامات سے اسباب اپنا لیکر روانہ ہون گی لہذا اقرار کیا جاتا ہے کہ ایسے کشتیون کا محصول مطابق فاصلہ مقامات مذکورہ کے اون مقامون سے جہان وہ اپنا اسباب چھوڑکر آگے روانہ ہون یا جہان سے وہ اپنا اسباب فروخت کرکے واپس اپنے مقام کو جائین حسب تفصیل ذیل لیا جائیگا —

اول جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد شرقی علاقہ بھاولپور کے پرے سے خیرپور شرگیا تک یا خیرپور شرگیا سے سرحد شرقی علاقہ بھاولپور سے پرے تک جائین سرکار بھاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمد و رفت کے اسقدر ہین — ۶ روپیہ ۱۰ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے بھاولپور تک یا بھاولپور سے سرحد شرقی کے پرے تک — . . . . ۱ روپیہ ۱۱ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا چکرام سے سرحد شرقی کے پرے تک — ۶ روپیہ ۱۰ پائی

ایضاً ایضاً سرحد شمالی و مشرقی کے پرے سے سرحد جنوبی و مغربی تک یا سرحد جنوبی و مغربی سے سرحد شمالی و مشرقی کے پرے تک — ۱۲ روپیہ ۳ پائی

دوم اسیطرح جو کشتی مع اسباب تجارت سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے سے مقام چکرام تک یا مقام چکرام سے سرحد جنوبی و مشرقی کے پرے تک جائین سرکار بھاولپور مجاز لینے محصول بحری بابت آمد و رفت کے اسقدر ہین — ۵ روپیہ ۶ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کی پرے سے مقام بھاولپور تک یا مقام بھاولپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک — ۶ روپیہ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے مقام خیرپور تک

یا مقام خیرپور سے سرحد جنوبی و مغربی کے پرے تک۔ ۲ے ۱ پائی

ایضاً ایضاً سرحد جنوبی و مغربی کے پرے سے سرحد شمالی و مشرقی تک

یا سرحد شمالی و مشرقی سے سرحد جنوبی و مغربی تک۔ ۱۲ے ۳ پائی

سوم جو کشتی مع اسباب تجارت دریاہاے پنجاب سے ستلج یا سندھ مین

بمقابل معبر باکری آئین اگر وہ معبر مذکور سے سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بہاولپور

سے پرے تک جائین یا سرحد جنوبی و مغربی علاقہ بہاولپور کے پرے سے

معبر باکری تک جائین تو سرکار بہاولپور مجاز لینے محصول بحری مطابق بعد مسافت

جو اوسکے علاقے مین کشتی مذکور طے کرے اسقدر روپیہ کے ہین۔ ۱۱ے ۱ پائی

ایضاً ایضاً جو کشتی معبر باکری سے سرحد شمالی و مشرقی کے پرے

علاقہ غیر مین جائین یا علاقہ غیر واقع آنروے سرحد شمالی و مشرقی سے

معبر باکری تک جائین۔ ۱ے ۳ پائی

چہارم جو خالی کشتی کار سرکار پر جائے اوسپر محصول نلیا جائیگا

پنجم جس مقام پر علاقہ بہاولپور مین تجار مقام کرکے اسباب تجارتی

یا فروخت کرین تو حسب منشار عہدنامہ سابق اونکو محصول مقررہ مقام مذکور

بوقت خرید و فروخت اسباب دینا ہوگا۔

دستخط ایف میکیسن

منظور کیا گورنر جنرل بہادر ہند نے بتاریخ ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۸۴۳ء

نمبر ۱۲۰

شرح مجوزہ محصول تجارت دریاے ستلج و سندھ جو کشتیہاے محمولہ اسباب تجارت (باستثناے تجاران و رعایاے نواب بہاول خان) بروقت سفر علاقہ بہاولپور لینگے۔

شرط اول

غلہ و ہیزم یعنی لکڑی و چونہ مثل علاقہ لاہور بلا ادا [illegible]

شرط دوم

باستثنار [illegible] مذکورہ بالا کے اور سب اجناس تجارت پر محصول [illegible]

جو تین قسم کا [illegible]

شرط سوم

جس کشتی مین [illegible] سے زیادہ اسباب نہین آسکتا اور جو روجان یا شمس کوٹ

دامن کوہ یا روپر یا لدہیانہ وغیرہ تک جاوین یا روپر یا لدہیانہ سے تا [illegible]

یا شمس کوٹ جائین —

جس کشتی مین [illegible] —

جس کشتی مین [illegible] سے زیادہ ہوگا —

شرط چہارم

ہر کشتی پر نمبر [illegible] لکھے جائین [illegible] کس قسم کی کشتی ہے

المرقوم ۵ ماہ اگست ۱۸۴۰ء مطابق [illegible] جمادی الثانی ۱۲۵۶ ہجری

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جارج کلارک

اجنٹ گورنر جنرل

منظور کیا گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ [illegible] ماہ اگست سنہ ۱۸۴۰ء

نمبر ۱۲۱

اقرارنامہ درباب تحصیل محصول تجارت درمیان علاقہ بہاولپور کے

(باستثنار تجاران و کوٹھی تجاران خاص رعایائے علاقہ بہاولپور) شرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی و سرکار بہاولپور قرار پائین —

شرط اول

بابت تمام کشتیون جو براہ دریا علاقہ بہاولپور مین آمدورفت کرین نصف محصول مقررہ سے لیا جاے گا۔

شرط دوم

بابت اوس اجناس تجارت کے جو براہ خشکی آمدورفت کرے سواے محصول مندرجۂ کے اور محصول اوسپر نلیا جائیگا۔

گاڑی محمولۂ اشیاء تجارت ۔ عما

شتر ایضاً ایضاً ۔ عہ

قاطر یا یابو نرگاو یا خر ۔ ۸

شرط سوم

جس تجار کے پاس رونہ حسب نمونہ ملحقہ عہدنامہ ہذا ہوگا وہ بلا مزاحمت و بغیر دینے تلاشی اہلکاران ماموریہ چوکیات راستہ کے گذر کرے گا۔

شرط چہارم

اگر کوئی سوداگر کسی مقام اثناے راہ پر خرید و فروخت کریگا اوسکو محصول مقررہ مقام مذکور ادا کرنا ہوگا۔

شرط پنجم

اگر بہاولپور سے مقام سرسا تک پختہ چاہات اور سراے واسطے آرام مسافران موجود ہونگے تو سرکار بہاولپور اپنے علاقے مین ہر منزل پر پختہ چاہات اور سراے واسطے آرام مسافرون کے طیار کردینگے اور سڑک بھی بنا کر اوسکی مرمت رکھینگے۔

شرط ششم

یہ عہدنامہ براہ دوستی جو فیما بین سرکارین جاری ہے اور نیز بنظر اسکے کہ تجاران باطمینان واعتبار تمام تجارت مین مشغول ہون تحریر ہوا۔

المرقوم ۱۵ ماہ شعبان سنہ ۱۲۵۹ ہجری مطابق ۱۱ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۴۳ع

ترجمہ صحیح ہے

مہر نواب

دستخط آر این سی ہملٹن

کلکتہ گزٹ مین حسب الحکم گورنر جنرل بہادر ہند با جلاس کونسل بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۸۳۳ء مشتہر ہوا —

نمبر ۱۲۲

عہدنامہ فیمابین ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی و نواب بہاول خان بہادر نواب بہاولپور منعقدہ لفٹننٹ میکنسن صاحب منجانب ہنوریبل کمپنی باختیارات عطیہ رایٹ ہنوریبل جارج لارڈ اوکلند جی سی بی گورنر جنرل بہادر ہند و منشی چوکس رائے منجانب نواب بہاول خان بہادر حسب اختیارات عطیہ نواب موصوف —

شرط اول

دوستی و اتفاق و یکجہتی فیمابین ہنوریبل کمپنی اور نواب بہاول خان بہادر اور اوسکے ورثا اور جانشینون کے جاری رہیگی اور دوست اور دشمن ایک فریق کے دوست اور دشمن دوسرے فریق کے تصور کیے جاینگے —

شرط دوم

سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دارالریاست اور ملک بہاولپور کی حفاظت کرینگے —

شرط سوم

نواب بہاول خان اور اوسکے ورثا و جانشین مطیع الحکم سرکار انگریزی رہینگے اور حکومت اعلی کو تسلیم کرینگے اور کسی اور رئیس یا حکومت سے اتفاق نہین کرینگے

شرط چہارم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی رئیس و حکومت غیر سے بلا اطلاع و منظوری سرکار انگریزی دوستی و اتفاق نہین کرینگے مگر معمولی تحریرات دوستانہ اپنے دوست

اور تکانون سے جاری رکھینگے۔

شرط پنجم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین کسی پر زیادتی نہین کرینگے اگر اتفاقا کسی سے کوئی تکرار واقع ہوگی تو وہ سپرد ثالثی و بقبضہ سرکار انگریزی کی جائیگی۔

شرط ششم

نواب بہاولپور حسب الطلب فوج سے حتی الامکان مدد سرکار انگریزی کی کرے گا۔

شرط ہفتم

نواب اور اوسکے ورثا اور جانشین حاکم کل اپنے ملک کے رہینگے اور انتظام انگریزی اوس علاقے مین داخل نہوگا۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ سات شرائط کا منعقد ہوکر اوسپر مہر و دستخط لفٹنٹ مکسن صاحب و منشی چوہرکسن رائے کے ہوے اور تصدیق اور منظوری اوسکی رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر اور نواب بہاولخان بہادر کے آج کی تاریخ سے چالیس روز کے عرصے مین ہوکر فیمابین دی جائیگی۔

المرقوم مقام احمدپور تاریخ ۵ ماہ اکتوبر ۱۸۳۸ء مطابق ۱۴ ماہ رجب المرجب ۱۲۵۴ھ

دستخط اوکلنڈ مہر گورنر جنرل

تصدیق اور منظور کیا رائٹ ہونربل گورنر جنرل بہادر نے بمقام شملہ بتاریخ ۲۲ اکتوبر ۱۸۳۸ء

نمبر ۱۲۳

شرط اول

محمد صادق یار معروف محمد صادق خان اپنی طرف سے اور اپنی اولاد کی طرف سے پشت در پشت اقرار کرتا ہے کہ وہ دعوی تخت بہاولپور کو ترک کرتا ہے۔

شرط دوم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور وعدہ کرتا ہے کہ وہ اپنے حین حیات اور بعد اوسکے اوسکی اولاد اب آیندہ کبھی بغیر اجازت نواب فتح خان بہادر کے ملک بہاولپور مین قدم نرکھین گے -

شرط سوم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے خطوط یا پیغام کسی اہلکار یا مختار ریاست بہاولپور کے پاس نہ بھیجے گا اور نہ کسی سے ظاہر یا قصد ملاقات کریگا اور اگر برعکس اسکے وہ کرے تو اوسکو جوابدہی اسکی روبروے سرکار انگریزی کرنی ہوگی -

شرط چہارم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ جب وہ علاقہ انگریزی مین آیگا بعد اوسکے وہ کبھی بغیر اجازت حاکم بہاولپور کے کسیوقت حال یا استقبال مین کسی ملازم یا تحت ریاست بہاولپور کو خواہ ملازم ہو خواہ برخاست شدہ اپنے پاس رہنے نہ دیگا -

شرط پنجم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنا استحقاق ہمراہ لیجانے اپنے ملازمین یا متوسلین کا چھوڑ دیتا ہے اور اقرار کرتا ہے کہ سواے بیگیات اور خدمہ کے جو دس نفر سے زیادہ نہونگی کسیکو اپنے ہمراہ نہ لیجائیگا -

شرط ششم

محمد صادق خان اقرار کرتا ہے اور منظور کرتا ہے کہ وہ کبھی حاکم بہاولپور کے اوپر دعوی حکومت بہاولپور کا کسی عدالت سرکار انگریزی ہندوستان و انگلستان کے دائر نہین کریگا اور وہ کبھی کوئی نالش اوپر حاکم بہاولپور کے نہین کریگا اور اوسکا دعوی اس اقرارنامے کی روسے ناجائز اور عدم سماعت کے قابل متصور ہوگا -

شرط ہفتم

محمد صادق خان بخوشی منظور کرتا ہے کہ کسی جایداد علاقہ بہاولپور مین اوسکا دعوی

نہین ہے صرف ایکسو روپیہ پر اوسکو بالعوض اسباب وجواہرات وغیرہ کے دیا گیا
اور صرف مبلغ الــ ماہواری تنخواہ ذاتی جسکا نصف مبلغ ۱۱۰ ہوتا ہے—

شرط ہشتم

سرکار بہاولپور اقرار کرتی ہے کہ وہ معرفت افسران انگریزی کے خزانہ ملتان مین ماہ بماہ تاحین حیات محمد صادق خان کے تنخواہ ماہواری روپئی داخل کیا کرے گی اور سوا اسکے جو اخراجات نہایت ضروری ہون گے وہ بھی دیئے جائین گے مگر سوا اسکے اور کچھ اوسکو نہین ملیگا اور بعد وفات محمد صادق خان کے اوسکے ورثا کو نصف تنخواہ ماہواری یعنی مبلغ ۱۱۰ دیا جائیگا—

شرط نہم

سرکار انگریزی تجویز کرکے وعدہ کرتی ہے کہ بشرائط مذکورہ بالا کی پابندی محمد صادق خان کریگا اور کسیطرح کا ارتکاب خلل اندازی نسبت فتح خان اور اوسکے ورثا کے نکرے گا اور نواب محمد فتح خان بہادر تخت بہاولپور پر برضامندی سرکار انگریزی تخت نشین رہیگا—

ترجمہ صحیح ہے
دستخط رابیوسین کار

کشمیر و دیگر ریاستہای آنروی ستلج

از روی رپورٹ گورنمنٹ پنجاب و حاصل کواغذ دفتر فورین

کشمیر

بعد ختم ہونے مہم ستلج کے عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ - ماہ مارچ ۱۸۴۶ء کی روسے تمام ملک کوہستان و سطح زمین یعنی میدان مابین دریاے بیاسہ و ستلج کے اور تمام کوہستان مابین دریاے بیاسہ و سندھ کے مع اضلاع کشمیر اور ہزارا کے قبضہ سرکار انگریزی مین آگیا اوسی عہدنامے مین سرکار انگریزی نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ گلاب سنگہ کو بجلدوے خدمات جو اوسنے دربار لاہور کے دربارہ دوبارہ قائم کرنے واسطہ دوستی کے عمل مین لایا مین بطور انعام علاقہ کوہستان دیا جائیگا اور اوس علاقے مین وہ حاکم سرخود رہے گا اور وہ مجاز عہدنامہ علیحدہ کا ہوگا -

گلاب سنگہ اوائل مین ایک سوار رسالہ فوج زیر حکم جمعدار خوشحال سنگہ کا تھا یہ خوشحال سنگہ اوسوقت مین جمعدار ڈیوڑھی رنجیت سنگہ کا تھا بعد ازین ترقی ہوکر وہ خود سردار فوج ہوا اور بیچ گرفتاری اکبر خان رئیس راجوری کے اوسنے بڑا نام پیدا کیا اس خدمت کے جلدو مین علاقہ جموں واسطے بود و باش اوسکے خاندان کے اوسکو دیا گیا اب گلاب سنگہ نے سکونت جموں کی اختیار کی اور راجپوتان قرب وجوار پر اپنی حکومت دریزدہ اور ظاہر مین براے نام حکومت دربار لاہور کی قائم کرنی شروع کی اور رفتہ رفتہ لداخ تک پہونچا بیچ اون تبدیلیون کے جو قبل وقوع مہم ستلج واقع ہوئین بتحقیق یہ بھی ایک رکن خالصہ قرار دیا گیا تھا اور اوسنے بڑی کوشش بیچ صلح کے جو بعد جنگ سبراؤن وقوع مین آئی کی تھی -

ایک عہدنامہ علیحدہ نمبر ۱۴۴ اوسکے ساتھ بمقام امرتسر تاریخ ۱۶ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء منعقد ہوا اس عہدنامہ کی روسے تمام ملک کوہستان مع متعلقات درمیان دریای سندھ وراوی کے مع علاقہ چمبا دباستثنا علاقہ لاہول بالعوض مبلغ ...لکہ روپیہ کے اوسکو ملا اور یہ لازم آیا کہ تمام تنازعات جو علاقجات قرب وجوار کے ساتھ واقع ہون اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کرے اور جب فوج انگریزی کوہستان مین کسی کے ساتھ جنگ آرا ہو تو مع اپنی تمام

فوج کے مدد سے کار کرے اور تعین امور ماتحتی اوسکے بنسبت سرکار انگریزی کیے گئے منجملہ
مجملہ پرگنہ چمپا جو بعد مہم سکھان ۱۸۴۵ و ۱۸۴۶ء کے تھے دو پرگنہ این روے راوی اور ایک پرگنہ
آنروے راوی واقع ہین بالعوض پرگنات چمپا واقع این روے راوی سرکار انگریزی نے
مہاراجہ گلاب سنگہ کو تعلقہ لکھیم پور واقع دامن کوہ آنروے راوی جسکی جمع [illegible] سالانہ ہے
دیا اسطرح دریاے راوی سرحد کوہستان سرکار انگریزی کا رہا۔

مالگزاری سالانہ جو راجہ چمپا سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیتا تھا [illegible] کی
تھی اسکا نصف روپیہ حصہ سرکار انگریزی کا بابت پرگنجات این روے دریاے راوی
ہوتا ہے اور جو فوج کنٹنجنٹ رئیس جمو سابق لیتا تھا اب اوسکا نصف بھی سرکار انگریزی کو ملنا چاہیے

جب یہ معاملات صلح ہوتے تھے ایک سوال درباب اوس ملک کوہی کے جو بنام
بھدرواہ مشہور ہے پیدا ہوا راجہ چمپا نے دعوی کیا کہ وہ اوسکو مہاراجہ رنجیت سنگہ نے
۱۸۲۰ء مین عطا کیا تھا اور مہاراجہ گلاب سنگہ کا دعوی چودہ یا پندرہ سال کے قبضہ بذریعہ فتح کے
تھا مگر سکھون نے بیچ عہد راجہ ہیرا سنگہ کے بھدرواہ کو راجہ چمپا سے لے لیا تھا اور
یہ اب جزو اوس علاقہ کا تھا جو حسب منشاء شرط چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء
سرکار انگریزی کو ملا تھا اور سرکار انگریزی نے ازروے عہدنامہ امرتسر گلاب سنگہ
کو دیا تھا۔

۱۸۴۷ء مین ایک انتظام ایسا گلاب سنگہ کے ساتھ قرار پایا کہ جس سے اوسنے
اپنا دعوی تمام علاقہ چمپا کا جو دونون جانب دریاے راوی کے واقع ہے چھوڑ دیا اس
غرض سے کہ بھدرواہ اوسکو ملے اور تعلقہ لکھیم پور اوسکے پاینام ہوجاے اسطرح
ملک چمپا پھر تمام وکمال زیر حکم سرکار انگریزی کے آگیا اس بارے مین کوئی عہدنامہ
خاص نہین ہوا۔

جبسے عہدنامہ امرتسر ختم ہوا معاملہ سرکار انگریزی کا ساتھ کشمیر کے عام قسم کا رہا
۱۸۵۷ء مین مہاراجہ گلاب سنگہ نے وفات پائی اور اوسکا فرزند رنبیر سنگہ جانشین اوسکا ہوا
اختیار متبنی کرنے کا مہاراجہ کو ازروے سند نمبر ۱۲۵ عطا ہوا بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۶۱ء

مہاراجہ کو خطاب اور تمغہ موسٹ ایگزالٹڈ اور ڈر اوف دی سٹار اوف انڈیا کا عنایت ہوا۔

کپورتھلہ

رئیس کپورتھلہ ایک وقت مین علاقجات این روے اور آنروے ستلج اور نیز دواب باری
اپنے قبضے مین رکھتا تھا جو متفرق مقامات دواب باری مین
اوسکے قبضے مین تھے وہ اوسنے بزور شمشیر حاصل کیے
تھے اور اوائل مین سردار جسا سنگہ نے جو بانی اس خاندان
کا تھا حاصل کیے تھے اونمین ایک علاقہ آلو بھی تھا جسکے نام سے

جمع .... [illegible] لک
رقبہ میل مربع .... [illegible] میل
نفری باشندگان .... [illegible]
خراج ادائی .... [illegible]

خاندان مشہور ہوا علاقجات آنروی ستلج بھی بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور اونمین کپورتھلہ تھا جسکے نام سے خاندان کا خطاب ہوا اور علاقجات این روے ستلج مین سے چند بزور شمشیر حاصل ہوے تھے اور چند مہاراجہ رنجیت سنگہ نے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ع کے دیے تھے
کل جمع علاقجات این روے ستلج کی تخمیناً [illegible] لک ہے

از روے عہدنامہ مرقومہ ۵ ماہ اپریل ۱۸۰۹ع کے سردار کپورتھلہ نے وعدہ کیا کہ جو فوج انگریزی علاقجات این روے ستلج مین گذر کرے یا چھاونی بنا کر رہے اوسکی رسد رسانی وہ کریگا اور از روے دفعہ پنجم اشتہار مرقومہ ٦ ماہ مئی ۱۸۰۹ع اوسپر فرض اور واجب آیا کہ وہ مع فوج کے ہنگام جنگ شریک فوج انگریزی ہوگا۔

۱۸۲۶ع مین سردار فتح سنگہ زیادتی رنجیت سنگہ سے بھاگ کر زیر حمایت سرکار انگریزی علاقجات این روے ستلج مین چلا گیا اور حمایت اوسکی دی گئی اور یہ مشتہر ہوا کہ سردار آلو والہ زیر حفاظت سرکار انگریزی بباعث اوسکے علاقجات موروثی واقع مشرق ستلج کے ہے مگر جو علاقجات اوسکو سرکار لاہور سے قبل ماہ ستمبر ۱۸۰۸ع ملے ہین اونکی وجہ سے وہان وہ زیر حکم دربار لاہور کے ہے حفاظت سرکار انگریزی دونون جانب مبسوط ہے

اول جنگ سکہ مین فوج کپورتھلہ بمقابلہ فوج انگریزی بمقام آلیوال جنگ آور ہوئے بباعث [illegible] کے اور [illegible] سے کہ [illegible] فوج سرکار کو علاقجات این روے ستلج مین

رسد پہونچائی سرکار کو سنہ ۱۸۴۶ع مین علاقجات واقع این روے ستلج ضبط سرکار ہوے جب جلندہر
دواب سنہ ۱۸۴۶ع مین سرکار انگریزی مین آیا علاقجات آنروے ستلج سردار آلووالہ کے اس شرط
پہ قائم اور بحال رہے کہ سردار نقد روپیہ بالعوض اوس خدمت کے جو وہ دربار لاہور کی کرتا تھا
سرکار انگریزی کو دے جمیع علاقجات جلندہر کے تخمیناً مبلغ ۵ لاکہ کا تھا شرائط جنکی روسے قیام
علاقہ بنام سردار مذکور کے رہا منجملہ سردار اور اوسکے ورثا اصلی کے تھا ان شرائط پر کہ وہ نیک
رویہ رہین اور انتظام اچہا کرین اور کسی قسم کا محصول نلیا کرین اور راستہ اور سڑک اپنے علاقے
مین طیار کرے اور اونکی مرمت رکھے —

معاوضہ خدمتگذاری دواب جلندہر ایک لاکہ اڑتیس ہزار روپیہ تعین ہوا مگر بعد ازین
اسمین مبلغ [illegible] روپیہ کی تخفیف ہوئی اسوجہ سے کہ جب تشخیص مالگزاری سرکار راجہ نے کی تہی اوسوقت
مین جاگیر نورمحل شامل علاقہ کپورتہلہ تہی اور بعد ازان اوس سے علیحدہ کی گئی علاقجات باری
دواب جنکی تشخیص جمع [illegible] کی تہی مگر بعد ازان جمع اوسکی [illegible] قرار پائی سردار نہال سنگہ کو
تا حین حیات واگذار ہوے مگر حکومت انگریزی اونہین رہی —

سنہ ۱۸۴۹ع مین سردار نہال سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا بماہ ستمبر سنہ ۱۸۵۲ع اوسنے وفات پائی
اوسکے بعد رندہیر سنگہ راجہ حال جانشین ریاست ہوا بیچ بلوہ سنہ ۱۸۵۷ع کے اور بعد ازان سنہ ۱۸۵۸ع
مین بیچ ملک اودہ کے راجہ رندہیر سنگہ نے خدمت سرکار انگریزی کی کی بلحاظ خدمت گذاری جو
اوسنے اوسوقت دواب جلندہر مین کی تہی سرکار نے جہان اور انعام بخشی ایک سال کی مالگذاری
بہی معاف کی اور واسطے دوام کے پچیس ہزار روپیہ مالگزاری سے کم کر دیے راجہ نے
درخواست دی کہ جو جاگیر موروثی اوسکی واقع باری دواب جو ہنگام وفات راجہ نہال سنگہ کے سنہ ۱۸۵۲ع
مین ضبط سرکار ہوگئی ہے گو فی الحال فائدہ بخش نہین مگر بالعوض اس معافی مالگزاری کے اوسکو
عطا ہو یہ درخواست راجہ کی منظور ہوئی اور جاگیر مذکور بنام راجہ واسطے دوام کے واگذار ہوئی مگر حکومت
سول اور پولیس اوس علاقے کی باختیار حکام انگریزی رہی اسوجہ سے مالگذاری راجہ کی بمقدار سابق
ایک لاکہ اکتیس ہزار روپیہ سالانہ ہے —

بجلدوے خدمتگزاری راجہ بملک اودہ راجہ کو علاقہ بونڈی اور بہٹولی واسطے دوام کے

نصف جمع پر حاصل ہوئے بموجب نمبر ۱۲۶
بموجب سند نمبر ۱۲۷ کے راجہ کو اختیار متبنی کرنے کا عطا ہوا —

مندی

یہ قدیم ریاست خاندان ہندو راجپوت کی قبضہ سرکار انگریزی مین ازروے عہدنامہ لاہور مرقومہ
۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع کے آئی کل حکومت بموجب نمبر ۱۲۸ کے راجہ
بلبھیر سین اور اوسکے ورثا کو اور اوسکے اون بھائیونکو حسب قاعدہ
بزرگی ملی بشرطیکہ سرکار انگریزی خاص کر اوسکو باعث نالیاقتی
یا بدوضعی کے علٰحدہ نکرے راجہ حال پسر بلبھیر سین کا ہے اور عمر دو سال ہے

رقبہ	[illegible] میل مربع
آبادی —	[illegible] نفر
جمع —	[illegible] روپیہ
مالگزاری سرکار —	ایک لاکھ روپیہ

ہنگام وفات راجہ بلبھیر سین کے ۱۸۵۱ع مین ایک کونسل اجنٹی کی مقرر ہوئی کہ تا عرصہ صغر سنی
راجہ حال جو اوسوقت مین صرف چار سال کی عمر کا تھا اجراے امور ریاست کرین —
اختیار متبنی کرنے کا ازروے سند نمبر ۹۱ کے راجہ کو عطا ہوا

چمبا

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت کے خاندان کی قبضہ سرکار انگریزی مین ۱۸۴۶ع مین آئی اور
ایک جزو اوسکا مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیا گیا تھا —
ازروے عہدنامہ مہاراجہ کشمیر ۱۸۴۶ع کے چمبا پھر تمام و کمال
زیر حکم سرکار انگریزی آیا اور سند نمبر ۱۲۹ راجہ سری سنگہ کو
عطا ہوئی جسکی روسے علاقہ چمبا اوسکو اور اوسکے ورثاے

رقبہ —	[illegible] میل مربع
آبادی —	[illegible] نفر
جمع —	[illegible]
مالگزاری سرکار —	[illegible]

اصلی کو جنکا استحقاق ازروے شاستر کے ہو دیا گیا اور اگر کوئی وارث اصلی نہو تو ورثاے برادران
حسب قاعدہ بزرگی عطا ہوا اگر کسی راجہ کے وقت مین بدنظمی علاقہ مین واقع ہو تو سرکار اوسکو
خارج کرکے دوسرے شخص خاندان راجہ کو اوسکے جگہ جانشین کر سکتے ہین —
۱۸۶۶ع مین چھاؤنی گدھی ڈلہوسی واقع علاقہ چمبا راجہ نے سرکار کو اس شرط پر دیا کہ دوہزار

روپیہ اوسکی زر مالگزاری سالانہ سے تخفیف ہون جواب بمبلغ عہ ہے۔
سند نمبر ۱۰ راجہ کو ملی جسکی روسے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا

سوکیت

یہ قدیم ریاست ہندو راجپوت تھی قبضہ سرکار انگریزی مین ازروی عہدنامہ لاہور آئی بیچ ۱۸۴۶ع کل حکومت بموجب سند نمبر ۱۲۰ کے راجہ اوگر سین راجہ حال اور اوسکے ورثا اور اون بھائیون کو حسب قاعدہ بزرگی دیا گیا بشرطیکہ سرکار خاص کر بباعث نالیاقتی یا بدوضعی کے علیحدہ نکردین۔
اختیار متبنی کرنے کا راجہ کو ازروی سند نمبر ۱۱ کی عطا ہوا

سند نمبر ۱۲۱ جسکی روسے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا سردار شمشیر سنگھ سندھان والہ اور راجہ تیج سنگھ کو بھی عطا ہوئی یہ جاگیردار عام قسم کے ہین اونکو اختیارات فوجداری اور مال کے اپنے علاقے مین حاصل ہین مگر اختیار انتظام ملک کا نہین ہے عرصہ قلیل گذرا کہ راجہ تیج سنگھ نے وفات پائی۔

نمبر ۱۲۴

عہدنامہ مابین سرکار انگریزی ایک فریق اور مہاراجہ گلاب سنگھ جموں والہ فریق ثانی منعقدہ منجانب سرکار انگریزی معرفت فردرک کری صاحب و بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب جو کارروائی حسب الحکم رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی اون اوف ہیجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل مامورہ ہنوربل کمپنی بنابر ہدایت و انضباط امور ہند کرتے ہین اور مہاراجہ گلاب سنگھ بذات خود۔

شرط اول

سرکار انگریزی واسطے دوام کے بلا مداخلت غیری مہاراجہ گلاب سنگھ اور اوسکے ورثا ذکور اصلی کو تمام ملک کوہستان مع متعلقات واقع بجانب شرق دریای سندھ اور بجانب مغرب دریای راوی مع علاقہ چمبا و باستثنا علاقہ لاہول جو جزو اوس علاقہ کا ہے جو دربار لاہور نے

سرکار انگریزی کو حسب منشاء دفعہ چہارم عہدنامہ لاہور مرقومہ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ع سپرد کیا تھا دیتے ہین

شرط دوم

سرحد شرقی علاقہ جو بموجب شرط مذکورہ بالا مہاراجہ گلاب سنگہ کو دیا گیا کمشنران ماموره سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگہ قرار دینگے اور اوسکی تفصیل علیحدہ عہدنامہ مین بعد پیمایش تحریر ہوگی

شرط سوم

بالعوض اس انتقال علاقے کے جو اوسکو اور اوسکے ورثا کو حسب منشاء شرط مذکورہ بالا دیا گیا مہاراجہ گلاب سنگہ سرکار انگریزی کو مبلغ [illegible] روپیہ نانک شاہی ادا کرینگے منجملہ اوسکے مبلغ [illegible] بروقت تصدیق ہونے عہدنامہ ہذا کے اور باقیماندہ [illegible] بتاریخ یکم اکتوبر سنہ حال یعنی ۱۸۴۶ع یا قبل اوسکے ادا ہوگا۔

شرط چہارم

حدود علاقہ مہاراجہ گلاب سنگہ ہرگز بلا اتفاق رای سرکار انگریزی کی تبدیل نہوگی۔

شرط پنجم

اگر کوئی منازعہ فیما بین مہاراجہ گلاب سنگہ اور دربار لاہور کے یا کسی اور ریاست قرب وجوار کے پیدا ہوگا تو مہاراجہ اوسکو سپرد ثالثی سرکار انگریزی کریگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کر دینگی اوسکے مطابق تعمیل کریگا۔

شرط ششم

مہاراجہ گلاب سنگہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا کیطرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ مع اپنی تمام فوج کے شامل فوج انگریزی ہوونگے جب فوج انگریزی کسی علاقہ کوہی یا علاقہ متصلہ علاقہ مہاراجہ مین جنگ آور ہوگی۔

شرط ہفتم

مہاراجہ گلاب سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رعایاے انگریزی کو یا کسی اور رعایاے یورپ اور امریکا کو بلا استرضاے گورنمنٹ انگریزی بلازم نرکھینگے۔

شرط ہشتم

مہاراجہ گلاب سنگہ وعدہ کرتے ہین کہ درباب علاقۂ منتقلہ کے وہ منشا ر دفعات ۵ و ۶ و ۷ عہدنامہ جداگانہ کا جو فیما بین سرکار انگریزی اور دربار لاہور کے بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ع ہوا ہے لحاظ رکھینگے۔

شرط نہم

سرکار انگریزی مہاراجہ گلاب سنگہ کی مدد بمقابلہ دشمن غیر کے بیچ حفاظت اوسکے ملک کے کرینگے۔

شرط دہم

مہاراجہ گلاب سنگہ حکومت سرکار انگریزی کی قبول کرتے ہین اور باعتراف حکومت سرکار انگریزی کو ایک گھوڑا اور بارہ شاخ بز پشمی چھہ نرا ور چھہ مادہ اور تین جوڑی شال پشمینہ کی دیا کرینگے یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ فریدرک کری صاحب اور بروٹ میجر ہنری منٹگمری لارنس صاحب نے حسب ہدایت رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل منجانب سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگہ نے اصالتاً فراہم کیا اور عہدنامہ ہذا آج کی تاریخ بمہر رایٹ ہنوربل سر ہنری ہارڈنج جی سی بی گورنر جنرل بہادر کے تصدیق ہوا۔

المرقوم مقام امرتسر تاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۸۴۶ء مطابق ۱۷ ربیع الاول سنہ ۱۲۶۲ ہجری

دستخط ایچ ہارڈنج (مہر)

دستخط ایف کری

دستخط ایچ ایم لارنس

حسب الحکم رایٹ ہنربل گورنر جنرل بہادر ہند

دستخط ایف کری

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۱۲۵

بنام مہاراجہ رنبیر سنگہ بہادر نایٹ اوف دی موسٹ ایکزالٹڈ اوردر اوف دی سٹار اوف انڈیا کشمیر

المرقوم ۵ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ ع

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت راجگان اور سرداران ہند کی جو اب اپنے ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان و شوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اسکے آپ خواہش شاہی کو پورا کرنیکے سبب وہ اطمینان آپ کو دوبارہ دیتا ہون جو مین نے دربار سیالکوٹ مین ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۰ دیے تھے یعنی درصورت نہونے اصلی وارث کے متبنی کرنا وارث کا اپنے خاندان سے موجب رسم و آئین کے سرکار انگریزی کو بخوشی منظور اور مقبول ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک آپکا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شروط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۱۲۶

ترجمہ سند جسکی روسے علاقہ بونڈی و بھتولی راجہ رندھیر سنگھ بہادر کپورتھلہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۵ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۹ عیسوی

چونکہ ازروے رپورٹ صاحب چیف کمشنر بہادر اودھ ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے راجہ رندھیر سنگھ بہادر آلووالیہ بباعث نمک حلالی سرکار انگریزی کی خود بسر کردگی اپنی فوج کے لکھنؤ مین آیا اور خدمات لائقہ کین مین بطور علامت خوشنودی مزاج راجہ رندھیر سنگھ بہادر کے زمینداری بونڈی و بھتولی کی نصف جمع پر استمرار اس شرط پر دیتا ہون کہ ہنگام وقت و اندیشہ کے راجہ خدمت جنگ و پولیٹکل کرینگے۔ واضح ہو کہ اس عطیہ سے راجہ کو صرف وہ استحقاق عطا ہوے ہین جو سابق مالک زمینداری مذکور کو حاصل تھے اور کوئی حق نہین دیا گیا ہے۔

خلعت قیمتی دس ہزار روپیہ کا راجہ کو دیا جاوے۔

نمبر ۱۲۷

بنام فرزند دلبند راسخ الاعتقاد راجۂ راجگان راجہ رندھیر سنگھ بہادر کپورتھلہ

ملکۂ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت راجگان و سرداران ہند کی جو اب اپنے علاقے مین حکمران ہین دوام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اسکے اوس خواہش کو پورا کرنیکے سبب یہ اطمینان دیتا ہون کہ اگر کوئی وارث اصلی نہوگا تو متبنی تمھارا یا تمھارے بعد کسی اور راجہ ریاست کا جو بموجب دہرم شاستر و رسم خاندان کے کیا ہوگا منظور اور مقبول ہوگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک کہ تمھارا خاندان نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جنکا لحاظ سرکار انگریزی کرتے ہین رہے گا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۱۲۸

ترجمۂ سند گورنر جنرل جسکی رو سے علاقہ منڈی راجہ بلبیر سین منڈی والا کو عطا ہوا

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ عیسوی

چونکہ از روے عہدنامۂ منعقدۂ فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ گلاب سنگھ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ملک کوہستان قبضۂ سرکار انگریزی مین آگیا اور چونکہ راجہ بلبیر سین راجہ ذیشان منڈی نے اتحاد و خیرخواہی سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا علاقہ منڈی اوسیقدر حدود مین جسقدر بروقت تسلط انگریزی وہ تھا مع اختیارات کا انتظام علاقہ مذکور اب سرکار انگریزی اوسکو اور اوسکے ورثاے اصلی کو پشت در پشت دیتے ہین درصورت موجود نہونے وارث اصلی کے جو کوئی قریب رشتہ دار راجہ سرکار انگریزی کے نزدیک ثابت ہوگا وہ علاقہ مع اختیارات کل حاصل کریگا۔

راجہ کو یہ بھی واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل رہے گا کہ جو کوئی نالائق ثابت ہوگا یا جس سے انتظام علاقہ بخوبی نہو سکے گا اوسکو وہ گدی منڈی سے برخاست کرکے دوسرے

کسی رشتہ دار قریب راجہ کو جو فی الحقیقت اور لائق ہوگا اوسکی جگہ مقرر کرینگے اور راجہ یا جو کوئی بطریق مذکورہ بالا مقرر ہوگا اوسکو متابعت شرائط ذیل کی کرنی ہوگی۔

شرط اول

راجہ سال بسال خزانہ شملہ و سباٹو مین ایک لاکھ روپیہ نذرانہ دو قسط مین ایک تاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری تاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک داخل کریگا۔

شرط دوم

وہ کوئی محصول اشیاے درامد و برامد پر نلیگا بلکہ اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و تجاران فرض تصور کریگا۔

شرط سوم

وہ سڑک اپنے علاقہ مین جو بارہ فٹ عرض سے کم نہوگی تیار کریگا اور اوسکی مرمت رکھیگا

شرط چہارم

وہ قلعہ کملا گڑھ اور آنندپور وغیرہ کو مسمار کرکے برابر زمین کے کردیگا اور ہرگز ارادہ دوبارہ تعمیر کرنے کا نکریگا۔

یہ شرط درباب قلعہ کملا گڑھ کے بعد ازین ترمیم ہوئی اور راجہ کو اجازت دی گئی کہ وہ اون مکانات کو جو عبادتگاہ اور شوالے ہین محفوظ رکھے مگر دیگر تعمیر کو جو متصل شوالہ وغیرہ کے نہین ہون اور حصار و برج وغیرہ کو مسمار کردے اور قلعہ مین بیس سپاہی اور چھہ ضرب توپ خرد واسطے سلامی کے رکھے

شرط پنجم

ہنگام فساد وہ مع اپنی فوج اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی فوج انگریزی مین جاکر شامل ہوگا اور جو حکم حکام انگریزی اوسکے نام جاری کرینگے اوسکی تعمیل بجا لاویگا اور رسد حتی الامکان بہم پہونچاویگا۔ اور خوش رہین گے

شرط ششم

جو کوئی تکرار درمیان اوسکے اور کسی اور رئیس مین واقع ہوگی اوسکو وہ سپرد عدالت انگریزی کریگا۔

شرط ہفتم

درباب محصول کان آہن و نمک کے جو علاقہ منڈی میں ہین قواعد بعد مشورہ صاحب سپرنٹنڈنٹ علاقجات کوہستان بعدازین تجویز ہونگے اور اوس سے خلاف ورزی نہوگی۔

شرط ہشتم

راجہ کسی قدر زمین علاقہ مذکور کی بلا منظوری و استرضاے سرکار انگریزی فروخت نکریگا اور نہ بطور رہن علیحدہ کرے گا۔

شرط ہفتم

وہ اسطرح انسداد بردہ فروشی و ستی و دختر کشی و ضائع کرنے مجذوم کا کریگا کہ کوئی اور آیندہ ارتکاب ان امور قبیحہ کا نکرے راجہ کو لایق ہے کہ اپنے علاقے کے حدود سے باہر کسی دوسرے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق منشاء سند کے کاربند ہو اور وہ تدابیر برروے کار لاوے جس سے بہبودی باشندگان و بہتری ملک و زمین متصور ہو اور وہ انتظام کرے کہ جس سے انصاف و عدل مظلومان کو پہونچے اور حقوق اونکے انکو ملین اور راستون کی حفاظت رہے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستانی نکرے گا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھے گا۔ رعایا سے علاقہ منڈی راجہ اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقہ کا تصور کرینگے اور کبھی مالگزاری کے اداکرنے مین انکار نکرینگے بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اور مطیع الحکم اوسکے رہین گے۔

نمبر ۱۳۶

ترجمہ سند گورنر جنرل بہادر جسکی روسے علاقہ چمبا راجہ سری سنگھ کو عطا ہوا

[illegible] ۶ ماہ اپریل ۱۸۴۸ عیسوی

چونکہ تمام سرزمین کوہستان در صورت موجودہ ان درمیان دریاے ستلج اور سندھ کے جو سابق شامل ملک پنجاب تھا از روے عہدنامہ ۹ مارچ ۱۸۴۶ جو فیما بین ہنربل کمپنی و دربار لاہور منعقد ہوا قبضہ سرکار انگریزی مین منتقل ہوکر آگیا لہذا ملک چمبا جو ہنگام انعقاد عہدنامہ مذکور قبضہ راجہ چمبا مین تھا اب بذریعہ اس سند کے راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو جو از روے

دہرم شاستر استحقاق وراثت کا رکہتے ہونگے واسطے دوام کے دیا گیا درصورتیکہ راجہ کوئی اولاد ذکور نچہوڑے تو اوسکا بہائی جو باقیماندہ برادران مین کلان ہوگا اوسکا جانشین ہوگا اور راجگان چمبا کل اختیار انتظام ملک بموجب شرائط ذیل کے رکھینگے یعنی —

شرائط اول

راجہ ہر سال خزانہ کانگڑہ مین بارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو اقساط مین ادا کیا کریگا اول قسط ماہ جیٹھ مین اور دوسری ماہ ماگھ مین واجب ہوگی —

شرط دوم

راجہ بیک لخت رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و قطع اعضا کا اپنے علاقے مین انسداد کلی کرینگے —

شرط سوم

راجہ حفاظت تجاران اور مسافران کی اپنے علاقہ مین کرینگے اور محصول تجارت مثل پرمٹ وغیرہ موقوف کرینگے —

شرط چہارم

راجہ اپنے علاقے مین رستہ بارہ فٹ عریض تیار کرینگے اور اوسکی مرمت رکھین گے —

شرط پنجم

بوقت جنگ راجہ شامل فوج انگریزی ہوگا اور رسد رسانی کریگا اور سپاہی پانچ روپیہ ماہواری اور بیگاری چار روپیہ ماہواری پر بہم پہونچائیگا اگر کوئی راجہ چمبا بدنظمی اپنے علاقے مین کرے گا تو سرکار انگریزی اوسکو برخاست کر کے کسی اور شخص کو اوسی خاندان سے اوسکی عوض جانشین راج کرینگے یہ غرض سرکار انگریزی کی نہین ہے کہ ملک چمبا اپنے قابو مین کرین صرف مطلب یہ ہے کہ خوش انتظامی اور دادرسی سے باشندگان امان مین اور خوش رہین —

شرط ششم

اگر کسیطرح کی تکرار یا نزاع فیمابین راجہ چمبا اور کسی اور رئیس سے پیدا ہو تو مقدمہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا اور جو فیصلہ سرکار انگریزی کرینگے اوسکی پابندی راجہ کریگا بغیر استرضا سرکار انگریزی کے

راجہ کسی دوسرے رئیس سے خط کتابت یا اتفاق نکریگا مگر اپنے ملک مین راضی رہیگا اور کوشش بلیغ افزایش رفاہ و خوشی باشندگان کریگا اور جہد کامل افزایش کاشتکاری و داد دہی عوام عمل مین لائیگا —

نمبر ۱۳۰

ترجمہ سند گورنر جنرل جسکی رو سے علاقہ سوکیت راجہ اوگرسین کو عطا ہوا

المرقوم ۲۴ ماہ اکتوبر ۱۸۴۶ء

چونکہ از روے عہدنامہ منعقدہ فیما بین سرکار انگریزی و دربار سکھ بتاریخ ۹ ماہ مارچ ۱۸۴۶ء ملک کوہستان قبضہ سرکار کمپنی مین آگیا اور چونکہ راجہ اوگرسین راجہ ذیشان و شوکت نے اپنی دوستی اور خیر خواہی نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی لہذا علاقہ سوکیت اوسیقدر حدود مین جسقدر وقت تسلط سرکار تھا مع کل اختیارات کے اب سرکار انگریزی راجہ مذکور کو اور اوسکے ورثاے اصلی جو رانی سے پیدا ہوے ہون اونکو پشت در پشت عطا کرتے ہین درصورت نہونے ایسے وارث کے کوئی اور شخص جو نزدیک سرکار انگریزی کے راجہ کا قریب رشتہ دار ہوگا یہ علاقہ مع اختیارات کلی کے پائیگا —

راجہ کو واضح ہو کہ سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایسے شخص کو جو بدوضع یا نالائق انتظام امور علاقہ ثابت ہوگا اوسکو خارج از گدی کر کے دوسرے نزدیک رشتہ دار مستحق وراثت کو جو لئیق اور قابل انتظام علاقہ کے ہوگا اور استحقاق جانشینی کا رکھتا ہوگا بجاے اوسکی گدی نشین کرین راجہ یا جو کوئی بطور مذکورہ بالا گدی نشین ہوگا اوسکو تعمیل شرائط ذیل کی کرنی واجبات سے ہوگی —

شرط اول

راجہ ہر سال خزانہ شملہ و سباتھو مین گیارہ ہزار روپیہ نذرانہ دو قسط مین داخل کرے گا ایک قسط بتاریخ یکم جون مطابق ماہ جیٹھ اور دوسری بتاریخ یکم نومبر مطابق ماہ کاتک واجب ہوگی

شرط دوم

وہ محصول اجناس تجارت آمد و برامد پر نلیگا اور اپنے اوپر حفاظت مہاجنان و تجاران اپنے علاقے مین فرض تصور کرے گا —

شرط سوم

وہ ریاستہ اپنے علاقے مین جو بارہ فٹ سے کم عرض مین نہونگے تیار کرائے گا اور اونکی مرمت رکھیگا —

شرط چہارم

ہنگام وقوع فساد کے وہ مع اپنی سپاہ اور بیگاریون کے جہان ضرورت ہوگی شامل فوج انگریزی ہوگا اور جو حکم اوسکو حکام انگریزی دینگے اونکی تعمیل مین آمادہ رہے گا اور حتی الامکان رسد رسانی کریگا —

شرط پنجم

جو تکرار اراضیات مین اوسکی اور دوسرے رئیس کے پیدا ہوگی وہ سپرد عدالت انگریزی واسطے تصفیہ کے لیجاے گی —

شرط ششم

راجہ کوئی جزو علاقہ اپنا بغیر اطلاع اور رضا گورنمنٹ انگریزی کے جدا نکرے گا اور نہ بطور رہن علیحدہ کریگا —

شرط ہفتم

وہ اسطرح انسداد رسم ستی و دختر کشی و بردہ فروشی و جلانے اور غرق کرنے مجذوم کے کریگا کہ کوئی اور ارتکاب اونکا کرے —

راجہ کو مناسب ہے کہ اپنے حدود علاقہ سے باہر کسی دوسرے کے علاقے پر دست اندازی نکرے مگر مطابق اس سند کے کاربند ہو اور ایسے تدابیر عمل مین لائے جن سے رفاہ باشندگان و بہبودی ملک و بہتری زمین متصور ہو اور داد دہی مظلومان یکسان ہو اور حقوق ذیحق کو ملین اور حفاظت ریاستہ عمل مین آئے وہ اپنی رعایا پر زیادہ ستانی نہین کرے گا بلکہ اوسکو ہمیشہ خوش رکھیگا اور رعایا سے علاقہ سوکیت راجہ کو اور اوسکے ورثا کو مالک کل علاقے کا تصور کرکے

ادا ے مالگزاری سے انحراف نکرینگے بلکہ فرمانبردار اوسکے رہکر تعمیل اوسکے احکام واجبی کی
کرینگے۔

نمبر ۱۳۱

نقل سند بنام سردار شمشیر سنگھ سندھانوالہ

ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ تمام راجگان و رئیسان ہندوستان جواب اپنے ملک مین
حکمران ہین واسطے دوام کے رہین اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے یہ سند
اوس خواہش شاہی کے پورا کرنے کے سبب تمکو دی جاتی ہے تاکہ تمکو اطمینان ہو کہ درصورت
موجود نہونے اصلی وارث کے سرکار انگریزی تمکو اجازت دے گی اور اوسکو منظور کرے گی جو تم
یا بعد تمھارے کوئی رئیس تمھارے علاقے کا کسی ایسے شخص کو اپنا متبنی کرے گا جو از روے
شاستر و رسم خاندان کے واجب اور لائق متبنی کرنے کا ہوگا۔
اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس عہد کا نہوگا جو تمسے کیا جاتا ہے جب تک تمھارا خاندان
نمک حلال تاج شاہی اور وفادار شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کا جنکا لحاظ
سرکار انگریزی کرتے مین رہے گا۔

اسی مضمون کی سند راجہ تیج سنگھ کو عطا ہوئی

سرحد پشاور

از روے رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت پشاور

مومند

مومند ایک بڑی قوم ساکن کوہستان بجانب شمال و غرب سرحد پشاور کے متصل باجور اور کونر کے بجانب شمال و ضلع ننگرہار بجانب مغرب کے ہے اور اوسکی حد جنوبی پر دریاے کابل واقع ہے وہ امیر کابل سے اتفاق رکھتے ہین اور امیر اونکے سردارون کو نقد روپیہ دیتا ہے اور آمدنی بعض اضلاع جانب جلال آباد تعدادی قریب ساٹھ ہزار روپیہ کی اونکو دیتی ہے اس قوم کے سترہ ہزار آدمی ہین اور چھہ فرقون مین منقسم ہین بباعث اسکے کہ امیر کابل کی وہ خاطرداری بہت کرتے ہین امیر کابل نے بعد فتح پنجاب کے ہماری سرحد پر بہت فساد اوس وقت ان مومند کے سبب کی تھی اور اونکا سردار سعادت خان بھی ہمسے اس وجہ سے دشمنی رکھتا تھا کہ جب ہم کابل مین ۱۸۴۱ء مین تھے تو اوسکے ہمشیرہ زادہ طرہ باز خان کو اوسکی جگہہ رئیس مقرر کیا تھا مگر جب ہم وہان سے چلے آئے تو وہ اپنی سرداری قائم نرکھہ سکا یہ قوم بہت آسانی سے دق کر سکتی ہے کیونکہ جو دو راستے کابل کے ہین وہ اونکے علاقے مین سے جاتے ہین —

تین فرقے ان مومند کے ہماری سرحدی اضلاع سے ہم سوانہ ہین اونکا نام ترکزئی حلیم زئی اور بندیالی مومند ہے اور یہ تینون فرقے چند علاقجات ضلع پشاور مین لگے ہوئے تھے جمع اونکی یکجائی قریب دس ہزار روپیہ سالانہ ہے اسوجہ سے اونکا اتفاق سرکار انگریزی سے بھی ہے اور امیر سے سنہ ۱۸۵۰ و ۱۸۵۱ مین اونکے غارتگری و دزدی کثرت سے تھی گروہ اوسکے جوق جوق پہاڑ سے نیچے آکر ہمارے دیہات تباریکی شب غارت کرتے تھے اور باشندون کو قتل کرتے تھے اور گرفتار کرکے بھی لیجاتے تھے اور اونکو بعد لینے روپیہ کے جو اونکے لواحق اور دوست اونکی عوض جاکر دیتے تھے رہائی دیتے تھے ہمارے دیہات کی چراگاہ عین دامن مین مومند کے پہاڑون کے واقع ہے اور آخرکار یہ نوبت پہونچی تھی کہ کوئی روز نہین گذرتا تھا کہ چند مویشی اونکے بغارت نجاتے ہون —

ضلع اس سبب سے تباہ ہوتا تھا لہذا ۱۸۵۱ کے ماہ اکتوبر مین سر کولن کیمبیل صاحب کے

نام جو بخطاب لارڈ کلائڈ مشہور ہین اور اوسوقت مین فوج پشاور کی کمانڈنگ تھے احکام گورنمنٹ
پہونچے کہ مقابلہ اقوام مذکورین کے روانہ ہوں حسب الحکم صاحب موصوف میدان جنگ مین فوج
گران لیکر صف آرا ہوے اور اقوام ترک زئی یعنی مچنی اور ہلیم زئی پر حملہ آور ہوے تمام اقوام اونکے
مقابلے پر بسرکردگی سعادت خان آئے اور جنگ تین مہینے تک جاری رہی اس عرصہ مین اونکے
دیہات جو سرحد پر واقع تھے سب تباہ کردیے گئے اور برج اڑا دیے گیے اور اکثر صف جنگ
مین اونکے آدمی مقتول ہوے اقوام کی شکستگی ہوئی اور جب قلعہ مچنی کا کلیتہً محاصرہ ہوگیا اور
سرحد پر چوکیات پس قائم ہوئین اور برج خبر رسانی کے قائم ہوے فوج واپس آئی یہ امور ختم ہوے
تھے کہ ماہ اپریل ۱۸۵۲ء مین قوم مذکور نے دوبارہ باہم شریک ہوکر عزم جنگ کیا اس مرتبہ بھی
سرکولن کیمبل صاحب نے حملہ کرکے اونکو شکست فاش دی اسکے بعد کبھی قوم مذکور گروہ باندھکر
ہمارے مقابلے پر نہین آئے اور تینون اقوام سرحدی کو اپنے واسطے آپ ہی کوشش کرنے دی
یعنی پھر اونکے شریک اور قوم نہین ہوئی —

قوم ہلیم زئی نے مع اپنے رئیس احمد شیر نامے کی تابعداری اختیار کی اور عہدنامہ نمبر ۱۳۲
قبول اور منظور کیا اونکو اجازت ہوئی کہ دوبارہ جاکر اپنے دیہات مین آباد ہوں اور دوسو روپیہ
سالانہ بطور خراج ادا کیا کرین اور نمک حلال اور خدمتگذار رہین اس شرائط کی پابندی اونھون نے
نہایت مضبوطی کے ساتھ رکھی اور ۱۸۵۷ء مین وہ ایسے خدمتگزار رہے کہ اونکے سردار
احمد شیر کو [illegible] سالانہ معاوضہ خدمتگزاری عطا ہوئی —

مومند ترک زئی فوراً حاضر نہین ہوے بلکہ تعمیر قلعہ مین جو اونکے انسداد کے واسطے
طیار ہوتا تھا بہت ہرج ڈالا مگر جب اونکو دریافت ہوا کہ کوئی اور قوم اونکی مدد کو نہین آتی اور
جنگ مین بجاے ہمارے اونکا اتنا نقصان بہت ہوتا ہے اونھون نے بھی آخرکار تابعداری
اختیار کی اور اونکو اجازت ہوئی کہ اپنی دیہات مین جاکر آباد ہوں اور مبلغ سار بطور خراج ادا کیا
کرین اونکا سردار احمد نامی یعنی اور شریر تھا اوسکی ترغیب سے اونھون نے پھر امور ممنوع
اختیار کیے اور اپنے دیہات واقع ضلع سرکاری سے فرار ہوکر کوہستان مین بخلاف سرکار
ماہ اگست ۱۸۵۴ء مین چلے گیے فوج سرکاری بسرکردگی سرسولی کوٹن صاحب کے بمقابلہ اونکے

روانہ ہوئی صاحب موصوف نے دو جانب سے براہ دریاے کابل اونپر حملہ کیا اور اونکے دیہات کلان شاہ موساخیل اور سدن کو تباہ کردیا اس مرتبہ اونکا نقصان بہت سخت ہوا اور نصیحت بھی اونکو اسمرتبہ کامل ہوئی وہ لوگ بلاشرط حاضر ہوے وہ لوگ جو منافق ہو گئے تھے اونکو اجازت ہوئی کہ اپنے دیہات مین آباد ہون اور اونکی زمین پر محصول لگایا گیا اس قسم کا محصول تین ہزار روپیہ سالانہ قرار پایا اور جو لوگ نمک حلال رہے تھے وہ اپنی معافی بادای محصول مقررہ قائم رہے کوئی تحریری عہدنامہ اونکی ساتھہ منعقد نہین ہوا مگر یہ بندوبست اونکے ساتھہ ایسا مفید پڑا کہ یہ قوم بھی مثل دیگران تابعدار رہی —

قوم بیدیالی مومند مدت تک خلاف رہے مگر آخرکار دس برس کے جنگ و جدل سے تنگ آکر اونھون بھی معافی اور امن چاہی اور بماہ نومبر ۱۸۶۰ع اونکی سردار نواب خان نے تابعداری بلاشرط قبول کی اوسکے قصور معاف ہوے جب اوسنے معاوضہ نقصان ہماری رعایای کا جو اونکی وزدی وغیرہ سے ہوا تھا کیا اور جو اور کچہ نقصان اوسکی قوم نے کیا تھا اوسکا بھی عوض اوسنے دیا —

رانی زئی

فوج انگریزی ہنوز میدان جنگ سے بعد شکست مومند واپس نہین آئی تھی کہ اونکو خبر پہونچی کہ دوسری طرف ضلع مذکور کے ایک سخت واردات وقوع مین آئی —

دیہہ کلان تنری واقع برلب دریاے سورت مسکن ایک رئیس قوی رجون خان نامے کا تھا یہ محض چالاک اور مغرور اور خودراے تھا جزو کلان اس موضع کا اوسکے پاس معافی تھا مگر وہ چاہتا تھا کہ کل موضع معاف ہوا اور وہ طلبی عدالت سے بری رہے اہلکاران مال و پولیس کی مداخلت اوسکے دیہہ مین نہو —

دریافت کرکے کہ یہ درخواست اوسکی قابل منظوری نہین اوسنے وہ طریق اختیار کیا جو عہد دطائی اور سکھہ مین عام تھا یعنی کوہستان کو چلا گیا اور وہان آدمی جمع کرکے اونکی سرداری مین دیہات سرکاری مین غارتگری شروع کی اس امید پر کہ گورنمنٹ ایسے اوسکی

حرکات سے تنگ آکر اوسکی درخواست منظور کرینگے اور سکونت اپنے دیہات اوتمان خیل مین
جو بجانب شمال ضلع سرکاری سے واقع ہے اختیار کی اور سند خان سواتی نے اوسکو چند
دیہات سرحد پر جاگیر مین دیے کیونکہ وہ عزم برخلافی سرکار رکھتا تھا لہذا ایسے مفرورین کو بخوشی
اوسنے جگہ دی اور اپنی سرحد پر رکھا تاکہ اول وہی برسر مقابلہ آئین اکثر ہمارے علاقے
کی خان اسیطرح اوسکے پاس فرار ہوکر گئے اور وہان اونکی پرورش ہوئی جو دیہات اونکو دیے
گئے وہ علاقہ انگریزی سے جدا تھے درمیان مین ضلع قوم رانی زئی تھا جو ایک سطح زمین بجانب
گوشہ شمال ومشرق علاقہ یوسف زئی واقع ہے اور جسمین سے یہ برخلاف لوگ گذر کر دیہات
انگریزی مین آکر غارتگری کرتے تھے۔

عرصۂ قلیل گذرا کہ ایک گروہ فوج گائڈ کو پر مقام گوجر گڑھی ان آدمیونکی ایک گروہ نے بسر کردگی
مکرم خان مفرور کے حملہ کیا بشب تاریخ ۲۰ ماہ اپریل سنہ ۱۸۵۲ء اجون خان مع دو سو سوار کے
موضع چارسدہ پر جو مقام تحصیل ہشت نگر تھا حملہ آور ہوا تحصیلدار جو سید تھا قتل ہوکر پارہ پارہ
ہوا اور چند دیگر اہلکار اسی قسم سے قتل ہوے اور خزانہ تحصیل کو اوسنے لوٹ لیا تمام علاقہ
ہشت نگر مین اندیشہ اور وسواس پیدا ہوا ان سب وارداتون مین اصل مدار سرکشونکا سید
شاہ سورت تھا اور مددگار او ترغیب دہندہ اقوام اوتمان خیل اور رانی زئی تھے۔

واسطے قرار واقعی سزادہی ان اقوام کے پانچ ہزار آدمی جمعیت متصلہ مقام تنگی بر لب دریاے
سوات جمع ہوے اور سر کولن کیمبیل صاحب ماہ مئی بمقابلہ اوتمان خیل جو تین ہزار بندوقچی تھے
روانہ ہوے اونھون نے اول خوب مقابلہ کیا مگر آخرکار بنقصان کثیر اپنے مقامات مضبوط
سے فرار ہوے اور اونکے اصلی دیہات پرانگھر اور نوردم بالکل مسمار کیے گئے فوج یہان سے
رانی زئی کو روانہ ہوئی اور اونکے سردارون کو گرفتار کیا۔

کوئی عہدنامہ اوتمان خیل کے ساتھ اوسوقت مین نہین ہوا مگر اونکی شکست پرانگھر نے
اونکو متیقن کیا کہ وہ ہماری برابری نہین کرسکتے اور بعد ازین اونھون نے کوئی امر بخلاف
ہمارے نہین کیا سرداران رانی زئی نے عرصۂ قلیل کے بعد تابعداری اختیار کی اور چاہا کہ
وہ رعایاے انگریزی ہوجائین یہ درخواست اونکی منظور نہین ہوئی مگر اونکو کرنل مکیسن صاحب نے

جو اوسوقت کمشنر پشاور کے تھے اجازت دی کہ دوبارہ آگر شرائط مندرجہ نمبر ۱۳۳ آباد ہون اور ان شرائط کی پابندی اوھون نے باستقلال و استحکام رکھی اس عرصہ مین ایک قلعہ بمقام ریوری برلب دریاے سوات تعمیر ہوا تاکہ ان اقوام کا انسداد ہو نتیجہ اس مہم کا یہ نکلا کہ ضلع ہشتنگر مین انتظام اور امنیت دوبارہ قائم ہوا اور سرداران و اہلکاران کی معزوری موقوف ہوئی۔

حسن خیل و عاشو خیل

دو درہ کلان اثناے راہ پشاور و کوہات مین واقع ہین ایک درہ کوہات اور دوسرا درہ جواکہ اس درہ جواکہ مین قوم جواکہ آفریدی رہتے ہین مگر وہ جو پشاور کی جانب سے اس درہ تک آیا ہے اوسپر دیہات حسن خیل جنہا خور و کوئی نامی واقع ہین درمیان ان دونون درون کے جو پہاڑ ہین ان مین عاشو خیل رہتے ہین تمام خیل جنکا ذکر اوپر ہوا ہے وہ قوم آدم خیل کے انقسام ہین دیہہ پوری واقع جواکہ عہد سکھہ مین مشہور مسکن نا رتگرونکا تھا جو راستہ آگے پر نا رتگری کرتے تھے بعد شمول ملک پنجاب اونکی شہرت اور زیادہ ہوئی اور چونکہ مقام اونکا درہ کے سرے پر بہت استحکام کے ساتھہ واقع تھا مجرمان پشاور اور راولپنڈی کا وہان مامن تھا اور وہان سے نا رتگری کرتے اور مقامات مین جاتے تھے اسواسطے ضروری متصور ہوا کہ اوسمقام پر فوج کشی کیجاے سر جان لارنس جو اوسوقت مین چیف کمشنر تھے اس فوج کے ساتھہ گئے اور فوج نے مقام درمیان دونون درون کے کیا تحقیقات سے دریافت ہوا کہ حسن خیل اور عاشو خیل روبرو کے قوم جواکہ چندان قوت نہین رکھتے تھے مگر موجودگی فوج انگریزی اونکو تابع علحدہ ہونے کا ملا اور اوھون نے عہدنامہ اپنی طرف سے نمبر ۱۳۴ منظور کیا حسن خیل کے لوگ نوسو بندوقچی ہین اور عاشو خیل کے آٹھہ سو بعد عہدنامہ کے اوھون نے مضبوطی اپنے عہد کو قائم رکھا۔

جواکہ پوری

فوج اب واسطے حملہ کرنے جواکہ کے اونکے مقامات مضبوط موضع پوری مین گئی یہان جنگ مشکل تھی اور بسبب مقام قلب کے ہمارا نقصان بہت ہوا مگر موضع مذکور اور اوسکے تمام برج

مسمار کیے گئے اور تمام مقامات سے جواکہ نکالدیے گئے مسماری پوری کا نتیجہ حسب دلخواہ ہوا
اور بعد دو مہینے کے سردار نے تابعداری اختیار کی اور بتاریخ ۱۴ ماہ جنوری ۱۸۵۵ء عہدنامہ
نمبر ۱۳۵ قرار دیا اسمین یہ امر مشروط ہوا کہ وہ لوگ آیندہ غارتگری نہین کرینگے اور دو مہینے کے
عرصے مین تمام غارتگران پناہ گزین کو نکالدینگے یہ دونون عہود اونھون نے بواقعی پورے کیے
جواکہ ایک ہزار بندوقچی ہین اس مہم کے بعد قلعہ میکش درمیان دونون درون کے زمین
مسطح پر تعمیہ ہوا اور چوکی پولس شمس نٹونا مے جس سے درہ جواکہ پر حکومت قائم رہی ہے مع
راستہ دبروج الحاق —

درہ کوہات آفریدی

اس درہ مین قوم کالدمن اقوام آدم خیل آفریدی سکونت رکھتے ہین باستثناء موضع اکھی
جو راستہ پشاور پر واقع ہے جو متعلق حسن خیل کے ہے یہ قوم بارہ سو بندوقچی کی ہے یہ گھاٹی
نزدیک حس چبوترہ سے جو میدان پشاور مین واقع ہے بارہ میل تک ہے پھر راستہ کوہ پر پیچ
کھاکر جاتا ہے قلہ جسکا سرحد کالدآفریدی اور بنگش کی قوم کا ہے یہ قوم بنگش کوہات کی گھاٹی
مین رہتے ہین اس قلہ کوہ سے کوہات تک فاصلہ قریب سات میل کا ہے اکثر یہ راستہ پہاڑ سے
نشیب مین جاتا ہے اور اس راستے مین آبادی کسی قوم کی نہین ہے —

بعد شمول پنجاب ان آفریدیون نے فساد کرنا شروع کیا اور کابل کے دربار سے اون کو
ترغیب بذریعہ پیغام کے ہوئی کہ حرکات خلاف قانون عمل مین لائین اونکو اس سے بھی شک پیدا
ہوا جب راستہ کوہات سے گذشہیون تک بننے لگا اور بباعث قوانین نمک کے جو درباب کانہائے
نمک آنزدی دریای سندھ جاری ہوے تھے وہ لوگ ناراض ہوگئے تھے —

بتاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۵۰ء ایک گروہ سفر مینا راستہ مذکورہ بالا قریب تین میل کے فاصلے پر
کوہات سے بناہی تھی کہ آفریدیون نے اونپر حملہ کیا اور سب کو مقتول یا مجروح کیا سرچارلس نیپیر
سپہ سالار فوج اوسوقت مین بمقام پشاور تھے اونھون نے حکم جاری کیا کہ فوج درہ مین جائے
دو سبب سے ایک تو یہ کہ کوہات کو زیادہ طاقت پیدا ہوگی اور دوسرے یہ کہ آفریدیون کی سزا دہی

ہو گی یہ امر تاریخ ۱۰ سے ۱۳ فروری تک سرانجام ہوا مگر ہمارا اسمین کچہ نقصان بھی ہوا دیہات درہ کچہ کچہ مسمار ہوے اور دیگر رجمنٹ سواران اور دیگر پیادگان کے کوہاٹ مین چھوڑ دی گئین

بماہ اپریل حرکات دشمنی کی پھر ہونے لگین اور ایک کمپنی پیادگان کو ہاٹ کو حکم ہوا کہ قلعہ پر جاگزین رہے مگر دریافت ہوا کہ قابل قیام کرنے کے نہین اور کمپنی کو حکم واپسی ہوا بعد ازین ارادہ ہوا کہ راستہ فوج سے بند کراے جائین اس سے آفریدی لوگ پشاور اور کوہاٹ مین جانے سے بند ہوے اور نہ کاروبار اونکا اون دونون مقامون مین ہونے پایا۔

بماہ اپریل ۱۸۴۹ء آفریدیان درہ نے اقرار کیا تھا کہ وہ آمد و رفت جاری رکھینگے اگر اونکو پانچ ہزار سات سو روپیہ سالانہ ملا کرے اور اوسمین سے تین ہزار دہ ملکون کو دینگے اور دو ہزار سات مین وہ تینتالیس آدمی بعض مقامات درہ مین تعینات کرینگے مگر جو حرکت اونھون نے بعد ازین کی اوس سے یہ اقرارنامہ باطل ہو گیا تھا اور بعد مسدودی راہ صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور نے ایسا ہی عہدنامہ ملکان درہ جواکہ سے کیا اس پر سختی اور وقت مسدودی راہ دوبالا ہوئی تو کل آفریدیون نے چاہا کہ اونکے قدیم شرائط جو اونکے ساتھ سابق ہو رہی تھین دوبارہ قائم ہون اسکا انجام سپرد رحمت خان رئیس قوم ادرک زئی ہوا اور اوسکو دو ہزار روپیہ سالانہ اس کام کے واسطے دینا کیا اور ہدایت ہوئی کہ وہ سو آدمی قلعہ کوہ پر رکھے اونکو پانچ روپیہ ماہواری فی کس دیا جائیگا کل خرچہ اس انتظام کا حسب تفصیل ذیل ہوا۔

تنخواہ ملکان درہ	[illegible]
محافظان	[illegible]
رحمت خان	[illegible]
سو سپاہی ادرک زئی	[illegible]
میزان کل	[illegible]

یہ انتظام [illegible] بباعث بدوضعی مدامی آفریدی اسکا تبدیل کرنا ضروریات سے

متصور ہوا صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہات نے تجویز کی کہ راستہ کوہات سے قلعہ کوہ تک سپرد بنگش کی
قوم کے ہو اور کلہ آفریدی اپنی گھاٹی کی حفاظت کرین مگر آفریدیون نے اسکو نمانا اور دعوی کیا کہ
قلعہ کوہ اونکا ہے بنگش واسطے قبضہ کرنے قلعہ کوہ کے گئے مگر ہٹا دیے گئے اور واپس آکر
اونھون نے بیان کیا کہ وہ برابری آفریدیون کی نہین کرسکتے اسوقت مین وہ فوج جسنے موضع بوری
کو مسمار کیا تھا قریب تھی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دونون طرف سے ایک مرتبہ درہ پر فوج کشی کی جاے
جب کلہ آفریدیون نے یہ دیکھا تو وہ خائف ہوکر راضی ہوے اور دعوی قلعہ کوہ کا چھوڑدیا اور
سرکار کو اختیار دیا جسطرح چاہے بندوبست راستے کا کرے برطبق اسکے تاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ع
اونھون نے عہدنامہ نمبر ۳۶ منظور کیا اور اقرار کیا کہ وہ بموجب شرائط سابق کے راستہ حمل چبوترہ
سے جو بجانب پشاور واقع ہے دامن کوہ تک قائم اور جاری رکھین گے اور اونھون نے تین سو
روپیہ بھی جو واسطے بتی خیل کے اونکا ملتا تھا چھوڑدیا یہ فوج کوہ متصلہ شروع درہ پر سکونت رکھتے
ہین اس انتظام کا خرچہ جو اب تک قائم ہے حسب تفصیل ذیل ہے —

تنخواہ ملکان درہ —	[illegible]
محافظان —	[illegible]
بتی خیل —	[illegible]
میزان کل	[illegible]

تیروتی و فیروز خیل

اب اسکا انتظام باقی رہا کہ حفاظت راستہ قلعہ کوہ سے کوہات تک کیا جاے ازروے
انتظام ماہ نومبر ۱۸۵۳ع یہ راستہ سپرد رحمت خان اورا اورکزئی کے بابت [illegible] سالانہ کی
کیا گیا تھا جب بنگش بمقابلہ آفریدی اپنا قیام قائم نکرسکے تو اونھون نے اقوام قرب وجوار کو اپنی
مدد کے واسطے طلب کیا اور اپنی تنخواہ مین سے اونکو بھی حصہ دیکر خود اپنے واسطے مبلغ

رکھا ان اقوام مین فیروز خیل اور تیرو تی اقوام اور کر زئی کلان سے تھے ایک برج قلعہ کوہ پر اونکے سپرد
ہوا اور مبلغ امــــ اونکو دیا گیا عہدنامہ کا نمبر ۱۳۷ ہے ان اقوام کے لوگ پندرہ سو بندوقچی ہین

جواکہ آفریدی

جواکہ آفریدی کو جو گیارہ سو نفری ہین مبلغ امـــ واسطے حفاظت دوسرے برج قلعہ کوہ
کے دیا جاتا ہے اونکے ساتھہ جو عہدنامہ ہوا اوسکا نمبر ۱۳۸ ہے — اسی قسم کا عہدنامہ نمبر ۱۳۹ قوم سپاہ ورکزئی کیساتھہ جو تین سو
نفری ہین کیا گیا اور ایک تیسرا برج اونکے سپرد ہوا اور پانچ سو روپیہ دیا گیا بہادر شیر خان سردار
بنگش کے سپرد انتظام تمام درہ کا رہا اور اسکا [illegible] سالانہ اوسکا مقرر ہوا —

پس دریافت ہوگا کہ کل خرچ درہ کا حسب تفصیل ذیل ہے

تنخواہ کلہ آفریدی —	[illegible]
بسی خیل —	[illegible]
بزوتی و فیروز خیل —	امـــ
جواکہ آفریدی —	امـــ
سپاہ —	[illegible]
بنگش —	[illegible]
بہادر شیر خان —	[illegible]
میزان کل	[illegible]

رابیا خیل

یہ قوم کوہستان شمالی ہنگو واقع ضلع کوہاٹ مین رہتے ہین اور قریب چھہ سو آدمی ہین
یہ قوم طاقتدار قوم اورکزئی سے ہین بعد شامل ہونے گھاٹی میرانزئی کے تمام اورکزئی
متفق ہوکر ہماری سرحد پر فساد برپا کرنے لگے اکثر حملہ اونھون نے کیے اور ۱۸۵۵ء مین رابیا خیل نے

موضع شاہو خیل علاقہ انگریزی کو لوٹا فوج انگریزی بسرکردگی بریگیڈیر جنرل چیمبرلین صاحب کے بمقابلہ اونکے روانہ ہوئی اور بتاریخ یکم ستمبر ۱۸۵۵ء اونکے مقامات کوہ سمانا پر قبضہ کرلیا اور اونکا نہایت نقصان جان و مال کیا بعد ازین وہ فوراً مطیع ہوے اور بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء اونھون نے اقرارنامہ نمبر ۱۴۸ واسطے نیک رویگی آیندہ کے داخل کیا اور اوسکے مطابق بعد ازان تعمیل کرتے رہے۔

اکاخیل

یہ بڑی قوم آفریدیون کی ہے اور ایک ہزار پانچ سو آدمی ہین اور موسم گرما مین یہ لوگ کوہستان تیراہ مین رہتے ہین اور موسم سرما مین وہ لوگ کوہستان ملحقہ ضلع پشاور مین جو درمیان درہ کوہاٹ اور دریاے بارہ کے واقع ہے آجاتی ہین یہان وہ غارہاے کوہ مین رہتے ہین اور اپنے مویشی میدان مین چراتے ہین وہ اکثر غارتگری مویشی متصل درہ کوہاٹ کے کرتے تھے مگر یہ قوم اوسیقدر دشمن ہین جسقدر اور اقوام ہین بیچ موسم خزان ۱۸۵۴ء کے جب لفٹنٹ ہملٹن صاحب انجنیر ضلع بمقام بڈابیر خیمہ زن تھے اور راستہ پشاور و کوہاٹ تیار کراتے تھے ایک گروہ اکاخیل کے لوگون کا قریب تین سو آدمی کے آیا اور بلا شور و غل کے گرد مقام مذکور کے محاصرہ کرکے پڑے رہے اور شب کو مشعل روشن کرکے حملہ آور ہوے قریب تمام آدمی جو سوتے تھے مقتول ہوے لفٹنٹ ہملٹن صاحب مجروح ہوے خیمہ گاہ کو اونھون نے لوٹا اور بعد ازان خیمہ کو جلادیا جزوی فوج اوسیوقت بسرگردگی کرنیل کریگی صاحب روانہ ہوئی اور کوہ اکاخیل مین جاکر جسقدر ہوسکا قوم مذکور کا نقصان کیا اوسیوقت اونکا راہ آمد و شد بند کیا جسکی نسبت اونکا اور زیادہ تر نقصان ہوا کیونکہ موسم سرما وہ لوگ محتاج پشاور کے تھے اس سبب سے کہ وہ اس موسم مین لکڑی پشاور مین جاکر فروخت کرتے تھے اور وہان سے اشیاے خوردنی خرید کرکے بسر کرتے تھے فوج اونکے مقابلے پر رہی اور اکثر آدمی اور مویشی اونکے ہمارے ہاتھ لگے اور اکثر لڑائی مین مارے گئے مگر اس موسم مین اونھون نے تابعداری اختیار نہین کی اور مثل سابق شروع فصل بہار مین کوہستان تیراہ مین

جاکر آباد ہوسے پھر موسم خزان ۱۸۵۵ء مین جو وہ پھر اپنے مقام سرمائی مین آتے تھے تدابیر عمل مین آئین جنسے اونکی راہ آمد ورفت مسدود ہوئی جب وہ اسطرح مجبور ہوسے تو اونھون نے صلح چاہی اور آخرکار اقرار کیا کہ وہ مبلغ ۳۰۰ روپیہ بطور جرمانہ ادا کرینگے اور علاقہ انگریزی مین آکر غارتگری نکیا کرینگے اور اول سرکار مین بدین غرض داخل کرینگے کہ وہ آئندہ نیک رویہ رہینگے ایک اقرارنامہ اس مضمون کا نمبر ۱۴۱ بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۶ء اونکے ساتھ تحریر ہوا

کوکی خیل

یہ ایک بڑی قوم اقوام خیبری سے ہے اسکے چھہ ہزار آدمی ہین اور درہ خیبر مین تاکہ مقام علی مسجد سکونت رکھتے ہین اور امیر دوست محمد خان سے اونکو کچھہ نقدی ملتی ہے اور یہ لوگ برائے نام مطیع امیر ممدوح ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے یہ لوگ خود غارتگری نہین کرتے مگر مجرمان و مفرورین کو پناہ دیتے ہین اور چونکہ اونکی بسر اوقات ہماری چھاونی مین ہیزم فروخت کرنے سے ہوتی ہے اسواسطے ہکو اکثر موقع اونکی سزادہی کا حاصل رہتا ہے ایسی ایک واردات ماہ جنوری ۱۸۵۸ء مین ہوئی جب دوست محمد خان [illegible] مقیم تھا اور جب اونکی ملاقات سرجان لارنس صاحب سے ہے جنکا خیمہ چند میل کے فاصلے پر پشاور سے قائم تھا چند صاحبان سوار ہوکر امیر کے خیمے سے آگے درہ مین گئے تھے اونپر کوکی خیل والون نے بندوقین سرکین ایک صاحب لفٹنٹ ہیبیڈ نامے اسقدر مجروح شدید ہوا کہ وہ شب کو مرگیا یہ جرم اس قوم پر ثابت ہوا اونکا آمد وشد بند کی گئی اور اکثر اونمین کے ہمارے ہاتھ لگے اس زود ضرب مین بلوہ ہند ہوگیا مگر تمام اونکا راستہ بند رکھا گیا اور قوم مذکور کو ایسی دقت ہوئی کہ اونھون نے تین ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور اقرارنامہ نمبر ۱۴۲ تحریر کیا۔

اوتمان خیل

ضلع کوہاٹ کے چہار طرف اقوام سرخود آباد ہین اور کچھہ نہ کچھہ واسطے باشندگان علاقہ

انگریزی سے رکھتے ہین خاص واردات دشمنی کی چند اقوام مذکورہ کے ساتھ درمیان مین آئین جنکا ذکر اوپر بیان ہوچکا ہے مگر مصلحت یہ قرار پائی کہ کوئی تدبیر باطنا اونکے ساتھ عمل مین آئی کیونکہ ہماری آمد و رفت اونکے ساتھ بوجوہ ظاہری نہین ہوسکتی تھی جسطرح پشاور مین ہوتی ہے ایک اقرار نامہ مضمون معمولی اونکے ساتھ ہوا جسمین جو اونسے نسبت رعایای انگریزی کے مطلوب تھا اوسقدر تحریر ہوا جن اقوام کے ساتھ اس قسم کا اقرار نامہ ہوا تھا اونکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے —

اول اوتمان خیل قوم ادرک زئی جنکے چار سو پچاس آدمی ہین —

دوم زمیشت جو کوہستان میران زئی مین سکونت پذیر ہین اور پانچ ہزار آدمی ہین —

سوم شیخان قوم ادرک زئی جنکے دو ہزار پانچ سو آدمی ہین —

چہارم علی شیر زئی جنکے تین ہزار آدمی ہین —

پنجم اکاخیل جنکے پانچ ہزار آدمی ہین —

ششم علی خیل قوم ادرک زئی جنکے تین ہزار آدمی ہین اور بجانب شمال ہنگو سکونت رکھتے ہین

ہفتم مشتی جو بجانب شمال ابراہیم زئی رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —

ہشتم موزئی جو بجانب شمال ہنگو رہتے ہین اور تین ہزار آدمی ہین —

یہ اقرارنامجات مختلف اوقات مین ہوے مگر مضمون سب کا ایک ہی ہے لہذا صرف ایک اونمین کا جو اوتمان خیل کے ساتھ ہوا تھا جسکا نمبر ۱۴۳ اور تاریخ ۲ - اگست ۱۸۵۵ء ہے یہان تحریر ہوتا ہے —

اقوام کجوری

بجانب شمال دریاے بارہ کے سرحد پشاور پر ایک کوہستان بنام کجوری واقع ہے موسم سرما مین ان پہاڑ پر گروہ اقوام سپاہ و کجوری و ملک دین خیل و کمبر خیل آکر رہتے ہین یہ سکونت مشترکہ نہایت تکلیف دہ تھی کیونکہ اوسکے سبب اکثر اقوام والے اونکے پہاڑ مین سے گذر کر غارتگری وغیرہ کرنے جاتے تھے اور ذمہ داری کسیکی ثابت نہین ہوتی تھی اس سبب سے وہ اکثر عذر ذمہ داری کا کرتے تھے مگر شروع ۱۸۶۱ء مین ایک گروہ باشندگان دیہات انگریزی

جو متصل اونکے مویشی چراتے تھے اوبیر دخاخیل والے جو کچوری مین رہتے تھے آکر حملہ آور ہوے
اور ایک کو قتل اور تین کو مجروح کیا اور مویشی اونکے غارت کرکے لیگئے چند کچوری والے گرفتار
ہوئے اونکو دھمکایا کہ اگر وہ فوراً معاوضہ نقصانی غارتگری نکرینگے اور ایک عہدنامہ واسطے
ذمہ داری آیندہ کے نکرینگے تو اور تدابیر بخلاف اونکے عمل مین آئیگی اقوام ملزم نے اپنے
مختار پشاور روانہ کیے اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ داخل کیا اور اقرارنامہ لکھا جسکی روسے تدابیر
بخلاف دخاخیل و دیگر اقوام غارتگران باقی رہین اقرارنامہ جو اقوام سپاہ اور کمری کی ساتھ
ہوا اوسکا نمبر ۱۴۱ اور تاریخ ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء ہے اور ملک دین خیل اور کمبر خیل کے ساتھ
چند روز بعد ہوا مگر اوسی مضمون کا جسکا سپاہ اور کموری کے ساتھ ہوا۔

زیدون

اس قوم کے آدمی ضلع ہزارہ مین بھی رہتے ہین اور وہان وہ رعایاے انگریزی متصور
ہین مگر تھوڑے سے اومنین کے قلہ و جبال کوہ مہابن مین جو بجانب کنارہ راست دریاے
سندھ واقع ہے رہتے ہین جب سے پنجاب شامل ہوا ہے اوسوقت سے یہ لوگ دوستانہ
طریق پر ہمیشہ رہتے ہین مگر اونکے قریب آبادی ستہانا کی ہے جہان کے باشندے
ہمیشہ غارتگری اور چوری اور قتل علاقہ انگریزی مین آکر کرجاتے ہین اسمین زیدون والے بھی
شریک کردانے گئے کیونکہ اونکے علاقے مین سے گذر کر یہ لوگ غارتگری کرنے جاتے تھے
اور نیز اوتمان زئی چہان کیا وہ دکبل دو دیہات واقع سطح میدان درمیان کوہستان زیدون
دریای سندھ واقع ہے شامل کردانے گئے۔
۱۸۵۸ء مین فوج بسرکردگی سر سڈنی کوٹن صاحب بمقابلہ ستہانا روانہ ہوئی اور جاکر اوسکو
تباہ کیا اسوقت زیدون بجاے خود رہے اور اوتمان زئی ہمارے ہمراہ رہے بعد ازین وہ
لوگ پھر آکر متصل ستہانا آباد ہوے اور غارتگری شروع کی ۱۸۶۱ء مین قرار پایا کہ اونکے
خلاف تدابیر صائبہ کرنی ضرور ہین اور زیدون اور اوتمان زئی سے جواب طلب ہوا کہ اونھون نے
کیون اونکو دوبارہ آباد ہونے دیا اور وہ کیون اونکو اپنے علاقے سے واسطے غارتگری

گذر کرنے دیتے ہین اور غارتگری دیہات علاقہ انگریزی کرکے اوسکو بھی اپنے مقام پر کیون اپنے علاقے مین سے جانے دیتے ہین انسداد راہ آمد و شد اونکا کیا گیا اور بعد ازین ان اقوام نے اپنی رضامندی ظاہر کی کہ وہ جو شرائط منظور سرکار ہین اونپر آمادہ ہین عرصہ قلیل کے بعد اقرارنامجات نمبر ۱۴۵ و نمبر ۱۴۶ قرار پایا اوسمین وعدہ ہوا کہ وہ ایک ہزار روپیہ جرمانہ دینگے اور ستھانا والون کو اور غارتگرون کو اپنے علاقے مین نہ آنے دینگے اور جو بعض بعض محصول غیر جائز وہ تجاران دریای سندھ سے جو اس دریا مین آمد و رفت کرتی ہین لیتے ہین وہ موقوف کرینگے ۔

نمبر ۱۳۲

اقرارنامہ قوم ہلیم زئی من اقوام مومند

میان احمد شیر و تورگل مکرم حبیب رحیم داد و دیگر ملکان قوم ہلیم زئی اقرار کرتے ہین کہ وہ دو سو روپیہ خراج ہر سال ادا کیا کرینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ مطیع اور خدمتگزار سرکار رہینگے اور اگر کوئی قصور بنسبت اونکے ثابت ہوگا تو وہ سزایاب ہو سکتے ہین وہ لوگ سرکار کے دوستون کو اپنا دوست اور سرکار کے دشمنون کو اپنا دشمن سمجھینگے اس غرض سے اونھون نے یہ اقرارنامہ بتاریخ ۱۲ ماہ جولائی ۱۸۵۵ء لکھدیا ۔

نمبر ۱۳۳

چونکہ جوزین رانی زئی آجکی تاریخ میرے پاس آئی اور عفو قصورات سابقہ چاہی اور درخواست کی کہ اونکو اجازت اپنے ملک کے آباد ہونے کی شرائط ذیل پر عطا ہو یعنی ۔

شرط اول

اگر سرکار اونسے خراج طلب کرے گی تو وہ ادا کرینگے ۔

شرط دوم

اگر سرکار چاہین کہ قلعہ رانی زئی مین بنائین اوسکو اختیار ہے ۔

شرط سوم

اگر انہونکو اجازت از خود آباد ہونے کی ملے گی اوسکے مطابق اوسکے کرینگے —

شرط چہارم

خوانین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہمیشہ آمادہ خدمتگزاری سرکار رہینگے اور وہ اپنے ملک مین کسی بدمظنہ کو رہنے نہ دینگے اور نہ اپنی زمین سے اوسے گذر کرنے دینگے —

شرط پنجم

اگر کوئی فوج دشمن قوی تر اوپر آئے گی جسکا مقابلہ وہ خود نہین کر سکتے تو وہ علاقہ انگریزی مین مع اپنے خانمان کے چلے آئینگے —

یہ شرائط سنکر اونکو اطلاع دی گئی سرکار انگریزی کی یہ مرضی نہین ہے کہ وہ اپنا ملک اور بڑھاوین اور نہ یہ منشا ہے کہ رانی زئی سے خراج لین مگر یہ سرکار انگریزی پر فرض ہے کہ وہ اپنی سرحد زیادتی رانی زئی و دیگر اقوام سے محفوظ رکھین اس نیت سے کہ اونکی رعایا بامنیت رہ کر اپنے کاروبار مین مصروف رہین اگر ایسی کوئی واردات ہوگی تو اوسکی سزا ضرور دی جائیگی —

خوانین رانی زئی کو بذریعہ اس تحریر کے اجازت دی جاتی ہے کہ وہ بامنیت اپنے دیہات مین آکر آباد ہون کوئی اونسے مزاحم نہوگا اگر کسیطرح وہ اپنی شرائط کا انفساخ کرینگے تو اونکو مثل سابق اطلاع نہ دیجائیگی بلکہ فوراً فوج انگریزی اونکی گرفتاری اور سزادہی کیواسطے تعینات ہوگی —

ملکان لوندخور نے بہ نمک حلالی پیش ہوکر امداد بیچ رانی زئی کے دوبارہ آباد ہونے مین کی اسواسطے امید یہ ہے کہ خوانین اپنی شرائط کو بسبب حفظ آبروے ملکان پورا کرینگے اور اونکی سفارش سے جرمانہ پانچ ہزار روپیہ کا معاف ہوا اور قیدیان رانی زئی رہا کیے جائینگے اونکو لازم ہے کہ شکرگزار سرکار بابت اس عنایت اور معافی کے رہین —

اسپر دستخط بتاریخ ۱۲ ماہ اگست ۱۸۵۲ع ہوے

نمبر ۱۳۴

اقرارنامہ حضور روبرو صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب ملکان جانا فورا اور کوہی اور کندرو

کیدر و اجھل وگاذہا و تروئی وموسی درہ نے کیا۔

چونکہ ہم لوگون نے جنکے دستخط نیچے ہین اجازت حاصل کی ہے کہ حسب مرضی اپنی آمدورفت علاقہ سرکار انگریزی مین کیا کرین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

ہم خود اور نہ کوئی ہمارے دیہات کا بعدازین غارتگری وزدی یا جرم علاقہ انگریزی مین کرینگے مگر بلامزاحمت وتردد تجارت و دیگر کاروبار علاقہ مذکور مین کیا کرینگے۔

شرط دوم

ہم بدوضع یا دزد یا بدمظنہ شخص کو خواہ آفریدی ہو خواہ اور کوئی ہو جو ارادہ گذر کرنے کا ہمارے علاقے مین اس نیت سے رکھتا ہو کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کوئی جرم کرے اپنے علاقے مین سے گذر کرنے ندینگے اور نہ ہم اون دزدان وغیرہ کو گذر کرنے دینگے جو علاقہ انگریزی سے مال مسروقہ یا مغروقہ لیکر گذر کرین۔

شرط سوم

اگر کوئی مجرم یا قاتل علاقہ انگریزی سے آکر پناہ چاہے گا ہم اوسکو پناہ ندینگے بلکہ ایسے مجرمان و قاتلان کو اپنی آبادی سے خارج کردینگے۔

شرط چہارم

ہم کسی بدوضع یا بدمظنہ شخص کو بذریعہ پروانہ جو ہمکو ملیگا علاقہ انگریزی مین آمدورفت نکرنے دینگے۔

شرط پنجم

اگر شرائط بالا کا انفساخ ہمسے یا کسی باشندے ہماری آبادی سے سرزد ہوگا تو سرکار کو اختیار ہے جو چاہے ہماری نسبت کرے۔

دستخط اسپر ہوی تاریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۵۳ء

نمبر ۱۲۵

ترجمہ اقرارنامہ جواکہ آفریدی سالبان پوری - المرقوم ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۴ء

ہم ملک ننگ موسی خان و اعظم شیر و فتح شیر و محمد امین و مجید خان و رمان ملکان پوری قوم جواکہ موالخیل اپنی طرف سے اصالتاً اور تمام جرگہ سفید ریشان قوم کیطرف سے مختارۃً جنکا علاقہ ہم سرحد علاقہ سرکار انگریزی سے ہے بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر اپنے روبروے کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات کے بعد تامل و غور مراتب مجوزہ اقرار کرتے ہین -

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ فساد و غارتگری یا کوئی اور جرم جو ہمارے قوم کے لوگ علاقہ انگریزی مین سابق کرتے تھے تمام موقوف ہوگا -

شرط دوم

اگر کوئی مجرم سرکاری ہمارے پاس آکر پناہ چاہیگا ہم اوسکو نکالدینگے اور جو کچھ اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم واپس دینگے جب اوسکے نام اور تعداد کی کیفیت ہمارے پاس آئیگی -

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا یا باشندہ ہمارے علاقے کا سرکار انگریزی مین جاکر مرتکب کسی جرم کا ہوکر وہان گرفتار ہوگا ہم اوسکی رہائی کی کوئی تدبیر نہین کرینگے اور اگر ایسا مجرم وہان سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئیگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ اسباب وہ لایا ہوگا وہ ہم واپس کردینگے اور ہم اوس مجرم کو اپنے آفتابی قاعدے کے بموجب سزا بھی دینگے اور پھر اوس کو دوبارہ اس قسم کا جرم علاقہ انگریزی مین نہونے دینگے -

شرط چہارم

اگر کوئی مفرور یا ہلاکی وغیرہ جسنے آنر وے دریائے سندھ سے آکر پناہ ہمارے پاس لی ہوگی اوسکو اجازت ہوگی کہ دو مہینے کے عرصے مین ہمارے حدود سے باہر چلا جاے -

شرط پنجم

ہم اقرار کرتے ہین کہ جب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کوہات کو ضرورت مدد اور شرکت اور اقوام جواکہ کی ہوگی ہم بھی اوسی قبیل سے سرکار کی خدمت مین حاضر رہینگے -

شرط ششم

اکثر خاندان قوم محمدی جو نام ککی مشہور ہین ہمیشہ ہمارے شریک رہے ہین اور ہمارے علاقہ بود و باش رکھتے ہین ہم ہر طرح اونکی حمایت منظور کرتے ہین اور امید سرکار سے یہ ہے کہ اونکے قصورات ماضیہ معاف کیے جائین اور ایسے لوگ اقوام آفریدی کے جو ہماری حدود مین رہتے ہین اونکی بھی حمایت ہم کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ ان سبکو بھی اجازت آمد و رفت علاقہ انگریزی کی مثل ہمارے ہو جاوے —

شرط ہفتم

واسطے اطمینان تعمیل شرائط بالا کے ہم اپنی طرف سے ضامن تمام جوانکان تیراہ وغیرہ سید میر مبارک شاہ صاحب محمد سعید خان کوہاٹ والہ و بہادر شیر خان کو دیتے ہین اگر نقص شرائط واقع ہو تو وہ ذمہ دار ہمارے واسطے ہونگے —

شرط ہشتم

بروقت تصدیق ہونے شرائط بالا کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ صاحب ڈپٹی کمشنر پشاور کو اس بارہ مین تحریر کرین تاکہ ہم لوگون کو اجازت وہان جانے کی واسطے امور قانونی کے حاصل ہو اور ہم یہ بھی چاہتے ہین کہ مضمون بالا کے پانچ پروانے ہمکو دیے جائین اور نیز امید ہے کہ اس مضمون کا ہمکو ملے جسکے سبب ہمکو کوئی آر و سے دریاے سندھ ضلع راولپنڈی مین گرفتار نہ کرے —

شرط نہم

سات آدمی ہماری قوم کے پانچ کوہاٹ مین اور دو پشاور مین قید ہین ہم چاہتے ہین کہ بروقت تصدیق ہونے اس عہدنامے کے صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ اونکی رہائی کی تجویز کرین

شرط دہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم احمدی کو جو سرکار کا دشمن ہے اپنے ساتھ علاقہ انگریزی مین نہ لیجاوینگے اور نہ کسی اور ایسے بد آدمی کو لیجاوینگے

یہان دستخط لکھے ہوے

نمبر ۱۳۱

ترجمه اقرارنامه جو اکه افریدیون یا آفریدیان کوهات نے بتاریخ یکم دسمبر ۱۸۵۳ء منظور کیا

هم ملکان جنکے دستخط نیچے هین یعنی ملک محمد والیه و پوری و میرز تاج خان یوسف در
و میران و میر شکار و غنا ربط خان و سیاه خان و جمعه و جمعه زمان ارغون خیل و پاینده خان گل خان
و میان شیر احمد خان و دوست محمد ملکان شرکی و ... و اکرام و شیراز و گلستان ملکان ... جو
جو سب کوتل کوهات پر جمع هین اب صفا کرتے ... غور کرنے احکام تحریریه کپتان کوک صاحب جو بنسبت
همارے هوے هین بخوشی خاطر اقرارنامه ذیل سرکار انگریزی کے ساتھ کرتے هین

شرط اول

سرکار انگریزی نے دعوی کیا کہ کوتل کوهات سرحد بنگش میں ہے اور همنے عذر کیا تھا
اب هم اپنے عذر سے باز رہ کر کوتل مذکور بنگش رعایاے سرکار کو دیتے هین سرکار کو اختیار ہے
جو انتظام دونون جانب کوتل مذکور کے جو بنام پنیا و سویری مشهور ہے مناسب تصور کرین عمل
مین لائین اور جهان کوتل مذکور پر مقامات رہنے کے لائق مناسب سمجھین وهان مقامات مقرر کرین

شرط دوم

جو کچھ اسباب سرکار کا یا اسکے ملازمین یا رعایا کا همارے هاتھ آیا ہے هم وعده
کرتے هین کہ هم اوسکو واپس دینگے اور جو همارے پاس نهوگا تو اوسکی بنسبت قسم کیے جاوینگے

شرط سوم

جو اسباب تجاران دریا میں ارغون خیل و پوستہ خیل وغیره کے بدزدی لیا هوگا اور ... خیل
دونون نے لیا هوگا وه واپس دیا جائیگا اور جو دزدی وغیره بیغون خیل والون نے کی هوگی اوسکی
بنسبت بھی یہی امر جائز رهیگا مگر یه ممکن نهوگا کہ میوجات وغیره جو تلف هو گئے هونگے واپس
دیے جائین لهذا هم جانتے هین کہ ایسے اشیا کی بنسبت سرکار همکو معاف کریگی اگر ارغون خیل
والون نے کوئی شے فروخت کردی تھی تو اوسکی قیمت واپس دیجائیگی اور قول و قسم درباب
قیمت کے لیا جائیگا۔

شرط چهارم

بعد ازین در حالیکہ کوئی دزدی شارع عام یا سرقہ درمیان حمل چبوترہ بجانب پشاور اور سویری کوتل کے وقوع مین آئے اور صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات احکام مع فہرست اسباب مسروقہ یا مغروقہ جاری کرین اور پندرہ روز کی مہلت دیجاسے تو ہم وعدہ کرتے ہین کہ بیچ عرصہ موعودہ کے اسباب مذکور واپس دینگے یا قیمت نقصانی کی پوری کر دینگے۔

شرط پنجم

ہم تمام وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا کسی پہرہ فوج سرکاری پر یا مقام پولس پر یا اوسکے مقامات ملحقہ پر جو ضلع پشاور یا کوہات مین ہو بندوق چلائے گا اور جرم بخوبی ثابت ہو تو جو اول ہم دیتے ہین اونکو سرکار جہان مناسب تصور کرے جلای وطن کر دے اور ہمسے جرمانہ لے کیونکہ یہ عہدنامہ کسی ہماری قوم کے آدمی کی ایسی حرکت سے فسخ ہوجاتا ہے۔

شرط ششم

بعد از تصدیق ہونے اس اقرار نامہ کے اگر کوئی قاتل یا دزد یا زانی وغیرہ علاقہ انگریزی سے مفرور ہوکر ہماری پناہ چاہے گا ہم اوسکو اپنی حدود سے باہر کر دینگے اور اگر کوئی قبل اسکے آکر ہمارے پاس رہتا ہو تو ہم اوسکو بھی حاضر کر دینگے اگر صاحب ڈپٹی کمشنر کوہات کی مرضی ہو کہ وہ بھی حاضر ہوکر عہدو پیمان کرین اور جو ایسے لوگ اسپر بھی ہمارے پاس رہینگے اونسے پھر علاقہ سرکار انگریزی مین یا نسبت رعایا سے سرکار کی ایسی حرکت ہم ہونے نہ دینگے ہم اونکے ضامن ہونگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین جاکر جرم قتل کرے ہم اوسکو فوراً اوسکے گانو سے نکال دینگے اور اوسکا گھر جلاکر خاک سیاہ کر دینگے اور اگر کوئی مجرم گرفتار سرکار ہو اوسکی سزا دہی مثل اور مجرمان کے حسب مرضی سرکار ہوگی۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایاے سرکار کچھ مال مسروقہ ہمارے علاقے مین لائیگا بشرط اطلاع یابی ہم مال مذکور واپس کرینگے اور مجرم کو نکال دینگے۔

شرط نہم

ہم وعدہ کرتے ہین کہ چوکیات وغیرہ جو سابق کرنیل جی لارنس صاحب اور کپتان سے مقرر کین ہین جسقدر مقرر کین تھین اور جسقدر سپاہی رکھے گئے تھے اوسیقدر ہم بھر واسطے حفاظت مسافران درہ کے حسب تفصیل ذیل مقرر کردینگے۔

آخور والہ مین چوکی پچیس سپاہی کی یعنی پندرہ سپاہی محل چبوترہ ہزار اباغ دورسک پر اور پانچ اوکھے دورسک پر۔

شرقی ارغون خیل اورغار جو والہ مین چوکی بیس سپاہی کی یعنی دس سپاہی ارنجو تنگی پر پانچ سند لیستا پر اور درمیان شرقی اور کوتل کے پانچ۔

شرط دہم

سرکار تین چوکی کا بندوبست کوتل پر دوست خیل اور جوالہ او بنگش سے کرلین اور اگر کوئی منجملہ دو فریق مذکورہ بالا سے ہمارے علاقے مین غارتگری کرے اگر متعلق فرقہ بنگش کے ہوگا تو بنگش اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر متعلق کسی فرقہ درہ سے ہوگا تو ہم اوسکا بندوبست کرینگے اور اگر جرم کسی ہماری قوم کے لوگون سے وقوع مین آئے تو ہم ذمہ دار ہین۔

شرط یازدہم

ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی ہماری قوم کا دزدی یا کوئی اور جرم علاقہ انگریزی مین نہین کریگا اور اگر ایسا ہوگا اور مجرم گرفتار ہوگا تو قانون اوسکی نسبت جاری ہوگا اگر مجرم اور مال ہمارے علاقے مین پہونچیگا تو مال واپس ہوگا۔

شرط دوازدہم

ہماری درخواست یہ ہے کہ سرکار ازراہ مہربانی درباب رہائی ہماری قوم کے قیدیون کے جو پشاور یا کوہات مین ہون یا روانہ آنزوی سندھ ہوگئے ہون ہدایت جاری کرین بشرطیکہ مجرمان مذکورین نے جرم قتل نکیا ہو اور ہم چاہتے ہین کہ اسباب و مویشی مسروقہ بھی واگذاشت کیے جائین۔

شرط سیزدہم

بعد تصدیق اس اقرارنامہ کے ہم چاہتے ہین کہ صاحب ڈپٹی کمشنر ایک حکم بنام جمیع اہلکاران
سرکاری اس مضمون کا جاری فرمائین کہ ہماری قوم کے لوگ بلا مزاحمت آمد و رفت علاقہ انگریزی
مین واسطے تجارت اور دیگر امور جائز کے مثل رعایاے انگریزی شرط نیک ادنکی کے کر سکتی ہین

شرط چہاردہم

واسطے اطمینان تعمیل اقرارنامہ ہذا منجانب ہمارے ہم وعدہ کرتے ہین کہ آدمی بطور اول
اس تفصیل سے سرکار مین دینگے شرقی اور ارغون خیل سے ایک ایک نفر آخورہ سے دو نفر یہ لوگ
ہمیشہ زیر نگاہ سرکار علاقہ سرکاری مین رہا کرینگے اور کبھی کبھی اونکے عوض اور آدمی منظور شدہ
جایا کرینگے اور وہ اپنے گھر آیا کرینگے —

شرط پانزدہم

سابق ہمکو مواجب صـــ لمار روپیہ سالانہ ملا کرتا تھا صاحب چیف کمشنر بہادر نے تین سو
روپیہ سالانہ بستی خیل کے عوض کر دیا اسمین بھی ہم راضی ہین بعد تصدیق اس اقرارنامے کے
تاریخ واگذار ہونے درہ کے سے ہم مبلغ صـــ امار حسب تفصیل ذیل لیا کرینگے —

ملکان کو — امـــ لمار
چوکیداران کو — امـــ لمار

میزان کل
صـــ امار

تحریر ہوا اوپر کوتل کوہات کے بتاریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۵۳ع
یہان دستخط سبکے ہوے

نمبر ۱۳۷

اقرارنامہ اقوام زروتی وغیرہ وزیر خیل

بعد عنوان معمولی —

ہم اپنی رضامندی اور خوشی خاطر سے مضمون ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

سرکار ازراہ مہربانی ہمکو دوہزار روپیہ سالانہ بالعوض ہماری خدمت گزاری اور چوکی درہ کے عنایت فرماتے ہین لہذا ہم شرائط ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط دوم

ہم ایک چوکی بارہ سپاہیون کی بیچ بیچ واقع فرازدرہ جو ہمارے سپرد ہوا ہی قائم کرینگے

شرط سوم

اگر کوئی فساد فرازدرہ پر پیدا ہوگا تو ہم مع فوج جاکر بنگش والون کی مدد کرینگے۔

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کوئی امر قبیحہ یا جرم علاقہ انگریزی مین نہین کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا ایسا کریگا اور پھر ہمارے پاس آویگا تو ہم اوسکو سزا حسب قاعدہ دینگے اور نگرانی اس امر کی کرینگے کہ وہ دوبارہ ایسی حرکت نکرین۔

شرط پنجم

چونکہ قوم اذنمان خیل ہمارے شریک ہوکر قوم دولت زئی مشہور ہوتے ہین مگر اونھون نے اب تک کوئی خدمت سرکار نہین کی ہے اور نہ حاضر ہوے ہین مگر درصورتیکہ وہ آیندہ ایسا کرین تو ہم باہم تصفیہ حصص سالانہ مبلغان دوہزار روپیہ کر لینگے اور جب ہم بندوبست اذنمان خیل کے ساتھ کر لینگے تو اوسکے بعد ہم ذمہ دار اونکے نیک روئیگی کے ہونگے۔

شرط ششم

چونکہ ہمارے علاقے ممالک سرکار سے ملحق ہے اگر کوئی مجرم ہمارے پاس آویگا تو ہم مال سرکار جو اوسکے پاس ہوگا واپس سرکار مین کردینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کردینگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی نقصان قرارداد پر واقع ہوگا تو ہم باتفاق بنگش جسقدر ہمپر عائد ہوسکتا ہوگا ذمہ وار و جوابدہ رہینگے۔

شرط ہشتم

ہم ذمہ دار اس امر کی ہونگے کہ کوئی شخص جرم زدہ علاقہ انگریزی مین کر کے ہمارے علاقے مین سے گذر نکر سکیگا۔

شرط نہم

ہم کسی اپنی قوم کے آدمی کو اجازت ندینگے کہ درہ مین درمیان حدود آدم خیل کوئی امر ممنوع کرے اور اگر ایسا ہوگا تو ہم ذمہ دار اوسکے ہونگے۔

شرط دہم

ہم اپنی طرف سے بطور ضامن مسمیان بہادر شیرخان اور ملک مرغوانخان و خطاب خان صاحبزادہ کو دیتے ہین۔

دستخط ہوا بتاریخ ۳ ۔ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء

نمبر ۱۳۸

ترجمہ اقرارنامہ جواکہ آفریدی مرقومہ ۳ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ عیسوی

ہم کہ ملکان سراج و قاسم و شاہ ولی وشکی قوم قاسم خیل و بجری و سکراج محب اللہ و محمد و سیراج امراے قوم اسمعیل خیل جمع ملکان ترکی شیر دین خان گل و نامدار ہوا ر ملکان جمعہ شیر یار صاحب خان یار محمد محمد مجیب ملکان بدیشان ملکان غربیا تمام قوم ما یتہ پتیا وجواکہ آفریدی جو ہم سرحد علاقہ انگریزی کے ہین کوتل کوہاٹ پر روبرو ے کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر کوہاٹ جمع ہوے اور بعد سماعت کرنے اور بخوبی غور کرنے مراتب سرکار پر بذریعہ اس تحریر کے بخوشی خاطر اقرار نامجات ذیل منظور کرتے ہین۔

شرط اول

بباعث دوستی سابق جو انگلش سے تھی ہم اونکی مدد کے واسطے بمقابلہ آفریدیان درہ کوہاٹ درباب تنازعہ حدود و علاقجات فریقین کے آئے ہم اب اقرار کرتے ہین کہ ہم شرائط چہارگانہ ذیل منظور کرتے ہین یعنی

شرط اول

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم ایک چوکی بارہ سپاہیان مسلح کی اپنی سرحد کوتل پر ایک برج بنا کر ہمیشہ موجود رکھینگے

شرط دوم

اب جو ہم واسطے امداد بنگش کے آئے اور شرط بالا منظور کی تو ہم اقرار کرتے ہین
کہ اگر کوتل پر پھر تنازعہ برپا ہوگا تو ہم پھر مع اپنی فوج کے واسطے اونکی مدد کے آوینگے۔

شرط سوم

ہم باتفاق بنگش کے ذمہ دار اوس حرکت مجرمانہ یا نقصان کے ہونگے جو کوتل مین واقع ہوگا

شرط چہارم

اگرچہ ہم سابق اقرار کر چکے ہین کہ ہم کوئی جرم مثل قتل و دزدی شارع عام و دزدی وغیرہ
علاقہ انگریزی مین نہین کرینگے اب ہم پھر اوسی اقرار کا اعادہ کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم
کسی جرم کا علاقہ انگریزی مین ہوگا ہم تمام قوم یکجائی ذمہ دار اور جواب دہ اوسکے ہونگے۔

شرط پنجم

بنظر اسکے کہ اطمینان تعمیل شرط بالا ہو ہم اپنا ضامن میر مبارک شاہ اور بہادر شیر خان کو کرتے ہین اگر کبھی
پہلو تہی ظہور مین آوے تو سرداران مذکورہ بالا جو علاقہ انگریزی مین سکونت پذیر ہین جوابدہی اوسکی اپنے ذمے لیوینگے

شرط ششم

بمنظوری صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہم بعد ازین بلحاظ اقرارنامہ ہذا اپنا حصہ واجب کا جو بنگش کو تنہا سابق عنایت ہوتا تھا مبلغ دو ہزار روپیہ لینگے

شرط ہفتم

اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درہ کوہاٹ مین کریگا ہم حسب شرط بالا ذمہ دار اوسکے
ہونگے اور بذریعہ اسکے یہ بندوبست ہوتا ہے کہ ہمارا حصہ مواجب کا تعدادی دو ہزار روپیہ
سالانہ ہمکو بلا تفاوت ملتا رہیگا جب تک کہ اقرارنامہ ساتھ آفریدیان درہ کے قائم رہیگا

یہان دستخط اوسکے ہوے

نمبر ۱۳۹

اقرارنامہ سپاہ آفریدی متعلق انتظام درہ کوہاٹ تاریخ ۶ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ عیسوی

ہم جنکے دستخط نیچے ہوئے ہین یعنی مسمیان سینک احمد شاہ وضابطہ خان ومراد خان و
صفدر علی شاہ ورستم علی وعبد الرحمن وحیدر علی وشاہ ولی وبرترم خان وجواہر علی واحمد شیر وغلام جمیع
ملکان قوم سپاہ سرحدی حفاظت کوتل پر موجود ہوئے اور کپتان کوک صاحب ڈپٹی کمشنر سے گفتگو کی
اور بخوبی سمجھا کہ اسمین مطلب ہے لہذا اقرار نامہ ذیل سرکار انگریزی سے کرتے ہین
اول قوم بنگش کی تکرار آفریدیان درہ کوہاٹ کے ساتھہ درباب سرحد کے ہوئی اور تکرار مقام کوتل
منجر بفساد ہوئی اور ہم قوم سپاہ بباعث درستی سابق جو بنگش کے ساتھہ تھی حسب درخواست اونکے
اونکی مدد کو آئے اور بعد اختتام فساد کوتل ہین ہمنے اقرار نامہ بنگش کے ساتھہ چار شرائط ذیل پر کیا

شرط اول

دو آدمی ہمارے قوم کے ہمیشہ بنگش کے برج سرحدی پر رہا کرینگے ۔

شرط دوم

بیچ تمام مقامات کوتل ہین اور اوسکی حفاظت مین ہم ہمیشہ جانب داری بنگش کی کیا کرینگے
اور بوقت ضرورت اپنی کل فوج سے اونکی مدد کرینگے ۔

شرط سوم

درصورت واقع ہونے کسی نقصان یا فساد کے مقام کوتل ہین بھی بنگش کے ساتھہ
جوابدہ اوسکے اوسیقدر تک رہینگے جسقدر ہمارے آدمی وہان موجود ہونگے ۔

شرط چہارم

اگرچہ ہمنے سابق زبانی وعدہ کیا ہے کہ آیندہ کوئی ہماری قوم کا دزدی و رہزنی شارع عام
وقتل و دیگر جرائم بیچ علاقہ انگریزی مین نہین کریگا مگر اب ہم اس تحریری اقرار نامے کو منظور
کرتے ہین کہ اگر کوئی ہماری قوم کا مجرم کسی جرم مذکورہ بالا کا علاقہ انگریزی مین ہوگا ہم سب باتفاق
جوابدہ اوسکے رہینگے اور مال دزدی اسکے یا مال مسروقہ واپس کردینگے اور مجرم جرم قتل یا دزدی کو
حسب قاعدہ افغانان سزا دہی اوسکی گھر جلا دینے سے اور خارج از وطن کرنے سے کرینگے
اگر مجرم علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا تو اوسکی سزا جیسا سرکار مناسب منظور کرینگے ہوگی ہم
اوسکے بارہ مین کچہ دخل نہ دینگے یا گفتگو نہ کرینگے ہم کلیتہ اور بخوشی خاطر ان چار شرطون کو

منظور کرتے ہین —

دوم باطمینان تعمیل شرائط بالا ہماری طرف سے ہم سید حسین علیشاہ اور سید میر زرین علیشاہ ساکنان میرے علاقہ انگریزی کو اور ملک الہ یارخان علی زئی ساکن ایضاً کو اپنا ضامن اس امر کا دیتے ہین کہ اگر ہم ان شرائط کو جو روبرو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر بنگش کے ساتھ ہوئے ہین سرانجام نکرین تو ضامنان مذکورہ جوابدہ اوسکے رہینگے اور نسبت معاوضہ اوسکا کرائینگے

سوم قوم بنگش نے اقرار کیا کہ مبلغ پانچ سو روپیہ سالانہ وہ ہمکو اپنے حصہ موجب کوتل سے بالعوض اس اقرارنامہ کے روبرو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ہمواسطے دینگے —

چہارم اگر کوئی ہماری قوم کا کوئی جرم درہ کوہات مین مثل دزدی یا کوئی اور امر ممنوع کرے گا ہم ذمہ کرتے ہین کہ ہم سرکار کی رضامندی کر دینگے ہمارا حصہ مبلغ جاگہ کا ہمکو بلاتفاوت اوسوقت تک ملا کرے جب تک انتظام درہ کوہات قائم رہے صحیح ہوا تاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ع

یہان دستخط سبکے ہوئے

نمبر ۱۴۰

اقرارنامہ سرداران قوم رانیزئی

چونکہ قصورات سابقہ ہمارے معاف ہوئے اور ہمنے وعدہ کیا کہ آیندہ علاقہ سرکار مین کوئی جرم نکرینگے لہذا ہم برضا و رغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین —

شرط اول

ہم تمام مویشی جو ہمارے پاس اب معزز رعایا سرکار انگریزی موجود ہین واپس کر دینگے اور جو کوئی بعد ازین ہمارے پاس ثابت ہوگا اوسکو بھی واپس دینگے مگر سرکار سے مطالبہ اون مویشی کا نکرے جو ہنگام جنگ ہمراہ فوج کے چلے گئے ہون —

شرط دوم

ہم آیندہ کوئی جرم یا زیادتی بخلاف مال و جان رعایا سرکار انگریزی نکرینگے اور ہم وعدہ کرتے ہین کہ اگر کوئی اور قوم مال و اسباب علاقہ انگریزی سے چورا کر ہمارے علاقہ مین

گذر کرے گی وہ اسباب بھی ہم لیکر واپس کردینگے اگر دزد ہماری قوم کا ثابت ہوگا تو ہم اوسکو علاوہ برین جرمانہ بھی لینگے اگر مال مسروقہ ہمارے پاس ثابت نہوگا مگر صرف شبہہ مجرم پر ہوگا ہم اوس شخص مشتبہ سے قسم لینگے اور اگر وہ قسم نہ کھائینگے تو معاوضہ مال کا لیا جائیگا۔

شرط سوم

ہم پانچ آدمی اپنی قوم کے بطور اول صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی خدمت مین حاضر رکھینگے اور اونکی تبدیلی وقتاً فوقتاً ہوا کرے گی۔

دستخط ہوئے بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۵۵ء

نمبر ۱۴۱

اقرارنامہ اکاخیل

چونکہ بباعث ہمارے قصورات سابقہ کے ہماری راہ آمدورفت سرکار نے بند کی ہم افسوس اپنے حرکات قبیحہ کا کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ ہم دوہزار چھہ سو ستہتر روپیہ جرمانہ سرکار مین داخل کرینگے اور آئندہ ایسے حرکات کے ارتکاب سے اجتناب کرینگے اور اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کریگا ہم اوسکو سپرد سرکار کردینگے اور اگر وہ مفرور ہوجائیگا تو ہم اوسکی جایداد ضبط کرینگے اور ہرگز اوسکو اپنی علاقے مین بغیر اجازت سرکار کے آنے نہین دینگے۔

شرط اول

اگر سرکار ہمسے خونبہا چاہے گی تو ہم دینگے۔

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا رعایاے سرکار کو مجروح کرے گا ہم جرمانہ جسقدر سرکار تجویز کرے گی ادا کرینگے۔

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی رعایاے سرکار کا مال چوری کرے گا اور گرفتار ہوگا

ہم اوسکے باب مین گفتگو کچہ نکرین گے اور اگر وہ ہمارے علاقے مین آجائیگا اور جرم اوسپر ثابت ہوگا تو معاوضہ مال مسروقہ کا ہم کردینگے اور مجرم سے جرمانہ لینگے —

شرط چہارم

اگر کوئی ہماری قوم کی عورت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین چلی جائے تو ہم ایک جرگہ سفید ریش اور مسن آدمیونکا واسطے تصفیہ مقدمہ کے بھیجینگے اور اگر وہ راضی ہوگی تو اوسکو واپس لائینگے اور سرکار مین ضمانت اوسکی حفظ جان کے لکھہ دینگے —

شرط پنجم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرارت سے کسی دشمن سرکار کو علاقہ انگریزی مین لے آوے اگر وہ دشمن گرفتار ہو ہم پچاس روپیہ جرمانہ ادا کرینگے اور درباب دشمن مذکورہ کے کچہ گفتگو نکرینگے

شرط ششم

اگر کوئی مجرم ہمارے علاقے مین آئیگا جسقدر اسباب مسروقہ اوسکے پاس ہوگا وہ ہم لیکر واپس کردینگے اور اوسکو اپنی آبادی سے خارج کردینگے —

شرط ہفتم

ہم کسی مجرم کی مدد بیچ اوسکے فرار ہونے قبضہ گرفتار کنندہ سے جسنے اوسکو باہر ہمارے مقامات سے گرفتار کیا ہو نکرینگے —

شرط ہشتم

ہم ایک شخص ذی عزت ہر ایک خاندان کو بطور اول سرکار کے پاس رکھینگے —

شرط نہم

جب تک مبلغ دو ہزار چھہ سو ستہتر روپیہ جرمانہ کا تمام وکمال داخل سرکار نہوگا اوس وقت تک ہم شہر پشاور مین نجائینگے اور اگر جائین تو گرفتار کیے جائین ہم روپیہ تھانہ غدا ہیر مین داخل کرینگے

شرط دہم

اگر کوئی منجملہ ان شرائط کے فسخ ہو تو سرکار ہمکو ایک مہینہ کی مہلت دے کہ اس عرصے مین حسب خواہش سرکار کاربند ہونگے اور اگر اس عرصے مین یہ نہوا تو سرکار کو اختیار ہوگا کہ

کہ ہماری اول کو چاہین ہندوستان کو روانہ کرین یا جو چاہین اوسکا کرین —

شرط یازدہم

اگر ہم کچھ زیادتی درہ کوہات مین کرین تو ہماری تنخواہ سابق چھہ سو روپیہ کی موقوف ہو —

شرط دوازدہم

اگر شبہہ ہماری نسبت سرکار کو یا رعایاے سرکار کو پیدا ہو تو ہم جوابدہی اوسکی بروقت تحقیقات اوسیطرح کرینگے جسطرح رعایاے سرکار کرتی ہے —

شرط سیزدہم

اگر کسی ہمارے آدمی کو سزادہی تجویز ہوگی تو ہم ایک افسر انگریزی کو اجازت دینگے کہ وہ بروقت موجود رہین تاکہ سرکار کو اطمینان سزادہی ہو —

شرط چہاردہم

اگر ہمکو کوئی الزام یا دعوی نسبت رعایاے سرکار کے ہوگا ہم خود اوسکا معاوضہ نہ لینگے مگر کیفیت اوسکی افسران انگریزی کے پاس بھیجین گے تاکہ جسطرح دعوی رعایاے سرکار تحقیقات ہوتی ہے اوسیطرح اوسکی بھی تحقیقات ہو —

شرط پانزدہم

درباب اون عورات کے جو علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے مین آئین وہی بندوبست مرعی رہیگا جو پہلے مقدمات عورات جو ہمارے علاقے سے ملک سرکار مین جائین منظور کیا ہے

شرط شانزدہم

قصورات ماضیہ معاف ہون اور ماوراے اون اولون کے جو مدام سرکار کے پاس رہینگے ہم اول تا اداے زر جرمانہ سرکار مین دینگے اور یہ لوگ بعد اداے جرمانہ رہا ہو کر اپنے پاس چلے آئینگے —

دستخط ہوا بتاریخ ۱۱ ماہ جنوری ۱۸۵۶ع

نمبر ۱۴۲

اقرارنامہ سرداران آفریدیان کوکی خیل

چونکہ ہماری قوم باعث قتل ایک افسر انگریزی کے علاقہ انگریزی سے خارج ہوئی اور ہم قاتلان مفرورین کو پیدا نہین کر سکتے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم تین ہزار روپیہ بابت اوس جرم کے داخل سرکار کرینگے اور سوائے ازین شرائط ذیل بخوشی منظور کرتے ہین

شرط اول

ہم بعد ازین علاقہ انگریزی مین کوئی جرم نکرینگے ۔

شرط دوم

ہم کسی قوم کے آدمی کو جو دشمن سرکار ہوگا اپنے ہمراہ علاقہ انگریزی مین نہین لائینگے

شرط سوم

اگر کوئی چور یا مجرم جرم قتل ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین گرفتار ہوگا ہم اوسکی نسبت گفتگو نہین کرینگے ۔

شرط چہارم

اگر ایسا چور یا مجرم ہمارے پاس مفرور ہوکر آئیگا اور جرم ثابت ہوگا ہم اوسکے گھر کو تباہ کردینگے اور اپنی آبادی سے اوسکو خارج کردینگے اور قیمت مال مسروقہ کی ادا کردینگے اگر کوئی گواہی اوسکی خلاف ہوگی تو وہ اپنی صفائی پانچ گواہون کی گواہی قسمیہ سے کرسکتا ہے ۔

شرط پنجم

اگر کوئی منکوحہ یا غیر منکوحہ عورت ہمارے دیہات مین مفرور ہوکر آئے ہم اوسکو پناہ دینگے مگر جو کچھ اسباب اوسکے پاس ثابت ہوگا کہ وہ لیکر آئی ہے وہ البتہ واپس کیا جائیگا اگر اوسکے دوست یا لواحق اگر بندوبست کرینگے تو ہم اوسکو اونکے سپرد کردینگے یا جرگہ سفید ریشان کے سپرد کردینگے ۔

شرط ششم

اگر کوئی چور یا ملازم سرکار علاقہ انگریزی سے مفرور ہوکر ہمارے علاقے مین آئے

ہم اوسکو خارج علاقے سے کردینگے اور اگر اوسکے پاس مال مسروقہ ہوگا تو ہم اوسکو واپس کردینگے

شرط ہفتم

اگر ہمکو کوئی دعوی روپیہ کا منسبت رعایائے سرکار انگریزی کے ہوگا تو ہم اوسپر حسب ضابطہ عدالت مین نالش کرینگے اور ہم جوابدہی بھی عدالت مین کرینگے اگر ہماری نسبت کوئی دعوی پیش ہوگا اور فارغخطی دعوی پیش کرینگے ہم اپنا طریق معاوضہ لینے کا علاقہ انگریزی مین جاری نہین کرینگے مگر اپنے علاقے مین ہمکو اختیار اسکا حاصل رہیگا اور کسی قوم دشمن کے ساتھہ ہم مقابلہ سرکار اتفاق نہین کرینگے۔

شرط ہشتم

جب ہمکو حکم ہوگا ہم ایک مختار اپنی طرف سے ہمراہ حاکم وقت انگریزی کے رکھینگے اور حاکم کو اختیار رہیگا کہ اگر کوئی غفلت سرزد ہو تو اوس سے جواب طلب کرین۔

شرط نہم

چونکہ اکثر آفریدی ملازم سرکار ہین اگر کسیکو ہمارے اوپر دعوی ہوگا تو اوسکا فیصلہ جرگہ سفید ریشیان کے روبرو ہوگا۔

شرط دہم

ہم اپنا ضامن ارباب محمد امیر خان اور ارباب عبد المجید خان کو بابت ادای زرجرمانہ وتعمیل شرائط ہذا کے دیتے ہین اور بالعوض اسکے سرکار ہمارا اسباب اور قیدی جو اونکے قبضے مین ہین رہا کردینگے۔

دستخط ہوا تاریخ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۵۳ء

نمبر ۱۴۳

اقرار نامہ ہاوتمان خیل

ہم جنکے دستخط ذیل مین ہین اقرار کرتے ہین

شرط اول

ہم کسی ساکن علاقہ انگریزی کی نسبت کوئی جرم نہین کرینگے

شرط دوم

اگر کوئی ہماری قوم کا علاقہ انگریزی مین خون کرے اور گرفتار ہو ہم اوسکی نسبت کچھ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ ہمارے پاس آئے اور جرم اوسکی نسبت ثابت ہو ہم اوسکو خارج از وطن کرینگے اور اوسکی جایداد ضبط کرینگے اور بغیر اجازت سرکار اوسکو دوبارہ آباد ہونے کی اجازت نہین دینگے —

شرط سوم

اگر کوئی ہماری قوم کا بجرم دزدی شارع عام و دزدی گرفتار ہوگا ہم اوسکے باب مین کچھ گفتگو نہین کرینگے اور اگر وہ مفرور ہوکر ہمارے دیہات مین آئے اور جرم اوسکی نسبت گواہی دو گواہان سے جو ہماری قوم کے دشمن نہونگے ثابت ہوگا تو یا تو ہم مال مسروقہ واپس کرینگے یا اوسکا معاوضہ مالک کو ادا کرینگے اور سواے ازین مجرم کا مکان خراب اور تباہ کردینگے اور اگر اوسکے خلاف کوئی وجہ ثبوت نہین ہے تو سرکار کی اطمینان دو شخص کی گواہی قسم سے کردینگے

شرط چہارم

اگر کوئی اور مجرم علاقہ انگریزی سے ہمارے علاقے مین آئیگا اور مال مسروقہ [illegible] پاس ہوگا تو ہم مال مسروقہ اوس سے لیکر واپس کرینگے اور اوسکو خارج اپنے حدود [illegible]

شرط پنجم

ہم کسی بد نطفہ آدمی کو اپنے ہمراہ ملک انگریزی مین نہین لائینگے اور اگر ہم ایسا کرین اور وہ گرفتار ہو تو ہم اوسکے باب مین کچھ گفتگو نہین کرینگے —

شرط ششم

اگر کوئی شخص عورت کو ہمارے علاقے مین بھگا کر لائے اور اسباب بھی اوسکے ساتھ ہو تو ہم اسباب واپس کردینگے مگر درصورتیکہ وہ اسباب سے انکار کرے تو ہم عورت اور مرد دونون کو

قسم دینگے مگر ہم عورت کو واپس نہین کرینگے ہم ایسی تجویز اسینگے کہ جرگہ کے ذریعہ سے کچھ بندوبست ہوجائے اگر کوئی عورت ہمارے علاقے مین اپنے والی یا ولی کو چھوڑکر آئے اگر جرگہ سفید ریشان کا اوسکے لینے کو آئے اور بندوبست کرے گا تو ہم اوسکو عورت واپس دینگے

شرط ہفتم

اگر کسی ساکن علاقہ انگریزی کو دعوی روپیہ کا نسبت کسی ہماری قوم کے ہوگا اور سرکار مین نالش دائر کریگا تو ایک حکم ہمارے نام جاری ہو کہ ہم جرگہ جمع کرکے داد دہی اوسکی کرین یا مدعاعلیہ کو روانہ کرین کہ عدالت مین جوابدہی کرے -

شرط ہشتم

اگر کسی ہماری قوم کے آدمی کو کوئی دعوی روپیہ کا نسبت کسی رعایاے انگریزی سے کے ہوگا ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہین لینگے مگر نالش اپنی پیشگاہ حکام انگریزی دائر کرینگے -

شرط نہم

ہم کسی اقوام کوہستانی کی مدد بیچ نافرمانی سرکار کے نہین کرینگے اگر کوئی ہماری قوم کا ایسا کریگا اور یہ امر ظاہر ہوگا تو ہم اوسکا مکان خاک سیاہ کردینگے اور اوسکو اپنے علاقے سے خارج کرینگے اور دوبارہ آکر آباد ہونے کی اجازت اوسکو بغیر حکم سرکار کے نہین دینگے

شرط دہم

اگر کوئی ہماری قوم کا شرکت کسی گروہ قزاقان غیر قوم کے ساتھ کریگا کہ علاقہ سرکاری مین جاکر قزاقی کرین تو سرکار ہمکو ذمہ دار اوس شخص کا نہ گردانے بلکہ جوابدہی اسکی اوسکی قوم سے کرے جسکے گروہ کے ساتھ اوسنے اتفاق کیا ہو -

شرط یازدہم

اگر کوئی ہماری قوم کا کسی غیر قوم سے کوئی مویشی جو مسروقہ ملک انگریزی ہو خرید کرے یا اپنا تا اپنے پاس رکھے ہم اوسکو واپس کردینگے -

شرط دوازدہم

ہم تعمیل ہر ایک حکم تحریری سرکار کی کرینگے جو ہمارے نام جاری ہوگا -

شرط سیزدہم

اگر کوئی قرضدار ہمارے علاقے مین بھاگ آئے ہم کوشش کرکے اوسکا تصفیہ درست جرگہ کے کردینگے اگر ہمسے ایسا نہو سکیگا تو ہم فریقین کو روانہ عدالت کرینگے اس شرط پر کہ قرضدار قید نہو بلکہ بندوبست اداے قرضہ کا باقساط ہوجاوے —

شرط چہاردہم

ہم اپنا ضامن ملکان بنزوتی کو دیتے ہین اگر ہمسے کسی شرط کا سرانجام نہو تو سرکار ادنسے جواب طلب کرین —

شرط پانزدہم

سرکار نے ہمارے قصورات ماضیہ بشرط ادا مبلغ ایک سو چھتر روپیہ معاف کردیا ہین ہمسے اب بابت اونکی جواب طلب نہوگا اور ہمکو اجازت ہوگی کہ ہم اپنی خوشی سے جب چاہین آمدورفت علاقہ انگریزی مین رکھین —

شرط شانزدہم

درباب برج درہ کے ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم انھی شرطون پر رکھینگے جو بتاریخ دوم ماہ اگست ۱۸۵۳ع بزوتی و نیز فرخیل کے ساتھ ہوئی ہے اور علی شیرزئی کے ساتھ قرار پائی ہے

نمبر ۱۷۴

اقرارنامہ ملکان قوم سپاہ و کھوری

ہم اپنے طرف سے اور اپنی قوم کی طرف سے برضا و رغبت شرائط ذیل منظور کرتے ہین

شرط اول

درمیان چھہ مہینے موسم سرما کے جب ہم علاقہ کھوری مین رہتے ہین ہم جوابدہ رہین اگر کوئی واردات چوری یا کوئی اور جرم نسبت کسی رعایاے انگریزی کے ہماری قوم کے آدمی سے یا ذخیل یا کسی اور قوم کے آدمی سے جو علاقہ کھوری مذکور مین سے گذر کرے گا سرزد ہوگا —

شرط دوم

جب تک کہ وہ خیل منحرف سرکار سے رہینگے ہم اوس قوم کے کسی آدمی کو علاقہ کچوری مین رہنے نہین دینگے۔

شرط سوم

ہم ذمہ دار اس امر کے ہین کہ جب اقوام ملک دین خیل اور کمبر خیل اپنے مقامات کرمانی سے مراجعت کرینگے اوسوقت وہ اپنے مختار حکام سرکار کے پاس روانہ کرینگے۔

المرقوم ۲۴ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء عیسوی

نمبر ۱۴۸

اقرارنامہ جو فروع پٹھانان اوتمان زئی کہیل وکناہ نامے نے وبتہ سالار آفریدی سند ٹہیدر زئی نے سرکار انگریزی کے ساتھ کیا۔

شرط اول

ہم بذریعہ اس تحریر کے بالاشتراک و فرداً فرداً عہد کرتے ہین کہ ہم اجازت سیدان ستھانا کو جو سابق وہان رہتے تھے یا ہندوستانیان متعصب و دیگران کو جو اونکے شامل ہین اور جو اب ملکاہ واقع علاقہ اٹاری مین یا دیگر مقامات مین رہتے ہین بلکہ سبکو اونمین سے یا کسی اور دشمن سرکار انگریزی کو یا کسی اور کو جسنے بخلاف سرکار کوئی امر زبون کیا ہو یا ارادہ کرنے کا رکھتا ہو یا کسی اور شخص کو باستثنا اوتمان زئی پٹھانان کھیل وکناہ اور اونکے مزارعین کے اجازت نہ دینگے کہ ستھانا یا اوسکے متعلقات مین یا کسی مقام پر اندر حدود ہمارے علاقے کے آکر آباد ہوں اور اگر وہ کوشش کرکے یہ امر کیا چاہین تو ہم سب شامل ہوکر اونکو اس سے باز رکھینگے یا خارج کردینگے اور اگر کوئی فریق عہدنامہ ہذا بخلاف شرائط کار بند ہوگا تو وہی فریق ملزم قرار دیا جائیگا بشرطیکہ باقی فریق اوس حالت مین اوسکو ایک دشمن تصور کرین اور خود حتی المقدور شرائط اقرارنامہ ہذا کے تعمیل مین جہد بلیغ کرین۔

شرط دوم

ہم دوست سرکار انگریزی کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن گردانینگے اور درحالیکہ منصوبۂ آخروی سندھ زیدون جو فریق اس عہدنامے کا ہنین ہے سرکش رہے تو ہم جہان تک کہ مطابق اقرارنامۂ ہذا کے مقتضی ہوگا اوسنے علیحدہ رہینگے اور ایسے امور مین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کرے گی وہ مدد بخلاف اونکے سرکار کو ہم دینگے اور جسقدر فوج اونکی سزادہی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے ۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص ساکن ہمارے علاقہ کا (مع منڈی کستہانا و متعلقات اونکے) علاقہ سرکار انگریزی مین جاکر کوئی امر قبیح کریگا ہم وعدہ کرتے ہین کہ ہم اوسکے ذمہ دار ہونگے یا اوس شخص کو اپنے علاقے سے خارج کردینگے یا جو سرکار حکم دیگی وہ کرینگے اور علاوہ اسکے ہم کسی شخص علاقہ غیر کو جو ہماری سرحد سے باہر رہتا ہوگا اور ارادہ رکھتا ہوگا کہ علاقہ انگریزی مین جاکر کچھ نقصان رسانی کرے اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے اور نہ اوسکو جو علاقہ انگریزی سے نقصان رسانی کرکے اودہر سے اپنے مقام مامن یا بود و باش مین جاتا ہوگا اور اگر ہم سے ایسا وقوع مین نہ آوے تو جو سرکار ہماری نسبت تجویز کرے اوسکی تعمیل ہم کرینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کے واسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جوابدہ رہے ۔

شرط چہارم

ہم کسی کو اپنے علاقے سے گذر کرنے نہ دینگے جو روپیہ یا اسلحہ یا سامان جنگ یا کسی قسم کی مدد واسطے ہندوستانیان متعصب مذکور کے لیجاتا ہوگا ۔

شرط پنجم

ہم کسی مفرور یا مجرم قتل یا دزد یا چور کو جو علاقہ انگریزی سے یہ جرائم کرکے آیا ہوگا پناہ یا مدد نہ دینگے اور نہ ہم اوسکو اجازت دینگے کہ اگر ہمارے علاقے مین آباد ہو اور اگر وہ ایسا ارادہ کریگا تو ہم اوسکو فوراً خارج کردینگے بشرطیکہ ہر ایک عہد کے انفساخ کیواسطے ہر ایک قوم ملزم علیحدہ علیحدہ جوابدہ رہے اور جو اوسکے معاوضہ تجویز ہو وہ ادا کرے ۔

شرط ششم

درصورتیکہ کوئی رعایاے انگریزی ہمارے علاقے مین آکر کوئی امر نقصان رسانی کا کرے ہم اوسکا معاوضہ اپنے طور پر نہین لینگے بلکہ دعوی دادرسی عدالت انگریزی سے کرینگے

شرط ہفتم

ہم شرط کرتے ہین کہ ہم استحقاق مستثنا ہونے تعمیل شرائط عہدنامہ ہذا سے ابعذر نااتفاقی باہمی نہین ہونگے اور نہ واسطے تمام مطالب و سکے ہم ذمہ دار حرکات تمام ساکنان ہمارے علاقے کے بالحاظ اقوام فریق عہدنامہ اقوام غیر کے رہینگے —

شرائط مستزاد جو اوتمان زئی کی اپیل و کیاہ کی ساتھ ہے

شرط ہشتم

ہم کسی شخص کو خواہ ساکن ہمارے علاقے کا ہو یا نہو نمک تا [illegible] آنرہ جو دریای سندھ علاقہ انگریزی مین اپنے علاقے سے لیجانے ندینگے —

شرط نہم

چونکہ جسر کھیل دریای سندھ پر قائم ہوا ہے اور سرکار انگریزی نے ایک کشتی ہمارے آرام کے واسطے وہان تعینات کی ہے ہم بذریعہ اسکے بیان کرتے ہین کہ ہم اوسکو رکھینگے اور اوس سے منتفع ہونگے اون شرائط پر جو سرکار انگریزی ہمارے واسطے تجویز کرے اور ماورا اسکے ہم کسی اپنے علاقے کے باشندے کو یا اور کو عبور دریای سندھ وقت شب اوپر گھرناتی کے نکرنے دینگے اور وہی لوگ صرف دقت روشن گھرنائی پر عبور کرینگے مجاز ہونگے جنکو اجازت بضامنی معتبر ملکان کے سرکار انگریزی سے حاصل ہوئی ہوگی —

شرط دہم

چونکہ ہمکو اجازت حاصل ہے کہ آمد و رفت علاقہ سرکار انگریزی مین بلامزاحمت و بلا ادای محصول کیا کرین لہذا ہم بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی محصول اوپر مال تجارت تجاران علاقہ انگریزی جو ہمارے علاقے مین گذر کرین ترک کرتے ہین اور نیز محصول لکڑی کا جو اب تک تجاران سے بابت لٹھ ہای لکڑی کے جو دریاے سندھ سے وہ لوگ لیجاتے تھے لیا جاتا تھا ہم معاف

کرتے ہین اور بالعوض حمایت اور حفاظت کے جو ہم علاقہ انگریزی مین پاتے ہین ہم اقرار کرتے ہین کہ
ہم بھی حفاظت حتی المقدور تمام تجاران وغیرہ کی جو علاقہ انگریزی سے یہان آکر تجارت کرتے ہین
یا اس راستے سے جاتے ہین کرینگے اور ہم حتی الامکان دزدان وغیرہ کا انسداد کرینگے کہ وہ
زبردستی کسیطرح کا روپیہ ناجائز طور پر ہمارے علاقے مین اونسے لینے نپائین —

شرط یازدہم

ہم بطور مالک زمین ستھانا کو اپنے قبضے مین رکھینگے اور ہم خود بندوبست انتظام
اوسکی زراعت وغیرہ کا کرینگے اور ہم ہرگز قبضہ اوسکا یا کسی جزو اوسکا [illegible] کی رعیت یا کسی اور
وجہ سے سیدان سابق ستھانا یا ہندوستانیان متعصب یا اونکے ہمراہیون کو نہ دینگے —

بمقام ایبٹ آباد سالار پتہ زیدون نے بتاریخ ۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء تحریر کیا
بمقام ایبٹ آباد کھیل وکیاہ فرع اوتمان زئی پٹھانان نے بتاریخ ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء تحریر کیا

نمبر ۱۴۶

اقرارنامہ جو منصور پتہ آنزدی سدھو زیدون نے ساتھہ سرکار انگریزی کے کیا —

چونکہ کھیل وکیاہ فرع قوم اوتمان زئی اور سالار پتہ [illegible] زیدون نے بتاریخ
۱۲ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء و ۱۷ ماہ ستمبر ۱۸۶۱ء اپنی اپنی طرف سے اقرارنامہ [illegible] سرکار انگریزی سے کیا
اور اوسکے شرائط آج کی تاریخ میجر ایڈمس صاحب ڈپٹی کمشنر ہزارہ نے ہمارے روبرو پڑھ
اور ہمکو بخوبی سمجھا دین لہذا بذریعہ اس تحریر کے منجانب تمام منصور پتہ کے اقرار کرتے ہین کہ ہم
تمام ہماری قوم پابند شرائط عہدنامہ مذکور مندرجہ شرائط ۱ و ۳ و ۴ و ۵ و ۶ و ۷ کے اوسیطرح
اور اوسیقدر رہے گی جسقدر سالار پتہ زیدون اور درباب شرط ۲ کے جسکا ذکر اوپر فروگذاشت
ہوا ہے ہم دوست سرکار کو اپنا دوست اور دشمن کو اپنا دشمن تصور کرکے اقرار کرتے ہین کہ در
صورتیکہ کوئی پتہ یا جزو پتہ کسی فریق معاہدہ کا انفساخ منشاء عہدنامہ کرے اور سرکش ہو جاوے تو ہم
جہان تک کہ مطابق اقرارنامہ ہذا کے مقتضی ہوگا اوس سے علیحدہ رہینگے اور ایسی
امور مین جو سرکار انگریزی مناسب تصور کریگی وہ مدد بخلاف اوس پتہ یا جزو پتہ کے سرکار انگریزی کو

ہم دینگے اور جسقدر فوج اونکے سرکوبی کو مامور ہوگی اوسکو اپنے علاقے مین رستہ دینگے۔ ماوراے اسکے بابت سرانجام جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم جوابدہ اور ذمہ دار بابت مواضع جوئی جو قبضہ اخون خیل مین ہے اور کوئی اور کوسبری کے جو قبضۂ سیدان مین ہین ہوتے ہین کیونکہ ہم جانتے ہین کہ وہ ہمارے دست نگر ہین اور بغیر ہماری مدد اور رضامندی کے وہ کوئی امر جس سے یہ عہدنامہ متعلق ہے نہین کرسکتے۔

بمقام ایبٹ آباد بتاریخ ۲ ماہ اکتوبر ۱۸۶۱ء عیسوی تحریر ہوا۔

سرحد دیرہ جات

ازروی رپورٹ صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرہ جات

اقوام سرحد دیرہ جات شمال سے جنوب تک حسب تفصیل ذیل ہین

اقوام پٹھان

- وزیری
  - ۱ احمدزئی
  - ۲ اتمان زئی
  - ۳ محسود
  - ۴ بیٹنہ
- ۵ شیورانی
- ۶ استرانا معروف اوسترانی

بلوچ

- ۷ کسرانی

پٹھان

- ۸ کھیتران

اقوام بلوچ

- ۹ بوزدار
- ۱۰ لوند
- ۱۱ کھوسا
- ۱۲ سکھاری
- ۱۳ گورچانی
- ۱۴ مزاری

باستثنار محسود وزیری کے اور کسی قوم سرحدی دیرہ جات سے تحریری اقرارنامہ نہین ہوا محسود وزیری کئی سال تک برخلاف سرکار انگریزی رہے اور گروہ ہاے ناجائز اقوام متنحرجہ وزیری سے جو ہماری سرحد کے برابر رہتے تھے جمع کرکے قریب جوار کے دیہات علاقہ انگریزی مین غارتگری ولوٹ کرتے تھے مگر ان حرکات کی تکلیف ہمکو اسوجہ سے کم معلوم ہوتی تھی کہ یہ غارتگری وغیرہ سرحد ٹانک پر ہوتی تھی اور انتظام ٹانک کا تعلق سرکار سے نہ تھا وہان نواب شاہنواز خان ختہ خیل تدابیرین ہین دستی ومحافظت کی کررہا تھا اور یہ تدابیر گو قابل

اطمینان رہتے تھے مگر اونکی موقوفی بھی قرین مصلحت متصور نہین ہوئی آخرکار صدمہ اونپر آیا یعنی جب نواب اور اصل حکام فوجی و ملکی موجود نہ تھے قوم محسود نے بسرگردگی اونکے مشہور ملک کا ارادہ غارت کرنے شہر تانک کا کیا اونکو شکست فاش ایک گروہ سواران پنجابی اور چند سواران پولس نے دی اسکے بعد ایک مہینے کے عرصے مین کوہستان وزیری پر فوج کشی ہوئی اونکے مقام خاص کی عوض خراج لیا گیا اور باقی دوسرا مقام کلان غارت کیا گیا تمادی ایام سے دریافت ہوا کہ اس مہم کا نتیجہ حسب دلخواہ پیدا ہوا تھا گو اول مین محسود وزیری متوجہ تابعداری نہین ہوئے فوج مذکور بماہ مئی سنہ ۱۸۶۰ء واپس آئی اور بماہ مارچ سنہ ۱۸۶۱ء بعد منقضی ہونے ایک سال امن وامان کے سرداران قوم آکر خواستگار صلح ہوے شرائط اونسے کہی گئین مگر اونھون نے کہا کہ وہ ان شرائط کو منظور نہین کرسکتے لہذا واپس اپنے کوہستان کو چلے گئے

بعد ازین اونھون نے جسقدر فساد اور تکلیف دہی ممکن تھی کی مگر بجائے نقصان ہمارے کے نقصان اونکا ہوتا رہا بماہ جون سنہ ۱۸۶۱ اونھون نے پھر درخواست شرائط صلح کی کی چونکہ سابق اونکو ہدایت ہوئی تھی کہ بہیئت مجموعی صلح کرین اس مرتبہ اونکو حکم ہوا علحدہ علحدہ اقرارنامہ داخل کرین کیونکہ تین تفرقیا اس قوم مین تھے یہ مقتضیات سے منظور ہوا اور عہدنامہ نمبر سہ ظاہراً برعہدنامہ ہی فرقہ مشمولہ طرفین قائم ہوا اسکی رو سے سرکار کو اختیار حاصل ہوا کہ اگر کوئی فریق نقضاً رسانی کرے تو سرکار اوسکا معاوضہ بذریعہ ضبطی اشیاء تجارت فریق ملزم وصول کرے دو برس بھی نہین گذرے تھے کہ یہ عہد اونھون نے ایک گروہ گھسیارونکو قتل کرکے فسخ کیا مشہور ہے کہ یہ فعل بترغیب ایک ملک کے ظہور مین آیا تھا جو فریق اول شامل عہدنامہ تھا دو فریق اس قتل مین شریک تھے لہذا تمام اونکی قوم کے آدمی اور اسباب گرفتار ہوا اور قوم مذکور علاقہ انگریزی سے خارج کر دیا یہ اخراج اونکا وسط ماہ اکتوبر تک رہا جب سرداران قوم حاضر آئے اور مبلغ چہار ہزار پانچ سو روپیہ جو از روے عہدنامہ اون پر جرمانہ ہوا تھا ادا کیا اسطرح امن دوبارہ قائم ہوا یہ قوم اب برملا بیان کرتی ہے کہ اونکی عین خواہش یہ ہے کہ امن رہے اور اونھون نے وفاداری اپنی اب تک ظاہر کی ہے اونھون نے یہ بھی بیان کیا کہ اونھون نے اب تک تمام اقوام کو اس راے پر قائم نہین کیا مگر اونکو امید ہے کہ وہ جلد ہی سب کو

راہ راستی و صلح پر لائینگے اور وہ وعدہ معاوضۂ نقصان کا بھی کرتے ہین —
ایک فوج کنٹنجنٹ بلوچ کی ڈیرہ جات پر واسطے حفاظت کے تعینات کی گئی ہے
مگر اصل مطلب اوس سے یہ ہے کہ سرداران قوم جانبدار سرکار کے ہو جائین سوار بھی کثر
مقامات سرحدی پر مامور ہوے ہین اور ایسے سوار تعینات ہوے ہین جنکا علاقہ قریب تر
مقام معینہ سے تھا اور تنخواہ اس کنٹنجنٹ کی شامل خرچ پولیس ضلع کی گئی ہے اور سرداران
بلوچ جو ہمارے علاقے مین رہتے ہین ذمہ دار ورہ کے ہین جو اونکے علاقے کے
متصل کوہ مین واقع ہے اور بالعوض اس خدمت کے اونکو سرکار سے تنخواہ ملتی ہے یہ تنخواہ
سب قریب پانچ ہزار دو سو روپیہ سالانہ کے ہے —

نمبر ۱۴۷

ترجمۂ اقرار جو فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری نے ساتھ کپتان سترو صاحب ڈپٹی کمشنر بنو کے
بمقام بنو روز چہار شنبہ تاریخ ۱۹ جون ۱۸۶۱ع مقرر کیا —

ہم جنکے دستخط نیچے ہین ملکان فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری یعنی ببر گل خان و صاحب خان
و الہ داد خان و قمر الدین خان و منیر الدین خان و سادی خان و سیدا مین و عادل شاہ و عباس خان
و زین الدین خان و سر بلند خان و منصب خان و خواجہ میر خان و الہ یار خان و سید میر خان کے
از جانب اپنے اصالتاً و منجانب شیر علیخان و پیر دل خان و خدا داد و حسین و غیرہ ملکان خیل جو موجود
نہین ہین مختارۃً عین خواہش ہے سرکار انگریزی کے ساتھ صلح ہو جاوے لہذا اقرارات ذیل
کرتے ہین —

شرط اول

ہم آیندہ سرکار انگریزی کے ساتھ مراتب دوستی قائم رکھینگے —

شرط دوم

اگر کوئی قوم سانم خیل محسود کا مجرم کسی جرم کا حیلتہً و صریحاً بخلاف سرکار انگریزی ہوگا ہم اوسکے
ذمہ دار بباعث ہم قومی کے ہونگے اور سرکار اوس جرم کا معاوضہ ہمارے قافلے کو گرفت کرکے

کرے یا جسطرح چاہے لے ۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص دوتانی فریق محسود یعنی علی زئی و بہلول زئی کا مرتکب کسی امر قبیحہ کا علاقہ انگریزی مین ہوگا وہ ہمسے پناہ یا مدد نپاوے گا اور نہ اوسکو اجازت دیجاوے گی کہ مال مسروقہ لاکر ہمارے علاقے مین رکھے ۔

شرط چہارم

اسیطرح ہم اقرار کرتے ہین کہ کوئی مجرم مفرور علاقہ انگریزی خواہ رعایاے انگریزی ہو خواہ ہماری قوم ہو پناہ ہمسے نپائیگا خصوصاً مسمیان خواجہ حافظ و مزید دین و یارگل جو قاتل مفرور کپتان میچم صاحب مرحوم کے ہین ہرگز اجازت رہنے کی یا پناہ لینے کی حدود علاقہ سانم خیل مین نپائینگے

شرط پنجم

ہم زمہ دار اس امر کے ہوتے ہین کہ حملہ اندر علاقہ سرکاری کے یہ قوم بحیثیت مجموعی نکرینگے اور نہ صریحاً مسلح ہوکر حملہ آور ہونگے درباب دزدی کے ہم وعدہ نہین کرسکتے کہ کوئی واقع نہوگی بلکہ ہم کوشش بلیغ اوسکے انسداد مین کرینگے اور جب کبھی کوئی حرکت ہماری قوم کا آدمی علاقہ انگریزی مین کرے گا یعنی اگر خون یا دزدی یا آتش زنی وغیرہ کریگا تو سرکار کو اختیار ہے کہ اوسکا معاوضہ حسب شرح ذیل ہمارے قافلہ تجاران سے لے ۔

بابت خون کے ۔ سار

بابت مجروحی جس سے کسی عضو کا نقصان ہو یا برابر اوسکے شدید ہو ۱۸ر

بابت مجروحی خفیف کے حسب حیثیت جرم

بابت آتش زنی یا کسی اور جرم کے حسب حیثیت جرم

شرط ششم

بطور اطمینان ہماری ایمانداری کے ہم دو شخص بطور اول اپنی قوم کے ایک سال سرکار کے پاس رکھینگے منجملہ اوسکے ایک [illegible] دوسرا [illegible]

یہ دو شخص خواہ ٹانک مین رہینگے خواہ ہو مین جہان سرکار کی مرضی ہوگی رہینگے اگر اس عرصہ

ایک سال مین کوئی جرم یا بدمعنی منجانب فرقہ سانم خیل محسود کے علاقہ انگریزی مین سرزد نہو گا تو یہ دونون اول بعد انقضاے اوس مدت کے قابل رہائی کے ہونگے اور اگر اس عرصے مین کوئی امر انفساخی عہد کا ظہور مین آئے یا کوئی جرم جسکے عوض معاوضہ حسب شرح بالا منظور ہوا ہی وقوع مین اوے تو اس حالت مین کھنا یا رخصت کرنا دونون اول کا منحصر اوپر راے سرکار کے رہے گا۔

جو ہمنے منجانب فرقہ سانم خیل قوم محسود وزیری کے مختارگہ منظور کیا ہے کہ مطابق ان شرائط کے تعمیل ہوگی ہم فرداً فرداً وکلیتہً اس کاغذ اقرارنامہ پر اپنی نشانی کرتے ہین امید کہ سرکار اس اقرارنامے کو ہماری طرف سے منظور کرے گی۔

یہان دستخط اور نشانی سب کی ہوئی

تتمہ یادداشت

یہ اقرارنامہ جسکا ترجمہ اوپر تحریر ہے بمقام بنو بتاریخ ۱۹ ماہ جون ۱۸۶۱ع میرے روبرو دستخط اور صحیح ہوا نواب شاہنواز خان تانک والہ اور سلطان محمود خان تحصیلدار بھی موجود تھے تمام محسود جاگون مین جمع ہوے اور آیات قرآنی قبل و بعد دستخط ہونے کے زبان پر لائے اس کاغذ کی تصدیق صاحب کمشنر بہادر قسمت دیرجات نے بتاریخ ۲۷ ماہ جون ۱۸۶۱ع بمقام تانک کی —

ایسے مضمون کے اقرارنامجات اوسیوقت اور اوسی مقام پر ثانی دو فریق محسود نے یعنی علی زئی اور بہلول زئی نے بھی دستخط کیے علی زئی کیطرف سے ملک عمر خان ویار خان ومنیر گل ومبین درازمحمد وعلی خان وشجاع وولایت خان وطوطی خان وودک خان وسوال خان ورای خان وولی خان وکلان وغزنی گل وعلی ہیبت وبیدل وگل شاہ بھی اور منجانب بہلول زئی ملک تاج محمد ملک لاتی خان مل شیر خان ویار محمد ومشک وگدھی وہادی خان وحاتم وبرخوردار ورانی خان ولشکر خان بھوچر ومہرات وخواجہ احمد ومدہا وقلندر شاہ ونانا زئی اسمالتا ومنجانب زبردست وسید خان وسہٹے بھٹی واخلاص وشاہباز وفتح خان ودیگر ملکان غیر حاضر بہلول زئی مختارگہ موجود تھے—

یہ بھی حکم ہوا تھا کہ جو چھ شخص بطور اول یعنی دو دو ہر ایک فریق کی طرف سے ہونگے وہ

فرزند یا برادر یا برادرزادہ بلکان ہون اور منجملہ اونکے تین بنوں مین رہینگے اور تین تانک مین اور انکو خرچہ خوراک وغیرہ سرکار سے ملیگا۔

دستخط ای ای منتر ولفنسٹ

قائم مقام ڈپٹی کمشنر

کابل

شروع صدی حال مین سلطنت درانی ہرات سے کشمیر تک اور بلخ سے سندھ تک تھی اور یہ ممالک احمدشاہ ابدالی نے حاصل کی تھی اور اوسکے بنیرہ یعنی پوتہ زمان شاہ کے عہد تک یکجا رہے یعنی منقسم نہین ہوے اس زمان شاہ نے خاندان بارکزئی کو جو خاندان اعلی تھا خفہ اور ناراض کیا اسوجہ سے اوسکے بھائی محمود نے اوسکو بمدد فتح خان اور بارکزئی لوگون کے تخت سے اوتار کر نابینا کیا اور آخرکار یہ زمان شاہ بمقام لدھیانہ پنشن خوار سرکار انگریزی مر گیا سنہ ۱۸۰۳ مین شاہ محمود کو شجاع الملک برادر کوچک زمان شاہ نے خارج کر کے خود تخت نشین ہوا اور یہ شاہ شجاع سنہ ۱۸۰۸ تک جب الفنسٹن صاحب بسفارت گئے تھے احمد شاہ کے سلطنت کو یکجا اپنے پاس رکھتا تھا۔

یہ سفیر اس نیت سے بھیجا گیا تھا کہ شاہ شجاع کے ساتھہ اتفاق کر کے تدبیر حفاظت افغانستان و ہندوستان جسپر فوج ایران کا بسازش فرانس اندیشہ حملہ آور ہونیکا تھا عمل مین آئین اس سفیر کی نہایت خاطرداری ہوئی اور ایک عہدنامہ نمبر ۱۴۸ قرار پایا جسکو لارڈ منٹو صاحب نے بتاریخ ۱۷ ماہ جون سنہ ۱۸۰۹ منظور کیا اوسوقت یہ تصور ہوا تھا کہ منشاے شرط دوم یہ تھا کہ سرکار انگریزی صرف اوسوقت مدد شاہ شجاع کی کرینگے جب فرانس اور ایران دونون متفق ہو کر بارادہ افغانستان و ہندوستان حملہ آور ہونگے مگر اوس حالت مین نہین کرینگے جب صرف ایران افغانستان پر بغیر ارادۂ مذکورۂ بالا کے بباعث دشمنی سابق و تکرار حال حملہ آور ہون۔

الفنسٹن صاحب جب کابل سے روانہ ہوے اوسیوقت شاہ محمود نے باعانت فتح خان شاہ شجاع کو خارج کر دیا شاہ شجاع چند سال تک آوارہ پھرتا رہا کبھی کشمیر مین گرفتار ہوا کبھی رنجیت سنگہ کے پاس لاہور مین مقید ہوا مگر آخرکار بماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ اوسکو پناہ علاقۂ انگریزی مین بمقام لدھیانہ ملی اب فتح خان بارکزئی جو اصل مدد شاہ محمود کا تھا مورد عتاب شاہی ہوا اور شاہ نے اوسے نابینا کر کے قتل کیا قتل فتح خان باعث غصہ و لینے انتقام خاندان بارکزئی کا ہوا۔

منجملہ بھائی فتح خان کے دوست محمد خان برادر کوچک واسطے لینے انتقام کے

مستعد تر تھا شاہ محمود تمام علاقہ سے خارج کیا گیا مگر ہرات اوسکے پاس رہا تمام افغانستان برادران بارکزئی مین منقسم ہوا اور بوقوع بے انتظامی کے بلخ کو بخارا والے نے دبا لیا اور دیرہ جات کو رنجیت سنگھ نے لے اور علاقہ سندھ کہ علیحدہ سب علاقے سے تھا سر خود ہو گیا بیچ انقسام افغانستان کے غزنی دوست محمد کے قبضے مین آیا مگر اوسنے بہت جلد اپنی حکومت کابل مین بھی قائم کی اور اسی وجہ سے سب سے بڑا سردار بارکزئی کا ہوا —

شاہ شجاع کو جسکے رفیق اب بھی کابل مین بہت تھے ہرگز نا امیدی دوبارہ لینے سلطنت سے نہین ہوئی تھی اس ارادے سے اوسنے ۱۸۳۳ء مین عہدنامہ رنجیت سنگھ کے ساتھہ کیا وہ (اس عہدنامے کا حال پنجاب کے حال مین درج ہے) اور فوج لیکر سندھ کی راستے سے روانہ ہوا اور امیران سندھ کو شکست دیکر قندھار کو روانہ ہوا اور برائے چندے قابض ہوا یہان اوسکو شکست فاش دوست محمد خان نے دی لاچار ہو کر پھر اپنی جائے پناہ لدھیانے مین آیا اس فساد مین جو ایسے امور جنگ کا نتیجہ ہوتا ہے رنجیت سنگھ نے پشاور اپنے قبضے مین کر لیا اس زیادتی سکھان سے غصہ ہو کر دوست محمد خان نے چاہا کہ جنگ مذہبی سکھون کے ساتھہ کرے اوسنے اپنا خطاب اس جنگ مین امیر المومنین رکھا اور تمام پیروان محمد سے درخواست کی کہ اگر شامل اوسکے ہون اور فوج کثیر جمع کر کے بجانب پشاور روانہ ہوا مگر رنجیت سنگھ نے تخم دغا اونکے کیمپ مین بویا اور تمام فوج منتشر ہو گئی پس پشاور امیر کے ہاتھہ سے جاتا رہا —

یہ تجویز مدت سے سرکار انگریزی کی تہی کہ کوئی سد راہ ایران مین قرار دی جائے تاکہ فرانس اور روس بجانب مغرب ہندوستان پر حملہ نکر سکین اور یہہ تدبیر عمل مین آئی تھی جس سے قدر انگلشیہ کی دربار طہران مین زیادہ ہو روس نے بباعث عہدنامہ ترکمان چی کے جو ۱۸۲۸ء مین منعقد ہوا تھا فتوحات شمالی کی قوت اور توقیر ایران مین حاصل کی تھی اور اوسنے بہت ترغیب دی کہ دعوی ایران کا اوپر ہرات اور مغربی افغانستان کے واجب ہے — جب ۱۸۳۷ء مین فوج ایران بمقابلہ ہرات آئی دوست محمد خان کی مرضی یہہ ہوئی کہ اوسسے صلح کرے کیونکہ اوسکو امید تھی کہ وہ اوسکی مدد بمقابلہ سکھان کرینگے اور پشاور دوبارہ دلوا دینگے —

اسی عرصے مین لارڈ اوکلنڈ نے کپتان برنس صاحب کو پیغام لیکر کابل روانہ کیا پیغام ظاہر

درباب عہدنامہ تجارت کے تھا مگر باطناً یہ تجویز تھی کہ ایران آگے نہ آسکیں اور صلح دوست محمد خان اور رنجیت سنگھ مین قائم ہو دوست محمد خان کو اس سفیر سے اطمینان کلی نہوئی کہ انگریز اوسکی مدد بیچ دوبارہ حاصل کرنے پشاور کے کرینگے لہذا اوسنے میل بجانب روس کیا جسنے اوسکو توقع زیادہ بہ نسبت دوستی انگریزی سے تھی۔

تدبیر گورنمنٹ انگریزی کی واسطے قائم رکھنے آزادی افغانستان کے اسطرح معرض شکستگی مین آئی یہ یقین کلی تھا کہ گروہ کثیر کابل مین جو لوگ ناراض حکومت بارکزئی سے ہین شاہ شجاع کا آنا غنیمت سمجھین گے لہذا دوبارہ قائم کرنا شاہ معزول کا مصمم قرار پایا اور اس نیت سے عہدنامہ تین فریق کا ماہ جون ۱۸۳۸ء فیما بین سرکار انگریزی اور رنجیت سنگھ اور شاہ شجاع کے قرار پایا (اسکا حال بھی پنجاب کے حال مین درج ہے) بتاریخ ۹ ماہ مئی ۱۸۳۹ء شاہ شجاع کو قندھار مین تخت نشین کیا اور عرصہ قلیل کے بعد دوست محمد خان حاضر ہوا اوسکو ہندوستان مین لائے مگر یہ خیال تھا کہ شاہ شجاع کے جانے سے اکثر لوگ خوش ہونگے وہ نہوا اوسکی اعانت صرف فوج انگریزی کرتی تھی سرکشی اکثر پیدا ہوئی جسکی سرداری مین محمد اکبر فرزند ثانی دوست محمد خان کرتا تھا انکا نتیجہ یہ ہوا کہ فوج انگریزی کابل مین تباہ ہوئی اور شاہ شجاع قتل ہوا ان حرکات ناواجبات کا عوض جنرل پالک صاحب اور جنرل نوٹ صاحب نے لیا یہ دونون صاحب مع فوج کابل مین قلع قمع کرتے ہوے آئے ایک صاحب براہ خیبر اور دوسرا صاحب براہ قندھار و غزنین۔ اسطرح حرمت انگریزی قائم رکھکر فوج نے افغانستان کو خالی کردیا دوست محمد خان کو رہا کرنے کے اجازت ہوئی کہ کابل واپس جاوے اور افغانون کو اختیار رہا کہ جسکو چاہین اپنا حاکم مقرر کرین۔

درمیان جنگ ثانی پنجاب کے دوست محمد کابل سے پھر آیا اور پشاور پر قابض ہوا مگر بعد شکست سکھان جنگ گجرات مین امیر خیبر سے آگے بھاگ گیا جب فوج انگریزی قریب آئی بعدازین چند سال تک کسیطرح کی رسم فیما بین سرکار انگریزی اور امیر کے جاری نہین ہوئی اور ترغیب دہی اقوام سرحدی پشاور سے واسطے ہمیشہ تنگ کرنے سرکار انگریزی کی باربرہا ۱۸۵۰ء مین امیر نے بلخ کو شامل اپنے ملک کے کرلیا ۱۸۵۲ء مین جب اوسنے دریافت کیا کہ باعث نزاع اوسکے برادران قندہاری کے اوسکی قوت مین ضعف آیا اور ایرانیان نے

مداخلت کرنی شروع کی اوسنے اپنے فرزند غلام حیدر خان کو روانہ پشاور کیا جہان بماہ مارچ ۱۸۵۵ء عہدنامہ نمبر ۱۴۹ اقرار پایا جسکی رو سے صلح فیمابین سرکار انگریزی اور امیر کے قرار پائی اس مضمون سے کہ ہر ایک فریق دوسرے کے ملک کا لحاظ رکھے گا اور دوست اور دشمن سرکار انگریزی کی دوست اور دشمن کابل کے متصور ہونگے —

بعد از صحیح ہونے اور دستخط ہونے عہدنامے کے غلام حیدر خان سنے اطلاع دی کہ اوسکے والد کا ارادہ یہ ہے کہ فوج بھیجکر جبال و درہ پر قابض ہو یہ مع دیگر اراضی این روی و آنروی دریای سندھ شاہ شجاع سنے دربار سکھ کو دی تھی اور بعد اشتمال پنجاب کے سرکار انگریزی کا حق اوس کوہ اور اراضی کا تھا مگر اس استحقاق کا اظہار نہین ہوا تھا اور گورنر جنرل سنے اپنی استرضا درباب امیر صاحب کے قبضہ کرلینے جبال مذکور کے ظاہر کی —

۱۸۵۶ء مین جب ایران کے ساتھہ لڑائی شروع ہوئی حالانکہ ہرات سنے امیر صاحب کے دلمین اندیشہ پیدا کیا اسیلیے اوسنے مشورہ سرکار انگریزی سے کیا اسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک اور عہدنامہ نمبر ۱۵۰ بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء منعقد ہوا جسکی رو سے استحکام عہدنامہ ۱۸۵۵ء کا ہوا اور یہ وعدہ ہوا کہ سرکار انگریزی فوج ملکی امیر صاحب کو دینگے تاکہ سرحد اوسکی مضبوط ہوا ور جب تک جنگ ایران قائم رہے اوسوقت تک افسران انگریزی قندہار مین رہین اور نگران رہین کہ فوج ملکی کار مفوضہ اچھی طرح کرتی ہے یا نہین اور نیز یہ قرار پایا کہ ایک سفیر کابل مین منجانب سرکار انگریزی اور ایک سفیر پشاور مین منجانب دربار کابل رہا کرے —

عرصہ قلیل گذرا کہ ہرات والون سنے جو علاقہ کابل پر حملہ کیا تھا اور اوسکا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ امیر سنے جاکر محاصرہ اوس شہر کا کیا تھا اس سے نہایت تفکر درباب آیندہ حال کابل کے پیدا ہوا اسمین کچہ شبہہ نہین کہ یکجا رہنا اس ملک کا صرف بباعث ذاتی صفات امیر کے ہے اور وہ اب بہت مسن ہوگیا تفصیل ذیل غالب نفری سپاہ امیر صاحب سے ہے جو میجر لمسدن صاحب نے جو بعد ختم ہونے عہدنامہ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء قندہار کو روانہ کیے گئے تھے تحریر کی سب ہے فوج آئین اوسکے سولہ رجمنٹ پیادگان کے فی رجمنٹ برائے نام آٹھہ سو نال بندوق کی اور تین رجمنٹ سواران فی رجمنٹ تین سو سوارون کے اور توپخانے مین ایک عنبارہ پانچ توپہاے کلان چھتر

ملکی اتواب اور چھ کہی توپ ہین سواے انکے قریب تین ہزار پانچ سو پیادگان خزانچی اور ایک
گروہ ملکیہ جو ہزار پندرہ سو آدمی ایک مقام پر جمع ہو سکتے ہین سواران کشادہ قریب تخمیناً بیس ہزار
کے ہین اور تخمیناً نفری باشندگان امیر انکے ملک کی چوبیس لاکھ چھپن ہزار آٹھ سو نفری کا ہے

نمبر ۱۴۸

ترجمہ عہدنامہ جو امیر کابل کے ساتھ ہوا اور جسکی تصدیق بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۰۹ء ہوئی

چونکہ بباعث سازش کے جو ایران کے ساتھ فرانس والون نے اس غرض سے
کی ہے کہ اول علاقہ شاہ درانیان وثانیاً علاقہ ہندوستان پر حملہ آور ہون لہذا ہنوربل ماونٹ
سٹوارٹ الفنسٹن روانہ دربارے کابل بطور سفیر کل مختار بجانب رایٹ ہنوربل لارڈ منٹو گورنر جنرل
بہادر جنکو اختیار کل امورات ملکی ومالی وفوجی ہندوستان مین جسقدر انگریزون کے قبضے مین ہے حاصل ہے اس غرض
سے ہوئی ہے کہ ارا کین سلطنت سے گفتگو کرکے تدبیر حفاظت دونون ملکون کی بمقابلہ حملہ
فرانس وایران کی جاوے اور چونکہ سفیر مذکور نے بہرہ یاب ملازمت شاہ ہوکر عرض اپنی سفارت
کی جو مشعر دوستانہ اور مفید ہتی بیان کی اور شاہ نے آگاہ فواید دوستی واتفاق سرکارین سے ہوکے
جو اس موقع پر کاربرار تھا ہوکر اپنے ارا کین کو حکم دیا کہ ہنوربل موسٹ سٹوارٹ الفنسٹن سے گفتگو کرکے
اور دونون ملکون کا فائدہ مدنظر رکھکر دوستانہ اتفاق قائم کرین لہذا چند شرائط عہدنامہ فیمابین
ارا کین شاہ وسفیر انگلشیہ منعقد ہوے اور تصدیق اونکی دستخط شاہ سے ہوئی پس ایک نقل
اس عہدنامے کی سفیر مذکور نے واسطے تصدیق گورنر جنرل کے روانہ کی اور گورنر جنرل
بہادر نے بلا کم وکاست اون شرائط کو منظور کرکے ایک نقل اوسکی حسب تفصیل ذیل مزین مہر ودستخط
گورنر جنرل ودستخط ارا کین گورمنٹ انگریزی ہندوستان واپس ہوئی اور حسب منشا ان شرائط
کے امور سرکارین کے قرار پائی اور آیندہ جاری رہینگے۔

شرط اول

چونکہ فرانس اور ایران نے سازش بمقابلہ کابل کی ہے اگر وہ درمیان علاقہ بادشاہ گذر
کرینگے تو ملازمان فلک بارگاہ اونکو گذر کرنے نہ دینگے اور کوشش تمامتر عمل مین لاکر جنگ آزما

ہونگے اور اونکو اپنے ملک سے خارج کردینگے اور ہندوستان تک اونکو پہونچنے نہین دینگے

شرط دوم

اگر فرانس اور ایران متفق ہو کر شاہ کابل کے ملک مین بہ نیت فساد آوینگے تو سرکار انگریزی بدل اونکے اخراج مین کوشش کرینگے اور جو خرچ اس کام مین ہوگا اوسکے متحمل خود ہونگے اور جب تک سازش فرانس اور ایران کی جاری رہے گی یہ عہدنامہ بھی قائم رہیگا اور تعمیل اسکی فریقین کرتے رہینگے —

شرط سوم

ان دونون سلطنتون مین دوستی اور اتفاق واسطے دوام کے رہیگا اور پردہ جدائی درمیان سے اوٹھا لیا جائیگا اور ممالک باہمی مین ہرگز دست اندازی کوئی نہین کریگا اور شاہ کابل کسی فرانس والے کو اپنے ملک مین آنے نہ دیگا —

ملازمین وفادار سرکارین نے جو یہ عہدنامہ منظور کیا اور شرائط منظوری اور تصدیق سرانجام ہوچکین اور اس سند پر مہر اور دستخط رابٹ ہنوبل گورنر جنرل اور ہنوبل ممبر سوپریم گورنمنٹ ہند کے ہوے بتاریخ ۱۷ ماہ جون ۱۸۰۹ء مطابق ۱۲۲۴ھ —

نمبر ۱۴۹

عہدنامہ فیمابین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان والی کابل و دیگر مقامات افغانستان جو اب اوسکے قبضے مین ہین جسمین منجانب گورنمنٹ انگریزی جان لارنس صاحب چیف کمشنر پنجاب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل جیمس اینڈرو مارکوئس ڈلہوسی کی بی گورنر جنرل بہادر ہند اور منجانب دوست محمد خان امیر کابل سردار غلام حیدر خان باختیارات عطیہ امیر صاحب کارکن تھے —

شرط اول

فیمابین ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور امیر دوست محمد خان والی کابل وغیرہ ملک مقبوضہ افغانستان اور اوسکے ورثا کی صلح و دوستی جاوید رہے گی —

شرط دوم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ اون علاقجات افغانستان کا رکھین کے
جو اب امیر صاحب کے قبضے مین ہین اور ہرگز اوسمین دست اندازی نہین کرینگے

شرط سوم

امیر دوست محمد خان والی کابل وغیرہ ملک مقبوضہ افغانستان اپنی طرف سے اور اپنے
ورثاکی جانب سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ لحاظ ممالک سرکار کمپنی کا رکھینگے اور ہرگز اومین دست اندازی
نہین کرینگے اور ہنوربل کمپنی کے دوستون کا وہ دوست اور دشمنون کا وہ دشمن رہیگا۔

بمقام پشاور بتاریخ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ع مطابق ۱۱ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ ہجری۔

دستخط جان لارنس (مہر)

چیف کمشنر پنجاب

بطور مختار امیر دوست محمد خان اپنی طرف اور (مہر غلام حیدر خان ولیعہد)

بحیثیت ولیعہد۔

تصدیق کیا اسے ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے مقام اوٹکمنڈ بتاریخ یکم ماہ مئی ۱۸۵۵ء عیسوی

دستخط ڈلہوسی

(مہر)

حسب الحکم موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر

دستخط جی ایف ایڈمنسٹن

سکرٹری گورنمنٹ ہند

ہمراہ گورنر جنرل

نمبر ۱۵

شرائط عہدنامہ جو بمقام پشاور بتاریخ ۲۶ ماہ جنوری ۱۸۵۷ء مطابق ۲۹ ماہ جمادی الاول ۱۲۷۳ھ
فیمابین امیر دوست محمد خان والی کابل وغیرہ ملک مقبوضہ افغانستان بذات خود منجانب اپنے اور
سر جان لارنس کی سی بی چیف کمشنر پنجاب اور لفٹنٹ کرنل ایچ بی ایڈورڈس کمشنر پشاور

منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی باختیارات عطیہ رائٹ ہنوربل چارلس جان وائکونٹ کیننگ گورنر جنرل ہند باجلاس کونسل —

شرط اول

چونکہ شاہ ایران نے بخلاف عہد جو اوسنے سرکار انگریزی کے ساتھہ کیا تھا قبضہ ہرات پر کرلیا اور اب ارادہ دست اندازی کرنے اوپر مقامات مقبوضۂ حال امیر دوست محمد خان رکھتا ہے اور اب فیمابین سرکار انگریزی اور ایران کے جنگ واقع ہے لہذا ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی واسطے اعانت امیر دوست محمد خان کے بنا بر حفاظت قبضہ مقامات بلخ و کابل و قندہار کے ازراہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ جب تک جنگ ایران قائم رہے گی مبلغ ایک لاکھہ روپیہ ماہواری بموجب شرائط ذیل وہ امیر صاحب کو دینگے —

شرط دوم

امیر صاحب جسقدر اب سوار اور توپخانہ ہے اوسکو قائم رکھین اور اٹھارہ ہزار پیادگان سے کم موجود نرکھین اور منجملہ انکے تیرہ ہزار آئین فوج ہوگا اور تیرہ رجمنٹ مین منقسم ہوگی —

شرط سوم

امیر صاحب روپیہ لینے کا بندوبست خزانہ انگریزی سے خود کرین اور اوسکے لیجانے کا اپنے علاقہ مین انتظام خود کرینگے —

شرط چہارم

افسران انگریزی مع عملہ واردلی حسب مرضی گورنمنٹ انگریزی کابل یا قندہار یا بلخ کو تینون مقامون کو یا جہان ایک فوج انگریزی بمقابلہ ایرانیان جمع ہوگی بیجے جاینگے ان افسرونکا کام یہ ہوگا کہ وہ نگرانی رکھینگے کہ جو کمک دی گئی ہے وہ کارلائقہ جنگ مین کام آتی ہے اور اپنی سرکار کو وہان کے حالات سے اطلاع دیتے رہینگے وہ کچہہ مطلب بتقسیم تنخواہ فوج سے نہین رکھینگے یا یہ کہ دربار کابل کو کسی بارہ مین مشورہ دین اور وہ کسی حالت مین انتظام ملک مین مداخلت نہین کرینگے اور ان افسرون کی حفاظت اور خاطرداشت جب تک وہ اونکے ملک مین ہین امیر صاحب ذمہ دار ہونگے اور اسیطرح بھی امیر صاحب کا ذمہ ہوگا کہ وہ اونکو تمام حالات جنگ کی اطلاع دیتے رہین

شرط پنجم

امیر کابل ایک وکیل مقرر کرکے پشاور مین رکھین گے۔

شرط ششم

یہ کمک ایک لاکھ روپیہ ماہواری کی اوس تاریخ موقوف ہوگی جس تاریخ صلح ایران اور گورنمنٹ انگریزی سے ہوجاے گی یا قبل اوسکے حسب مرضی گورنر جنرل بہادر ہند کی ہوگی

شرط ہفتم

جب یہ کمک موقوف ہوگی اوسیوقت افسران انگریزی بھی ملک امیر سے برخاست ہوکر چلے آئینگے مگر درصورتیکہ مرضی گورنمنٹ انگریزی کی ہوگی تو ایک وکیل مگر انگریز نہوگا منجانب گورنمنٹ انگریزی کابل مین رہے گا اور ایک وکیل پشاور مین منجانب والی کابل۔

شرط ہشتم

امیر صاحب معقول گروہ سپاہ کا ہمراہ افسران انگریزی کی کرینگے جبسے وہ ملک انگریزی سے باہر اور ملک امیر صاحب مین داخل ہونگے اور نیز جب وہ واپس آئین گے تو ایسا ہی گروہ سپاہ معقول تا سرحد ملک انگریزی اونکے ہمراہ رکھنا ہوگا۔

شرط نہم

زر کمک یکم ماہ جنوری ۱۸۵۷ء سے شروع ہوگا اور ایک مہینے بعد دوسرے مہینے کا روپیہ دیا جایا کریگا ایک مہینا ہمیشہ چڑہا رہے گا۔

شرط دہم

جو پانچ لاکھ روپیہ قبل اسکے امیر صاحب کے پاس بھیجا ہے یعنی تین لاکھ قندھار مین اور دو لاکھ کابل مین وہ روپیہ اس عہدنامہ مین محسوب نہوگا اور یہ روپیہ علحدہ ہنوبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیا ہے مگر جو ایک لاکھ روپیہ اب مہاجنان کابل کے پاس موجود ہے اور وہ ایک اور مطلب کے واسطے روانہ ہوا تھا وہ البتہ اول ماہ کی قسط مین ادا ہوگا۔

شرط یازدہم

عہدنامہ کسیطرح ناسخ عہدنامہ پشاور منعقدہ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۵۵ء مطابق ۱۱ ماہ رجب ۱۲۷۱ھ کا

نہوگا جسکی روسے امیر کابل وعدہ کرتا ہے کہ وہ دوست دوستونکا اور دشمن دشمنونکا ہمنور بل
ایسٹ انڈیا کمپنی کا ہوگا اور امیر کابل بمنشاء عہدنامہ مذکور کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ سرکار
انگریزی کو اطلاع دینگے اگر وہ کوئی پیغام ایران یا دوستان ایران سے پاوینگے اوسوقت تک
جنگ جاری رہے گی یا اوسوقت تک جب تک فیمابین کابل اور سرکار انگریزی کے دوستی
قائم رہے گی ۔

شرط دوازدہم

بلحاظ دوستی کے جو فیمابین سرکار انگریزی اور امیر دوست محمد خان کے قائم ہے سرکار
انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ چشم پوشی قصورات ماضیہ اقوام افغانستان سے کرینگے اور کسیطرح
اونکو سزا ندینگے ۔

شرط سیزدہم

چونکہ امیر صاحب چاہتے ہین کہ چار ہزار نال بندوق اور اونکو دیجاے سواے اون چار ہزار
کے جو سابق اونکو دی گئی ہین یہ وعدہ ہوتا ہے کہ چار ہزار نال بندوق سرکار انگریزی تا تل
تک بھیجدینگے وہان سے امیر صاحب کے آدمی باربرداری لاکر لیجاوینگے ۔

(مہر) دستخط جان لارنس
چیف کمشنر

(مہر) دستخط ہربرٹ بی
کمشنر قسمت پشاور

(مہر)

تتمہ

سند بنام راجہ وزیر سنگہ فریدکوٹ المرقومہ ۱۲ ماہ اپریل سنہ ۶۳ء

(واضح ہو کہ یہ سند عرصہ کے بعد عطا ہوئی اور چونکہ طبع ہونا اس جلد کا قبل اوسکے شروع ہوا تھا لہذا وہ سند متن مین اپنے مقام پر درج نہو سکی —

یہ سند بعض بعض معنی مین اوسیطرح کی ہے جسطرح کی سنہ ۱۸۰۶ء مین مہاراجہ پٹیالہ وراجہ نابھا وجھیند کو عطا ہوئی تھی مگر اس امر اہم مین یہ اون سے مختلف ہے کہ کسیطرح کا استحقاق راجہ کو نہین بخشتے مگر صرف اوسیقدر حقوق کی منظوری اور اجازت دیتے ہین جو اوسکے حقوق اب موجود ہین)

جبسے بزرگی وحکومت انگریزی ہندوستان مین قائم ہوئی اوسوقت سے راجہ وزیر سنگہ اور اوسکے بزرگون نے علامات نمک حلالی بنسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہے اور انعامات بترقی آبرو ومرتبہ وعلاقہ حاصل کیے عرصہ قلیل گذرا کہ رئیس حال فریدکوٹ نے بلوہ سنہ ۵۷ء مین سرکار انگریزی سے اتفاق کیا اور بالعوض اس خدمت کے سرکار انگریزی نے ازراہ پرورش شاہانہ دس سوارون کی خدمت جو راجہ پر فرض تھی معاف کی اور کچہ خطاب بھی زیادہ کیا اور خلعت بھی دیا گیا اور ضرب سلامی بھی اوسکی زیادہ کرکے گیارہ ضرب مقرر کین اور راجہ کی درخواست اس مضمون کی بھی منظور کی کہ ایک سند بمہر ودستخط نائب السلطنت درباب منظوری وعطا کرنے راجہ اور اوسکے ورثا کو اوسکی قدیم ریاست واسطے دوام کے اور نیز علاقہ جدید جو راجہ کو سرکار انگریزی سے حاصل ہوا ہے بموجب شرائط ذیل کے ملے —

شرط اول

ریاست موروثی جواب راجہ کے قبضے مین ہے اور یہ جو علاقہ راجہ کو ازروی عطایات یا تبدیلی علاقہ کے بموجب تفصیل ذیل کے ملا ہے ازروے اس تحریر کے راجہ اور اوسکے ورثاے ذکور اصلی وصلبی کو واسطے دوام کے منظور اور عطا ہوے مع تمام اختیارات مالی وملکی وفوجی جواب راجہ کو حاصل ہین —

شرط دوم

باستثناے آمدنی علاقجات بمعافی واقع کوٹ کپورا حسب تفصیل ذیل کے سرکار انگریزی کو لی

رقم راجہ یا اوسکے جانشینون سے یا اوسکے کسی رفیق یا رشتہ دار متوسلین سے یا بعوض مال یا خدمت یا کسی اور حیلہ کے طلب نکرینگے۔

آمدنی اراضی معافی علاقہ کوٹ کپورا جو منتقل ہوکے آئی یا آئندہ ضبط ہوگی۔	للعہ ۱۱ مہ
منہا بابت معاوضہ سالیانہ سایر موقوفی محصول پرمٹ جو راجہ نے موقوف کیا۔	امہ
باقی۔	امہ ۱۱ مہ

شرط سوم

راجہ نے بنظر معاوضہ جو سرکار انگریزی نے اونکو دیا ہے تمام محصول پرمٹ وغیرہ اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے معاف کرتے ہیں یہ سب محصول علاقہ فریدکوٹ مین معاف ہوے۔

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی خواہش یہ ہوئی کہ خاندان فریدکوٹ دوام او استدام قائم رہے لہذا راجہ اور اوسکے جانشینون کو درصورتیکہ ورثا ے ذکور اصلی و صلبی موجود نہون اختیار متبنی کرنے کا بموجب رواج خاندان عطا کیا۔

شرط پنجم

درباب رعایاے انگریزی کے جنھنے کوئی جرم علاقہ راجہ مین کیا ہو اور وہ گرفتار ہوگیا ہو راجہ اور اوسکے جانشین اون اختیارات کو عملدرآمد کرینگے جو مراسلہ ہنوربل کورٹ اوف ڈائرکٹر بنام گورنمنٹ مدراس نمبر ۳ مرقوم یکم جون ۱۸۳۶ء مین درج ہے۔

راجہ اور اوسکے جانشین کوشش بلیغ بیچ انصاف دہی اور رفاہ رعایا کے کرینگے اور بموجب شرائط عہدنامہ سابق کے ممانعت ستی اور بردہ فروشی و دخترکشی کی اپنے علاقہ مین کرینگے اور جو کوئی مجرم اس جرم کا ثابت ہوگا اوسکو سزاے سخت دینگے۔

شرط ششم

راجہ اور اوسکے جانشین ہرگز انحراف خیرخواہی اور نمک حلالی شاہ انگلستان سے نکرینگے۔

شرط ہفتم

اگر کسیوقت کوئی فوج دشمن سرکار انگریزی اس نواح مین رونما ہوگی تو راجہ شریک سرکار انگریزی ہوکر اوسکا مقابلہ کرینگے اور کوشش ازحدکرکے رسد و باربرداری وغیرہ مطلوبہ افسران سرکار انگریزی حتی المقدور بہم پہونچائینگے۔

شرط ہشتم

راجہ مثل سابق بنرخ رائج الوقت معرفت اپنے اہلکاران کے مصالح ضروری واسطے بنانے راستہ ریل و مقامات ریل و شارع عام و پل وغیرہ کے کرینگے اور وہ بلامعاوضہ زمین مطلوبہ بنابر تعمیر راستہ ریل و شارع عام وغیرہ کے دینگے۔

شرط نہم

راجہ اور اوسکے جانشین ہمیشہ راہ وفاداری و خیرخواہی سرکار انگریزی پیش نہاد رکھینگے اور سرکار انگریزی ہمیشہ آمادہ قائم رکھنے آبرو و مرتبہ راجہ اور اوسکے خاندان کی رہیگی۔

فہرست علاقجات راجہ فریدکوٹ

علاقجات موروثی

پرگنہ فریدکوٹ پرگنہ ~~دیپ سنگھ والہ~~

علاقجات جدید

دیہات پرگنہ کوٹ کپورا جو راجہ کو بالعوض پرگنہ سلطان خان والہ کے عطا ہوے۔
دیہات کوٹ کپورا و بہگیا جو سرکار انگریزی نے باستثناء موضع سبیان جو شامل علاقہ انگریزی ہے حسب الحکم صاحب چیف کمشنر بہادر پنجاب مجریہ ۴ ماہ مئی ۱۸۵۸ع نمبر ۳۴۵ ہوا ہے عطا کیے۔

ضمیق اور خراج گزار

موضع ماموسایا پرگنہ فریدکوٹ۔

ختم شد جلد دوم



اعلان

یہ ترجمہ گورنمنٹ کے حکم سے شائع نہین ہوا بلکہ راقم نے اپنے خرچ کے
مصارف اور خرچ کے بندوبست سے ترجمہ کرایا ہے اور چھپوایا ہے
الابعد چھپوانے کے حسب ضابطہ قانون بستم ۱۸۴۷ عیسوی کے
گورنمنٹ انڈیا مین رجسٹری کرائی گئی تاکہ صاحبان ہم عصر اسکے
طبع مین مبادرت نفرماوین فقط

العبد
نول کشور مالک مطبع اوده اخبار

نول کشور پریس لکھنو

۱۸۵۷

ترجمہ جلد سوم

منجملہ سات جلد کتاب

عہدنامجات واقرارنامجات وسند سرکار

شاہنشاہی انگلستان وہندوستان بادالیان

ملک وراجگان ونوابان ورؤسائے

متعلقۂ خاندان پیشوا وناگپور و

بندیل کھنڈ

فہرست

جلد سوم

عہدنامہ واقرارنامہ وسندہائے متعلقہ خاندان پیشوا وناگپور وبندیل کھنڈ

گزارش

ازانجاکہ یہ کتاب لاجواب سب کیواسطے خصوص والیان ملک ہندکے بہت کارآمد اور ہمیشہ کیواسطے والیان ملک اور اونکے وزیر دیوان معتمد و کلا تک نہایت مفید ہے علی الخصوص اونکو جنکی سرحد دوسری ریاست سے ملتی ہے لہذا خرید اس یوسف دل عزیز کی جنکا زمانہ ایک مدت مدید اور عرصہ بعید سے مشتاق و آرزومند تہا بصرف کئے ہزار روپیہ کے انگریزی سے اردو مین ترجمہ ہوئی سب سے پہلے عالیجناب سری مہاراجہ دہراج والی ملک پٹیالہ دام اقبالہم سے ملازمان ریاست کے لیے کل مجموعہ یعنے ہرہفت جلد بقدر ایک سو اجلاد کے جناب حکیم منشی عبدالنبی خانصاحب میر منشی سرکار ممدوح نے درخواست فرمائی جسکے شکریہ سے ہم فخر کرتے ہین **معہذا** شکرگزاری جناب معلی القاب مہاراجہ مانسنگہ صاحب بہادر قائم جنگ بہی قابل فخر ہے کہ جناب ممدوح الیہم کی توجہ خاص سے کل راجہ صاحبان و تعلقہ دار صاحبان ملک اودہ کے لیے قریب تین سو اجلاد مجموعہ ہرہفت جلد خرید فرمائینگے - اب جمیع والیان درباے ملک ہند سے چشمداشت ہے کہ اس یادگار تواریخ ہند کو بدل توجہ سے خرید فرماکر سرمایہ خبرت و خرسندی حاصل فرماوینگے - اور علی الخصوص جن صاحبون نے جلد اول و دوم خرید فرمائی ہے یہ جلد بہی اونکو خرید فرمانا چاہیے اور جلد سوم و چہارم تو ایک ساتہ تیار ہوئی ہو جلد پنجم و ششم و ہفتم بہی عنقریب طبع ہونگی

دیباچہ

بہ باعث موجود نہ ہونے راقم کے بہ مقام کلکتہ نقشہ جات اس جلد کے بشمول نقشہ جات جلد اول و دوم تیار نہ ہوسکے

ماورائے رئیسان بندیلکھنڈ جنکا ذکر اپنے موقع پر اس جلد مین ہوا ہے رئیسان ذیل بندیلکھنڈ نے بھی محصول ٹرنزٹ یعنی آمد و رفت اسباب تجارت اپنے اپنے علاقہ مین جب یہ کتاب طبع ہوتی تھی موقوف کردیا ہے ——

سمپتر

سریلا

جسو

بہری

چوبی جاگیر ترانوں وبیہوندا و نیاگانون

ناگور

سوہاول

راقم شکرگذاری ڈاکٹر سٹیرمن صاحب پولٹکل اسسٹنٹ بندیلکھنڈ کی ادا کرتا ہے جن صاحب نے اکثر اسناد راقم کے پاس بھیجین جو دفترون گورنمنٹ مین موجود نہ تھین —

مقام شملہ

تاریخ ۲۸ ماہ ستمبر ۱۸۶۳ عیسوی —

حصہ اول

عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق پیشوا

سیواجی بانی حکومت مرہٹا نے قزاقی جماعت ستّرہ برس کی عمر سے شروع کی اور جب اُسنے ۱۶۸۰ء مین وفات پائی تو اُسکی حکومت اکثر اضلاع دکن مین (یہ شاید دکن ہے) قائم ہوگئی تھی اُسکے اِستحقاق نسبت حکومت اِسلام جو اب ضعیف ہوتی جاتی تھی بجز سرکش فتح نصیب ہونے کے او بہت کم تھی اکثر علاقہ اسکے اوسکے فرزند اور جانشین سمباجی سے اورنگ زیب نے چھین لیے اور اُسکو گرفتار کرکے قید مین بعد بیرحمی قتل کیا اور اُسکے فرزندِ ساہو معروف ساہوجی کو قید مین رکھا مگر بادشاہ کے ارادہاے مغلوب کرنے مرہٹا کے جس مین وہ کوشش تا مرگ یعنی ۱۷۰۷ عیسوی تک کرتا رہا بیفائدہ ہوئی کیونکہ اگرچہ اکثر قلعہ اُنکے اُس نے فتح کیے مگر مرہٹا لوگون نے لبسر کردگی مختلف سردارون کے بدلا اُونکا لیا اور ملک بادشاہی مین حملہ اور غارتگری کرکے اپنے تئین دولتمند کیا اور تمام ملک جنوبی نربدا کو غارت کیا تعصب بیجا اورنگ زیب کا جس سے اُس نے راجپوت

---

* ظاہرا معلوم ہوتا ہے کہ ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ سنہ ۱۶۴۷ عیسوی مین ہوا تھا جس کا ذکر گرنٹ ڈف صاحب اسطرح کرتے ہین

عہدنامہ مین بیس ۲۰ شرائط تعین مطلب اُنکا مرہٹون نے چار پیشانی مین قائم رکھا ہے اول معافی نقصان راجاپور اور اجازت قائم کرنے کارخانون کی بمقامات راجاپور و دابل و چوبے و کلیان کے اور تجارت کرنے بیچ تمام عملداری سیواجی کے اور خرید و فروخت کرنے اپنی قیمت مجوزہ پر بلا اداے محصول مقررہ کے دوم ادا کرنا محصول درآمد کا بحساب ڈھائی فیصدی قیمت اجناس پر سوم سکہ زر مخلوط ہوکر رایج رہین اور چہارم شکستگی جہاز معاف ملیگی فقط از تاریخ مرہٹا جلد اول صفحہ ۲۶۴ —

ریسان مالوا کو ناخوش کیا تھا مرہٹون کے حق مین مفید پڑا اگر اُنکی حکومت کی ترقی سلطنت ضعیف محمد شاہ مین ہوئی ــــ

ہنگام وفات اورنگ زیب کے ساہو جی قید سے رہا ہوا اگر جب وہ دکن مین واپس آیا تو اُسکو معلوم ہُوا کہ اوسکا ہمشیرہ زادہ سیواجی اور اُسکی خالہ تارا بائی اُسکے خلاف ہے مگر بسبب لیاقت اُسکے وزیر بالاجی بسوناتھ کے ساہو جی نے اپنا حق حاصل کیا مگر یہ عیاش اور آرام طلب تھا اسواسطے براے نام رئیس مرہٹا رہا اور اُسنے قیام اپنا بمقام ستارا قرار دیا جہان سے اُس کی جانشین بنام نہاد راجہ کے مشہور ہُوئی مگر درحاصل حکومت اور اختیار مرہٹا مین بالاجی کا رہا جس کے خاندان مین جیسا حکومت مرہٹا مین اکثر ہوتا ہے کاروبار پیشوا موروثی ہوا ــــ

بالاجی بسوناتھ نے بماہ اپریل ۱۷۲۰ء عیسوی مین وفات پائی اور اُسکا بیٹا باجی راو جانشین ہوا اور اُس کے پاس کاروبار ریاست بیس برس کے عرصہ تک رہا فوج باجی راؤ نے گجرات کو لوٹا اور مالوا کو فتح کیا اور شاہ دہلی نے اُسکو صوبہ دار مالوا مقرر کیا اس امر مین نظام نے اُسکی مدد اس غرض سے کی کہ نظام جانتا تھا کہ اُسکو ایک سدّراہ درمیان اپنے اور دربار دہلی کے قائم کرے بعد از غارتگری بندیلکھنڈ اور ہندوستان کے اور وعدہ چوتھ یعنی چہارم مالگذاری کا شاہ دہلی سے کرا کر باجی راؤ اپنے علاقہ دکن مین واپس آیا وہ برلب دریای نربدا ۱۷۴۰ء مین مرگیا جب وہ دوبارہ واسطے غارت کرنے ہندوستان کے جاتا تھا ایک سال قبل اُس کی وفات کے سرکار انگریزی نے ایک عہدنامہ نمبر ۱ اُسکے ساتھ کیا جس کا منشا خاص تجارت کا تھا

باجی راؤ کے تین ۳ بیٹے تھے بالاجی باجی راؤ اور رگو با و شمشیر بہادر یہ تیسرا ایک کنیزک مسلمانی سے تھا اور بندیلکھنڈ مین جانشین پیشوا ہوا اور اُس کی اولاد بنام نہاد نواب باندا مشہور ہوئی اور بالاجی باجی راؤ معروف بہ نانا صاحب اپنے والد کی جگہ دفتر پیشوا کا مالک ہوا گو اُسکے ساتھ خیلے مخالفت راگھوجی بھونسلا اور گیکوار نے کی تھی اور جب وہ جانشین پدر ہوا تو اُسنے رسمیات خلعت وغیرہ کی راجہ ساہو سے جو براے نام راجہ تھا اپنی نسبت ادا کرائین چونکہ یہ شخص سست تھا لہذا اُسنے کار انتظام اپنے ہمشیرہ زادہ سداشیو راؤ بھاؤ کے سپرد کیا اور فوج کا

کام اسپنے برادر رگھناتھ راؤ معروف راگوبا کے تعلق کیا ۱۷۵۵ء مین عہدنامہ نمبر ۲ بالاجی راؤ
کے ساتھ اس سبب سے قرار پایا کہ طاقت انگریا نامے کی جس نے اختیار اور حکومت کنارہ
کونکان پر جو ملک مرہٹا سے واقع ہے حاصل کی تھی کم کیجاسے کیونکہ اُسنے طاقت پاکر غارتگری
کرنی اسقدر شروع کی تھی کہ سرکار انگریزی کو ضرورت فوج کشی کی بمقابلہ اُسکے پڑی اور اس
فوج کشی مین مرہٹون سنے اُنکی مددبخوشی کی مقامات قیام غارتگران مذکور کے قبضہ مین آئے
اور خزانہ اُنکا فوج انگریزی کے جو بسرکردگی کلایو صاحب اور ایڈمرل یعنی جنرل فوج بحری واٹسن
صاحب کے ۱۷۵۶ء مین گئے ستھے ہاتھ آیا بعد ختم ہونے اس مہم کے عہدنامہ نمبر ۳ پیشوا
کے ساتھ منعقد ہوا جس کے روسے قطع نظر فوائد تجارت کے قوم ڈچ کی نسبت قرار پایا
کہ وہ تجارت ملک مرہٹا مین نہ کیا کرین اور سرکار انگریزی کو دس دیہات منجملہ جن کے ایک
بینکوٹ بھی تھا ملے

بیچ عہد بالاجی راؤ کے سرداران سیندھیا و ہولکر کم رتبہ سے افسر فوج مرہٹا کے زیر حکم
راگوبا کے ہوئے اور تمام ملک مالوا باستثنائے چند جاگیرداروں کے جن مین ایک انند راؤ
پنوار دھار کا تھا اُنمین منقسم ہو گیا مرہٹون کا اختیارات دہلی مین بہت تھا اور نااتفاقی دربار کی بسبب
اُنکی مداخلت مطلوب ہوئی بیچ ۱۷۵۸ء عیسوی کے مرہٹا نے تا بہ لاہور و ملتان فتح کیا
مگر یہ فتح اُنکی باعث مہم پنجم احمد شاہ ابدالی کی ہوئی جس نے مرہٹون کو ایک شکست فاش بمقام
پانی پت دی اور جس کے باعث اُنکی حکومت شمالی ہندوستان مین واسطے کچھ عرصہ کے
کم ہوئی یہ شکست اُنکی اس کے سبب ہوئی کہ اُسوقت مین تبدیل عہدہ فیما بین راگوبا و سداشیو
راؤ بھاؤ کے ہوا تھا اور پیشوا اس شکست کے بعد صرف چند ماہ حی القائم رہا

ناناصاحب کے بعد اُنکا پسر ثانی مادھوراؤ بلال جانشین ہوا یہ سترہ سال کی
عمر کا اُسوقت مین تھا لہذا کاروبار تفویض اُسکے عموی راگوبا کے رہا چونکہ اُسکو اندیشہ انتظام
کا پیدا ہوا لہذا پیشوا نے چاہا جو تکرار انگریزون سے بباعث اُنکے حملہ کرنے اوپر سیدی
جنجیرا والہ کے جو ایک دوست سرکار انگریزی تھا باقی ہے وہ رفع ہو اور اُسکا تصفیہ عہدنامہ
نمبر ۴ کے ہوا انگریزون سے بھی اسی نیت سے دوستی ہوئی کہ اُنکی مدد ملا کرے مگر یہ اتفاق

یکایک بباعث مرہٹون کے نظام سے صلح کرنے کے جاتا رہا۔

راگوبا نے کوشش کی کہ مادھوراؤ کو اپنے زیر حکم رکھے مگر اُسکی لیاقت اور ہوشیاری کے سبب وہ دخیل امورات انتظام مین ہوگیا اور گیارہ سال تک اُسنے اسکا انجام دیا ۱۷۷۲ء عیسوی مین مادھوراؤ لاولد مرگیا ایک سال قبل اسکی وفات کے سیندھیا نے حکومت مرہٹون کی ہندوستان مین دوبارہ قائم کی اور روہیلکھنڈ کو فتح اور غارت کرکے شاہ عالم بادشاہ کو انگریزون سے علحدہ کرکے انکو تخت دہلی پر بیٹھایا اور اپنا دست نگر رکھا۔

بعد وفات مادھوراؤ کے اُسکے بھائی اور جانشین نراین راؤ کا قتل ہوا اور راگوبا پھر محیط ہوگیا اراکین سلطنت مین ایک گروہ سرکشان بجانب داری گنگا بائی بیوہ نراین راؤ آراستہ کی اور اس گنگا بائی کو بعد وفات اُس کے شوہر کے ایک لڑکا مادھوراؤ نراین نامے پیدا ہوا تھا اور ادہر راگوبا نے سیندھیا اور ہولکر اور انگریزون سے ساز کرکے اپنی قوت زیادہ کی جب سیندھیا اور ہولکر نے اُسکو ترک کیا تو راگوبا نے بہ مجبوری مدد انگریزون کی بالعوض دینے مقام بسین وجزیرہ سالسٹی ودیگر جزایر کنارہ بمبئی جنکے لینے کے واسطے سابق انگریزون نے اکثر فوج کشی کی تھی اور انکو حاصل نہین ہوئے تھے اور اب بخیال اسکے کہ پرتگالی انکو نہ لے لین الا اُسنکے قبضہ مین آگئے تھے حاصل کی جو قرارداد ہوئے وہ عہدنامہ نمبر ۵ مرقومہ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء عیسوی مین درج ہوئے اس عہدنامہ کے سبب اوّل جنگ مرہٹا پیدا ہوئی۔

جو فوج راگوبا کی مدد کو گئی تھی اُسنے کچھ فتح کی جس کے سبب راگوبا نے خوش ہوکر اضلاع ہموت وامود جمعی تخمیناً معہ لکھان سالیانہ کی انگریزون کو دی مگر یہ فتح راگوبا کی چند روزہ تھی حاکم عالی بنگالہ نے اس عہدنامہ کو نامنظور کیا اور اُسکو ناجائز قرار دیا اور خود ایک مختار اپنی طرف سے کرنیل اپٹن صاحب نامے کو اراکین پونا کے پاس روانہ کیا تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء کرنیل اپٹن صاحب نے عہدنامہ پورندہ نمبر ۶ منعقد کیا مگر اس عہدنامہ کی دو شرایط بعد ازان باسترضاے فریقین حک ہوئین اور ایک دفعہ شامل کی گئی اس عہدنامہ سے صلح فیما بین سرکار انگریزی اور اراکین مذکورین قرار دی اور دوستی راگوبا منقطع ہوئی جس سے کوشش بفائدہ بیچ قائم رکھنے دوستی کے عمل مین لائے اور شرط کی کہ تمام ملک کونکان اور دس فیصدی آمدنی گجرات

مرہٹا سے وہ انگریزون کو دیگا —

اس عرصہ مین گروہ ارکین مذکور دو گروہ مین منقسم ہوئے ایک کی سرداری مین نانا فرناویس اور سیندھیا جا میدار پیشوا — صغرسن تھے اور دوسرے گروہ کی سرداری مین مورابا ہمشیرہ زادہ نانا فرناویس تھا جس کے مدد ہولکر اور رفقاے راگوبا مقیم پونا تھے بوجہ عدم استقلال ہولکر کے گروہ نانا فرناویس نے سبقت حاصل کی اور نانا فرناویس نے نہ صرف تعمیل عہدنامہ پورندہ کو ملتوی کیا بلکہ یقین ہوا کہ اُسنے سازش مخفی فرانس والون سے کی ہے جنہون نے علاقہ انگریزی واقع مغرب ہندوستان مین اندیشہ ڈال رکھا تھا اور چونکہ گروہ مورابا نے مدد انگریزی طلب کی تھی لہذا مصلحت وقت یہ معلوم ہوا کہ ایک عہدنامہ جدید اوپر بنیاد عہدنامہ ۱۷۷۶ عیسوی کے ساتھ راگوبا کے قرار دیا جاسے کیونکہ یہ مشہور تھا کہ راگوبا ہنگام صغرسنی پیشوا بطور ولی کام کریگا عہدنامہ جدید نمبر ۷ تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ عیسوی ساتھ راگوبا کے منعقد ہوا —

فوج بمبئی جو واسطے مقرر کرنے راگوبا کے بطور ولی جاتی تھی بلا انتظار فوج بنگالہ جو آنکی مدد کے واسطے بسرگردگی کرنیل گوڈارڈ صاحب روانہ ہوئی تھی بجانب پونا روانہ ہوئی اور بمقام تلنگانو تمام فوج مرہٹا سے مقابلہ ہوا فوج مرہٹا نے اُنکے معاودت کا راستہ بھی بند کر دیا اسلیے بمجبوری اُنھون نے اقرارنامہ سبے آبروئی کا نمبر ۸ بمقام ورگانو اس مضمون کا کیا کہ تمام علاقہ جو گورنمنٹ بمبئی نے بعد وفات مادہورا و بلال کے حاصل کیا ہو وہ واپس دیا جایگا بعد ازین فوج مذکور کو حکم واپسی ہوا اور دو اول واسطے طمانیت تعمیل عہدنامہ کے اسپنے پاس رکھے جواب اس عہدنامہ کا منظور نہین ہوا اور کرنیل گوڈارڈ صاحب کو جو شروع ۱۷۷۹ء مین بمقام بمبئی پہنچے حکم ہوا کہ صلح ریاست پونا سے اوپر بنیاد عہدنامہ پورندہ کے منعقد کرے اور یہ بھی اُسمین ایزاد کیا جاسے کہ فرانس والے ممالک مرہٹا سے خارج کیے جائین —

پیغام صلح کچھ مہینے تک جاری رہے مگر آخرکار دشمنی شروع ہوئی کیونکہ مرہٹون نے اصرار درباب واپسی سالسٹی اور سپردگی راگوبا کے بطور اول قدم بجانب صلح کیا بعدہ چند فتوحات ملک کونکان اور مالوا مین نصیب گورنمنٹ انگریزی ہوئی تھی اُنھون نے سنا کہ سازش بمقابلہ اُنکے

حیدر علی کر رہا ہے اور نظام اور مرہٹون نے مصلحت وقت سمجھ کر پیغام صلح کیا اور راجہ برار اس عہد سے علیحدہ کیا گیا اور عہدنامہ علیحدہ سیندھیا کے ساتھ قرار پایا جس نے وعدہ کیا کہ وہ صلح عام تجویز کر دیگا ان پیغامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ عہدنامہ سالبائی نمبر ۹ ۱۷۸۲ء مین منعقد ہوا جسکے رو سے صلح فیمابین پیشوا اور سرکار انگریزی کے اُن کے رفقا کے بیان آئی لہذا انگریزون کی نسبت یہ شرط قرار پائی کہ وہ حمایت اور حفاظت راگوبا کی نہین کرینگے اور راگوبا کو مدد خرچ پیشوا سے ملا کریگا اور جسقدر علاقہ پیشوا کا بعد انعقاد عہدنامہ پورندھر لیا گیا ہے وہ واپس ہوگا اور نظام اور حیدر علی نے جو علاقہ انگریزی سے لیا ہے وہ واپس کرین اور سیندھیا ضامن فریقین کا دربارہ تعمیل شرائط عہدنامہ ہوا راگوبا بعد اس عہدنامہ کے چند ماہ زندہ رہا تفصیل تعمیل شرط یازدہم عہدنامہ مذکور کی جو دربارہ آمد و رفت بحری کے تھی ایک علیحدہ تتمہ عہدنامہ نمبر ۱۰ مین بتاریخ ۲۶ ماہ اپریل ۱۷۸۳ء کی گئی اور اسمین بھی ایزاد ہوا کہ کوئی فریق اپنے ملک مین دوسرے فریق کے علاقہ کے مفرور کو پناہ نہ دیگا —

حیدر علی نے ماہ دسمبر ۱۷۸۲ عیسوی مین وفات پائی مگر اُسکا فرزند ٹیپو آکر شرائط عہدنامہ سالبائی منظور کرتا تھا مگر انگریزون سے بجنگ رہا لہذا ایک عہدنامہ جدید نمبر ۱۱ ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء فیمابین سیندھیا اور انگریز ایک فریق اور پیشوا فریق ثانی کے قرار پایا جسکے رو سے وعدہ ہوا کہ زبردستی اُس سے اطاعت حسب منشا شرط نہم عہدنامہ سالبائی کرائی چاہیے قبل اُسکے کہ شرائط عہدنامہ ہذا کی تعمیل ہو گورنمنٹ مندراس نے صلح بمقام منگلور ٹیپو کے ساتھ کر لی اس عہدنامہ کو جو بلا اطلاع پیشوا منعقد ہوا تھا مرہٹون نے ناسخ عہدنامہ سالبائی تصور کیا مگر ارادہ اولوالعزمی سرداران گروہ مرہٹا جنھون نے اب علیحدہ ایسے ارادہ دل مین لائے تھے باعث اجتماع تجاویز قدیم ہوا —

جب اول ۱۷۹۰ء مین ٹیپو کی طرف سے فساد ظاہر ہوا تو لارڈ کارنولیس حسب منشا نے توجہ بجانب دوستی پیشوا مائل کی عہدنامہ نمبر ۱۲ جسکے رو سے جنگ و صلح مین اتفاق مشروط تھا منعقد ہوا اور نظام بھی اسمین شریک ہوا عہدنامہ سرنگاپٹام جو ٹیپو کے ساتھ ہوا اُس سے پیشوا قابض ایک ثلث علاقہ کے ہوئے جو ٹیپو سے لیا تھا اور جسکی جمع ۔۔ لکھ روپیہ

سا لیانہ تھی بعد ازین ہری نپت سپہ سالار فوج مرہٹا نے ارادہ کیا کہ کچھ فوج انگریزی اپنے ہمراہ واسطے سرکوبی سرکش باغیان پیشوا کے رکھے مگر یہ درخواست اُسکی منظور نہین ہوئی تو قی سرکار انگریزی سے رئیسان مرہٹا کے دلون مین رشک پیدا ہوا اور اسی سبب سے اُنھون نے یہ درخواست لارڈ کارنولیس صاحب کی کہ سب یعنی سرکار انگریزی اور نظام اور پیشوا ملکر وعدہ کرین کہ ٹیپو آیندہ زیادتی نہین کریگا نا منظور کی —

سرداران

سرداران اور رئیسان مرہٹا اب پیشوا کے دوست ہو گئے تھے ماتحت نہین رہے علٰحدہ عہدنامجات سرکار انگریزی نے ساتھ راجہ برار و گیکوار اور سیندھیا کے کئے اور سرداران مرہٹا صرف بطور دوست مساوی بمقابلہ دشمن متصور ہو کر شریک ہوئے آزادی اور بلا واسطہ حکومت سیندھیا کا اقبال عہدنامہ سالبئی مین ہو چکا تھا اور اُس کی فتوحات شمالی ہندوستان اور مالوا اگرچہ برائے نام بطور نائب پیشوا تھین مگر کل اختیار اُسکو دربار پونا مین حاصل تھا

راؤ سیند

پیشوا نورد ما دھو راؤ نے بتاریخ ۲۷ اکتوبر ۱۷۹۵ء عیسوی مین وفات پائی اور اُسکے بعد ایسی تکرار فیما بین ہوئی کہ اُس سے اندیشہ شکستی اتفاق مرہٹا پیدا ہوا اور نتیجہ اسکا یہ ہوا کہ باجی راؤ پسر راگو با پیشوا ہوا باعانت اختیار فوجی دولت راؤ سیندھیا اِس دولت راؤ سیندھیا نے درمیان سرداران مرہٹا کے ایسی تجویز کی کہ تنسیخ پیغام صلح جو سرکار انگریزی کے ساتھ پونا کے بیچ ہو جاوے ۱۷۹۹ء مین بعد فتح سرنگاپٹم ایک حصہ ملک مایسور جسمین تعلقہ ہرپنہلی [illegible] گوداکا پیشوا کو اس شرط پر دینے کا بیان ہوا کہ اسکو لیکر اُسی قسم کا ایک عہدنامہ اُسکے ساتھ کیا جاوے جیسا نظام کے ساتھ ہوا تھا مگر بباعث سیندھیا کے یہ تجویز نا منظور ہوئی بعد علاقہ مذکور فیما بین سرکار انگریزی اور نظام کے منقسم ہو گیا —

بیچ اُس لڑائی کے جو فیما بین سیندھیا اور ہولکر کے ۱۸۰۱ء مین ہوئی فوج مجموعی سیندھیا اور پیشوا کو بتاریخ ۲۵ ماہ اکتوبر ۱۸۰۲ء شکست فاش ہوئی یہ امر بہتر واسطے دوبارہ قائم کرنے اختیار انگریزی بمقام پونا ہوا اور درخواست واسطے فوج کمکی کے جو باجی راؤ نے کی تھی اور وہ بوقت نزدیک آنے فوج ہولکر کے خود فرار ہو گیا تھا بخوشی منظور ہوئی بتاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء مشہور عہدنامہ بسین کا نمبر ۱۳ دستخط ہوا از روئے اس عہدنامہ کے پیشوا مستحق پانے فوج کمکی چھہ پلٹن

معہ توپخانہ کے ہوا اور بالعوض خرچہ اس فوج کے وہ علاقہ جمعی ۲۶ لاکھ کا شامل کریگا اور جو نزاع
پیشوا اور نظام مین ہوگی وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی اور نیز دعوی نسبت گیکوار کے سپرد
گورنمنٹ مذکور کے ہونگے اور سرکار انگریزی کے ذریعہ سے وہ دوبارہ سرداری مردمان مرہٹا
پر معہ جملہ حقوق کے قائم ہوگا جو علاقہ جنوبی اسطرح دیا گیا تھا وہ بعد ازین بابت علاقہ جنوبی واقعہ
بندیلکھنڈ سے جو پیشوا کا وہان تھا تبدیل ہوا اور یہ شرائط مندرج تتمہ عہدنامہ کے بتاریخ ۱۶ ماہ دسمبر
۱۸۰۳ء ہوئے باجی راو دوبارہ پونا مین بتاریخ ۱۳ ماہ مئی ۱۸۰۳ء گدی نشین کیا گیا بوقت
آنے فوج انگریزی کے ہولکر بھاگ گیا اور سیندھیا نے بعد از تامل اپنی رضامندی بیچ اس انتظام
کے دی جو ازروے عہدنامہ بسین ہونے والا تھا اور جس سے اسنے اپنی تجویز کی خرابی واسطے
قائم کرنے اپنی حکومت اوپر سرکار پونا کے دیکھی دی مگر پھر اس سے منحرف ہو کر راجہ برار کے
ساتھ سازش کی تاکہ عہدنامہ فسخ ہو جاوے فوج کشی جو بمقابلہ سرداران مرہٹا ۱۸۰۳ء مین اور بمقابلہ
ہولکر ۱۸۰۵ء مین ہوئی اسنے حکومت انگریزی ہندوستان مین قائم کر دی اور جو علاقہ سیندھیا
اور راجہ برار کے فتح کئے وہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا اور نظام کے ازروے
عہدنامہ پونا نمبر ۱۴ جو ۱۸۰۴ء عیسوی مین ہوا تقسیم ہوئے اور پیشوا کے حصہ مین شہزاد
ضلع احمدنگر آیا۔

کئی سال تک کوئی امر منافی دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے وقوع
مین نہین آیا اگرچہ پیشوا اکثر اپنے دعوی کے فیصلہ سے جو بمقابلہ جاگیرداران اسکے علاقہ کے
ہوئے ناراض ہوا کیونکہ ان فیصلہ جات کے بموجب اسکے اختیار زیادتی کرنے کے ایک
حد مقرر ہوئی اور انکی جاگیر کا استحکام اسوقت تک ہوا تھا جب تک وہ اپنے عہد نسبت سرکار
پونا کے ادا کرین مگر ۱۸۱۵ء مین بباعث ظلم شعاری پیشوا اور اسکے وزیر ترمبک جی انگلیا
کے بہت دقت پیدا ہوئی اسواسطے کہ ازروے عہدنامہ بسین کے سرکار انگریزی فیمابین
پیشوا اور گیکوار کے ثالث قرار پائی تھی بابت تصفیہ دعوی کلان پیشوا کے جو بموجب اس
تجویز کے جو سابق تدابیر مرہٹا کی تھین اور جو باجی راو کے مدنظر تعین پیش ہوئی تھی وزیر گیکوار
گنگادھر شاستری جو ایک دوست قدیم گورنمنٹ انگریزی کا تھا بضمانت سرکار انگریزی بوعدہ

حفظ جان پونا مین طلب ہوا تھا اور بترغیب دہی ترمبک جی سے بے ایمانی سے قتل ہوا اور اس جرم
مین پیشوا کی نسبت بھی شبہ شرکت پایا گیا لہذا باجی راؤ کو زبردستی راضی حوالہ کرنے وزیر مذکور
مین کیا اور اسکو گرفتار کرکے قلعہ تنا مین محبوس کیا ماہ ستمبر ۱۸۱۶ء ترمبک جی قید سے فراری
ہوا اور پیشوا نے اسکو خفیہ اپنے پاس رکھا اور گو ظاہر مین دوستی سرکار انگریزی مین گرمجوشی لی
ظاہر کرتا تھا مگر باطناً اسنے دوستی ہولکر و ناگ پور و پنداراسے پیدا کی اور خود تیاری سامان جنگ
مین مصروف رہتا تھا جب یہ حالات دریافت ہوئے تو پیشوا کو اطلاع دی گئی کہ ایسی حرکات انکی
باعث انفساخ عہدنامہ ہین اور فوج لکی کو حکم کوچ کرنے پونا کا ہوا اور باجی راؤ کو حکم ہوا کہ اپنے
تین قلعہ مستحکم چھوڑ دے اور شرائط عہدنامہ نمبر ۱۵ کو جو سرکار انگریزی نے تجویز کین منظور کرے
اصل مطالب اس عہدنامہ کے یہ تھے کہ وہ ترمبک جی کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور علاقہ
بالعوض خرچ فوج کنٹنجنٹ جو ازروے عہدنامہ بسین کے رکھی گئی تھی شامل کردے اور اپنے
دعوی نسبت گیکوار کے راضینامہ لکھ دے اور جو بند وبست اسکے ماتحت جاگیرداران
کے ساتھ ۱۸۱۲ء مین ہوا ہے اسکو منظور کرے اور ریاست ہاے غیر سے تحریرات
سندی کرنے سے اجتناب کرے —

جو طریق عدم مداخلت کا گورنمنٹ انگریزی نے بیچ امور وسطی ہندوستان اور
مالوا کے اختیار کیا تھا اسکے سبب پنداراکے گروہ کو نہایت طاقت پیدا ہوئی تھی اور
انکی غارتگری جو ۱۸۱۶ء مین انھون نے علاقہ انگریزی مین شروع کی سرکار کو اپنے طریق مذکورہ بالا کے تبدیل
کرنے کی ضرورت ہوئی پنداروں کو توقع بہت مدد رئیسان مرہٹا کی تھی مگر سیندھیا ازروے
عہدنامہ ۱۸۱۷ء کے انکی طرف سے علیحدہ کیا گیا تھا اور امیر خان کو اسکے علاقہ مین قائم رکھنے
سے اپنے جانب کرلیا تھا پس فوج ہولکر کو جنگ مہدپور مین شکست فاش دی اور پنداراکو
بالکل ایک جنگ عظیم مین تباہ کردیا اور اسکا سردار بمجبوری تغیر کرنے کسی شرط کے حاضر آیا
اسی عرصہ مین باجی راو نے صلح عہدنامہ گذشتہ سے منحرف ہوکر اور جنگ پنداراکو غنیمت
سمجھکر رشتہ دوستی سرکار انگریزی کو توڑا اور بتاریخ ۵ ماہ ستمبر ۱۸۱۷ء خوب تیاری جنگ خفیہ
کرکے یکمرتبہ رزیڈنسی پونا پر حملہ آور ہوا اور اسکو لوٹ لیا بعد ازسبب قرینہ مہم کے جسمین باجی راو

ہمیشہ بہ ہوشیاری مقابلہ آرائی فوج انگریزی سے بچتا رہا آخر کار بہت تنگ ہو کر ماہ مئی ۱۸۱۸ء
اُسنے پیغام بھیجا کہ وہ حاضر ہوتا ہے اور سرکار انگریزی بمقتضاے فیاضی جو چاہے
اُسکے ساتھ کرے اُسکو شرائط عہدنامہ نمبر ۱۶ دی گئین اور اُسنے اُنکو قبول کیا جسکی رو سے
اُسنے دعوے راجگی چھوڑ دیا اور منظور کیا کہ وہ کنارہ دریاے گنگ پر جہان مرضی ہوگی
رہیگا اور آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ لیا کریگا پس مقام بٹھور متصل کانپور مقام قیام اُسکا تجویز
ہوا اور جو جاگیر بٹھور مین اُسکو ملی اُسکے باشندہ محفوظ دست اندازی عدالت دیوانی و فوجداری
سے ازروے رگولیشن ۱ ۱۸۳۲ء کیے گئے ۔

بتاریخ ۲۸ ماہ جنوری ۱۸۵۱ء باجی راؤ نے وفات پائی اور کل جایداد اپنے
پسر متبنی دھوندو پنت نانا کو دی اور متبنی مذکور کو سرکار انگریزی نے اُسکا وارث منظور کیا
کوئی جزو پنشن باجی راؤ کا اُسکے خاندان کے نام نہ تھا مگر جاگیر بٹھور دھوندو پنت کے حین
حیات تک جاری رہی اور باشندہ مطیع احکام عدالت دیوانی و فوجداری کیے گئے یہ
دھوندو پنت وہ مشہور نانا صاحب ہے جو حاکم اعلی قتل کانپور مین تھا اور جو مقدمۂ ابتدائی بلوہ
۱۸۵۷ء مین تھا اب اُسکا حال بصحت معلوم نہین ۔

نمبر ۱۰

شرایط عہدنامہ فیمابین سیٹون لا صاحب گورنر بمبئی منجانب ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و باجی راؤ پنڈت پردہان یعنی وزیر اعظم ساہو راجہ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء عیسوی مطابق سمت ۱۱۴۰	شرایط فیمابین سرکار باجی راؤ پنڈت پردہان سمت ۱۱۴۰ مطابق ۱۷۳۹ء ہنوریبل سیٹون لا صاحب گورنر بندرگاہ بمبئی جو بمقام بسین اُنکی نائب اینجبرڈ صاحب کو دی گئی

شرط اول

انگریز صرف اپنی کمپنی کی کشتیون کو روانہ دینگے اور اُنکو جو تجاران و ملازمین و متوسلین	انگریز اسپنے روانہ اور پنڈہ اُن کشتیون کو حسب دستور دینگے جو بندرگاہ بمبئی کی

متعلقہ جزیرہ بمبئی یا دیگر مقامات سے کہ ہین جنہین
انگریزی آبادی ہے اور انگریز باجی راؤ کے
جہازون مین مداخلت نہ کرینگے اور نہ سپاہی
محافظ کسی غیر کی کشتی کو دینگے صرف اُن چار
کشتیون کو جو اتفاقاً ہمراہ انگریزون کی ہو جائیں
پس اس حالت مین باجی راؤ کے جہاز اونکو
بھی مزاحمت نہ کرینگے

ہونگی یا کمپنی کی یا دیگر تجاران کی ہون گی مگر اُن
کشتیون کو نہ دینگے جو غیر کے بندرگاہ کی
ہونگی اُنکو رونہ ہمارے سرکار سے ملیگا
اُسکے ذریعہ سے وہ تجارت اور آمد و رفت
بلا مزاحمت کر سکتے ہین جو جسے رونہ نہ لیگا
اُسکو ہم سزا دینگے اور انگریز اس سزا دہی
کا مقابلہ نہ کرینگے گورنمنٹ انگریزی جیسا اوپر
ذکر ہو چکا ہے کشتی غیر تجار کو یا کشتی سپاہیان
محافظین بندرگاہ غیر کو رونہ دینگے جنکے
پاس ہمارا رونہ نہین اور ہمارے جہاز
اُسوقت تک مزاحم دو تین کشتیون سے نہ
ہونگے جو بندرگاہ غیر کی ہونگی مگر اتفاقاً محافظت
جہاز انگریزی مین آگئی ہون گی جب تک وہ
محافظت انگریزی مین رہین گے

شرط دوم

انگریز اور اُنکی رعایا یا متوسلین اپنا اسباب
ایسی کشتی پر نہ لادینگے جسکے پاس باجی راؤ
کا رونہ نہو گا مگر درصورتیکہ ضرورت اشد واقع
ہو جسکے باعث ایسا امر وقوع مین آوے
اور باجی راؤ کے جہازون سے اسباب کو
گرفتار کرلین تو وہ اسباب مالکون کو واپس ملیگا
درصورتیکہ وہ ثبوت اپنے اسباب کا دینگے

انگریز اُنکا اسباب یا اُنکی رعایا کا ایسی
کشتیون پر بار نہ کرینگے جنکے پاس اس کا
کارونہ نہو گا اور صرف اُن پر بار کرین گے
جنکے پاس ہمارا رونہ ہو گا مگر بصورت ضرورت
اشد کے اگر ایسا ہوا اور اسباب ہمارے
جہاز کا گرفتار کرلین تو بصورت ثبوت اسکے
کہ اسباب انگریزونکا ہے یا اُنکے تجاران
کا ہے اسباب واپس دیا جایگا

شرط سوم

انگریز کسی باشندۂ ملک غیر کو جو ہنگام جنگ پناہ گیر بمبئی مین ہوا ہو گا وہ قولی یا تجار یا کوئی اور قوم ہو اسپنے وطن کے باہر جانے مین اور اپنی جائداد اور کشتی سے لیجانے مین نروکین سگے۔

انگریز کسیطرح کی روک اوپر باشندہ یا قولی یا تجار سے یا کُل اقوام حکومت بسین و دیگر مقامات تا بہ جزیرۂ دُمان وغیرہ کے جو بمبئی مین آ گئے ہون نکرینگے مگر انکو اپنے وطن مین معہ جائداد و کشتی کے آنے دینگے۔

شرط چہارم

انگریز دو کشتی جنگی بشرط طلب واسطے حفاظت باجی راؤ کے کشتیان ماہی گیر کی جو اسباب و سامان وغیرہ اسپنے ساتھ رکھتی ہون گی مقامات مہم اور ورسوا تک اور وہان سے بازگشت تک ہمراہ دینگی۔

کشتیان ماہی گیر جن کے ساتھ اسباب اور سامان ہو گا آمد و رفت مقام ورسوا مین انکی محافظت سپاہیان انگریزی درینالن مقامات ورسوا و مہم کے کرینگے

شرط پنجم

انگریز لیسنس بلاقید واسطے لیجانے تمام قسم کے اسباب اور اجناس کے جو واسطے باجی راؤ کے درکار ہو گا دینگے اور انکے ملک کے تجارون کو ہر قسم کی تجارت کی اجازت مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و تار و پارچہ وغیرہ باد اسے محصول شمولی دین گے (باستثنار توپ و گولہ و بارود و چھرہ) اور جن اشیا پر سابق محصول نہین لیا جاتا تھا وہ اب بھی بری رہین گی اور اسی طرح باجی راؤ

تمام قسم کے اختیار تجارت یا اسباب (باستثنار توپ و بارود و گولہ و چھرہ) جو اس سرکار کو درکار ہو گا مثل آہن و شیشہ و گندک و شورہ و پارچہ وغیرہ بلاقید ہم کو بہم پہنچا دینگے اور کسی طرح کی روک تجاران اس ریاست کو بیچ حاصل کرنے اسباب مطلوبہ مذکورۂ بالا کے نہ ہوگی اور نہ تجاران و کمپنی انکار انکے ہاتھ فروخت کرنے مین کرینگے اور جب وہ انکو لیکر روانہ ہون گو

بھی انگریزون اور اُنکے تجارون کو اپنے ملک
مین بلامزاحمت تجارت کرنے کی اجازت
دینگے اور اسباب اور اجناس لیجانے
کی بھی اجازت باداے محصول دینگے

تو محصول معمولی جو سابق واسطے ایسے
اجناس کے دیا جاتا تھا اُنسے لیا جایگا اور
جن اشیا پر سابق محصول نہ تھا اُنکے واسطے
اب بھی کچھ محصول ندیا جایگا اور اسیطرح کسی
قسم کی روک نسبت انگریزان وکمپنی وتجاران
انگریزی بیچ خرید وفروخت اشیا کے اس
ریاست مین نہ ہوگی اور نہ اُنکے اشیاء
مذکورہ کے لیجانے مین بعد اداے محصول
معمولی روک ہوگی —

شرط ششم

انگریز حکومت دریائی مہم کی جسقدر پورتگال
والون نے اُنکو دی ہے رکھینگے تمام
جہاز ہاے تجاران وکشتیان ماہی گیر جو سرکار
باجی راؤ کی ہونگی بلامزاحمت آمد ورفت دریاے
مذکور مین کرینگی اور پانچ یا دس سپاہی معہ
اسلحہ کو جو جہاز ہاے تجاران پر ہونگے
اجازت گذر کرنے کی معہ لحاظ اُنکی خدمت کی
ہوگی اور اگر وہ کوئی خبر لینے جاتے ہونگے
تو بھی اُنکو اجازت ہوگی —

کُل حکومت اور اختیار جو گورنمنٹ بمبئی کا بیچ
دریا کے مہم سے بمبئی تک ہے جیسے
اُنکو پورتگال والون نے دیا ہے ویسے ہی
اُنکا اب بھی رہیگا اور جو زیادہ اختیار اُنھون
نے بعد ازان اپنی قوت سے حاصل کیا
ہوگا اُسکے مجاز وہ نہین تصوّر کیے جائینگے
اور وہ بلامزاحمت اجازت گذر کرنے کی دریاے
مذکور مین تمام جہاز ہاے تجاران وکشتیان
ماہی گیر کو جنمین اسباب ہوگا (باستثناء اُنکے
جو ہمارے جہازون سے متعلق ہونگی)
دینگے اور وہ پانچ یا دس سپاہیان مسلح کو جو
اُنمین کسی کام پر مامور ہونگے یا جو واسطے لانے
خبر کے جاتی ہونگی اجازت نوکر کرنے کی دینگے

شرط ہفتم

انگریز کسی باجی راؤ کے دشمن کی اعانت
کسی اور چیز سے بجز اُنکے جنکا وعدہ سرکار
باجی راؤ مین دینے کا کرتے ہین نہین کرینگے
گو وہ اُنکے دوست ہون اور باجی راؤ بھی
اسی طرح کا وعدہ ساتھ انگریزون کے مرعی رکھین
گے —

انگریز کسی قسم کی اعانت دشمنان سرکار کی نہ
کرینگے گو وہ اُنکے دوست بھی ہون اور
اسی طرح ہم بھی دشمنان انگریزی کی اعانت نہین
کرینگے جو اسباب وہ اس سرکار مین دیتے
ہین وہ اسباب وہ اورون کو بھی دین جنکو
اُنکی خوشی ہو مگر سامان جنگ نہ دین —

شرط ہشتم

کوئی شخص جو انگریزی یا باجی راؤ کی حکومت مین
رہتا ہو بھاگ کر دوسرے کے علاقہ مین چلا
جاسے یعنی باجی راؤ کے علاقہ سے انگریزی
علاقہ مین یا انگریزی علاقہ سے باجی راؤ کے
ملک مین تو جہان جایگا وہان کی گورنمنٹ اوس کو
مجبور اس امر پر کریگی کہ اپنے قرضخواہ کو راضی
کرے اور اگر شخص مفرور غلام ہے تو وہ
بجبر مالک کے سپرد کیا جایگا —

کوئی شخص کسی طرف کا پناہ گیر کسی حکومت
مین ہو اور خواہ تجار ہو خواہ ملازم اور زر قرضہ
یا زر نقد لیکر بھاگ آئے تو قرض خواہ ہان
جایگا جہان وہ مفرور پناہ گیر ہوا ہے اور اگر
زر قرضہ پانچ ثالثون کی ثالثی سے ثابت کریگا
تو روپیہ مالک کو اُس سے دلوا دیا جایگا او
شخص قرضدار کو اجازت ہوگی کہ جہان چاہی
چلا جاسے مگر درصورتیکہ وہ غلام ہے تو وہ
زبردستی سپرد کر دیا جایگا —

شرط نہم

اگر کوئی جہاز انگریزی یا باجی راؤ کا باعث
سختی ہوا یا کسی اور سبب سے کنارہ پر جا کر
امان لیگا تو سب طرح کی مدد اُسکی رباب اُسکی وغیرہ
درستی کے دی جایگی لیکن اگر کسی کنارہ طرف
کے صدمہ سے ٹکرا جاسے یا شکستہ ہو جاوے

کوئی جہاز خورد یا کلان کسی سرکار کا ہو جو سختی
ہوا سے کنارہ پر جا کر امان لیگا اُسکی سب
طرح کی مدد کیجایگی اور اگر مستول یا چھت یا
کوئی اور شئی نقصان پذیر ہوئی ہوگی اُسکی مرمت
کی جایگی اور جہان جاتا ہوگا وہان کو روانہ

تو نصف اسباب سرکار کا ہوگا اور نصف مالک کے واسطے رہیگا۔

کر دیا جائیگا مگر درصورتیکہ کوئی جہاز کمپنی یا تجاران ہمارے کنارہ پر شکست ہوگا تو نصف اسباب مالک کو واپس ہوگا اور نصف سرکار مین داخل ہوگا اور اسیطرح ہماری حکومت کے جہاز کا اسباب جو بمبئی مین شکست ہو جائیگا تقسیم ہوگا نصف کمپنی کو اور نصف مالک اسباب کو ملیگا۔

شرط دہم

جہاز باجی راؤ کے کسی کشتی سے گو وہ انگارنو نہ رکھتی ہو درمیان حدود معینہ مہم کے اور جو سیدھی بندرگاہ کو جاتی ہو ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری سے اسطرف مزاحم نہونگے

ہمارے جہاز کسی کشتی کو جسکے پاس اس سرکار کا روانہ نہ ہوگا اور جو سیدھے مقامات معینہ مہم سے بجانب بندرگاہ جاتی ہون فاصلہ ایک کوس یا ڈیڑھ کوس مقام اندری کے طرف سے مزاحم نہونگے۔

شرط یازدہم

باجی راؤ کے جہاز کسی کشتی ماہی گیر یا کسی اور کشتی سے جو انگریزون کی یا انکی رعایا کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحمت نہین کرینگے اور اسیطرح باجی راؤ کی کشتی ماہی گیر یا انکی کسی اور کشتی سے یا انکی رعایا کی کشتی سے جہاز انگریزی مزاحمت نہین کرینگے۔

ہمارے جہاز کسیطرح کسی کشتی ماہی گیر کو یا کسی اور کشتی کو جو بمبئی کی ہوگی اور اس سمندر مین آمد و رفت کرتی ہوگی مزاحم نہ ہونگے اور اسیطرح ہماری کشتی ماہی گیر سے یا کسی اور کشتی اس ریاست سے انگریزی جہاز مزاحم نہ ہون گے۔

شرط دوازدہم

باجی راؤ کے جہاز بلا قید آمد و رفت بندرگاہ

جہاز اس سرکار کے آمد و رفت بندرگاہ مین

سے قریب اوپر دریا مین روبروے بندرگاہ
سے کرینگے اور درصورت آنے انکے بمبئی مین
آنے کے واسطے لینے پانی کے انکی
تواضع مثل دوست کے ہوگی اور اسیطرح
جہاز انگریزی کی تواضع بھی درصورت اونکے پہنچنے
کے بندرگاہ حکومت باجی راؤ مین دوستانہ
ہوگی ـــ

بلا قید کرینگے اور اگر کبھی وہ پانی لینے بمبئی
مین جاوینگے اور چند روز وہان بضرورت
رہینگے تو انکی سب طرح کی مدد ہوگی اور اسیطرح
ہم انگریزی جہاز کی خاطرداری اور مدد کرینگے
اگر وہ ہمارے کسی بندرگاہ مین لنگر انداز ہونگے

شرط سیزدہم

جہاز ہاے تجاران حکومت باجی راؤ محمولہ
اسباب تجارت کو انگریز روک نہ دینگے اور نہ
مزاحم اُس سے ہونگے اگر وہ آمد و رفت
دریاے نگوتان وپین و دیگر مقامات لنگر گاہ
مین کرین مگر درصورتیکہ وہ یہ جہاز بمقام بمبئی اپنا
اسباب اُتارین اور جہاز پھر بار کرین تو
انکو محصول بندرگاہ دینا ہوگا

کسی طرح کی روک منجانب انگریزان نسبت
ہمارے جہاز ہاے تجارت محمولہ اسباب
تجاران ہمارے حکومت کے اگر وہ
آمد و رفت سمندر سے دریاے نگوتان
اور پین اور دیگر مقامات لنگر گاہ مین کرین
مگر درصورتیکہ ایسے جہاز بمبئی جاوین اور اسباب
وہان اُتارین تو انکو محصول دینا ہوگا بہرحال
دریا مین کسیطرح کی مزاحمت کسی سرکار کی
نسبت جہاز ہاے تجاران کے نہ ہوگی

شرط چہاردہم

جہاز ہاے تجاران انگریزی و رعایاے
انگریزی کو بلا قید اجازت خرید کرنے اسباب
خوردنی و دیگر اسباب تجارت کے دریاے
نگوتان وپین و دیگر مقامات مین ہوگی اور نیز
واسطے باہر لیجانے اسباب مذکور کے

جہاز ہاے تجاران بمبئی دریاہاے پین اور
نگوتان اور دیگر مقامات مین بلا قید خرید اسباب
خوردنی و دیگر اشیا تجارت کرین اور محصول
معمولی ادا کرکے اُسکو باہر لیجائین اس سرکار
کی طرف سے انکی نسبت کچھ روک ٹوک نہوگی

بادا سے محصول اجازت دی جایگی اور باجی راو کی طرف سے اس بارہ مین کسیطرح کی روک ٹوک نہوگی	اس چودہ شرایط کو مین چمناجی نے منظور کیا اور اُنکی بلاکم وکاست تعمیل ہوگی یہ امر مشتہر
یہ چودہ شرایط بلاکم وکاست تعمیل ہونگی	کیا جاے

المرقوم ۱۶ ربیع الآخر مطابق ۱۲ ماہ جولائی ـــــ

منظور کیا گورنمنٹ بمبئی نے بتاریخ ۲۰ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء

نمبر ۲

شرائط عہدنامہ بابتہ فوج کشی بمقابلہ تولاجی انگریا منعقدہ ماہ مارچ ۱۷۵۵ عیسوی معرفت ہنوربل رچارڈ بورشیر صاحب گورنر بمبئی منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ورا ماجی پنت صوبہ دار منجانب اپنے مالک نانا بالاجی باجی راو پنڈت پردہان جنرل فوج مرہٹا

اول تمام لنگرگاہ زیر حکم انگریزی رہین گے اور انتظام تمام امور بحری و بری کا بہ منظوری جانبین ہوگا

دوم تمام کشتیان تولاجی انگریا کی کسی قسم کی ہون اگر قبضہ کیجاینگی تو برابر انگریز اور مرہٹا مین تقسیم ہونگی باستثنار سٹوریشن جو صرف مال انگریزی ہوگا

سوم مقامات بینکوٹ اور ہمت گڈہ اور دریاے متعلق اسکے معہ پانچ دیہات واقعہ جنوب دریاے مذکور انگریزون کو دیے جائین اور ہنوربل کمپنی کی جاید اد دوامی شمار کیے جاین اور مرہٹا کچھ ایزاد محصول خشکی کا نہین تحصیل کرینگے

چہارم انگریز وعدہ کرتے ہین کہ سمندر اپنے قبضہ مین رکھین گے اور جہاز ہاے انگریا کو کسی مقام کے جسپر حملہ ہوگا فتح کرنے نہ دینگے مگر اس فصل مین صرف سورن دُرگ اور انجن ویلی اور روجی دُرگ ـــــ

پنجم تمام سامان جنگ وبنادیق ودیگر سامان قلعجات علاقہ انگریا مین ملیگا وہ صرف مال مرہٹا کا ہوگا

ششم اگر علاقہ ماناجی پر حملہ بالاتفاق ہوگا تو قلعہ خاندری معہ لنگرگاہ متعلقہ کے
ہنوربل کمپنی کو دیا جاے گا اور مواضع ذیل بھی دئے جاینگے یعنی مواضع ریون و
انجن کھار و سرلشامی و منڈوین و گل گانو و ڈودن بیرن و کیہم و آوا
ہفتم اگر کوئی اور شرط قابل منظوری کے ہوگی تو اُسکا قرارداد فیما بین گورنر صاحب اور
ناناپنڈت پردہان کے ہوگا
منظور کیا گورنر بمبئی نے بتاریخ ۱۹ ماہ مارچ ۱۷۵۵ء

نمبر ۳

عہدنامہ مرہٹا مرقوم ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء

شرط اول

سرکار مرہٹا ہرگز قوم ڈچ کو اجازت اُسکے ملک مین آنے کی اور آباد ہونے کی ندینگے
بلکہ بخلاف اِسکے حکم اشتہار جاری کرینگے کہ کسیطرح کی تجارت اُنکے مُلک مین
کرنے نپائین —

شرط دوم

چونکہ ایک شرط درباب دریائی مہم کے عہدنامہ سابق مین جو نہد باجی راؤ مرحوم مین ہوچکا
ہے درج ہوچکی ہے اور اب دریافت ہوا کہ قُلیان بندر اسنے ایک مقام جدید ماہی
گیری کا دریاے مذکور مین مقرر کیا ہے اور یہ اُنکو نچاہیے تھا سرکار مرہٹا بذریعہ اِس تحریر
کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اُنکو واسطے آیندہ کے اِس امر کی ممانعت کرینگے

شرط سوم

چونکہ مقامات بینکوٹ اور ہمت گڈھ ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین مرہٹا اِس عطیہ سے
اُنکو مواضع ذیل واسطے اداے اخراجات اُنکے دیتے ہین اور نیز مواضع ہنوربل
کمپنی کی جایداد دوامی متصور ہوگی اور اُن پر اُنکا قبضہ فوراً ہونا چاہیے یعنی مواضع
ولاس و باگ و مینلی و وِسوہی و چیولی و کودوک و پنداری و پنام و دسگام و کومیلا

شرط چہارم

چونکہ عہد حکومت انگریزا اور مرہٹا مین بمقام بنیکوٹ یہ رسم تہی کہ شیدی لوگ چوتہ محصول رعیت کی لیا کرتے تھے مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ شیدیونکو اس بارہ مین راضی کرینگے اور ہنوربل کمپنی کو اس باب مین کچھ دقت نہ ہوگی نہ درباب حکومت دریاے بنیکوٹ کے جواب واسطے دوام کے دیا جاتا ہے کچھ دقت عائد ہوگی اگر شیدی تکرار بیچ متابعت بالا کے کرین تو انگریز کہتے ہین کہ وہ باعث التواے منشا شرایط ہذا درباب سپردگی گہریا کے نہ ہوگا —

شرط پنجم

مرہٹا اوپر اجناس تجارت کے جو دریاے بنیکوٹ سے اوپر کی طرف گذر کرے بمقامات گورگام و مار کے تحصیل محصول کرینگے اور کسیطرح کی روک یا واگذاری بمقامات درمیانی واقعہ دریاے مذکور کے نہ کرینگے —

شرط ششم

چونکہ مقام ڈسگام گذرگاہ بنجارون کا ہے مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ جو اسباب اس راستہ سے مقام مار کو جایگا خواہ خشکی یا تری سے جاے کوئی اور محصول سواے معمولی انکو لاکے ادا نہ کرینگے —

شرط ہفتم

تمام وہ رعایا اور باشندے بنیکوٹ اور ہمت گدہ اور انکے متعلقات کے جو بباعث فساد انگریا کے علاقہ مرہٹا مین سے آئے ہون اگر وہ راضی ہون تو سرکار مرہٹا انکو علاقہ انگریزی مین جانے سے مانع نہوگی اور دیگر اشخاص جو آئندہ انگریزی ملک کو چہوڑنا چاہین انکو بھی اجازت دوبارہ واپس آنے کی نہوگی اگر وہ بطرز مذکورہ بالا منظور کرین اور ایسی رعایا جو ملک مرہٹا کو چہوڑکر بنیکوٹ کو چلی گئی ہون وہ پھر ملک مرہٹا مین اگر انکو منظور ہو آسکتے ہین ایسی حالت مین انگریز انکو نہین روکین گے —

شرط ہشتم

مرہٹا سال بسال دریاے نبکوت سے واسطے مصارف اسپنے قلعجات وغیرہ جنوبی کی سب قسم کا غلہ چالیس ہزار روپیہ تک کا لیجا سکتے ہین اور اُسکا محصول نبکوت مین ندیا جایگا اور اُنکو اجازت لیجانے بلا محصول اُسقدر نمک اور شہتیر اور لکڑی وغیرہ کی ہوگی جو اُنکی سرکار کو درکار ہوگی اور بالعوض اسکے ہنوربل کمپنی کا اسباب ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ تک کا سال بسال اسیطرح بلا محصول پونا تک جایگا مگر جانبین سے ایسی موقع پر داخلا دکھانا ہوگا

شرط نہم

کوئی اور محصول خشکی اشیار انگریزی پر سرکار مرہٹا سواے محصول راہداری کے تحصیل نہین کرینگے —

شرط دہم

جنارد و تبول پھڈنس مہاگوم ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت پردہان کے موضع ولاس مین حصہ موروثی کا ایک باغ اور پندرہ بیگہ ٹبائی آراضی رکھتا تھا بالعوض جسکے نندگلا کو میرا ہنوربل کمپنی کو دیا گیا —

شرط یازدہم

اسباب قوم ڈیچ کو اجازت راجاپور مین فرود ہونے کی نہوگی اور نہ اُنکی تجارت مقام مذکور مین ہوگی اس بارہ مین مرہٹا حکم مناسب صادر کرینگے اور لوگ مرہٹا کے مجاز تجارت کرنے راجاپور مین نہونگے مگر درصورتیکہ تکرار شیدی سے واقع ہو تو یہ امر خارج سپردگی گھریا کا نہوگا جیسا علحدہ شرط آیندہ مین مذکور ہوگا —

شرط دوازدہم

برہمنان وساکنین ہراسکار و دیگر مردمان جو آمد و رفت واسطے پوجا کے کرین اُنسے محصول اُس چیز کا نہ لیا جایگا جو اُنکے اپنی ضرورت کی یا پوجا کے واسطے ہوگی مگر یہ شرط اسباب تجارت کی نسبت جائز متصور نہ ہوگی —

شرط سیزدہم

سرکار مہارحسب رواج قدیم تمام قسم کا غلہ اور لکڑی وغیرہ لیجاوینگے مگر دربابِ حکومت

دریا کے حسب منشار شرائط عہدنامہ ہذا تعمیل ہوگی

شرط چہاردہم

قلعہ جسونت گڈھ بالکل مسمار ہوگا اور انگریز بھی اپنی طرف سے کوئی گڈھی یا قلعہ نو موضع سپردشدہ مین یا برلب دریا تعمیر نہ کرینگے اور اسیطرح مرہٹا بھی برلب دریای بنکوٹ یا اسپنے دیہات مین کوئی مستحکم مقام مثل گڈھی وغیرہ تعمیر نہین کرینگے لیکن یہ شرط انگریزون کو درباب بنانے مکانات وگودام وغیرہ کے جو انکو مناسب اسپنے دیہات مین معلوم ہون مانع نہین ہوگی

شرط پانزدہم

چونکہ تمام حکومت بنکوٹ اور ہمت گڈھ کی انگریزون کے پاس ہے انکو جہانتک ممکن ہو ہوشیاری کرنی ہوگی کہ کوئی دشمن اُس دریا سے رونما نہو

شرط شانزدہم

قلعہ گھریا چونکہ روز کے عرصہ مین بعد روانگی صاحبان انگریز مقام پونا سے دیا جاسے نعہ اُسقدر توپ اور گولہ اور سامان وغیرہ متعلقہ وجہازکے جو گرفتار کنندگان سے واسطے قلعہ کی فوج کے یا کسی اور ضرورت سے وہان چھوڑا ہو یا فروخت نکردیا ہو مگر جو سامان جو در حقیقت ہنوز بل کمپنی کا ہوگا وہ وہ لوگ اسپنے ساتھ سے آوین افسران تولاجی جہان چاہین وہان جاوین اور اگر عیال واطفال تولاجی کے اُسکے پاس جانا چاہین انکو اختیار ہے انگریز انکو نہین روکین گے بلکہ انکو اجازت جانے کی دین گے اور سرکار مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ تولاجی کو کوئی جگہ یا اختیار نیچے گھاٹ کے ندیا جایگا بالاجی بالاجی اور پنڈت پردھان ایک معتبر افسر بھیجے گا اور وہ ایک صاحب کونسل بمبئی کے ہمراہ گھریا جایگا اور وہ افسر جو سرکار مرہٹا سے تعلق رکھتا ہوگا اُسکے پاس سند اور احکام مناسب درباب سپردگی بنکوٹ اور اُسکے متعلق دیہات کے ہونگے اور جب کہ مرہٹا لوگ اور جہندہ گھریا مین پہنچ جاوینگے اور انگریز تیار روانگی کے ہونگے اُسوقت افسر مذکور سند اور احکام سپردگی فورٹ وکٹوریا معروف بنکوت صاحب کونسل کے حوالہ کریگا اور اُن صاحب

کے ہمراہ خود بنکوٹ تک آئیگا تاکہ معلوم ہو کہ احکام نانا درباب دیہات کے کلیتہ تعمیل ہوئے یا نہین

شرط ہفتدہم

یہ شرائط منعقد ہو کر طرفین مین منظور ہوئین اور دونون فریق مطابق اُسکے کاربند ہونگے جسکے سبب تمام تنازعات فرو ہوجاینگے اور کوئی دعوی سرکار مرہٹا اوپر ہنوربل کمپنی کے تا تاریخ اس عطیہ کے نکرینگے

شرط ہیجدہم

تمام عہدنامجات جو اُسوقت تک فیما بین سرکار مرہٹا اور سرکار انگریزی کے ہوئے ہین اُن سب کا لحاظ رہیگا اور وہ سب بلا تفاوت طرفین کی جانب سے حسب منشا اُسکے قائم رہینگے

شرائط مذکورہ بالا ہمسے مشروط ہوئے اور ہمنے اُنکو منظور کیا بصداقت اُسکے ہم روبروے حاضرین کے مُہر ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ کی ثبت کرتے ہین اور اُسکی تصدیق اپنے اپنے نام دستخط کرکے بمقام پونا بتاریخ و سنہ مذکورہ عنوان کرتے ہین

دستخط طامس ابی فیلڈ

دستخط جان سپینسر

نمبر ۷

شرائط عہدنامہ شیورام پنت تاتیا منجانب مادھوراؤ بلاجی پسر بالاجی باجی راؤ پنڈت پنت پردہان المرقوم ۱۴ ماہ ستمبر سنہ ۱۷۶۱ء

شرط اوّل

ایسے افسران مرہٹا جنھون نے مبادرت روکنے تیامارکشتیون کی کی ہوگی یا کسیطرح سدراہ کاروبار انگریزان مین ہوئے ہونگے اُنکے قصور کی سزا ایسے سخت اُنکو دیجائیگی

اور واسطے آیندہ انسداد ایسی حرکات کی حکم محکم فوراً اس بارہ مین جاری ہونگے اگر اسپر
بھی کافی انسداد نہووے تو انگریز اس امر کی اطلاع مادہوراؤ کو کرین اور اگر عرصہ واجبی تک
پھر دادرسی اُنکی نہ ہووے اور انگریز مجرم سے اپنی داد جسطرح اُنکو مناسب معلوم ہولین
تو یہ امر باعث انفساخ شرائط دوستی سرکارین کا متصوّر نہوگا —

شرط دوم

اس عہدنامہ سے دو مہینے کے عرصہ مین معاوضہ معقول اُن تجاران کو جو ہنوربل کمپنی
کی حمایت مین تجارت کرتے ہین دیا جاویگا اور جنہون نے کسی سبب یا حرکت ناجائز افسران
و رعایاے مرہٹا کے کسی مقام پر یا کسی طرح یا کسی وجہ سے نقصان اُٹھایا ہوگا اور حکم
محکم جاری ہونگے کہ آیندہ مدد ایسے جہازونکو دی جاوے جو تکلیف مین ہون اور جنکے
پاس روانہ یا جھنڈہ انگریزی ہو اور ہرج یا روک مالکان جہاز کا بحیلہ بادبان کے گر جانے
کے یا مستول وغیرہ کی شکستگی کے یا کوئی اور ایسے سبب سے ہو اور چونکہ شکستگی
جہاز سے مراد یہ ہے کہ جہاز زور ہوا سے کنارہ پر پھینک دیا جاوے اور وہان پارہ پارہ
ہو جاوے ایسی حالت مین جو افسران و رعایاے مرہٹا مدد کر کے حتی الامکان اسباب
بچا سکینگے وہ اسباب محفوظ گودامون کے رکھا جاویگا اور جو اسطرح بچایا جاویگا اُسکا نصف
مادہوراؤ کو ملیگا اور نصف مالک اسباب کو —

شرط سوم

تمام یورپ او ہندوستانی خواہ سپاہی ہون یا ملاح یا کوئی اور جو بادشاہ انگلستان
یا ہنوربل کمپنی کے ملازم ہون اور بمبئی سے مفرور ہو جاوین اُنکو فوراً گرفتار کر کے مقام
فیصلہ انگریزی مین جو اُس مقام علاقہ مرہٹا سے قریب ہوگا جہان وہ گرفتار ہوا ہے بھیجدیے
جاوینگے اُنکے بارہ مین گورنمنٹ نے اقرار کیا ہے کہ اُنکو معافی بلا قید دیجاویگی اور جو خرچ
واجبی ایسے موقع پر ہوگا وہ ادا کیا جاویگا اور اسیطرح تمام مفروران سورت ملازمین انگریزی
بھی جب اُنکی اطلاع ہوگی اور علاقہ مرہٹا مین دستیاب ہونگے گرفتار ہو کر سپرد کیے جاوینگے
مگر درباب مفرورین مقام سورت کے اقرار واثق نہین ہو سکتا کیونکہ ملک گردسورت کے

کھلا ہوا ہے اور اکثر لوگ اُسمین بلا آگہی چلے جا سکتے ہین اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جو لوگ باشندہ یورپ نزاد کے جو ملازم مادھوراؤ کے ہون اور مفرور ہو کر انگریزی علاقہ مین چلے جائین وہ بھی اُسی شرط پر سپرد کر دیے جاوینگے ۔

شرط چہارم

اشخاص لیئق فوراً واسطے دوبارہ دینے حکومت اور علاقجات راجا پور کے شیدیان جنجیرہ کو اُسی شرط پر اور اُسی طرز پر روانہ کیے جاوینگے جس طرح وہ اُسکے پاس قبل از حملہ راناجی نپت کے تھے اور آیندہ اُس ملک کے ساتھ کوئی مرہٹا افسر و رعایا مزاحم نہ ہونگے ۔

شرط پنجم

تمام قیدی جو مرہٹا اور شیدیون نے رعایا کے سرکارین سے گرفتار کیے ہین اور اب اُنکے قبضہ مین ہون ایک مہینے کے عرصہ مین تحریر عہدنامہ ہذا سے رہا ہو کر بمبئی کو روانہ کیے جاوینگے اور گورنر اُن سب کو آزاد کر دینگے اور دشمنی مرہٹا اور شیدیون مین سے اب موقوف ہوئی ۔

آخر مین یہ تحریر ہوتا ہے کہ احکام تما سب فوراً بنام افسران مرہٹا جاری ہونگے کہ فرمانبرداری اور تعمیل ان شرائط کی کرین اور انکی تصدیق بہر مادھوراؤ ہو کر فوراً ایک مدت بعد مُہر اور دستخط کے روانہ بمبئی کی جاویگی بعد ازان ایک پت اُسکی گورنر تیار کر کے پونا کو روانہ کرینگے ۔

منظوری ان تمام کے مین گوبند شیورام نپت تاتیا اپنی مُہر اور دستخط اس عہدنامہ پر منجانب مادھوراؤ و بالاجی پنڈت مذکورہ بالا کے بمقام بمبئی بتاریخ ۱۸ ماہ دسمبر ۱۷۶۱ع کرتا ہون ۔

شرط مستزاد

چونکہ درباب واپس دینے قلعہ اندیری و علاقہ ملحقہ کے مادھوراؤ کی فیاضی سے تحریک ہوئی ہے امید قوی ہے کہ وہ یہ بھی دیدینگے یا بالعوض اُسکے اور علاقہ اپنے ملک میں سے جو مساوی الجمع ہوگا دینگے ۔

المرقوم تاریخ و سنہ صدر

نمبر ۵

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۵ء عیسوی

مُہر کمپنی

شرائط عہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ وگورنر کونسل بمبئی معہ متعلقات منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھوناتہ راؤ بالاجی پیشوا فریق ثانی المرقوم تاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء مطابق ۳ ماہ محرم ۱۱۸۹ہجری مطابق تاریخ و ماہ ندارد سمت ۱۱۷۹ —

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ بمبئی وباجی راؤ پنڈت پردہان یعنی وزیر اعظم مہاراجہ شیواجی مرقومہ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء یا سمت ۱۱۴۰ و عہدنامہ منعقدہ منجانب سرکار ساتہ بالاجی باجی راؤ پنڈت مرقومہ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء مطابق ۷ محرم ۱۱۷۰ہجری بذریعہ اس تحریر کے کلیتہ مطابق اسکے اصل مدعا ومعنی کے اسی طریق پر اور اسی پیرایہ مین تصدیق ومنظور ہوئی جس میں وہ اینکا مفہوم تہی —

شرط دوم

جمیع عہدنامہ دیگر جو فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا اب تک جاری اور قائم ہین بذریعہ اس تحریر کے تصدیق اور منظور ہوئی اور بعد دوبارہ قائم کرنے راگوبا کے اوپر حکومت ملک مرہٹا کے صلح اور امن فیمابین اس سرکار کے منجانب ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری رہیگا —

شرط سوم

مسمی راگوبا اپنی طرف سے اور منجانب سرکار مرہٹا اقرار کرتا ہے کہ اس تاریخ سے آیندہ

وہ ہرگز کسی حیلہ سے یا کسی طریق پر مدد دشمن ہنوربل کمپنی کی کسی اپنے علاقہ واقع ہندوستان مین نکرینگے اور ہنوربل گورنر بمبئی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی دشمن راگوباکی مدد نہ کرینگے —

شرط چہارم

ہنوربل پریسیڈنٹ وکونسل بمبئی منجانب ہنوربل کمپنی بالعوض علاقجات مذکورۂ بالا ہین جو راگوبا نے کمپنی کو دیے بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتے ہین کہ بفور تعمیل ہونے اور تصدیق ہونے اور منظور ہونے شرائط عہدنامہ ہذا کے منجانب راگوبا جسقدر جلد ممکن ہوگا فوج مضبوط اور اتواب سے مدد راگوبا کی کرینگے اور یہ فوج بشراکت فوج راگوبا کے بمبارزت اسکے دشمنان کے مقابلہ آراہوگی اور فوج مذکورہ مین بائنسو گورہ سے کم نہ ہونگے اور تمام فوج دوہزار پانچسو نفری سے کم نہ ہوگی مگر فی الحال سات سو گورہ اور ایک ہزار سپاہی ولشکر معہ اتواب خدورسی کے بھیجے جاوینگے اور اگر ضرورت اور مطلوب ہونگے تو باقی بھی روانہ کیے جاوینگے —

شرط پنجم

بالعوض اس مدد کے جو منجانب ہنوربل کمپنی بنیل راگوبا بحیثیت پیشوا یعنی گورنمنٹ اعلی تمام ملک مرہٹا بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ مقامات وعلاقجات مذکورۂ ذیل ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے دینگے اور وہ یہ سب عطیہ تام وکمال دیتے ہین اور سند ضروریہ بھی واسطے ان مقامات کے دیتے ہین جنکے روسے واسطے آیندہ کے تمام حقوق سرکار مرہٹا کے اُن علاقجات مین اُنکو دیے جاتے ہین اور اگر آیندہ کوئی سند انمین سے تلف ہوجاے تو یہ علاقجات ہمیشہ بطور عطیہ تصور کیے جائینگے جیسی گویا سند اُنکی موجود ہی —

بسین اور تمام متعلقات اُسکے جسقدر رہین اور تمام محصول اور آمدنی اُنکی معہ قلعجات وغیرہ جسقدر جائداد سرکار مرہٹا کی انمین ہی —

سالسٹی تمام جزیرہ جزو کل معہ تمام آمدنی مقامات مختلفہ جو اننت راؤ اور راناجی بنیت

تحصیل کرتے تھے—

جمبوسیر اور اُرپاڈ معہ تمام متعلقات اُسکے جسقدر ہین معہ تمام جائداد سرکار پونا ہو اُن پرگنجات مین ہون—

چار جزائر ذیل ملحقہ بمبئی معہ تمام جائداد سرکار پونا کے جو اُنمین ہو یعنی جزیرہ کارنجا وجزیرہ کینری وجزیرہ الفنٹا وجزیرہ ہوگ—

شرط ششم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوراً گیکوار سے وہ حصہ جو گیکوار شہر اور پرگنجات بروچ کا لیتے ہین واسطے دوام کے کمپنی کو معہ اسناد دلوا دینگے—

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی تاریخ دستخط ہونے اس عہدنامہ سے مالک کُل تمام مقامات کی اُسیطرح پر جسطرح سرکار پونا اور سرکار گیکوار تھے آیندہ تصور کیے جاینگے اور آج کی تاریخ سے وہ مقامات مذکور مین وہی حقوق اور حکومت کا عمل درآمد کرینگے اور سب محاصل تحصیل کرینگے جو سرکار پونا اور سرکار گیکوار وہان عمل درآمد کرتے تھے اور تحصیل کرتے تھے—

شرط ہشتم

راگوبا یہ بھی باپابنداری وعدہ کرتے ہین کہ وہ پچہتر ہزار روپیہ سالیانہ اپنے حصہ آمدنی اوکلیسر سے کمپنی کو دینگے اور یہ روپیہ دو اقساط مین باوقات مقررہ اُنکا پنڈت داخل کیا کریگا—

شرط نہم

راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ وہ بالعوض خرچہ فوج کے جو اُسکے مدد کے واسطے تعینات ہوگی اور جسمین دو ہزار پانچ سپاہی ہونگے مبلغ ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ماہواری اور ہر مہینے ادا کیا کرینگے اور ہنوربل گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ وہ بلاحساب وکتاب بیش وکم کے اس روپیہ کو منظور کرینگے اور یہ روپیہ اُس روز سے دیا جایگا

جس روز سے فوج مذکور مقام بمبئی سے روانہ ہوگی مگر چونکہ تمام فوج مذکور فی الحال بھیجی نہین جائیگی لہذا وہ اُسیقدر فوج کے حساب سے اُس وقت سے دینگے جبتک کُل فوج کی ضرورت طلب کرنے کی نہوگی اور وہ وعدہ کرتے ہین کہ روپیہ ماہواری ادا ہوگا اور واسطے اطمینان کے اُسوقت تک جبتک وہ روپیہ نقد دے سکیگا وہ آمدنی مقامات ذیل کی مکفول کرتے ہین ـــ

اُکلاسیر مین جو اُنکا حصہ بعد منہائی اُس رقم کے جو پیشتر ہنوربل کمپنی کو دیا گیا ہے

احمود معہ تمام اضلاع ملحقہ

ہنسوٹ معہ تمام اضلاع ملحقہ

ورسال معہ تمام اضلاع ملحقہ

مگر یہان یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ آمدنی ان مقامات کی اُسی وقت تک مکفول ہے اور ہنوربل کمپنی کے اختیار مین رہیگی جب تک تمام اخراجات ماہواری فوج انگریزی کے ادا نہین ہوتے اور جب ادا ہوسکینگے تو بعد ازان کوئی مطالبہ ان مقامات پر باقی نرہیگا اور اسی شرط پر ہنوربل گورنر اور کونسل ان چار پرگنات کی منظوری کا بیان کرتے ہین ـ

شرط دہم

چونکہ یہ وعدہ فیمابین درمیان اس صلح کے ہوگیا ہے کہ راگوبا چھ لاکھ روپیہ ہنوربل کمپنی کے ایجنٹون کے پاس بطور امانت رکھے اور اوسکا حساب بعد ختم ہونے اُنکی خدمت کے جو وہ بمقابلہ اُنکے دشمنان یعنی گروہ اہلکاران کے کرینگے اور راگوبا تصور کرکے کہ اسوقت یہ ناممکن ہے کہ اسقدر روپیہ وہ جمع کرکے امانتاً رکھے گو درصورت امکان کے اُسکی مرضی ہے لہذا فریقین نے اس معاملہ کو اسطرح طے کیا کہ راگوبا بعوض تمام صورت چھ لاکھ روپیہ کے جواہرات ہنوربل کمپنی کو دینگے اور یہ کمپنی کے پاس اُسوقت تک رہینگے جب تک وہ اُنکو چھوڑا نہ لے اور راگوبا اُنکو جب ممکن ہوگا چھوڑا لیگا یہ سب معاملہ راگوبا قسمیہ وعدہ کرتا ہے کہ وہ کریگا اور ہنوربل کمپنی منظور کرینگی ـ

شرط یازدہم

اگر کسی مقام مذکورہ بالا پر ہنور بل کمپنی کے قبضہ کرنے مین مقابلہ بر روے کار آئے
راگوبا وعدہ کرتے ہین کہ جو کچھ خرچ اُسکے قبضہ کرنے مین کمپنی کا ہوگا وہ دینگے اور
تدابیر مناسبہ کرکے اُنکا قبضہ کرا دینگے اور ایسی تدابیر کرینگے جنسے قبضہ بلا دغدغہ
اُن مقامات پر ہوجاے گا اور رہیگا جو اب اُنکو دیے گئے ہین اور آمدنی بھی اُنکی اُنکو
ہوتی رہیگی —

شرط دوازدہم

اگر راگوبا اپنے دشمن اہلکارون سے صلح کرے تو اِس صورت مین وہ وعدہ کرتے
ہین حسب استرضا کمپنی کے وہ ہنور بل کمپنی کو بھی شریک صلح کرینگے —

شرط سیزدہم

راگوبا یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز مزاحمت ملک کمپنی واقع بنگالہ سے نہین
کرینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جب تک نواب عہدنامہ گذشتہ کی جو
فیمابین سرکارین جاری ہے تعمیل کرینگے اُسوقت تک وہ کرناٹک کے ملک
سے بھی مزاحم نہ ہونگے —

شرط چہاردہم

درصورتیکہ خدانخواستہ کوئی جہاز ہنور بل کمپنی کا یا کوئی جہاز یا کشتی کسی شخص کی جو رعایا
ہنور بل کمپنی ہوگا متصل کنارہ واقع ملک مرہٹا شکستہ ہو جائیگا تو ہر طرح کی مدد سرکار
اور باشندے وہان کے اُسکو دینگے اور حتی المقدور اسباب کے بچانے
مین کوشش کرینگے اور جو اسباب بچیگا وہ سب حوالہ مالک کے کیا جائیگا ہان خرچہ
واجبی مالک کو دینا ہوگا —

شرط پانزدہم

تمام مقامات اور علاقجات جو بذریعہ اِس عہدنامہ کے ہنور بل کمپنی کو دیے گئے ہین
اُنکی ملکیت مین کلیتہً تاریخ دستخط ہونے اِس عہدنامہ سے تصوّر کیے جائینگے اور
یہ عہدنامہ تاریخ مذکور سے مکمل اور واجب التعمیل تصور کیا جائیگا گویا کہ جو امر مشروط ہین

وہ سب عمل مین آسئے تو راگو با اپنے دشمنون سے صلح کرین یا نہ کرین —

شرط شانزدہم

بفور تصدیق ہونے شرائط مذکورۂ بالا کے اور بعد داخل ہونے جواہرات قیمتی چھ لاکھ روپیہ کے اور ضمانت بابتہ اداے خرچ ماہواری یا واپسی فوج کے جو راگوبا کے پاس روانہ ہوگی یعنی جب تمام معاملہ حسب قتذکرۂ بالا طے ہو جاینگے تو گورنر اور کونسل وعدہ کرتے ہین کہ فوج کمپنی حسب مضمون مندرجہ عہدنامہ تمتہ سے پاس راگوبا کے بھیجی جائگی اور امید عنایت ایزدی سے یہ ہے کہ فوج مذکور دشمنان راگوبا سی گروہ اہلکاران پر غالب آئیگی اور اُسکو بمقام پونا اوپر حکومت کل ملک مرہٹا کے قائم اور مقرر کریگی —

شرائط مذکورہ بالا ہنوربل پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی نے منظور کر کے مجھے اختیار دیا کہ مین اُنکے طرف سے منظور کرون لہذا مین بصداقت اُنکی مہر ہنوربل کمپنی مذکور کی اسپر لگاتا ہون اور اپنے دستخط کرتا ہون بتمام صورت تاریخ و سنہ مذکورۂ بالا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ یہ عہدنامہ تصدیق شدہ بمہر ہنوربل کمپنی و مہر و دستخط ہنوربل پریسیڈنٹ و کونسل بمبئی اندر میعاد تیس روز کے بعد اس تاریخ کے منگا دونگا —

دستخط رابرٹ گیمبیر

ہم پریسیڈنٹ اور کونسل بمبئی مذکورہ بالا نے مسٹر رابرٹ گیمبیر صاحب کو اختیار کرنے صلح عہدنامہ کا ساتھ رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کے اپنی طرف سے منجانب ہنوربل کمپنی شرائط بالا دیا اور صاحب ممدوح نے بتاریخ مذکورۂ بالا اُسکو منعقد کیا اور عہدنامہ مذکور پر دستخط اور تصدیق اور منظوری رگھناتھ راؤ بالاجی پیشوا کی ہوئی اور چونکہ ازروے شرط اخیر یہ اقرار ہوا ہے کہ تصدیق عہدنامہ مذکور کی ہماری طرف سے بمہر ہنوربل کمپنی و دستخط و مہر صاحبان مجازنکی ہوکر بیچ عرصہ تیس روز کے تاریخ مذکورۂ بالا سے دیجاسے لہذا ہم

تصدیق اسکی کرتے ہین کہ ہم جزو کُل عہدنامہ مذکور کو تصدیق اور منظور کرتے ہین بشہادت
اس امر کہ ہمنی مہر ہنوربل کمپنی کی اس پر لگائی — اور اب دستخط اپنے ہاتھ سے کرکے
اپنی اپنی مہر اسپر لگاتے ہین بتاریخ ۱۶ ماہ مارچ سنہ ۱۷۷۵ع

دستخط ولیم ہورنبائی (مہر)

دستخط ڈانیل ڈریپر (مہر)

دستخط طامس موسٹن (مہر)

دستخط برایس ایلیشر (مہر)

دستخط ولیم ٹیلر (مہر)

حسب الحکم ہنوربل ولیم ہورنبائی صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر کونسل ہز مجسٹیز کیسل جزیرہ بمبئی و دیگر قلعجات و کارخانجات و ممالک و افواج و امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بجانب مغرب ہند و کنارہ فارس و عرب —

دستخط جارج سکپ (مہر)
سکرٹری

تفصیل اسناد بابت مقامات مفصلہ ذیل جو راگوبا باجی راؤ پردہان سے ہنوربل کمپنی کو دی

دو قطعہ اسناد بابتہ — بسین
دو قطعہ اسناد بابتہ — سالسٹی
یکقطعہ سند بابتہ — اُرپاڈ
یکقطعہ سند بابتہ — جمبوسیر
یک قطعہ سند بابتہ — بروج
یک قطعہ سند بابتہ — کارنجا
یک قطعہ سند بابتہ — ایلفنٹا
یک قطعہ سند بابتہ — کینری

یک قطعہ سند بابت — بلسر

دو قطعہ اسناد بابتہ — اُکلاسیر

یک قطعہ سند بابتہ — ہنسوٹ

دو قطعہ اسناد بابتہ — احمود

---

۳ قطعہ

ترجمہ پانچ قطعہ اسناد راگوبا بابتہ بسین وسالسٹی واُرپاد وجمبوسیر وبروچ جو سب نمبر ا مین شامل ہین

بنام دسموک اور دسپاندی یعنی پنڈت وعملداران ماتحت پنڈت مین راگوبا باجی راؤ پردہان سے نے فوج کمپنی طلب کی ہے اور اس سبب سے اپنی حکومت پرگنجات مذکورہ سے اُٹھا کر حکومت انگریزی کمپنی کی وہان قائم کی لہذا بنام تمہارے نفاذ حکم ہے کہ تم تابعداری اور فرمانبرداری اُنکی کرو اور علاقہ سپرد انگریزی کمپنی سے کردو۔

المرقوم ۱۱۔ ماہ ذیحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ پانچ اسناد راگوبا بابتہ بسین وسالسٹی وکارنجا وایلفنٹا وکنیری جو تمام شامل نمبر ۲ کے ہے

بنام حوالدار وجمیع کارپردازان

راگوبا باجی راؤ پردہان کا سلام آگے اطلاع دیجاتی ہے کہ قلعجات تمام ان مقامات کے کمپنی کو دیے گئے لہذا اُنکو چاہیے کہ قبضہ انکا اُنکو دیکر رسید اُنسے لو

المرقوم ۱۱ ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ھ

ترجمہ چار قطعہ اسناد راگوبا بابتہ اُکلاسیر وہنسوٹ وبلسر واحمود جو تمام شامل نمبر ۳ کے ہین —

بنام عملداران

بعد سلام یہ کہ مین راگو باباجی راؤ پردہان نے بالعوض فوج کے جو کمپنی نے میری مدد کے واسطے دی ہے اقرار کیا ہے کہ مین اُنکو ایک لاکھ پچاس ہزار روپیہ ہر مہینے دونگا لہذا چاہیے کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے اُنکو روپیہ دو اور جسقدر دو اُسقدر کی رسید اُنسے لو اور اسیطرح کارروائی کرتے رہو جبتک اُنکا کل روپیہ ادا نہو جاے

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری —

ترجمہ سند راگو بابا بنام اُکلاسیر جو شامل نمبر ۴ کے ہے

بنام پنڈت اُکلاسیر

بعد سلام یہ کہ راگو باباجی راؤ بنام تمہارے حکم صادر کرتے ہین کہ تم اپنے مقام کی آمدنی سے پچہتر ہزار روپیہ انگریزی کمپنی کو سال بسال دیا کرو یہ روپیہ بابت ہمارے مدد کرنے کے اُنکو دیا جاتا ہے

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہجری —

ترجمہ سند راگو بابا بنام اہود جو شامل نمبر ۵ کے ہے

بنام زمینداران اہود

مین راگو باباجی راؤ پردہان حکم دیتا ہون کہ تم اپنے مقام کی آمدنی انگریزی کمپنی کو دیا کرو یہ روپیہ بشرط کی ہے کہ اُنکو ماہواری بابت اُس مدد کے جو ہمکو اُنھون نے دی ہے ملا کریگا اور یہ کارروائی اُسوقت تک جاری رہیگی جب تک اُنکا کل روپیہ عوض ادا نہو جاے گا اور اُسوقت تک تمہارا مقام اُنکے پاس گویا رہن رہیگا —

المرقوم ۱۱- ماہ ذی الحجہ ۱۱۶۵ سنہ ہ

نمبر ۶

عہدنامہ

عہدنامہ فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار مرہٹا ۱۷۷۶ء

المرقوم مقام پورندہ تاریخ یکم ماہ مارچ ۱۷۷۶ء

چونکہ اختلاف درمیان سرداران مرہٹا کے پیدا ہوا ہے اور گورنمنٹ بمبئی بھی اُسکے شریک ساتھ بھیجنے اپنی فوج کے ملک مرہٹا مین ہوئے اور ہنوربل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم نے اس امر کو نامنظور کیا اور مرضی اُنکی یہ ہوئی کہ یہ اختلاف دور ہو اور یہ تجویز قرار پائی کہ وہ امر کرنا چاہیے جس سے یہ مطلب دلخواہ حاصل ہو لہذا اس غرض سے اُنھون نے حکم دیا کہ لفٹنٹ کرنیل جان اپٹن صاحب مُلازم ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو نامزد کر کے کُل اختیار اُنکو دین کہ جاکر صلح فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا منعقد کرین اور کرنیل اپٹن صاحب نے اس نیت سے مقام پورندہ مین وارد ہوکر مضبوط اور مُستحکم صلح منجانب انگریزی کمپنی ساتھ اراکین سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت کے منجانب پیشوا راو پنڈت پردہان اور دیگر اراکین و سرداران مرہٹا کے منعقد کی اور شرایط مقبولہ و منعقدہ ذیل مین درج ہوتے ہین —

شرط اول

آج کے روز سے صلح فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی عموماً اور گورنمنٹ بمبئی خصوصاً اور راو پنڈت پردہان اور اُسکے اراکین سکارام باپو و بالاجی پنڈت کے منجانب مرہٹا قرار پاکر روے کارآویگی اور شرایط ذیل بلا تفاوت فریقین سے مرعی رہینگی —

شرط دوم

یہ صلح بلا تامل فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا بمقام بمبئی و دیگر متعلقات اور مقام چھاونی فوج مانڈوا اور ہر ایک ضلع گجرات مین جہان انگریزی رعایا بود و باش کرتی ہے مشتہر کیجائیگی اور سرکار مرہٹا بھی حکم اشتہار درمیان اپنے ملک کے جاری کرینگے —

شرط سوم

پیشوا راو پنڈت پردہان اور اُنکے اراکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالسٹی و دیگر جزایر خورد

جو انگریزون نے اِس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس ملین اور اُنکی عوض مین وہ اور علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور کرنیل ایٹن صاحب نے بیان کیا کہ وہ جزایر مذکورہ کو واپس نہین دیسکتا لہذا یہ قرار پایا کہ وہ بحالت اصلی جسکے پاس ہین رہین اور ایک تحریر اِس بارہ مین سوپریم کونسل فورٹ ولیم کو بھیجی جاے اور یہ قرارداد ہوا کہ جو جواب وہان سے آئے اُسکے مطابق دونون کاربند ہونگے اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس ندین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی مین رہین اور مرہٹا کل حقوق اور دعوی جزایر مذکور کا چھوڑ دینگے اور اگر گورنر جنرل اور کونسل کلکتہ مقام سالسٹی معہ دیگر جزایر کے واپس دین تو انگریز وہ مقامات پیشوا کو دینگے —

شرط چہارم

مرہٹا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق اور دعوی اپنے کل حصہ شہر و پرگنہ بروچ کا جسقدر اُنھون نے سرکار مغل سے یا دیگر حاکمان سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچھ اپنا نرکھینگے تاکہ انگریزی کمپنی اُنکا قبضہ بلاشرکت و دعوی احدی رکھین —

شرط پنجم

مرہٹا از راہ دوستی وعدہ کرتے ہین کہ وہ واسطے دوام کے انگریزی کمپنی کو ایک ملک متصل یا ملحق بروچ کے جمعی تین لاکھ روپیہ کا دینگے اور اُسپر کچھ دعوی اُنکا باقی نرہیگا اور نہ کچھ کسی قسم کا مطالبہ وہ اُس مین کرینگے دو شخص منجانب کمپنی اور دو شخص منجانب راؤ پنڈت پردہان وہان جاکر تجویز ملک اور حدود کرینگے بعد ازان پیشوا اسنادبھی تحریر کردینگے —

شرط ششم

پیشوا اور اراکین وعدہ کرتے ہین کہ وہ کمپنی کو بارہ لاکھ روپیہ بابتہ جزو خرچہ فوج انگریزی دو اقساط مین ادا کرینگے یعنی چھہ لاکھ اندر عرصہ چھہ مہینے کے تاریخ عہدنامہ ہذا

سے اور باقی چھہ لاکھ روپیہ اندر عرصہ دو سال کے تاریخ مذکور سے

شرط ہفتم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ ہر ایک جزو ملک گجرات جو رگھناتہ راؤ نے کمپنی کو دیا تھا یا جو اُنھون نے خود قبضہ کر لیا ہے معہ قلعجات و شہور متعلقہ کے واپس دینگے باستثنا اُسکے جو از روے اِس عہدنامہ کے قرار پایا ہے اور جو ملک سیواجی نے یا فتح سنگ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے وہ بھی واپس ہوگا جب یہ امر از روے خطوط یا اسناد عطیہ پیشواے سابق و مقبوضہ گیکوار ثابت ہو کہ اُنکو اختیار اسطرح دینے کا حاصل نہ تھا اور پرگنجات پھگلی و کُورال معہ شہر و راؤ تین مواضع پرگنہ چراپاسی اور موضع بناگنج بدستور بطور مکفول قبضۂ انگریزی مین اُسوقت تک رہینگے جبتک اسنا بابتہ ملک تین لاکھ روپیہ کے دِے نجاوین جمیع عہدنامجات و اقرارنامجات جو فیمابین انگریزان و رگھناتہ راؤ جاری تھے بذریعہ اِسکے منسوخ ہوئے اور عہدنامجات وغیرہ سیواجی و فتح سنگہ گیکوار کی بھی اُسوقت منسوخ متصور ہونگے جب وجہ ثبوت مطلوبہ بالا پیش ہونگے اور یہ عہدنامجات جب وہ ہاتھ آوینگے روبروے ارکین پیشوا کے چاک کیے جاوینگے

شرط ہشتم

انگریز اقرار کرتے ہین کہ فوج پریسیڈنسی بمبئی فوراً اُنکے قلعجات اور اضلاع کو روانہ کردی جاویگی —

شرط نہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ رگھناتہ راؤ اپنی فوج کو ایک مہینے کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے برخاست کردیگا اور اُسکے ہمراہی اور رفیق بھی (باستثناء ملازمین ذات) بھی اُسی عرصہ مین جدا ہو جاوین اور سرکار مرہٹا اشتہار دینگے کہ سب ہمراہی اور رفقا یا جو کوئی اور رگھناتہ راؤ کے ساتہ مسلح رہا ہوگا اُسکے قصور معاف کیے جاوینگے باستثنا چار شخص جنکے نام درج ہوتے ہین یعنی آپاجی مہادیو اور نور خان گاردی اور تولا خدمتگار اور کرم سنگہ چوکیدار جنکے کیفر کردار سے جلاوطنی دوامی ملک مرہٹا سے ہوئی

شرط دہم

اگر رگھناتہ راؤ برخاست کرنے اپنی فوج مین راضی نہوگا تو انگریز اپنی فوج جدا کر لینگے اور اُسکی مدد نکرینگے —

شرط یازدہم

نشا شرط نہم عمل مین آنے اور پیشوا اور ارا کین راضی اس امر پر ہوئے کہ کچھ سپاہ خانگی واسطے رگھناتہ راؤ کے مقرر کیجاے اور وہ سپاہ ایک ہزار سوار اور تھوڑے پیادہ ہون اور اُنکی تنخواہ اور تبدیلی باختیار سرکار رہے مگر تعمیل احکام واجبی رگھناتہ راؤ کی کیا کرین اور دوسو خدمتگار بھی جنکو رگھناتہ راؤ پسند کرے ملازم رہین اُنکی تنخواہ بھی سرکار سے ملیگی اور وہ اسپر بھی راضی ہوئے کہ واسطے اخراجات متفرقہ رگھناتہ راؤ کے وہ تین لاکھ روپیہ سالیانہ دینگے اور ماہ بماہ پچیس ہزار روپیہ دیتے رہینگے بشرطیکہ وہ مقام کوبرگنج واقعہ برلب دریاے گنگ گوداوری سکونت اختیار کرے اگر کسی وقت وہ اپنے مقام کی تبدیلی کرنی چاہے تو وہ درخواست اس امر کی پیشوا کے پاس بھیجے اور بغیر اجازت پیشوا کے وہ تبدیلی مقام نہ کرے اور وہ کچھ فساد برپا نہ کرے اور نہ کسی شخص کے ساتھ کتابت ناجائز کرے —

شرط دوازدہم

یہ وعدہ ہوتا ہے کہ انگریز رگھناتہ راؤ کو یا کسی رعایا یا ملازم پیشوا کو جو فساد یا سرکشی ملک مرہٹا مین برانگیختہ کرے مدد نہ دینگے

شرط سیزدہم

راؤ پنڈت پردہان پیشوا اور اُسکے ارا کین بیان کرتے ہین کہ جو چوتھ بنگالہ کی اور اُسکے متعلقات کی مدت دراز سے جسکی تعداد سال یاد نہین جزو جاگیر بھونسلا مین یا اُسکے کسی اولاد یا جانشین یا کسی اور رفیق کی جاگیر مین شامل ہے وہ اسواسطے اُسکی موقوف نہین کر سکتے لیکن اگر بھونسلا مذکور یا کوئی اُسکی اولاد یا جانشین یا کوئی اور شخص طلب یا دعوی چوتھ بنگالہ و متعلقات مین کچھ فساد برپا کریگا تو اقرار وہ کرتے ہین کہ وہ

اُسکی مدد نکرینگے اور نہ کسی سردار مرہٹا کو جو ماتحت اُنکے یا راج سے کے ہو گا اجازت اُسکے مدد دہی کی دینگے ــ

شرط چہاردہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر کوئی جہاز یا کشتی انگریزی یا اُنکی محفوظہ تجاران کی کشتی کنارہ واقعہ ملک مرہٹا پر شکست ہو جایگی تو سرکار اور رعایا مدد دیکر جسقدر اسباب ممکن ہو گا بچا ئینگے اور جو اسباب اسطرح بچایا جایگا وہ سب واپس دیا جایگا اور مالک اسباب خرچ واجبی جو بچانے مین ہو گا ادا کریگا اور اسیطرح انگریزی کمپنی اقرار مدد کا کرتے ہین اگر کوئی جہاز یا کشتی مرہٹا کسی کنارہ واقع مُلک انگریزی پر شکست ہو جایگی ــ

شرط پانزدہم

عہدنامجات جو فیما بین گورنمنٹ بمبئی و مرہٹا کے ۸ ماہ جولائی ۱۷۳۹ء و بتاریخ ۱۲ ماہ اکتوبر ۱۷۵۶ء منعقد ہوئے ہین اُنکی تعمیل اُسیطرح لازم رہیگی جسطرح سابق تھی جب وہ قرار پائی تھی بشرطیکہ کوئی شرط یا شرایط اُنمین سے کسی کی کسی اور مضمون سے اس عہدنامہ مین مشروط نہو اور اگر ایسا ہو گا تو وہ شرط یا شرائط نامرعی رہ کر مطابق اس عہدنامہ کے عمل درآمد ہو گا ــ

شرط شانزدہم

جمیع عہدنامجات یا اقرارنامجات جو فیما بین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا کے مرعی ہین اور اُنمین کچھ تبدیلی یا اختلاف اس عہدنامہ کے رو سے پیدا نہین ہوا ہے وہ اسیطرح واجب التعمیل تصور کیے جاینگے جسطرح وہ بوقت انعقاد متصور تھی ــ

شرط ہفدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر رگھناتھ راو نے کچھ جواہرات پیشوا راو پنڈت پردہان کے انگریزون کے پاس رکھے ہونگے تو وہ واپس دیئے جاینگے جب معاوضہ اُنکا جسکے عوض وہ رکھے گئے ہین ادا ہو جایگا ــ

شرط ہیردہم

ہنوربل انگریزی بطور مالک بلا شرکت غیرے تمام اُن مقامات سے کے اُس تاریخ سے متصور ہونگے جو از روے اس عہدنامہ کے اُنکے سپرد ہوئے ہین جس تاریخ سے اُنکے اسناد اُنکو ملینگے اور وہ اُنمین اپنے قوانین اور احکام کا عمل درآمد کرینگے اور مرہٹا کسی ملک سپرد شدہ مین فساد پیدا نہ کرینگے اور نہ انگریز کسی ملک مرہٹا مین ایسا کرینگے۔

شرط نوزدہم

درباب اُن مقامات سے کے جو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین اور اُنکے جو سرکار مرہٹا کو انگریزون نے واپس دیے ہین یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسکو جس تاریخ ملے اُسی تاریخ سے وہ تحصیل اپنی اُنمین جاری کرینگے اور کسی ایام گذشتہ کی بابت مطالبہ اُنمین قابض حال نہ کرینگے۔

شرط بستم

ایک نقل اس عہدنامہ کی بمہر کرنیل اپٹن صاحب اراکین سرکار مرہٹا کے پاس رہیگی اور ایک پرت اُسکی واسطے مُہر اور دستخط ہنوربل گورنر جنرل اور بزرگان سوپریم کونسل فورٹ ولیم کے پاس بھیجی جاویگی اور بعد ازان پیشوا کو دیجاویگی۔

دستخط جی اپٹن

ترجمہ صحیح ہے

دستخط آرمیکفرسن

مترجم فارسی

دستخط بالاجی پنڈت

دستخط سکارام پنڈت

(یہان تاریخ درج ہے)

کرنیل اپٹن صاحب کے پاس سے یہ چٹھی موصول ہوئی

بخدمت صاحبان — یہ اقرار فیمابین گورنر جنرل اور پیشوا اور اُسکے ارکین کے ہوا ہی
کہ تبدلات ذیل اور دفعہ ذیل عہدنامہ مین کیے جائین لہذا عمل ہوا اور عہدنامہ پر دستخط پورے
ہوکر فیمابین مین تقسیم ہوا

(عبارت خاتمہ چٹھی حسب معمول)

دستخط جی اپٹن

المرقوم مقام پورندہ تاریخ ۲۶ - ماہ مئی ۱۷۷۶ء

شرایط سیزدہم اور ہفتدہم بالکل قلم انداز ہوئین اور شرط چہاردہم سیزدہم ہوئی اور
اسیطرح آور بھی نمبر شمار مین کم ہوئین اور شرط ہیزدہم شانزدہم ہوئی اور آگے کی
شرایط بھی اسیطرح نمبر شمار مین کم ہوئین

الفاظ ذیل جو شرط ہفتم کے اخیر مین ہین وہ بھی قلم انداز ہوئے یعنی یہ
عہدنامجات جب ہاتھ آوینگے روبروے ارکین پیشوا کے چاک کیے جاوینگے

شرط مستزاد

چونکہ شرط سوم عہدنامہ بالا مین یہ بیان ہوا ہے کہ پیشوا اراؤ پنڈت پردہان اور
اُسکے ارکین کی یہ مرضی ہے کہ مقام سالسٹی اور دیگر جزائر خورد جو انگریزون نے
اس جنگ گذشتہ مین سر کئے ہین واپس ملین اور اُسکے معاوضہ مین وہ اور
علاقجات متصل بروچ جمعی تین لاکھ روپیہ کے معہ چوتھ وغیرہ اُنکو دینگے اور یہ بھی بیان
ہوا ہے کہ اگر گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم واپس نہ دین تو وہ بدستور قبضہ انگریزی
مین رہین اور پیشوا بعد اُسکے ارکین کل حقوق اور دعوی جزائر مذکور کا چھوڑ دینگے
پس گورنر جنرل اور کونسل ممدوح بذریعہ اِسکے اپنی مرضی اور ارادہ درباب نچھوڑنے
جزائر سالسٹی و کارنجا و ایلفنٹا و ہوگ کے اور نہ قبول کرنے علاقجات مجوزہ بمعاوضہ
جزائر مذکور ظاہر کرتے ہین لہذا جزائر مذکور واسطے دوام کے قبضۂ انگریزی مین بذریعہ
عہدنامہ حال کے رہینگے

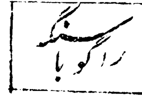
دستخط جی اپٹن

المرقوم پورندہ تاریخ ۲۴ ماہ مئی ۱۷۷۶ء

نمبر ۷

عہدنامہ راگوبا ۱۷۷۸ء





دستخط ایڈورڈ راونسکروفت

سکرٹری سیلکٹ کمیٹی

شرایط اقرارنامہ وعہدنامہ فیمابین ہنوربل ولیم ہورنبای صاحب پریسیڈنٹ اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی منجانب ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مشترکہ ایک فریق اور رگھناتہ راو باجی راو پردھان فریق ثانی منعقدہ ومجوزہ بمقام بمبئی تاریخ ۲۴ ماہ نومبر ۱۷۷۸ء وسوم ذیقعدہ ۱۱۹۲ ہجری مطابق پنچمی مارگشر سودی یعنی اگہن سُدی سمنت ۱۸۳۵۔

شرط اول

عہدنامہ جو کرنیل اپٹن صاحب نے ساتہ سکارام پنڈت اور بالاجی پنڈت اراکین منجانب پیشوا او سرکار مرہٹا کے کیا تھا اراکین مذکور نے ہر ایک شرط اُسکی خود منسوخ کی لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بمنظوری واتفاق رائے گورنر جنرل اور کونسل کے بذریعہ اس تحریر کے منجانب ہنوربل کمپنی مذکور وعدہ اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد رگھناتہ راو باجی راو پردھان حتی الامکان کرکے اُسکو پونا مین قابض کرا دینگے اور اُسکو کارپردازی ریاست مرہٹا پر تا صغرسنی مادہوراو نراین پیشوا خوردسال کے مامور کردینگے اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اصل مطلب اور مدعا اس عہدنامہ کا یہ نہین کہ طریق حکومت تبدیل ہو یا جو صلح فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے جاری ہے اُسمین کچہ فتور واقع ہو مگر صرف یہ غرض ہے کہ حکومت اشخاص نالائق سے لیکر اُس شخص کے تفویض ہو جسکا استحقاق واجبی اُس کام کا پہنچتا ہے۔

شرط دوم

رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ اس کام کا پردازی کو منظور کریگا اور وہ باختیار کل اس کام کا سرانجام صغر سنی پیشوا مادھوراؤ نراین کے دیگا اور سکہ اور کار ریاست اُسکے نام سے بنام دیگا مگر رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان نے بیان کیا ہے کہ اُسکو شبہہ بیچ اصلیت پیشوا مادھوراؤ نراین کے ہے لہذا گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بذریعہ اسکے اقرار کرتے ہین کہ حسب درخواست رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان کے وہ درخواست حکم کمپنی سے اس بارہ مین کرینگے کہ اگر وہ ثبوت بہ اصلی پیشوا سے خورد سال کی حسب اطمینان کر دیگا تو علاقہ پیشوا کا اُسکے نام ہو جائیگا اور اگر یہ ثابت ہو کہ لڑکا فی الحقیقت اولاد اصلی نراین راؤ کا ہے تو جب وہ سن بلوغ سترہ سالگی کو پہنچے گا تو گورنر وعدہ کرین کہ حصہ مساوی حکومت اور ملک کا اُسکے ساتھ کر دین کیونکہ وہ از روے خاندان کی مستحق پانے نصف حصہ کا از روے دھرم شاستر کے ہے —

شرط سوم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی بذریعہ اس تحریر کے شرط کرتے ہین اور رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے واسطے اُنکی اطمینان کے اور بنظر اسکے کہ اُسکی نیت نیک کا اظہار ہو اقرار کرتا ہے کہ پیشوا مادھوراؤ نراین ایسے شخص کے سپرد اور حفاظت مین رہے جسکو سیلکٹ کمیٹی منظور کرین اور وہ چاہتے ہین کہ لڑکا سپرد پاروتی بائی کے ہو اگر وہ ذمہ داری اُسکی کرے اور اس صورت مین باجی پورندہ جہان لڑکا رہتا ہے بحفاظت فوج کمپنی کے رہے اور رگھناتھ راؤ باجی راؤ پردہان ایک چوکی اپنے سپاہیون کی باہر دروازہ کے رکھے اس نظر سے کہ کوئی آدمی بدی اندر نہ جانے پاوے اور کوئی شخص بغیر اجازت پاروتی بائی کے پاس لڑکے کے نجانے پائیگا اور درحالیکہ پاروتی بائی یہ امر اختیار نہ کرے تو لڑکا کسی اُسکے قریب رشتہ دار خاندان والدہ کے سپرد کیا جاسے اور اگر یہ سب لوگ اس کام سے

انکار کرین تو رٹ کے ساتھ وہ تجویز کیجاے جو مناسب واسطے اُسکی حفاظت کے ہو اور جو معاہدۂ فریقین کی عزت اور حرمت کا باعث ہو۔

شرط چہارم

مورابا فرنیس اور بھیبا پرندرا اور توکاجی ہولکر نے جو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کو طلب کیا کہ کارکار پردازی اختیار کرے اور اُنھون نے وعدہ اعانت کا کیا ہی تو رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اِسکے اقرار کرتا ہے کہ بشرط اُنکے پورا کرنے اپنے اقرار کے حسب اطمینان اُسکے اور سیلکٹ کمیٹی ممبئی کے اور اُنکی خدمت کرنے مثل وفادار اور فرمانبردار ملازمین کے وہ اُنپر حسب لیاقت اور خدمتگذاری اُنکے نظر مہربانی رکھیگا اور کار ریاست تفویض کریگا اور اُنکے جان و مال سے مزاحم نہوگا۔

شرط پنجم

گورنر اور سیلکٹ کمیٹی اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت بیچ تقرری و ماموری اہلکاران قلعہ و فوج و توپخانہ و مال و انتظام ملک کے نہ کرینگے بشرطیکہ کوئی امر ناسخ شرائط عہدنامہ ہذا وقوع مین نہ آوے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اپنی طرف سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ حسب منشا اچھی کشتی بیچ حفاظت اُن لوگون کے جنھون نے اُسکی راے مین اُسکو تکلیف دی ہے کاربند ہوگا۔

شرط ششم

بالعوض مدد دہی ہنوربل کمپنی کے دربارہ قائم کرنے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے بیچ کار کار پردازی پونا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہے کہ وہ تصدیق اور منظوری اُس عہدنامہ کی کرتا ہے جو بمقام سورت بتاریخ ۶ ماہ مارچ ۱۷۷۵ء منعقد ہوا تھا اور جو مقامات اور علاقجات از روے اُس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے دیے گئے تھے اور عہدنامہ پورندہ کے روسے واپس ہوئے ہین اور بسین معہ اضلاع متعلقہ و جزیرہ کینیری جو

بمبئی

جو کمپنی کے قبضہ مین نہین دیئے گئے تھے دوبارہ دیئے جائینگے مقامات مختلفہ جو ہنوربل کمپنی کو بتعمیل اس عہدنامہ کے ملین گے اُنکی تفصیل ذیل مین درج ہوتی ہے —

بسین معہ قلعہ اور شہر وجمیع اضلاع متعلقہ وماتحت اُسکے جہانتک ازرو حدلبت مقررہ متعلق اُنکے ہے —

جمبوسیر اور اُرپاد اُسقدر جسقدر ازروے عہدنامہ سورت دیئے گئے جزیزہ کینیری —

دہاندا اور پرگنہ اُنگلا سیر کے بابت مبلغ ...سالیانہ جو ازروے شرط ہشتم عہدنامہ سورت کے مشروط ہوئی ہے —

چند مقامات خرد مشہور بنام اُنگام جو ہمیشہ متعلق اور جزو ضلع سالسٹی مشہور ہین اور جنکو اراکین پونا نے کمپنی کو نہین دیا تھا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ مقامات اُنگام مذکور بھی وہ ہنوربل کمپنی کو دیگا لیکن اگرچہ گورنر اور سیلکٹ کمیٹی کو دریافت ہوا ہے کہ یہ مقامات آنگام جزو ضلع سالسٹی ہین تاہم اگر خلاف اسکے بہ تعمدیق ظاہر ہوگا تو وہ دعوی انکا چھوڑ دینگے —

شرط ہفتم

ماوراے ان عطایات کے جنکا ذکر اوپر ہو چکا ہے رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ وہ واسطے ہمیشہ کے پرگنجات احمود اور ہنسوٹ ثبوت اپنی خیر خواہی واتحاد کے ہنوربل کمپنی کو دیگا اور بیان کرتا ہے کہ جن شرایط پر یہ پہلے دیئے گئے تھے انکا سرانجام نہین ہوا

شرط ہشتم

تمام مقامات جو بذریعہ اسکے ہنوربل کمپنی کو دیئے جاتے ہین وہ ازان ... بلاشرکت غیرے تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے تصور کیے جائینگے انمین کچھ حق

چونکہ سرکار مرہٹا کا نہین رہیگا اور نہ کسی اور قسم کا مطالبہ اُنکا اُنپر رہیگا اور جب مناسب متصور ہوا اُسوقت ہنوربل کمپنی اُسکا قبضہ کرلین اس سبب سے رگھناتہ راو باجی راؤ پردہان اُس کے ساتہ احکام مناسب واسطے تفویض کردینے مقامات مذکورین کے بنام افسران مرہٹا صادر کرتا ہے اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ جسوقت وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا فوراً گورنمنٹ بمبئی کو وہ اسناد بمہر پیشوا اور ان تمام مقامات کے جواز وے اس عہدنامہ کے اُنکو ملے ہین دیگا۔

شرط نہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ کرتا ہے کہ وہ تمام اخراجات فوج و سامان جنگ جس کی ساتہ اُسکے مدد اب ہوگی ادا کریگا جسکے ادا کرنے کا وعدہ نقد کرتا ہے جب اُس سے ممکن ہوگا اور واسطے اطمینان ہنوربل کمپنی کے وہ پرگنہ ورسال اور باقی پرگنہ اُنکا سیر بطور حمایت کے دیتا ہے انکا محاصل اُسکے اہلکار اور عامل تحصیل کرکے سرکار ہنوربل کمپنی کو اُسوقت تک دینگے جب تک سب روپیہ ادا نہ ہوجایگا مگر درصورتیکہ اُسمین تفاوت واقع ہو تو یہ دونون پرگنہ تفویض کمپنی ہونگے اور اُنکی آمدنی بھی وہی تحصیل کرینگے جب تک اُنکا کل روپیہ ادا نہ ہوجایگا بعد ازان تمام استحقاق ہنوربل کمپنی کا نسبت اُنکے جاتا رہیگا یا اگر رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بموجب اقساط ماہواری مصرحۂ شرط ذیل ادا کرتا رہیگا تو ہنوربل کمپنی پرگنجات مذکور سے کچھ سروکار نرکھین گے۔

شرط دہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ بابت خرچہ فوج کے جو چار ہزار آدمی ہونگے اور اُسکی مدد کو آئینگے ڈہائی لاکہ روپیہ ماہواری ادا کیا کریگا اور اُسکو گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی وعدہ کرتے ہین کہ وہ منظور کرینگے اور کچھ اور حساب پیش نکرینگے اور جو کچھ اُنکا خرچ ہوگا وہ اُسمین شامل سمجھا جایگا اور یہ روپیہ واجب الادا اُس تاریخ سے ہوگا جس تاریخ فوج بمبئی سے روانہ ہوگی۔

شرط یازدہم

شرط یازدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان وعدہ واثق اور اقرار صحیح کرتا ہے کہ جو کچھ قرضہ کمپنی کا اب اُسکے ذمہ ہے وہ فوراً جب ممکن ہوگا وہ ادا کریگا جب اُسکا حساب اُسکو دیا جائیگا

شرط دوازدہم

فوج انگریزی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے ہمراہ اُسوقت تک رہے گی جبتک اس عہدنامہ کا وعدہ پورا ہوگا یعنی جبتک وہ کارپردازی پونا پر مامور ہوگا اور جب یہ امر ظہور مین آجائیگا تو اُنکو اختیار حاصل ہوگا کہ بمبئی کو واپس چلے جاوین اور کمپنی ہمیشہ آمادہ مدد دہی رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان رہین گے جسقدر اُسنے اُسوقت پہ ممکن ہوگا یا اُنکی دیگر ضروریات سے امکان رکھتا ہوگا۔

شرط سیزدہم

جمیع عہدنامجات اور اقرارنامجات جو اب فیمابین گورنمنٹ بمبئی و سرکار مرہٹا جاری ہین بذریعہ اس عہدنامہ کے تصدیق اور مستحکم ہوئے اور اسیطرح سرانجام ہونگے جسطرح وقت انعقاد متصور تھا بشرطیکہ ازروے اس عہدنامہ کے کچھ اور تبدیلی یا اختلاف آمیز نہ ہو جاوے۔

شرط چہاردہم

بعد ماموری رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے اوپر کارپردازی پونا کے صلح اور اتفاق مستحکم فیمابین ہنوربل کمپنی اور سرکار مرہٹا کے قائم ہوگا رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان اقرار کرتا ہے کہ وہ کسی دشمن کی مدد نہ کریگا اور نہ مزاحمت ملک کمپنی واقع ہندوستان مین کریگا اور نہ جنگ یا غارتگری ملک کرناٹک مین کریگا اور نہ اُسکے دوست نواب آرکوٹ کے ملک مین کچھ فساد کریگا اور گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی اپنی طرف سے یعنی منجانب ہنوربل کمپنی وعدہ کرتی ہین کہ وہ دشمن رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کی مدد نہ کرینگے

شرط پانزدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ اور اقرار کرتا ہے کہ آبادی کسی یورپ زاکی کنارہ سمندر پر یا کسی مقام واقعہ ملک مرہٹا پر بغیر مرضی کمپنی یا اُسکے مختار کے نہوگی اور کسیطرح کی خط کتابت یا دوستی فیما بین سرکار مرہٹا اور فرانس والونکی جاری نہ رہیگی اسمین اگر تفاوت ہوگا تو وہ باعث شکستگی رشتۂ دوستی فیما بین سرکار مرہٹا اور ہنوربل کمپنی کے متصور ہوگا۔

شرط شانزدہم

رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان بذریعہ اسکے شرط اور وعدہ کرتا ہے کہ انگریزی اپنے حقوق سابق وآزادی تجارت بیچ ملک مرہٹا کے بدستور بلامزاحمت رکھینگے اور وہ یہ بھی اقرار کرتا ہے وہ حتی الامکان تجارت انگریزی کی افزایش کریگا اور اُنکو کل اختیار لانے اسباب یورپ یعنی ولایتی کے ملک مرہٹا مین دیگا مگر ہنوربل کمپنی اُسکے ملک مین صورت آبادی اپنی بغیر اجازت رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان کے نکرینگے۔

شرط ہفدہم

اگر کوئی شرط عہدنامۂ حال کی کسیطرح برعکس عہدنامہ ہو جو گورنر جنرل اور کونسل نے کیا ہو اور جسکی اطلاع گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی کو اب تک نہ ہوئی ہو تو ایسی شرط قابل تبدیلی یا برہم کے حسب ضرورت متصور ہوگی۔

شرایط بالا جو باہم گورنر اور سیلکٹ کمیٹی بمبئی نے منجانب ہنوربل کمپنی اور رگھناتہ راؤ باجی راؤ پردہان نے منظور کین اسلیے فریقین نے اپنی مہر اور دستخط اور مہر ہنوربل کمپنی کردی اور باہم نقول لین بمقام بمبئی کیسل تباریخ وسنہ مذکورۂ صدر۔

دستخط ولیم ہورنبائی

دستخط جان کارنیک

دستخط دانیال ڈریپر

نمبر ۴

نمبر ۸

صلحنامہ ورگانو ۱۷۷۹ء

ترجمہ شرائط عہدنامہ فیمابین مہادیوراؤ نراین پنڈت پردہان ایک فریق اور انگریزی
کمپنی فریق ثانی بیچ عہد سری منت پنڈت پردہان مادہوراؤ بلال مرحوم کے سب امور
اسلوبی ہوتے تھے اُسکے بعد انگریزون نے اکثر مقامات پر جو سرکار کے تھے
قبضہ کرلیا مثل جزیرہ سالسٹی اور اُوران اور جمبوسیر او محالات اور پرگنجات بروج پر
سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے اور انگریزون نے مدد رگھناتہ راؤ دادا صاحب
کو دی اسپر جنگ شروع ہوئی اور کرنیل جان اپٹن صاحب کلکتہ سے بعد حصول اختیار
کل آئے اور اُنھون نے ایک عہدنامہ منعقد کیا جسکے مطابق تمام امور فیمابین کمپنی
اور سرکار مرہٹا ہونے چاہیے تھے مگر منجانب انگریزان مطابق اُن شرایط کے
بروے کار نہ آیا کیونکہ اُنھون نے مدد رگھناتہ راؤ کی اور تیاری سامان جنگ کیا اور
سب گہاٹون پر اتواب قائم کین اور اضلاع سرکار مرہٹا پر حملہ آور ہوئے اور دشمنی کرنی
شروع کی پھر سرکار نے بھی تیاری جنگ کی بیچ ضلع ورگانو متصل اندونی تلاگانو کے
جان کارنیک صاحب اور کرنیل چارلس اجرٹن صاحب نے جو سیلکٹ کمپنی مین
تھے اور جنکو کل اختیار حاصل تھا مسٹر طامس ہومز صاحب اور مسٹر فارمر صاحب
کو پیغام دیکر روانہ کیا ماوراے اِسکے ابتدا سے دوستی فیمابین سرکار اور انگریزون
کے تھی مگر اُسمین فتور واقع ہوا بعد ازان کرنیل اپٹن صاحب نے ایک عہدنامہ کیا
اُسکے مطابق کارروائی نہین ہوئی لہذا وہ عہدنامہ بھی منسوخ ہوا اور اِسیطرح اُسی طرز
پر جسطرح انگریز اور سرکار عہد مادہوراؤ مین تھی اب بھی رہنی چاہیے مدد اور پاسداری اگر بابا
کی ترک ہو اور اُسکی حفاظت اور حمایت نہ دی جاوے اور نہ مدد کسی دشمن سرکار مرہٹا
کو دی جاوے جزایر سالسٹی اور اوران اور دیگر جزائر اور مقامات جمبوسیر اور محال
بروج پر جو سابق سرکار مرہٹا اور گیکوار کے تھے مثل جکلی اور اُریال وغیرہ قبضہ کرلیا

یہ ہم چھوڑتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ جسطرح عہد پیشوا سابق مادہو راؤ بلال مین سے
اُسیطرح اب بہی رہینگی لہذا یہ عہدنامہ سرکار سے کیا گیا کہ بیچ عہد مادہو راؤ بلال پنڈت
پردہان مرحوم سے کے سب امور باسلوبی اور امنیت ہوتے تھے اور بعد ازان اکثر مقامات
مثل جزایر سالسٹی واوران اور دیگر جزایر وجمبوسیر اور دیگر محال اور عمل بروچ سابق
جو سرکار اور گیکوار سے کے تھے انگریزون سے نے قبضہ کر لئے یہ سب سرکار کو واپس
دینے چاہین اور آیندہ کسیطرح کی مدد رگھناتہ راؤ اور دشمنان سرکار کو نہ دی جاے
اسیطرح ہم باپایداری وعدہ مدد کرنیکا کرتی ہین اور منجانب سرکار ایمانداری قایم رہیگی
رگھناتہ راؤ داداصاحب ہمارے ساتہ تھا وہ اپنی خوشی سے معہ تمام جایداد کے
زیر حفاظت توکاجی ہولکر اور باداجی سیندہیا کے چلا گیا انگریزی فوج ہمارے ساتہ آ
بمقام ورگانو سے ہے اُسکو اجازت بمبئی واپس جانے کی مع تمام اسباب وسامان کے
دی جانے اور اس امر کے واسطے بطور ضامنان منجانب سرکار دو دو شخص متعلقان
ان سردارون سے کے مسمیان نارو گنیش اور وساجی سمالش اور بلار وگہندا اور راما خان
ہمراہ فوج کے بمبئی تک جاوینگے اور اس غرض سے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو فوج
بہی بہیجی جاویگی ورنہ کچہ ضرور نہین فوج انگریزی جو ہمارے ساتہ ہے وہ راستہ مین کسیکو
دق نہ کرینگے اور انتربیدی اور بندہیلکہنڈ کے سرداران کا جو ہمیشہ ماتحت سرکار
کے ہین کچہ نقصان نہ کیا جایگا اور فوج انگریزی جسنے کلکتہ سے کوچ کیا ہے اور عبور
دریاے نربدا کیا ہے اب ہوشنگ آباد مین ہے اُسکو اجازت آگے آنے کی
نہ دی جاے بلکہ اُسکو حکم واپس جانے کلکتہ کا دیا جاے اور راستہ مین وہ کسیکو
دق نکرین عہدنامہ مذکورہ بالا ساتہ درمیان مین آنے توکاجی ہولکر اور باداجی سیندہیا
کے منعقد ہوا ہے اور آیندہ سب امور مطابق اُسکے سرانجام پاوینگے اور اُس سے
انحراف نہوگا ہم اپنے مذہب انگریزی کو درمیان دیتے ہین کہ اسکا لحاظ رہیگا اور سرکار
بہی اسکا لحاظ رکھے مدد اور حفاظت فرانس والون کو نہ دی جاے —

دستخط کیا بمقام فرودگاہ مرہٹا طامس ہومز اور ولیم جی فارمر نے

دستخط

دستخط کیا بمقام فرودگاہ انگریزی جان کارنیک اور چارلس اجرتن نے

اقرارنامہ جان کارنیک صاحب کونسل اور کرنیل اجرتن اور انگریزی کمپنی بمبئی ساتہ مادہوراؤ سیندھیا

یہ کہ بعد تکرار ہونے ساتہ مادہوراؤ نراین پنڈت پردہان کی ہم مع فوج کے گہاٹ پر آئے اور تلاگانو مین مقیم رہے جسپر آپ نے حکم جنگ کا دیا اور فیما بین جنگ ہوئی جسمین ہمکو شکست ہوئی اور ہم واپس چلے گئے اور بمقام ورگانون دادا صاحب کے پاس رہے ہم اپنی فوج اور اسباب کو ساتہ لیکر مشکل سے بمبئی پہنچے بہ لحاظ اسکے ہمنے فارمر اور ہومز صاحب کو تمہارے پاس بہیجا کہ اب درمیان مین آکر سرکار کے اور ہمارے صلح مثل سابق کرادین اور ہمکو اور ہماری فوج کو بمبئی پہنچا دین اس امر سے آپنے جنگ موقوف کی اور آپ نے درمیان مین آکر سرکار اور انگریزون کے صلح کرادی اور وعدہ کیا کہ آپ ہمکو اور ہماری فوج کو بلامزاحمت احدے مقام بمبئی تک پہنچا دینگے آپنے ہمکو وہان سے نکالا یہ سب ہمنے خوب غور سے سمجہا اور بہت خوش ہوئے اور افسر جلیل ہین اور خیرخواہ اس سرکار کے ہین اس سبب سے ہمکو خواہش آپکی دوستی کی ہوئی یہ ہمارے دلمین جانشین ہوا اور ہمکو اطمینان ہوا کہ آپ نے سرکار کی اور کسی اور کی مزاحمت سے ہمکو بچایا اور بلاتکرار سرکار مثل سابق صلح کرادی اسواسطے ہمنے چاہا کہ آپکی خدمتگذاری کرین اور اس نیت سے ہمنے اپنے خوشی اور رغبت سے بمہر بادشاہ اور کمپنی کے منظور کیا کہ تمکو قلعہ بروچ مع وہانکی حکومت کے اُسطور پر جسطرح کہ وہ مُغل کے قبضہ مین تہا دین اور وہ قلعہ اب ہمارے پاس ہے اور ہم تمکو دیتے ہیں اور یہ بہی ہم وعدہ کرتے ہین کہ بروقت ہمارے پہنچنے بمقام بمبئی کے اسپر ہم گورنر کے دستخط بمہر بادشاہ بنام قلعہ دار بروچ جاری کرادینگے اور قلعہ مذکور کو مع شہر متعلقہ اُسطور پر جسطرح مُغل کے پاس تہا تمکو دینگے اور وعدہ کرتے ہین کہ اُسمین کچہ تکرار واقع ہوگی یہ عہد ہم بسنجیدگی کرتے ہین اور فارمر صاحب اور چارلس سٹوارٹ صاحب کو

بطور اول یا ضامن درباب تعمیل اس عہد کے تمہارے پاس چھوڑ جاتے ہین اسمین کچھ تکرار ہم نہ ہونے دینگے اور اسکی ہم تحریری منظوری دیتے ہین —

بمقام ورگانو متصل تلاگانو تاریخ ۲۷ ماہ ذی الحجہ

واضح ہو کہ عبارت بالا ایک ہندوستانی زباندان نے ترجمہ کی اور صحیح نقل اسکی یہ ہے —

بروز یکشنبہ تاریخ ۱۷ آجکی روز وقت صبح فارمر صاحب مقام قیام مرہٹا مین ہمراہ وکیل مادہوجی سیندھیا کے مع اس کاغذ تصدیق شدہ کے گئے —

واضح ہو کہ گورنر اور کونسل بمبئی نے اس عہد کے تصدیق کرنے سے انکار کیا —

نمبر ۶

صلحنامہ مرہٹا ۱۷۸۲ عیسوی

عہدنامہ دوستی اور اتفاق دوامی فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان قرارداده مسٹر ڈیوڈ اندرسن منجانب ہنوربل کمپنی حسب اختیارات عطیہ ہنوربل گورنر جنرل و کونسل ناموره بادشاه و پارلیمنٹ گریٹ برٹن بنابر ہدایت و حکومت امور ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی واقع ہندوستان و مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا مختار کل منجانب پیشوا مادہوراو پنڈت پردہان و بالاجی پنڈت نانا فرنویس و جمیع سرداران قوم مرہٹا بموجب شرایط ذیل جو واسطے ہمیشہ کے فرض اُسکے ورثہ اور جانشینون پر رہینگی اور شرایط اُنکی بلا تفاوت جانبین سے مرعی رہینگی —

شرط اول

یہ مشروط اور منظور فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کے بوساطت مادہوراو سیندہیا کے ہوا ہے کہ تمام ملک اور مقامات اور شہر اور قلعجات مع بسین وغیرہ

جو پیشوا سے درمیان اس جنگ کے جو بعد عہد نامہ منعقدہ کرنیل اٹن صاحب وقوع مین آئے لے لیے گئے تھے اور قبضہ انگریزی مین آگئے ہین اب پیشوا کو دیدئے جاینگے اور علاقجات اور لنگر گاہان و شہر وغیرہ دوبارہ واپس دیئے جاینگے اندر عرصہ دو مہینے کے اوسوقت سے جب یہ عہد نامہ ختم ہو گا جیسا اوسمین تعداد ین مذکور ہین اور اوس شخص کے سپرد کیے جاین گے جنکو پیشوا یا اونکا وزیر نامانا فرناویس مقرر کرینگے

شرط دوم

یہ فیمابین انگریزی کمپنی اور پیشوا کے منظور ہوا کہ سالسٹی اور تین اور جزایر یعنی ایلفنٹا کارنجا اور ہوگ جو شامل عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب کے ہین واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین رہینگے اگر کوئی اور جزیرہ اس جنگ مین لیا ہو گا تو وہ واپس پیشوا کو دیا جایگا

شرط سوم

چونکہ شرط چہارم عہد نامہ اٹن صاحب مین مشروط ہے کہ پیشوا اور جمیع سرداران ملک مرہٹا اقرار کرتے ہین کہ وہ انگریزی کمپنی کو واسطے دوام کے جملہ حقوق وغیرہ شہر بروچ کے اسقدر کامل اور پورے جسقدر انھون نے سرکار مغل و دیگر حاکمان سے جمع کیا تھا دینگے اور چوتھ وغیرہ مطالبہ کچہ اپنا نرکھین گے تاکہ انگریزی کمپنی انکا قبضہ بلا شرکت و دعوی احدے رکھین پس یہ شرط تمام و کمال مرعی رہے گی۔

شرط چہارم

جو پیشوا نے سابق عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب مین براہ دوستی شرط کی ہے کہ وہ انگریزونکو تین لاکھ روپیہ کا ملک متصل بروچ کے دینگے اب انگریز حسب درخواست مادہوراو سیندھیا راضی ہین کہ دعوے اپنا بابت اس ملک کے چھوڑ کر پیشوا کو دیتے ہین۔

شرط پنجم

جو ملک پیشوا جی اور فتح سنگہ گیکوار نے انگریزون کو دیا ہے اور جسکا تذکرہ شرط ۱ عہد نامہ کرنیل اٹن صاحب مین درج ہے مگر اوسمین التوا ہوا ہے انگریز بنظر رفع تکرار آیندہ

اب وعدہ کرتے ہین کہ وہ واپس دیا جایگا اور بذریعہ اس تحریر کے قرار پایا ہے کہ اگر علاقہ مذکور جزو ملک قدیم ملک گیکوار ہوگا تو وہ گیکوار کے سپرد کیا جایگا اور اگر وہ جزو ملک پیشوا ہوگا تو وہ پیشوا کو واپس دیا جایگا —

شرط ششم

انگریز وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ انھون نے رگھناتہ راو کو چار مہینے کی مہلت واسطے تجویز مقام قیام کے دی ہے وہ بعد از انقضاے میعاد مذکور اُسکو کسیطرح کی پرورش یا حمایت یا مدد نہ دینگے اور نہ اُسکے مصارف کے واسطے روپیہ دینگے اور پیشوا اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ اگر رگھناتہ راو اپنی خوشی اور رضامندی سے مہاراجہ مادہوراو سیندھیا کے پاس جایگا اور خاموش ہوکر اُنکے پاس رہیگا تو وہ ... ماہواری اُسکے مصارف کے واسطے بطور مدد خرچ دینگے اور کسیطرح کی تکلیف اُسکو منجانب پیشوا یا رعایاے پیشوا نہ دی جائگی —

شرط ہفتم

ہنوریبل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا کی خواہش باہمی یہ ہے کہ اُن کے دوست بھی شامل اس عہدنامہ کے کئے جاوین لہذا باہم یہ شرط قرار پاتی ہے کہ ہرایک فریق دوسرے کے دوست کے ساتھ بطور مذکورہ بدفعات آئندہ عہدنامہ ہذا صلح کریگا —

شرط ہشتم

وہ ملک جو قدیم سے جاگیر مقررہ سیواجی گیکوار اور فتح سنگہ گیکوار کا ہے یعنی جسقدر ملک فتح سنگہ گیکوار کے قبضہ مین ہنگام شروع جنگ حال مین تہا وہ ہمیشہ اُسیطرح اُسکے قبضہ مین رہیگا اور فتح سنگہ مذکور تاریخ عہدنامہ سے واسطے آئندہ کے اُسقدر خراج پیشوا کو دیگا جسقدر وہ قبل جنگ حال دیتا تہا اور اُسیطرح خدمت کیا کریگا اور فرمانبردار رہیگا جسطرح قدیم سے رسم مقررہ ہے اور کوئی دعوے پیشوا اوپر فتح سنگہ کے بابتہ ایام گذشتہ کے نکرینگے —

شرط نہم

شرط نہم

پیشوا وعدہ کرتے ہین کہ چونکہ نواب حیدر علیخان نے اُسکے ساتہ صلح کی تھی اور پھر فساد کرکے علاقہ انگریزی اور دوستان انگریزی کا اپنے قبضہ مین کرلیا ہے وہ اُسکو چھوڑ دینا ہوگا اور واپس کمپنی اور نواب محمد علیخان کو دیا جایگا تمام قیدیان جو جنگ مین طرفین سے گرفتار کئے ہین آزاد کئے جاوینگے اور حیدر علیخان کو تمام وہ ملک چھوڑ دینا ہوگا جو انگریزونکا اور اُسکے دوستونکا ہے اور جو اُسنے تاریخ نہم رمضان سنہ ۱۱۹۱ھ جو تاریخ عہدنامہ پیشوا کی ہے اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اور وہ ملک بیچ عرصہ چھہ مہینے کے انگریزونکو اور نواب محمد علیخان کو واپس دیا جایگا اور انگریز اسی حالت مین وعدہ کرتے ہین کہ جبتک حیدر علیخان کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے یا اُنکے دوستون کے نہین کریگا اور جبتک وہ دوست پیشوا کا رہیگا اُسوقت تک وہ کوئی امر دشمنی کا نسبت اُسکے نہین کرینگے —

شرط دہم

پیشوا اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستون کے یعنی نواب نظام علیخان اور راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ دار نواب حیدر علیخان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت انگریزونکے اور اُنکے دوستون کے یعنی نواب آصف الدولہ بہادر اور نواب محمد علیخان بہادر کے مرعی رکھین گے اور کسیطرح کی تکلیف اُنکو نہ دینگے اور انگریز اپنی طرف سے اور منجانب اپنے دوستان نواب آصف الدولہ اور نواب محمد علیخان کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح مراتب صلح نسبت پیشوا اور اُنکے دوستان نواب نظام علیخان اور راگھوجی بھونسلا سینا صاحب مرعی رکھین گے اور انگریز بہی اپنی طرف سے اور اپنے دوستون کی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ وہ صلح نواب حیدر علیخان سے اون شرایط پر رکھین گے جو شرط نہم عہدنامہ ہذا مین مذکور ہین —

شرط یازدہم

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا باہم اقرار کرتے ہین کہ جہاز ایک فریق کا دوسرے کے جہازون سے سمندر مین مزاحم نہوگا اور جہاز ایک فریق کا دوسرے فریق کی بندرگاہون مین رسائی رکھین گے اور وہان اُن سے مزاحمت نہوگی اور حفاظت تام فیمابین کرتے رہینگے—

شرط دوازدہم

پیشوا اور سرداران مرہٹا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ انگریز ملک مرہٹا مین مثل سابق استحقاق تجارت رکھین گے اور کسیطرح کی ممانعت اُنکو نہوگی اور اسیطرح ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اقرار کرتے ہین کہ رعایاے پیشوا کو استحقاق تجارت بلا مزاحمت ملک انگریزی مین حاصل رہیگا—

شرط سیزدہم

پیشوا وعدہ کرتے ہین کہ وہ کارخانہ کسی اور قوم یورپ زا کا اپنے ملک مین مقرر نہونے دینگے اور نہ اپنے ماتحت علاقجات مین قائم ہونے دینگے باستثنا اُن کارخانون کے جو پورتگالی قوم مین اب موجود ہین اور وہ کتابت دوستی کسی قوم یورپ زا سے نرکھین گے اور انگریز وعدہ کرتے ہین کہ وہ مدد کسی قوم دکھن یا ہندوستان کی جو دشمن پیشوا کے ہون گے نہ کرینگے—

شرط چہاردہم

انگریز اور پیشوا باہم شرط کرتے ہین کہ وہ دوسرے کے دشمن کی مدد نہ کرین گے—

شرط پانزدہم

ہنوربل گورنر جنرل اور کونسل فورٹ ولیم وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سردار یا ماتحت یا رعایاے انگریزی کو یا کسی رئیس مقام بمبئی یا سورت یا مندراس کو اجازت ندین گے کہ وہ کسی مقام پر بخلاف اِس عہدنامہ کے کام کرے اور اسیطرح پیشوا مادہوراؤ پنڈت پردہان اقرار کرتا ہے کہ کوئی سردار یا رعایاے ملک مرہٹا

بخلاف اِس عہدنامہ کے کام کریگا

شرط شانزدہم

ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادہورائو پنڈت پردہان کو اطمینان کامل مہاراجہ صوبہ دار مادہورائو سیندھیا بہادر پر ہے لہذا اُن دونوں نے مہاراجہ مذکور سے چاہا کہ وہ ضامن فریقین کا ہوگا شرایط عہدنامہ ہذا کے تعمیل تمام وہ کرینگے اور مادہورائو سیندھیا مذکور نے بنظر خیرخواہی فریقین یہ ضمانت فریقین کی منظور کی اگر کوئی فریق عہدنامہ کی شرائط سے انحراف کریگا تو مہاراجہ مذکور شریک فریق ثانی ہوکر منحرف کو نصیحت معقول دینگے

شرط ہفتدہم

یہ اقرار ہوتا ہے کہ جسقدر علاقجات وقلعجات وشہر واقع گجرات رگھناتھ رائو نے انگریزوں کو قبل از عہدنامہ کرنیل اپٹن صاحب کے دیئے ہیں اور وہ اُنکے قبضہ میں آگئے ہیں اور جنکی واپسی شرط ہفتم عہدنامہ مذکور مشروط تھی بموجب شرط مذکور کے اب واپس دیئے جاینگے

یہ عہدنامہ سترہ شرایط کا بمقام سالبی قیامگاہ مہاراجہ مادہورائو سیندھیا کے بتاریخ ۴ماہ جمادی الثانی ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۱۷ماہ مارچ ۱۷۸۲ء فیمابین مہاراجہ مذکور اور مسٹر دیوڈ اندرسین کے قرار پایا ایک ایک نقل اسکی دونوں صاحبان مذکورہ بالا اپنے اپنے حاکمون کے پاس بمقامات فورٹ ولیم وپونا کے روانہ کرینگے اور جب یہ دونوں نقول وہاں سے واپس آئینگے ایک بمہر ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و دستخط ہنوربل گورنر جنرل وکونسل فورٹ ولیم تو وہ حوالہ مہاراجہ مادہورائو سیندھیا بہادر کے کیجائیگی اور دوسری جو بمہر پیشوا مادہورائو پنڈت پردہان اور دستخط بالاجی پنڈت اور نانا فرناویس کے آئیگی وہ حوالہ مسٹر ڈیوڈ اندرسین صاحب اوسوقت یہ عہدنامہ کامل اور تصدیق تصور ہوگا اور جو شرائط اسمین درج ہیں دونوں فریق معاہدہ پر فرض ہونگی

تحریر ہوا بخط مرہٹا بقلم راگوبہاؤ دیوان) تمام سترہ شرایط بتاریخ ۴ - ماہ
جمادی الآخر مطابق پنجم ماہ چیت ادیک پنچ شکل پتہ ۱۱۸۲ء
(حروف مرہٹا مین مادہوجی سیندہیانے یہ لکہا) جو کچہ فارسی اوپر لکہا ہے وہ
منظور ہوا ـــــ

دستخط ڈیوڈ اندرسین

گواہان

دستخط جیمس اندرسین

ڈبلو بلین

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

تصدیق ہوا بمقام فورٹ ولیم بتاریخ ۶ - ماہ جون ۱۷۸۲ء عیسوی

دستخط وارین ہسٹنگ

(مہر کمپنی)

دستخط ایڈورڈ ویلز

دستخط جان میکفرسن

دستخط جی پی اوریال

سکرٹری

مضمون ذیل ہنگام تصدیق مقام پونا شامل ہوا اور آخر کو بمقام کوالیار
تبدیل ہوا ـــــ

یہ عہدنامہ جسمین سترہ شرائط ہین تاریخ ۱۵ - ماہ محرم الحرام ۱۱۹۶ھ ہجری تصدیق
ہوا اور بلا تفاوت اور مدام ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہونگی ـــــ
(نانا فرناویس نے یہ لکہا) مین نے یعنی بالاجی جنار دہن نے تصدیق کیا تاریخ

۱۵۔ ماہ محرم ۱۱۹۳؁ھ مطابق ۲۰ ماہ دسمبر ۱۷۸۲؁ع

تبار یخ ۱۲۔ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری عہد نامہ مسطورۂ بالا بمہر پیشوا و دستخط بالاجی پنڈت فرنا ویس متصل گوالیار مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کو دیا گیا اور ایک پرت اُسکی بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل وکونسل فورٹ ولیم اوسیطو مہاراجہ مادہوجی سیندھیا بہادر کو حوالہ ہوئی اس سپردگی باہمی سے عہد نامہ مذکور تکمیل کو پہنچا اور آجکی تاریخ سے تعمیل اسکی ہر دو فریق معاہدہ پر فرض ہوگی—

(دستخط مادہوجی سیندھیا) تاریخ ۱۲۔ ربیع الاول

ترجمہ صحیح ہے

دستخط چارلس ولکنز

نقل پر دستخط مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب کے تاریخ ۲۴۔ ماہ فروری ۱۷۸۳؁ع ہوئے—

واضح ہو کہ مہر خورد پیشوا کی اوپر تختہ کاغذ کے جوڑ پر لگائی گئی—

نمبر ۱۰

عہدنامہ مستقرا دفیما بین ہنوربل کمپنی اور پیشوا الملک مرہٹہ—

چونکہ ایک صلحنامہ فیمابین ہنوربل کمپنی و پیشوا پنڈت پردہان تصدیق ہوکر تباریخ ۱۲۔ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۷؁ھ ہجری ختم ہوچکا اور ایزادی ذیل بنظر ترقی دوستی و اتحاد سرکارین تجویز کرکے منظور کی امدا اب مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب منجانب کمپنی اور مہاراجہ صوبہ دار مادہوراؤ سیندھیا منجانب پیشوا منظور کرتے ہین اور دونون سرکار پر اُسکی تعمیل واجب اور فرض ہوئی—

بیچ شرط یازدہم عہدنامہ درباب آمد و رفت جہاز کے الفاظ بموجب رسم قدیم کے لکھے نہین گئے اسواسطے اب بیان کیا جاتا ہے کہ آمد و رفت جہازکی بموجب رسم قدیم جاری رہیگی—

یہ اقرار فیمابین ہنوربل کمپنی اور پیشوا مادھوراؤ پنڈت پردہان کے ہوتا ہے کہ اگر کوئی سردار تجار یا کوئی اور شخص بعد ازین ممالک ہنوربل کمپنی سے مفرور ہو کر ملک پیشوا مین آسئے یا ملک پیشوا سے فرار ہو کر ملک کمپنی مین آسئے تو اسکی حفاظت کوئی نہین کریگا۔

یہ عہد ختم ہوا متصل گوالیار بتاریخ ۲۲۔ ماہ جمادی الاول ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۶۔ ماہ ابریل ۱۷۸۳ء۔

دستخط ڈی اندرسن

گواہ دستخط جیمس اندرسن

تصدیق ہوا باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم تاریخ ۲۶۔ ماہ مئی ۱۷۸۳ء

دستخط وارن ہیسٹنگ

دستخط ایڈورڈ ویلز

مہر کمپنی

دستخط جان میکفرسن

دستخط جان ٹیپل

دستخط جی پی آریال
سکرٹری

نمبر ۱۱

ترجمہ عہدنامہ منعقدہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادھوراؤ نراین اور ملک مرہٹا۔

ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور پیشوا مادھوراؤ نراین بہادر نے ختم کرکے باہم تصدیق ایک عہدنامہ کی متصل گوالیار بتاریخ ۱۲۔ ماہ ربیع الاول ۱۱۹۵ھ ہجری بہ نظر عمل درآمد کرنے شرط نہم عہدنامۂ مذکور کے کی شرائط ذیل اب تجویز ہو کر فیمابین مسٹر ڈیوڈ اندرسن صاحب اور مہاراجہ صوبہ دار مادھوراؤ سیندھیا بہادر کے ایک

فریق نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی مذکور کے اور فریق ثانی نے پیشوا
اور ایک مرہٹا کی طرف سے منظور کیا اسواسطے یہ اب فرض فریقین معاہدہ پر ہوئی

پیشوا تحریر ٹیپو صاحب کے نام بھیجکر تمام قلعجات اور ملک انگریزی کمپنی او
نواب محمد علی واپس کرادینگے اور تمام قیدی جو اُسکے پاس ہین ا کرادئے جاینگے
اگر ٹیپو صاحب اس شرایط کو منظور کرین اور تعمیل اُنکی کرین اور صلح ما تہ پیشوا سے کرلیں
تو انگریز بعد ازین اُن سے دشمنی سے پیش نہ آئینگے مگر درصورتیکہ وہ اس تحریر پیشوا سی
انکار کرے تو پیشوا فوراً انگریزون کی مدد کرکے جنگ کرینگے اور بعد ازان کوئی فریق
ٹیپو صاحب سے بغیر استرضا دوسرے فریق کے صلح نکریگا اور جو قلعجات اور ملک
ٹیپو صاحب سے فتح کرکے لیے جاینگے وہ اسیطرح تقسیم ہونگے یعنی اگر وہ
علاقہ مفتوحہ کمپنی انگریزونکا اور نواب محمد علیخان کا ہے تو وہ کمپنی کو اور نواب محمد علیخان
کو واپس ہوگا اور اگر علاقہ مفتوحہ پیشوا کا ہے تو وہ پیشوا اور مرہٹون کو واپس دیا
جایگا اور سوا اپنے علاقہ کے اگر کوئی اور علاقہ ٹیپو صاحب کا فتح کیا جایگا تو وہ
بحصص مساوی دونون مین یعنی انگریز اور پیشوا مین تقسیم ہوگا اور حصہ مذکور بلحاظ اتصال
علاقہ یا بندہ تجویز ہوگا مگر یہ بھی شرط کیجاتی ہے کہ پیشوا کا کچھ استحقاق اُس علاقہ
مفتوحہ ٹیپو صاحب پر نہوگا جو انگریزون نے اپنی فوج سے فتح کیا ہوگا یا جو علاقہ
اُسکا قبضہ انگریزان مین قبل اشتراک فوج پیشوا حاصل ہُوا ہُوگا یہ عہدنامہ فیمابین
انگریز اور پیشوا کے مقرر ہوکر دونون پر لازم آیا کہ اس سے کوئی انحراف نہ کرے

یہ عہدنامہ تحریر ہوکر ختم ہوا بتاریخ یکم ماہ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری مطابق ۲۶
ماہ اکتوبر ۱۷۸۳ء عیسوی بدستخط مستر ڈیوڈ اندرسن صاحب و مہاراجہ صوبہ دار
مادہوراو سیندھیا ـ

یہ دستخط بزبان مرہٹا مہاراجہ صوبہ دار مادہوراو سیندھیا نے کیے
منظور ہوا جو کچھ اوپر تحریر ہے بتاریخ یکم ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری بمقام گوالیار

دستخط ڈی اندرسن

مقام گوالیا بتاریخ ۲۸ ماہ اکتوبر ۱۷۸۲ء

ترجمہ صحیح ہے

دستخط جیمس اندرسین

اسسٹنٹ سفیر

نمبر ۱۲

عہدنامہ وفاق فیمابین کمپنی و پیشوا و نظام بمقابلہ ٹیپو سلطان ۱۷۹۰ء

عہدنامہ دوستی ہنگام جنگ وصلح فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی انگریزی مشترکہ و پیشوا اسوائی مادہوراو نراین پنڈت پردہان بہادر اور نواب ناظم علیخان آصف جاہ بہادر بمقابلہ فتحعلی خان معروف ٹیپو سلطان منعقدہ مستر چارلس ویرمالٹ صاحب منجانب ہنوربل کمپنی مذکور ساتہ پنڈت پردہان کے حسب اختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل چارلس ارل کورنوالس کے جی گورنر جنرل با جلاس کونسل ماموره ہنوربل کورٹ آف دائرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بابت انتظام وہدایت کرنے اونکے تمام امور ملک ہندوستان کے۔

شرط اوّل

دوستی جو فیمابین ان سرکارون کے بموجب عہدنامجات سابق کے جاری ہے اسکی ترقی اس سے ہوگی۔

شرط دوم

ٹیپو سلطان نے ان سب کے ساتہ اقرار کئے تھے تاہم اسنے خلاف اونکے عمل مین لایا اس سبب سے وہ سب شریک باہم ہوگئے تاکہ وہ حتی المقدور اسکو سزا بے ایمانی دین اور اس سے وہ چیز چھین لین جس سے وہ فساد اور فتور امن عام مین آیندہ نہ ڈالے۔

شرط سوم

جب یہ تجویز ہوئی تو یہ قرار پایا کہ جب مسٹر مالٹ صاحب کی اطلاع امر کی پنڈت پردہان کو پہنچے گی کہ درحقیقت لڑائی فیما بین فوج ہنوربل کمپنی اور ٹیپو صاحب مذکور شروع ہوگئی اور جب کپتان کرکپاٹرک ویزصاحب اس امر کی اطلاع نواب آصف جاہ کو دینگے تو فوج پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کی جو پچیس ۲۵ ہزار سے کم نہوگی اور زیادہ اُسقدر ہوگی اور سامان بھی اُسقدر زائد ہوگا جسقدر ممکن ہوگا فوراً ملک ٹیپو پر حملہ آور ہوگی اور جسقدر ممکن ہوگا اُسکے ملک کو درمیان موسم برشکال کے کم کرینگے اور بعد اُس موسم کے پنڈت پردہان اور نواب محمد وحین بنور وقوت تمام با فوج لائقہ و سامان بایستہ آراستہ مقابلہ ہوسنگے۔

شرط چہارم

نواب آصف جاہ کو دو پلٹن فوج انگریزی کمپنی کی دی گئین پنڈت پردہان کو بھی اختیار طلب کرنے اسقدر فوج کا اُسی قسم کی شرائط پر جنگ ٹیپو مین حاصل ہے تنخواہ اُن پلٹنون کی پنڈت پردہان ہنوربل کمپنی کو اُسیطرح دینگے جسطرح آصف جاہ کی ساتہ قرار پایا ہے

شرط پنجم

جب وہ دونون پالن شامل فوج مرہٹا ہونگی پنڈت پردہان اقرار کرتے ہین کہ دو ہزار سوار وہ علٰحدہ کردینگے جو اُس فوج کے ساتہ رہکر شمول اُسکے کام کرینگے اور اگر کار ضروری پیش آئیگا جسمین صرف سوار درکار ہونگے تو ایک ہزار سوار اُنمین سے اُس کام کے واسطے مامور ہوسکتی ہین اور ایک ہزار ہمیشہ پلٹن مذکور کے ہمراہ رہینگے اُنکی تنخواہ ہر ماہ نقد بلا تفاوت دیجائیگی فوج مین یا مقام پونا مین جیسی مرضی مسٹر مالٹ صاحب کی ہوگی۔

شرط ششم

جسوقت پلٹن مذکور ملک پنڈت پردہان مین وارد ہونگی اُسیوقت ایک ایک مختار منجانب پنڈت پردہان مذکور ہمراہ حاکم فوج مذکور کے حاضر ہوگا تاکہ جو کام پیش آئی

اُسکا سرانجام کریں

شرط ہفتم

اگر رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کو ضرورت سواروں کی واسطے ساتھ رہنے فوج انگریزی کے ہوگی تو پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ دس ہزار سوار ایک مہینہ کے عرصہ مین تاریخ طلب سے سرانجام کرکے براہ نزدیک اور راہ امن سے فوراً روانہ مقام مقررہ کرینگے تاکہ وہان پہنچکر فوج انگریزی کے ساتھ کام کرین اور اگر کوئی کام ایسا ہوگا کہ اُسمین سواری درکار ہونگے تو وہ اُسکا بھی سرانجام کرینگے اور اس مضمون پر اصرار نکرینگے کہ لکھا ہے کہ شامل فوج انگریزی کام کرینگے تنخواہ ان سوارونکی ہنوربل کمپنی ہر مہینے حسب تعداد و شرط کے دینگے جو بعد ازین قرار پائیگی —

شرط ہشتم

اگر بیچ راے ان تین دوستون کے ایسا ہو کہ دشمن کسی ایک پر غالب آجاے تو باقی دونون دوست حتی المقدور کوشش کرکے فریق مغلوب کی حمایت اور دشمن کو زیر کرینگے —

شرط نہم

ان تینون سرکارون نے یہ قرار کیا کہ جنگ حال مین اگر انکی فتح فوج مشترکہ کے ساتھ ہوگی تو کچھ اُنکے قبضہ مین شروع جنگ سے علاقہ یا قلعہ یا کوئی اور چیز اسکی آئے گی وہ بحصص مساوی تینون مین منقسم ہوگی اگر فوج انگریزی کوئی ملک دشمن کا قبل اشتمال فوج باقی دوسرکارون کے فتح کریگی تو وہ دونون سرکار مستحق پانے کسی حصہ کی اُس ملک مین سے نہونگی بیچ منقسم کرنے علاقہ مفتوحہ کے لحاظ اس امر کا ہیگا کہ کون علاقہ مفتوحہ کسکے ملک کی سرحد کے قریب ہے اور کس سے کسکو آسانی قبضہ کرنے مین ہوگی

شرط دہم

زمینداران و پولیگاران مفصلہ ذیل جو ماتحت پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ کے ہین اُنکے بارہ مین یہ اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُنکے علاقے یا قلعجات وغیرہ کسی فوج دوست کے ہاتھ آئینگے تو وہ جسکے ماتحت ہونگے اُسکے قبضہ مین دئے جائینگے اور جو کچھ نذرانہ اُنکے عوض تجویز ہوگا وہ سب دوستون مین بحصص ساوی تقسیم ہوگا مگر آیندہ پنڈت پردہان اور نواب آصف جاہ اُنسے وہی کنڈنی اور پیشکش تحصیل کرینگے جو اب تک اُنسے لیا جاتا تھا اور اگر وہ پولیگاران و زمینداران بیوفائی سے نسبت پنڈت پردہان یا نواب کے پیش آوین یا اُنکی کنڈنی اور پیشکش دینے مین سرکشی کرین تو اِس حالت مین پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار حاصل ہے کہ جسطرح مناسب ہو اُنکے ساتھ پیش آوین اور رئیس شاہ نور کو دونون پنڈت پردہان اور نواب کی خدمت گذاری کرنی ہے اگر اُس سے سرانجام شرایط خدمتگذاری اُنکی کا نہ ہو تو پنڈت پردہان اور نواب کو اختیار ہے جسطرح مناسب متصور ہوگا اُسکے ساتھ پیش آوین

فہرست پولیگاران و زمینداران

جتیل دُرگ	کیچن گندہ
اناگوندی	چناگواری
ہرپونیلی	کنٹور
بلاری	ہنور
رودرُوگ	

ضلع عبد الحکیم خان رئیس شاہ نور

شرط یازدہم

بنظر اِسکے کہ حتی الامکان موافقت اور اتفاق بیچ اِس امر عظیم کے قائم رہے ایک وکیل ہر ایک سرکار کی طرف سے فوج سرکاران دیگر مین رہیگا تاکہ وہ وہانکے حالات اور ارادے سے اطلاع دیتا رہے اور جو کچھ ایک سرکار کہیگی وہ باقی سرکاران تعمیل کرینگی درحالیکہ وہ موافق حالات اور شرائط عہدنامۂ ہذا کے ہوگا

شرط دوازدہم

بعداز دستخط اور مہر ہونے اس عہدنامہ کے ہرایک فریق معاہدہ پر فرض ہوگا کہ اس عہدنامہ کی شرائط سے بحیلہ تحریر یا تقریر کسی شخص کے یا کسی اور حیلہ سے انحراف نکرے اور اگر صلح ضروری متصور ہوگی وہ باسترضاے باہمی عمل مین آئیگی اور کوئی سرکار اسمین عذر لاطائل پیش نکریگی اور نہ کوئی علیحدہ صلح ٹیپو سے کریگی درصورتیکہ کوئی تحریر یا پیغام اسکا کسی فریق معاہدہ کے پاس آئیگا تو وہ باقی دوستونکو اسکی اطلاع دیگا —

شرط سیزدہم

اگر بعد ہوجانے صلح کے ساتہ ٹیپو کے وہ پھر کسی فریق معاہدہ کے ملک مین فساد کرے یا حملہ آور ہوگا تو باقی فریق شامل ہوکر اسکو سزاے اعمال دینگے اس سزادہی کا طریق اور اسکی شرائط بعد ازین ان تینون سرکارون کے تجویز سے قرار پاوے گا —

شرط چہاردہم

یہ عہدنامہ چودہ شرایط کا جو کہ تاریخ مستر مالٹ صاحب نے ساتہ پیشوا سیوا جی مادہو راو نراین پنڈت پردہان بہادر کے تحریر کر کے ختم کیا لہذا صاحب موصوف نے ایک نقل اسکی پنڈت پردہان کو بخط انگریزی اور فارسی اپنی مہر اور دستخط سے دی اور پنڈت پردہان نے ایک نقل مستر مالٹ صاحب کو بخط مرہٹا و فارسی اپنی صحیح سے دی اور مالٹ صاحب نے وعدہ کیا کہ پچہتر روز کے عرصہ مین ایک نقل اسکی مصدقہ گورنر حاصل کر کے پنڈت پردہان کو دینگے جسوقت یہ نقل مصدقہ مستر مالٹ صاحب واپس ہوگی —

المرقوم مقام پونا یکم ماہ جون ۱۷۹۰ء

دستخط سی ڈبلیو مالٹ



پریسیڈنٹ

نقل مطابق اصل

دستخط سی ڈبلیو مالٹ

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر نے باجلاس کونسل بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۵ - ماہ جولائی ۱۷۹۰ء -

دستخط کورنوالس

دستخط چارلس سٹوارٹ



دستخط پیٹر سپیک

نمبر ۱۳

عہدنامہ پیشوا مشہور بنام عہدنامہ بسین تاریخ ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء

عہدنامہ دوستی و اتفاق دوامی بابت حفاظت باہمی فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور انکی اولاد اور ورثا اور جانشین سے منعقدہ لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ حسب اختیارات عطیہ ہزایکسیلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ویلسلی نایٹ آف دی موسٹ السٹرس اوردر آف سینٹ پاٹرک آن آف ہز برٹانک میجسٹیز موسٹ نوبل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره ہنوربل کورٹ آف دایرکٹرز ہنوربل کمپنی مذکور بنابر ہدایت و انتظام جمیع امور ملک ہندوستان -

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح و دوستی بلا تفریق مدت سے فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر قائم رہا ہے اور اکثر اوقات ازروے عہدنامجات اتحاد و اتفاق اور بھی مضبوط اور مستحکم ہوا ہے سرکارین ممدوحین بہ لحاظ حالات زمانہ اس نظر سے کہ صلح اور امن قائم اور بجا رہے یہ تجویز کی کہ ایک عام صلحنامہ درباب حفاظت اور حمایت باہمی و دربارہ کلیۃً حفاظت ملک باہمی قرار دیا جاے اسمین حفاظت انکے دوستون اور ماتحتون کی بھی بمقابلہ زیادتی بیوجہ

ودست اندازی بیجا تمام دشمنان کی ملحوظ رہے ـــ

شرط اول

صلح اور اتفاق اور دوستی جو اس مدت سے فیمابین سرکارین جاری ہے اس عہدنامہ سے اور زیادہ اور دوامی ہوگی دوست اور دشمن فریقین کے دوست اور دشمن دونون کے متصور ہونگے اور فریقین عہد کرتے ہین کہ تمام عہدنامجات اور اقرارنامجات جواب درمیان دونون سرکارون کے جاری ہین اور منشا عہدنامہ ہذا کے خلاف نہین ہین اس تحریر سے مستحکم اور تصدیق ہونگے ـــ

شرط دویم

اگر کوئی حکومت یا ریاست کوئی امر دشمنی بلاسبب بخلاف کسی فریق معاہدہ کے یا اُنکے ماتحتون اور دوستون کے کریگی اور بعد از اظہار اوس امر کے وجہ معقول کی بیان سی انکار کرے یا جو اطمینان یا معاوضہ معاہدین تجویز کرین اُس سے انکار کرے تو معاہدہ وہ تدابیر نسبت اُسکے عمل مین لاوینگے جو مناسب وقت اور واجب موقع ہونگی ـــ

واسطے زیادہ صاف تصریح اصلی مدعا و نتیجہ اس عہدنامہ کے گورنر جنرل باجلاس کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بیان کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت یا ریاست کو کوئی امر دشمنی یا زیادتی بلاسبب نسبت حقوق اور ملک مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے بلامعاوضہ لینے اُس امر کے نکرنے دینگے بلکہ ہمیشہ اُنکو اپنی حفاظت مین اور بحال رکھینگے اُسیطرح جسطرح ملک اور حقوق ہنوربل کمپنی کے اب محفوظ اور بحال رہتے ہین ـــ

شرط سوم

بنظر ایفاے عہود عہدنامہ ہذا جو واسطے عام حفاظت اور حمایت کے ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار لینے کا اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی دینے ایک مدامی فوج لگی کا کرتے ہین جو فوج کم چھہ ہزار پیادگان آئینی سے نہوگی مع تعداد معمولی اتواب و توپخانہ انگریزی وسامان واسباب جنگی کے اور یہ فوج ہمیشہ

ملک مہاراجہ ممدوح مین رہیگی

شرط چہارم

واسطے ادا سے جمیع اخراجات فوج ملکی مذکور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام علاقجات مندرجہ فہرست ملحقہ عہدنامہ ہذا جدا کر دیے ہین —

شرط پنجم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض تعلقہ جو حسب منشار شرط بالا ہنوربل کمپنی کو دیے گئے ہین اُسکے موقع اور مقام سے دقت لینے مین ہوگی لہذا مہاراجہ پنڈت پردہان بہادر بنظر صاف اور اچھے ہونے حدود علاقہ ہنوربل کمپنی سے اقرار کرتے ہین کہ اون علاقجات کے عوض اور علاقہ جسمین اُنکو دقت نہوگی اور جنکی جمع مساوی اُن علاقون سے ہوگی بعد ازین دیے جاوینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ علاقجات جو ہنوربل کمپنی کو حسب منشاء شرط چہارم دیے جاوینگے یا جو معاوضہ مین بموجب شرط ہذا کے دیے جاوینگے اُنکے کل انتظام اور حکومت ہنوربل کمپنی اور اُسکے افسران کی رہیگی —

شرط ششم

باوجودیکہ کل مصارف سالیانہ اس فوج ملکی کا تخمیناً پچیس [۲۵] لاکھ روپیہ ہوتا ہے مگر مہاراجہ ممدوح نے اقرار کیا ہے کہ وہ حسب منشار شرط چہارم علاقہ جمعی چھبیس [۲۶] لاکھ روپیہ سالیانہ کا دینگے اور یہ ایک لاکھ روپیہ ایزاد اسواسطے دیا جاتا ہے کہ جو کمی آمدنی علاقہ مذکور مین ہو اوس سے نقصان ہنوربل کمپنی کا نہو اور وہ نقصان اُس لاکھ روپیہ مین محسوب ہو —

شرط ہفتم

بعد ختم ہونے اس عہدنامہ کے جب صاحب رزیڈنٹ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کو اطلاع دینگے کہ افسران ہنوربل کمپنی تیار واسطے قبضہ کرنے اُن علاقجات کے ہین جو حسب منشار شرط چہارم اُنکو دیا جاویگا تو مہاراجہ ممدوح فوراً پروانجات

واحکام ضروری بنام اپنے افسران کے جاری فرماوینگے کہ وہ اُن علاقجات کو سپرد
افسران ہنوربل کمپنی کے کردین اوریہ بھی اقرار اور شرط ہوتی ہے کہ جو آمدنی اہلکاران
مہاراجہ تاریخ ختم ہونے عہدنامۂ ہذا سے بوجہ سپردگی علاقہ افسران ہنوربل کمپنی کو تحصیل
کرینگے وہ بنام ہنوربل کمپنی جمع ہوگی اور تمام دعوی باقیات علاقجات مذکور بابتہ ایام
قبل تاریخ عہدنامۂ ہذا استرداد اور منسوخ متصور ہونگے۔

شرط ہشتم

تمام قلعجات اُن علاقجات کے جو حسب مذکورۂ بالا دیئے جاوینگے افسران
ہنوربل کمپنی کے سپرد ہونگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے
ہین کہ قلعجات مذکور صحیح وسالم مع اتواپ وسامان ورسد وغیرہ جو اُنھین درکار ہوگا
حوالہ کئے جاوینگے۔

شرط نہم

غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی وسامان اور تمام قسم کے اسباب پوشیدنی
مع ضروری مویشی اور اسپ اور شترجو واسطے فوج ملکی مذکور کے درکار ہونگے محصول
سے بری رہین گے اور افسران کمانڈنگ ودیگر افسران فوج مذکور کے ساتہ رسم
عزت اور توقیر حسب رتبہ اور شایان سرکارین مرعی رہیگی اور فوج ملکی ہروقت آمادہ سرانجام
کار عظیم کی مثل حفاظت مہاراجہ وورثا وجانشینان مہاراجہ وخوف دہی وسزادہی سرکشان
ومفسدان ملک مہاراجہ وتنبیہ رعایا وماتحتان جو ادا سے سرکار مین تساہل کرین رہیگی
مگر فوج مذکور کسی کار خفیف کے سرانجام کے واسطے مامور نہ کی جاویگی اور نہ مثل
سہ بندی ملک مین مقیم رہ کر تحصیل زر کریگی اور نہ بمقابلہ کسی فرع بزرک ملک مرہٹہ
اور نہ بیچ تحصیل کرنے مدد خرچ کے ماتحتان مرہٹہ سے تائید ملک کریگی۔

شرط دہم

چونکہ نہایت دقت بباعث بعض دعوی ومطالبہ سرکار مرہٹہ سے بیچ شہر سورت
کے پیدا ہوئی ہے یہ اقرار ہوا ہے کہ اُن دعوی کا روپیہ خوب سمجھوتہ کرکے مہاراجہ

راؤپنڈت پردہان بہادر اور گورنمنٹ بمبئی معین کرینگے اور بباعث دوستی جو آپس میں قرار پائی ہے مہاراجہ راؤپنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے واسطے دوام کے تمام حقوق اور دعوی سرکار مرہٹا کے جو شہر صورت مین ہین ترک کرینگے اور تمام مطالبہ اور تحصیل اُنکی تاریخ انعقاد ہونے اِس عہدنامہ سے موقوف او فیصلہ ہونگے بالعوض جس امر دوستی کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ ایک لگتہ زمین موافق اردعاوی مرہٹا کے اُن علاقجات سے جدا کردی جایگی جو حسب منشا شرط چہارم کے دیے جاینگے اور اُسی سبب سے اور اُسی لحاظ سے مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ جو روپیہ بنام نہادنا کہ بندی کے واسطے سرکار پونا کے پرگنہ چوراسی او چکلی سے وصول ہوتا ہے اُسکا بھی تخمینا بموجب وصول چند سال کے بطریق اوسط یا کسی اور طریق سے جو قرار پائے سمجھا جایگا اور مہاراجہ یہ بھی اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ محصول ناکہ بندی واسطے دوام کے چھوڑ دینگے او تاریخ انعقاد عہدنامہ ہذا سے ترک کیا جایگا اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک قطعہ زمین موافق آمدنی ناکہ بندی کے اُس علاقہ سے جدا کردی جایگی جو از روے شرط چہارم کے دیا جایگا جیسا واسطے ادای چوتھ شہر سورت کے اوپر شروط ہوا ہے

شرط یازدہم

چونکہ یہ دستور مہاراجہ راؤپنڈت پردہان بہادر کا ہے کہ انگریز اور یورپ زاد کو وہ نوکر اپنی ملازمی مین رکھتے ہین مہاراجہ بذریعہ اِس تحریر کے اقرار اور شرط کرتے ہین کہ درصورت ہونے لڑائی انگریزون کے کسی اور ملک یورپ سے یہ ظاہر ہو کہ اُس ملک دشمن کا آدمی نوکر مہاراجہ خیالات فاسد انگریزونکی نسبت رکھتا ہے یا سازش بخلاف انگریزان کرتا ہے تو مہاراجہ اُسکو موقوف کرکے اپنے شہر مین رہنے نہ دینگے ۔

شرط دوازدہم

حتی کہ از روے عہد نامہ ہذا فریقین معاہدہ پر فرض حفاظت باہمی بمقابلہ دشمنان
ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ کوئی امر دشمنی کا بخلاف
نواب آصف جاہ بہادر کے یا کسی دوست یا ماتحت ہنوربل کمپنی کے یا بخلاف کسی فرع
کلان سرکار مرہٹا کے یا کسی اور ریاست سے کہ نکرینگے اور اگر احیاناً کوئی نزاع پیدا
ہو تو جو کچہ فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تولنے وجوہ کے میزان دوستی و انصاف مین کردیگی
وہ منظور اور مقبول ہوگا ۔

شرط سیزدہم

اور چونکہ مشہور ہے کہ بعض تکرار درباب امور سابقہ کے فیمابین مہاراجہ راؤ
پنڈت پردہان بہادر اور سرکار نواب آصف جاہ بہادر کے قائم ہے اور چونکہ اُن
تکرارونکا تصفیہ واسطے بہبودی سرکارین کے مدنظر ہے لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر اُس غرض سے اقرار کرتے ہین اور اپنے اور اپنے ورثا جانشینون
کے اوپر فرض تصور کرتے ہین کہ تعمیل شرائط عہد نامہ ماہر کی جاسے اور مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ اوپر بنیاد تعمیل عہد نامہ ماہر مذکورہ بالا
اور دعوی نواب آصف جاہ بہادر دربارہ اُسکے بری رہنے مطالبہ چوتہہ سے
ہنوربل کمپنی ثالثی منظور کرکے اُن مراتب کا قبضہ کرلین جو باعث شبہہ اور تکرار فیمابین
سرکارین کی ہوا اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ آیندہ اگر کوئی
باعث نزاع فیمابین اُنکے اور نواب آصف جاہ بہادر کے پیدا ہوگا تو کیفیت اسکی
ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو لکہی جایگی اور کوئی امر دشمنی کا کسی جانب سے ظاہر نہوگا
اور ہنوربل کمپنی درمیان آگر اُس طریق سے جو شایان راست کرداری اور دوستی اور
اتفاق کی ہے اور انصاف اور رسم اور رواج کو مدنظر رکھکر فیصلہ اُس نزاع کا راست
راست کردینگے اور دونون فریق کو بخوبی سمجہا دینگے اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ جو
فیصلہ گورنمنٹ کمپنی اِس نزاع کا بعد تولنے مراتب نزاع کے میزان دوستی و انصاف
مین تجویز کرینگے اُسکی تعمیل بلا عذر و تامل ہوگی اور منظور فریقین ہوگا اور یہ بھی اقرار ہوتا ہے

کہ یہ شرط سدراہ کسی اتفاق دوستانہ کا جو سرکار ہنوربل کمپنی اور سرکار پونا اور حیدرآباد کی مرضی کرسنے کی ہوگی نہوگی بشرطیکہ اُنسے دوستی و اتفاق بلا اطلاع سب سرکارون سے کے نہو گا۔

شرط چہاردہم

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی اور اتفاق فیمابین ہنوربل کمپنی و راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر سے کے منعقد ہوا ہے اور چونکہ یہ عہدنامہ اِس ارادہ سے قرار نہین پایا ہے کہ اُس سے انفساخ حقوق واجبی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کی نسبت سرکار راجہ مذکور سے کے ہو مہاراجہ ممدوح بلحاظ اِس امر کے اور نیز اسکے کہ اتفاق دلی فیمابین سرکارین سے کے منعقد ہوچکا ہے بذریعہ اِس تحریر کے عہدنامہ کو جو فیمابین ہنوربل کمپنی اور راجہ آنندراؤ گیکوار بہادر ہوا ہے منظور کرستے ہین حتی کہ بباعث چند امور ناتمام سے کے جنکا ختم ہونا وقتاً فوقتاً ملتوی رہا ہے اور چند مطالبہ اور کواغذ حساب اب تک فیمابین سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور سرکار راجہ مذکور سے کے ملتوی پڑے ہین مہاراجہ کُل اعتبار اوپر عدم پاسداری اور بہت بازی و انصاف گورنمنٹ انگریزی رکھکر بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرستے ہین کہ گورنمنٹ مذکور اُن مطالبہ اور کواغذ کی خوب تحقیقات کرسکے فیصلہ اُسکا کرین اور مہاراجہ ممدوح شرط اور اقرار کرستے ہین کہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی کردیگی وہ اُنکو منظور ہوگا۔

شرط پانزدہم

سب معاہدین ہر طرح کی کوشش صلح آمیز کرسینگے کہ خرابی جنگ سے محفوظ رہین اور اِس غرض سے آمادہ اِس امر کے رہین سگے کہ کیفیت دوستانہ ہر ایک سرکار مین بھیجی جایا کرے اور عام مراتب دوستی اور اتفاق سے کے تمام حکومتہائے ہند سے بموجب علت غائی و شرائط عہدنامہ ہذا سکے مرعی رہین لیکن اگر اتفاقات سے کوئی لڑائی فیمابین کسی فریق معاہدہ اور کسی اور حکومت سے کے پیدا ہو تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرستے ہین کہ بجز دو پلٹن سپاہیون سے کے جو اُنکے ساتھ رہین گی باقی

فوج ملکی انگریزی جسمین چار پلٹن سپاہیون کی مع توپخانہ اور چھ ہزار پیدل اور دس ہزار سوار مہاراجہ کے ہونگے اور جو سب فوج دس ہزار پیدل اور دس ہزار سوار کی ہوگی اور توپخانہ مناسب بھی اور اسباب وسامان معقول ہوگا فوراً واسطے مقابلہ دشمن کے روانہ ہوگی اور مہاراجہ ممدوح یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سواے اسکے اور بھی جسقدر اُنکے اختیار مین ہوگا اُسقدر اور فوج ملک سے جمع کرکے میدان جنگ مین بھیجی جاۓ گی تاکہ فیصلہ جنگ مذکور کا جلدی ہو جاوے آنریبل کمپنی اسطرح اپنی طرف سے وعدہ کرتے ہین کہ ایسے موقع پر وہ بھی جسقدر فوج سواے فوج ملکی مذکور کے دے سکین گے روانہ بمقابلہ دشمن کرینگے۔

شرط شانزدہم

جب کبھی جنگ ہونا غالب ہوگا تو مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر بنجارہ لوگ بہم ہونگے وہ جمع کردینگے اور غلہ جسقدر ممکن ہوگا اپنے سرحدی مقامات قلعجات مین جمع کردینگے۔

شرط ہفتدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے دوستی اور اتفاق دونون سرکارون کا اس درجہ مستحکم اور مربوط ہوگیا ہے کہ دونون ایک ہی معلوم ہوتے ہین مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی حکومت کی ساتھ دوستی اور اتفاق بغیر اول اطلاع دہی اور استصواب گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے نہ کرینگے اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اپنی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتے ہین کہ وہ کچھ علاقہ کسی طرح کا مہاراجہ کے لڑکون سے یا رشتہ دارون سے یا رعایا یا ملازمین سے جنکی نسبت مہاراجہ مختار ہین نرکھین گے۔

شرط ہیژدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے جسکی روسے حفاظت عام مشروط ہے عقد یگانگت بعنایت ایزدی ایسی مستحکم ہوگئی ہے کہ غرض دونون سرکارون کی ایک ہی

ہوگئی ہے لہذا یہ بھی باہم اقرار ہوتا ہے کہ اگر کچھ فساد اُس علاقہ مین رونما ہو جو ازروے
اِس عہدنامہ کے ہنوربل کمپنی کو دیا گیا ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اسقدر
فوج ملکی کو اجازت جانیکی دینگے جسقدر مکتفی واسطے دفع کرنے اُس فوج کے تصور
ہوگی اور اگر کچھ فساد اُس علاقہ مہاراجہ مین پیدا ہو جو ملحق سرحد انگریزی کمپنی کے ہو اور رہنا
جزو فوج ملکی کا روانہ کرنا خالی از وقت نہو گا تو گورنمنٹ انگریزی اُسیطرح اگر مہاراجہ راؤ پنڈت
پردہان بہادر طلب کرینگے اُسقدر فوج کمپنی کی وہان روانہ کرینگے جسقدر اس کام
کے واسطے مکتفی ہوگی اور بیچ دفع کرنے فساد مذکور کے ملک مہاراجہ سے مدد
دینگے۔

شرط نوزدہم

آخر مین یہ بیان کیا جاتا ہے کہ یہ عہدنامہ جو حسب منشار شرائط بالا بغرض حمایت
و اعتبار افزائی سرکار مہاراجہ ممدوح اور نیز واسطے حفاظت اُسکے نقصان و ضعف سے
منعقد ہوا ہے اُسوقت تک قائم رہیگا جسوقت تک شمس و قمر روشن ہین۔

نقول اسکی دستخط اور مُہر ہو کر باہم تقسیم ہوئین بمقام بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء
مطابق ۵ رمضان ۱۲۱۷ھ۔

دستخط بی کلوز
رزیڈنٹ پونا



دستخط پیشوا

نقل مطابق اصل کی ہے
دستخط ایم ولکس
پرایوٹ سکرٹری

فہرست علاقجات جو واسطے دوام کے مہاراجہ باجی راؤ رگھناتہ پنڈت پردہان
بہادر نے ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو مطابق منشار شرط چہارم عہدنامہ منسلکہ کے

دیئے —

اول ضلع گجرات سے اور علاقجات جنوبی اُسکے سے —

دوندوکا مع چوئیا وکوماپور وگوگو ——— صہ لک

کیمبی وچوٹ ونسور ——— س

علاقجات جنوب تاپتی

پرنیر ——— ہمو
بونسیر ——— سہ
نبوائی ——— معہ
بلسر ——— دلے
پرچول ——— معہ لکہ
شوپا ——— لہ
سربون ——— سہ
والو ——— سہ
بدو قصبہ ——— معہ
وانسداچوٹ ——— معہ
دہرم پوری چوٹ ——— لعہ
صورت چوٹ ——— لعہ
محصول پرمٹ ——— دلے

علاقجات درمیان تاپتی ونربدا

اولپا ——— ع لکہ
ہنسود ——— دلے
اوکلتسر ——— مدعہ
نندازی ——— دسہ

کل جنوبی تاپتی
ودرمیان تاپتی و نربدا } ... لکہ

مہا عہ فیصدی بابتہ کمی آمدنی ... لکہ

ناکہ بندی چوراسی و چکلی ———

پھولپورہ
کوماریا } ———
جیتر گام

———

دوم علاقجات متصل توم بھدراسی

ساون کودعہ تعلقہ ——— ... لکہ

نیکاپور ——— ... لکہ

———

میزان کل ... لکہ

دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئی بمقام بسین تاریخ ۳۱ ماہ دسمبر ۱۸۰۲ء مطابق ۵ رمضان ۱۲۱۷ھ

دستخط پیشوا

مہر پنڈت پردھان

تفصیل مطابق اصل کے ہے

دستخط بی کلوز

تصدیق کیا گورنر جنرل اجلاس کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ فروری ۱۸۰۳ء

مستزاد عہدنامہ بسین ۱۸۰۳ء

ایک عہدنامہ تتمہ عہدنامہ بسین واسطے شرایط کا بمقام بسین فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی بہادر اور مہاراجہ پیشوا باجی راو رگھناتہ پنڈت پردہان بہادر کے منعقد ہوا تہا مگر شرایط ذیل اب تجویز ہوکر بطور تتمہ عہدنامہ مذکور لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے منجانب ہنوربل کمپنی کو آنند راو وکیل نے منجانب سادہ پنڈت پردہان بہادر کے باختیارات کل عطیہ انکی منعقد ہوا۔

شرط اول

جو علاقہ واسطے دوام کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ازروے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اسمین سے علاقہ ساونکور اور حلقہ بنکاپور واقع کرناٹک جمعی ے لکہ روپیہ سالیانہ دوبارہ واپس واسطے دوام کے سرکار راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جائیگا۔

شرط دوم

جو علاقہ واسطے دوام کے انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو ازروے عہدنامہ بسین کے دیا گیا ہے اسمین سے پرگنہ لاڈلپا واقع گجرات جمعی ے لکہ روپیہ سالیانہ اسیطرح واسطے دوام کے سرکار راو پنڈت پردہان بہادر ممدوح کو دیا جائیگا تاکہ علاقہ مذکور نرسنگہ کھنڈی راو کو جسنے خدمت سرکار کی ساتہ وفاداری اور محنت کے کی ہے واپس دیا جاوے۔

شرط سوم

ایک رجمنٹ ہندوستانی سواروں کی اسکی تعداد نفری اور سامان کی جیسی رجمنٹ سواران فوج کمکی حیدرآباد ہے فوج انگریزی کمکی پونا مین ایزاد کیجاگی۔

شرط چہارم

بیچ شرط پانزدہم عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہے کہ دس ہزار سوار اور چہہ ہزار پیادہ مع سامان و توپخانہ مناسب راو پنڈت پردہان بہادر دینگے اور اسکے سوا جسقدر اور فوج سرکار راو پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکین گے وہ بہی روانہ میدان جنگ کرینگے

یہ شرط اب منسوخ ہوئی اور بالعوض اُسکے یہ اقرار ہو کر منظور ہوتا ہے کہ وقت جنگ راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع سامان و توپخانہ مناسب دینگا اور اوسکی سوا جسقدر اور فوج راؤ پنڈت پردہان بہادر جمع کرسکین سگے وہ بھی میدان جنگ مین روانہ کرین سگے۔

شرط پنجم

یہ کہ بجنگ حال مین گورنمنٹ انگریزی ایک فوج سواران مرہٹہ پانچ ہزار واسطے مدت سرکار پونا کے بھرتی کرینگے اور یہ فوج زیر حکم گورنمنٹ انگریزی سے رہیگی اور اس پانچ ہزار سوار مین سے دو ہزار ہمراہ مہاراجہ پیشوا کے رہین سگے اور باقی تین ہزار ہمراہ فوج انگریزی کے میدان مین رہین سگے اور ان پانچ ہزار سواران مرہٹہ مین وہ فوج مرہٹہ شامل شمار نہ کی جایگی جو سردگی بابوجی و گنیش پنت گوکلا و سید وجی راؤ نائن کے ہمراہ فوج انگریزی کے رہتی ہے اور جو فوج اب بھی تنخواہ دار راؤ پنڈت پردہان بہادر کے رہیگی۔

شرط ششم

از روے شرایط اول و دوم عہدنامہ ہذا کے علاقجات جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے سرکار راؤ پنڈت پردہان بہادر کو واپس دیے گئے بالعوض اُسکے واسطے مطالب مصرحۂ ذیل کے راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح اقرار اور شرط کرتے ہین کہ وہ مہوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے دوام کے ملک بندیلکھنڈ سے جو حق بہادر نے واسطے سرکار پونا کے فتح کیا ہے ایک علاقہ جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کا حسب تفصیل ذیل کے دیتے ہیں۔

اول بالعوض علاقہ ساونکورا اور تعلقہ بنکا پور واقع کرناٹک کے اور پرگنہ اولپاڑ واقع گجرات کے مسلسل علاقجات جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے دیتے ہین

دوم بباعث جمع سنگین اولپاڑ کے جو مشہور ہے مسلسل علاقجات جمعی [illegible] روپیہ سالیانہ کے بابزادی بابتہ پرگنہ مذکور کے دیتے ہین۔

سوم بابتہ اخراجات رجمنٹ سواران مذکورۂ شرط سوم مسلسل علاقجات جمعی [illegible]

سالیانہ کے دیتے ہین۔

چہارم بابتہ معاوضہ اخراجات جو گورنمنٹ انگریزی کا جنگ حال مین پیچ رکھنی او رعوض دینے پانچ ہزار سواران مشروطہ شرط پنجم کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی پانچ لاکھ روپیہ سالیانہ دیتے ہین اور واسطے اخراجات ضروریہ جو سرکار انگریزی کے واسطے انتظام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جہان مفسد فساد کرتے ہین اور ملک کو غارت کرتے ہین اور نیز پیچ فتح کرنے اور سزادہی مفسدین مذکورین کے ہوگا مسلسل علاقجات جمعی چہار لاکھ روپیہ سالیانہ کے دیئے جاتے ہین پس کل علاقجات بندھیلکھنڈ مین جمعی ... روپیہ سالیانہ کے دیئے جاتے ہین۔

شرط ہفتم

تمام علاقجات بندھیلکھنڈ کے جو حسب تصریح بالا ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کو دیئے جاوینگے اُن علاقجات تک سے دیئے جاوینگے جو متصل علاقہ انگریزی کے ہونگے اور جسمین سرکار انگریزی کو ہرطرح کا آرام کلی ہوگا۔

شرط ہشتم

چونکہ پرگنہ اولپا نہایت بہتر باعث اُسکے اتصال شہر سورت سے واسطے سرکار کمپنی کے تہا اور اُس کی بہبود سرکار انگریزی کو مدنظر تھی لہذا اقرار اور شرط کی جاتی ہے کہ پرگنہ اولپا کا بندوبست اور انتظام بروقت حکام مرہٹا اسطرح کرینگے کہ بتقریر آرام شہر مذکورہ کو سلے اور حکام ہمسایہ کا لحاظ رہے اور ترقی آمدورفت تجارت باشندگان ہر دو طرف رونما ہوا اور چونکہ حکومت دریاے تاپتی کی باختیار سرکار انگریزی سے لہذا یہ اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ مرہٹا کے حاکمان اولپا کچہ واسطہ یا تعلق یا حقوق کسی جہاز شکستہ مین جو دریا سے کسی جگہ علاقہ اولپا مین جو دریاے تاپتی کے شامل ہے پہنس جاویگا نرکہین گے بلکہ اپنے اوپر فرض تصور کرینگے کہ اگر کوئی جہاز طوفانی ہوکر اسطرح شکستہ ہو جاویگا تو مدد حتی الامکان اُس جہاز کی کرین گے اور جو لوگ اسطرح مدد کرینگے وہ استحقاق پانے معاوضہ معقول کے مالک جہاز سے رکہینگے۔

بمقام پونا دستخط اور مہر ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین تاریخ ۱۶- ماہ ستمبر ۱۸۰۵ء عیسوی مطابق یکم رمضان ۱۲۲۰ھ -

تصدیق کیا گورنر جنرل با جلاس کونسل نے بتاریخ ۷- ماہ جنوری ۱۸۰۶ء عیسوی

نمبر ۱۴

تتمہ عہدنامہ پونا ساتھ مہاراجہ پیشوا کے ۱۸۰۶ء

عہدنامہ واسطے قائم کرنے عام صلح ہندوستان اور دکن مین اور واسطے استحکام دوستی جو فیما بین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور اُسکے دوستان مہاراجہ صوبہ دار دکھن اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان پیشوا بہادر جاری ہے اور جو فیما بین ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستان مذکورہ بالا کے معرفت لفٹننٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ پیشوا باختیارات عطیہ ہزایکزلنسی موسٹ نوبل رچارڈ مارکویس ولزلی نایٹ اف دی موسٹ السٹریس آرڈر اف سینٹ پاٹرک ون اف ہز مجیسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل تمام مقبوضات انگریزی و کپتان جنرل تمام فوج انگریزی واقع ہندوستان قائم ہوا ہے -

چونکہ از روے شرایط عہدنامجات منعقدہ میجر جنرل ہنوربل آرتھر ولزلی منجانب ہنوربل کمپنی و دوستان کمپنی اور مہاراجہ سینا صاحب صوبہ راجہ برار بمقام دیوگام بتاریخ ۱۷- ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا بمقام سرجی انجن گام بتاریخ ۳۰- ماہ مذکور اور جن عہدنامجات کی صداقت اور منظوری گورنر جنرل باجلاس کونسل نے اور اُنکے دوستون نے کی ہے بعض قلعجات اور علاقجات مہاراجہ سینا صاحب صوبہ اور مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا نے ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کو دیئے ہین شرایط عہدنامہ ذیل درباب تفویض کرنے قلعجات اور علاقجات مذکور کے فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور دوستان مذکورہ بالا قرار پائے ہین -

شرط اول

ملک کٹک مع بندرگاہ و ضلع بالاسور اور تمام مفوضات جو ازروے شرط دوم عہدنامہ دیوگام یا بموجب اسے عہدنامجات جو ازروے شرط دہم عہدنامہ دیوگام مذکور مستحکم ہوئے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے پاس رہین گے —

شرط دوم

وہ ممالک جنکی آمدنی مہاراجہ سینا صاحب صوبہ سابق بشراکت مہاراجہ صوبہ دار دکھن تحصیل کرتے تھے اور وہ جو سابق قبضہ مہاراجہ سینا صاحب صوبہ کے بجانب مغرب دریاے وردہ اور جو ازروے شرط سوم عہدنامہ دیوگام تفویض ہوئے تھے — اور وہ علاقجات جو بجانب جنوب کوہستان جنپر قلعجات نرنلہ اور گولگڈہ واقع ہے اور بجانب مغرب دریاے وردہ ہین جو ازروے شرط چہارم عہدنامہ دیوگام کے گورنمنٹ انگریزی اور اُنکے دوستون کو دیئے گئے ہین تمام بطور حکومت دوامی مہاراجہ صوبہ دار دکھن کے پاس رہین گے باستثنا اُن اضلاع کے جو ازروے شرط پنجم عہدنامہ دیوگام کے واسطے سینا صاحب صوبہ کے علیحدہ رکھے گئے ہین —

شرط سوم

تمام قلعجات و علاقجات و حقوق مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا جو دوابہ یعنی درمیان دریاے جمن اور گنگ کے واقع ہین اور تمام قلعجات اور علاقجات و حقوق و آمدنی اُس ملک کی جو بجانب شمال ملک راجہ جیپور و جودہ پور اور راناے گوہد کے واقع ہے اور ازروے شرط دوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے ہونگے —

شرط چہارم

قلعہ بروچ و ملک متعلقہ جو ازروے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام کے دیئے گئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق ہنوربل کمپنی کے رہین گے —

شرط پنجم

قلعہ و شہر احمدنگر مع اُس علاقہ کے جو اُنکے متعلق ہے اور از روے شرط سوم عہدنامہ سرجی انجن گام سے تفویض ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کے ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ پیشوا کے ہو نگے —

شرط ششم

تمام علاقجات جو قبل شروع جنگ گذشتہ مہاراجہ دولت راؤ سیندھیا کے واقع بجانب جنوب کوہستان اجنٹی سے تھے مع قلعہ و ضلع جالنا پور و شہر و ضلع گندا پور دیگر اضلاع واقع کوہستان مذکور و دریاے گوداوری سے تھے اور از روے شرط چہارم عہدنامہ سرجی انجن گام سے ہنوربل کمپنی اور اُنکے دوستون کے تفویض ہوئے ہین بطور حکومت دوامی متعلق مہاراجہ صوبہ دار دکھن سے رہینگے

شرط ہفتم

تمام مفوضات جو از روے عہدنامجات سے کے جنکی منظوری شرط نہم عہدنامہ سرجی انجن گام سے ہوئی ہو ہنوربل کمپنی کو ملے ہین بطور حکومت دوامی ہنوربل کمپنی کے متعلق رہین گے —

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرایط درج ہین جو آج کی تاریخ ۱۴ ماہ مئی ۱۸۰۴ع مطابق ۳ ماہ صفر ۱۲۱۹ھ بمقام پونا معرفت لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب رزیڈنٹ پونا کے ساتھ مہاراجہ پیشوا کے تحریر ہو کر منعقد ہوا لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے ایک نقل اُسکی مہاراجہ ممدوح کو انگریزی اور فارسی اور مرہٹا زبان مین مہر و دستخط اپنے دی اور مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب موصوف کو فارسی اور مرہٹا اور انگریزی زبان مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور لفٹنٹ کرنیل باری کلوز صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی مہر و تصدیق گورنر جنرل با جلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل آجایگی تو یہ عہدنامہ کامل اور واجب التعمیل ہنوربل انگریزی

ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ تصور کرینگے اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس دیجائیگی —

تصدیق کیا گورنر جنرل نے باجلاس کونسل تباریخ ۴ ماہ جون ۱۸۰۴ء

نمبر ۱۵

عہدنامہ فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ باجی راؤ رگھناتہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اور اونکے ورثا اور جانشین منعقدہ بمقام پونا تباریخ ۱۳ ماہ جون معرفت ہنوربل ایم الفنسٹن منجانب ہنوربل کمپنی و معرفت مورو دکست و بالاجی لچھمن منجانب راؤ پنڈت پردہان باختیارات عطیہ سرکارین —

چونکہ ایک عہدنامہ اتفاق واسطے عام حفاظت کے جسمین اُنیس ۱۹ شرایط درج ہین بمقام بسین فیمابین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر منعقد ہوا ہے اور چونکہ ایک عہدنامہ سات شرایط کا بطور تتمہ عہدنامہ مذکور بمقام پونا فیمابین سرکارین ممدوحین قرار پایا ہے اور چونکہ بعض تکرار بعدازان پیدا ہوئی ہین جنکا دفع سرکارین کی خواہش سے ہے لہذا اُن تکرارون کے رفع کرنے کے واسطے اور اُس اتفاق کے نیز قائم رہنے کے سبب سے عہدنامہ ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوا

شرط اول

چونکہ ترمبک جی ڈنیگلیا بباعث قتل گنگادہر شاستری وزیر سرکار گیکوار کے نزدیک انصاف کے ناپسند اور زبون ہوگیا اور گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور سرکار مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پر یہ فرض ہوا کہ اُسکو ایسی سزا سخت دیجائے کہ جس سے اوس کی ناپسندی نسبت اوسکے جرم کے ظاہر ہو اور اورونکو عبرت ہو کہ آیندہ کوئی اور ایسا فعل نہ کرے اور چونکہ ترمبک جی ڈنیگلیا حراست گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے جنکے سپرد راؤ پنڈت پردہان بہادر نے اُسکو کیا تھا مفرور ہوگیا اور بعدازان قزاقان کو جمع کرکے غارتگری اور قتل کرنے سے اُسنے

اپنے جرائم کو اور ترقی دی ہے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر عہد واثق کرتے
ہین کہ وہ ہرگز رسنگہ جی مذکور کی پناہ و ہی و حفاظت نکرینگے بلکہ کوشش بلیغ اُسکی گرفتاری
مین اور پھر سپردگی مین بحراست ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کرینگے اور جسوقت تک وہ حاضر ہوگا
اُسکے عیال و اطفال بطور اول باختیار گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی رہین سکے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر یہ بھی عہد کرتے ہین کہ وہ سزا اسے سخت اُن شخصونکو
دینگے جو شریک سرکشی اُسکے رہے ہین اور جو حسب منشاء اشتہار مہاراجہ ممدوح
حاضر نہین ہوئے۔

شرط دوم

جمیع شرایط عہدنامہ بسین و تتمہ شرایط منعقدہ پونا مورخہ ... جو خلاف منشاء عہدنامہ
ہذا کے نہین ہے اس تحریر سے منظور اور مستحکم ہوئے۔

شرط سوم

ازروے شرط یازدہم عہدنامہ بسین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار
کرتے ہین کہ تمام یورپ یا کوئی ساکن ولایت غیر جو دشمن انگریزون کے ہونگے یا
جو کوئی امر نقصان رسان نسبت اُنکے تجویز کرینگے اُنکو وہ موقوف کر دینگے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی یورپ زاد اور امریکا کے
آدمی کو اپنے ملک مین بغیر رضامندی گورنمنٹ انگریزی کے آنے نہ دینگے۔

شرط چہارم

ازروے شرط ہفدہم عہدنامہ بسین کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر
نے اقرار کیا ہے کہ وہ کسی سرکار غیر سے کتابت شروع نہ کرینگے اور نہ جاری
رکھینگے بغیر اطلاع و استصواب گورنمنٹ ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی کے بنظر
تعمیل کُلی اس شرط کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ
کرتے ہین کہ وہ کسی دربار غیر مین اپنا مختار یا وکیل نہ بھیجینگے اور نہ کسی غیر کے
وکیل یا مختار کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ

کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے تحریر کتابت بلا وساطت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور
عہدہ دار گورنمنٹ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جو اُنکی دربار مین رہیگا نہ کرینگے اور
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف
سے سرکشی مرہٹا کو ہیبت اوقوت سے نیست و نابود تصور کرتے ہین اور تمام
واسطہ رئیسان مرہٹا سے ترک کرتے ہین جو اُسکے سابق سردار ملک مرہٹا ہونے
سے یا کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو اس شرط کے رُو سے کوئی امر مانع حقوق
مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر کے نسبت رئیسان مرہٹا واقع درمیان دریاے
نربدا و سوہن بھدر کے اور بجانب مغرب سرحد غربی ملک نظام کے جو تابع مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر کے ہین نہین ہے لیکن مہاراجہ تمام دعاوی نسبت راجہ کولاپور
و سرکار ساونت واری ترک کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ کوئی دعوی نسبت
اُس ملک مہاراجہ سیندھیا و ہولکر و راجہ برار و گیکوار کے پیش نہ کرینگے جو اندر حدود
مرقومۂ بالا کے واقع ہون ــ

شرط پنجم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر خصوصاً تمام مطالبہ آیندہ نسبت راجہ آنند راؤ
گیکوار بہادر کے جو خواہ بباعث راؤ پنڈت پردہان بہادر ممدوح کے سرداری سی
جب وہ حاکم اوّل ملک مرہٹا کا تھا ہوا ہو خواہ کسی اور سبب سے پیدا ہوا ہو ترک
کرتے ہین مگر چونکہ اکثر مطالبہ اور کوا غذات حساب فیمابین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان
بہادر اور سرکار راجہ ممدوح جو بباعث اکثر امور ناتمام کے ملتوی رہے ہین اور جو مہاراجہ
راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ازروے شرط چہارم عہدنامہ بسین کے سپرد ثالثی
گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کے کیے ہین وہ مطالبہ اور حساب گذشتہ ایام کے قایم رہین
مگر اب راؤ پنڈت پردہان بہادر اس امر پر راضی ہین کہ اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر چار لاکھ
روپیہ سالیانہ دیا کرے تو شرط مذکورہ بالا متروک کی جایگی اور پھر کوئی دعوی راؤ پنڈت
پردہان بہادر کا راجہ مذکور پر باقی نہ رہیگا اور اگر راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر اس چار لاکھ روپیہ

سالیانہ دینے پر راضی نہوگا تو وہ شرط جو جزو شرط چہارم عہدنامہ بسین کی ہے وہ قائم رہے گی اور دونون پر واجب تصور کیجاویگی مگر آیندہ کے واسطے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنے حقوق نسبت راجہ آنند راؤ گیکوار بہادر کے ترک کرتے ہین —

شرط ششم

بیچ شرط چہارم تتمہ عہدنامہ بسین کے یہ مشروط ہوا ہے کہ وقت جنگ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیدل مع توپخانہ وسامان موافق واسطے ہمرہی فوج ملکی انگریزی کے دینگے اور سوا اسکے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر اور فوج مہاراجہ جمع کرسکین گے وہ بھی جمع کرکے میدان جنگ مین بھیجین گے یہ شرط اب اس تحریر سے منسوخ ہوتی ہے اور بالعوض اسکے یہ اقرار ہوتا ہے کہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر روپیہ کافی واسطے خرچ پانچ ہزار سوار اور تین ہزار پیادہ اور سامان جنگ کے دینگے اور جب یہ روپیہ دیا جاویگا تو سرکار انگریزی کوئی اور دعوی خدمت فوج معہودہ کا نکرینگے مگر تاہم مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوج ممکن سے شریک جنگ ہونگے اور آنریبل کمپنی بھی اسیطرح وعدہ کرتے ہین کہ جسقدر فوج انسے ممکن ہوگی وہ بھی وقت جنگ ... سے فوج ملکی کے دینگے —

شرط ہفتم

نظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی معاوضہ اُس فوج معہودہ کا کرسکین مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر آنریبل کمپنی کو تمام علاقجات مع حقوق مذکورہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے دوام کے دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر جمیع دعاوی وحقوق ہر قسم اُس علاقہ کے اور واسطے رئیسان وبھومیاسان علاقجات مذکورہ سے ترک کرتے ہین —

شرط ہشتم

چونکہ یہ دریافت ہوگا کہ بعض علاقہ منجملہ علاقجات مفوضہ ازروے شرط مندرجہ بالا ایسے ہونگے جنکے لینے مین بباعث اُنکے فاصلہ کے دقت ہوگی مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر بنظر صحیح اور مسلسل ہونے حدبندی کے اقرار کرتے ہین کہ جسقدر مناسب متصور ہونگے اُسقدر تعلقہ جات اور قطعات زمین کی تبدیلی اور علاقجات مساوی الجمع سے ہوجاویگی اور یہ بھی اقرار اور منظور ہوتا ہے کہ جو علاقجات حسب منشاء شرط ہفتم دئے جاوینگے یا تبدیل ہوکر سپرد کیے جاوینگے اُنمین انتظام اور حکومت کمپنی اور اُنکے افسرونکی بلا شرکت غیرے رہے گی۔

شرط نہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر فوراً احکام ویروانجات بنام اپنے افسران کے جاری کرینگے کہ وہ اضلاع مفوضہ ازروے شرط ہفتم سپرد افسران ہنوربل کمپنی کردین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر کے وعدہ ہوتا ہے کہ جو روپیہ افسران مہاراجہ نے شروع سال ہندی مطابق پنجم ماہ جون ۱۸۱۷ع سے تحصیل کیا ہوگا وہ ہنوربل کمپنی کے نام جمع ہوگا اور جمیع دعاوی باقی اضلاع مذکور بابتہ ایام ماقبل انعقاد عہدنامہ ہذا مسترد اور منسوخ تصور کیے جاوینگے۔

شرط دہم

تمام قلعجات جو اضلاع مذکورہ بالا مین ہونگے وہ سب ہمراہ اضلاع مذکورہ کے سپرد افسران ہنوربل کمپنی کیے جاوینگے اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر وعدہ کرتے ہین کہ وہ قلعجات ہنوربل کمپنی کو بغیر منہدم و نقصان پذیر ہونیکے دئے جائینگے یعنی سالم اور درست دیے جاوینگے

شرط یازدہم

یہ بھی اقرار ہوتا ہے کہ اگر اُن اضلاع مین کسی وقت فساد پیدا ہو جو ہنوربل کمپنی کو اس عہدنامہ کے روسے دیئے جاتے ہین تو مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اُسقدر فوج ملکی دینگے جسقدر کافی واسطے اندفاع فساد اضلاع مذکور کے مناسب متصور

ہوگی —

شرط دوازدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ہنوربل کمپنی کو واسطے دوام کے قلعہ احمدنگر مع اُسقدر زمین کے جو ملحق قلعہ کے ہوگی اور پیمایش مین دو ہزار گز قلعہ سے ہوگی دیتے ہین اور مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ اُسقدر زمین چراگاہ فوج کے واسطے مقامات متصلہ سے دینگے جسقدر واسطے متعلقہ چہاونی فوج مذکور کے کافی متصور ہوگی اور اگرچہ حسب منشاء عہدنامہ بسین اب بھی گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہے اُسقدر فوج کا ملک مہاراجہ مین حاصل ہے جسقدر ضروری واسطے تعمیل شرایط عہدنامہ مذکور مناسب متصور ہو تاہم واسطے رفع شک کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اقرار کرتے ہین کہ وہ مقام قیام اپنے ملک مین اُسقدر فوج کو دینگے جسقدر گورنمنٹ انگریزی سوا فوج مشروطہ کمکی کے مناسب متصور کرین اور فوج انگریزی کو جسقدر ہو اپنے ملک سے بلامزاحمت گذر کرنے دینگے بشرطیکہ اس عہدنامہ مین کوئی شرط نہین ہے جسکے رو سے وہ خرچ فوج زائد کا جو وہان رہیگی مہاراجہ سے طلب کرین —

شرط سیزدہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس تحریر کے رو سے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و فواید و استحقاق مدد فوج و علاقہ و روپیہ ملک بندیلکھنڈ کے مع ضلع ساگر و جھانسی و علاقہ ناناگوبند راؤ دیتے ہین اور اقرار ترک کرنے تمام واسطہ کا رئیسان ملک مذکور سے کرتے ہین —

شرط چہاردہم

مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے بذریعہ اس تحریر کے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو تمام حقوق و ملک مالوا جو اُسکے از روے شرط یازدہم عہدنامہ سرجی انجن گام کے ملے تھے

دستے ہین اور نیز تمام حقوق و قبضہ اس ملک کا جو اُسکے قبضہ مین بجانب شمال دریاے نربدا آوے باستثنا اُسکے جو اُنکے قبضہ مین واقع ملک گجرات موجود ہے دیتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ وہ مداخلت امور ہندوستان مین نہین کرینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر نے سابق اپنا حصہ شہر اور ضلع احمدآباد کا مع آمدنی کاٹھیاوار کے بھگونت راو گیکوار کے پاس بالعوض ساڑھے چار لاکھہ روپیہ سالیانہ کے رکھا ہے اور ایک تحریر اس مضمون کی تاریخ ۲۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ہجری لکھدی ہے اور آمدنی کاٹھیاوار کی جو سابق اس سند کے تھی از روے شرط ہفتم عہدنامہ ہذا سرکار انگریزی کو دیگئی ہے۔ مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ باقی ٹھیکہ مذکور کی بھی راجہ آنند راو گیکوار بہادر کو اور اُسکے وارثان و جانشینون کو واسطے دوام کے اُنہی شرائط پر جو سند مذکورہ بالا مرقومہ ۲۷ ماہ جمادی الآخر ۱۲۱۵ ہجری مین درج ہین دیتے ہین باستثناے شرائط مذکورہ دوم و ہشتم و یازدہم و پانزدہم شرائط کے جواب بذریعہ اس تحریر کے منسوخ و منسوخ ہوبین بنظر زیادہ ہونے آمدنی شہر اور ضلع احمدآباد کے اور نیز بلحاظ نقصان کے جو مہاراجہ راو پنڈت پردہان کا باعث چھوڑ دینے جمیع عاوی آیندہ نسبت راجہ آنند راو گیکوار بہادر کے ابھی ہوا ہے اور نیز بوجہ اُنکے اختیار اور منظور کرنے چار لاکھہ روپیہ سالیانہ بالعوض تمام دعاوی کے جو آجکی تاریخ تک اُنکے تھے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سابق رقم ساڑھے چار لاکھہ روپیہ کی بابت مستاجری احمدآباد کے اب بھی حسب دستور سابق ادا ہوتی رہیگی گو آمدنی کاٹھیاوار اُس سے علحدہ ہوگئی ہے۔

شرط شانزدہم

چونکہ بعض شرائط عہدنامہ (جو چھہ شرائط ہین) درباب بندوبست جاگیرداران جنوبی کے صاحب رزیڈنٹ پونا نے مہاراجہ راو پنڈت پردہان بہادر کے روبرو بتاریخ ۶ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع پیش کین اور مہاراجہ ممدوح نے چند ترمیم اُسمین کین

من بعد وہ ترمیم شدہ عہدنامہ بھی تاریخ ۔ ماہ مذکور پیش ہوا اور اُسکو مہاراجہ نے
منظور کیا لہذا وہ شرایط اب منظور ہوکر دونون پر اسطرح فرض ہوئین گویا وہ فرد عہدنامہ
تھین اور چونکہ اکثر تکرار درباب تعداد فوج جاگیرداران مذکورین سے اور اُنکے طریق
اور ایام خدمتگذاری سے پیدا ہوتے ہین لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر اس
تحریر کے رو سے وعدہ کرتے ہین کہ اس بارہ مین وہ بموجب صلاح سرکار انگریزی
کے کرینگے اور کوئی حکم بنام جاگیرداران مذکورین کے بغیر استصواب سرکار انگریزی
کے جاری نہ کرینگے اور مہاراجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ جو زمین اُنکی مندرجہ سند اب
مہاراجہ کے قبضہ مین ہوگی اُسکو وہ واپس اُنکو کردینگے اور بلحاظ سفارش سرکار
انگریزی کے مہاراجہ راضی اس امر پر ہوئے کہ جو جاگیر سابق مادہو راؤ رستیا کی تھی اور
سنہ ۱۸۱۴ع مین ضبط سرکار ہوگئی تھی وہ اُسکو واپس بضمانت سرکار انگریزی ملیگی۔

شرط ہفتدہم

جو قبضہ قلعہ و علاقہ میلگہاٹ فوج مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے بلا
استصواب سرکار انگریزی کے کرلیا تھا اور اُسکے قبضہ کے سبب بہت دقت
دیگر دوستان کو ہوتی تھی لہذا مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان وعدہ کرتے ہین کہ وہ
اپنی فوج میلگہاٹ سے طلب کرلینگے اور تمام حقوق و دعاوی قلعہ و ضلع مذکور کو
وہ ترک کرتے ہین اور نیز دعاوی دیگر علاقجات کے جو اُنکی فوج سے ہم سنہ ۱۸۱۱ع
مین لیے ہین چھوڑتے ہین۔

شرط ہیزدہم

یہ عہدنامہ اٹھارہ ۱۸ شرایط کا آجکی تاریخ تحریر ہوکر بمقام پونا معرفت ایم الفنسٹن
صاحب و موڈ کسٹ اور بالاجی لچھمن کے ختم ہوا اور الفنسٹن صاحب نے ایک
نقل اُسکی زبان انگریزی و فارسی و مرہٹا مین مُہر و دستخط اپنے مہاراجہ پیشوا کو دی اور
مہاراجہ پیشوا نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین مُہر اپنے الفنسٹن
صاحب کو دی اور ہنوربل ایم الفنسٹن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل اُسکی

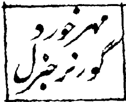
مصدقہ ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل فرانسس مارکویس ہسٹنگ کے جی گورنر جنرل باجلاس کونسل منگا دینگے اور جب وہ نقل مہاراجہ کو ملیگی اسوقت یہ عہد کامل تصور ہوکر اسکی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پیشوا پر فرض ہوگی اور جو نقل اب دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔



دستخط پیشوا

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی ایڈمنسٹن



دستخط اے سٹن

دستخط جی ڈوڈیسول

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۸ عیسوی بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ۔

دستخط جے آڈم

اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

تفصیل اراضی و آمدنی جو واسطے دوام کے مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو حسب منشار شرط ہفتم عہدنامہ منسلکہ کے دی اور جسکی تعداد سالیانہ چونتیس لاکھ روپیہ ہے اور جو فوراً حوالہ ہونگے۔

اضلاع بیلاپور واوتگانگ وکلیان وجمیع علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع شمال اضلاع مذکور بابتہ گجرات اور واقع درمیان گھاٹ کوہستان سیادری وسمندر۔

جمیع حقوق و علاقجات مقبوضہ مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر واقع گجرات باستثناء احمد آباد وادلپار و رقم سالیانہ ادائے گیکوار۔

آمدنی کاٹہیاوار تخمیناً بعد منہائی اخراجات تحصیل چالاکہ روپیہ

ملک دارواڑ و کوسی گل ــ

علاقجات مذکورۂ بالا فوراً حوالہ کیے جائین پھر اخراجات ضروری بابتہ انتظام اضلاع مذکور تحقیق ہوکر زرنکاسی سے منہا ہو اور باقی آمدنی جزو رقم چونتیس لاکھ روپیہ مشروحہ شرط ہفتم ہوگی اور جسقدر علاقہ واسطے پورا کرنے رقم مذکور کے درکار ہوگا وہ ملک کرناٹک مین ایسے مقامون پر دیا جاویگا جو نہایت آسان واسطے ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہونگے تاکہ حدبندی صحیح اور مسلسل قائم رہے ــ

جو کچھ تحصیل اہلکاران مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر نے ان اضلاع سے کی ہوگی وہ فوراً واپس کی جاویگی اور نیز وہ روپیہ جو اُن علاقجات سے جو ملک کرناٹک مین دیئے جاوینگے بعد شروع سال حال ہندی مطابق ۵ ماہ جون ۱۸۱۷ع تحصیل کیا ہوگا وہ بھی اہلکاران ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کو موجب مضمون شرط نہم عہدنامہ کے واپس ملیگا ــ

واسطے دریافت کرنے تعداد آمدنی علاقجات مجملہ یہ اقرار ہوتا ہے کہ سیاہہ آمدنی بیس سال کی دفتر مہاراجہ راؤ پنڈت پردہان بہادر سے پانچ روز کے عرصہ مین نکالکر صحت اسکی کیجاویگی ــ

دستخط پیشوا (مہر پیشوا)

دستخط ہسٹنگ

دستخط ان بی اڈمنسٹن (مہر خورد گورنر جنرل)

دستخط اسے سٹن

دستخط جی ڈوڈ سیول

گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۷ع تصدیق کیا

دستخط جے ایڈم
اکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

کاغذ جو صاحب رزیڈنٹ پونا سے روبروے وزراے پیشوا بتاریخ ۱۶ ماہ
جولائی ۱۸۱۲ء پیش کیا اور جسکو مہاراجہ نے تاریخ ۲۰ منظور کیا۔
اول مہاراجہ پیشوا آئندہ خیال رنجش گذشتہ کا نکرینگے اور کوئی دعوی روپیہ کا بغیر
مرضی سرکار انگریزی کے پیش نکرینگے۔
دوم جاگیرداران زمین سرانجامی کا قبضہ اُسوقت تک رکھینگے جب تک وہ
خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی بدل کرینگے۔
سوم تمام آراضیات اور محصول جو بغیر سند کے جاگیرداران نے لیا ہے
مہاراجہ پیشوا اُنکو واپس دینگے۔
چہارم جاگیرداران خدمتگذاری مہاراجہ پیشوا کی حسب ضابطہ معینہ کرینگے اور
جب مہاراجہ طلب کریں مع اپنے سپاہیان معینہ کے حاضر ہوں اور پیشوا اُن
جاگیرداروں سے کچھ وعدہ نہیں کرتے جسسے تعین قدیم اُنکے حقوق طلب کرنیکا
اور پاس رکھنے کا ہو یعنی جب چاہیں طلب کریں اور جتبک چاہیں اپنے پاس رکھیں
بلکہ وہ سرکار انگریزی سے وعدہ کرتے ہیں کہ جب امورات ملک میں ضرورت
اُنکے طلب کرنے کی ہوگی اُسوقت وہ اُنکو طلب کرینگے اور حسب دستور قدیم بصلاح
سرکار انگریزی جب اُنکی ضرورت نہوگی اُسوقت اُنکو رخصت کردینگے اور مہاراجہ بھی
وعدہ کرتے ہیں کہ جاگیرداروں کی توقیر حسب دستور سابق ہوگی۔
پنجم سرکار انگریزی ذمہ کرتی ہے کہ تعمیل شرائط چہارگانہ مذکورہ بالا کی کرائینگے
اگر جاگیردار اُنکو نمانینگے تو سرکار انگریزی اُنکو فہمایش مناسب کریگی اور اگر ضرورت
ہوگی تو زبردستی اُنسے تعمیل کرائیگی اور اگر وہ پھر بھی انکار کرینگے تو سرکار انگریزی
شریک پیشوا ہوکر اُنکے علاقجات بنام مہاراجہ ضبط کرینگے اگر جاگیردار فی الحال اُنکو
منظور کریں مگر آیندہ اُنکی تعمیل سے انکار کریں تو سرکار انگریزی شریک پیشوا ہوکر اُنکو
سزا دیگی۔
ششم سرکار پیشوا کسی شرط سے انحراف نہ کریگی جو سرکار انگریزی حسب منشاء

شرط بالا تجویز کرین اور نہ کسی استحقاق سے مداخلت بیچ صلح حال کے سرکار انگریزی سے کریگی —

دستخط پیشوا



دستخط ہیسٹنگ

دستخط این بی ایڈمنسٹن



دستخط ای سٹن

دستخط جی ڈوڈسیول

گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۵۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ء تصدیق کیا —

دستخط جی ایڈم

ایکٹنگ چیف سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۱۶

امور مجوزہ واسطے باجی راؤ کی

المرقوم یکم ماہ جون سنہ ۱۸۱۸ء —

اول وہ اپنی طرف سی اور اپنے ورثا کیطرف سے تمام حقوق واستحقاق و دعوی حکومت پونا یا کسی اور حکومت کا چھوڑ دی —

دوم باجی راؤ فوراً مع اپنے عیال و اطفال کے وجزوے ہمراہی و خدمتگار لیکر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے حاضر ہو وہان انکی عزت و توقیر ہوگی اور انکو بنارس مین یا کسی مقام معبد ہنود مین جو بدرخواست انکے مالکوم صاحب منظور کرینگے بحفاظت پہنچا دینگے —

سوم بباعث صلح دکھن کے اور بسبب سخت ہونے موسم کے باجی راؤ کو چاہیے فوراً بلا توقف روز سے روانہ ہندوستان ہو اور برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب وعدہ کرتے ہین جو کوئی انکے عیال و اطفال سے پیچھے رہجایگا انکو وہ فوراً

روانہ کردینگے اور ہر طرح کی آسایش اُنکی راستہ مین ملحوظ رہیگی اور وہ جلدی اُو
بآرام پہنچا دیے جاسینگے۔

چہارم اگر باجی راؤ برضامندی ان شرایط کو منظور کریگا تو واسطے اُسکے اور
خاندان کے پرورش کے مدد خرچ معقول سرکار انگریزی تجویز کرینگے اور تعداد
اُسکے مدد خرچ کی گورنر جنرل بہادر تجویز اور تعین کرینگے اور برگیڈیر جنرل مالکوم
صاحب ذمہ کرتے ہین کہ وہ آٹھ لاکھ روپیہ سالیانہ سے کم نہوگا۔

پنجم اگر باجی راؤ فوراً اور بے تامل تعمیل کرنے ان شرایط کے سے اپنا اعتبار نسبت
سرکار انگریزی ظاہر کریگا تو اُسکی درخواست نسبت بہتری اُسکے قدیم جاگیر دار ص
اور ہمراہیون کے جنہون نے اُسکی ہمراہ رہ کر اپنے تئین برباد کردیا ہے منظور
ہوگی اور نیز اُسکی سفارش نسبت برہمنان معزز و جماعتہای مذہبی جنکو اُسکے خاندان نے
قائم کیا ہے یا جنکی پرورش کی ہے ملحوظ رہیگی۔

ششم شرایط بالا کی صرف منظوری درکار نہین بلکہ باجی راؤ کو چاہیے کہ اِسوقت
سے چوبیس گھنٹہ کے عرصہ مین حاضر پاس برگیڈیر جنرل مالکوم صاحب کے ہو
ورنہ جنگ دوبارہ شروع ہو جاویگی اور پھر صلح اُسکے ساتھ نہوگی۔

نقل مطابق اصل کی ہے
دستخط اِی میکڈونلڈ
اسسٹنٹ

ختم شد حصہ اوّل

حصہ دوم

عہد نامجات واقرار نامجات واسناد متعلق ناگپور

ناگپور

- تواریخ قدیم خاندان ناگپور کی چندان مشہور نہین اور مشکوک ہے لیکن اسکی شہرت تواریخ ہند مین عہد راگھوجی سے ہے جو سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان کا تھا اور جب وہ ۱۷۵۵ء مین فوت ہوا تو اسوقت مین اوس نے حکومت مرہٹا تمام ملک درمیان دریاے نربدا اور گوداوری کے اور بجانب مشرق کوہستان اجنٹا سے کنارہ سمندر تک قائم کردی تھی راگھوجی کے چار فرزند تھے یعنی میان جانوجی ساباجی مادہوجی اور بمباجی اور جانشین اسکا فرزند اکبر جانوجی ہوا اور اسنے ۱۷۷۲ء مین وفات پائی اور بصلاح پیشوا اپنے برادرزادہ راگھوجی پسر مادہوجی کو وارث اور متبنی کیا تھا مگر بعد وفات جانوجی کے اسکے برادر ساباجی نے حکومت چھین لی اور حکمران بہزار تکرار و نزاع ۱۷۷۵ء تک رہا اس سال مین اوسکے بھائی نے جنگ مین اسکو قتل کیا اسکے بعد راگھوجی گدی نشین ہوا مگر صغر سن تھا لہذا کارپردازی پر مادہوجی رہا—

گورنمنٹ بنگالہ نے جانوجی کے عہد مین اکثر روپیہ اس غرض سے دیا تھا کہ ملک کٹک اُسکی معاوضہ مین لین مگر یہ نہوا اور ایک ارادہ وارین ہسٹنگ صاحب نے بھی واسطے لینے کے ملک کٹک کے مادہوجی کے ساتھ کیا تھا مگر اسکا بھی نتیجہ مفید مطلب نہ ہوا اور ۱۷۷۹ء مین مادہوجی نے ایک فوج واسطے تسخیر ملک بنگالہ کے بتائید سازش کے جو فیمابین مرہٹا اور نظام اور حیدر علی کے واسطے

زایل کرنے حکومت انگریزی سے کے ہوئی تھی روانہ کی مادہوجی دوست دلی سرکار انگریزی کا تھا مگر باعث اسکے کہ پیشوا نے اُسکے دعوے گڑہ منڈلا سے انکار کیا تھا لہذا اُسنے یہ مہم بخلاف تحریک دلی اختیار کی تھی لہذا سرکار انگریزی کو جنھون نے ایک فوج براہ کنارۂ سمندر ملک کرناٹک کو اس غرض سے بہیجی تھی کہ وہان جاکر اتفاق فوج مندراس بخلاف حیدر علی بسر کر دگی کرنیل پیرس صاحب کاربرار ہون چندان دقت انعقاد کرنے عہدنامہ نمبر ۱۷ مرقومہ ۶ ماہ اپریل ۱۷۸۱ء نہوئی جسکے روسے فوج مادہوجی جملہ ملک اوڑیسہ سے واپس چلی گئی اور یہ اقرار ہوگیا کہ وہ مدد بخلاف حیدر علی دینگے —

ہنگام وفات مادہوجی کے ۱۷۸۸ء مین حکومت کُل راگھوجی کو ملی جو اُسوقت مین اٹھائیس سال کے سن کا تھا جبکہ اتفاق تین سرکارون کا یعنی سرکار انگریزی و نظام و پیشوا کا بابت غارتکرنے ٹیپو سلطان کے منعقد ہوا تو تجویز یہ قرار پائی کہ راگھوجی کو بھی شریک فساد کیا جاوے مگر قبل از طے ہونے اُس تجویز کے ملک سرنگاپٹم قبضہ مین آگیا مگر راگھوجی کو نہایت رشک ہوا کہ سرکار انگریزی کی حکومت بباعث مغلوب ہونے ٹیپو سلطان کے زیادہ ہوتی جاتی تھی اس باعث سے اُسکو ترغیب شرکت واسطے فساد حکومت سیندھیا موثر نہوئی بلکہ اُسنے کوشش بلیغ اس امر مین کی تھی کہ نزاع جو فیمابین سیندھیا اور ہولکر کے ہے وہ رفع ہو جاوے تاکہ متفق ہوکر بخلاف انگریزان سازش کرین مگر یہ کوشش اُسکی بیسود ہوئی اور وہ بعد صلح بسین کے اُس تکرار مین شریک تھا جو واسطے انفساخ عہدنامۂ مذکور کے ہوئے تھے حکومت سیندھیا اور راگھوجی جنگہای ایسی اور اُرگام مین نوبہ تنزل لائے اور شکست گول گڈہ کی سے راگھوجی بالکل تباہ ہوگیا اور اُسنے تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء عہدنامہ دیوگام نمبر ۱۸ دستخط کیا جسکے روسے راجہ سے ملک کٹک اور اضلاع واقع مغرب کوہ وردا و جنوب کوہستان نربدا و گول گڈہ لیے گئے اس عہدنامہ کا ہنگام

عہدنامہ ۱۸۰۴ء سے ہوا جو ساتھ پیشوا کے منعقد ہوا تھا نتیجہ اس عہدنامہ کا یہ
تھا کہ محصول ملک برا کا ایک کرور سے کم ہو کر ساٹھ لاکھ روپیہ رہے۔

۱۸۰۶ء مین علاقہ سنبل پور و پٹنا بموجب عہدنامہ نمبر ۱۹ - راجہ کو بلا معاوضہ
واپس ہوئے اس لحاظ سے کہ راجہ کا نقصان عظیم بباعث انتقال محصول و خراج
کے اور بسبب اتفاق کرنے رئیسان علاقہ مذکور کے ساتھ سرکار انگریزی کے
ہوا تھا مگر راجہ نے باصرار واسطہ قربت سے انکار کیا اور جو ترغیب واسطے
رکھنے فوج انگریزی کے اپنی تنخواہ مین دیتے تھے اسکے برعکس کہتا تھا۔

راگھوجی نے ۱۸۱۶ء مین وفات پائی اور اسکا بیٹا پرسوجی نامے جو
ایک ہی فرزند اسکا تھا جانشین ہوا مگر یہ راجہ بباعث دائم المرض ہونے کے کار
حکومت کا سرانجام نہین کرسکتا تھا لہذا مادہوجی بہونسلا جو بنام آپا صاحب مشہور
تھے اور ہمشیرہ زادہ پرسوجی کے تھے کارپردار مقرر ہوئے مگر آپا صاحب
بھی اس کام مین مطمئن نہین تھے لہذا انھون نے عہدنامہ نمبر ۲۰ - بماہ مئی ۱۸۱۶ء
انگریزون کے ساتھ کیا جسکے رو سے انھون نے رکھنا فوج انگریزی کا جسکا
خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ سالیانہ تھا منظور کیا اور یہ اقرار کیا کہ وہ اپنی فوج
مین ہزار سوار اور دو ہزار پیادگان سے مع سامان و توپخانہ ضروری کم
نرکھے گا۔

۱۸۱۷ء مین پرسوجی یکایک مرگئے اور بعد ازان دریافت ہوا کہ آپا صاحب
نے انکو قتل کیا بعد از گدی نشین ہونے آپا صاحب کے انھون نے
ساتھ پیشوا کے جو اس وقت تمام مرہٹا لوگون کو بمقابلہ انگریزان ورغلاتا تھا
سازش کی اور فوج کثیر لیکر رزیڈنسی پر حملہ آور ہوا مگر رزیڈنسی والون نے بشجاعت
وتہوری انکو نکالدیا مجبور ہو کر انہنے عہدنامہ نمبر ۲۱ - بتاریخ ۶ - ماہ جنوری ۱۸۱۸ء
منعقد کیا جسکے رو سے انہنے اپنا علاقہ بالعوض خرچہ فوج انگریزی و فوج کنٹنجنٹ
جو اسکے ہمراہ رہتی تھی دیا اور وعدہ کیا کہ انتظام ملک بصلاح صاحب رزیڈنٹ

بہادر کے سرانجام پایا کریگا مگر آپا صاحب تدابیر سازش بخلاف انگریزان کرتے
رہے آخر کار گرفتار ہوئے مگر مفرور ہوکر گونڈون مین پناہ گیر ہوئے اور
پھر تدبیر واسطے دوبارہ حاصل کرنے ناگپور کے کی مگر کچھ نتیجہ مفید اس
سے بھی مترتب نہوا پھر ماہ فروری ۱۸۱۹ء فرار ہوکر ہندوستان گئے اور
۱۸۴۰ء مین جودہ پور مین فوت ہوئے —

جب آپا صاحب حکومت سے خارج ہوئے تو انکا نواسہ یعنی پسر دختر
بتاریخ ۲۶ ماہ جون ۱۸۱۸ء گدی نشین کیا گیا اسنے اپنا نام راگھوجی اپنے نانا
کے نام پر رکھا بوجہ صغر سنی اس راجہ کے انتظام ملک ناگپور کا باختیار صاحب
رزیڈنٹ بہادر کے رہا اور یہ صاحب کار ملک بنام راجہ کرتے تھے ۱۸۲۶ء
مین جب راجہ سن بلوغ کو پہنچا اور اسکو حکومت ملک دی گئی اسنے عہدنامہ
نمبر ۲۲ کیا جسکے روسے اسنے ملک باستثنے خرچ لشکری واسطے ہمیشہ کے
کہدیا اور نیز علاقہ واسطے خرچ اس فوج کے جو اسکو رکھنے کو ضرور تھی
بلا معاوضہ علیحدہ کر دیا اور وعدہ کیا کہ اسکی فوج بھی زیر حکم سرکار انگریزی رہا
کریگی اور راجہ نے یہ بھی وعدہ کیا کہ وہ انتظام کل اپنے ملک کا زیر حکم
صاحب رزیڈنٹ بہادر رکھیگا شرائط اس عہدنامہ کی ثابت ہوئین کہ نہایت
سخت واسطے راجہ کے تھین یعنی اسکی آمدنی مین بہت نقصان اسنے ہوتا
تھا اور جس نیت سے سرکار انگریزی نے یہ کیا تھا کہ خاندان بھونسلا حاکمان
اعلی ہند سے رہے اسکے برعکس معلوم ہوئین لہذا ۱۸۲۹ء مین یہ عہدنامہ
بذریعہ عہدنامہ نمبر ۲۳ ترمیم ہوا علاقجات جو علیحدہ کر دیے گئے تھے
وہ واپس راجہ ناگپور کو دیے گئے اور مد خرچ آٹھ لاکھ روپیہ کا اسکے
عوض مین لیا گیا اور فوج لشکری برخاست کی گئی اور راجہ کو ہدایت ہوئی اپنے
ملک کی فوج اسقدر رکھے جسقدر کافی واسطے انتظام ملک کے متصور ہو اور
راجہ کو یہ آزادی بھی ماتحتی صاحب رزیڈنٹ سے درباب انتظام امور ملک کی

دی گئی اور حسب درخواست راجہ ۱۸۳۰ء میں شرط ششم عہدنامہ ۱۸۲۶ء جسکا قائم رکھنا کچھ ظاہر مین ضروری نہ تھا منسوخ ہوئی —

راگھوجی انتظام امور تاتاریخ وفات ۱۱ ماہ دسمبر ۱۸۵۳ء کرتا رہا اور لاولد مرگیا اور نہ کوئی وارث اُسکا پیدا ہوا اور نہ اُسنے حین حیات متبنّی کسیکو کیا تھا پس یہ تجویز ہوئی کہ مُلک ناگپور شامل علاقہ سرکار انگریزی کیا جاے یہ مُلک ۱۸۱۸ء مین وغابازی آپا صاحب سے ضبط ہوکر مُلک مفتوحہ سرکار تصور کیا گیا تھا اور از روے عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے بلامعاوضہ راگھوجی وارث اور جانشین آپا صاحب کو دیا گیا اور اب پھر بباعث موجود نہ ہونے وارث کے شامل ملک انگریزی کیا گیا —

۱۸۵۵ء مین بیوگان راجہ مرحوم نے ایک شخص جانوجی بھونسلا نامے کو اپنے خاندان سے جو اولاد دختر مین سے تھا متبنّی کیا بہ لحاظ حلال نمکی اس خاندان کے جو بلوہ ۱۸۵۷ء مین اُنسے ظہور مین آئی جانوجی کو خطاب راجہ بہادر دیوار کا عطا ہوا اور علاقہ دیوار واقع ضلع ستارا واسطے دوام کے اُسکو اور اُسکے ورثا اصلی او متبنّی کو دیا گیا اور خاندان کو پنشن دو لاکھ تینتیس ہزار روپیہ سالیانہ کی ملتی ہے —

بموجب شرط دوم عہدنامہ ۱۸۲۶ء کے جو عہدنامجات افسران انگریزی نے بنام راجہ مذکور ساتھ گونڈا اور دیگر رئیسان و زمینداران ماتحت کے کئے تھے منظور ہوئے جن زمینداروں کے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۴ کیا گیا تھا وہ زمینداران چتیس گڈہ و چاندا و دیوگڈہ معروف بہ چندواڑا تھے زمینداران چتیس گڈہ و چنین راجہ بستار جسکے ساتھ عہدنامہ نمبر ۲۵ ہوا تھا اور راجہ ہاے کھروند و ککیر شامل ہین ستائیس زمیندار ہین اور یہ سب ایک لاکھ اٹھائیس ہزار بتیس روپیہ ادا کرتے ہین اور چاندا مین اٹھارہ گونڈ زمینداران خورد ہین اور وہ سب چارسو بیس روپیہ دیتے ہین اور گونڈ زمینداران دیوگڈہ چودہ ہین

اور کچھ تھوڑا اخراج غیر معین دیتے ہین سوا اُسکے تیتیس زمیندار اور اضلاع وین گنگا کے ہین یہ خراج سالیانہ ایک لاکھ اکتالیس ہزار پانچ سو چورانوے روپیہ کا دیتے ہین مگر اُنکے ساتھ کوئی عہدنامہ تحریری نہین ہوا ہے۔

ملک ناگپور اور ساگر اور علاقجات نربدا علیحدہ زیر حکم صاحب چیف کمشنر کے قرار دیئے گئے اور اُسمین سنبل پور مع متعلقات کے بھی شامل کئے گئے اِس چیف کمشنر کے علاقہ کو اضلاع واسطی یعنی سنٹرل پروونسس کہتے ہین۔

رئیسان کلان اِس سنٹرل پروونس کے راجہ ہاے بستار و کھروند وغیرہ ہین اور اِن سب کو اختیار متبنیٰ کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے عطا ہوا ہے راجہ بستار خراج سالیانہ چار ہزار روپیہ کا دیتا ہے اور راجہ کھروند چار ہزار پانچ سو دیتا ہے اور آمدنی بستار کی معلوم نہین ہے اور کھروند کی معلوم نہین ہے اور آبادی قریب اسّی ہزار نفری ہر ایک علاقہ مین یعنی بستار اور کھروند مین ہے۔

نمبر ۱۷

عہدنامہ راجہ برار ۱۸۰۳ء

چونکہ دوستی فیمابین مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اور سرکار انگریزی کے باستحکام قائم ہوئی ہے لہذا شرائط ذیل سینا بہادر نے معرفت راجہ رام پنڈت کے قرار دین۔

اوّل راجہ سینا بہادر دو ہزار سوار اچھے اور کارگذار کرنیل پیرس صاحب کے ہمراہ واسطے مدد انگریزان بجنگ حیدر بیک روانہ کرینگے اور افسر کمانڈنگ اُنکا زیر حکم کرنیل صاحب موصوف اور صاحب افسر جو حاکم فوج بنگالہ کا کرناٹک مین مقرر ہوگا کارروا رہے گا اور سواران مذکور صاحب افسر

فوج بنگالہ کرناٹک سے مدد خرچ حسب شرح جو گورنر جنرل ان کونسل اور راجا رام
پنڈت نے بند علحدہ مین مقرر کی ہے ماہ بماہ اُسی انداز جسکے مطابق فوج
انگریزی اپنی تنخواہ پائیگی پایا کرینگے۔

دوم فوج راجہ سینا بہادر فوراً مقام اوسا سے روانہ ہوگی اور مقابلہ
گڈہ منڈیلا کوچ کرینگے اب گورنر جنرل اور کونسل انگریزی بلحاظ دوستی جو مابین
خاندان بھونسلا اور سرکار انگریزی قائم ہے بنام افسر فوج مقیم ہندوستان
حکم جاری کرین کہ اُس جانب سے روانہ ہوکر مدد راجہ ممدوح کی معہ مذکورین
کرین اور گڈہ منڈیلا کو سر کرکے فوج راجہ قلعہ مین قائم کردین

سوم بنابر اسکے کہ دوستی فیمابین مہاراجہ رگہوجی بھونسلا و سرکار انگریزی
روز بروز ترقی ہے گورنر جنرل اور کونسل بالفعل کسی معتبر کو ناگپور مین بھیجین اور
بعد ازان دیوان دیوکر پنڈت ناگپور سے آئیگا اور گورنر جنرل سے
ملاقات کریگا اُسوقت بصلاح و مشوری باہمی درخواستین اور مطالبہ طرفین
سے طے ہوکر قرار دی جاینگی۔

چہارم اگر ایسا موقع ہو کہ کسی خاص سبب سے ملاقات فیمابین دیوکر
پنڈت اور گورنر جنرل نہو تو اس حالت مین درخواستین اور مطالبہ طرفین کے
بمقام ناگپور مین معرفت کسی شخص کے طے ہوکر قرار دیے جاوینگے
اور رشتہ دوستی ایسے استحکام کے ساتہ فیمابین خاندان بھونسلا و سرکار انگریزی
قائم ہوگا کہ ہرگز کسی سبب سے انفساخ اُسکا نہوگا۔

بند حساب خرچ ماہواری فوج جو ہمراہ کرنیل پیرس صاحب کے روانہ
ہوگی۔

دو صد سوار بحساب پچاس ہزار روپیہ فی ہزار سوار یعنی کل ایک لاکھ روپیہ ماہواری

المرقوم ۲۰ ربیع الثانی سنہ ۲ جلوس۔

تنخواہ مذکورہ بالا اُسوقت سے شروع ہوگی جب سے فوج مذکور کٹک سے

روانہ ہوگی اور جب اُسکا کام ختم ہوگا تو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اُسکو رخصت کرینگے تو اُنکو وہی تنخواہ اُسوقت تک حساب منازل کرکے جسقدر منازل مقام رخصت سے کٹک تک ہونگے جاری رہے گی —

نمبر ۱۸

صلحنامہ جو فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی معرفت میجر جنرل ویلزلی منجانب ہنوربل کمپنی مع دوستان اور جسونت راؤ رام چندر منجانب سینا صاحب راگھوجی بھونسلا قرار پایا جب دونون معرفت داران نے اپنے اپنے اختیارات عطیہ ظاہر کیے —

شرط اول

صلح اور دوستی دوامی فیمابین ہنوربل کمپنی مع دوستان ایک فریق اور سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا فریق ثانی قائم رہے گی —

شرط دوم

سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا ہنوربل کمپنی مع دوستان اُنکے کو حکومت دوامی ملک کٹک کی جو راستہ لنگر گاہ اور ضلع بلاسور کا ہے دیتے ہین —

شرط سوم

وہ اسیطرح ہنوربل کمپنی مع اُنکے دوستان کو حکومت دوامی اُس تمام علاقہ کی جنکا محاصل اُسنے بشراکت صوبہ دکھن کے تحصیل کیا ہے اور نیز وہ علاقجات جو اُسکے قبضہ مین بجانب مغرب دریای وردا ہون دیتے ہین —

شرط چہارم

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ سرحد سینا صاحب صوبہ کی سمت ملک
صوبہ دکھن بجانب مغرب دریاے وردا اُسکی ابتدا سے کوہستان انجادری
تک جہان وہ شامل دریاے گوداوری ہوتا ہے ہوگی ــ
وہ پہاڑ جسپر قلعہ نرنالہ اور کویل گڈہ قائم ہین قبضہ سینا صاحب
صوبہ مین رہیگا اور جو کچھ بجانب جنوب کوہستان مذکور کے اور بجانب
مغرب دریاے وردا کے ہے وہ تعلق سرکار انگریزی اور اُسکے
دوستون سے رہیگا ــ

شرط پنجم

علاقجات جمعی چار لاکھ سالیانہ کے ملحق اور بجانب جنوب قلعہ نرنالہ
و کویل گڈہ کے سپرد سینا صاحب صوبہ کے ہونگے ان علاقجات کی
تجویز میجر جنرل ویلیسلی صاحب کرینگے اور سپرد سینا صاحب صوبہ کے ساتھ
قلعجات کے کیے جاینگے ــ

شرط ششم

سینا صاحب صوبہ اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینان
کی طرف سے کلیۃً ترک دعوی ہر قسم نسبت اُن علاقجات کے کرتے
ہین جو سرکار انگریزی اور اُن کے دوستون کو ازروے شرایط دوم
و سوم و چہارم دیے گئے ہین اور نسبت علاقجات صوبہ دکھن کی
کرتے ہین ــ

شرط ہفتم

ہنوربل کمپنی اقرار کرتے ہین کہ وہ درمیان مین اگر ثالثی ازروے
انصاف ہر تکرار اور نزاع کی جواب فیما بین سرکار انگریزی سکندر جاہ بہادر
اُسکے ورثا یا جانشینان کے اور راو پنڈت پردہان اُسکے ورثا اور
جانشینون کے اور سینا صاحب صوبہ کے ہوگی یا آیندہ پیدا ہوگی

کردینگے

شرط ہشتم

سینا صاحب صوبہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز اپنے ملازم کسی فرانس والہ کو یا کسی اور یورپ زا اور امریکا والہ کو جسکے ساتھ جنگ سرکار انگریزی کی ہوگی یا کسی رعایا انگریزی یورپ زا یا ہندوستانی کو بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے نرکھینگا اور ہنوربل کمپنی اپنی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سردار ناراض یا راجہ یا زمیندار یا کسی رعایاے سینا صاحب صوبہ کو جو مفرور ہو یا جسنے سرکشی بخلاف اونکے کی ہو پناہ ندینگے اور نہ اوسکی مدد دہی کرینگے۔

شرط نہم

بنابر حفظ و ترقی رشتۂ دوستی و صلح جو اس تحریر کے روسے فیمابین سرکارین قائم ہوئی ہے یہ وعدہ ہوتا ہے کہ اراکین معتبر طرفین کی طرف سے دربار سرکارین مین حاضر رہینگے۔

شرط دہم

اکثر عہدنامجات سرکار انگریزی نے رفیقان مینا صاحب صوبہ کے ساتھ کیے ہین یہ عہدنامجات منظور ہونے چاہین فہرست اون رئیسون کی جن کے ساتھ عہدنامجات ہوئے ہین سینا صاحب صوبہ کو اوسوقت دیجایگی کہ جب یہ عہدنامہ ہزایگزلنسی گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرینگے۔

ہ شل عہدنامجات کٹک محال مشترکہ جو جلد اول مین ہین

راجہ نے اپنی ناراضمندی اِس شرط کے منظور کرنے مین ظاہر کی تھی مگر جب خوف دوبارہ جنگ کرنے کا اوسکو دیاگیا تو وہ راضی فہرست کے دستخط کرنے پر ہوا۔

شرط یازدہم

سینا صاحب صوبہ بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے ترک شرکت سازش کرتے ہین جو اُنھون نے اور دولت راؤ سیندہیا اور دیگر رئیسان مرہٹا نے واسطے حملہ کرنے اوپر سرکار انگریزی اور اُنکے دوستون کے کی تھی کرتے ہین اور اقرار کرتے ہین کہ اب بھی اگر لڑائی اُون کے ساتہ جاری رہیگی تو وہ مدد اُن رئیسون کی نہ کرینگے۔

شرط دوازدہم

یہ صلحنامہ سینا صاحب صوبہ آج کی تاریخ سے آٹہ روز کے عرصہ میں تصدیق کر کے میجر جنرل ویلزلی صاحب کو دین بعد ازان احکام سپردگی علاقجات عطیہ جاری ہونگے اور فوج روانہ ہو جایگی میجر جنرل ویلزلی صاحب وعدہ کرتے ہین کہ یہ عہدنامہ ہز ایکزلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل تصدیق کرینگے اور وہ تصدیق دو مہینے کے عرصہ مین آج کی تاریخ سے دیا جایگا۔

المرقوم مقام دیوگام تاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۲ ماہ رمضان ۱۲۱۳ فصلی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل اور کونسل نے تاریخ ۹ ماہ جنوری ۱۸۰۴ عیسوی۔

نمبر ۱۹

ترجمہ عہدنامہ بابتہ واپسی اضلاع سنبل پور وپٹنا منجانب سرکار انگریزی بنام راجہ راگھوجی بھونسلا سینا صاحب صوبہ بہادر المرقوم ۲۴ ماہ اگست ۱۸۰۶ء مطابق ۹ جمادی الثانی ۱۲۲۱ ہجری۔

نبظر واسطے صلح اور دوستی کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا قائم ہے ہنوربل سرجارج ہلارو بارلو صاحب بارونٹ گورنر جنرل وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام علاقہ سنبل پور اور پٹنا کا جو مہاراجہ نے ہنوربل انگریزی کمپنی کو دیا تھا باستثناء علاقہ راجہ جوجار سنگہ حسب تفصیل ذیل واپس دینگے اور بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی تمام دعاوی نسبت پرگنجات ذیل کے واسطے آیندہ کے ترک کرتے ہین اور مہاراجہ اسی قسم کی اپنی حکومت اُن پر رکھینگے جسطرح کی وہ اپنے اور علاقہ میں رکھتے ہین —

تفصیل

نام پرگنجات سنبل پور

سنبل پور

سونی پور

سارن گڈہ

برگڈہ

سکتی

سراکول

بنعویا

بوئی

کاتنک پور

—

نام پرگنجات پٹنا

پٹنا

خاص پٹنا

نواگڈھ

گھری پینڈ

ٹوناگیر

بوراسامبری

علاقہ راجہ جوجارسنگہ شامل ملک انگریزی رہیگا اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی آیندہ سے واسطے نسبت علاقہ راجہ جوجارسنگہ سے ترک کرتے ہین اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کچھ مطالبہ یا حکومت اُس علاقہ پر نہین کرینگے اگر کسی وقت راجہ جوجارسنگہ بارادہ مفسدہ پردازی علاقہ مہاراجہ راگھوجی بھونسلا پر حملہ آور ہوگا یا زمینداران علاقہ مہاراجہ کے ساتہ شریک سرکشی واسطے کرنے ساتہ مہاراجہ کے ہوگا تو مہاراجہ اُسکی کیفیت ہنور یبل گورنر جنرل ان کونسل کو کرینگے اور گورنر جنرل بہادر تحقیقات حال کرکے اگر یہ امر بخلاف راجہ جوجارسنگہ کے ثابت ہوگا تو اُسکا علاقہ ملک انگریزی سے علیحدہ کردیا جائیگا اور مہاراجہ کو اُسوقت اختیار حاصل ہوگا کہ با استرضاے سرکار انگریزی فوج کشی بمقابلہ راجہ جوجارسنگہ کے کرین اور گورنر جنرل اُسکو ترغیب اور مدد دینگے اور جو ایسا امر نہوگا تو مہاراجہ اور اُسنکے اہلکار بغیر استرضاے سرکار انگریزی کے کسیطرح کی لڑائی ساتہ جوجارسنگہ کے نکرینگے اور نہ اُس سے مزاحم ہونگے لیکن اگر راجہ جوجارسنگہ مجرم کسی زیادتی کا ثابت ہوگا تو اُس حالت مین رایگڈہ ملک انگریزی سے علیحدہ ہوکر شل سنبل پور اور ٹینیا شامل ملک مہاراجہ کیا جائیگا۔

یہ اقرار ہوتا ہے کہ ایک نقل اس عہدنامہ کی بہ تصدیق گورنر جنرل ان کونسل مقام فورٹ ولیم سے دو مہینے اور گیارہ روز کے عرصہ مین آجکی تاریخ سے دی جائیگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۲- ماہ اکتوبر ۱۸۲۶ء

نمبر ۲۰

عہدنامہ محافظت دوامی فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پرسوجی بھونسلا مع ورثا اور جانشینان جو ساتہ راجہ مودہاجی بھونسلا جو اختیارات کل امور ریاست کے منجانب مہاراجہ ممدوح رکھتے تھے اور ساتہ رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ دربار مہاراجہ باختیارات عطیہ رابٹ ہنوربل فرانسس ارل آف مایرا کے جی ون اوف ہز برٹانک مجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل ماموره ہنوربل کورٹ اف ڈایرکٹر ہنوربل کمپنی مذکور بنا براجراو حکومت امور ہند -

چونکہ بعنایت ایزدی واسطے صلح اور دوستی کے بلا تفاوت مدت دراز سے فیمابین ہنوربل انگریزی ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور جاری ہین لہذا سرکارین ممدوحین نے بنظر غیر معتبری زمانہ یہ تجویز بنظر محافظت صلح وامن وحفظ حقوق و ممالک خودہا و حقوق و ممالک دوستان و رفیقان کی ہے کہ شرایط ذیل دوستی و حفاظت کی قرار دی جائین -

شرط اول

صلح و اتفاق و دوستی جو اسقدر مدت دراز سے فیمابین سرکارین قائم ہے اس عہدنامہ سے ترقی پذیر ہوکر دوامی رہیگی دوست اور دشمن ایک کے دوست اور دشمن سب کے متصور ہونگے اور فریقین معاہدہ اقرار کرتے ہین کہ تمام سابق عہدنامجات اور اقرارنامجات جو فیمابین سرکارین کے ابتک قائم ہین اور اس عہدنامہ کی شرایط سے منافق نہین اس عہدنامہ سے مستحکم اور مضبوط ہونگے -

شرط دوم

اگر کوئی حکومت یا سرکار کوئی امر بوجہ دشمنی یا زیادتی کا نسبت مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کریگا اور بعد اظہار و اجبی کے کیفیت مناسب دینے سے انکار کرے یا جسطرح کے اطمینان یا معاوضہ دیگر فریق معاہدہ تجویز کرینا انسے انکار کرے تو فریق مذکورین وہ تدبیر عمل مین لاوینگے جو مناسب اور ضروری الوقت متصور ہوگی بنظر تصریح تام مع اور مطلب اس عہدنامہ کے گورنر جنرل ان کونسل منجانب ہنوربل کمپنی بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کسی حکومت یا ریاست کو اسمین قوم پندارا بھی آگئے کوئی امر بوجہ دشمنی اور زیادتی کا نسبت حقوق و ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے بلا سزاے واجبی کے نہ کرنے دینگے بلکہ ہر وقت اسطرح انکے بحال رہنے اور حفاظت مین کوشش کرینگے جسطرح حقوق اور ممالک ہنوربل کمپنی کی بحالی اور حفاظت ہوتی ہے۔

شرط سوم

بمقتضاے منشاء اتفاق کلی و احدیت معاملہ جو از روے شرایط بالا کے قرار پایا ہے اور بالعوض حمایت و حفاظت ملک ناگپور بخلاف دشمنان جو سرکار انگریزی نے اپنے اوپر فرض تصور کیا ہے مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ انکی فوج اور انکار و بیہ نہ صرف ہمراہ فوج سرکار انگریزی بمقابلہ دشمنی و زیادتی جو بخلاف سرکار ناگپور ہون مصروف مدد دہی ہوگی بلکہ وہ انگو جہانتک ممکن ہوگا ہر موقع پر جب سرکار انگریزی براے حفاظت اپنے دوستون نواب سکندرجاہ صوبہ دار دکھن اور پیشوا راؤ پنڈت پردھان کے مصروف ہون گے شریک حال فوج انگریزی کے کریگا جہان تک اسکے اختیار مین زر و زور سے ممکن ہوگا سرکار انگریزی کی مدد مین موجود رہیگا جب وہ کسی وقت اپنے حقوق یا اپنے دوستون کے حقوق کی حفاظت مین مصروف ہوگی۔

شرط چہارم

بنظر تعمیل اس عہدنامۂ حفاظت کے مہاراجہ پرسوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین
کہ وہ کچین سگے اور ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی وعدہ کرتے ہین کہ وہ دینگے ایک
دوامی فوج کمکی جو ایک رجمنٹ سواران ہندوستانی اور چہ پلٹن پیادگان ہندوستانی
اور ایک کمپنی توپخانہ ولایتی اور ایک کمپنی پینونیر معہ توپخانہ معمولی جو اسقدر فوج کے
ساتہ رہتا ہے اور سامان جنگ وغیرہ سے کم نہوگی اور یہ فوج ہمیشہ ملک مہاراجہ مین
تعینات رہیگی اور یہ بھی سواے ازین اقرار ہوتا ہے کہ باستثنار دو پلٹن پیادگان
جو مہاراجہ کے پاس رہیگی باقی فوج اسی مقامات واقع کنارۂ جنوبی دریاے نربدا
کے تعینات ہوگی جہان سرکار انگریزی تجویز کریگی مگر یہ اختیار حاصل رہیگا کہ بسطرف
ضرورت انکی متصور ہوگی اسطرف ملک مہاراجہ مین روانہ ہوگی اور اگر کوئی اور مقام
اُسنکے واسطے تجویز ہوگا تو اسمین صلاح سرکار مہاراجہ کی لیکر انتقال مقام کریگی اور
اگر مصلحت وقت ہوگی تو جو دو پلٹن ہمراہ مہاراجہ کے تعینات ہوئی ہین انمین سے
ایک پلٹن شامل فوج مقیم کنارۂ نربدا ہوگی اور مہاراجہ اسمین کچہ عذر نہ کرینگے الا فوج
متعینہ ہمراہی مہاراجہ کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم نہ رہیگی —

شرط پنجم

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہنوربل کمپنی کو خزانہ
ناگپور سے بموجب دو اقساط مفصلۂ ذیل ششماہی کے تعداد مساوی بلاعذر
وتکرار سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ ناگپوری رائج الوقت جو تخمینا مصارف زائد
فوج مذکورۂ شرط بالا کا ہے ادا کرینگے —

تفصیل اقساط یہ ہے

یکم دسمبر ———— [illegible] لکہ

یکم جون ———— [illegible] لکہ

————

معہ لکہ

شرط ششم

فریقین معاہدہ بعد ازین اس بارہ مین غور کرینگے کہ آیا بالعوض روپیہ نقد کے علاقہ مساوی جمع کا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے دینا ضروری ہے یا نہین اور جو تجویز باسترضاے فریقین قرار پائیگی وہ منظور ہوگی درحالیکہ توقف یا تساہل بیچ ادا کرنے روپیہ موعودہ کے واقع ہو تو سرکار انگریزی مجاز اسکی ہونگی اور مہاراجہ بلا تامل منظور کرینگے کہ علاقہ بالعوض روپیہ مصارف کل فوج لکی کے دیا جاوے اور اسوقت تعین علاقہ استرضاے فریقین عمل مین آئے گا مگر یہ سمجھنا چاہئے کہ سرکار انگریز ہرگز استحقاق طلب کرنے علاقہ کا نرکھینگے جب تک روپیہ حسب وعدہ ادا ہوتا رہیگا۔

شرط ہفتم

جب کبھی ضرورت زیادہ فوج کی واسطے عرصہ قلیل کے رونما ہو اور فوج انگریزی ہنوربل کمپنی کی زائد فوج لکی موعودہ شرط چہارم سے ملک مہاراجہ مین آئے تو کوئی عہد منجانب مہاراجہ اس باب مین پیش نہ ہوگا اور سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ بابت مصارف اس فوج زائد کے مطالبہ مہاراجہ سے نکیا جاویگا

شرط ہشتم

مہاراجہ اجازت کل واسطے خرید کرنے رسد ہر قسم کے واسطے فوج لکی کے ہر جگہ اپنے علاقہ مین دیتے ہین اور غلہ اور تمام قسم کے اشیاء خوردنی اور سامان و ہر قسم کا پارچہ پوشیدنی ضروری تعداد مویشی و اسپان و شتران جو واسطے فوج لکی کے درکار ہونگے محصول سے بری رہین گے اور افسر کمانڈنگ اور دیگر افسران فوج لکی ہر طرح باعزاز شایان شان سرکار مدارات کئے جاوینگے فوج لکی ہر وقت آمادہ خدمتگذاری لائقہ کی مثل حفاظت جسم مہاراجہ اور ورثا و جانشین مہاراجہ اور خوف دینے اور سزا دینے سرکشان و ترغیب دہندگان مفسدہ ملک مہاراجہ کے و نصیحت دہی رعایا و ماتحتان مہاراجہ کے جو واجبی

مطابہ سرکار ندین رہین گے مگر ہرگز جزوی امورمین دخل نہ دینگے اور نہ شمل
سہ بندی واسطے تحصیل مالگذاری مقامات مختلفہ مین تعینات کیے جائینگے
اور نہ بطور ملک گیری تحصیل رقوم جہوب مین مامور ہونگے —

شرط نہم

چونکہ ازروی عہدنامہ ہذا سرکار انگریزی وعدہ اسطرح برقرار رکھنے اور حفاظت کرنے
حقوق اور ملک مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے کرتے ہین جسطرح حقوق وغیرہ
ہنوربل کمپنی کے قیام اور حفاظت مین وہ مصروف ہین اور چونکہ مطلب عہدنامہ
ہذا کا کلیۃً حفاظت ہے لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ بخلاف ناظم امیر پیشوا
کے یا کسی دوست و محفوظ ہنوربل کمپنی کے کوئی امر دشمنی یا زیادتی کا نکرینگے
اور درحالیکہ کوئی تکرار پیدا ہو تو جو فیصلہ گورنمنٹ کمپنی بعد تحقیقات کامل کے ازروے
انصاف و دوستی تجویز کرینگے وہ منظور ہوگا اور اسکی تعمیل تمام ہوگی —

شرط دہم

چونکہ ازروے عہدنامۂ ہذا اتفاق اور دوستی سرکارین مین ایسے
استحکام کے ساتہ مربوط ہوئی ہے کہ دونون کا معاملہ واحد متصور ہوتا ہے تو
مہاراجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ آیندہ کسی سرکار سے رسم دوستی بغیر استطلاع
اور استصواب گورنمنٹ کمپنی کے نکرینگے اور گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اسکے
اپنی طرف سے بیان کرتے ہین کہ وہ کسی اولاد اور رشتہ دار اور ماتحت اور
رعایا اور ملازم مہاراجہ سے کسی طرح کا واسطہ نرکھین گے بہ نسبت جسکی مہاراجہ
کو کل اختیار حاصل ہے —

شرط یازدہم

چونکہ مہاراجہ پر یہ فرض ہے کہ وہ آمادہ شریک ہونے سرکار انگریزی
کے ساتہ حتی الوسع والامکان بیچ حفاظت اپنے حقوق اور ملک کے بخلاف
تامہ بیرونی واندرونی دشمنان کے ہون اور چونکہ ازروے شرط سوم عہدنامہ

بذاے مہاراجہ نے اقرار کیا ہے کہ وہ نہ صرف اس فرض کو ادا کریگا بلکہ وہ حتی الامکان مددسرکار انگریزی اُن مواقع مین بھی کرے گا جن مین اون کو ضرورت فوج کشی کی واسطے حفاظت اپنے حقوق کے اور حقوق اپنے دوستان کے ہوگی لہذا مہاراجہ بنظر تعمیل اُن فرائض کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت ایکدستہ فوج آراستہ اور مستعد رکھین گے جو تین ہزار سوار اور دو ہزار پیدل سے مع پٹی ہاے اتواب و سامان جنگ سے کم نہوگی اور یہ فوج بروقت ضرورت تعمیل اُن احکام کی کریگی جو افسر کمانڈنگ فوج لکی انگریزی اُنکو دیینگے اور اسیطرح اگر کوئی جزو فوج مہاراجہ باہر ملک مہاراجہ کے فوج انگریزی کے ساتھ خدمتگذاری کرنے جائیگی تو وہان زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج مذکور کے کام کریگی اور یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ ماوراے فوج سوار و پیادہ جو ازروے اس شرط کے مہاراجہ پر واجب ہے مہاراجہ اور بھی فوج اُسقدر اپنے پاس رکھین گے جسقدر ضروری ہوگی اور جسقدر آمدنی ملک اجازت رکھنے کی دیگی اور بروقت ضرورت وہ مع اپنی تمام فوج کے مدد ہی گورنمنٹ انگریزی مین موجود رہیگا۔

شرط دوازدہم

مہاراجہ پرسوجی بھونسلا وعدہ کا رنبدہونے کا مطابق نصیحت اور مشورہ صاحب رزیڈنٹ کے جو اُنکے دربار مین رہین گے درباب پرورش و سامان فوج تین ہزار سواران و دو ہزار پیادگان کے جنکے ہمیشہ رکھنیکا مہاراجہ نے ازروے شرط یازدہم اقرار کیا ہے کرتے ہین اور مشورہ اور نصیحت صاحب موصوف کی درباب آراستگی اور اُنکفا نے تنخواہ اور اچھی ہونے وردی اور گھوڑے و اسلحہ وغیرہ اُس فوج کے اور نیز عام انتظام تمام فوج کے ہونگے اور مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ بلا عذر وحیلہ کوئی صداقت جو کسی وقت صاحب رزیڈنٹ درباب فوج مذکور کے

موجود اور آمادہ کارزار ہونے کے طلب کرین دینگے اور جب کبھی صاحب رزیڈنٹ چاہین گے تو مہاراجہ فوج مذکور کی حاضری دینگے اور اُنکے قواعد صاحب موصوف کو یا صاحب افسر کمانڈنگ فوج کمکی کو دکھائینگے

شرط سیزدہم

چونکہ ازروے عہدنامہ ہذا کے اتفاق و دوستی کے شرایط ایسے استحکام کے ساتھ منضبط ہوئے ہین کہ معاملہ سرکارین کا واحد متصور ہوتا ہے لہذا یہ اقرار ہوتا ہے کہ جب کبھی ضرورت واسطے حفاظت دکھن کے رونما ہو یا ضرورت واسطے اندفاع کسی مفسدہ کے رونما ہو تو فوج کمکی انگریزی جو خدمت مہاراجہ مین حاضر رہیگی اُسکو اجازت حسب ہدایت سرکار انگریزی کی ہوگی کہ ضلع برار مین بھی جاکر ہمراہ فوج جنگی حیدرآباد و دیگر ممالک متصلہ ملک مہاراجہ کے خدمت کرے بشرطیکہ اُنکے جانے سے ملک مہاراجہ مین کسی طرح کا فتور غظیم واقع نہوتا ہو اور واضح رہے کہ مہاراجہ کے پاس کسی حالت مین ایک پلٹن سے کم حاضر نہ رہے گی۔

شرط چہاردہم

سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ مدد یا پناہ کسی [illegible] ایسے ناراض یا مخالف مہاراجہ کو یا کسی شخص خاندان مہاراجہ کو یا رشتہ دار یا ملازم مہاراجہ کو ندینگے اور مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی شخص کی جو برسر سرکشی بمقابلہ گورنمنٹ انگریزی یا دوستان انگریزی ہوگا یا جو کوئی اُنکے ملک سے فراری ہوکر آیگا مدد نہ دینگے۔

شرط پانزدہم

یہ عہدنامہ جسمین پندرہ شرایط درج ہین آج کی تاریخ معرفت رچارڈ جنکن صاحب کے ساتھ مہاراجہ مادہوجی بھونسلا منجانب مہاراجہ پرسوجی بھونسلا منعقد ہوا مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اِسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنے

دستخط اور مُہر سے راجہ مادہوجی بھونسلا مذکور کو دی اور اُسنے بھی ایک نقل اُسیطرح بمُہر و دستخط مہاراجہ پرسوجی بھونسلا کے اور اپنی مُہر اور دستخط سے دی اور مسترجنکن صاحب بذریعہ اُن اختیارات کے جو اُنکو اس باب مین رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے عطا کیے ہین بیان کرتے ہین کہ عہدنامۂ مذکور کا تاریخ تحریر سے عمل درآمد ہوگا اور وعدہ کرتے ہین کہ چالیس روز کے عرصہ مین ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل منکا دینگے اور جب وہ نقل دیجایگی تو یہ نقل مسترجنکنز صاحب کی دستخطی اور مُہری واپس ہوگی مگر فوج کمکی جسکا وعدہ شرط چہارم مین ہُوا ہے وہ فوراً ہنوربل کمپنی اُنکو دے گی اور دیگر شرایط عہدنامہ کا عمل درآمد آجکی تاریخ سے ہوگا۔

دستخط اور مہر ہوکر باہمی نقول تقسیم ہوئین بمقام ناگپور تاریخ ۲۷- ماہ مئی ۱۸۱۶ء۔

مطابق ۲۸- ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ۔

تصدیق کیا ہزایکسلنسی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ پندرہ ماہ جون ۱۸۱۶ء۔

دستخط جی ایڈم
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۱

عہدنامۂ مختص الامر جو فیما بین ہنوربل کمپنی و مہاراجہ مادہوجی بھونسلا معرفت مسترجنکن صاحب منجانب ہنوربل کمپنی و ناگوپنڈت و نراین پنڈت منجانب مہاراجہ منعقد ہوا

شرط اول

راجہ اپنی گدی پر اُسوقت تک قائم ہے جبتک مرضی گورنرجنرل کی درباب شرایط ذیل کے معلوم ہو —

شرط دوم

راجہ کی مرضی یہ ہے کہ وہ اپنا ملک بجانب شمال نربدا و نیز بجانب کنارۂ جنوبی دریاے مذکور و کوپل گڈہ و علاقجات اُسکے واقع برار و سرگوجا وجشپور بالعوض فوج ملکی و کنٹنجنٹ سابق سرکار کو دی —

شرط سوم

تمام امور ریاست ملکی و مالی کا اُسکے اہلکار معتبرین سرکار انگریزی حسب ہدایت صاحب رزیڈنٹ بہادر کے سرانجام دین اور راجہ مع اپنے خاندان کے شہر ناگپور مین زیر حفاظت فوج انگریزی کے رہے —

شرط چہارم

فوج ملکی کی تنخواہ دیجاویگی اور ادا ہوتی رہے گی جب تک کوئی بندوبست قطعی نہ ہو —

شرط پنجم

کوئی قلعہ ملک راجہ جسکو سرکار انگریزی لینا چاہے وہ فوراً فوج انگریزی کے سپرد ہوگا —

شرط ششم

وہ سرغنہ لوگ جنھون نے احکام راجہ کا مقابلہ بتاریخ ۱۶- ماہ دسمبر یا بعد ازان کیا اُن پر مہربانی کی نظر نہ ہوگی بلکہ انکو سزا دی جاوگی اور اگر ممکن ہوگا تو وہ گرفتار ہوکر حوالہ سرکار انگریزی کیے جاوینگے —

شرط ہفتم

ہر دو کوہ سیتا بلدی مع بازار و زمین ملحقہ جسکا فاصلہ بعد ازین قرار پائیگا بعد ازین شامل حدود انگریزی کیے جاوینگے اور وہان اُس قسم کی

مقامات جنگی تعمیر ہونگی جیسے ضروری متصور ہون۔

المرقوم بمقام ناگپور تاریخ ۶۔ ماہ جنوری ۱۸۱۸ء عیسوی مطابق ۸۔ ماہ صفر ۱۲۳۳ھ ہجری۔

نقل مطابق اصل کے ہے

دستخط آر جنکن

رزیڈنٹ

نمبر ۲۲

عہد نامہ دوستی و اتفاق دوامی فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اُسکے ورثا و جانشین منعقدہ معرفت رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ بدربار مہاراجہ موصوف حسب اختیارات عطیہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ ایمہرسٹ اون آف ہر بریٹانکل میجسٹیز موسٹ ہنوربل پریوی کونسل گورنر جنرل ان کونسل مامورہ ہنوربل کمپنی بنابر اجرا و حکومت امور ہندوستان۔

چونکہ ایک عہد نامہ واسطے دوامی حفاظت باہمی جسمین پندرہ شرایط درج ہین بمقام ناگپور فیما بین ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی و سرکار ناگپور کے بتاریخ ۲۷۔ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۸۔ ماہ جمادی الثانی ۱۲۳۱ھ کے منعقد ہوا ہے و چونکہ بحالت قیام عہد نامہ مذکور کے بخلاف ایمان اور برعکس قاعدہ مخلوق کے راجہ مادھوجی بھونسلا نے حملہ اوپر صاحب رزیڈنٹ انگریزی کے اور اوپر فوج دوستان انگریزی جو واسطے حفاظت راجہ مقیم ناگپور تھی کیا اور اسطرح انفساخ عہد نامہ کرکے واسطۂ صلح و اتحاد سرکارین کو تلف کیا اور ریاست ناگپور کو سرکار انگریزی کے رحم پر اور مسند راجہ کو اُسکے اختیار مین رکھا اور چونکہ سرکار انگریزی اب بھی

بخیال اتفاق سابق راضی اسپر ہین کہ واسطہ صلح اور دوستی دوبارہ قائم ہون اور راجہ مسندنشین رہے اور چونکہ اس مہربانی کو فراموش کرکے اپا صاحب نے سازش دشمنان انگریزی کے ساتھ کی اسوجہ سے سرکار ممدوح نے اُسکو مسند سے برخاست کیا اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا بمہربانی سرکار موصوف اُسکے عوض مسندنشین ہوئے لہذا شرایط ذیل فیمابین سرکارین منعقد ہوئین۔

شرط اول

تمام شرایط عہدنامہ منعقدہ بمقام ناگپور بتاریخ ۲۷ ماہ مئی ۱۸۱۶ عیسوی جو بخلاف مضمون عہدنامہ ہذا ہین بذریعہ اس تحریر کے مقبول اور منظور ہوئین۔

شرط دوم

اگرچہ راجہ نے باجازت سرکار انگریزی خطاب اور علامات سینا صاحب صوبہ کے جو سابق راجگان ناگپور اختیار کرتے تھے قبول کیے تاہم وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے دوام کے اپنی طرف سے اور اپنے جانشینان کی طرف سے کُل واسطہ واتفاق راجہ ستارا و دیگر رئیسان مرہٹا سے ترک کرتے ہین اور وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام تکلفات اور علامات متعلقہ مرتبہ سینا صاحب صوبہ کے ترک کرینگے۔

شرط سوم

از روے شرط دہم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ مہاراجہ بغیر استطلاع و استصواب گورنمنٹ کمپنی کے کسی سرکار کے ساتھ تحریرات شروع نکرینگے اور نہ قائم رکھین گے بنظر تعمیل کلیہ اس شرط کے مہاراجہ راگھوجی بھونسلا اس تحریر کے روسے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار غیر کے دربار مین کوئی وکیل یا مختار کسی قسم کا

اپنی طرف سے حاضرباش نرکھین گے اور نہ اُن سرکار کے کسی رعایا یا وکیل یا مختار کسی قسم کو اپنے دربار مین حاضر رہنے کی اجازت دینگے اور یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی سرکار سے خط کتابت نرکھین گے مگر معرفت صاحب رزیڈنٹ یا کسی اور مصاحب گورنمنٹ ہنوربل کمپنی جو اُنکے دربار مین رہیگا۔

شرط چہارم

ازروے شرط چہارم عہدنامہ ناگپور کے یہ وعدہ ہوا ہے کہ بہ استثناے دو پلٹنون کے جو راجہ کے ہمراہ رہینگی باقی فوج کمکی جسکے دینے کا وعدہ گورنمنٹ انگریزی نے ازروے شرط مذکور کیا ہے اُن مقامات مین بجانب کنارۂ جنوبی دریاے نربدا کے رہینگی جو سرکار انگریزی تجویز کریگی اب ازروے عہدنامہ ہذا کے یہ اقرار ہوتا ہے کہ سرکار انگریزی کو آیندہ اختیار ہے کہ اپنی فوج کو جہان کہین ملک راجہ مین وہ واسطے حفاظت اور قیام امنیت کے ضروری متصور کرین وہان رکھین اور یہ بھی اُنکے اختیار مین ہے کہ جسقدر فوج چاہین گو وہ کم یا زیادہ فوج موعودہ سابق سے ہو رکھین۔

شرط پنجم

راجہ سابق راجہ مادہوجی بھونسلا نے جو نام آپا صاحب مشہور تھا وعدہ کیا تھا کہ کچہ علاقہ ہنوربل کمپنی کو بابت اداے خرچہ فوج کمکی جو سرکار انگریزی ہمیشہ بیچ ملک راجہ کے مقیم رکھین گے اور بالعوض مدد خرچ سات لاکھ پچاس ہزار روپیہ نقد کے جو راجہ مذکور دیتا تھا اور بابت کنٹنجنٹ کے جو ازروے عہدنامہ سابق اُنکو رکھنی واجب تھی دینگے یہ علاقجات حسب تفصیل مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا واسطے ہمیشہ کے زیر حکم ہنوربل کمپنی کے رہین گے اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمام استحقاق و دعاوی وغیرہ علاقجات

نذر و غیرہ کے ترک کرتے ہین اور کچہ واسطہ رعیتان و زمینداران و ساکنان وہان سے نہ رکھینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے بذریعہ اِس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ ماباقی علاقجات ملک ناگپور مہاراجہ راگھوجی بہونسلا اور اُنکے ورثا اور جانشینان کے قبضہ مین رہینگے۔

شرط ششم

یہ دریافت ہوگا کہ چند علاقجات منجملہ علاقجات کے جو از روے شرط بالا کے سرکار انگریزی کو دیے گئے ہین بباعث اُنکے موقع اور مقام کے ملک ناگپور کے ساتہ بلادقت رہ سکتے ہین لہذا مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ ایسے تعلقہ جات کی تبدیلی بعد ازین اور علاقجات مساوی الجمع کے ساتہ جنکے قبضہ مین کچہ دقت ہنوریبل کمپنی کو نہوگی کیجائیگی اور یہ عہد ہوتا ہے کہ جو علاقجات از روے شرط پنجم کیا از روے تبدیلی مذکورہ بالا کے سرکار انگریزی کو دیے جاوینگے وہ کلیتہ زیر حکم کمپنی مذکور اور اُنکے افسران کے رہینگے۔

شرط ہفتم

سرکار انگریزی نے بندوبست اور انتظام تمام ملک مہاراجہ کا بیچ صغرسنی مہاراجہ کے اپنے تعلق رکہا تہا اور کاروائی بنام مہاراجہ یہ کمپنی کرتی تہی اب جو بموجب رسم اور دہرم شاستر کے صغرسنی مہاراجہ کی ختم ہوچکی لہذا کل حکومت اور انتظام اُنکے ملک کا بشرایط و مستثنات مفصلہ ذیل راجہ ممدوح کے سپرد ہوا۔

شرط ہشتم

بنا بر تعمیل کلیہ اِس ارادہ کے اور حسب منشا شرط یازدہم عہدنامہ ۲۷۔ ماہ مئی ۱۸۱۶ء فوج ملک ناگپور باستثنا جزو سے فوج پیادگان و سواران و منظوری سرکار انگریزی واسطے ہمراہی راجہ کے معین ہوگی اور فوج سہ بندی

ضروری واسطے انتظام پولس اور تحصیل مال کے [illegible] آئندہ بھی ضروری
درباب تعداد نفری اور قسم فوج اور کار متعلقہ اُنکے اُسی طرح ہوگی
ہمیشہ زیر حکم سرکار انگریزی اور اُنکے اختیار مین رہیگی کہ جس کام مین
مہاراجہ کا فائدہ متصور ہو اُس کام مین انکو مامور کرینا اور روپیہ کافی واسطے
اُنکے دینے کے بطور دوامی مہاراجہ کی آمدنی مین سے علیحدہ رکھا
جاے گا —

شرط نہم

اضلاع دیوگدہ بالاے گھاٹ [illegible] مع چندہ اور [illegible] جات
سے اور بعض دیگر اضلاع [illegible] شامل [illegible] کہ جنکا [illegible] لیا
ہوگی بالفعل زیر انتظام عہدہ داران انگریزی کے بنام راجہ اور زیر حکم صاحب
رزیدنٹ کارپرداز رہینگے واسطے ادا کرنے خرچ فوج مذکورہ شرط بالا اور بنا بر
اخراجات دیگر اضلاع مذکورہ کے رکھے جاوینگے درست بر است حساب
آمدنی اضلاع مذکور اور اخراجات فوج وغیرہ مہاراجہ کو دیا جایگا اور جو
کچہ فاضل بعد اجراے اخراجات مذکورہ بالا بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ
مین جمع کیا جاے گا —
مابقی ملک مہاراجہ مع شہر ناگپور سپرد مہاراجہ اور اُنکے اہلکاران
کے واسطے انتظام کے کیا جایگا اور اہتمام انگریزی رفتہ رفتہ اُٹھا لیا
جایگا اور یہ بھی بیان ہوتا ہے کہ اگر حالات اضلاع سے جو بالفعل
ازروے اس شرط کے باہتمام سرکار انگریزی رہے ہین اور فائدہ انتظام
مہاراجہ اُس علاقہ مین جو اب اُنکے سپرد ہوتا ہے سرکار انگریزی کو ظاہر
ہوگا کہ یہ تدبیر اچھی ہے تو جو اضلاع مستثنا ازروے اس شرط کے کیے
گئے ہین وہ بھی سپرد راجہ واسطے انتظام کے کیے جاوینگے اور مہاراجہ
اپنی آمدنی سے روپیہ کافی واسطے خرچ فوج کے علیحدہ کر دینگے اور

اور سرکار انگریزی صرف واسطہ درمیان مہاراجہ اور رئیسان و زمیداران ملک کے ہر ایک امر مین رہین گے۔

شرط دہم

بیچ انتظام اُس ملک کے جو از روے شرط بالا زیر حکم مہاراجہ دیا گیا ہے یا بعد ازین علاقجات مستثنا کے جو اُنکے سپرد ہوے اُنکے راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر وقت لحاظ کامل نصایح سرکار انگریزی کا رکھین گے جو ضروری متصور کر کے سرکار انگریزی بنظر کفایت و ترکیب تسہیل تحصیل آمدنی یا انتظام انصاف دہی و پولس کے یا ترقی تجارت و ترغیب سوداگری و زراعت بنظر چہرہ کے دینگے یا جو کسی غرض فائدہ مہاراجہ سے دی جاینگی وقت منظور بل کینگی تو وہ رعایا او بہبودی سرکارین متصور ہوگا اور وہ ہمیشہ امور نجکیاست اُن اہلکاران سے لینگے جو بابتہ اختیار سرکار انگریزی مین ہونگے اور جو ذمہ دار بیچ سرانجام امور متعلقہ ہر قسم کے دونون سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے ہون گے۔

مہاراجہ یہ بھی خاص کر وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے قواعد اور آئین اختیار کرینگے کہ جو سرکار انگریزی معرفت اپنے مختار یعنی صاحب رزیڈنٹ مقیم دربار مہاراجہ کے بنظر خوش انتظامی و کفایت و دیانت ہر امر ریاست کے دینگے اور عہود اور تدابیر جو تجویز ہو چکے ہین یا آیندہ رعایا وغیرہ کے ساتھ راجہ کے نام سے بوساطت مختار انگریزی کے ہونگے وہ منظور ہو کر عمل مین آئین گے دفاتر ملکی اور تقرری اہلکاران و اخراجات دفاتر مذکور و نیز اخراجات دربار و خانگی مہاراجہ حسب صلاح گورنمنٹ انگریزی کے تجویز ہو کر قائم رہین گے اور صاحب رزیڈنٹ کو ہر وقت اختیار حاصل رہیگا کہ وہ حساب آمدنی و اخراجات ہر قسم متعلقہ ملک کا ملاحظہ کرین اور نیز جائزہ خزانہ کا لیا کرین تاکہ اُنکو اصل حال خزانہ

کا دریافت ہوتا رہے

شرط یازدہم

اگر یہ امر واسطے حفاظت ملک فریقین معاہدہ یا کسی فریق کے ضروری متصور ہو کہ جنگ کسی ملک سے کرنا چاہیئے یا سامان جنگ کرنا چاہیئے تو راجہ راگھوجی بھونسلا اقرار کرتے ہین کہ وہ واسطے اخراجات فوج و دیگر مصارف جنگ کے اُسقدر روپیہ سرکار انگریزی کو دینگے جسقدر راجہ کو مناسب نظر اُنکی آمدنی ملک کی متصور اور تجویز ہوگا۔

شرط دوازدہم

اور چونکہ غرض اور شہرت فریقین معاہدہ کی یہ چاہتی ہے کہ بہبودی راجہ کے ملک کی ترقی اور دوامی اس عہدنامہ سے ہو اور یہ ضروری ہے کہ اطمینان کُلی واسطے بہتری اور خوشی رعایا کے اور نیز بخلاف کمی روپیہ معینہ بابت اداے اخراجات فوج راجہ جو ہنگام امن وامان رہیگی اور نیز درباب اُس روپیہ کے جو پس انداز واسطے امور مذکورہ شرط یازدہم ضروری ہے حاصل ہو یہ وعدہ اور اقرار فیما بین فریقین معاہدہ ہوتا ہے کہ اگر بباعث بدانتظامی اہلکاران راجہ کے اور بہ سبب نہ ماننے نصیحت اور تجویز سرکار انگریزی کے سرکار انگریزی کو آئندہ کوئی وجہ اندیشہ کی درباب کمی روپیہ معینہ یا بدنظمی بجای بہبودی آمدنی راجہ و حالات رعایا کے پیدا ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار رہوگا اور اُنکو واجب ہوگا کہ اُسقدر جزو ملک مہاراجہ زیر انتظام ملازمین سرکار انگریزی کے لائین جسقدر سرکار موصوف کو واسطے رفع کمی روپیہ یا واسطے بہبودی رعایا کے ہنگام جنگ وصلح کے ضروری متصور ہو۔

شرط سیزدہم

اور یہ بھی وعدہ ہوتا ہے کہ جب کبھی سرکار انگریزی مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کو ضرورت انتظام مذکورہ شرط دوازدہم کی بیان کرینگے تو مہاراجہ

فوراً احکام ضروری بنام عاملان و دیگر اہلکاران سے کے جاری کرینگے کہ فوراً علاقہ مطلوبہ زیر حکم سرکار موصوف کے کردین اور در حالیکہ ایسا حکم مہاراجہ دس روز کے اندر تاریخ اطلاع سے جاری نکرین تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کہ وہ خود ایسے حکم واسطے لینے آمدنی اور کرنے انتظام علاقہ مذکور کے جاری کرین بشرطیکہ جب کبھی اور جبتک جزو علاقہ مہاراجہ موصوف زیر انتظام و حکومت سرکار انگریزی رہے گا اسوقت تک سرکار موصوف حساب آمدنی و پیداوار علاقہ مذکور کا صحیح مہاراجہ کو دینگے اور بشرطیکہ کسی حالت مین مہاراجہ کی اصل آمدنی علاقہ حصہ پنجم آمدنی کل ملک مہاراجہ سے نہو کیونکہ پنجم حصہ آمدنی سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ ہر وقت مہاراجہ کے اخراجات کے واسطے رہیگا۔

شرط چہاردہم

کوہ سیتا بلدی مع کوہ متصلہ و اراضی و بازار ملحقہ اندر حدبندی کے جو قرار پاوے گی متعلق رزیڈنسی انگریزی کے رہے گا اور سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہوگا کار تعمیر جو واسطے چھاونی کے لازم ہے خواہ مقام مذکورہ پر خواہ کسی اور مقام اندر حدود معینہ پر ضروری متصور ہوگا جاری رکھین گے۔

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اراضی کافی واسطے اجراے کے ہر ایک مقام چھاونی فوج انگریزی کے متصل دینگے۔

شرط پانزدہم

مہاراجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہر وقت حاصل رہیگا کہ جس قلعہ یا مقام صعب واقع ملک مہاراجہ مین جاہین اپنی فوج رکھین اور تمام افسران و فوج ہنوربل کمپنی آمدرفت بلا مزاحمت ہر ایک قلعہ و مقام صعب مین بوقت ضرورت رکھین گے۔

شرط شانزدہم

جب سرکار انگریزی طلب کرینگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جسقدر ممکن ہونگے نبجارہ جمع کرکے غلہ وغیرہ مقامات مناسبہ مین واسطے رسد فوج سرکار ین کے جو کسی مہم مین مصروف ہوگی مہیا کر دینگے۔

شرط ہفتدہم

یہ عہدنامہ سترہ شرایط کا تجویز ہوکر بمقام ناگپور تباریخ یکم ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء مطابق یکم جمادی ۱۲۴۲ھ ہجری منعقد ہوا فیمابین رچارڈ جنکن صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے اور مسٹر جنکن صاحب نے ایک نقل اصلی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہراور دستخط سے مہاراجہ کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین اپنی مہراور دستخط سے جنکن صاحب کو دی اور جنکن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ فوراً ایک نقل مصدقہ رایٹ ہنوربل ولیم پٹ لارڈ ایمہرسٹ گورنرجنرل بہادر کی مہاراجہ کو منگا دینگے اور جب وہ نقل مصدقہ مہاراجہ کو ملے گی تو عہدنامہ ہذا کامل متصور ہوکر اوس کی تعمیل ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ پر واجب اور فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔

مہر گورنرجنرل

دستخط ایمہرسٹ

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنرجنرل بہادر نے بمقام کمپ شاہجہانپور تباریخ ۱۳ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء۔

دستخط اے سٹرلنگ
سکرتری گورنمنٹ
ہمراہ گورنرجنرل

فہرست علاقجات سپرد شدہ بہ سرکار انگریزی

اول منڈیلا مع
۱ قلعہ منڈیلا
۲ برگی
دوم جبل پور مع
۱ حویلی گرہا
۲ سہورا
۳ سندپور
۴ کھوبی
۵ بہنی بن
۶ گھوساپور مع
۱ سرگلی
۲ کوا
۳ تروا
۴ گھوساپور
۷ پناگڈہ
۸ منجھولی
۹ کیموری
۱۰ بریلی
۱۱ بلھاری
۱۲ تیجگڈہ
۱۳ کسنگی وغیرہ
زمینداری تعلقہ
۱ ملم پور

۲ پیپریا

۳ مانگڈھ

۴ نراین پور

۵ نواز

۶ وریا

۷ سنگھوری چاپا

۸ ہندرا

۹ سہاپورا

سوم سیونی مع

۱ سیونی

۲ دونگرازا

۳ انا اشٹا

۴ دناشی

۵ دنگرتھات

۶ کرولا

۷ رتن جی

۸ گھنسور

۹ گوندی

۱۰ اوگلی

۱۱ چندی

۱۲ چپارا ودودیانت کھابمی

چہارم چوراگڈھ مع

۱ قلعہ چوراگڈھ

۲ شاہ پور

۳ قصبہ چوگان

۴ پنجم ریوا مع

۱ لوہرگڈہ

۲ بارا

۳ ساکرگڈہ

۴ باہنی

۵ سیونی

۶ بہامیوتز ملا

۷ سنگپوربارا

۸ بچائی

۹ پلاپسائی

۱۰ ہوشنگ آباد

۱۱ زمانی

۱۲ سوہاگ پور

۱۳ چکلی بارا

ششم بیتول مع

۱ کینلی کھسلا بیتول

۲ جیت گڈہ املا

۳ کھنڈرراودی

۴ جیمنی

۵ مسد

۶ شوہ گڈھ

۷ مہادری

ہفتم مولاگی مع

۱ موتائی

۲ سائی کھیرا

۳ ستنر

۴ پٹن

۵ مندری

۶ اشٹا

۷ تسال وری

۸ پونی

۹ اشنیر

ہشتم سمبھل پور مع

۱ خالصہ سمبھل پور

۲ چندرپور

۳ انبونا

۴ گرال

۵ گھیم

۶ ہوتال

۷ برپالی

۸ پیکلدرا

۹ لکن پور

۱۰ بوردا

۱۱ برہر قلعہ

۱۲ پھوندا
۱۳ داما
۱۴ سانگا
۱۵ سپرگڈہ
۱۶ سیرا
۱۷ کولابارا
۱۸ رامپورا
۱۹ راجاپور
۲۰ پندم پور

زمینداری

۱ سنبل پور
۲ برگدہ مع سنگرا و نصف بوتیا و نصف ساراگونک
۳ سکتی مع نصف بوتیا و نصف ساراگونگ
۴ سارنگڈہ مع سریا و سروا و سوہاک پور
۵ گنگ پور
۶ بوری
۷ بومرا
۸ براکولی
۹ سُندپور

پٹنا مع متعلقات

۱ پٹنا
۲ اسی سلدا
۳ جراسنگھا

۴	بُوتاتا
۵	دنک گڈہ
۶	ٹُویال
۷	تیل گڈہ
۸	گلبا دولا
۹	ہلدی
۱۰	سندا کالا
۱۱	سرپہار
۱۲	پدپہار
۱۳	باسے مُردا
۱۴	سابی تہا
۱۵	ہٹ کند
۱۶	دوم تبا

پٹنا زمینداری

۱	پٹنا خاص
۲	پوجھیر
۳	بوراسامر
۴	رمون
۵	اٹ گانو
۶	لُوہارسنگھا
۷	کھیرار
۸	نواگڈہ
۹	دیولی

نہم سوہاگ پور بھگدوگر

نمبر ۲۳

عہدنامہ ترمیم شدہ فیما بین ہنوربل کمپنی و راجہ ناگپور

چونکہ بنظر ترقی و بہبود و مرتبہ و آزادی راجہ ناگپور کے اور بلحاظ نفع و آرام باہمی سرکار ہنوربل کمپنی و سرکار مہاراجہ کے یہ ضروری متصور ہوا کہ بعض شرایط عہدنامہ ۱۳۔ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء ترمیم ہون لہذا تجویز ذیل قرار پائی ایک طرف فرانسس بی ایس ولڈر صاحب رزیڈنٹ دربار ناگپور بنام اور منجانب رایٹ ہنوربل لارڈ ولیم کیونڈش بنٹنک گورنر جنرل ان کونسل اور دوسری طرف مہاراجہ راگھوجی بھونسلا راجہ ناگپور۔

شرط اول

شرائط ہشتم و نہم عہدنامہ مجاریہ کی منسوخ ہوئین اور یہ اقرار ہوتا ہے کہ بالعوض فرائض مشروط شرایط مذکورہ کے راجہ ناگپور سرکار انگریزی کو آٹھ لاکھ روپیہ سونٹ سالیانہ باقساط چارگانہ ادا کرینگے یعنی بتاریخ ۶۔ ماہ ستمبر و ۶۔ ماہ دسمبر و ۶۔ ماہ مارچ و ۶۔ ماہ جون ہر سال اور اُسکے عوض اضلاع مفوضہ مہاراجہ کو دیئے جائینگے اور اُنکی کل فوج کلیہ اُنکے زیر حکم اور اختیار کی رہیگی اور جو افسران انگریزی خدمت سرکار ناگپور مین ملازم ہین وہ برخاست کردیئے جاینگے اور انتقال علاقہ مذکور بعد ختم ہونے سنہ فصلی ناگپور کے یعنی بتاریخ ۶۔ ماہ جون ۱۸۳۰ء کیا جایگا اور تدبیر واسطے رفتہ رفتہ موقوف کرنے فوج ملکی کے جو اب موجود ہے فوراً عمل مین آویگی مگر راجہ کو لازم ہے کہ اُسکے عوض اپنی فوج کافی واسطے حفاظت رعایا و سرانجام کار ملک اپنی فوج سے ملازم کرین۔

شرط دوم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ لحاظ اون شرایط کا رکھین گے اور اُسکے

مطابق کاربند ہونگے جو رعیت وغیرہ سے ساتھ حکام انگریزی نے اُسکے نام
سے اور اُسوقت مین کیے ہونگے جب ٹھیکہ جات ہوتے تھے اور راجہ یہ بھی
اقرار کرتے ہین کہ بلاتفاوت اُن عہود کی تعمیل کرینگے جو افسران انگریزی
نے بمنظوری صاحب رزیڈنٹ ساتھ گوند اور دیگر رئیسان خراج گذار و زمینداران
کے کیا ہوگا —

شرط سوم

شرایط دہم و دوازدہم و سیزدہم عہد نامہ مجاریہ کی اس عہد نامہ سے
منسوخ ہوئین اور مضمون ترمیم شدہ ذیل بجاے اُنکے قائم ہوا یعنی سرکار
انگریزی مجاز اس امر کے ہین کہ معرفت اپنے مختار مقیم دربار کے مہاراجہ
اور اُسکے ورثا اور جانشینون کو صلاح بیچ امور عظیم کے دین خواہ وہ
امور متعلق اندرونی انتظام ملک ناگپور کے ہون خواہ بیرونی انتظام کے اور
مہاراجہ کو لازم ہوگا کہ اُسکے مطابق کام کرین اگر خدانخواستہ نہایت اور
متواتر زیادتی بدنظمی یا سوء حکومت بعد ازین باعث غفلت تعمیل نصائح متواترہ
کے پیدا ہو جسکے باعث امنیت ملک یا آمدنی ملک جسے مہاراجہ اپنے اقرار
کو ساتھ ہنورابل کمپنی کے پورا کرتے ہون خلل پذیر ہو تو سرکار انگریزی اختیار
اس امر کا اپنے پاس رکھتی ہے کہ وہ پھر افسران انگریزی واسطے انتظام
اُن اضلاع ملک ناگپور کے بنام مہاراجہ اُسوقت تک مامور کرین جب تک
انکا رہنا مناسب متصور ہو اور اس حالت مین جو روپیہ بعد اداے اخراجات
بچیگا وہ خزانہ مہاراجہ مین داخل کیا جایگا —

شرط چہارم

شرط یازدہم عہد نامہ مجاریہ مین ترمیم ذیل بذریعہ اس تحریر کے
عمل مین آئی بالعوض اُن فرائض کے جو اُسکے رُو سے لازم ہین راجہ
اقرار کرتے ہین کہ وہ ہروقت اور آراستہ ایکدستہ ایکہزار سوار کا خوب

وردی وغیرہ سے درست اور قواعد ہندوستانی سے آگاہ زیر حکم افسران
ہندوستانی و مطیع حکومت راجہ تیار رکھین گے اور ہنگام جنگ یہ دستہ
ہمراہ فوج انگریزی کے میدان جنگ مین کام دیگا اور جب کبھی حدود ملک
ناگپور سے باہر جایگا تو واسطے ادائے خرچ زائد کے رقم بھتہ کی ہنوریبل
کمپنی سے لیگا۔

شرط پنجم

شرط پانزدہم عہدنامہ مجاریہ بذریعہ اس تحریر کے منسوخ ہوئی

شرط ششم

تمام باقیماندہ شرایط عہدنامہ کی جو بمقام ناگپور بتاریخ ۱۳-
ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء منعقد ہوا تھا اور جنپر ترمیم مذکورۂ بالا حاوی نہین قائم
اور بحال رہین گی۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرایط درج ہین تجویز ہو کر بمقام ناگپور بتاریخ
۲۶- ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ہجری فیمابین فرانسس
بی ایس ولڈر صاحب اور مہاراجہ راگھوجی بھونسلا کے منعقد ہوا مسٹر ولڈر
صاحب نے ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی اور مرہٹا مین بمہر و دستخط اپنے
مہاراجہ موصوف کو دی اور مہاراجہ نے ایک نقل انگریزی اور فارسی اور
مرہٹا مین اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر ولڈر صاحب کو دی اور مسٹر ولڈر صاحب
نے وعدہ کیا کہ وہ بہت جلد ایک نقل مصدقہ رایٹ ہنوریبل لارڈ ولیم کیونڈش
بنٹنک گورنر جنرل بہادر کی منگادینگے اور بروقت آنے اُس نقل مصدقہ کی
یہ عہدنامہ کامل متصور ہو کر تعمیل اسکی ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور مہاراجہ
پر فرض ہوگی اور جو نقل اب مہاراجہ کو دی گئی ہے وہ مسترد ہوگی۔

المرقوم ۲۶- ماہ دسمبر ۱۸۲۹ء مطابق ۲۹- ماہ جمادی الآخر ۱۲۴۵ھ

دستخط ایف. بی ایس ولڈر
رزیڈنٹ
دستخط ڈبلیو سی ٹبنک
دستخط ڈبلیو سی
دستخط ڈبلیو لج بیلی
دستخط سی ٹی مٹکف

تصدیق کیا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سنے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ بتاریخ ۱۵ - ماہ جنوری سنہ ۱۸۳۰ء -

دستخط ای سٹرلنگ
سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۲۴

نمونہ اقرارنامہ زمینداران چھتیس گڈھ

مین رام سے زمیندار سونا کھان مع بارہ مواضع ملحقہ واقع پرگنہ چھتیس گڈھ اور مطیع سرکار ناگپور اور میرے اولاد اقرار ذیل کرتے ہیں

اول مین فرمانبرداری احکام سرکاری کرونگا اور برخلاف اسکے کسی سرکشی یا فریب مین شریک نہین ہونگا -

دوم اگر کوئی دغا بخلاف سرکار میری دانست مین ہوتی ہوگی تو مین اُسکی اطلاع سرکار کو کرونگا -

سوم مین اپنی مالگذاری حسب اقرار چھتیس گڈہ مین دو اقساط مین سال بسال اُس مختار سرکار کو بموجب انتظام مذکورہ پرچہ علیحدہ جو سرکار کے سات ہوا ہے دیا کرونگا جو مجاز لینے کا ہوگا -

چہارم رقم سائر سرکار کی ہے اور مین کچھ سائر وصول نہین کرونگا

گذرمین بازار کی آمدنی لونگا اور وہ رسوم مقررہ سے زیادہ نہین کرونگا اور اسکی معاوضہ مین تجاران کو مین اپنی زمینداری سے بحفاظت گذر کرادونگا۔

پنجم مین سدراہ کسی مسافر یا نجار کا اپنی زمینداری مین نہین ہونگا بلکہ ہرطرح انکی مدد اور حفاظت کرونگا اگر انکا مال چوری جاویگا تو مین ذمہ دار اسکا ہونگا اور خواہ چورون کو خواہ مال مسروقہ خواہ قیمت مال مسروقہ دونگا

ششم اگر کوئی مجرم یا دغاباز میری زمینداری مین آکر پناہ گیر ہوگا مین فوراً اسکو گرفتار کرکے حوالہ سرکار کے کرونگا

ہفتم مین کسی شخص کو سزاے قصاص بغیر منظوری سرکار کے نہین دونگا اور صرف اسقدر جرمانہ کیا کرونگا جو حسب دستور جائز ہوگا اور جو مناسب اور ضروری واسطے انسداد جرائم و بدانتظامی کے متصور ہوگا اور کسی حیلہ جوئی سے مین کسی پر جرمانہ نہین کرونگا اور بیوگان کی شادی جبراً خلاف انکی مرضی کے نہین کراؤن گا اور جو حکم میرے قبضہ جات کے اپیل مین صادر ہوگا اسکی تعمیل کرونگا

ہشتم مین کسی متوفے کا مال جس کا وارث یا لڑکا موجود ہوگا نہین لونگا جائداد پدری بیٹے اور اس کے نزدیک رشتہ دار کو پہنچتی ہے۔

نہم مین بغیر حکم سرکار کسی زمیندار سے لڑائی نہین کرونگا اور اگر میرے اور کسی غیر کے تنازع ہوگا وہ مین واسطے فیصلہ کے سرکار مین پیش کرونگا۔

دہم مین اپنی رعیت کی پرورش کرونگا اور حتی المقدور کوشش بیچ ترقی بہبودی زمینداری کے کرونگا۔

المرقوم مقام رایپور تاریخ ۱۷ ماہ فروری ۱۸۲۱ء

تفصیل خراج ادائی زمینداری چھتیس گڈھ

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
بستر	بیپال دیو	للعہ	
کروندی	جوگراج دیو	للعہ صمار	
ککیر	بھوپ دیو	×	
کوچی	ہیبت خان	الرباصہ	
پنیدرا	اجیت سنگہ	الرامار	
تتن	جگرناتہ سنگہ	سار	
اپرودہ	شیو سنگہ	لاصہ	
کیندہ	بھیرون سنگہ	صمار	
لفا	بکرم سنگہ	سامصہ	
پوری	پرتھی سنگہ	الصمار	
کوریبا	بھرت سنگہ	الصمار	
چھاپا	وسیو ناتہ سنگہ	لار	
کوروہ	اوجار سنگہ	معسامعہ	
پندوریا	غرور سنگہ	معی لماصہ	
بھٹگانو	گجراج سنگہ	سار	
سورمار	ثواب سنگہ	مارصہ	
زرہ	جیت سنگہ	دعہ	
سوناکھان	رام رائے	×	
بیلی گڈہ	مہاراج سنگہ	صمار	
کتن جی	پران سنگہ	سار	
نندگانو	موجی رام مہنت	معسامے	

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
ویراگڈہ	درگپال سنگہ	ما ر عہ	
کندکا	بالمکند داس	لما للعہ ر عہ ۳ ر ۳ پائی	
گندی	ترور سنگہ	اماله ک اعہ	
سوہاگپور	گلال سنگہ	۶ پائی الماصہ	
ٹھاکرٹولہ	آدہر سنگہ	ماصہ	
ڈونگرگڈہ	موجیرام مہنت و درگپال سنگہ	۶ پائی لماصہ معہ ۱۰ ر	
	میزان کل	لکہ دیہ عہ ۱ ر ۳ پائی	

نمونۂ اقرارنامہ زمینداران چاندا

اقرارنامہ جو سنہ ۱۲۲۳ فصلی مین کپتان کریفرڈ صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع چاندا نے ساتہ سوندی خان زمیندار جواردا پرگنہ ویراگڈہ ضلع چاندا کے کیا —

اول سوندی خان بذریعہ اس تحریر کے ذمہ دار تمام چوری وغیرہ کا ہوتا ہے جو اسکی زمینداری کے حدود مین واقع ہوگی یہان تک کہ وہ اقرار کرتا ہے کہ وہ معاوضہ تمام اسباب مسروقہ کا جو اسکی زمینداری مین سے یا پرگنہ ویراگڈہ سے اسکی زمینداری کے باشندے چوری کرکے لیجا نیگے دیگا اور اپنی حدود سے باہر بھی سراغ رسانی دزدان کریگا —

دوم سوندی خان یہ بھی وعدہ کرتا ہے کہ بوقت ضرورت وبشرط طلب وہ بیس ۲۰ نفر سپاہی واسطے خدمتگذاری سرکار کے دیگا اور ان اقرارنکو بلا عذر وتکرار پورا کریگا —

دستخط بہادر خان ولد سوندی خان

المرقوم ۲۱ ماه صفر سنہ ۱۲۲۳ فصلی

تفصیل خراج ادائی زمینداران چاندا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
جواردا	سوندی خان	سه	
پرس گڈه	گوبند ساه	سه	
امبا گڈه	نیلکنٹھ ساه	دعسه	
امریک پلیبرسا	نظام ساه	دعسه	
دیول گانو سونسری	چندر ساه	ماده عسه	
رانجی	انند راؤ	دعسه	
کوراچا	صوبه دیو	عه	
کوٹ گانو	جگا ٹھاکر	سے ر	
دمونا	بھدرا ٹھاکر	صر	
جرا پاپرا	گنیش ٹھاکر	سے ر	
مورنوم گانو	کلیان ٹھاکر	سعے ر	
سرسوندی	شرگا ٹھاکر	عاه	
کوجب	نرام ساه	سے ر	
دودمالا	مارو ٹھاکر	سے ر	
لیوکا	گلاب خان	سے ر	
گھاٹ	راجیشور راؤ	دعسه	
گل گانو	ویرو ساه	عه	
پویه مولسادا	اوگرو ساه	عه	
	میزان کل	اما عسه	

نمونہ سند جو زمینداران دیوگڈہ کو دی گئی

ترجمہ سند جو بنام اور منجانب سری منت مہاراج راجہ سری سینا صاحب صوبہ راگھوجی بھونسلا کے رچارڈ جنکن صاحب رزیڈنٹ انگریزی بدربار ناگپور ماموزہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی سے موہن سنگہ ٹھاکر پچمری کو دی۔

چونکہ تمہارے بزرگ چند دیہات وقطعات زمین وحقوق متعلقہ ضلع دیوگڈہ مین رکہتے تھے اور تم بھی اُن پرحسب تفصیل ذیل قابض و متصرف ہو یعنی تعلقہ پچمری ۷ موضع پرگنہ سرداگڈہ ۷ موضع پرگنہ پرتاب گڈہ ۶ موضع

پچمری پچومی ندورا کنی چیپر دہاما برکھیری بیجہری

جونت خورد پیپرہا بیلی بہت ڈلاکھیری جونت بزرگ بجوری

چرکھیری بانم وارا چھپیر مرکا دہانو پچی تھوراواری مواری

اور پرگنہ اومریت مین ایک موضع میاواری اور پرگنہ جمی مین ایک موضع کھروانی اور پرگنہ الموت مین ایک موضع بوری گھاٹ اور پرگنہ گرگرگڈہ مین ایک موضع لوناڈیوی اور پرگنہ امبارا مین ایک موضع نرسرا اور دیہات پیداواری پرگنہ نامعلوم یعنی کل ۲۵ موضع۔

لہذا مواضع مذکور بذریعہ اس تحریر کے تمہارے اور تمہارے ورثا کے پاس واسطے دوام کے بحال رہے اور تمام راجگان وٹھاکران وزمینداران وغیرہ کو حکم ہوتا ہے کہ وہ تمہارے انتظام مواضع مذکور مین مداخلت نہ کرین اور تم ذمہ دار اُنکی آبادی اور بہبودی کے ہو تم پر فرض ہے کہ تم مطیع احکام وآمادہ خدمتگذاری سرکار جسکا ذکر بعدازین ہوگا رہو۔

اور چونکہ تین جاترا ہر سال کوہ مہادیو پر جاتری وغیرہ لوگونکی

ہوتی ہے اور اُسکا دعوے تم کرتے ہو لہذا اُس امرین انتظام ذیل تمہارے ساتہ کیا جاتا ہے آیندہ تم بموجب اُسکے کاربند ہو (اور تمہاری رضامندی بھی اس امرین حاصل ہو چکی ہے (اور ہر قسم کی مداخلت یا سختی سے باز رہو

ساون کے جاترا کا تمہارا حق بالذات ہے مگر کچہ محصول جاتری لوگون سے جو شوالہ کو جائینگے نہ لیا جایگا—

کاتک کی جاترا مین جو کچہ شوالہ مین چڑہے گا اُسکے تین ٹہاکر حقدار ہین اور تمہارا اُس مین حصہ رہیگا مگر کچہ محصول جاتری لوگون سے نہ لیا جایگا—

اور بیچ شیوراتری جاترا ماہ پہاگن کے جو بڑی جاترا ہے آمدنی کے تین ٹہاکر حقدار ہین اور یہ امر جاری رہیگا اور درباب ٹکس کے جو اب تک گہاٹ اور راستون پر جو شوالہ کو جاتے ہین یا جو ملحق اُسکے ہین لیا جاتا ہے وہ حق سرکار کا ہوگا اور اُسکے عوض معاوضہ ذیل کیا جاتا ہے—

بالعوض تمہارے اُس حق کے جو تمکو واسطے لینے محصول جاتریون سے اوپر دریا اور گہاٹ کوہی کے جو شوالہ کو جاتا ہے اور جو تمنے اتبک تحصیل کیا ہے اور جو اب ضبط سرکار ہو گیا اور بالعوض تمہارے استحقاق ایک ثلث آمدنی محصول جو جاتریون سے اور بابت مویشی اور اسباب تجارت وغیرہ کے بمقام کوریل گہاٹ کے لیا جاتا ہے اور اور بالعوض تمہارے حق کلیہ اوپر آمدنی تلدا گہاٹ کے گورنمنٹ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ تمکو تین سال تک جو سنہ ۱۲۳۰ فصلی سے سنہ ۱۲۳۲ فصلی تک ہوگا مبلغ للعہ ناگپوری سالیانہ دیا کرینگے—

یہ روپیہ تمکو سرکار سے ملیگا اب تمہارا کچہ استحقاق جاتریون پر

نہین رہا مگر بعد انقضا ان تین سال کے اگر تمہاری مرضی ہوگی تو تم درخواست واسطے انتظام جدید کے کرنا اُسوقت لحاظ بہتا ہی درخواست پر کیا جاے گا —

یہ انتظام نسبت حقوق پوجا اور جاترا کے ہوا کسیطرح اب تم اُن سے مزاحم نہ ہو مگر جسطرح تحریر ہوا ہے اُس مطابق کاربند ہو اور خبردار رہو کہ کوئی چوری یا گرہ بُری وغیرہ جاترون کی مقام مین نہ ہو تم اسکے ذمہ دار ہو اور کسی طرح کی زیادتی کسی حیلہ سے اُنپر اور تجاران پر نہ کرو تمام آمدنی اُن کی اور جاترا والون کی متعلق سرکار کے ہے —

جمع رقوم مثل ارتیا فروہی راند دہراون جیجیا کلارو ہوہوا پانری وغیرہ جو تم اب تک تحصیل کرتے تہے اور نیز زمینداری اور سائر کہونت تمکو بحال رہے ہین —

اور بہ لحاظ تمہارے صرف کے سرکار استحقاق تحصیل سائر نندورا بہی تمکو بخشتی ہے جس شرح پر وہ اب ہے اُس سے زیادہ بلا اجازت نکرنا —

یہ سب رقوم مذکورۂ بالا اس سرکار نے تمہاری پرورش کے واسطے دیے لو اور کہاؤ اور کچہ فکر درباب مداخلت غیرون کے نہ کرو بالعوض اُس کے تمہارے حقوق نسبت سرکار کے حسب تفصیل ذیل ہون گے —

تم آیندہ مبلغ مبلغ نقد اور دنس سیر حیرونجی اور پانچ سیر شہد اور دنس نیزہ بانس بلہ اور دنس چہری ہر سال سرکار کو دیا کرو —

تمپر واجب ہے کہ جب طلبی ہو خود حاضر ہو اور فوراً صاحب ایجنٹ

کی خدمت مین جن کے ماتحت تم رہوگے حاضر ہوا ور اُنکے احکام بلا توقف
تعمیل کیا کرو اور اگر تمہاری طلبی ہو تو تم پانچ یا دس آدمی لیکر حاضر ہوا
کرو تا کہ جو حکم ہو اسکی تعمیل وہ لوگ فوراً کرین تم ذمہ دار اس امر کے
ہو کہ تمہاری زمینداری کے حدود مین امن اور انتظام اچھا رہے اور
دزدان مغلوب رہین اور شریر اور حرامزادہ لوگ سر نہ اُٹھا سکین اور
تم کسی معاملہ مین علامت بے ایمانی کی نسبت سرکار کے ظاہر نہ کرو
اور اُسکے احکام کی تعمیل مین کوئی عذر پیش نہ کرو اور تم ذمہ دار ہر ایک
امر بیرحمی یا بد وضعی کے ہوگے جو تمہارے رشتہ دار یا رعیت سے سرزد
ہو اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری حدود کا مجرم کسی جرم یا بد وضعی کا ہو گا تم
اُسکی عوض مجرم تصور کیے جاؤگے اگر تم مجرم کو حاضر نہ کرو یا اُسکی سراغرسانی
حسب اطمینان سرکار نہ کردو —

تم کو قطعی ممانعت ہے کہ تم کسی سپاہی غیر کو یا مسلح آدمی کو بغیر
اجازت سرکار کے نوکر نہ رکھو —

المرقوم مقام ملتان تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۶۳ء

نقل مطابق اصل ہے

دستخط ڈبلیو ہیملٹن

اکٹنگ اسسٹنٹ

ترجمہ صحیح ہے گو لفظ لفظ نہین ہے

دستخط ایچ ای مونٹگمری

کمشنر آبادی گوند

زمینداری چندوارا

تفضیل خراج ادائی زمینداران دیوگڈہ معروف چندوارا

نام زمینداری	نام زمیندار	تعداد خراج	کیفیت
تپکا گڈہ —	گیا جمعدار	صعہ	
	راجہ دریاؤسنگہ	۱۱ر	
	کیشوراؤ ٹھاکر	سعہ	
	سونگ ساہ	عہ	
پچمری —	موہن سنگہ	صعہ	
بھرداگڈہ —	چمن ساہ	للعہ	
الموند —	راجہ ساہ	للعہ	
ادی گانو —	دولت بھارتی	۱۱رعہ	
پرتاب گڈہ —	رنجیت ساہ	×	
کری —	جسونت شاہ ٹھاکر	×	
ہراکوت —	راجہ جی	×	
پکاورا —	پرتاب سنگہ	×	
موتھون گھاٹ —	دولت ساہ	×	
گورک گھاٹ —	دولت ساہ	×	
	میزان کل	ساعہ	

نمبر ۲۵

اقرارنامہ فیمابین سرکار ناگپور وچہپال دیو راجہ بستار او اسکی ورثا اور جانشینان کے منعقدہ منجانب سرکار ناگپور معرفت میجر وینس انگنیو

باختیارات حاصلہ و منجانب راجہ مہپال دیو معرفت نراین وکیس سنگھ دیو باختیارات حاصلہ—

شرط اول

راجہ مہپال سنگھ متابعت سرکار ناگپور اختیار کرتے ہین اور اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشینون کی طرف سے اقرار کرتے ہین کہ وہ وفادار اور مطیع الحکم سرکار موصوف کے رہینگے—

شرط دوم

سرکار ناگپور وعدہ کرتے کہ وہ جہانتک اُنکے اختیار مین ہوگا حفاظت ملک بستار کی کرینگے—

شرط سوم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین ماتحت رہکر بشرکت سرکار ناگپور کام کرینگے—

شرط چہارم

راجہ اور اُنکے ورثا اور جانشین کچہ واسطہ یا اتفاق یا دشمنی کسی سردار یا ریاست سے بلا اطلاع و منظوری سرکار ناگپور نکرینگے اور جو تکرار کسی سے ہوگی تو اُسکو محول اوپر ثالثی اور فیصلہ سرکار موصوف کے رکھینگے—

شرط پنجم

راجہ بستار اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ راستہ بلا مزاحمت اور بحفاظت تمام تجاران وغیرہ کو اپنے علاقہ مین دینگے اور کوئی محصول ناجائز یا سنگین اُن سے نہ لینگے—

شرط ششم

راجہ بستار اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ اگر

کوئی دشمن سرکار ناگپور یا مجرم علاقہ بستار مین آکر پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً حوالہ کر دیا جائیگا —

شرط ہفتم

راجہ مہپال دیو اور اُنکے ورثا اور جانشین اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر سال تین اقساط مین یعنی ماہ ذیقعدہ و ربیع الاول و رجب مین سرکار ناگپور کو معمولی ٹکولی یعنی خراج پانچ ہزار روپیہ ناگپوری کا ادا کیا کرینگے اور اس امر کے لیے اور دیگر امور کے واسطے ایک وکیل اپنا چھتیس گڈہ مین حاضر رکھین گے اور اس شرط سے یہ قرار ہوتا ہے کہ جب تک ضلع کوٹ پال مع متعلقات علاقہ بستار سے علحدہ رہیگا اُسوقت تک ایک حصہ یعنی پانچوان حصہ خراج کا نہ لیا جائیگا —

شرط ہشتم

سرکار ناگپور تمام ٹکولی یا خراج جو ذمہ بستار کے ۱۲۲۸ فصلی تک باقی ہے چھوڑتے ہین اس شرط پر کہ ۱۲۲۹ فصلی کا ٹکولی یعنی خراج بلا عذر اور ہنگام وجوب ادا کیا جاوے —

شرط نہم

یہ عہدنامہ نو شرائط کا منعقد ہوا اور اسپر مُہر اور دستخط میجر ونیس اگنیو صاحب اور نراین اور کیسر سنگہ دیو نے کیے اور نقل مصدقہ اسکی دستخطی سرکار ناگپور و راجہ مہپال سنگہ تین مہینے کے عرصہ مین باہم تقسیم ہوگی —

المرقوم مقام رای پور تاریخ ۳۰ ماہ مارچ ۱۸۱۹ء

دستخط پی ونیس اگنیو

میجر و سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈہ

دستخط نراین

دستخط

دستخط کیسر سنگھ دیو

ترجمہ صحیح ہے

دستخط پی وینس اگینو

میجر اور سپرنٹنڈنٹ امور چھتیس گڈھ

نمبر ۲۶

بنام راجہ بہیرون دیو راجہ بستار و راجہ ادوت پرتاب دیو راجہ کروندی و راجہ کنکی—

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ ریاست ہاے اکثر شاہان و رئیسان ہندوستان جو اب اپنے ملک میں حکمران ہیں دوامی رہے اور شان اور شوکت اُنکے خاندان کی جاری اور قائم رہے پس بجا آوری اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعلان دیا جاتا ہے کہ اگر کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو سرکار انگریزی منظور کرے اُس شخص کو بجال رکھینگے جسکو تم یا کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا بعد تمہارے اپنا جانشین نامزد کریگا اور جو از روے دہرم شاستر اور رواج خاندان کے لائق وراثت کے ہوگا—

اطمینان رکھو کہ کوئی امر اس اقرار کو جو تم سے کیا گیا ہے خلل پذیر نہ کریگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی اور وفادار اور ایماندار شرایط عہدنامجات وعطا نامجات و اقرار نامجات کا جنکی رعایت سرکار انگریزی کرتی ہے رہیگا—

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ سنہ ۱۸۶۲ع

ایسے مضمون کے اسناد رئیس تہری و دتیا و بجاور و برووا و ناگود و سوہاول و میہر و کینا دہانا واقع بندیلکھنڈ کو عطا ہوئے۔

ختم شد حصہ دوم

حصۂ سوم

عہدنامجات و اقرارنامجات و اسناد متعلق بندیلکھنڈ

ازروے رپورٹ بیلی صاحب مرقومہ ۱۸۵۵ء و دیگر کوانغذ دفتر فوربن۔

راجکان بندیلکھنڈ نے مدت تک اپنی آزادی کے قائم رکھنے کو مقابلہ حکومت اہل اسلام دہلی کیا بیچ آخر سلطنت شاہجہان ایک رئیس چنپت راے نامی نے اپنی آزادی ظاہر کی اور اسکے فرزند چھترسال نے ایک خاندان جدید مشرق سے ملک مین قائم کیا رئیسان مغرب کم وبیش مطیع دہلی تھے تخمیناً آمدنی ملک چھترسال کا ایک کرور روپیہ سالیانہ تھا اسکا ایک قلعہ مضبوط کالنجر کا تھا اور اسکے خاص مقام سکونت شہر پنا تھا جسکے متصل کان الماس پنا مشہور رہا ہے۔

بیچ حکومت راجہ چھترسال کے ملک بندیلکھنڈ پر حملہ محمد خان بنگش پٹھان رئیس فرخ آباد نے کیا تھا اسکے دفعیہ کے واسطے اول پیشوا باجی راو دکھن سے طلب ہوا تھا۔

اخراج افغانان کا ملک بندیلکھنڈ سے بباعث کوشش فوج مرہٹا کے وقوع مین آیا اس سبب سے راجہ چھترسال نے پیشوا کو اپنا فرزند متبنی قرار دیا اور اپنے ملک کو درمیان اپنے دو فرزند اصلی ہردی سا اور جگت راج اور پیشوا باجی راو پسر متبنی کے تقسیم کیا اس انتظام سے پیشوا قابض ایک بڑے علاقہ ملک بندیلکھنڈ کا ہوا اور یہ ملک گویا اول ہندوستان مین سے قبضۂ پیشوا مین آیا تھا اور بعد ازان بہت سا اور ملک فتح کرکے شامل اسکے ہوا مابقی دو حصص فرزندان چھترسال کے

اکثر اولاد فرزندان مذکورین کے قبضہ مین چھوٹے چھوٹے حصون مین رہا اور باس رفیقان و ملازمین سرکشان کے بباعث ضعف خاندان مذکور کے رہا۔

مادہوجی سیندہیا کے ہمراہ بیچ اوس کے اخیر او فتحیاب مہم کے جو اوسنے واسطے دوبارہ قائم کرنے حکومت مرہٹا کے بیچ اضلاع شمالی ہندوستان کے کی تہی فوج کثیر اور جرار دکہن کی سرکردگی علی بہادر کی تہی علی بہادر پوتا باجی راو کا او بیٹا شمشیر بہادر مسلمان کینزک زادہ پیشوا کا تہا بیچ مادہوجی سیندہیا کے سابق مہم ہندوستان کے اکثر رئیسان نے گروہ اور اتفاق مسلمانون کا دہلی مین چہوڑ کر اتفاق حاکم مرہٹا کے ساتہ کیا تہا اسمین ایک راجہ ہمت بہادر تہا جو گوروہ او سردار گروہ گشیر مریدان گاہنا اور اون کے قبضہ مین تہوڑا ملک بندیلکہنڈ کا تہا علی بہادر مدارات سیندہیا سے ناراض ہو کر بہ ترغیب دہی راجہ ہمت بہادر آمادہ فتح کرنے تمام ملک بندیلکہنڈ کا ہوا اور ایک عہدنامہ فیمابین علی بہادر اور راجہ مذکور کے قرار پایا جسکے روسے وعدہ ہوا کہ ایک بڑا ملک بوقت فتح کرنے کے ہمت بہادر کو دیا جائیگا اور وہ بالکل اوسکے زیر حکم رہیگا اور آمدنی اوسکی بیچ صرف اوس فوج کے دیجائیگی جو راجہ نے وعدہ دینے اور رکہنے بیچ خدمتگذاری علی بہادر کے کیا تہا۔

بندیلکہنڈ کا پارہ پارہ ہو جانا بباعث خانگی تکرار او جنگ ملکی فیمابین اولاد اصلی راجہ چہترسال کے باعث دلیری و بلند ہمتی علی بہادر کا ہوا جو دو حصص ملک کے دو لیسران اصلی راجہ چہترسال کو ملے تہے وہ مساوی نہتی اوسمین سے بڑا حصہ جو راجہ ہردے ساہ کو ملا تہا وہ بعد اوسکے بنیرہ ہندوپت نامے کے اوس کے دو ملازمین خانگی یعنی حضوری اور کیم راج چوبے کے قبضہ مین آیا اور یعنی حضوری نے حکومت سرخود دیہا مین قائم کی تہی اور کیم راج چوبے کے قبضہ مین قلعہ کالنجر مع اضلاع گرد و پیش قلعہ مذکور کے آیا اور حصہ جگت راج بہی بعد جنگ عظیم فیمابین اوس کے پسر دوم او نبیرگان گمان سنگہ اور کہومان سنگہ کے جو دونون فرزند پسر کلان جگت راج کے تہے اول تین حصص مین تقسیم ہوا اور بعد ازان دونون نبیرگان نے چہین لیا اب اونکی اولاد مین تکرار او نزاع ہو رہی ہے کہ ایک ہی اون مین کا تمام حصہ لے۔

علی بہادر نے بہت جلد اپنی حکومت بڑے جزو ملک پر قائم کی صرف قلعہ کالنجر پر جنگ سخت ہوئی اور اسی قلعہ کے محاصرہ مین وہ ۱۸۰۲ عیسوی مین فوت ہوا مگر اوس نے اپنے حین حیات دربار پونا سے انتظام ایسا کیا تہا جسکے رو سے حق حکمرانی اور حق اعلی پیشوا کا اوپر تمام ملک مقبوضہ علی بہادر واقع بندیلکھنڈ کے قائم اور منظور ہوا۔

علی بہادر کے دو فرزند تہے ایک شمشیر بہادر اور دوسرا ذوالفقار علی اور شمشیر بہادر بحین حیات اپنے والد کے پونا مین رہتا تہا راجہ ہمت بہادر نے اول ارادہ قائم رکہنے حق شمشیر بہادر کا کیا اور حکومت اوس کے والد کے ملک کی اوسکے نام سے اور اوسکی طرف سے تا آنے اوسکے بندیلکھنڈ مین کی اس غرض سے اوسنے منجملہ سرداران مرہٹا کے جو فوج علی بہادر مین رہتے تہی نواب مرحوم کے ماموغنی بہادر نامے کو پسند کیا کہ یہ شخص غیر حاضری شمشیر بہادر مین کارپرداز ملک رہے اور راجہ ہمت بہادر مثل سابق اپنے ملک مین حکمران رہے اور دخیل کارپرداز اور دیگر سرداران مرہٹا کے مزاج مین رہے۔

اسوقت مین برملا مخالفت اکثر سرداران ملک مرہٹا بسبب انتظام عہدنامہ بسین جسکے رو سے قطع نظر از فوائد کے سرکار انگریزی کو علاقجات بندیلکھنڈ جمعی ع۲۲ لاکہ روپیہ سالیانہ کے ملے تہے باعث اجرای اشتہار سرکار انگریزی ہوا جس مین سرکار ممدوح نے اپنا ارادہ درباب تعمیل منشاء عہدنامہ مذکور ظاہر کیا اور فوراً بعد اجرا ے اس اشتہار کے دولت راؤ سیندہیا اور راجہ برار نے برملا جنگ شروع کی اور جسونت راؤ ہولکر بہی خفیہ مخالفت مین اون سے کم نہ تہا۔

جو تدابیر جنگ و دشمنی رئیس آخری یعنی ہولکر نے کی ایک اونمین کی یہہ ہے کہ ملک انگریزی جو درمیان دوانہ گنگ کے ہے حملہ کیا جاے اور فوج کشی اضلاع مرزاپور اور بنارس پر براہ بندیلکھنڈ ہوا اور اس تدبیر پر نہایت توجہ ہوئی اور اس تدبیر کے کرنے کے واسطے نواب شمشیر بہادر تجویز ہوا۔

راجہ ہمت بہادر نے دیکہا کہ اگر یہ تدبیر سرداران مرہٹا کی فتحیاب ہوئی تو اوسکا ملک بندیلکھنڈ مین بہت کم ہو جایگا لہذا اوسنے یہ امر قرار دیا کہ دوستی مرہٹا ترک کرکے

اپنی رسائی اور ترقی علاقہ بندیلکھنڈ کے واسطے ایسی مدد کرے کہ ملک مرہٹا سے منتقل ہوکر انگریزون کے پاس آئے برطبق اسکے ایک عہدنامہ نمبر ۲۷ بمقام شاہ پور بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۱۸۰۳ع قرار پایا جسکے روسے سوائے اور شرایط کے یہ امر قرار پایا کہ ایک علاقہ جمعی بیس لاکھ روپیہ سالیانہ کا بندیلکھنڈ مین اس غرض سے راجہ مذکور کو دیا جاے کہ وہ فوج بہرتی کرکے اوس فوج سے خدمتگذاری سرکار انگریزی کرے اور بلحاظ فوائد عظیم جو بباعث شامل ہونے ہمت بہادر کے اوسکو توقع حصول کی تہی اور اوسکی شرکت ساتہ فوج انگریزی کے واسطے قبضہ کرنے بندیلکھنڈ کے اور قائم کرنے حکومت انگریزی کے ملک مذکور مین یہ اقرار ہوا کہ جسقدر فوائد اوسکی شرکت اور مدد سے حاصل ہونگے اوسی انداز سے اوسکو جاگیر دوامی دیجاویگی ایک صریح فائدہ شرکت راجہ ہمت بہادر سے یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کی فوج کو بسہولیت بیج عبور کرنے دریاے جمن کے اور جانے ملک بندیلکھنڈ مین ہوئی ورنہ اوسکا عبور دریاے مذکور سے بمقابلہ فوج مشترکہ مرہٹا و ہمت بہادر بدقت ہوتا اور راجہ کو یہ فائدہ ہوا کہ اوسکو ملک زرریز اور آباد دوچند سے بہی زیادہ اوس ملک سے جو اوسکے پاس سابق ہنگام عہد مرہٹا تہا بغیر ایزادی کسیقدر صرف فوج کے ملا یہ ملک جو راجہ ہمت بہادر کو دیا گیا کُل علاقجات ملحقہ کنارہ مغرب دریاے جمن الہ آباد سے کالپی تک باستثناء جزوی علاقہ کے ہے۔

بعد وفات راجہ ہمت بہادر کے ۱۸۰۴ع مین یہ علاقجات ضبط ہوئے اور جاگیر اور پنشن اوسکے خاندان کے واسطے تجویز ہوئی۔

ہنگام صلح فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ ہمت بہادر کے نواب شمشیر بہادر بہی بندیلکھنڈ مین آگیا تہا مگر اوسکی کوشش درباب قائم کرنے اپنی حکومت کے بمقابلہ سرکار انگریزی بے سود ہوئی لہذا اوسنے راضی ہوکر مدد خرچ حسب مضمون نمبر ۲۸ چار لاکہ روپیہ سالیانہ کا سرکار انگریزی سے لینا قبول کیا اور اوسکو اجازت مقام باندا مین رہنی کی ہوئی یہ مدد خرچ بعد ازین ۱۸۱۲ع مین حسب مضمون نمبر ۲۹ اوسکو عطا ہوئی شمشیر بہادر ۱۸۲۳ع مین مرگیا اور اوسکا برادر ذوالفقار علی بجاے اوسکے مالک پنشن یعنی مدد خرچ مذکور ہوا اوسکے بعد علی بہادر مدد خرچ چار لاکہ روپیہ کا پاتا رہا مگر یہ شخص شریک مفسدہ ۱۸۵۷ع مین ہوا اس سبب سے

یہ پنشن چار لاکھ روپیہ سالیانکی ضبط ہوئی اور اوسکو گرفتار کرکے روانہ اندور کیا وہ وہان نظربند ہی اور صرف چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ حین حیات اوسکا مقرر ہوا۔

جو ملک پیشوا سے دیا تھا اوسمین سے گورنمنٹ نے علاقجات برلب دریاے جمن جمعی چودہ لاکھ روپیہ کے ماورا اون علاقجات کے جو راجہ ہمت بہادر کو دیے گیے تھے اپنے پاس رکھے جن سردارون کے پاس باقی ملک تھا اونکے حقوق اس نظر سے قائم رہے کہ وہ سد راہ غارتگری وغیرہ جنکا اندیشہ ہولکر کی طرف سے تھا رہین چونکہ حکومت پیشوا کی ملک بندیلکھنڈ مین صرف براے نام تھی لہذا یہ امر واسطے صلاحیت ملک کے ضروری متصور ہوا کہ جو سردار پیشوا کے حصۂ ملک مین موجود ہین اون سے اقرارنامہ لیے جاوین کہ وہ جسقدر ملک عہد علی بہادر مین رکھتے تھے اوسقدر اب بھی رکھین بشرطیکہ دوستی اور وفاداری سرکار کی منظور کرین اور سرداران مغربی حصۂ بندیلکھنڈ بطور سرخود قرار دیے گیے لہذا اونکے ساتھ عہدنامہ دوستی اور اتفاق قرار پائے۔

جمیع حقوق حکمرانی پیشوا جو ملک بندیلکھنڈ مین تھے وہ سب سرکار انگریزی کو حاصل ہوئے جب حکومت پیشوا کی ۱۸۱۸ع مین زائل ہوگئی۔

علاقجات بندیلکھنڈ مین سے علاقہ جالون اور جہانسی اور جیت پور اور کہدی سرکار مین آگئے اور چرگانو اور پوروا جو دونون جاگیر کالنجر چوبے کے تھے اور بجی راگھوگڈہ اور ترو ہا ضبط سرکار انگریزی ہوئے اور علاقجات ساہ گڈہ اور بان پور بہی بباعث وہانکے سردارون کے شرکت بلوہ ۱۸۵۷ع کے ضبط سرکار ہوگئے مقام پانپور کا دعوی سیندھیا نے اس بنا پر کیا کہ یہ علاقہ جزو علاقہ چندیری کا ہے اور ۱۸۳۱ع مین دربار گوالیار نے فتح کیا تھا یہ دعوے اونکا منظور نہین ہوا مگر علاقہ پانپور بفحواے عہدنامہ ۱۸۶۰ع سیندھیا کو دیا گیا۔

مع علاقہ ریوان اور تین علاقجات خورد ناگود و میہر و ساہوال کے جو اب زیر حکم سرکار کے ہین ملک بندیلکھنڈ مین چھتیس علاقجات خورد و بزرگ ہین منجملہ انکے صرف جن علاقجات نے عہدنامجات سرکار انگریزی کے ساتھ کئے وہ ہین ریوان اور اورچا جسکو ٹہری بہی کہتے ہین اور دتیا اور سمتھر باقی سرداران اپنا اپنا علاقہ بذریعہ سند رکھتے ہین اور اقرارنامجات تابعداری

وفرمانبرداری اُنسے لیے گئے ہین۔

علاقجات شامل شدہ و منضبطہ

جالون

جو سردار اوسوقت قابض جالون تہا جب سرکار انگریزی نے ملک بندیلکہنڈ پر تسلط کیا نانا گوبند راؤ تہا وہ شامل شمشیر بہادر بیچ جنگ بمقابلہ سرکار انگریزی ہوا لہذا اوسکے علاقہ پر فوج انگریزی نے قبضہ کیا مگر جب اوسنے تابعداری اختیار کی تو اوسکا علاقہ حسب سند نمبر ۳۳ باستثناء کالپی و چند دیہات برلب دریاے جمن دوبارہ عطا ہوا ۱۸۱۷ع مین حسب سند نمبر ۱۳۴ وہ خراج اور خدمت سے جو حقوق سرکار انگریزی کو اوسوقت حاصل ہوئے تہے جب پیشوا نے تمام حقوق حکمرانی ملک بندیلکہنڈ سرکار انگریزی کو دیدیے تہے بری ہوا اور نانا نے سرکار مین ضلع کندہ و چند دیہات پرگنہ چورکی شامل کردیے نانا گوبند راؤ ۱۸۲۲ع مین فوت ہوا اور بجاے اوسکے اوسکا فرزند بالا راؤ گوبند وارث ہوا جب ۱۸۳۲ع مین بالا راؤ گوبند لاولد فوت ہوا تو اوسکی بیوہ نے راؤ گوبند راؤ کو اپنا متبنی کیا اور جب یہ راؤ گوبند راؤ ۱۸۴۰ عیسوی مین مرگیا تو علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا۔

جہانسی

اول عہدنامہ نمبر ۲۳۲ شیوراؤ بہاؤ جہانسی والہ کے ساتہ ۱۸۰۴ع مین ہوا ۱۸۱۵ع مین اوسکا پوتا رامچندر راؤ جانشین ہوا اوسکے ساتہ عہدنامہ نمبر ۲۳۳ ۱۸۱۷ع مین قرار پایا جسوقت پیشوا نے تمام حقوق ملک بندیلکہنڈ سرکار انگریزی کو دیے رامچندر راؤ ۱۸۳۵ع مین لاولد مرگیا مگر چونکہ عہدنامہ ۱۸۱۷ع مین یہ مشروط تہا کہ وراثت جہانسی نہ صرف رامچندر راؤ کی اولاد پر منحصر ہے بلکہ شیورام بہاؤ کی اولاد کو بہی پہونچے گی لہذا جانشینی رگہناتہ راؤ عموی رامچندر راؤ کی منظور ہوئی یہ بہی ۱۸۳۸ع مین لاولد مرگیا اب اوسکے برادر گنگادہر کا استحقاق منظور ہوا مگر بباعث اوسکی نالیاقتی کے انتظام ملک سرکار نے اپنے اختیار مین رکہا بعد ازان ۱۸۴۲ع مین انتظام ملک اوسکے سپرد ہوا شرائط عہدنامہ نمبر ۲۳۴ مرقومہ

۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۴۲ء قرار پائین گنگادہر راؤ بہی بہ ماہ مارچ ۱۸۵۳ء لاولد فوت ہوا اور چونکہ اب کوئی وارث ذکور کسی رئیس کا جسنے شروع مداخلت انگریزی سے جہانسی مین حکمرانی کی ہو موجود نہ تہا لہذا علاقہ سرکار انگریزی مین آگیا -

جیت پور

یہ علاقہ قبضہ اولاد چہتر سال مین تہا اول سند انگریزی نمبر ۳۵ راجہ کیسری سنگہ کو تباریخ ۲۰ - ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء دی گئی تہی بعد وفات اوسکے علاقہ اوسکا پرچہپت سنگہ اوسکے پسر کو ملا اس شخص سنے ۱۸۴۲ء مین سرکشی کی اور برخاست ہوا اور علاقہ کہیت سنگہ کو ملا یہ اولاد چہتر سال مین سے تہا اور اوسنے دعوے علاقہ چرکاری کا کیا تہا بعد وفات کہیت سنگہ کے ۱۸۴۹ء مین بسبب لاولدی اوسکے علاقہ جیت پور سرکار انگریزی مین آگیا -

کہدی

یہ علاقہ خورد ۱۸۰۷ء مین حسب سند نمبر ۳۶ پرسرام کو جاگیر مین دیا گیا تہا یہ شخص سرغنہ ایک گروہ ڈاکوان تہا اور اوسکو اس نظر سے دیا گیا تہا کہ ملک بندیلکھنڈ مین امن رہے پرسرام ۱۸۵۰ عیسوی مین فوت ہوا اور اوسوقت یہ حکم ہوا کہ جاگیر حین حیات تہی لہذا جاگیر ضبط ہوئی -

تروہا

امرت راؤ تروہا والہ پسر پیشوا راگوبا کا تہا جب باجی راؤ پیشوا کو بہاگ گیا تو ہولکر نے تصور کیا کہ وہ ملک چہوڑ گیا اور تجویز کی کہ امرت راؤ کو اوسکی جگہ قائم کرے مگر فوج انگریزی کہ پونا کو جاتی تہی اس سے اوسکا ارادہ پورا نہوا امرت راؤ نے دوستی انگریزی کی خواہش کی اور عہدنامہ نمبر ۳۷ قرار پایا جسکے روسے سات لاکہہ روپیہ سالیانہ کی پنشن اوسکے اور اوسکے فرزند کے واسطے تجویز ہوئی اوسنے مقام تروہا واقع بندیلکھنڈ اپنی بود و باش کے واسطے پسند کیا لہذا مقام مذکور مین جاگیر چار ہزار چہ سو ایکیا نوے روپیہ کی اوسکو دی گئی امرت راؤ ۱۸۲۴ء مین مرگیا اور اوسکا فرزند بنایک راؤ اوسکا جانشین ہوا بعد وفات بنایک راؤ کے سات لاکہہ روپیہ کی پنشن موقوف ہوئی اوسکے دو بیٹے متبنی نراین راؤ اور مادہو راؤ تہے یہ دونون شامل

بلوہ ۱۸۵۵ء مین ہوئی اور اونکی سب جایداد خانگی ضبط سرکار ہوئی نراین راو ۱۸۶۰ء مین بمقام ہزاری باغ قید مین مرگیا اور مادہو راو کے قصور باعث صغر سنی کے معاف ہوئے وہ اب بریلی مین زیر پرورش و پرداخت سرکار تحصیل علم کرتا ہے اوسکے مدد خرچ کے واسطے مبلغ تیس ہزار روپیہ سالیانہ مقرر ہوا ہے —

نمبر ۲۷

اقرارنامہ راجہ ہمت بہادر مرقومہ ۴ - ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء

سوال اول	جواب اول
درخواستہاے ذیل منجانب مہاراجہ پیگیر ہمت بہادر معرفت مسٹر جان میلبلک اور نواب وجہ الدولہ وجہ الدین خان بہادر کے جنکو مہاراجہ کی طرف سے اختیار اس امر کا عطا ہوا ہے بامید منظوری پیش ہوئین	بتاریخ ۴ - ماہ ستمبر ۱۸۰۳ء مطابق ۱۸ - ماہ جمادی الاول ۱۲۱۸ھ ہجری اور ۳ - ماہ کوار سمت ۱۸۶۰ مسٹر گریم مرسر صاحب نے جنکو ہز ایگزلنسی موسٹ انوبل گورنر جنرل مارکوئس ویلزلی بہادر نے منجانب ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی بطور اجنٹ خاص مامور کیا تھا بمہر و دستخط اپنے درخواستہاے ذیل جو آٹہ سوالون مین جیسے ذیل مندرج ہین منظور اور مقبول کرتے ہین —
سوال دوم	**جواب دوم**
کچہ تبدیلی بیچ شان و شوکت کے جو خداے تعالے نے مجھے بخشی ہے نہووے —	جب تم نے بدل و جان سرکار انگریزی سے سازکیا اور حتی المقدور بیچ انتقال کل ملک بندیلکھنڈ کے پاس سرکار انگریزی کے کوشش بلیغ کی ہے تو تم بطور دوست خاص سرکا تصور کیے جاؤگے اور اسی سبب

سے تمہاری شان وشوکت روزبروز افزون رہیگی —

سوال سوم

راجہ اُمراؤگیر میرا بھائی جو لکھنؤ مین محبوس ہے رہا کیا جاے —

جواب سوم

نواب وزیر کو لکھا جایگا کہ وہ تمہارے بھائی اُمراؤگیر کو رہا کرین مگر چونکہ امراؤگیر بباعث سرکشی بخلاف نواب وزیر قید ہوا ہے اور چونکہ سرکار انگریزی ہمہ تن ذمہ دار حفاظت ملک و سرکار نواب وزیر ہے لہذا ضمانت معقول خواہ حاضر ضامنی ہو خواہ مال ضامنی ہو داخل کرنی چاہیے اور ضامن سرکار کو لکھدے کہ اگر کوئی ارادہ فاسد بعد رہائی ظہور مین آئے تو وہ ذمہ دار اوسکے ہونگے —

سوال چہارم

واسطے سکونت میرے خاندان کے پرگنہ سکندرا و بندکی بطور جاگیر دیے جائین اور میری اولاد کے نام بھی یہ جاگیر قائم رہے —

جواب چہارم

چونکہ تم حاضر خدمتگذاری ہنوریبل کمپنی کے رہوگے تمکو جاگیر موافق شان اور مرتبہ کے ملیگی مگر چونکہ وہ خدمت جسکی جلدوے مین جاگیر عطا ہو ابتک وقوع مین نہین آئی ہے لہذا جب اُن سے خدمت حسب اطمینان سرکار انگریزی ظہور مین آئیگی اوسیوقت تمکو جاگیر موافق تمہاری شان اور رتبہ کے ملیگی —

سوال پنجم

ایک جایداد واسطے مصارف رسالہ سواران کے مجکو بندیلکھنڈ مین بیچ گھاٹون کے

جواب پنجم

جایداد بتیس لاکھ روپیہ کی واسطے مصارف تمہارے رسالہ سواران کے دی جایگی

جمعی بیس ۲۰ لاکھ روپیہ کی مع قلعجات موجودہ واقع جائداد مذکور دیجائے۔

سوال ششم

جب سرکار انگریزی کی مرضی ہوگی کہ اور ملک فتح کرے تو مین ہمراہی مین حاضر رہونگا اور اس حالت مین جائداد جداگانہ یا روپیہ نقد اوسقدر مجھے ملے جسقدر کے موافق سرکار انگریزی مجھے اجازت سپاہ جدید بھرتی کرنیکی دین۔

سوال ہفتم

بیچ فتح ممالک جدید کے جو کچھ اقرارنامجات زمینداران وراجگان ممالک مذکور کے ساتھ معرفت میرے درباب تابعداری کمپنی کے ہونگے وہ فوراً منظور ہون۔

سوال ہشتم

درحالیکہ صلح فیمابین سرکار انگریزی اور پیشوا کے ہوجاے تو میری جائداد کا بھی ذکر اوسمین ہے اور میری نسبت پرورش برابر سرکار انگریزی کی رہنے اور اگر یہ ملک بھی چھوڑ دیا جاے تو جائداد نیشن لاکھ روپیہ کی مجھی سرکار سے کسی علاقہ قرب وجوار میں ملے۔

مگر تمپر فرض ہوگا کہ اوس جائداد کے موافق فوج رکھو اور اوسکو ہر وقت مستعد اور آمادہ واسطے تعمیل احکام سرکار انگریزی رکھو۔

جواب ششم

جب کبھی ضرورت تمہاری بھرتی کرنے اور سپاہ کی سوا ے اسکے جسکے واسطے تمکو جائداد دی گئی ہے ہوگی اوسوقت جسقدر فوج جدید کی اجازت ہوگی اوسکی تنخواہ سرکار سے ملیگی۔

جواب ہفتم

چونکہ تم ملازم سرکار ہو جو اقرارنامہ برضامندی سرکار اون آدمیون کے ساتھ کیا جائیگا جو تابعداری منظور کرین اوس سے انحراف یا خلاف رائے نہوگی۔

جواب ہشتم

درحالیکہ سرکار انگریزی اس ملک کو چھوڑ دیگی تو جائداد جو اس عہدنامہ کے مطابق عطا ہوئی ہے اوسکا بندوبست شرائط واگذاری مین درج ہوگا۔

ہم مسٹر جان میلبک اور وجیہ الدولہ خان بہادر مختاران با اختیار منجانب مہاراجہ ہمت بہادر اپنی رضامندی نسبت شرائط بالا کے جو فیما بین سرکار انگریزی اور مہاراجہ کے حسب مضمون جوابات واجب العرض کے ظاہر کرتے ہین۔

دستخط جی میلبک
ٹی ٹی

مہر
وجیہ الدولہ

دستخط وجیہ الدولہ خان

نمبر ۳۸

بنام شمشیر بہادر   المرقوم ۱۲- ماہ جنوری سنہ ۱۸۰۳ء

تمہارے وکیل نے ایک کاغذ پیش کیا اوسمین تئیس شرائط درج تہین اور میری منظوری کی درخواست نسبت واسطے تمہارے اطمینان اور حاضر ہونے کے کی۔

چونکہ اکثر درخواستون کی منظوری یا جواب سابق ہو چکا ہے لہذا اب غیر ضروری ہے کہ اونکا اعادہ کیا جاوے مین صرف چند مراتب ذیل جنکو مین منظور کرتا ہون بنظر تمہارے اطمینان کلی کے تحریر ہوتے ہین۔

اول یہ کہ درحالیتکہ تم فوراً انگریزی کمپو مین حاضر ہو اور آئندہ فرمانبرداری بلا عذر احکام سرکار انگریزی کی و مین اقرار کرتا ہون کہ تمہاری جان و مال کی حفاظت ہوگی اور ہر طرح کی آزادی جسمانی و نیز لحاظ اور ادب میری طرف سے کیا جاویگا۔

دوم یہ کہ مین مدد خرچ تمہارے حین حیات اور تمہارے خاندان کے واسطے دوام کے لیے چار لاکھ روپیہ کا نقد خواہ زمین ولوا دونگا اور یہ روپیہ آمدنی بندیلکھنڈ سے سرکار انگریزی باتفاق رائے مہاراجہ پیشوا کے علیحدہ تمہارے واسطے کر دینگے۔

سوم یہ کہ مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرکار کو تلقین کرونگا تاکہ وہ مہاراجہ پیشوا سے سفارش کرینگے کہ وہ مکانات اور دیہات متصل پونا کے جنکو تم بیان کرتے ہو کہ تمکو جاگیر مین ملے تھے تمہارے پاس قائم رکھین اور وہ کوشش کر کے مہاراجہ کے مزاج سے

نارضامندی جو اوسکے دل مین بباعث تمہارے طریق گذشتہ یا کسی اور امر کے اگر ہوگی تو دور کردینگے —

آخری امر یہ ہے کہ جو مدخرچ اب تمکو دیا جاتا ہے اوسکو دوامی تصور کرنا چاہیے اسطور پر کہ وہ عالیہ سرکار انگریزی باتفاق نواب مہاراجہ پیشوا کے ہے اور منحصر اوپر قبضہ بندیلکھنڈ کے نہین ہے —

اب تمکو خیال کرنا چاہیے کہ یہ تمام اطمینان جو میری طرف سے تحریر ہوئے ہین اوس حالت مین واجب ہونگے جو تم بروز دوشنبہ تاریخ ۱۶ ماہ حال ماقبل اوسکے حاضر انگریزی کیمپ مین ہوگے اور اس صورت مین مجھے تامل اس امر مین بھی نہوگا کہ مین سفارش تمہاری سرکار مین کرون کہ تم واجب فیض رسانی و عنایات کے ہو —

ترجمہ صحیح ہے —

دستخط جے بیلی

اجنٹ گورنر جنرل

دیگر یہ کہ اقرارات بالا بہ اجلاس کونسل گورنر جنرل بہادر ہند باجلاس کونسل نے بتاریخ ۲ ماہ فروری ۱۸۱۳ع منظور کیے —

نمبر ۳۹

ترجمہ واجب العرض نواب شمشیر بہادر مع جوابات بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل کشور ہند —

شرط اول

چونکہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کی اور مین اوسکے ماتحتان اور خیرخواہان مین شمار ہوا آپ اسقدر تعہد مین چاہتا ہون کہ میری عزت اور توقیر ہر طرح مثل سابق	جو عزت اور توقیر نواب کی ہوتی ہے وہ سرکار انگریزی کی طرف سے ویسی ہی رہیگی اور لحاظ کلی اس امر کا رہیگا کہ کوئی اوسکی اونکی عزت اور توقیر مین نہ کرنے پائے

سرکار انگریزی سے بحال ہے اور کسیکو
اجازت نہو کہ میری عزت اور توقیر مین
فرق لاوے۔

شرط دوم

چار لاکھ روپیہ سالیانہ سکہ فرخ آباد جو میرے
مصارف کے واسطے تجویز ہوا ہے اور جسکو
مطابق مجھے ماہواری خزانہ کلکٹری ضلع
بندیلکھنڈ سے ملتا ہے میں چاہتا ہون کہ اس بارہ مین
ایک جداگانہ اقرار نامہ گورنر جنرل ان کونسل
اس مضمون کا بخشین کہ یہ روپیہ مجھکو اور میرے
ورثا کو نسلاً بعد نسل واسطے دوام کے ملیگا اور او
سکے دینے مین کسی ضلع کی تخصیص نہو کیونکہ مین
امیدوار فیاضی سرکار انگریزی کا ہون۔

بموجب اقرار کے جو نواب کے ساتھ کپتان
بیلی صاحب نے کیا ہے اور جسکی
تصدیق گورنر جنرل سابق مارکویس ویلزلی صاحب
نے فرمائی ہے اور جو مدد خرچ چار لاکھ روپیہ
اسکے رو سے خواہ نقدی خواہ زمین کا مقرر
ہوا ہے وہ بذریعہ اس تحریر کے واسطے
دوام کے بنام نواب مذکور نسلاً بعد نسل ہوا
اور اسکے ادا ہونے مین بھی تخصیص کسی ضلع کی ہی
نہین کیونکہ وہ منحصر اوپر سرکار انگریزی اور بہادر
سری منت پیشوا کے ہے۔

شرط سوم

اگر کوئی شخص کسی وقت یا کسی موقع پر میری
بدی نسبت سرکار انگریزی کے بیان کرے
تو اوسپر بغیر تحقیقات کامل کے لحاظ
نکیا جاوے۔

کوئی الزام نسبت نواب کے بغیر تحقیقات
کامل کے مسموع نہوگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی میرے برادران یا رشتہ داران
یا ماتحتان یا ملازمین مین سے نالش خلاف
میرے سرکار انگریزی مین کرے اوسکی سماعت نہو

نواب مالک اپنے گھر کا ہے مگر امید ہے
کہ نواب اپنے برادران و رشتہ داران
و ماتحتان و ملازمان سے بانصاف و مہربانی

پیش آئین گے۔

شرط پنجم

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا مجھسے ناراض ہوجائین تو سرکار انگریزی اوس خفگی کو مداخلت دوستانہ سے اُنکے مزاج سے دور کردین۔

اگر کسی وقت مہاراجہ پیشوا نواب سے ناراض ہونگے تو سرکار انگریزی دوستانہ مداخلت کرکے خفگی مہاراجہ کی رفع کرادینگے

شرط ششم

دربابِ مکان اور دیہات کے جو مجھے جاگیر مین سرکار پونا نے واسطے خرچ بطور کے عطا کی تہی اور جنکو عرصہ چند گذرا کہ سرکار پیشوا نے ضبط کرلیا ہے جب کبھی موقع مناسب ہو سرکار انگریزی مداخلت دوستانہ کرکے اُنکو واپس دلادین۔

واپسی جاگیر نواب منحصر اوپر مرضی مہاراجہ پیشوا کے ہے مگر بموجب اقرار کے جو کپتان جے بیلی صاحب نے نواب کو تحریر کردیا ہے سرکار انگریزی حسب درخواست نواب کے آمادہ سفارش ہوکر مہاراجہ کے ملاحظہ مین اس امر کو گذرانین گے۔

شرط ہفتم

چونکہ ہنگام حکومت میرے والد مرحوم کی آمدنی ملک بندیلکھنڈ کی مکتفی واسطے خرچ انتظام ملک کے نہ تہی اس سببسے بہت قرض میرے والد کی ریاست پر باقی ہی اگر کوئی شخص یا اشخاص سرکار انگریزی میز نالش بابت قرضہ مذکور کے کرے تو ایسے شخص یا اشخاص کی نالش سماعت نہو

سرکار انگریزی کچہ سماعت کسی قرض کی بخلاف نواب بابت قرضہ والد مرحوم اونکے کے نکرینگے۔

دستخط مہر

مہر گورنر جنرل ہند

المرقوم ۳۱ - ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء

نمبر ۱۲

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین ناناگوبندراؤ پنڈت اور اونکے وُرثا و جانشینان کے اور کپتان جان بیلی پولیٹکل اجنٹ ماموُر آنریبل سرجارج ہلارو بارلو بارونٹ گورنر جنرل بہادر منجانب آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے بمقام باندا تاریخ ۲۳ - ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ء -

چونکہ ازروے عہدنامہ بسین ایک حصہ علاقجات سوانور اور اولپار کا جو سابق قبضہ مہاراجہ پیشوا مین تہا آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو ملا تہا اور چونکہ ازروے عہدنامہ دیگر جو فیمابین سرکارین سے منعقد ہوا تہا حصہ علاقجات مذکور واپس مہاراجہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اوسکے بابت اور معاوضات سے جسکا ذکر عہدنامہ مذکور مین درج ہی چند علاقجات ملک بندیلکھنڈ مین جمعی چہتیس لاکہ سولہ ہزار روپیہ سالیانہ کے واسطے دوام کے سرکار انگریزی کو دئیے گئے اور شامل مقبوضات سرکار واقع ہندوستان کیے گئے اور چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول مرتبہ واسطے قبضہ کرنے ملک بندیلکھنڈ کے اور سزا دہی مخالفان گئی تہی ناناگوبندراو نے کچہ ایام تک مقابلہ اور سدراہ فوج انگریزی کا ہوا تہا اور اس حرکت سے وہ سرکار انگریزی کے دشمنان مین شمار کیا گیا تہا اور اگر علاقجات اور قلعہ جات ملک بندیلکھنڈ کے جو سابق اوسکے قبضہ مین تہے فوج انگریزی نے فتح کرکے اپنی حکومت اسمین قائم کی اور چونکہ بعد فتح و تسلط علاقجات اور قلعہ جات مذکور ناناگوبندراو نے تابعداری اور فرمانبرداری آنریبل کمپنی کی قبول کی اور مع اپنی فوج کے شامل فوج انگریزی ہوا اور اوسوقت سے اپنی وضع ایسی درست کی کہ ہمیشہ دوستی اور اتحاد اور خیرخواہی سرکار انگریزی مین قائم رہا جسکے عوض مین علاقجات اوری اور محمد آباد اول سال مین اوسکو واپس ہوئے اور دوسرے سال مین پرگنہ مہوبا دیا گیا اور چونکہ ایک وعدہ سرکار انگریزی نے کیا تہا کہ بعد ازین اوسکو یعنی ناناگوبندراو کو معاوضہ ضلع کالپی دیا جاویگا اب آنریبل گورنر جنرل ان کونسل خوش ہوکر حکم دیتے ہین کہ ایفا اوس عہد کا کیا جاوے لہذا بنظر اعتبار اور اطمینان ناناگوبندراو کے بابت علاقجات عطیہ سابق اور اوس

علاقہ کے جواب معاوضہ ضلع کالپی مین دیا جائیگا اور نیز بخیال اسکے کہ نانا گوبند راؤ کو حقوق وفاداری اور دوستی سرکار انگریزی مین ثبات اور قرار دیا جاے بشرائط ذیل منظور ہوئین اور واسطے دوام کے مرعی رہین گی—

شرط اول

نانا صاحب بدل دوستی آنریبل کمپنی قبول اور منظور کرکے اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز مداخلت ملک انگریزی یا کسی دوست سرکار انگریزی مین نہ کرینگے اور نہ مدد و پناہ کسی شخص کو دینگے جو دشمن سرکار انگریزی کا ہوگا—

شرط دوم

نانا گوبند راو بذریعہ اس تحریر کے اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے چھوڑکر حکومت دوامی اون شہرون کی اور قلعجات کی اور ضلع کالپی کی واقع صوبہ اکبر آباد و دیگر علاقجات واقع برلب راست دریاے جمن درمیان کالپی اور راے پور کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی اور انکے ورثا و جانشینون کو واسطے دوام کے دیتے ہین جنکی تفصیل فہرست منسلکہ مین درج ہے اور نیز تمام حقوق جو وہ خود یا اون کے بزرگ اضلاع و دیہات مذکورہ بالا مین کبھی رکھتے تھے اور اب رکھتے ہین دیتے ہین—

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے سرکار انگریزی جسکے نسبت الزام کسی جرم کا یا باقیداری کا ہوگا مفرور ہوکر علاقہ نانا صاحب مین پناہ گیر ہوگا نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ سرکار انگریزی کے کردینگے بشرطیکہ اوسکی طلب کوئی عہدہ دار انگریزی منک سرکار مین سے کریگا—

شرط چہارم

سرکار انگریزی خوش ہوکر نانا صاحب کو معاوضہ ضلع کالپی مین دیہات مفصلہ فہرست منسلکہ دیتے ہین اور منجملہ اونکے چند محالات ایسے ہین کہ وہ درمیان علاقہ انگریزی موقوعہ مشرق بہٹوا اور ضلع کونچ واقع سرحد شمالی و مغربی مین واقع ہین جسمین موجودگی عسران ملکی سرکار انگریزی

ہر وقت ضرور ہے اور جہان فوج انگریزی کی آمد و رفت ہمیشہ ضروری ہوگی نانا صاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر طرح کی مدد اور رعایت افسران ملکی سرکار انگریزی کی جو ضلع کوچ مین ہونگی کرینگے اور افسران اور فوج انگریزی جب وہ اونکے ملک مین گذر کرینگے راہداری اور راہ نما اور رسد دینگے تاکہ مسافران کا نقصان نہو اور فوج انگریزی کو درمیان ضلع کوچ اور دیگر ممالک انگریزی کے دقت عاید نہو ـــ

شرط پنجم

نانا صاحب بطور حاکم خودسر اور غیر ماتحت اوس علاقہ کے جو اونکو دیا گیا ہے متصور ہوئے لہذا وہ بذریعہ اس تحریر کے دعوی استطلب مدد سرکار انگریزی بمقابلہ دشمن ملکی یا غیر کے چھوڑتے ہین اور سرکار انگریزی تمام دعاوی مطالبہ نسبت نانا صاحب کے باستثنا اونکے جو اس عہدنامہ مین مذکور ہین چھوڑتے ہین

شرط ششم

اگر کوئی بھائی یا رشتہ دار نانا گوبندراو کا نالش اونکی سرکار انگریزی کے حضور پیش کریگا گو یہ نالش مبنی اوپر وجوہ دشمنی ذاتی کے ہون یا کسی اور وجہ سے ہون اور اگر کوئی مہاجن یا سوداگر قرضخواہ نانا صاحب کا یا اونکے کسی ملازم یا رفیق کا نالش پیش کریگا یا کوئی شخص ساکن دیہات متعلقہ نانا صاحب دعوی کسی قسم کا نسبت اونکے دایر کریگا تو تمام ایسی نالشات اور دعاوی سپرد نانا صاحب واسطے فیصلہ کے کیے جائینگے ـ

شرط ہفتم

چونکہ ایک ثلث کان الماس پنا قدیم سے مہاراجہ پیشوا سے نانا گوبندراو کے تفویض کیا ہے اور عہد نواب علی بہادر مین بھی اونکے سپرد رہا لہذا یہ قرار کیا جاتا ہے کہ اگر کوئی جزو کان الماس پنا کا قبضہ آنریبل کمپنی مین آجاے تاہم نانا صاحب سے مزاحمت نسبت اوس ایک ثلث کان الماس پنا کی نکی جائیگی اور سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے تمام دعاوی نسبت اوس ثلث کان الماس پنا جو قبضہ نانا صاحب مین ہے چھوڑتے ہین ـ

شرط ہشتم

تمام مکانات اور باغات جو بزرگان ناناصاحب کے اور اونکے رشتہ دارون کے شہر
بٹھور واقع دوابہ پر لب دریاے گنگ مین یا شہر بنارس یا کالپی مین یا راے پور مین یا کسی اور شہر یا
موضع مین جو قبضہ سرکار انگریزی مین ہے موجود ہین جائداد ناناصاحب اور انکے رشتہ داران کی
تصور کیے جاینگے اور اون کے استحقاق مین کسی طرح کوئی افسر سرکار انگریزی مزاحم یا مخل نہوگا۔

شرط نہم

تمام حقوق اور علاقجات ملک بندیلکھنڈ مین اور ساگر مین جو اب قبضہ ناناگوبندراؤ مین ہے اور یا جو
از روے عہدنامہ ہذا معاوضہ ضلع کالپی مین اوسکو دیے گیے ہین بذریعہ اس تحریر کے آنریبل
کمپنی کے اور انکے ورثا اور جانشینون کے ہر قسم کے دعوی اور مطالبہ سے ایندہ واسطے
دوام کے بری تصور کیے جاینگے اور سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز ناناصاحب اور انکی
ورثا اور جانشینوان سے بیچ قبضہ علاقجات مذکور اور حقوق بندیلکھنڈ مع ساگر کے مزاحم نہونگے
اور نہ اون علاقون کے قبضہ مین مزاحم ہونگے جو اب بطور معاوضہ ضلع کالپی انکو دیے گیے ہین

شرط دہم

یہ عہدنامہ دس شرائط کا آج کی تاریخ بمقام باندا فیمابین کپتان جان بیلی صاحب ایجنٹ
گورنر جنرل ایک فریق اور نہا سکر راؤ انا پنڈت اور راؤ کشن راؤ وکلاے معتبرین ناناگوبندراؤ
فریق ثانی منعقد ہوکر ایک نقل اسکی انگریزی اور فارسی مین بمہر و دستخط کپتان جان بیلی صاحب بدوجہ
وکلاے مدوحین کو دی گئی اور وکلاے موصوفین نے کپتان جان بیلی صاحب کو ایک نقل
بمہر و دستخط ناناگوبندراؤ و دستخط وکلاے موصوفین دی اور کپتان جان بیلی صاحب نے وعدہ
کیا کہ وہ وکلاے ناناگوبندراؤ کو بلا درنگ و تساہل ایک نقل اس عہدنامہ کی مصدقہ آنریبل
گورنر جنرل ان کونسل منگادینگے اور جب نقل مصدقہ مذکور وکلا کو ملیگی اوسوقت یہ عہدنامہ کامل
تصور کیا جایگا اور اوسکی تعمیل آنریبل کمپنی پر واجب ہوگی اور ناناگوبندراؤ پر بھی لازم تصور کیجائیگی
اور جو نقل اب وکلاے مذکور کو دی گئی ہے وہ واپس ہوگی۔
المرقوم بمقام باندا تاریخ ۲۳- ماہ اکتوبر ۱۸۰۶ع مطابق ۱۰- ماہ شعبان ۱۲۲۱ھ اور مطابق کوار
سُدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳

مکرر یہ کہ یہ عہدنامہ تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء -

فہرست

فہرست محالات و دیہات جو سرکار انگریزی سے گوبندراؤ کو بطور معاوضہ جزو ضلع کالپی و بعض دیہات رائی پور بموجب تفصیل دستخطی صاحب کلکٹر بہادر ضلع بندیلکھنڈ دیے -

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات ضلع کالپی جو ناناصاحب کو واپس دی گئی -		
عطا	[illegible]	
براہ	[illegible]	
بچاپور	[illegible]	
پرسن و پنی خورد	[illegible]	
گورا	[illegible]	
گرگنا	[illegible]	
بیرانو	[illegible]	
پانڈھی پور	[illegible]	
بہدرنگھی	[illegible]	
جگری پور	[illegible]	
حیدرپور	[illegible]	
املیا بزرگ	[illegible]	
داندا	[illegible]	
دوگلی	[illegible]	
سندسی	[illegible]	
شاجہان پور	[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
سیدپور	[illegible]	
سورسلا	[illegible]	
سورسانکی	[illegible]	
سدوہا	[illegible]	
گرین	[illegible]	
کورما عالمگیرپور	[illegible]	
لنگوپور	[illegible]	
موہاوا	[illegible]	
نورپور	[illegible]	
بنی ہان	[illegible]	
نصیرپور	[illegible]	
ہمت پور	[illegible]	
اکبرپور	[illegible]	
اڑورا بزرگ	[illegible]	
آمسا	[illegible]	
اورکراہ	[illegible]	
اکواری	[illegible]	
اوکسا	[illegible]	
پیراندہا	[illegible]	
بہت پورا	[illegible]	
بہموا	[illegible]	
براہ	[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
گرہا	[illegible]	
گرہی نگا	[illegible]	
داؤدپور	[illegible]	
تکونکی	[illegible]	
ایلیا خورد	[illegible]	
کوسمرا	[illegible]	
بیری ہراپور	[illegible]	
قادیاپور	[illegible]	
کوہانا	[illegible]	
مسکوا	[illegible]	
		[illegible]
	دیہات پرگنہ کہرگا جو ازروی عہدنامہ دیی گئی	
کہرکا خاص	[illegible]	
ایڑ	[illegible]	
تنور	[illegible]	
بودہانی بزرگ	[illegible]	
اوری	[illegible]	
رامپورا	[illegible]	
گودہر	[illegible]	
سمریا	[illegible]	
مہانا	[illegible]	
منگراچہ	[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
کراری بزرگ	[illegible]	
کراری خورد	[illegible]	
		[illegible] ۶/۶ پائی
گورا	[illegible]	
چوراکھیرا	[illegible]	
داوری	[illegible]	
پوردر	[illegible]	
کراتا	[illegible]	
		[illegible]
پرگنہ کوترا جو ازروی عہدنامہ دیا گیا		[illegible]
پرگنہ سیدنگر جو ازروی عہدنامہ دیا گیا		[illegible]
		[illegible] ۱۴/۶ پائی

باستثنای غلطی
دستخط جے بیلی
ایجنٹ گورنر جنرل

فہرست اوس حصہ کالپی اورای پور کی جو بندیلکھنڈ مین واسطے دوام کے قبضہ انگریزی مین دی گئی

نام دیہات	جمع	جمع کل
دیہات پرگنہ نورتا کالپی مع شہر وقلعہ		
اوسر	اعـ لما موصہ	
احمد پور	لما عنا ۷	
اورنگا	لصہ	
پنیان	منکـ سا صہ	
بروہا	لا مد صہ ۱۲	
برکہیرا	صما ی صہ ۱۲	
بہوری خورد	سا للعہ ۱۳	
پندری	ما لوصہ	
پرکہوکرا	صہ	
بری بلندا	ابا للوصہ ۱۰	
تکرا	صہ	
جلہوپور	ما للوصہ	
جیرام پور	ما عمعم	
چپیلا	للعہ عا لہ صہ	
جہی پور	ما للوعہ	
چونک	الـ ما لصہ ۱۲	
دہونکلی	الـ ما معہ	
دامر اور انگنوا	معہ ما لعہ ۸	
دیہتا	صما لعہ ۱۳	
راجا پور	ما لعہ	

نام دیہات	جمع	جمع کل
شیخپور کنریا	[illegible]	
سرسی	[illegible]	
سرسلا	[illegible]	
سپاہ	[illegible]	
سیمرا	[illegible]	
سلطانپور	[illegible]	
شیخپور بلبندا	[illegible]	
عالم خانضپور و بشارت پور	[illegible]	
کوتل پور	[illegible]	
کرت پور	[illegible]	
کھاتورا	[illegible]	
کوسالی	[illegible]	
کاشی رام پور	[illegible]	
کوٹرا	[illegible]	
کوریا خاص	[illegible]	
لاہراو غیرہ چار دیہات	[illegible]	
لنگرپور	[illegible]	
لوہرگانو	[illegible]	
مرگانو و چک اجمیری	[illegible]	
مرکورول	[illegible]	
میتوپور وغیرہ تین مواضع	[illegible]	
منکی و مرہان پور	[illegible]	

نام دیہات	جمع	جمع کل
موہوہری وغیرہ پانچ مواضع	[illegible]	
موناہر	[illegible]	
مراہ	[illegible]	
مرینی	[illegible]	
مہیری	[illegible]	
ہرچندپور	[illegible]	
ہرکوپور	[illegible]	
کل [illegible] و یک چک		[illegible]
دیہات ضلع رایپور		
رای پور خاص	[illegible]	
مل	[illegible]	
چھتاموٗ	[illegible]	
دہاکن	[illegible]	
سیمرا و شیخپور	[illegible]	
سیرانی وغیرہ دو مواضع	[illegible]	
وجی پور	[illegible]	
گوندا و کہریری	[illegible]	
کرکہون	[illegible]	
کریچا	[illegible]	
برہان	[illegible]	
کل [illegible]		[illegible]
کل روپیہ		[illegible]

باستثنائے غلطی

دستخط جے بیلی

ایجنٹ گورنر جنرل

نمبر ۱۳

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی و ناناگوبند راؤ قرار پایا —

چونکہ از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا بتاریخ ۱۳ ماہ جون سنہ ۱۸۱۷ع مطابق ۱۴-۱ ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ حقوق برتری اور اعلی مرتبت جو مہاراجہ کو اوپر ناناگوبند راؤ کے حاصل تہے اور علاقجات جو خاص نانا کے تعلق ہین سپرد سرکار انگریزی ہوئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی بچند شرائط رضامند اسپر ہوئے کہ خراج اور خدمتگذاری جو از روے اس انتقال حقوق وغیرہ کے نانا سے طلب کرنا اب اونکا حق تہا ترک کرتے ہین اور نانا صاحب کو حاکم نسلاً بعد نسل اون علاقجات کا کرتے ہین جو خاص اونکے قبضہ مین ہین لہذا شرائط ذیل حسب رضامندی باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور نانا گوبند راؤ کے قرار پائی —

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ جو ناناگوبند راؤ کے ساتہ معرفت کرنیل جان بیلی کے منجانب گورنمنٹ انگریزی تاریخ ۳ ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۰۶ع مطابق ۱۰-۱ ماہ شعبان سنہ ۱۲۲۱ ہجری اور کوار سدی ایکادشی سمت ۱۸۶۳ قرار پایا وہ قائم اور مستدام رہین گے صرف اوسقدر جو از روے اس عہدنامہ کے تبدیل نہین ہوئے

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ تحریر کے واسطے ہمیشہ کے اپنا استحقاق خراج اور خدمتگذاری کا جو ناناگوبند راؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون پر ادا کرنے فرض تہے ترک کرتے ہین سرکار انگریزی سواے اسکے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ناناگوبند راؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم خودسر اور موروثی اوس علاقہ کا کرتے ہین جو نانا کے قبضہ مین ہے

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ حفاظت علاقہ نانا صاحب کی دست درازی
حکومت غیر سے کرینگے لہذا یہ اقرار باہم ہوتا ہے کہ جب نانا صاحب کو کوئی وجہ اندیشہ
ایسے ارادہ کی نسبت کسی حاکم غیر کے معلوم ہو کہ وہ حملہ آور اوسپر ہوگا تو وہ ارادہ ازروی کسی
تکرار کے ہو یا کسی اور باعث سے تو وہ کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرین اور گورنمنٹ
ممدوح درمیان مین آکر اونکی تکرار کا فیصلہ کرینگے اور نانا صاحب کو چونکہ اعتبار اوپر انصاف
اور راست کرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہے لہذا وہ اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ سرکار انگریزی
کر دینگے وہ اوسکو منظور کرینگے اور اگر دست درازی کوئی اور ہوگی تو سرکار انگریزی اوس بارہ مین
تحریر اور حجت کر کے اوس ارادہ کو دور کرینگی اور اگر باوجود منظور کرنے فیصلہ سرکار انگریزی کے
طرف ثانی اپنے ارادہ برخلافی مین ثابت قدم رہے گا اور کوشش سرکار انگریزی کی کارگر نہوگی
تو وہ تدابیر واسطے حفاظت علاقہ نانا صاحب کے عمل مین آئنگی جو مناسب اور ضروری
متصور ہونگی —

شرط چہارم

نانا گوبند راؤ بذریعہ اس تحریر کے سرکار انگریزی کو حکومت دوامی تمام علاقہ کنداوقع
پرگنہ مہوبا کے جو مخلوط ممالک انگریزی مین ہے دیتے ہین اور نیز بعض دیہات لب دریاے
جمن واقع پرگنہ چوکی جو مخلوط ساتھ علاقہ انگریزی بہدایک اور رائے پور کے ہے مع مال وسایر
اراضیات دہرم ارتھ اور معافی ہر قسم کی حسب مندرجہ فہرست منسلکہ عہدنامہ ہذا کے دیتے ہین
لہذا نانا صاحب اقرار کرتے ہین کہ علاقجات مذکورہ بالا فوراً حسب طلب سپرد افسران انگریزی
کے کیے جائینگے مگر دربارہ ادائے بعض دعاوی کے جنکا ادا کرنا نانا صاحب پر فرض ہے
اور جنکے عوض بعد قطعات اراضی رہن ہین سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ آمدنی اون
قطعات اراضی کی نقد نانا صاحب کو لغایت آخر ماہ اساڑہ آیندہ مطابق ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۷ء
دینگے اور آمدنی حال بعد مجرائی صرف تحصیل و بقایا و رقم تقاوی جو ماہ اساڑہ آیندہ تک
واجب الادا ہوگی حسب قاعدہ سرکار انگریزی معرفت افسران مال سرکار انگریزی تحصیل ہو کر
ماہ بماہ نانا صاحب کو دیا جائیگا —

شرط پنجم

اگر آئندہ ناناصاحب کو کوئی وجہ شکایت نسبت کسی رئیس یا راجہ دوست گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی تو ناناصاحب وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس امر کو حوالہ ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے اوسکو منظور کرینگے اور کسی سبب سے زیادتی بخلاف کسی فریق کے نہ کرینگے اور نہ اپنی فوج سے تلافی دعاوی کا یا بدلہ کسی تکلیف کا جس کی نالش کا اونکو موقع ہوگا لین گے —

شرط ششم

ناناگوبند راؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے رسم تحریرات کی بلااطلاع اور مرضی گورنمنٹ انگریزی کے نکرینگے —

شرط ہفتم

بنظر تسہیل تصفیہ تنازعات حدبست فیمابین رعایاے سرکار انگریزی اور ناناصاحب کے اور رفع درنگ وتساہل جو ناناصاحب کو تحریر کرنے معاملات سے ہوگا ناناصاحب وعدہ کرتے ہین کہ اپنے عاملان و دیگر اہلکاران سرحدی کو حکم دینگے کہ وہ متابعت حکم صاحب سپرنٹینڈنٹ انور پولیٹکل کی درباب حاضر کرنے فریقین یا گواہان کے یا دربارہ کسی اور امر متعلق حدبست کے ہو کیا کرین اور انتظار جواب ناناصاحب نہ رہین اور ناناصاحب بھی اقرار کرتے ہین کہ جو ہدایت صاحب سپرنٹینڈنٹ درباب سزادہی کسی رعایا کے جسکی نسبت جرم زیادتی یا جبر کا اوپر رعایاے انگریزی کے روبرو صاحب موصوف ثابت ہوا ہو کرینگے اوسکی تعمیل فوراً ہوا کریگی اور نیز بہ لحاظ اسکے کہ تنازعات اوس حدبست کے جواب فیمابین علاقجات جدید عطیہ ناناصاحب کے اور اون علاقجات کے جو اُن سے ملحق ہونگے بآسانی فیصلہ ہون یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ تاریخ عہدنامہ ہذا کو جو قبضہ ہے وہی قائم رہیگا اور دعوے قبضہ سابق کا لحاظ کسی جانب نکیا جائیگا —

شرط ہشتم

گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ کوئی عہدنامہ ایسا راؤ ونایک راؤ منتظم ساگر اور

بہیک صاحبہ کے ساتہ کیا جایگا جو مفر دعاوی وحقوق نانا صاحب متعلق ملک ساگر کے ہو اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی بیان کرتے ہین کہ اپنی جد وجہد سے ... جنسے نااتفاقی حال جو فیمابین نانا گوبندراو اور مہتم ساگر کے ہے رفع ہو —

شرط نہم

جب کبہی سرکار انگریزی کو ضرورت اپنی فوج بہیجنے کی ملک نانا گوبندراو مین معلوم ہو یا کوئی سبب واسطے قائم رکہنے کسی مقام ملک نانا صاحب مین فوج مذکور کا ضروری ہو تو سرکار انگریزی کو اختیار حاصل ہے کہ جب چاہین اپنی فوج بہیجین یا اوسکو کسی مقام علاقہ نانا صاحب مین مقیم رکہین اور نانا صاحب اپنی رضامندی اسمین دینگے اور جو حاکم فوج انگریزی کا ہوگا جو فوج علاقہ نانا صاحب سے گذر کریگی یا اوسکے کسی مقام مین آکر قیام کریگی اوسکو لازم ہوگا کہ نانا صاحب کے انتظام ملک مین مداخلت نکرے جو کچہ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے جبتک وہ ملک نانا صاحب مین رہے درکار ہوگا اہلکاران و رعایا نانا صاحب بہم پہونچینگے اور اوسکی قیمت حسب شرح نرخ بازار اونکو دیجائیگی —

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین فیمابین سرکار انگریزی او نانا گوبندراو کی بمعرفت جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک فریق و معرفت ... وکیل نانا گوبندراو صاحب فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مستر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے دو نقول پر جو انگریزی اور فارسی اور ہندی مین لکہی تہین اپنے اپنے دستخط اور مہر کی اور ایک نقل اسکی بعد تصدیق بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس اف ہسٹنگز گورنر جنرل سے کے دوسری اور وکیل مذکور کو دیجائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر دستخط اور مہر نانا صاحب کے کراکر اوسی عرصہ مین یعنی دوسری روز مستر واشوپ صاحب کو دیگا —

دستخط اور مہر ہوئے بمقام جالون بتاریخ یکم ماہ نومبر ۱۸۱۷ء مطابق ۷ ماہ کاتک ۱۸۷۴ اور مطابق ۲۰ ذیحجہ ۱۲۳۲ء

نقول عہدنامہ فیمابین تقسیم ہوئین

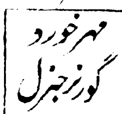
دستخط جان واشوپ



سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل



دستخط ہسٹینگس



تصدیق کیا ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کیمپ متصل ندی کاگانون بتاریخ ۲۳ ماہ نومبر ۱۸۱۷ء —

دستخط جارج سوئنٹن

پرسین سکرٹری گورنمنٹ

فہرست چالیس دیہات مع علاقہ کندا مرکب سے و بعض دیہات واقع لب دریاے جمن متعلق پرگنہ چورکی مع متعلقات جو ناناگوبندراؤ نے گورنمنٹ انگریزی کو موجب شرط چہارم عہدنامہ کے دیے —

کملسٹا	اکلی
چاندی بزرگ	۱۰ ایت گڈہ
مرولی	کہیرو
اچروند	پچھنا
۵ سرولی	گنجوا
کپیما	روتی
فتحپور	۱۵ برہی
اچولی	کہرہ

	بهنگه	گوسیاری
	بروائلی	جگنورا (معافی)
	رتوه	کروبی
۲۰	ریوان	کهنروا
	بهومنی	۳۵ کول کما
	چونورکهانچ	کهنا
	چرکا	کیماکهر
	لداوُ	اجیتها
۲۵	گورا	ایکونا
	منی	۴۰ بهینی
	سونه چاه	تندوہی
	سرسی کلان	کندوہی
	سرسی خورد	نورپور
۳۰	رچیاپورا	۴۴ گبرا

دیہات متعلق پرچیکی واقع برلب دریای جمن

۱	سوہی مع جوگراج پور	۳ جورارئی
۲	تکینی	۴ مان پور

مہر

دستخط جواشوپ
سپرنٹینڈنٹ امورپولٹکل

مہر گوبندراوُ

دستخط جارج سونٹن
پرسین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۳۲

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا ہے اور چونکہ شیوراؤ بہاؤ خوب واقف اُن احسانات کا ہو کر جو اوسپر ازروی عہدنامہ دوستی و اتفاق فیمابین سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے قائم ہوئے فوراً بعد آمدنی ایک گروہ فوج انگریزی کے ملک بندیلکھنڈ مین ایک واجب العرض مضمون تابعداری اور خیرخواہی سرکار انگریزی جسمین سات درخواست معرفت کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل ایجنٹ منجانب گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے پیشگاہ ہز ایکزلنسی جنرل لیک صاحب بہادر سپہ سالار کے گذرانی اور وہ منظور ہز ایکزلنسی سپہ سالار بہادر کے ہوئین اور چونکہ چند شرائط یا اقرارنامجات منجانب شیوراؤ بہاؤ جو اوسمین درج نہ تھین اب اونکا تحریر ہونا ضروری متصور ہوا لہذا شرائط ذیل بنظر اطمینان اور اعتبار شیوراؤ بہاؤ کے اور نیز واسطے استحکام جدید دینے اوسکی وفاداری و اتحاد سرکار انگریزی کے منظور اور مقبول ہوئیں۔

شرط اول

بہاؤ موصوف کلیتہً تابعداری اور اتحاد سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا اظاہر کر کے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکارین کو اپنا دوست اور اُنکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رئیس سے جو فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی یا مہاراجہ پیشوا ہوگا مزاحم نہونگے اور جو کوئی سرکش یا خلاف ان سرکارین کے ہوگا اوسکو وہ اپنا دشمن تصور کرینگے اور اونمین سے کیسکو یا کسی خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ خط کتابت کسی قسم کی اُنکے ساتھ جاری اور قائم رکھینگے بلکہ کوشش اس امر مین کرینگے کہ اوسکو گرفتار کر کے اوس سرکار کے حوالہ کرین جسکا وہ مخالف ہو۔

شرط دوم

اگر آئندہ کسی وقت کچھ تکرار یا نااتفاقی فیمابین بہاؤ اور کسی ریاست قرب و جوار کے جو تابع فرمان سرکار انگریزی ہو واقع ہوگا تو بہاؤ وعدہ کرتے ہین کہ وہ باعث تکرار یا نااتفاقی کا

کیفیت گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرینگے تاکہ گورنمنٹ کو موقع تحقیقات اور فیصلہ واجبی کرنے کا جس سے فریقین راضی رہین یا جسکے روسے سرکش کو سزا دیجاسکے۔

شرط سوم

جب کبھی کوئی گروہ فوج انگریزی کسی مخالف کی سزادہی مین متصل علاقہ شیورام بہاؤ سے مصروف ہو تو بہاؤ ہر ایک ایسے موقع پر مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہوگا اور اُنکی رعایت اوس امر مین کریگا اور اگر کبھی گروہ فوج انگریزی بہاؤ کے ملک مین واسطے ادفاع فساد اوس مقام سے گذر کرے تو جسقدر خرچ فوج مذکور کا ہوگا وہ سب بہاؤ دیگا اور اگر ضرورت امداد فوج بہاؤ واسطے ادفاع فساد ملک انگریزی کے ہوگی تو بہاؤ کی فوج کا سب خرچ سرکار انگریزی ادا کرینگے۔

شرط چہارم

دراصل بہاؤ اپنی فوج کا حاکم ہے مگر اب یہ شرط ہوتی ہے کہ جب کبھی بہاؤ کی فوج ہمراہ فوج انگریزی کے کارزار ہوگی تو اوسوقت حاکم فوج انگریزی کے زیر حکم اونکو رہنا ہوگا اور اگر اوسوقت صلح ہو جائیگی تو فائدہ بہاؤ اوسمین مدنظر رہیگا۔

شرط پنجم

شیورام بہاؤ اقرار کرتے ہین کہ وہ کبھی کسی رعایای انگریزی یا کسی یورپ کو بغیر اجازت سرکار انگریزی کے ملازم نرکھین گے اور نہ اپنے پاس رکھین گے۔

شرط ششم

جو کچھ خراج ابتک بہاؤ مہاراجہ پیشوا کو دیتا تہا وہ اب بہی مہاراجہ کو دیگا سرکار انگریزی اپنے واسطے کچھ خراج اوس سے طلب نہین کرتے۔

شرط ہفتم

اگر راجہ امباجی انگلا کسی وقت علاقہ بہاؤ مین دست انداز ہوگا تو سرکار انگریزی درمیان مین آکر اوسکا انسداد کرینگے۔

شرط ہشتم

الزام مخالفت یا نافرمانبرداری کوئی شخص اگر نسبت بہاؤ کے لگائیگا تو جب تک

ثبوت راستی اوسکے بیان کا پایا نجایگا اوسوقت تک لحاظ اوسپر سرکار انگریزی نہین کرینگی۔

شرط نہم

شیوراؤ بہاؤ کا ایک مکان شہر بنارس مین ہے اگر کوئی اولاد یا برادران یا دیگر رشتہ داران بہاؤ سے آیندہ اوس شہر مین جا کر رہیگا تو اوسکی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور کچھ تکلیف اوسکو وہان نہو گی۔

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا دستخطی اور مہری کپتان جان بیلی صاحب پولٹکل اجنٹ منجانب ہزاکسلنسی جنرل لیک سپہ سالار بہادر اور شیوراؤ بہاؤ صوبہ دار جہانسی بمقام کیمپ کترا بتاریخ ۶۔ ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق ۲۳۔ ماہ شوال ۱۲۱۸ھ وپہاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ شیوراؤ بہاؤ کو دیا گیا اور ایک نقل انکی اسی مضمون و تاریخ کی دستخطی اور مُہری فریقین اوسی روز کپتان جان بیلی کو دی گئی جب یہ عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل لیک یا ہزاکسلنسی موسٹ نوبل گورنر جنرل ان کونسل شیوراؤ بہاؤ کو دیا جایگا تو شیوراؤ بہاؤ وعدہ واپس کرنے اس عہدنامہ کا کرتے ہین۔

ترجمہ واجب العرض جو از طرف راجہ جہانسی پیش ہوا تاریخ ۱۸۔ ماہ نومبر ۱۸۰۳ء۔

شیوراؤ بہاؤ رئیس جہانسی و دیگر مقامات متعلقہ درخواستہاے ذیل بطور شرائط علیحدہ پیش کرتا ہی اور امیدنہ ہے کہ سرکار انگریزی اوسکو منظور کرینگی۔

اول جو رتبہ و عزت میری اب تک ماتحت مہاراجہ پیشوا کے رہی ہے وہ قائم اور جاری اور ترقی پر ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رہے۔

دوم جو ملک اور قلعجات اب میرے پاس زیر حکم مہاراجہ پیشوا کے ہین وہ میرے قبضہ مین رہین اور جو مالگذاری میں اتبک پیشوا کو دیتا تہا وہ بعد ازین خزانہ کمپنی مین داخل ہوگی۔

سوم چونکہ اب انگریز مصروف فتح کرنے ممالک و قلعجات دولت راؤ سیندہیا اور ہولکر کے ہین ایک ٹا دو پلٹن اپنی بسر کرگی کسی افسر جلیل کے یہان بہیجدیجائین اُنکے شامل ہو کر بین اونکی مددیچ فتح کرنے ملک قرب وجوار اپنے علاقہ کے کرونگا۔

چہارم اگر آنریبل کمپنی کی مرضی میرے ملک اور قلعجات کی فتح کرنے کی ہو تو وہ مالک ہین اور صاحب اقتدار اور مین آمادۂ فرمانبرداری ہون مگر چونکہ انگریزون اور پیشوا مین صلح ہے اور عہدنامہ فیمابین اونکے قائم ہوچکا ہے لہذا ایک حکم مہاراجہ پیشوا کا میرے نام حاصل ہو کہ مین اوسکی متابعت مین حق دوستی ادا کرون۔

پنجم بعدازین اگر کبھی پیشوا امیر الملک سرکار کمپنی کو دیدے اور وہ جزو ممالک انگریزی ہوجاوے تو ایک جایداد میرے سواران و پیادگان کے واسطے اور واسطے میرے مصارف خانگی کے واسطے دوام کے تجویز ہو۔

ششم چونکہ راجگان کندہار و دتیا و چندیری و دیگر ریاستہای ہمسایہ آمادۂ تابعداری اور ملازمی سرکار انگریزی ہین اونکے علاقجات اونکو بخشے جائین اور مالگذاری جو وہ پیشوا کو دیتے تھے وہ آیندہ خزانہ انگریزی مین داخل ہوگی۔

ہفتم ہر ایک انتظام جو میرے ساتھ منظور ہو وہ معرفت راجہ ہمت بہادر کے طے پائے دستخط اور مہر حسب الحکم شیوراؤ بھاؤ کے اونکے وکیل افضل خان نے کیے۔

نمبر ۳۳

عہدنامہ جو ساتھ رام راؤ چندر صوبہ دار صغرسن جہانسی کے قرار پایا۔

چونکہ ایک عہدنامہ محافظت فیمابین سرکار انگریزی اور شیوراؤ بھاؤ سابق صوبہ دار جہانسی مرقومہ ۶- ماہ فروری ۱۸۰۴ء مطابق پھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ اوسوقت مین منعقد ہوا تھا جب صوبہ دار مذکور خراج گذار مہاراجہ پیشوا کا تھا اور چونکہ تمام حقوق مہاراجہ پیشوا کے جو نسبت ملک جہانسی کے تھے بعد ازان از روے عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ مذکور اور پیشوا مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء مطابق ۱۴- ماہ اساڑہ سمت ۱۸۷۴ سرکار انگریزی پر منتقل ہوئے اور بباعث اس انتقال حقوق کے جو مراتب از روے عہدنامہ سابق سرکار انگریزی و جہانسی کے تھے مفقود ہوئے اور چونکہ سرکار انگریزی بہ لحاظ عزت شیوراؤ بھاؤ سابق صوبہ دار کے اور نسبت اونکے یکسان اور بیریاد دوستی سرکار انگریزی کی اور بوجہ اونکی خواہش کی جو اونہون نے

قبل از وفات درباب دینے ملک جھانسی اونکے نبیرہ راؤ رامچندر راؤ کو واسطے دوام کے اور
نیز در بارہ انتظام اور کارروائی ملک صغر سنی رامچند راؤ مین معرفت راؤ گوپال راؤ بھاؤ کے ظاہر کی
تھی اور اوسکو سرکار انگریزی نے منظور کیا تھا پس بہ لحاظ مراتب مذکورہ بالا اور نیز اس نظر سے کہ
اونکو اعتبار جاری رہنے دوستی سرکار جھانسی اور تعمیل شرائط مندرجہ عہدنامہ پر ہے سرکار انگریزی
اپنی استرضا بچند شرائط دوبارہ نامزد کرنے راؤ رامچند راؤ کے بطور نشین موروثی اوس علاقہ کا
جو فی الحقیقت ہنگام تسلط سرکار انگریزی قبضہ شیو راؤ بھاؤ مین تھا اور اب سرکار جھانسی کے
قبضہ مین ہے دیتے ہین لہذا شرائط ذیل فیما بین سرکار انگریزی اور راؤ رامچند راؤ کے بہ ہدایت
واتفاق رائے گوپال راؤ بھاؤ کارپرداز کے قرار پائے ہین —

شرط اول

عہدنامہ منعقدہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور شیو راؤ بھاؤ مرقوم بتاریخ ۶ - ماہ فروری ۱۸۰۴ء
مطابق بھاگن بدی دسمی سمت ۱۸۶۰ بذریعہ اس تحریر کے مستحکم ہوا باستثنا اوس مضمون کے جو ازروے
اس عہدنامہ کے ترمیم یا تنسیخ ہوا ہوگا —

شرط دوم

سرکار انگریزی بنظر مستحکم کرنے وفاداری اور اتحاد سرکار جھانسی کے برضامندی منظور کرتی
بذریعہ اس تحریر کے راؤ رامچند راؤ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو حاکم موروثی اوس ملک شیو راؤ
بھاؤ مرحوم کا بناتے ہین جو شیو راؤ بھاؤ کے پاس ہنگام شروع حکومت انگریزی تھا اور اب قبضہ
راؤ رامچند مین موجود ہے باستثنا پرگنہ موٹ جو راجہ جھانسی کے پاس بذریعہ رہن راجہ بہادر کے
ہے اور جو تا تصفیہ رہن بجانب فریقین حالت حال پر رہیگا سرکار انگریزی یہ بھی وعدہ کرتی
ہین کہ وہ ملک راؤ رامچندر کو حملہ حکومت غیر سے محفوظ رکھین گے —

شرط سوم

سرکار انگریزی نے ازروے شرط بالا وعدہ کیا ہے کہ وہ ملک جھانسی کو حملۂ غیر سے
بچائینگے لہذا یہ شرط فریقین معاہدہ مین ہوتی ہے کہ جب کبھی سرکار جھانسی کو کوئی وجہ اندیشہ

نسبت کسی حکومت غیر کے معلوم ہو کہ وہ اوسکے ملک پر حملہ آور ہونگے خواہ یہ حملہ باعث کسی تکرار یا دعوے کے ہو یا کسی اور سبب سے ہو تو سرکار جہانسی ہاوسکی کیفیت سرکار انگریزی کو لکھین گے جو درمیان مین اگر تصفیہ تکرار یا دعوے کا کر دینگے اور سرکار جہانسی باعتبار انصاف پسندی و عدل گستری سرکار انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ جو فیصلہ وہ کر دینگے وہ اوسکو منظور ہوگا اور اگر حملہ مذکور کسی اور سبب سے ہوگا تو سرکار انگریزی تحریر کر کے اوسکو رفع کرینگے اور اگر باوجود رضامندی صوبہ دار ساتہ فیصلہ سرکار انگریزی کے فریق ثانی امور دوستی مین ثابت قدم رہیگا اور کوشش سرکار انگریزی سے کچہ فائدہ مترتب نہوگا تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک صوبہ دار کے عمل مین آئین گی جو حسب موقع اور مناسب وقت ضروری متصور ہونگی۔

شرط چہارم

بلحاظ حفاظت اور عطایات جو ازروی دو شرائط بالا کے راؤ رامچند رئیس جہانسی سے وعدہ ہوئے ہین رئیس مذکور وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے فوج کے اخراجات کو اپنا روپیہ دیگا اگر وہ باتفاق فوج سرکار انگریزی کسی امر مین شریک ہونگے جو واسطے بہتری سرکارین کے اختیار کیا ہوگا اور ایسی موقع پر فوج جہانسی زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے کاروا رہیگی۔

شرط پنجم

راؤ رامچند اقرار کرتا ہے کہ وہ ہر قسم کی تکرار جو کسی دوسرے رئیس سے اوسکے ہوگی اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کریگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکے مطابق کاربند رہیگا

شرط ششم

راؤ رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہر وقت کوشش بلیغ بیچ محافظت طرق و شوارع اپنے ملک کے بخلاف کسی دشمن یا گروہ غارتگران کے جو اوسکے ملک سے گذر کر ممالک آنریبل کمپنی مین جانیکا ارادہ رکہتے ہونگے رہیگا۔

شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بہیجنے اپنی فوج کی براہ ملک راؤ رامچند ہوگی یا جب کبھی اونکو معلوم ہو کہ مقیم رکہنا اپنی فوج کا ملک راؤ رامچند مین ضروری ہے تو سرکار انگریزی

کو اختیار ہے کہ اوس راستہ اپنی فوج بھیجے یا اوس ملک مین اپنی فوج مقیم رکھے اور راو رامچند اسمین اپنی استرضا دینگے اور حاکم فوج انگریزی کا جو اوسکے ملک کی راستہ سے مع فوج کے گذر کریگا یا اوسکے ملک جہانسی مین مقیم ہو کسیطرح مجاز مداخلت امور ریاست جہانسی مین نہو گا جو کچھ اسباب یا رسد فوج مذکور کو ہنگام قیام ملک راو رامچند مین درکار ہو گا راو رامچند کے اہلکار اور رعایا اوسکا سرانجام کر دینگے اور بموجب شرح نرخ بازار اونکو قیمت دیجایگی۔

شرط ہشتم

راو رامچند بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی حکومت غیر سے خط کتابت بلا اطلاع واسترضا سرکار انگریزی کے نہین کرینگے۔

شرط نہم

راو رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا باقیدار سرکار انگریزی کو جو فرار ہو کر اونکے ملک مین پناہ گیر ہوا ہو گا نہ دینگے اور اگر کوئی عہدہ دار سرکار انگریزی ایسے مجرم یا باقیدار کے تعاقب مین آویگا راو رامچند وعدہ کرتے ہین کہ وہ عہدہ دار مذکور کی حتی المقدور امداد اور اعانت بیچ گرفتاری مجرم کے کرینگے۔

شرط دہم

یہ عہدنامہ ذس شرائط کا آجکی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راو رامچند کے معرفت جان واشوپ صاحب باختیارات عطیہ مسٹر نوبل گورنر جنرل ایک فریق اور نانا بلونت راو وکیل فریق ثانی کے منعقد ہوا واشوپ صاحب اور وکیل مذکور نے اپنی اپنی مہر اور دستخط دو نقول عہدنامہ انگریزی و فارسی و ہندی پر کیے اور ایک نقل اوسکی بعد مزین ہونے ساتھ مہر و دستخط موسٹ نوبل مارکوئیس ہیسٹنگ صاحب گورنر جنرل کی وکیل کو دیجائیگی اور وکیل مذکور دوسری نقل پر تصدیق صوبہ دار ممدوح کی کراکر وعدہ کرتا ہے کہ جس عرصہ تک اوسکو نقل ملیگی اوس عرصہ تک وہ نقل ثانی جسپر تصدیق صوبہ دار کی ہوگی مسٹر واشوپ صاحب کو دیگا۔

مہر اور دستخط ہو کر نقول باہم تقسیم ہوئین بمقام ہیرپی تاریخ ۱۷ ماہ نومبر ۱۸۱۷ عیسوی

مطابق ۲۴ ماہ کاتک سمت ۱۸۷۳ یا ۷ ماہ محرم سنہ ۱۲۳۳ھ

دستخط جے واشوپ

مہر

سپرنٹنڈنٹ امور پولٹکل

یہ عہدنامہ تصدیق کیا ہزایکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام پیپری - تباریخ ۱۵ ماہ نومبر ۱۸۱۷ع -

دستخط جارج سونٹن
پرشین سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۳۴

ترجمہ شرائط عہدنامہ جدید جو راجہ گنگادہر اور رئیس جہانسی کے ساتھ ہوا اور جسپر ادنے تباریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع مہر اور دستخط کیے -

اول تباریخ یکم جنوری ۱۸۴۳ع یا بعد ازاں جسقدر جلد ممکن ہوگا علاقہ جہانسی گنگادہر راو کو دیا جاویگا باستثناء علاقجات مفصلہ ذیل جو حوالہ سرکار انگریزی کے بابت ادا سے نصف مصارف فوج بندیلکھنڈ کے کیے جاوینگے اور جنکی جمعبندی بابتہ سمت ۱۸۹۹ کے بمبلغ [illegible] روپیہ سکہ جہانسی یا بمبلغ [illegible] روپیہ سکہ کمپنی ہے -

علاقجات جو جہانسی سے بابت ادا سے خرچہ فوج ملے

نمبر	نام علاقہ	جمع سمت ۱۸۹۹	جمع سمت ۱۹۰۰	جمع سمت ۱۹۰۱
	دیوا اور نل گانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	گروائی	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	اریج	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	سرساگو داسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]
	پونچ پیارگانو	[illegible]	[illegible]	[illegible]

بنوا۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
برکیرا۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
گھروتا۔	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کل سکہ جھانسی	لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]	دو لاکھ [illegible]
منہائی [illegible] فیصدی	[illegible]		
کل سکہ کمپنی	دو لاکھ [illegible]	.	.

دوم رئیس کو لازم ہوگا کہ تمام عہود کو جو زمیداران کے ساتہ ہوئے ہین بابت باقی تین سال بند وبست کی قائم رکھے اور جو کچہ تکرار اس بارہ مین پیدا ہو اوسکو واسطے فیصلہ کے سپرد ایجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کھنڈ کے یا اوس افسر انگریزی کے جو اس کام کے واسطے مامور ہوگا کرینگے۔

سوم جو قیدی جیلخانہ جھانسی مین میعادی ہین وہ اوسوقت تک رہا ہونگے جبتک۔ اونکی میعاد قید منقضی نہو اور جبتک مشورہ ایجنٹ گورنر جنرل مقیم بندیل کھنڈ سے نہولے۔

چہارم تمام قیدی ریاست جھانسی کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے فیصلہ کردیے ہین اور تمام قرضہ براہ ریاست مذکور کے جنکے دعاوی افسران گورنمنٹ نے باتفاق راے رئیس جھانسی کے فیصلہ کیے ہین اونکو روپیہ بموجب اقساط کے ملیگا اور تمام وہ لوگ جنکو زمین ملتی ہے یا نقد خزانہ سے ملتا ہے یا جنکی برات آمدنی پرمٹ پر بابت حق الخدمت کے ہوئی ہے وہ سب اپنے حقوق پائینگے جبتک کار مفوضہ کو انجام دینگے اور اونکے معاملہ مین رئیس نگران کل تصور کیا جایگا۔

یہ امر تخیلہ میں ہے کہ رئیس تمام قرضہ واجبی اور دعاوی نیشن جنکا فیصلہ افسران گورنمنٹ نے ابتک نہین کیا ہے ادا کرینگے مگر گورنمنٹ اوسمین مداخلت نہین کرینگے۔

پنجم رئیس اون اہلکارون کو جنھون نے خدمت انتظام ریاست جھانسی مین واسطے تین سال کے کی ہے اور جنکو اب رئیس برطرف کرتاہی چھہ مہینے کی تنخواہ انعام مین دیگا بشرطیکہ اونکو کوئی نوکری حاکمون مین یا اوس علاقہ مین جواب دیا گیا ہے حاصل نہو۔

ششم رئیس قرضہ سرکار انگریزی بہ اقساط سالیانہ جو فی قسط کم از پچاس ہزار روپیہ کے نہو گی ادا کریگا —

ہفتم فوج بندیل کھنڈ واسطے ہمیشہ کے کم از کم اوسقدر واسطے حفاظت جھانسی اضلاع اور جالون کے رہے جسقدر اب موجود ہے مگر تقسیم اس فوج کی باختیار صاحب افسر کمانڈنگ کے یا اجنٹ ہمارے گورنمنٹ مقیم بندیل کھنڈ کے رہیگی اور افسر کمانڈنگ فوج مذکور مطابق درخواست راجہ کے جہان ضرورت ہوگی فوج مذکور سے مدد دینگے اور اس امر مین استصواب صاحب اجنٹ کا نکرینگے مگر درصورتیکہ کسی موقع پر مطابقت درخواست راجہ اونکو منظور نہوگی تو ایسے موقع پر وہ کیفیت درخواست استطلاب مدد مع اپنے وجوہ عدم مطابقت تحریر کر کے بخدمت صاحب اجنٹ گورنمنٹ مرسل کرینگے اور تا آنے حکم صاحب موصوف کے تعمیل درخواست ملتوی رکھین گے —

ہشتم رئیس جگہ کافی واسطے چھاونی فوج کے اپنے علاقہ مین جہان گورنمنٹ مناسب متصور کرینگے دین گے مگر صاحب افسر کمانڈنگ چھاونی مذکور ہرگز انتظام ملکی مین مداخلت نکرینگے اور نہ اپنی فوج کو کسی رعایاے ریاست جھانسی پر ظلم یا تعدی کرنے دینگے جو رسد وغیرہ ضروریات واسطے فوج مذکور کے علاقہ گرد و پیش سے درکار ہوگی وہ معرفت اہلکاران ریاست جھانسی ملا کریگی اور اوسکی قیمت بموجب ارض بازار دیجایگی —

شرائط عہدنامجات سابق جو فیما بین رئیسان جھانسی و سرکار انگریزی ہوئے ہین، وہ بحال اور برقرار ہین اور جو سندین اب تک رئیسون کو دیجاتی ہین اور جو مراسم استقبال مثل رئیسان اُرچھہ و دتیا و سمتھر ہین وہ جاری رہین گے —

دستخط اور مہر گنگادہر راؤ راجہ جھانسی نے تاریخ ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۴۲ع اسپر کیے —

دستخط ڈبلیو ایچ سلیمن

اجنٹ گورنر جنرل

گورنر جنرل بہادر نے بتاریخ ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۴۳ع منظور کیا —

نمبر ۳۵

ترجمہ سند جو راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کو بتاریخ ۲۰ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان و زمینداران پرگنہ پنواری و پوئی وغیرہ واقع بندیلکھنڈ معلوم کریں

چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور کہ ایک قدیم اور ذیعزت رئیس ہے ملک اور اولاد اصلی
راجہ جگت راج کا ہے اور قبل اسکے اوسنے متابعت حکومت سرکار اختیار کی اور شرائط
فرمانبرداری اور تابعداری اور نمک حلالی سرکار انگریزی ادا کرکے اقرارنامہ تحریری اپنے
شرائط [illegible] کیا اور راجہ موصوف نے سرکار انگریزی سے باون دیہات پرگنہ پنواری
کے معاف پائے اور اوسوقت سے شرائط تابعداری اور نمک حلالی مین قائم رہا جس سبب
سے بتاریخ ۵ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء راجہ مذکور کو سرکار انگریزی سے بعض دیہات پرگنہ پوئی
مین ملے اور بتاریخ ۱۰ ماہ ستمبر سنہ الیہ بعض کان الماس بھی بنظر اوسکی حالت اور دعوی عنایات
سرکار انگریزی کے اوسکو ملے تھے اب راجہ مذکور نے استدعا سند کی جسمین کل دیہات عطیہ کی تفصیل
درج ہوگی لہذا یہ سند دیجاتی ہے اور تفصیل عطایات معافی وغیرہ کی درج ہوتی ہے جبتک راجہ
مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین وفادار رہینگے اور جو اقرار کیے ہین انکی تعمیل کرینگے اوسوقت تک
دیہات اور مواضعات مفصلہ ذیل مع کل آمدنی و سایر و آبکاری و دیگر حقوق وغیرہ کے اونکے
قبضے مین بلامزاحمت معاف پشت در پشت واسطے دوام کے رہین گے تمکو لازم ہے کہ تم راجہ
مذکور کو مالک اصلی تمام دیہات اور مقبوضات مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ مذکور پر حفاظت اور ترقی
آسائش ساکنان و مزارعین فرض ہوگی اور اپنی حکومت کو ہر دل عزیز اور بہتر کرکے آمدنی وصول کرے
اور دعاے ترقی سرکار انگریزی مین مشغول رہے۔

تفصیل دیہات مذکورہ سند بالا

پرگنہ پنواری

تعداد مواضع

جیت پور ——— یک

ازنر ——— یک

اوری ——— یک

بچھورا ——— یک

بمنورا ——— یک

کھوہی ——— یک

کراہ ——— یک

مندریاہ ——— یک

برکھرا ——— یک

پوروا ——— یک

نکرا ——— یک

خوروہ ——— یک

بودوارو ——— یک

سگوریاہ ——— یک

اندرہتا ——— یک

بزوری ——— یک

امر پورا ——— یک

تکریا بزرگ ——— یک

برجوری ——— یک

ہسلا ——— یک

بہونت ——— یک

لمورا ——— یک

بدورا ——— یک

پچارا ——— یک

گورتھورا ——— یک
منگرول بزرگ ——— یک
گورہ ——— یک
موراری ——— یک
سونگ پورلا ——— یک
بسوریا ——— یک
لوہری ——— یک
کھریابزرگ ——— یک
رموپورا ——— یک
دنذری ——— یک
موابیا ——— یک
موہاباندہ ——— یک
پپواہ ——— یک
اکورا ——— یک
کھریاخورد ——— یک
برجاچربزرگ ——— یک
اورگتنو ——— یک
بہگری ——— یک
بگوبابزرگ ——— یک
نگورا ——— یک
اوتوویا ——— یک
جولوارو ——— یک
پراہ راؤرین ——— یک

چترواردو	یک
بورا	یک
گہوتوپی	یک
بہگورا	یک
بوجی بورا	یک

کل دہ م

دیہات جو سند حال مین ایزاد کیے گئے

پرگنہ پوئی

تعداد مواضع

سمریا مع قلعہ	سے م
تکرا	عما م
بروشن	عما م
چاندرا	یک م
ہیراپور	عہ م
برکہرا	عہ م
نادن	سے م
کولوا	یک
لدری	عما م
نبہوہی	یک
نبوری باستثناء سند راجہ کشور سنگہ	یک
مزرعہ	یک
ہردورا	یک
گہوتریا	یک

گرنگا ——— یک
تہانگا ——— یک
کہوری ——— یک
کہوری ——— یک
بنگرا ملوارا ——— یک
پرودیپا ——— دو
ٹپنا خورد ——— یک
رارے کرا ——— یک
دہمری ——— یک
کونی ——— یک
بورگہرا ——— یک
سروپوروا ——— یک
ہردوا ——— دو
مزگوا پپریا ——— دو
ترہو پپریا ——— یک
جہوپوا ——— دو
پرسیال خورد ——— یک
سونگرا ——— یک
جوتوا پورا ——— یک
چپہ جسنت پورا ——— کرم
کہروا باستثنار سندر راجہ کشور سنگہ ——— یک
جچی گاوا ——— یک
چپولا باستثنار سندر راجہ کشور سنگہ ——— یک

ٹری	دو
گگرولی	یک
	ـــــــــ معـــسم

دیہات پرداگا برُوا

جمیا	یک
کوٹیتیا	یک
الاکھورا	یک
امری کھاؤ	یک
سنگرا	یک
بکسیاپورا	دو
بھائی ساہی	یک
باندہا	یک
کربری	یک
خضری	یک
پپلیا خورد و بزرگ	دو
دھرگ پتی	یک
پورتبا	یک
کھروارو	یک
	ـــــــــ عـــلم

مواضع پتواری محو ... عیره
ما ... م

پرگنہ ... پور
کان الماس

...مو	یک
مابرا	یک
سنگو پورا	یک
پنی	یک
کہروہا	یک
بہونکا	یک
چونا	یک
سدارا	یک
کلیانپور باشناسد راجہ کشور سنگہ	یک
تیکنا	یک
دسراور	یک
ترپچی	یک
نرگوا رنجی نان	یک
...ہیا	یک
اوگاا	یک

... م

کل ما... م

ترجمہ اقرارنامہ راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور
مرقومہ ۲۳ ماہ ستمبر ۱۸۲۸ عیسوی

چونکہ مین راجہ کیسری سنگہ راجہ جیت پور سے کہ ایک منجملہ قدیم اور ذیعزت رئیسان بندیلکھنڈکا اور اولاد راجہ جگت راج کاہون اوسوقت سے کہ اقرارنامہ تابعداری و فرمانبرداری داخل کیا ہے اور بادن مواضع پرگنہ نیواری سرکار انگریزی سے جاگیرمین پاسئے ہین بدل و جان تعمیل اقرارنامہ متابعت اور فرمانبرداری کی ہے اور مین منجملہ ماتحتان سرکار انگریزی تصور کیا گیا ہون اور کوئی دقیقہ دقائق اقرارنامہ [illegible] فروگذاشت نہین ہوا اور بیچ عہد مسٹر جان رچارڈ صاحب کے بعض دیہات پرگنہ پوئی کے بہی سنگہ کے واسطے گذارہ عنایت ہوئے ہین اور صاحب موصوف نے چاہا کہ ایک اقرارنامہ جدید حسب حال داخل کیا جاے اس سبب سے اور نیز بخیال استحکام مراتب تابعداری اور نمک حلالی و فرمانبرداری سرکار انگریزی کے ہین اب اقرارنامہ ہذا جسمین آٹھہ شرائط اقرارنامہ سابق اور تین شرائط جدید درج ہین میرا اور دستخط اپنے داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ ہرگز ان شرائط سے ذرہ بہی انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی موقع پر کسی دشمن ملکی یا غیر سرکار انگریزی سے اتفاق یا سازش نہین کرونگا بلکہ ہمیشہ تابعدار اور فرمانبردار اونکی مرضی اور احکام کا رہونگا اور اوسکی تعمیل سے مین ہرگز انحراف نہین کرونگا

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا رشتہ دار و نمین سے ممالک انگریزی مین فساد برپا کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش بلیغ کرکے اونکو باز رکھونگا اور اگر اسپر بہی وہ اپنے کار نالائق سے بازنرہین گے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین شامل فوج انگریزی کے اپنی فوج لیکر اونکی سزادہی مین شریک ہونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی کاشتکار یا رعایا ___ سے ملک انگریزی مفرور ہوکر اون دیہات مین پناہ گیر ہوگا جو مجکو

عنایت ہوئے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ نیز اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر اوسکی گرفتاری کے واسطے آدمی آئینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ اونکی مدد کرونگا جو واسطے گرفتار مجرم مفرور کے میرے علاقہ مین آئین گے۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ڈاکو یا چور کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور نہ اونکی پناہ دہی کرونگا اور اگر میرے علاقہ مین چوری کسی تجار یا مسافر کی ہوگی تو جس موضع مین ہوگی اوسکی زمیندار کو جوابدہ اوسکا گردانونگا اور اوسنے یا تو مال مسروقہ دلوادونگا یا مال مسروقہ کی قیمت دلوادونگا یا انکو حکم دونگا کہ ڈاکو یا چور کو گرفتار کر کے حوالہ سرکار انگریزی کردین اور نیز فوراً مجرمان قتل و دیگر جرائم کو جنہون نے جرم کر کے میرے علاقہ مین پناہ لی ہوگی گرفتار کر کے حوالہ حکام انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بلوہ بخلاف سرکار انگریزی کریگا گو وہ میرا قریب رشتہ دار بھی ہو مین اقرار کرتا ہون کہ اوس سے ہرگز کتابت دوستانہ نکرونگا اور نہ اونکے کسی رشتہ دار یا ماتحت کو اپنے دیہات مین رہنے نہین دونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی ہوگا تکرار نہین کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا مجھسے تکرار کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس معاملہ کو سپرد گورنمنٹ واسطے تصفیہ کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین وعدہ کرتا ہون کہ اوس سے زیادہ سپاہی سوار و پیادہ جسقدر واسطے تحصیل علاقہ کے اور میری حفاظت کے ضروری ہونگے بغیر حکم اور منظوری گورنمنٹ انگریزی کے نہ رکھونگا

شرط ہشتم

مین اپنی رضا و رغبت سے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ قلعہ جیت پور سے نرکہونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اوسکے گرد جانے دونگا اور نہ مرمت شکست و ریخت قلعہ مذکور کی کرونگا القصہ مجہے کچہ واسطہ قلعہ مذکور سے نہین ہے اگر کوئی امر خلاف ان شرائط کے مجہسے سرزد ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ جو دیہات میری سند مین درج ہین وہ سرکار انگریزی ضبط کرے ۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ و گہاٹ واقع اپنے علاقہ کے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگر و ڈاکو و بد وضع آدمی آمد و رفت کہاٹونسی کرنے نپاوین اور نہ میرے علاقہ مین سے گذر کر ممالک انگریزی مین جاوین اور اگر کوئی رئیس قرب و جوار یا کوئی سرغنہ ارادہ کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین یا کسی رئیس دوست کے علاقہ مین جاکر فساد کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اوسکے میرے علاقہ مین پہونچنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ اوسکے روکنے کے کرونگا ۔

شرط دہم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہو کہ میرے علاقہ کے گہاٹون سے عبور کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہ ہونگا بلکہ آدمیان ذیعزت اور ہوشیار اون کے ہمراہ دونگا کہ راستہ بہتر سے اونکا عبور کرائین اور جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب علاقہ کے رہین اوسوقت تک اونکی ضروریات کا سرانجام کرین ۔

شرط یازدہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک میرا ملازم معتبر ہمیشہ بطور وکیل صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی مقیم ضلع ہذا کی خدمت مین واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ فوراً اوسکی تبدیلی کرکر دوسرا معتبر بجاے اوسکے بہیجدونگا ۔

نمبر ۳۶

واجب العرض پر سرام شنہ ۶

درخواست اول

مین تابعداری حکومت گورنمنٹ انگریزی بنظر پرورش اور رواج ذاتی منظور کرکے اور جو شرائط گورنمنٹ نے کہین اونکو منظور کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے وابستگان وہمراہی کے اپنی جاگیر کے دیہات مین رہونگا اور اگر مین اپنے گذارہ کے واسطے کسی اور جگہ نوکری منظور کرون تو مین چاہتا ہون کہ مجھسے اس امر مین جوابدہی طلب نہو۔

جواب

چونکہ تم اب شریک اور ماتحت سرکار انگریزی کے ہو تمکو لازم ہے کہ کسیطرح کی کتابت یا واسطہ دشمن وسرکشان گورنمنٹ انگریزی سے نرکھو تمکو ممانعت نہین ہے کہ تم ملازمی کسی شخص کی جو من قبیل مذکورہ بالا سے نہو نہ کرو مگر یہ ضرور ہے کہ تم اپنے اوس ارادہ سے اول گورنمنٹ کو اطلاع دیکر منظوری اونکی حاصل کرلو اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوا اور دونون فریق تمکو واسطے نوکری یا شرکت کے طلب کرین تو تمکو چاہیے کہ ایسے موقع پر بھی حسب ہدایت افسران گورنمنٹ انگریزی کاربند ہو۔

درخواست دوم

قبل اسکے جب مین گورنمنٹ انگریزی سے مخالفت رکھتا تہا میری عادت تہی کہ مین حرکات خلاف قانون اور ڈکیتی وغیرہ کیا کرتا تہا اور مینے غارتگری کرکے ہر قسم کا اسباب اور ہر قسم کے جانور مثل اسپ ومویشی وغیرہ اپنے قبضہ مین لیے ہین اسواسطے مین چاہتا ہون کہ اون حرکات کی نالش اگر دایر ہون تو سماعت نہ کیجائین۔

جواب

کوئی نالش نسبت تمہارے جو واسطے حرکات قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کے ہوگی عدالت دیوانی وفوجداری مین سماعت نہوگی اور نہ سرکار سے کچہ مواخذہ ایسی حرکات ماقبل کا ہوگا۔

درخواست سوم

جواب

چونکہ مینے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کی قبول کی ہے اگر کوئی شخص دشمنی وکینہ کی راہ سے میرے نسبت کوئی امر خلاف بیان کرے تو مین چاہتا ہون کہ اوسکی سماعت بلا تحقیقات وثبوت کے نہو۔

یہ امر خلاف قاعدہ سرکار انگریزی کے ہین کہ بیانات کینہ آمیز نسبت کسی شخص کے سماعت ہون مگر یہ ضرور ہے کہ تم ایسا طریق اختیار کرو کہ اسطرحکا شبہہ نسبت تمہاری عاید نہو۔

درخواست چہارم

اگر کوئی ماتحت میرا جو مجھسے علحدہ ہوگیا ہے یا کوئی قرضخواہ میرا نالش خلاف میرے کرے مین چاہتا ہون کہ اوسکی سماعت نہو اور چونکہ میرا رتبہ اور مرتبہ صرف منحصر اوپر مہربانی گورنمنٹ انگریزی کے ہے مجھے اعتبار ہے کہ اوسمین ترقی ہوگی۔

جواب

کوئی نالش جسکا سبب قبل تاریخ تمہارے اقرارنامہ کا ہوگا سماعت نہ ہوگی مگر درباب اون نالشون کے جنکا باعث مابعد کا ہوگا تمکو متابعت احکام عدالت کرنی ہوگی۔

درخواست پنجم

زمانہ سابق مین علاقہ باندا اور علاقجات اوسطرف دریاے کین کے جمعی چار لاکھ روپیہ کے میری مستاجری مین تھے اور اکثر بقایا ذمہ زمیداران کے رہ گئی ہے جسکے ادا کرنیکا کچھہ استحقاق اونکا نہ تھا مین چاہتا ہون کہ میرے دعاوی کی تحقیقات گورنمنٹ کرکے اونسے بقایا دلوادے۔

جواب

چونکہ کسی دعوی ماقبل تمہاری تاریخ اقرارنامہ کے نسبت تمہارے سماعت نہوگی تو یہ مناسب نہین تمہارے دعاوی سابق کے جو نسبت اورونکے ہون سماعت کیجاے مگر جب کبھی ایسے دعاوی پیش ہونگے تو عہدہ داران گورنمنٹ بعد تحقیقات قسم دعوی حکم منظوری یا غیر منظوری کا صادر کرینگے۔

درخواست ششم

مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت قبضہ کرنے اپنے باغات اور مکانات واقع باندا کے کیسکی

جواب

ایسے مکانات جو کسی شخص کو سرکار نے دیے ہونگے یا جو بغیر تحریری اجازت تمہاری کیسکی

قبضہ مین وہ اب ہون دیجاے -

درخواست ہفتم

بیچ اکثر مواضع پرگنہ باندا و موتند وسوندا - زمیداران کے تمسک روپیہ کے میرے پاس ہین اور جب سرکار نے اونکے ساتہ بند وبست کیا تو اونکی قبولیت مین وہ روپیہ سرکار سے معاف دیا گیا گو اونہون نے وہ روپیہ مجھکو ادا نہین کیا ہے پس جسقدر روپیہ منجملہ اسکے مجھے ملیگا مین اوسکو عنایات سرکار سے تصور کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین تصدیق اس بیان کی دیسکتا ہون -

قبضہ مین ہون گے وہ تمکو واپس دلائی جاینگے

جواب

وہ روپیہ بعد تحقیقات صداقت تمہاری بیان کے جائداد سرکار گورنمنٹ ہوگیا اور اگر تم ان زمینداران کی حالات خفیہ سے اطلاع دوگی تو گویا تم اپنی دلی خیرخواہی سرکار ظاہر کروگے اس حالت مین اگرچہ تمہارے دعاوی درست بہی نہین ہون تاہم جب وہ روپیہ جمع ہوگا تو جسقدر گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے تمکو بطور انعام دینگے -

المرقوم ۷ - ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء مطابق یکم ماہ آشون (یعنی کوار) ۱۲۱۵ فصلی

اقرارنامہ اطاعت مدخلہ پرسرام

مین پرسرام بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مینے اطاعت سرکار انگریزی کی بذات خود منظور کی ہے اور بنظر اسکے کہ ثبوت میری فرمانبرداری اور اطاعت کا ہو مین اقرارنامہ ہذا مشتمل اوپر شرائط ذیل کے داخل کرتا ہون -

شرط اول

چونکہ مین پرسرام بباعث میرے نیت صدق ظاہر کرنے فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے منجملہ ماتحتان ورفیقان گورنمنٹ سے شمار کیا گیا ہون اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب ایجنٹ منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل ماموره جہت نگرانی وحکومت ضلع بندیلکھنڈ کی مرضی یہ ہے کہ مین اقرارنامہ سرکار مین داخل کرون لہذا بنظر پرورش فیض آمود جونسبت میرے سرکار انگریزی نے مبذول رکہی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل

مندرج ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون بموجب اوسکے مین اقرار کرتا ہون کہ مین اُس سے منحرف نہونگا اور کوئی امر ایسا نہ کرونگا جس سے کچھ بھی انفساخ شرائط مذکور ہو۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال کے کسی موضع جاگیر مین رہونگا اور وہان سے حرکت بغیر حکم عہدہ داران گورنمنٹ انگریزی نہ کرونگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی غارتگر یا ڈاکو یا دزد یا کسی قسم کے بد وضع آدمی سے اندر یا باہر ضلع بندیلکھنڈ کے اور خاص کر ساتہ راجہ رام کے سازش نہ رکھونگا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے علاقہ مین رہنے کی اجازت دونگا اور مین ہر قسم کی اطلاع نسبت ایسے آدمیون کے جو میرے پاس آئینگے افسران سرکار انگریزی کو دونگا اور ہر قسم کی خط کتابت اور واسطہ ایسے شخصون سے ترک کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور اگر مابین ماتحتان سرکار انگریزی کے تکرار پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین صابر رہونگا اور مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہر موقع پر حقوق اطاعت و فرمانبرداری ملحوظ رکھونگا

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ملک انگریزی فرار ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی واسطے گرفتاری ایسے شخص کی منجانب سرکار انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ ہر طرح کی مدد بیچ گرفتاری ایسے شخص کے اوسکو دونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ ہر مقدمہ مین جو مابعد تاریخ ادخال اقرارنامہ ہذا سے وقوع مین آئیگا اوسمین اطاعت احکام عدالت دیوانی و فوجداری کرونگا اور ہرگز کسیطرحکا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے کسی علاقہ کے موضع مین سارق اور دزد کو رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تاجر یا مسافر کا کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع

مذکور کو ذمہ دار تصور کرونگا کہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا دزد و سارق کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص قابل سزا پانے بموجب قانون سرکار انگریزی کے ہوگا اور وہ مجرم بجرم قتل یا کسی اور جرم کا اندر ممالک انگریزی کے ہوکر پناہ گیر میرے دیہات میں ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ کردونگا۔

شرط ششم

چونکہ میری جاگیر کے زمینداران نے قبولیت پیشگاہ صاحب کلکٹر بہادر کے واسطے ادای محصول سرکار انگریزی کو کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین انسے اوسیقدر تحصیل کرونگا جسقدر کا پٹہ قبولیت اونکا ہوا ہی۔

المرقوم ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۸ء مطابق یکم ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی

سند بنام پرسرام

بنام متصدیان و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ متوند واقع بندیلکھنڈ معلوم کرو۔

چونکہ پرسرام نے سماعت شہرت انصاف دہی و عنایت گستری سرکار انگریزی بخوشی و صدق نیت فرمانبرداری و اطاعت سرکار اختیار کی ہے اور ہمراہ راجہ بخت سنگہ بخدمت صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر بندیلکھنڈ حاضر ہوکر قصورات ماضیہ کی معافی چاہی اور اقرارنامہ بچہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل کیا اور چونکہ قواعد عنایت گستری سرکار انگریزی مقتضی اسکے ہوئے کہ رحم نسبت مجرمان ظاہر کیا جاے اور اپنے رفیقون کی پرورش اور حفاظت منصۂ شہود مین آئے لہذا اور نیز بہ تحریک عادت عنایت گستری دیہات کہوڑی اور جی برجہا مع متعلقات واقع پرگنہ متوند جمعی کامل نیدرہ ہزار روپیہ کے جنکی تفصیل ذیل مین درج ہی بہ پرسرام مذکور کو سرکار انگریزی عطا کرتے ہین اور جب تک پرسرام مذکور ثابت قدم جادۂ فرمانبرداری سرکار انگریزی مین رہے گا اور اپنے اقرارنامہ پر راسخ دم رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور اوسکے قبضے مین واسطے دوام کے رہینگے۔

یہ امر پر سرام مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی جاگیر کے باشندون کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شاکر گذار رکہے اور اونکی رفاہ اور آسایش کی ترقی مین کوشش بلیغ بروی کار لائے اور اونکی محبت کا مستحق ہو اور دزدان اور سارقان کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندے اور یہ امر رعایا و ساکنین پر فرض ہوگا کہ وہ پر سرام مذکور کو جاگیر دار اعلیٰ دیہات مذکور کا تصور کرین اور اوسکے حقوق وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کو منظور رکہین اور اوسکا مقابلہ یا اوسکی نافرمانی نہ کرین اور نہ ہر سال اپنی سند کی تجدید اوس سے چاہین بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے یہ سند جائز تصور ہوگی

تفصیل دیہات

تعداد موضع

کہودی و اکٹرا (مزروعہ) — دو

برہملی و کوترا (غیر مزروعہ) — دو

للعہ م جمعی ۶ع

جی برہما — یک — نہ

صہ م جمعی صہ ع

المرقوم روز چہارشنبہ تاریخ ۷ ماہ اکتوبر ۱۸۰۴ء عیسوی مطابق ۱۲ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ ف منظور کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۲۱ ماہ نومبر ۱۸۰۴ء

نمبر ۳۷

عہدنامہ امرت راؤ مرقومہ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء

مطالب عہدنامہ فیما بین ہنوربل میجر جنرل ویلزلی اور سری منت امرت راؤ بہادر

شرط اول

یہ اقرار کیا جاتا ہے کہ تاحین حیات امرت راؤ بہادر اور اونکے فرزند بنایک راؤ بابا صاحب کے امرت راؤ اور بعد از وفات اونکے اوکا فرزند سات لاکہ روپیہ پاتا رہیگا یہ روپیہ خواہ علاقہ سے خواہ نقد دیا جائیگا اور سرکار انگریزی اپنے تئین ذمہ دار اوسنے اس روپیہ کا

تصور کرتے ہین آمدنی اون اضلاع کی جواب قبضہ امرت راو بہادر مین ہین شامل اس سالانہ رقم مدد معاش سے ہو کر جو باقی یا فتنی اوسکا بموجب حساب کے رہیگا وہ اونکو دیا جاویگا اور سات لاکہ پورے کر دیے جاینگے ۔

شرط دوم

اپنی راست کرداری بیچ مراتب دوستی سرکار انگریزی کے ظاہر کرنے کے واسطے امرت راو کو لازم ہے کہ ہنوربل میجر جنرل ویسلی صاحب سے جنکا ارادہ اورنگ آباد جانے کا ہے ملاقات کرین ۔

شرط سوم

امرت راو کو لازم ہے کہ دلی کوشش بیچ ترقی خیر خواہی سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے رکہین ۔

شرط چہارم

جو کوئی دوست یا رفیق امرت راو کے ساتہ آوینگے اونکو اطمینان کلی رکہنا چاہیے کہ اونکو تکلیف کسی امر کی نہوگی کیونکہ بپرورہ حفاظت سرکار انگریزی مین شمار کیے جاینگے اور بعد ملاقات ہنوربل میجر جنرل ویسلی صاحب اور امرت راو کے کچہ تدبیر انکے پرورش کی کیجائیگی (یہ تدبیر یہ ہوئی تہی کہ ایک لاکہہ روپیہ امرت راو مرحوم کے رفیقون کی پرورش کے واسطے تجویز ہوا تہا اور اوسکے حین حیات اوسکو دیا گیا مگر چونکہ اکثر سردار جنکے نام سے یہ مدد معاش مقرر ہوئی تہی کبہی شامل مراتب کے نہین ہوئے لہذا یہ روپیہ اوسکے فرزند بنایک راو نے جب وہ اوسکی عوض ۱۸۲۴ع مین گدی نشین ہو لینے سے انکار کیا اوسوقت سے یہ روپیہ دینا موقوف ہوگیا) ۔

شرط پنجم

جب امرت راو جنرل ویسلی صاحب کی ملاقات کو آوے تو جسقدر زیادہ فوج سوار و پیادہ اوسکے ہمراہ ہوگی اوسیقدر زیادہ خوشی اور رضامندی جنرل صاحب کی ہوگی

شرط ششم

جب امرت راو واسطے ملاقات جنرل ویسلی صاحب کے آوے تو اوسکو لازم ہے کہ اپنی

زوجہ اور دیگر عیال و اطفال کو قلعہ احمدنگر مین یا بمبئی یا ساسٹی مین یا کسی اور مقام واقع ممالک ہنوربل کمپنی مین جہان اوسکو منظور ہو روانہ کردی اور گورنمنٹ انگریزی تدابیر ضروری اونکی حفاظت اور امنیت کی عمل مین لائینگے ـ

شرط ہفتم

ملاقات ہنوربل میجر جنرل ویسلی صاحب اور امرت راو بہادر کی اونیس روز بعد آجکی تاریخ سے ہوگی ـ

دستخط اے ویسلی

میجر جنرل

مقام احمدنگر تاریخ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۰۳ء

علاقجات بندیلکھنڈ جنکے ساتہ سرکار انگریزی کے عہدنامجات ہوئے ہین ازروی کواغذ متعلق مقدمہ متبنی و جانشین و دیگر اصل کواغذ دفتر فورین ـ

ریوان

اول راجہ اس ریاست کا جسکے ساتہ عہدنامہ ہوا تہا راجہ جے سنگہ دیو نامی تہا جو گفت گو ۱۸۰۳ء مین بعد انعقاد عہدنامہ بسین ہوئی تہی اوسکو راجہ نے نامنظور کیا تہا ۱۸۱۲ء میں ایک گروہ پنڈاراڈی ملک ریوان سے گذر کر مرزاپور پر حملہ کیا اسمین نسبت راجہ کے چشم پوشی کا گمان ہوا خواہ ارادۃً اوسنے کی ہو یا اپنے ضعف قوت سے لہذا اوس سے عہدنامہ نمبر ۳۸ لکہایا گیا جسکے روسے اوسکو مالک اپنی ریاست کا قرار دیا اور حفاظت گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا اوسنے وعدہ کیا کہ جو تکرار ریئسان ہمسایہ کے ساتہ اوسکی ہوگی اوسکا فیصلہ وہ سرکار کے ذمہ رکہیگا اور یہ بہی اقرار کیا کہ وہ فوج انگریزی کو اپنے ملک مین گذر کرنے دیگا اور اپنے ملک مین اوس کو قیام کرنے دیگا ـ

مگر راجہ ان عہود کا پابند نرہا اور جب ایک مقام چہاونی فوج اوسکی ملک مین قرار پایا تو اوسنے چاہا کہ فوج کو قافلہ کرا کر تنگ کری فوج روانہ ہوئی کہ اوس سے تعمیل احکام کرائے اور آیندہ کیواسطے

اطمینان تعمیل کی حاصل کرے برطبق اسکے بتاریخ ۲ ماہ جون ۱۸۱۳ء دوسرا عہدنامہ نمبر ۲۹ قرار پایا جسکے روسے عہدنامہ اولین کا استحکام ہوا اور راجہ کے واسطے ساتھ سرکار انگریزی کے بالتفصیل بیان ہوا ازروی شرط پنجم عہدنامہ مذکورہ کے یہ امر منظور ہوا کہ سرکار انگریزی کو نہ فقط یہ بلکہ اوسپر فرض ہے کہ لعل زبردست سنگھ جاگیردار جو بات کو جسنے اپنے علاقہ مین سرکار انگریزی کی ڈاک کو مقرر ہونے نہین دیا تھا سزا دین اور بموجب شرط ہشتم عہدنامہ مذکورہ کے اونکو اختیار سزا دہی بعض زمینداران ضلع سنگرونی جنہون نے فوج انگریزی پر میعاد مہلت مین جو عمداً واسطے انعقاد عہدنامہ مذکور حاصل کی گئی تہی حملہ کیا تہا حاصل ہوا لال زبردست سنگھ کا قصور اس سبب سے معاف کیا گیا کہ اوسنے عہد کیا (نمبر ۳۰) کہ وہ آیندہ پہر ہرگز امر زبون بخلاف سرکار انگریزی نہین کریگا مگر زمینداران سنگرونی کا حق مالکانہ ضبط ہوکر بموجب عہدنامہ نمبر ۳۱ کی راجہ ریوان کو دیا گیا اور راجہ نے اقرار کیا کہ وہ ہرگز مزاحم اون رئیسان خورد سے نہوگا جنہون نے خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کی کی ہے۔

ایک ان رئیسان خورد مین کا جسکی نسبت رعایت کا وعدہ ہوا تہا ٹہاکر سیمریا کا تہا ۱۸۲۳ء مین اوسنے استغاثہ کیا کہ اوسکی حفاظت راجہ ریوان کی زیادتی سے کیجاے کیونکہ راجہ ریوان نے فوج اوسکے اوپر واسطے بعض مطالبہ کے بہیجی تہی اس تکرار کا فیصلہ بمداخلت سرکار انگریزی ہوگیا۔

۱۸۳۳ء مین راجہ نے درخواست کی کہ اب حفاظت سرکار انگریزی کی کچہ ضرور نہین لہذا اوسکی حفاظت ترک کی گئی مگر فوراً مہاراجہ نے اوسکا علاقہ چہین لیا اب راجہ کی درخواست مد دسماعت ہوئی مگر ۱۸۴۴ء مین گورنمنٹ نے مہاراجہ سے کہا کہ کچہ پرورش معقول اوسکی بیوہ کی ضرور ہے سرکار انگریزی نے دو مرتبہ درباب ٹہاکر سنگرونی کے بہی جسکا علاقہ واقع ریوان مہاراجہ نے چہین لیا تہا مداخلت کی تہی اس ٹہاکر کا علاقہ تہوڑا ریوان مین اور تہوڑا علاقہ سرکار مین واقع ہے۔

راجہ جے سنگھ دیو نے اپنے فرزند شیوناتھ سنگھ کے حق مین ریاست دی اور اوسکے بعد اوسکا بیٹا رگہوراج سنگھ رئیس حال ۱۸۳۴ء مین گدی نشین ہوا ازروی تواریخ ہندیہ شخص تینتیسوان راجہ ہے ۱۸۴۷ء مین راجہ نے اپنے ملک مین رسم ستی ہونے کی موقوف کرائی اور بالعوض اوسکی خدمات کی

جو اوسنے بلوہ ۱۸۵۷ء مین کین اضلاع سہاگ پور و امرکنٹک رگھوراج سنگہ کو عطا ہوئے اور ہدایت ہوئی کہ حقوق زمیداران امرکنٹک بحال رکھے اور مہاراجہ کو اختیار حسب سند نمبر ۲۲ متبنی کرنے کا بہی عطا ہوا اوسکے کوئی پسر صلبی نہین موجود ہے تین فرزند اوسکے پیدا ہوکر گذر گئے۔

مہاراجہ کی سلامی سترہ توب کی ہوتی ہے رقبہ ملک ریوان مع سہاگ پور ۱۰۰۰۰ میل مربع ہے اور آبادی ۲ لاکہ نفری ہین اور آمدنی ملک کی بیس پچیس لاکہ روپیہ کی مشہور ہے۔

اورچا معروف ٹہری

یہ ریاست تمام ریاستہاے بندیلکہنڈ مین نہایت قدیم اور ازبس عالی مرتبت ہے اور پیشوا کی بہی یہ مطیع نہین ہوئی مرہٹہ نے اسی ریاست مین سے ایک علاقہ جدا کرکے ریاست جہانسی قرار دی تہی یہ بات مشہور ہے کہ جب راجہ ٹہری نے ۱۸۱۷ء مین نذرانہ گورنر جنرل بہادر کو دیا تہا تو یہ کیا تہا کہ اوسکے خاندان نے یہ اول مرتبہ کسی غیر کی بزرگی منظور کی ہے

راجہ بکر ماجیت مہندر راجہ اوسوقت مین تہا جب انگریز داخل بندیلکہنڈ ہوئے اور اوسکی ساتہ عہد نامہ دوستی و اتفاق نمبر ۳۳ ہم بتاریخ ۲۳ - ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء منعقد ہوا اس راجہ نے ۱۸۳۴ء مین وفات پائی اور اوسکا ایک فرزند دہرم پال نامی تہا وہ بچپن حیات اپنے والد کے لاولد فوت ہوا تہا لہذا راجہ کا بہائی تیج سنگہ جانشین اوسکا ہوا اور ۱۸۴۲ء مین فوت ہوا اسنے قبل از وفات اپنے ہمشیرہ زادہ سوجان سنگہ کو متبنی اپنا کرلیا تہا سوجان سنگہ کے حق کی نسبت تکرار مسماۃ لاڑئی رانی بیوہ دہرم پال نے کی اور کہا کہ حق متبنی کرنیکا اوسکا ہے استحقاق لاڑئی رانی کے باعث بڑا فساد پیدا ہوا مگر چونکہ سوجان سنگہ کی متبنی ہونے کو سرکار انگریزی نے منظور کیا تہا اور رئیسان قرب وجوار نے اتفاق راے کی تہی لہذا گورنمنٹ نے سوجان سنگہ کو جانشین کیا اور رانی مذکورہ کو تا صغرسنی اوسکے کارپرداز رکہا سوجان سنگہ نے چند ماہ بعد پہونچنے سن بلوغ کے اور اختیار کرنے کاروبار ریاست کے وفات پائی بعد وفات اوسکے رئیسان کلان بندیلکہنڈ نے بیوہ مسطورہ کو صلاح دی کہ ہمیر سنگہ راجہ حال کو جو اس خاندان سے

رشتہ ہمجدی کا رکھتا تہا متبنی کرے راجہ حال صغرسن قریب تیرہ سال کی عمر کا ہے بیچ ۱۸۶۲ع کے اوسکو سند نمبر ۲۶ عنایت ہوئی جسکے رو سے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہوا اب بہی لائی رانی بیوہ دہرم بال کارپرداز ہے۔

راجہ تہری تین ہزار روپیہ بابت جاگیر ترولی کے جہانسی کو دیتا تہا جب جہانسی ضبط سرکار ہوئی یہ روپیہ سرکار انگریزی مین دینا واجب آیا مگر سرکار نے یہ روپیہ بطور انعام خدمات جو راجہ تہری نے بلوہ ۱۸۵۷ع مین کی تہی دیا گیا اور محصول استمراری موضع موہن پور بہی جو مبلغ دو صد روپیہ تہا معاف ہوا ۱۸۶۴ع مین حسب اشتہار راجہ رسم ستی بہی موقوف ہوئی۔

راجہ مستحق گیارہ توپ کی سلامی کا ہے رقبہ تہری کا دوہزار ایکسو ساٹہ میل مربع ہے آبادی دو لاکہہ نفری محاصل تہری کا ۱۸۶۳ع مین چہہ لاکہہ روپیہ تہا مگر اب یقین ہے کہ کم ہوگیا ہے

دتیا

علاقہ دتیا حکومت سرکار انگریزی مین ہمراہ دیگر علاقجات بندیلکھنڈ جو پیشوا نے بعوض عہدنامہ پسین دیئے تہے آیا تہا اول عہدنامہ اس ریاست کے ساتہ جو ہوا تہا وہ راجہ پریجہت سے بتاریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ع نمبر ۴۴ ہوا تہا بعد معزول ہونے پیشوا کے ۱۸۱۸ع مین ایک قطعہ زمین بجانب مشرق دریاے سندہ شامل دتیا کیا گیا تہا سرکار انگریزی نے یہ قطعہ زمین راجہ کو بلحاظ اوسکی دوستی صادق کے دیا تہا اور عہدنامہ جدید نمبر ۴۵ اوسکے ساتہ قرار پایا راجہ پریجہت ۱۸۳۹ع مین لاولد مرگیا مگر اوسنے قبل اپنی وفات کے ایک لاوارث لڑکے بجی بہادر نامی کو متبنے کرلیا تہا اور اوسکی جانشینی منظور ہوچکی تہی درباب جانشینی بجے بہادر کے دیوان مدن سنگہ برونی والہ نے تکرار کی یہ شخص رشتہ دار ہمجدی خاندان پریجہت کا تہا اور بناے تکرار ایک قدیم عہدنامہ پر قرار پائی وہ یہ تہا کہ اگر کوئی راجہ دتیا لاولد فوت ہوجاے تو اوسحالت مین خاندان برونی سے متبنے کیا جاویگا مگر چونکہ سرکار انگریزی نے اول ہی متبنی ہونا بجے بہادر کا منظور کرلیا تہا ملک کا انتظام ایسا ہوا اور اوسکی جانشینی واسطے لوگون کے بہتر ہوئی اور دعوی خاندان برونی موقوف رہا تہا کہ برونی نے یہ بہی چاہا کہ وسکی جاگیر علیحدہ دتیا سے ہوکر وہ رئیس سرخود قرار دیا جاے مگر یہ بہی اوسکو حاصل نہوا۔

بجے بہادر ۱۸۵۷ء مین مرگیا اوسکا ایک فرزند غیر منکوحہ سے بہی ارجن سنگہ نامی تہا مگر جانشینی
نصیب اوسکی فرزند متبنی بہوانی سنگہ کی جواب راجہ ہے ہوئی یہ صغرسن ہے بباعث فساد کے جو
بسبب پیش ہونے دعوے ارجن سنگہ باعانت رانی کار پرداز کے پیدا ہوا تہا ارجن سنگہ کو
دتیا سے علیحدہ کردیا گیا آخر کار رانی اور اوسکے ہمراہیون نے بلوہ کیا اور ضلع سیوندا پر قابض ہوئی
یہ قلعہ فوج انگریزی نے سر کیا اور اصل مفسد گرفتار ہوکر بہ پاداش جرم سزای حبس دوام کی مستوجب
ہوکر قلعہ چنار مین محبوس ہوئے اور رانی نظر بند سخت ہوئی دعوے خاندان بیرونی بابت جانشینی
کے پہر پیش ہوکر ۱۸۶۱ء مین نامنظور ہوا۔

راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اور استحقاق متبنی کرنیکا بموجب سند نمبر ۲۶
کے اوسکو بہی عنایت ہوا رقبہ دتیا کا آٹہ سو پچاس میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہ بیس ہزار
نفری اور محصول دس لاکہہ روپیہ ہے راجہ دتیا معرفت سرکار انگریزی کے پندرہ ہزار روپیہ
نانا ساہی بالعوض پرگنہ ندی گانو کے سیندہیا کو دیتا ہے ۱۸۴۷ عیسوی مین راجہ دتیا نے
ممانعت رسم ستی کی اپنے علاقہ مین کی اور ۱۸۶۲ء مین محاصل راہداری موقوف ہوئے۔

سمپہتر

علاقہ سمپہتر جب حکومت انگریزی ملک بندیلکہنڈ مین قائم ہوئی صرف ایک پشت سے
دتیا سے جدا ہوا تہا جب انگریز داخل ملک ہوئے تو راجہ رنجیت سنگہ نے دوستی اور حفاظت
سرکار انگریزی کی چاہی اور ایک اقرارنامہ چند شرائط کا پیش کیا مگر ۱۸۱۲ء تک کوئی امر قطعی قرار
نہین پایا اس سنہ مین عہدنامہ نمبر ۶۴ اوسکے ساتہ منعقد ہوا رنجیت سنگہ ۱۸۲۷ء مین فوت ہوا
اور اوسکا بیٹا ہندوپت راجہ حال جانشین اوسکا ہوا یہ راجہ ضعیف العقل ہے اوسکے دو
بیٹے ہین ایک چتر سنگہ قریب بیس سال کی عمر کا اور دوسرا رام سنگہ قریب پندرہ برس کے
سن کا ہے۔

یہ راجہ مستحق گیارہ ضرب توپ کی سلامی کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا
حسب سند نمبر ۲۴ کے حاصل ہوا ہے جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا ہے تو چہارم

محاصل ملک معاف ہوتا ہے اور جب کوئی وارث متبنی گدی نشین ہو تو نصف محاصل کی مراعات اس علاقہ مین ہوتی ہے ۱۸۳۳ء مین آمدنی اس علاقہ کی چار لاکھہ پچاس ہزار روپیہ تھی رقبہ صرف ایکسو چہتر میل مربع ہے اور آبادی تیس ہزار نفری ستی کی ممانعت بہی علاقہ سمبتھر مین بیچ ۱۸۴۷ء کے ہوئی۔

نمبر ۳۸

عہدنامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیمابین سرکار انگریزی و راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان و موکندپور۔

اگرچہ واسطہ دوستی بلاتفاوت فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے قائم ہے اور علی الخصوص ہنگام ترقی کتابت فیمابین سرکارین بواسطہ اشتمال جزو ملک بندیلکھنڈ ممالک سرکار انگریزی سے وہ واسطہ اتحاد دیکہتی بہ حرکات دوستی آمیز طرفین کی جانب سے ترقی پذیر رہا تاہم کوئی اقرارنامہ باقاعدہ جسکے روسے خاص فرائض طرفین پر واجب آئین قرار نہین پایا و راجہ جی سنگہ دیو راجہ حال ریوان و موکندپور نے اب جو خواہش اپنی ظاہر کی کہ یہ سہو رفع کیا جاے اور عہدنامہ دوستی و اتفاق قرار پائے اور رٹ ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل کو بدل یہ درخواست اونکی منظور ہے لہذا شرائط عہدنامہ ذیل باستر ضاے باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جی سنگہ دیو ممدوح اور اونکے ورثا اور جانشینان کے قرار پائین۔

شرط اول

گورنر جنرل ان کونسل راجہ جی سنگہ دیو کو قابض ذیحق حال ملک ریوان کا جو اونکے پاس ہے اور اونکے بزرگون کے قبضہ مین مدت سے اور پشتہا پشت سے چلا آتا ہے منظور کرتے ہین اور حسب درخواست راجہ اور نیز بنظر تسلی راجہ کے براہ نصفت گستری و صدق نیت سرکار انگریزی کے اطمینان کرتے ہین کہ جبتک راجہ اور اونکے ورثا و جانشین فرائض دوستی و اتحاد کو حسب منشار عہدنامہ ہذا ادا کرینگے سرکار انگریزی ہرگز کوئی امر مخالفت یا دشمنی کا بمقابلہ راجہ کے نہین کرینگے اور نہ کوئی جزو اونکے ملک پر قبضہ کرینگے اور نہ کسیطرح

سے دست درازی اوسپر کرینگے بلکہ برعکس اوسکے سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ حفاظت
اونکے ملک کی جواب اونکے قبضہ مین ہے بمقابلہ زبردستی ویازیادتی کسی رئیس غیر کے
اوسیطرح کرینگے جسطرح ممالک ہنوریبل کمپنی کی حفاظت ہوتی ہے۔

شرط دوم

سرکار انگریزی نے جو ازروے شرط بالا کے وعدہ کیا ہے کہ وہ حفاظت ملک کی
جواب راجہ ریوان کے قبضہ مین ہے بمقابلہ زیادتی کسی رئیس غیر کے کرینگے لہذا یہ اقرار
فیمابین فریقین ہوتا ہی کہ جب کبھی راجہ ریوان کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی رئیس غیر کے ہوگا تو وہ کیفیت
اوسکی سرکار انگریزی مین ارسال کرینگے اور سرکار بدلائل کوشش اوسکے دفعیہ مین کرینگے
اگر یہ کوشش انکی کارآمد نہ ہوگی تو سرکار انگریزی حسب درخواست راجہ مستعد بھیجنے اپنی فوج
کے واسطے حفاظت ملک ریوان کے ہونگے اسحالت مین اخراج فوج مذکور کے اوس روز
سے جبسے وہ داخل ملک ریوان ہوگی اورجس روز تک وہ واپس ملک مذکور سے باہر جائیگی راجہ
کو ادا کرنے ہونگے اور اگر یہ اندیشہ حملہ کسی دعوی متنازعہ کے سبب سی فیمابین راجہ
اور کسی رئیس غیر کے ہوگا تو راجہ اوسکی کیفیت مفصل سرکار انگریزی کو کرینگے اور سرکار انگریزی
درمیان مین آکر فیصلہ اوسکا کردینگے اور راجہ باعتبار انصاف دہی اور راست کرداری سرکار
انگریزی کے اقرار کرتے ہین کہ ایسے موقع پر جو فیصلہ سرکار انگریزی کردینگے اوسکو وہ منظور
کرینگے اگر باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ کے فریق ثانی حرکات دشمنی سے باز نرہیگا تو
سرکار انگریزی آمادہ مدد دہی بطور مذکورہ بالا ہونگے اور اگر کسی موقع پر فوج راجہ کی ضرورت
ممالک انگریزی مین ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ فوج سے مدد دینگے پس اسحالت مین
فوج کا اخراجات بحساب مبلغ بیس روپیہ فی سوار اور مبلغ چھہ روپیہ فی پیادہ سپاہی جو راجہ
دیتے ہین سرکار انگریزی اوس تاریخ سے دینگے جس تاریخ سے فوج مذکور علاقہ انگریزی
مین داخل ہوگی اور اوس تاریخ تک دینگے جبتک وہ واپس ہوکر علاقہ انگریزی سے نجائیگی باہر
اور جب فوج راجہ اور فوج انگریزی باتفاق کسی امر مین مصروف ہوگی تو حاکم فوج راجہ موافق
صلاح اور ہدایت کمانڈنگ افسر انگریزی کے کارروا رہین گے۔

شرط سوم

چونکہ راجہ ریوان کی حکومت کل اونکے اپنے علاقہ مین منظور ہوچکی ہے لہذا سرکار انگریزی اپنے تئین مجاز سماعت کرنے نالشات کا جو اونکے روبرو کوئی رشتہ دار یا رعایا یا ملازم راجہ پیش کرے تصور نہین کرتے اور راجہ مستحق مدد فوج سرکا بابت قائم کرنے اونکی حکومت کی اندر حدود اونکے ملک کے نہین ہونگے ـ

شرط چہارم

اگر راجہ ریوان کا کوئی دعوی یا وجہ نالش نسبت کسی راجہ یا رئیس دوست یا ماتحت سرکار انگریزی کے ہوگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ دعوی مذکور کو سپرد ثالثی و فیصلہ سرکار کے کرینگے اور جو فیصلہ سرکار کر دیگی اوسکو منظور کرینگے اور کسی طرح کی خود زیادتی نسبت فریق ثانی سے نہ کرینگے اور نہ بذریعہ اپنی فوج کے بدلہ دعوی کا یا معاوضہ وجہ نالش کا جو اونکو دائر کرنی ہے لینگے اور سرکار انگریزی اپنی طرف سے وعدہ کرتی ہے کہ وہ اپنے دوست اور ماتحت کو منع کرینگے کہ وہ زیادتی راجہ پر نہ کرین اور نہ اپنے کسی دعوی واجبی کا معاوضہ خود لینگے اور نہ سزا کسی مجرم کو دینگے اور راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس فیصلہ کو منظور کرینگے جو سرکار ایسے موقع پر کر دیگی ـ

شرط پنجم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین کسی دشمن سرکار انگریزی کو یا مفسد کو پناہ نہ دینگے بلکہ برعکس اوسکی کوشش بلیغ واسطے گرفتاری اون لوگون کی کرینگے اور اگر وہ گروہ گرفتار ہونگے تو اونکو سپرد افسران سرکار انگریزی کے کرینگے سرکار اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسی لوگون کے عیال و اطفال کو بھی اپنے ملک مین رہنے نہ دینگے اور اگر کوئی دشمن راجہ یا سرکش حکومت راجہ ممالک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا بشرطیکہ بعد اطلاع کے سرکار انگریزی بعد تحقیقات کامل وہ مراتب اوسکی نسبت مرعی رکھینگے جو بمقتضائے انصاف و راست کرداری کے ہونگے اور یہ بھی تدابیر عمل مین لائینگے کہ وہ آئندہ کوئی امر ناقص نسبت ملک اور حکومت راجہ کے نہ کرین ـ

شرط ششم

چونکہ چور اکثر ملک راجہ ریوان سے جاکر ممالک انگریزی مین دزدی وغیرہ کرتی ہین لہذا راجہ اقرار کرتے ہین کہ اگر کوئی افسر گورنمنٹ انگریزی اونکے پاس تحریر اطلاعی ہیجین گے تو وہ واسطے گرفتاری ایسے شخص مجرم کے کوشش کرینگے اور جب گرفتار ہوگا تو اوسکو سپرد افسران مذکور کے کرینگے۔

شرط ہفتم

اگر کوئی بہائی یا ملازم راجہ ریوان کا بدگوئی راجہ کی روبروے گورنمنٹ انگریزی کے کریگا یا اونپر اتہام لگائیگا یا ملزم کرے گا تو گورنمنٹ بلا تحقیقات و ثبوت کے اعتبار ایسے شخص کے بیان کا نہ کرینگے۔

شرط ہشتم

عزت اور رتبہ اور شان راجہ ریوان کی اوسیقدر سرکار انگریزی کو ملحوظ رہیگی جسقدر وہ روبروے شاہان ہندوستان کے تہی

شرط نہم

جب کبہی سرکار انگریزی ضرورت بہیجنے فوج کی ملک راجہ ریوان مین یا واسطے چہاونی کرنے اپنی فوج کے کسی مقام علاقہ راجہ ممدوح مین واسطے حفاظت ملک کے کسی دشمن کے تاخت کرنے سے یا بنظر سد راہ ہونے کسی دشمن کے ہنگام اپسی اوسکے یا پنڈاروں کے یا اور اقوام غارتگران کے مناسب تصور کرین تو وہ مجاز بہیجنے ایسی فوج کے ہین اور راجہ ریوان مجاز رضامندی اس بارہ مین ظاہر کرینگے اور ایسی موقع پر حسب صلاح افسران گورنمنٹ انگریزی کے راجہ اپنی فوج بمقام معابر وچندیا وکورہا و دیگر مقامات معابر کے جو کمانڈنگ افسران انگریزی تبائینگے مقرر کرینگے جو کمانڈنگ افسر انگریزی اسطرح ملک راجہ مین مقیم رہیگا وہ انتظام حکومت راجہ مین مداخلت نہین کریگا جو کچہ اسباب یا رسد وغیرہ واسطے چہاونی انگریزی یا فوج انگریزی کے جبتک وہ ملک راجہ مین قیام پذیر رہیگا فوراً اہلکاران و رعایای راجہ بہم کردینگے اور اونکی قیمت بموجب عرض بازار کے ادا ہوگی اگر کوئی شے کہ نہایت ضروری ہو

اور بازار مین خرید کرنے سے نہ ملتی ہو تو لابد ہو گا کہ وہ جہان ممکن اور میسر ہو وہان سے لیجاے گی اور اوسکی قیمت حسب تجویز ثالثان جو منجانب سرکار انگریزی اور راجہ ممدوح مامور ہونگے دیجایگی —

شرط دہم

راجہ ریوان جواب دوستان سرکار انگریزی سے شمار کیے گئے لہذا اقرار کرتے ہین کہ جو صلاح وامر واجبی متعلق فوائد وبہبود ملک سرکار انگریزی کہین گے اوسکی تعمیل کرینگے اور حتی المقدور کوشش بیچ سرانجام کرنے مراتب دوستی ویکجہتی سرکار انگریزی کے کرین گے —

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جےسنگہ دیو راجہ ریوان بے معرفت مستر جان رچارڈسن صاحب باختیارات عطیہ رائٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل کے ایک فریق اور بخشی بہگت دت وکیل راجہ ممدوح فریق ثانی کے منعقد ہوا اور مستر رچارڈسن صاحب نے ایک نقل عہدنامہ ہذا کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے مستر رچارڈسن صاحب کو ایک نقل مصدقہ راجہ دی اور مستر رچارڈسن صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ تیس روز کی عرصہ مین ایک نقل دستخطی گورنر جنرل ان کونسل منگا دینگے اوسوقت یہ نقل جو رچارڈسن صاحب نے اپنی دستخطی دی ہے وہ واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز اور کامل متصور ہو گا —

یہ عہدنامہ دستخط اور مہر ہو کر بمقام باندا بتاریخ ۵ - ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء باہم تقسیم ہوا —

نمبر ۳۹

عہدنامہ جو فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جےسنگہ دیو کی قرار پایا

چونکہ بتاریخ ۵ - ماہ اکتوبر ۱۸۱۲ء مطابق ۱۵ - ماہ کوار ۱۸۶۹ ایک عہدنامہ دوستی واتفاق باہمی فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ ریوان کے قرار پایا تھا اور چونکہ راجہ ریوان

سرانجام شرائط مین جوازروی عہدنامہ مذکور کے اونکے اوپر فرض تہین قاصر رہا سرکار انگریزی کو لازم آیا کہ اپنے حقوق اور عزت کا بدلہ لے لہذا فوج ریوان مین بہیجی گئی کہ شرائط مذکورہ کی تعمیل اونسے کرائے اور آیندہ کے واسطے اطمینان تعمیل کرے اور چونکہ راجہ اب ہوش مین آیا تو سمجہا کہ اوسکو کیا نسبت سرکار انگریزی کے کرنا تہا اور عذرخواہ گذشتہ کا ہوا اونسے شرائط ذیل کو اپنی طرف سے اور اپنے ورثا اور جانشین کی طرف سے منظور کیا۔

شرط اول

تمام شرائط عہدنامہ منعقدہ ۵- ماہ اکتوبر سنہ ۱۸۱۲ع مطابق ۱۵- ماہ کوار سمت ۱۸۶۹ کے بذریعہ اس تحریر کے جائز اور واجب التعمیل تصور ہونگے جسقدر ازروے شرائط اس عہدنامہ کے تبدیل یا ترمیم نہوئی ہونگی۔

شرط دوم

راجہ ریوان عہد کرتے ہین کہ وہ کتابت امور پولیٹکل مین کسی راجہ یا رئیس غیر سے بلا اطلاع واسترضا گورنمنٹ انگریزی کے یا اونکے صاحب اجنٹ مقیم بندیلکھنڈ کے نکرینگے۔

شرط سوم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ اپنے مقام قیام مین ایک اخبار نویس یا اجنٹ کو منجانب گورنمنٹ انگریزی یا صاحب اجنٹ بندیلکھنڈ رہنے دینگے اور ایک اپنا وکیل یا مختار یا اخبار نویس ہمراہ صاحب اجنٹ یا کمانڈنگ افسر فوج انگریزی جو اونکے ملک مین رہیگا واسطے قائم رکھنے مراسم دوستی کے اور واسطے رسدرسانی وتعمیل احکام وہی کمانڈنگ افسر مذکور کے رکھین گے

شرط چہارم

راجہ ریوان اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے ملک مین ڈاک سرکار جہان افسران گورنمنٹ انگریزی ضروری اور مناسب تصور کرینگے قائم کروا دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان کو بہی ایسا ہی کرنے کی اجازت دینگے اور اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو اوسکو سزا دینگے اور بابت ایسے انکار رئیسان ماتحت کے راجہ منظور کرتے ہین کہ گورنمنٹ انگریزی درصورت اونکی اپنی بے اختیاری کے استحقاق سزا دہی رکہین گے۔

شرط پنجم

لعل زبردست سنگہ جاگیردار چورہٹ نے نہایت بدوضعی اور اصرار سے انکار کیا کہ ڈاک ہنوربل کمپنی کی اوسکی جاگیر مین قائم ہو پس سزاے سخت اوسکی نسبت ضرور ہوئی لہذا گورنمنٹ انگریزی کا ارادہ ہے کہ اوسکو سزاے سخت دین اور راجہ ریوان نے نہ صرف اونکا استحقاق سزادہی منظور کیا بلکہ اقرار کیا کہ وہ معاونت اور شرکت اونکی بیچ سزادہی جاگیردار مذکور کی کرینگے۔

راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ اگر گورنمنٹ انگریزی کی صلاح ہوگی تو وہ خود تجویز سزادہی لعل زبردست سنگہ مین کوشش کرینگے۔

شرط ششم

اکثر واردات چوری و دیگر جرائم کی ممالک انگریزی مین ہوئی ہین اور مجرم ملک ریوان سے گذر کر مرتکب اونکے ہوئے ہین اور پناہ گیر ملک ریوان مین ہوئے ہین جس سبب سے وہ صرف سزاے سے محفوظ نہین رہتے بلکہ ہمیشہ ملک متصلہ ہنوربل کمپنی مین تاخت لاتے ہین اور سزا سے محفوظ رہتے ہین اور باشندگان کو ہمیشہ خائف رکھتے ہین بنظر اسکے کہ انسداد اس قباحت کا ہو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ فوج اور افسران پولس سرکار انگریزی کو اجازت دینگے کہ وہ تعاقب مین ملک ریوان مین گذر کرکے اونکو گرفتار کرین اور خود بہی اعانت اس امر مین کرینگے اور اپنے اہلکاران اور جاگیرداران کو حکم دینگے کہ مدد کرکے ایسے مجرمان کا جنکی تعاقب مین وہ آئے ہون سراغ لگاکر اونکی گرفتاری کرادین۔

شرط ہفتم

راجہ ریوان وعدہ کرتا ہے کہ وہ اون جاگیرداران وغیرہ کو جو اونکے ملک مین رہتی ہین اور ایسی موقع پر جو خیرخواہ سرکار انگریزی رہے ہین اپنا دوست تصور کرینگے اور اونسے مزاحمت بابتہ اس خیرخواہی کے نکرینگے اور دوست سرکار انگریزی کے اونکے بہی دوست تصور کیے جاینگے اور سرکار کے دشمن اونکے بہی دشمنون مین شمار ہونگے۔

شرط ہشتم

بتاریخ ۲۔ ماہ مئی ۱۸۱۳ع مطابق ۱۷۔ ماہ بیساکہ سمت ۱۸۷۰ ایک عہدنامہ اس مضمون کا فیمابین

لالہ پرتاب سنگہ منجانب راجہ ریوان اور کرنیل مارٹنڈل صاحب کمانڈنگ فوج انگریزی کے منعقد ہوا تہا کہ آیندہ کوئی حرکت مخالفت کی طرفین سے ظہور مین نہ آئیگی مگر ایک گروہ سپاہیان پرجو ہمراہ ایک چپکڑے سامان جنگ کے جو متعلق اوس فوج کے تہا جو براہ سنگرونہ جاتی تہی تباریخ ۷ - ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۲ - ماہ بیساکہ سمت ۱۸۷۰ خلاف عہدنامہ اور فریب کے ساتہ ایک گروہ کثیر سواران وپیادگان نے متصل دیہ ستنی کے حملہ کیا اور اکثر سپاہیان کو مقتول اور مجروح کرکے سامان مذکور لوٹ لیا راجہ ریوان اس امر سے انکار بہت کرتے ہین اور اپنی ناواقفیت قسمیہ ظاہر کرتے ہین اور اپنی شرکت اور آگہی سے انکار کلی کرکے وعدہ کرتے ہین اور منظور کرتے ہین کہ سرکار انگریزی کو اختیار ہے کہ مرتکبان جرم ہذا کو جسطرح چاہین اور جب اونکو منظور ہو سزاے سخت دین اور راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرطرح کی اعانت اور شرکت سزاہی اس امر مین جسطرح اور جسطریق پر سرکار انگریزی کو منظور ہوگا دینگے۔

شرط نہم

یہ امر مناسب اور درست معلوم ہوتا ہے کہ راجہ ریوان بدلہ اور معاوضہ سرکار انگریزی کو بابتہ خرچہ فوج کے جو ریوان مین تیار ہو کر اس سبب سے آئی تہی کہ راجہ عہدنامہ کے خلاف عمل میز لایا تہا کرین اور کم از کم تخمیناً اس مصارف کا ۰ ۵ لاکہ روپے ماہواری ہوتا ہے اور سامان اس مہم کا یکم اپریل ۱۸۱۳ء مطابق ۱۵ - ماہ چیت سمت سے شروع ہوا تہا پس اس تاریخ سے حساب ہونا چاہیے لہذا راجہ ریوان اپنے تئین ذمہ دار ادای اس خرچہ ماہواری کا یکم ماہ اپریل ۱۸۱۳ء عیسوی مطابق ۱۵ - ماہ چیت سمت ۱۸۷۰ سے اوسوقت تک کہ جبتک یہ مہم ختم ہوئی منظور کرتے ہین بنظر اسکے کہ راجہ نے اطاعت احکام مطالبہ معاوضہ کرکے خود مقام کرنیل مارٹنڈل صاحب مین آکر فرمانبرداری منظور کی اور بلحاظ اسکے کہ راجہ کو کوئی عذر اداے زرمذکور مین نسبت اوقات معینہ کے نہو سرکار انگریزی اپنی استرضا ظاہر کرتے ہین کہ جس روز سے راجہ ممدوح مقام کرنیل صاحب مین آئے یعنی تاریخ ۱۰ - ماہ مئی ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵ - ماہ بیساکہ سمت ۱۸۷۰ اوس روزتک حساب ختم ہوا اس حساب سے راجہ کو ۰ ۵ لاکہ روپے دینا چاہیے اور راجہ منظور کرکے وعدہ کرتے ہین کہ یہ روپیہ حسب اقساط مفصلہ ذیل ادا کرینگے اور اگر اسمین تفاوت ہوگا تو الزام عہدشکنی کا اونپر عائد ہوگا

تاریخ ۸- ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۲۵- ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۰ - مبلغ صہ ۔

تاریخ ۱- ماہ اگست مطابق ۱۵- ماہ ساون سمت ۱۸۷۰ - مبلغ ...

تاریخ ۶- ماہ دسمبر مطابق ۱۵- ماہ اگھن سمت ۱۸۷۰ - مبلغ ...

تاریخ ۲۳- ماہ جون ۱۸۱۴ء مطابق ۲۲- ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۱ - مبلغ ...

میزان ...

شرط دہم

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط درج ہین آج کی تاریخ فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ ایسٹ آنریبل لارڈ منٹو گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور راجہ بذات خود فریق ثانی منعقد ہو کر مسٹر واشوپ صاحب نے راجہ کو ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے دی اور راجہ نے مسٹر واشوپ صاحب کو ایک نقل اپنے مہر اور دستخط سے دی اور واشوپ صاحب نے وعدہ کیا کہ وہ راجہ کے وکیل معتبر کو بیچ عرصہ تیس روز کے ایک نقل مہری اور دستخطی گورنر جنرل بہادر منگا دینگے اور جب وہ نقل اونکو دیجائیگی تو جو نقل عہدنامہ اپنے دستخط سے صاحب نے اونکو دیا ہے وہ واپس کیا جائیگا اور اوس وقت یہ عہدنامہ جائز اور قابل التعمیل تصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہو کر نقول اوسکی بمقام بدیرا برلب دریاے ٹونس تاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمت ۱۸۶۹ باہم تقسیم ہوئین۔

تتمہ شرائط عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی و راجہ جے سنگہ دیو راجہ ریوان تاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمت ۱۸۷۰

چونکہ از روے شرط سوم عہدنامہ منعقدہ فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ ریوان تاریخ ۲- ماہ جون ۱۸۱۲ء مطابق ۱۹- ماہ جیٹھ سمت ۱۸۶۹ راجہ ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ ایک اخبار نویس منجانب سرکار انگریزی یا از طرف ایجنٹ بندیلکھنڈ کو اپنے دربار مین رہنے کی اجازت دینگے اور چونکہ راجہ نے از روے شرط چہارم عہدنامہ مذکور کے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ اپنے علاقہ مین

ڈاک سرکار جسطرف اور جہان افسران انگریزی کی مرضی ہوگی قائم کرینگے اندراج بفحواے نوشتا ومعنی شرائط مذکور کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ اخبار نویس یا وکیل سرکار انگریزی یا صاحب جنٹ بندیلکھنڈ کی ہر طرح عزت اور توقیر شایان شان اپنے کرینگے اور اپنے علاقہ مین ہرکارا اور قاصد وغیرہ کو جسوقت اور جس موقع پر افسران انگریزی اونکو روانہ کرنا مناسب اور ضروری تصور کرینگے بلامزاحمت گذر کرنے دینگے اور اپنے ماتحت رئیسان خرد کو بھی حکم اسیطرح کی کاروائی کا دینگے اور اونکو متنبہ کرینگے کہ اگر کوئی ایسا نہ کریگا تو مستوجب سزاے مغنہ نسبت خلاف ورزی احکام ڈاک کے ہونگے اور راجہ یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ ہر وقت وہ ایسے کام کرتے رہین گے جو لائق دوستی کے ہونگے اور جو ہمیشہ فیمابین ریاستہاے دوستی شعار کے مرعی ہین اور نیز جو کام واسطے سرانجام کرنے شرائط عہدنامہ ہذا کے ضروری ہونگے عمل مین آئین گے۔

دستخط مہر

دستخط این بی ایڈمنسٹن

دستخط اسے سٹن

المرقوم بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تاریخ ۵ ماہ جون ۱۸۱۲ء

دستخط جی موٹسن

پرشن سکرٹری گورنمنٹ

نمبر ۴

اقرارنامہ لعل زبردست سنگہ جاگیردار چورہٹ

چونکہ بباعث مخالفت جو مینے درباب تقرری ڈاک آنریبل کمپنی اپنے علاقہ جاگیر مین کی تہی یہ امر شرط پنجم عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان مرقومہ ۵ ماہ جون ۱۸۱۲ء مشروط ہوئی کہ سرکار انگریزی اختیار ہے کہ مجھے سزا ایسے کافی دین اور چونکہ بسبب میرے حاضر ہونے کے مقام قیام انگریزی مین بنیت فرمانبرداری سرکار انگریزی اور میرے داخل کرنے ایک اقرارنامہ بخدمت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر اسور یولنکل کہ جب کبھی سرکار انگریزی

کو منظور رہو میرا علاقہ اور قلعہ حاضر ہے سرکار انگریزی نے براہ ترحم میرے قصور معاف فرمائے اور مجکو اپنے علاقہ مین دوبارہ قائم کیا اس حکم سے کہ جو مطالب دوستی فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان قرار پائے ہین اونکے سرانجام مین پہلوتہی نہ کرونگا مین اسواسطے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین سد راہ پنڈارونکا اور دیگر اقوام غارتگران کا جو میرے علاقہ سے گذر کرینگے ہونگا اور تمام احکام کی تعمیل بلا تامل جو افسران انگریزی درباب انسداد گروہ غارتگران کے یا درباب جمع کرنے سامان تعمیر چہاونی کے یا رسد وغیرہ فوج انگریزی کے یا دربارہ تسہل اجرائے ہرکارہ وقاصدان وپیغامبران ہر قسم کے یا نسبت گرفتاری اور سپردگی مجرمان کے جاری کرینگے خواہ بنام میرے یا معرفت راجہ ریوان کے جاری ہون کیا کرونگا۔

دستخط جے واشوپ

سپرنٹنڈنٹ امور پولٹکل متعلق بندیلکھنڈ

نمبر ۱۴۱

عہدنامہ ثالث منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان

چونکہ از روی شرائط پنجم وہفتم عہدنامہ ثانی منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی وسرکار ریوان تباریخ ۲ ماہ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹ ماہ جمادی الاول ۱۸۱۸ سرکار انگریزی کو استحقاق سزادہی لال زبردست سنگہ جاگیردار چورہٹ ودیگر زمینداران ضلع سنگرونہ بابت بعض جرائم کے جو اونسے بخلاف سرکار انگریزی سرزد ہوئے ہین حاصل ہوا اور نتیجہ لابدی اس استحقاق کا یہ ہوا کہ سرکار انگریزی کو استحقاق اور اختیار خارج کرنے اون لوگونکا اونکے اپنے علاقجات سے اور دینے اونکے حقوق زمینداری وغیرہ کا دوسرے شخص کو حاصل ہوا (حقوق ملکیت تمامی اون علاقجات کے مثل سابق سرکار ریوان کے بلا مزاحمت رہین گے) یعنی سرکار انگریزی کو اختیار انتقال کرنے حقوق اون لوگون کا جنکے حقوق از روے شرائط پنجم وہشتم عہدنامہ مذکور کے ضبط ہونے قابل ہین اون لوگون کو جو اونکے نزدیک پسندیدہ ہون اس شرط پر حاصل ہوا ہے کہ تا بمقتضائے حال وہ مراتب دوستی نسبت سرکار ریوان کے مرعی رکہین جو سابق زمینداران خارج شدہ سرانجام دیتے تھے اور چونکہ یہ سرکار ریوان کو

حاصل ہے کہ اپنا حق تمامی اون علاقجات منضبط کا اوپر اشخاص مذکورہ بالا کے رکھین اور
یہ خواہش بلا خود غرضی سرکار انگریزی کی ہی کہ ترقی رفاہ اون لوگون کی ہے جنھون نے اتحاد
اور رفاقت ہمراہ فوج انگریزی کی جب وہ مہم ریوان مین مصروف تھے ظاہر کی ہے لہذا
تجویز مذکورہ ذیل بتراضی طرفین واسطے آسایش سرکارین کے منظور ہوئی ــ

شرط اول

تمام شرائط عہدنامجات واقرارنامجات کی جو اب تک میابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان
کے منعقد ہوئی ہین ازروے اس تحریر کے قائم اور بحال رہین گی جہانتک کہ اونمین کوئی
تبدیلی ازروے شرائط اس عہدنامہ کے موثر نہوئی ہوگی ــ

شرط دوم

سرکار انگریزی ازروے اس تحریر کے آج کی تاریخ سے تمام حقوق مالکانہ ضلع سنگرولی
کے جو اونکو ازروے کارروائی شرط ہشتم عہدنامہ ثانی مرقومہ ۲۰ ماہ جون ۱۸۱۲ء عیسوی
مطابق ۱۹ اساڑھ سمت ۱۸۶۹ کے حاصل ہوئی ہین باستثنا اس امر کے عطا کرتے ہین کہ سرکار
ریوان رچھپال سنگھ کو دوبارہ علاقہ ستینی مین جو اوسکے پاس سابق تھا قائم کرینگے
اور نیز اسکے کہ سرکار ریوان ذمہ دار بابت نیک روی اون لوگون کے رہینگے جو آ
علاقجات منضبط مین قائم ہونگے ــ

شرط سوم

سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے اپنے تمام حقوق کا جو اونکو درباب لینے کوئی جزو اوس
زر جرمانہ کا حاصل ہے جو سرکار ریوان کو ازروے شرط نہم عہدنامہ ۲ جون ۱۸۱۳ء مطابق ۱۹ اساڑھ
سمت ۱۸۷۰ کو دینا واجب ہی نسبت لعل جگموہن سنگھ جاگیردار سمیریا کے بازنامہ لکھتے ہین ــ

شرط چہارم

سرکار انگریزی کی یہ خواہش ہے کہ لعل جگموہن سنگھ سمیریا والہ اپنی جاگیر مین بحال رہے لہذا
سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ لعل جگموہن سنگھ مذکور اپنے علاقہ مین جو اب
اوسکے پاس ہے بلا مزاحمت بحال اور برقرار رہیگا مگر جو رسوم اوسکی نسبت سرکار ریوان

کے ہین وہ بدستور رہین گے۔

شرط پنجم

ازروے شرط ہفتم عہدنامہ ثانی کے سرکار ریوان نے وعدہ کیا ہے کہ وہ کسی جاگیردار یا کسی اور سے جو باشندہ ریوان کا ہوگا اور جسنے خیرخواہی سرکار انگریزی کی ہوگی مزاحم نہونگے وہ لوگ جنہون نے ازراہ انسانیت رعایت اون سپاہیان انگریزی کی ہے جو ماہ بیساکہ سمت ۱۸ مقام سنبنی پر زخمی ہوے تھے اور وہ لوگ جنہون نے اطلاع اون لوگونکو دی تھی جو شریک اس فساد مین تھے یا جو دوسرے روز شریک قتل اوس سپاہی کے ہوئے تھے جو شہر راے پور کی حفاظت کے واسطے تعینات تھا معرض خفگی اون لوگون مین آئے تھے جو کسیطرح اس فساد مین شریک تھے لہذا سرکار ریوان بذریعہ اس تحریر کے وعدہ واثق کرتے ہین کہ وہ حفاظت اون لوگونکی کرینگے اونکی نسبت کسیطرح کی تکلیف یا مزاحمت بابت اعانت مذکور کے جو بکار سرکار انگریزی انکے ظہور مین آئی ہے نہونے دینگے۔

شرط ششم

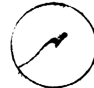
لعل زبردست سنگہ جاگیردار چورہت جو بخوشی حاضر آیا اور اوسنے تابعداری بلاشرط سرکار انگریزی کی منظور کی لہذا گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر اوسکے قصورات سابقہ معاف فرمائے اور اوسکو دوبارہ اوسکے علاقہ پر جو بباعث بدوضعی سابقہ کے ضبط ہوگیا تھا قائم کیا اس شرط پر کہ وہ اقرارنامہ داخل کرے کہ دوبارہ قصور کسی امر ناجائز کا نسبت سرکار انگریزی کے نہوگا اور اس اقرارنامہ کی نقل مصدقہ سرکار ریوان کو دی گئی چونکہ اس اقرارنامہ مین کوئی امر خلاف حقوق کے درج نہین ہے جو سرکار انگریزی کو ازروے عہدنامجات ریوان کے حاصل ہوا ہے لہذا سرکار ریوان سرکار انگریزی سے اوسیطرح ذمہ دار ہوتے ہین کہ اس اقرارنامہ کے شرائط کا سرانجام کیا جائیگا جسطرح وہ ایزادی عہدنامہ جات منعقدہ کی نسبت اور ماتحتان ورفیقان اپنے کے ہوئے ہین۔

شرط ہفتم

یہ عہدنامہ جسمین سات شرائط درج ہین آج کے روز فیمابین سرکار انگریزی اور سرکار ریوان کے معرفت مسٹر جان ہواشوپ صاحب باختیارات عطیہ رایٹ آنریبل اول اف منٹو گورنر جنرل

ان کونسل کے ایک فریق اور راجہ جی سنگہ دیو راجہ ریوان و موکند پور اور اونکے پسر کلان
بابو شیونا تہ سنگہ جو اونکے شریک انتظام ملک ریوان ہے فریق ثانی منعقد ہوا اور مسٹر واشوپ
صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین اپنی مہر اور دستخط سے راجہ
مدوح اور بابو کو دی اور راجہ اور بابو نے ایک نقل اپنی مہر اور دستخط سے مسٹر واشوپ صاحب
کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ ایک نقل مصدقہ بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل
سرکار ریوان کے مختار معتبر کو بیچ عرصہ تیس ۳۰ روز کے نسکا دینگے بعد آنے اوس نقل کے جو مسٹر
واشوپ صاحب نے دی ہے وہ مسترد ہوگی اور اوس روز سے عہدنامہ جائز اور واجب التعمیل
متصور ہوگا۔

دستخط اور مہر ہو کر بمقام کروائی بتاریخ ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۱۲ء عیسوی مطابق ۱۵ ماہ چیت
سنہ ۱۲۱۹ف باہم نقول تقسیم ہوئین۔



نمبر ۴۲

بنام مہاراجہ رگہوراج سنگہ راجہ ریوان

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہند کی جواب اپنے اپنے
ملک مین حکمران ہین دوام رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی قائم رہے مین بذریعہ اس
تحریر کے اوس خواہش شاہنشاہی کو ظہور مین لاتا ہون اور تمکو دوبارہ وہ اطمینان دیتا ہون جو
مینے ایک مرتبہ دربار بمقام کانپور ماہ نومبر ۱۸۵۹ء دیا تہا کہ اگر تمہارا کوئی وارث اصلی نہ ہوگا تو
جسکو تم یا تمہارے بعد تمہارے ملک کے حاکم متبنی حسب رواج خاندان کرینگے وہ منظور اور
مقبول سرکار ہوگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر محال اس وعدہ کا جو تمسی کیا جاتا ہے اوسوقت تک نہوگا
جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی رہیگا اور جبتک تعمیل شرائط عہدنامجات وعطانامجات
واقرارنامجات جنکی رعایت سرکار انگریزی اپنے اوپر فرض تصور کرتے ہین ہوگی۔

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

نمبر ۳۴

عہدنامہ دوستی و اتفاق حفاظت باہمی فیما بین سرکار انگریزی و راجہ اورچا۔

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچا نے جو ایک سردار راجگان بندیل کھنڈ مین سے ہے اور جسکی پاس اور جسکے بزرگون کے پاس علاقہ حال مدت سی پشت با پشت بلا ادائے خراج یا اطاعت کسی حاکم کے چلا آیا ہے خیرخواہی اور دوستی سرکار انگریزی کی ہر موقع اور وقت پر ظاہر کی ہے اور چاہتے ہین کہ وہ حفاظت قوی سرکار انگریزی مین رہین پس گورنمنٹ انگریزی باعتبار قائم رہنی اوس طینت کی جو راجہ نے ابتک اونکی نسبت ظاہر کی ہی اور اونکا قائم رہنا جو بحبہ عہدنامہ وہ کرینگے اوپر شامل رکھنی اپنی فائدہ کے ساتھ فوائد آنریبل کمپنی کے درخواست راجہ کو منظور کرتے ہین اور شرائط ذیل عہدنامہ دوستی و اتفاق باہمی تبراضی طرفین فیما بین سرکار انگریزی و راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر مع ورثا و جانشینان کے منعقد ہوا۔

شرط اول

راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر راجہ اورچانی جو فرمانبرداری اور اتحاد سرکار انگریزی ظاہر کی لہذا وہ بعد ازین درمیان دوستان سرکار انگریزی شمار کیے جائینگے اور اسی سبب سی راجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ دوستان سرکار کو اپنا دوست اور دشمنان سرکار کو اپنا دشمن تصور کرینگے اور کسی سردار یا ملک سی جو متعلق یا دوست گورنمنٹ کا ہوگا مزاحم نہوونگے اور اس خیال سے کہ جو کوئی مخالف گورنمنٹ کا ہوگا وہ اوسکا دشمن ہے یہ بھی وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسی شخصون کو یا اونکے خاندان کے لوگونکو اپنے ملک مین اعانت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ اونسے رسم خط کتابت کسیطرح کی رکھینگے بلکہ بخلاف اسکے وہ ہر طرح کی کوشش بیچ گرفتاری اور سپردگی اونکے بحضور افسران گورنمنٹ انگریزی عمل مین لائینگے۔

شرط دوم

علاقہ جو قدیم سے راجہ مہیندر بکرماجیت بہادر کو انکے دوی داشت کے ملا ہے اور اب بھی اونکے

قبضہ مین سے بذریعہ اس تحریر کے راجہ موصوف اور اونکے ورثا کو دیا جاتا ہے اور سرکار انگریزی اوسمین مخل اونکے قبضہ سے نہونگے اور نہ کوئی دوست یا رفیق سرکار انگریزی خلل انداز ہوگا اور نہ راجہ سے اور نہ اونکے ورثا سے کچھ مطالبہ خرچ کا کیا جائیگا اور اسکے گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اس ملک راجہ جیسندر بکرماجیت بہادر کی حفاظت بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کرینگے ۔

شرط سوم

سرکار انگریزی نے جو از روے شرط بالا وعدہ حفاظت ملک مقبوضہ راجہ اور چا بمقابلہ دست درازی حکومت غیر کیا ہے لہذا یہ اقرار طرفین مین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے پیدا ہوگا وہ حملہ آوری خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے ہو یا کسی اور وجہ سے تو راجہ موصوف اوسکا حال مفصل گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کرینگے اور گورنمنٹ درمیان مین اگر دعوی متنازعہ کا فیصلہ کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت وعدالت سرکار انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اونکی فیصلہ کی تعمیل کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری مذکور کسی اور وجہ سے ہوگا تو سرکار انگریزی بہ تحریر نصائح اثر حملہ کے باز رکھنے مین کوشش کرینگے اور اگر بحالت اولین باوجود راجہ کے منظور کرنے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کے حکومت غیر حرکات دشمنی سے باز نرہیگی اور اگر بحالت ثانی کوشش گورنمنٹ انگریزی کارگر نہوگی تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت ملک راجہ کے عمل مین آئینگی جو مناسب وقت اور ضروری متصور ہون گی ۔

شرط چہارم

اگر کسی وقت راجہ اور چا کو کوئی دعوی یا نالش بخلاف کسی راجہ یا رئیس دوست یا تابع گورنمنٹ انگریزی کے ہوگی تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس مقدمہ کو واسطے فیصلہ کے سپرد ثالثی گورنمنٹ کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ کرینگے وہ منظور ہوگا اور کسی حالت مین زیادتی بخلاف فریق ثانی نکرینگے اور نہ اپنے اختیار سے اپنے دعوی کو حاصل کرینگے اور نہ بدلہ وجہہ نالش کا لینگے اور گورنمنٹ انگریزی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستان اور ماتحتان کو ممانعت کرینگے کہ وہ زیادتی نسبت راجہ اور چا کے نکرین اور جو کوئی زیادتی کریگا اوسکو سزا دینگے اور اگر کوئی دعوی اونکا راجہ اور چا پر ہوگا تو اوسکا تصفیہ از روے نصفت وعدالت کیا جائیگا اور اوسکو بھی راجہ منظور کرکے وہ فیصلہ

کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ گورنمنٹ کی کرینگے۔

شرط پنجم

راجہ اور چا اقرار کرتے ہین کہ ہمیشہ جہد بلیغ بیچ حفاظت دستون کے جو اونکے علاقہ مین ہونگے کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ غارتگران اوسکے ملک سے گزر کر ممالک سرکار کمپنی مین نجاسکے

شرط ششم

جب کبھی گورنمنٹ انگریزی کو ضرورت بھیجنی اپنی فوج کی ملک راجہ اور چا مین ہو یا ضرورت قائم رکھنے فوج کی ملک مذکور مین متصور ہوگی تو سرکار انگریزی کو اختیار رہے کہ اپنی فوج کو وہان بھیجین یا قائم رکھین اور راجہ اور چا اوسکو منظور کرینگے جو صاحب کمانڈر فوج انگریزی اسطرح ملک راجہ مین جاینگے یا وہان برلے چندے قیام کرینگے وہ کسیطرح دست انداز امور انتظام ملک راجہ مین نہونگے جو کچھ اسباب یا رسد تا قیام فوج انگریزی علاقہ راجہ مین درکار ہوگی اہلکاران و رعایاے راجہ فوراً بہم کردینگے اور قیمت اوسکی حسب ارزانی بازار دیجائیگی

شرط ہفتم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ ہرگز بلا استرضاے گورنمنٹ انگریزی کسی رعایاے انگریزی یا یورپ کسی قوم و کسی قماش کے آدمی کو ملازم نرکھین گے۔

شرط ہشتم

یہ عہدنامہ جسمین آٹھ شرط مندرج ہین آج کے روز فیمابین سرکار انگریزی و راجہ مہندر سنگھ بابت راجہ و رچا کے معرفت جان واشوپ صاحب کہ باختیارات عطیہ رائیٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل ایک فریق اور لالہ دہاکن لال وکیل راجہ مذکور فریق ثانی منعقد ہوا اور واشوپ صاحب نے ایک نقل اس عہدنامہ کی انگریزی اور فارسی اور ہندی مین بمہر و دستخط اپنے وکیل مذکور کو دی اور وکیل مذکور نے ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر جان واشوپ صاحب کو دی اور صاحب موصوف نے وعدہ کیا کہ تیس روز کے عرصہ مین وہ ایک نقل بمہر کمپنی و دستخط گورنر جنرل ان کونسل وکیل کو منگا دینگے بعد آنے اوسکے یہ نقل جو جان واشوپ صاحب نے دی ہے واپس ہوگی اور عہدنامہ اوسوقت سے جائز او واجب التعمیل تصور کیا جائیگا۔

نقول اوسکی مہر اور دستخط ہوکر بمقام باندا واقع بندیلکھنڈ تباریخ ۲ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ع مطابق ۶ ماہ پوس ۱۲۲۰ف باہم تقسیم ہوئین —

تصدیق کیا رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل نے بمقام فورٹ ولیم واقع بنگالہ تباریخ ۸ ماہ جنوری ۱۸۱۳ع

نمبر ۴۴

عہدنامہ منعقدہ فیمابین راؤ راجہ پریچھت راجہ دتیا وکپتان بیلی صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب مسٹر جنرل لیک سپہ سالار بہادر بمقام کونچن گھاٹ تباریخ ۱۵ ماہ مارچ ۱۸۰۴ع —

چونکہ ایک مستحکم عہدنامہ اتفاق و دوستی فیمابین سرکار انگریزی و مہاراجہ پیشوا جاری ہے اور ازروے اقرارنامہ باہمی فیمابین سرکارین ایک حصہ ملک بندیلکھنڈ کا واسطے حکومت دوام کے آنریبل کمپنی کو دیا گیا ہے اور چونکہ فوراً بعد وارد ہونے فوج انگریزی کے بندیلکھنڈ مین راؤ راجہ پریچھت بہادر راجہ دتیا فوج انگریزی میں آگیا اور درمیان ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے شمار کیے گئے لہذا بنظر زیادہ محافظت اور اعتبار راؤ راجہ پریچھت بہادر کے ایک عہدنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے اب فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ پریچھت بہادر موصوف منعقد ہوتا ہی —

شرط اول

راجہ پریچھت بہادر نے اپنی فرمانبرداری اور اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی اور پیشوا مہاراجہ کے ظاہر کرکے بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ دوست سرکارین کو اپنا دوست اور اونکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے یعنی وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس یا ملک سے جو فرمانبردار سرکار انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کا ہوگا مزاحم نہونگے اور تمام ایسے آدمیون کو جو سرکش یا بدخواہ سرکارین کے ہونگے اپنا دشمن تصور کرینگے لہذا وعدہ کرتے ہین کہ وہ ایسے آدمیون کو یا اونکے خاندان کو پناہ نہ دینگے اور نہ اونکے ساتھ کسیطرح کی خط وکتابت رکھینگے اور کوشش کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ اوس سرکار کے کرینگے جنکے مخالف وہ ہونگے —

شرط دوم

اگر آیندہ کوئی تکرار فیمابین راجہ پریچھت بہادر اور کسی قرب وجوار کے رئیس کے جو فرمانبردار

سرکار انگریزی کا ہو کا پیدا ہوگی تو راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ وجہ اس تکرار کی سی گورنمنٹ انگریزی کو اطلاع
دینگے تاکہ گورنمنٹ مزبور تکرار مذکور کی تحقیقات کرکے فیصلہ حسب رضامندی فریقین کرین اور جسکی نسبت
جرم ثابت ہوا وسکو سزا دین ۔

شرط سوم

علاقہ بھنیری و بعض محالات دیگر عوض قلیل سرکار انگریزی سے راجہ کو ملے ہین پس راجہ وعدہ کرتے ہین
کہ دست درازی یا مداخلت علاقہ و محالات مذکور مین نکرینگے اور راجہ یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ
رسوم دوستانہ تمام رئیسان قرب وجوار کے ساتہ مرعی رکہین گے جنہون نے فرمانبرداری اور اتحاد
نسبت گورنمنٹ انگریزی کے منظور کی ہے اور اونکے ساتہ تکرار نکرینگے ۔

شرط چہارم

جب کبہی کوئی گروہ فوج انگریزی سزادہی مخالفان علاقجات ملحقہ علاقہ راجہ تیجپت بہادر مین
مصروف ہوگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ مع اپنی فوج کے شریک فوج انگریزی ہونگے اور مدد
بیچ سرانجام کرنے مطلب فوج کشی مین کرینگے اور اگر کسی موقع پر کوئی دستہ فوج انگریزی راجہ کی
علاقہ مین واسطے رفع کرنے کسی فساد واقع علاقہ مذکور کے آئیگا تو جو کچہ خرچہ اس دستہ کا ہوگا وہ
راجہ ادا کرینگے اور درصورتیکہ مدد فوج راجہ کسیوقت واسطے دفع کرنے فساد ممالک انگریزی کی مطلوب
ہوگی تو خرچہ اس فوج کا گورنمنٹ انگریزی کے ذمہ ہوگا

شرط پنجم

راجہ تیجپت بہادر دراصل اپنی فوج کے حاکم ہین مگر یہ وعدہ ہوتا ہے کہ ہر موقع پر جب اونکی فوج
انگریزی فوج کے شریک ہوکر کام کریگی تو عام حکومت تمام فوج مجموعی کی متعلق کمانڈنگ افسر فوج
انگریزی کے رہیگی اور اگر ایسے موقع پر صلح ہو جاویگی تو راجہ کی فائدہ پر بہی نظر رہیگی ۔

شرط ششم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایای انگریزی یا یورپ زاد کسی قوم وقسم کو بلا رضامندی گورنمنٹ
انگریزی کے اپنی ملازمت مین نرکہینگے ۔

شرط ہفتم

بزرگان راجہ پرتھیپت بہادر ہمیشہ ذیعزت اور ذی رتبہ نزدیک حاکمان ہندوستان اور مہاراج پیشوا کے رہے ہین اور قبضہ اپنے ملک کا جواب قبضہ راجہ مین ہے بلامزاحمت احدے اونھون نے رکہا ہے اوسیطرح راجہ بہی وہی عزت ورتبہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے رکہین گے جبتک وہ وفادار اور خیرخواہ رہین گے۔

شرط ہشتم

جو ملک قدیم سے راجہ پرتھیپت بہادر کو باستحقاق وراثت ملا ہے وہ اونکو اور اونکے ورثا اور جانشینون کو بذریعہ اس تحریر کے بحال رہا اور اوسمین گورنمنٹ انگریزی یا کوئی اونکا دست مزاحم اس ملک مین نہوگا۔

شرط نہم

اگر راجہ امبا جی انگلیا کسی وقت علاقہ راجہ سے مزاحم ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی درمیان مین آکر اوسکو باز رکہین گے۔

شرط دہم

اگر اتہام بدخواہی کا کوئی شخص نسبت راجہ کی لگائیگا تو گورنمنٹ انگریزی اوسکی سماعت نکرینگے جبتک کہ صداقت اونکے فعل کی پایۂ ثبوت کو نہ پہونچے۔

یہ عہدنامہ جسمین دس شرائط مندرج ہین مُہر اور دستخط کپتان جان بیلی صاحب اور راو راجہ پرتھیپت بہادر کے بتاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ مطابق ۲۔ ماہ ذیحجہ ۱۲۱۸ھ اور مطابق ۴۔ ماہ چیت سنہ ۱۸۶۰ بمقام کونجن گہاٹ ہوکر ایک نقل راو راجہ پرتھیپت بہادر کو دی گئی اور ایک نقل اوسکی مہر و دستخط فریقین اوسی روز کپتان جان بیلی صاحب کو دی گئی جبتک عہدنامہ مصدقہ بمہر و دستخط ہزاکسلنسی جنرل لیک صاحب یا ہزاکسلنسی موسٹ نوبل مارکویس ولسلی گورنر جنرل بہادر راجہ پرتھیپت مذکور کو دیجائیگی تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ اس نقل کو وہ واپس کرینگے۔

نمبر ۵۴

عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور راجہ دتیا مرقومہ ۱۲۔ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۸ع

چونکہ ایک عہدنامہ دوستی فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ پرپچہت راجہ دتیا مرقومہ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا اور چونکہ بموجب اسکے عہدنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و پیشوا سابق مرقومہ ۱۳ ماہ جون ۱۸۱۷ء وہ علاقہ جو جاگیرداران ونچورکر کو پیشوائی جاگیر مین دیا تھا اور جو بجانب شمال دریاے نربدا واقع ہے گورنمنٹ انگریزی کو دیا گیا اور چونکہ راجہ دتیانے ساتھ گرمجوشی و وفاداری وخیرخواہی کے جو اونہون نے تاریخ عہدنامہ اولین سے نسبت سرکار انگریزی کے ظاہر کی ہین علی الخصوص ساتھ اوس مدد بر محل وکار آمد کے جو اونہون نے فوج انگریزی کے ہنگام قیام اوسکے علاقہ راجہ مین سرکردگی خاص ہز اکسیلنسی گورنر جنرل بہادر کی ہے ایک استحقاق اوپر مراعات وفیاضی سرکار انگریزی کے قائم کیا ہے لہذا موسٹ نوبل مارکویس آف ہیسٹنگ گورنر جنرل تجریک امور مذکورہ بالا کے راضی اسپر ہوئے ہین کہ راجہ پرپچہت بہادر راجہ دتیا کو واسطے دوام کے وہ حصہ جاگیر سابق جاگیرداران ونچورکر کا جو بجانب مشرق دریاے سندہ واقع ہے اور جو تمام چوراسی مشہور ہے بعہود وشرائط مندرجہ ذیل دیا جاوے اور نیز بنظر زیادہ استحکام ومضبوطی دوستی واتحاد ریاست دتیا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی رضامندی اسمین بھی ظاہر کی ہے کہ وہ ملک دتیا کی بمقابلہ دشمنان بیرونی کے محافظت کرینگے لہذا شرائط ذیل فیمابین راجہ پرپچہت وراجہ دتیا و گورنمنٹ انگریزی بترمیم عہدنامہ سابق منعقد ہوا۔

شرط اوّل

جو عہدنامہ فیمابین گورنمنٹ انگریزی وراجہ پرپچہت بتاریخ ۱۵۔ ماہ مارچ ۱۸۱۸ء منعقد ہوا تھا وہ بذریعہ اس تحریر کے بحال اور قائم رہا باستثناء اوس جزو عہدنامہ کے وعہدنامہ ہذا سے ترمیم یا تبدیل ہوا

شرط دوم

سرکار انگریزی بذریعہ اس تحریر کے راجہ پرپچہت راجہ دتیا کو واسطے دوام کے تمام وہ علاقہ جو بجانب مشرق دریاے سندہ واقع ہے اور جو بنام چوراسی مشہور ہے اور سابق پاس جاگیرداران ونچورکر کے تھا حسب تفصیل منسلکہ شرائط وعہود مندرجہ ذیل دیتے ہین اور نیز راجہ کو اوس جزو جاگیر ونچورکر پر بھی قائم اور بحال رکھتے ہین جو فہرست منسلکہ مین درج ہے اور اب قبضہ راجہ مین موجود ہے

شرط سوم

راو گنپت راو وکیل جاگیرداران وغیرہ کو دس ہزار روپیہ سالیانہ علاقجات مذکور سے ملا کریگا اور راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ راو گنپت راو مسطور کو روپیہ مذکورہ بالا اوسیطرح دیا کرینگے جسطرح موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر ہدایت فرماوین گے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ محافظت اصل علاقہ راجہ دتیا کی بمقابلہ دشمنان بیرونی کرینگے اور نیز اوس علاقہ کی جو اب راجہ کو دیا گیا ہے۔

شرط پنجم

گورنمنٹ انگریزی نے جو ازروی شرط بالا عہد محافظت علاقہ دتیا بہ مقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے لہذا یہ اقرار فیما بین ہوتا ہے کہ جب کبھی راجہ دتیا کو اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے پیدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو لکہین گے جو درمیان مین آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کر دینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کیا کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سے کوشش بیخ رفع کرنے کے کرینگے اور اگر درصورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہوا ور پہر بہی فریق ثانی اپنی حرکات دشمنی سے باز نہ آوی اور کوشش پند و نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ کی عمل مین آوین گی جیسی مناسب در موقع وقت ہونگی۔

شرط ششم

بہ لحاظ اسکے کہ اب ازراہ عطایات فیض سے علاقہ راجہ دتیا کو ہوئے ہین اور نیز خیال اسکے کہ محافظت و بچاؤ راجہ کی ازروی شرط بالا مشروط ہوئی ہین راجہ اب اقرار کرتی ہین کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی کے تمام مقدمات فائدہ سرکارین مین بلا خرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نہ لینگے اور ایسی موقع پر فوج راجہ زیر حکم افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کے رہے گی۔

شرط ہفتم

راجہ دتیا اقرار کرتے ہین کہ جو منازع کسی رئیس سے اونکا ہوگا اوسکو وہ سپرد ثالثی گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کردیگی اوسکی متابعت اور تعمیل کرینگے۔

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ جد بلیغ بیچ حفاظت راستون کے اپنے ملک مین کرینگے تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اوسکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین بجانے پائے۔

شرط نہم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ دتیا مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے ملک مین ضروری متصور ہوگا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ اپنی رضامندی دینگے اور اگر افواج انگریزی جو اسطرح راجہ کی ملک مین گذر کرینگی یا قیام کرینگی کسیطرح خلل انتظام دتیا مین نکرینگی جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اوسکے قیام کے بیچ ملک دتیا کے درکار ہوگی وہ اہلکاران و رعایاے راجہ بہم کردینگے اور اوسکی قیمت حسب نرخ بازار دیجائیگی۔

شرط دہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ رسم کتابت کسی حکومت غیر سے بغیر اطلاع یا استرضا گورنمنٹ انگریزی کے جاری نکرینگے۔

شرط یازدہم

راجہ دتیا بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ پناہ کسی مجرم یا باقیدار سرکار انگریزی کو جو مفرور ہو کر اوسکے ملک مین پناہ گیر ہوگا ندینگے اور اگر اہلکاران انگریزی ایسی مجرمان یا باقیداران کے تعاقب مین آئینگے راجہ یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکاران مذکورین کو ہرطرحکی مدد جو اونکے اختیار مین ہوگی بیچ اون کی گرفتاری کے دینگے۔

شرط دوازدہم

یہ عہدنامہ جسمین بارہ شرائط مندرج ہین آج کے روز بشرط رضامندی موسٹ نوبل گورنر جنرل بہادر فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ دتیا معرفت مسٹر جان واشوپ صاحب گورنر جنرل ایجنٹ فریق

اور راو شیو پرشاد وکیل راجہ دیبا صرف تالی سے منعقد ہوا اور دو نقول ہندی و فارسی و انگریزی پر دستخط اور مہر مسٹر واشوپ صاحب اور وکیل مذکور کی ہوکر نقول مذکور باہم تقسیم ہوئیں اور ایک نقل اسکی بشرط منظوری مصدق بمہر و دستخط نوبل گورنر جنرل بہادر کے ہوئی بعد ازین وکیل مذکور کو دیجاویگی تاکہ نقل مذکور راجہ کو دیجاوے بعد ازان ایک نقل بمہر و دستخط راجہ مسٹر واشوپ صاحب کو دیجاویگی اور یہ نقل دفتر سرکار انگریزی میں رہیگی

المرقوم مقام کالنجر تاریخ ۱۳ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء مطابق ۱۴ ماہ ساون ۱۲۶۹ ف اور سمت ۱۸۶۹

مطابق ۲۶ ماہ رمضان ۱۲۲۷ھ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے مقام فورٹ ولیم تاریخ ۱۹ ماہ اگست ۱۸۱۲ء

تفصیل دیہات جو از روے شرط دوم دیے گئے	
اوچار	تندنیا
لوچ	سیونی
اندورہ	جگنیا
کہرونہ	بوراپورہ
کولیسہ	رامگڈہ
بنیاؤ	تودہ
پہاڑی سیم	چتائی
پہاڑی رووت	بہراولی
انترورہ	سیاوری
براری	کراہ
کہیریا	کرکا
درگاپور	بہدونہ
سونراپور	تلی تھا
دیاورہ	بہرسولہ

[illegible]وتا	تیگھرا
[illegible]ڈکی	جہاجر پور
[illegible]	جیت پورا
[illegible]	چنکوری
[illegible]	

دیہات ذیل جواب قبضہ راجہ بموجب ازروئے شرط دوم بحال رہے۔

[illegible]	پیر[illegible]
[illegible]	بو[illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]پورا	بندول
کمر توندا	پیچو کھیرا
[illegible]اوبر	

المرقوم مقام کالنجر بتاریخ ۱۰ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۶ء مطابق ۱۴ ماہ ساون سنہ ۱۸۷۳ ف اور سمت ۱۸۷۵ مطابق ۲۴ ماہ رمضان سنہ ۱۲۳۲ھ

نمبر ۴۶

اقرارنامہ منعقدہ فیمابین سرکار انگریزی و راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتھر المرقوم ۱۲ ماہ نومبر سنہ ۱۸۱۷ عیسوی۔

چونکہ راجہ رنجیت سنگہ راجہ سمپتھر نے بنظر حاصل کرنے حفاظت قوی سرکار انگریزی کے بتاریخ ۲۳ ماہ فروری سنہ ۱۸۱۶ء مطابق ۳ ماہ پھاگن سنہ ۱۲۲۳ ف بخدمت کرنیل جان بیلی صاحب جو اوسوقت مین اجنٹ گورنر جنرل ملک بندیلکھنڈ کے تھے ایک واجب العرض جسمین چہ شرائط درج تہین پیش کی تہی اور اون سب شرائط کو جواب منظوری و غیر منظوری دئے گئے تہے اور چونکہ بباعث چند سوانح جو بعد ازان واقع ہوئے اون شرائط کا بطور عہدنامہ واثق فیمابین آنریبل کمپنی و راجہ رنجیت سنگہ درست ہونا موقوف رہا تہا اور چونکہ راجہ نے چند مرتبہ بخواہش دلی چاہا کہ نسبت حفاظت

گورنمنٹ انگریزی سے ہے اور اکثر موقع پر اوسنے نمک حلالی و اتحاد حرکات سکنات سے ظاہر کیا لہذا گورنمنٹ انگریزی نے باعتبار اِسکے کہ راجہ کی نیت قائم رہیگی اور راجہ اپنے فائدہ کو ہر امر مین شامل فائدہ آنریبل کمپنی تصور کریگا اب درخواست راجہ کو منظور کیا اور بشرائط ذیل فیمابین سرکار انگریزی اور راجہ رگھبیت سینگہ اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے منعقد ہوی۔

شرط اول

راجہ رگھبیت سنگہ [illegible] دوستان گورنمنٹ انگریزی کو شمار ہوکر اقرار کرتے ہین کہ وہ دوست [illegible] اوسکے دشمن کو اپنا دشمن تصور کرینگے [illegible] سرکار انگریزی سے رکہتا ہو [illegible] بلکہ ہر شخص [illegible] کرتے ہین کہ وس شخص کو اور ایسے شخص کے خاندان کو اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور نہ ایسون کے ساتہ خط کتابت رکہینگے اور [illegible] طرح کی تدبیر عمل مین [illegible] گرفتار ہو کر [illegible] افسران انگریزی کیے جاوینگے۔

شرط دوم

گورنمنٹ انگریزی [illegible] کرتے [illegible] سرکار بمقتضیہ بذریعہ اس تحریر کے راجہ رگھبیت سنگہ اور اونکے ورثا اور جانشینون کو وہ ملک دیتی ہین جو ہنگام قائم ہونے گورنمنٹ انگریزی بیچ ملک بندیلکھنڈ کے اونکے قبضہ مین تہا اور اب اونکے قبضہ مین ہے اور گورنمنٹ انگریزی یہ بہی وعدہ کرتے ہین کہ وہ اوس ملک کو بمقابلہ زیادتی و دست اندازی حکومت غیر حفاظت کرینگے۔

شرط سوم

گورنمنٹ انگریزی سے جو [illegible] باب مدد محافظت راجہ بمقتضیہ بمقابلہ حکومت غیر کے کیا ہے لہذا یہ اقرار فیمابین ہوتا ہے کہ جب راجہ کو کوئی اندیشہ حملہ آوری نسبت کسی حکومت غیر کے خواہ بباعث کسی دعوی متنازعہ کے خواہ کسی اور وجہ سے ہویدا ہو تو وہ حالات مقدمہ گورنمنٹ انگریزی کو کہینگی و درمیان مین آکر فیصلہ دعوی متنازعہ کا کردینگے اور راجہ باعتبار نصفت پروری و عدالت گستری سرکار انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ متابعت فیصلہ مجوزہ گورنمنٹ انگریزی کی کرینگے اور اگر اندیشہ حملہ آوری کسی اور وجہ سے ہوگا تو گورنمنٹ انگریزی پند و نصائح کی تحریر سے کوشش بیچ رفع کرنے

کرینگے اور اگر در صورتیکہ راجہ فیصلہ سے راضی ہو اور پھر بھی فریق ثانی اپنی حرکات دشمنی سی باز نہ آئی
اور کوشش پند نصائح گورنمنٹ انگریزی بے سود ہو تو ایسی تدابیر واسطے حفاظت علاقہ راجہ کے
عمل مین آئین گی جیسی مناسب اور موقع وقت ہونگی —

شرط چہارم

بلحاظ عطایات و وعدہ حفاظت جو ازروی شرط بالا کے راجہ ہنسہر کو دیا گیا ہے راجہ بذریعہ
اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنی فوج جب ضرورت ہوگی واسطے شرکت فوج انگریزی
کے تمام مقامات فائدہ سرکارین مین بلا خرچہ دینگے یعنی راجہ اپنی فوج کا خرچہ جو کار سرکار مین
مصروف ہوگی اپنے پاس سے دینگے اور سرکار سے نلیونگے اور ایسے موقع پر فوج راجہ زیر حکم
افسر کمانڈنگ فوج انگریزی رہیگی

شرط پنجم

اگر کسیوقت راجہ ہنسہر کو کوئی دعوی یا مقدمہ نالش بخلاف کسی راجہ یا رییس دوست یا تحت
گورنمنٹ انگریزی کے ہو گا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اوس دعوی یا نالش کو سپرد ثالثی و
فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکی تعمیل کرینگے اور کسی وجہ سے خود
زیادتی نسبت فریق ثانی کے نہ کرینگے اور نہ اپنی قوت سی معاوضہ یا بدلہ کسی دعوی یا نالش کا
لینگے اسیطرح گورنمنٹ انگریزی اقرار کرتے ہین کہ وہ اپنے دوستون اور ماتحتون کو منع کرینگے
کہ بخلاف راجہ ہنسہر کوئی امر زیادتی کا نہ کرین اور اگر کوئی دعوی اونکا نسبت راجہ ہنسہر کے ہو گا اوسکا
فیصلہ ازروی انصاف کامل کے کردینگے اور راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ تعمیل اس فیصلہ کی کرینگے —

شرط ششم

راجہ ہنسہر اقرار کرتے ہین کہ وہ جہد بلیغ بیچ حفاظت دوستون کے کرینگے اپنے ملک میز
تاکہ کوئی دشمن یا گروہ قزاقان اونکے ملک سے گذر کر ممالک سرکار انگریزی مین نجانے پانے

شرط ہفتم

جب کبھی سرکار انگریزی کو ضرورت بھیجنے فوج کی ملک راجہ ہنسہر مین ہوگی یا قیام فوج راجہ کے
ملک مین ضروری متصور ہو گا تو سرکار انگریزی مجاز بھیجنے یا قائم کرنے فوج کے ہونگے اور راجہ آئین

اپنی رضامندی نہ دینگے اور کماندر فوج انگریزی جو اسطرح راجہ کے ملک مین متعینہ یا قیام کرتے
کسیطرح مداخلت انتظام ملک راجہ مین نہ کرینگے۔

جو کچھ اسباب یا رسد واسطے فوج مذکور کے درمیان اونکے قیام کے بیچ ملک سمپتر کے
درکار ہوگی وہ اہلکاران و رعایاے راجہ بہم کردینگے اور اوسکی قیمت بموجب ارزش بازار دیجاویگی

شرط ہشتم

راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی رعایاے انگریزی کو یا یورپ نا کسی قوم یا قماش کو بلا اطلاع
اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے اپنی ملازمی مین نہ رکھین گے۔

شرط نہم

راجہ سمپتر بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ خط کتابت کسیطرحکی سات حکومت غیر کے
بلا اطلاع اور استرضا گورنمنٹ انگریزی کے نرکھین گے۔

شرط دہم

راجہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ کسی مجرم یا باقیدار گورنمنٹ انگریزی کو جو مفرور ہوکر اونکے ملک مین
پناہ گیر ہوگا اپنے ملک مین پناہ نہ دینگے اور اگر کوئی اہلکار گورنمنٹ انگریزی ایسے مجرمان یا باقیداران
کے تعاقب مین آئیگا تو راجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ اہلکار مذکور کو ہر طرحکی مدد جو اونکے [illegible]
ہوگی بیچ گرفتاری ایسے شخصون کے دینگے۔

شرط یازدہم

یہ عہدنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین آج کے روز فیما بین سرکار انگریزی اور راجہ رنجیت سنگھ
راجہ سمپتر کے معرفت جان واشوپ صاحب کی باختیارات عطیہ موسٹ نوبل گورنر جنرل ایک
فریق اور دریاو سنگھ وکیل راجہ مذکور فریق ثانی کے منعقد ہوا اور واشوپ صاحب و وکیل نے
مہر اور دستخط منقول انگریزی و فارسی و ہندی اس عہدنامہ پر کئے ایک ان مین سے بعد مصدق
ہونے بمہر و دستخط موسٹ نوبل مارکویس اف ہیسٹنگز گورنر جنرل بروز دوم وکیل مذکور کو دیگا
اور وکیل مذکور تصدیق و منظوری راجہ کی دوسری نقل پر حاصل کرکے وعدہ کرتا ہے کہ بروز معہود
مسٹر واشوپ صاحب کو دیگا۔

دستخط اور مہر ہوکر دونون نقول بہ مقام تریت بتاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۱۷ع مطابق ۸ اماہ کاتک سمت ۱۸۷۴ و دوم ماہ محرم ۱۲۳۳ھ باہم تقسیم ہوئین۔

اس عہدنامہ کو تصدیق کیا ہز اکسلنسی گورنر جنرل بہادر نے بمقام کمپو متصل نل گانو بتاریخ ۱۳- ماہ نومبر ۱۸۱۷ع

نمبر ۷۴

نقل سند جو راجہ ہندوپت راجہ سمپتر کو عطا ہوئی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر رانگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے ملک مین حکمران ہین ہمیشہ رہے اور یہ کہ شان و شوکت اُنکے خاندان کی قائم اور جاری رہے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اس امر کا اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورتیکہ کوئی وارث اصلی نہوگا تو سرکار انگریزی اوس شخص کو منظور اور مقبول کرینگے جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور راجہ تمہارے ملک کا حسب اجازت دہرم شاستر اور رواج خاندان کے اپنا متبنی اور وارث قرار دینگے تبشرطیکہ چہارم آمدنی سالیانہ ملک ہنگام گدی نشینی وارث اصلی اور نصف درصورت وارث متبنی کے بطور نذرانہ دیجائیگی۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہ ہوگا جو اب تم سے کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تاج شاہی و قائم شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات پر جنکی رعایت گورنمنٹ انگریزی مقدم تصور کرتے ہین رہیگا۔

دستخط کیننگ

المرقوم ۱۱- ماہ مارچ ۱۸۶۲ع

اسی قسم کی سند راجہ اجی گڈہ و راجہ چہتر پور و راجہ سریلا کو عطا ہوئی۔

ریاست ہای بندیلکھنڈ جو ازروی اسناد کی قبضہ ریاستداران مین ہین

وہ رئیسان بندیلکھنڈ جو اپنی ریاست ازروے اسناد کے رکہتے ہین اور جنہون نے اقرارنامجات داخل کیے مین تیئیس ۲۳ ہین منجملہ اونکے آٹہہ ریاستدار اولاد چہترسال سے ہین جو بانی ریاست بندیلکھنڈ تہا چہترسال کے بائیس بیٹے اصلی اور تینتیس غیرمنکوحہ سے تہے مگر اون مین سے صرف چار صاحب اولاد ہوئے یعنی پدم سنگہ ہردی ساہ جگت راج بہرتی چند چہترسال نے اپنے ملک کو درمیان باجی راؤ پیشوا اور اپنے دو فرزندون ہردے ساہ اور جگت راج کے حسب تفصیل ذیل تقسیم کیا تہا یعنی حصہ پیشوا مین اضلاع کالپی وہتا وساگر وجہانسی وسرونج وگونا وگراکوت وہردی نگر تہے اور حصہ ہردی ساہ مین بنام نہاد راج پنا کے اضلاع پنا کالنجر امباد وساہ گڈہ وغیرہ تہے اور حصہ جگت راج مین بنام نہاد راج جیت پور کے اضلاع بہوناگڈہ وباندا وراجی گڈہ وجیت پور وچہرکاری وغیرہ تہے نزاع خاندان مذکور مین پیدا ہوئی اور دونون فرزندان کے حصص بہت سی ریاستہاے خرد مین تقسیم ہوگئے اور راستہ فتوحات علی بہادر کو دیا یعنی علی بہادر نے اونکو یکان یکان فتح کیا ہنگام وفات علی بہادر کے چونکہ اوسوقت مین بنیاد اقرارنامجات فیمابین گورنمنٹ انگریزی اور رئیسان بندیلکھنڈ اوپر قبضہ کی تہی ریاستہاے ذیل اولاد چہترسال کے پاس موجود تہین یعنی پاس اولاد ہردی ساہ کے ریاست پنا ولوکاسی و اولاد جگت راج کی ریاست چرکاری بجاور اجی گڈہ وسریلا وریاست جگنی پاس پوتے پدم شنکر کے تہی اور ریاست جتبو پاس پرپوتے بہرتی چند کے اور ریاست بہری قبضہ اولاد جنک راج نسل دختر مین تہی ماوراے ان ریاستون کی جو اولاد چہترسال کے پاس تہین ریاستہاے ذیل اوسی ملک سے قائم ہوئین تہین جو اوسکے زیر حکم تہا یعنی حصہ ہردی ساہ سے ریاستہاے چہترپور بروندا وجاگیر چوبے کالنجر وبیہٹ وعلی پورا وگوتی وناگود معروف اوچہرا وسوہاول اور حصہ جگت راج سے ریاست ہاے گوربار ونیاگانو مربی وجردلی قائم ہوئین

اصل قاعدہ انتظام جو گورنمنٹ انگریزی نے ملک بندیلکھنڈ مین کیا تہا یہ تہا کہ جو رئیس اوس ملک کا جسقدر علاقہ موروثی اپنے پر عہد علی بہادر مین قابض اور قائم تہا وہ اوسکو دیا جاوے اس شرط پر کہ دوستی اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی کی پیشنہاد رکہے اور اپنے علاقے کی ایزادگی

خیال کو آیندہ اپنے دل سے دور کرے اور جو علاقہ اونہوں نے بعد وفات علی بہادر کے پہر
اپنے قبضہ مین کرلیا ہے اوسکو چہوڑ دین یہی تجویز ہوئی تہی کہ چند سرغنہ گروہ غارتگران کے ساتہ
بہی بندوبست کیا جاوے جو گو رئیسان موروثی نہین تہے مگر اونکی غرض اصلی غارتگری اضطرار سے
ہوتی تہی اور اونکو کچہ علاقہ دیا جاوے تاکہ ملک مین امن رہے اول یہ تدبیر گورنمنٹ کی تہی کہ حفاظت
ریاستہای رئیسان اونکے ہی اختیار مین چہوڑ دیجاوے اور اونسے کچہ خراج نہ لیا جاوے چنانچہ اکثر
اقرارنامجات مین جو ۱۸۰۵ و ۱۸۰۶ء مین ہوئے تہے یہ صاف شروط تہا کہ رئیس لوگ دعوی
مدد حفاظت گورنمنٹ انگریزی سے قطع نظر کرین مگر تجربہ سے عرصہ قلیل مین دریافت ہوا کہ اس
طریق کا ترک کرنا لابدی ہے اور یہ قرار دینا چاہیے کہ رئیسان بندیلکھنڈ رعایا ماتحت گورنمنٹ انگریزی
کے متصور ہون مگر یہ ہرگز ارادہ گورنمنٹ کا نہ تہا کہ اپنے آئین اور قانون اون رئیسون کے علاقجات
مین جاری کرین اور اس شبہہ کے رفع کرنے کے واسطے ریاست ہای ازروے رگیولیشن ۲۲
۱۸۱۲ء کے مستثنا کارروای عام قوانین و حکومت عدالتہای دیوانی و مال و فوجداری سے
قرار دی گئی خاص قطعات اقرارنامجات جو ان رئیسون کے ساتہ ہوئے ہین اور جنکے روسے
حقوق تصفیہ نسبت گورنمنٹ کے قائم ہوئے ہین وہ محض متعلق فیصلہ جات پولٹیکل سے ہین
یعنی گورنمنٹ کا حق مداخلت کا بیچ تصفیہ دعاوی و تکرار و نزاع کسی قسم کی بذریعہ عدالتہا سے
ماصور کے نہین بلکہ معرفت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ انگریزی کے تقسیم بندیلکھنڈ کی ہے—

ایک نذرانہ مبلغ ایک سال کی آمدنی ریاست جسوسی لیا جاتا ہے جب کوئی وارث اصلی یا متبنی
گدی نشین ہوتا ہے اور علی پورہ اور جگنی سے چہارم نکاسی سالیانہ علاقہ جب کوئی متبنی گدی نشین
ہوتا ہے اور ریاست باونی سے نصف جمع زر نکاسی جب کوئی سواے وارث اصلی کے گدی نشین
ہوتا ہے اور ریاستہای ذیل سے چہارم زرنکاسی سالیانہ جب کوئی اصلی وارث گدی نشین ہوتا
اور نصف جب کوئی متبنی گدی نشین ہوتا ہے یعنی ریاست اجی گدہ سریلا بہری چہترپور چوبے
جاگیر بہٹ کوٹی جرولی بناگاون ربی کینادہانا و جاگیر ہست نہیا تخمینا آمدنی ملک
بندیلکھنڈ کا کرنا باعث اسکے بہت مشکل ہے کہ وہان رسم دینے علاقجات کی بالعوض خدمت کے
بجاے تحصیل کرنے آمدنی کے اور دینے نقد بابت جاگیرہی کے جاری ہے—

رئیسان ریاست ہای ذیل سے محصول راہداری تین شارع عام پر موقوف کیا ہے یعنی لوکاسی وچرکاری سے اور جگنی اور علی پورہ نے اوپر راستہ جھالنی [illegible] نیا گانو کے موقوف کیا ہے اور چوبے جاگیر پلدیو وبہ اسنے اوپر شت نیا جاگیر بہاری [illegible] نے نیا گانو [illegible] اور اجی گدھ نے اوپر شارع عام ساگر اور راستہ باندا اور [illegible] پر موقوف کیا ہے اور جاگیر [illegible] نیا گانو وجھٹ نے بیچ چتر پور کے معاف کیا ہے اور محصول راہداری جنس پنبہ تمام بندیلکھنڈ میں معاف ہوگیا ہے۔

۱۸۴۷ عیسوی میں رسم ستی ہونے کی علاقجات بندیلکھنڈ میں از روی اشتہارات مجریہ رئیسان کے موقوف ہوگئی

کوئی رئیس بندیلکھنڈ خراج گذار بابت اپنی تمام علاقہ کے نہیں ہے مگر چار رئیس یعنی رئیس پرکاری [illegible] اجی گدہ اور جہیٹ بابت بعض دیہات کے خراج دیتے ہیں کل رقم سالیانہ آن خراج کی جو یہ چار رئیس دیتے ہیں مبلغ [illegible] ہے۔

چھتر پور

جب انگریزی عمل بندیلکھنڈ میں ہوا راجہ کشور سنگہ پنا پر قابض تھے اور بباعث [illegible] بدانتظامی تہی ایک سند [illegible] اور ایک اقرار نامہ [illegible] اس سند سے اونکے نام [illegible] موضع اور تین پرگنہ [illegible] دیہات مندرجہ سند مذکور ایسے تھے جو بعض [illegible] کے پاس تھے جنہوں نے راجہ سے [illegible] علیحدہ کر لیے تھے اور جنہوں نے انکار دینے سے کیا مگر بعد سرکار انگریزی راجہ نے صرف [illegible] مواضع کا قبضہ نہیں پایا بلکہ اور مواضع بہی پائے جو درج سند نہ تہی لعبذا ایک سند جدید نمبر ۹۴ میں راجہ کو عنایت ہوئی جسکے روسے اونسے واسطے دوام کے الساٹ [illegible] حاصل کیے

بسبب طریق سخت راجہ کشور سنگہ کی گورنمنٹ انگریزی کو بہ مجبوری اکثر وقع [illegible] کرنی پڑی ۱۸۲۳ء میں اونسے انتظام علاقہ سپرد کنور پرتاب سنگہ چتر پور والہ کے

چار سال سے کیا اور اس انتظام کو گورنمنٹ انگریزی نے بھی منظور کیا مگر قبل از منقضی ہونے
اس میعاد کے اوسکے طریق کے سبب بھی اوسکو خارج کرنا پڑا اور بجائے اوسکی اوسکا فرزند
ہرنمس راو بطور کارپرداز مقرر ہوا کشور سنگھ ۱۸۳۴ع مین جلاوطنی مین فوت ہوا اور ہرنمس راو
چونکہ لاولد تہا ۱۸۴۹ع مین اوسکا برادر نرپت سنگھ راجہ حال گدی نشین ہوا مگر گدی نشینی
نرپت سنگھ کی اوسوقت تک منظور گورنمنٹ انگریزی نہین ہوئی جبتک اوسنے اشتہار ممانعت
ستی ہونیکا ملک پنا مین جاری نہین کیا

بابت خدمات کے جو راجہ نے ۱۸۵۷ع بلوہ مین کی تہین نرپت سنگھ کو حسب سند
نمبر ۵ کے اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا اور ایک خلعت بیس ہزار روپیہ کا عطا ہوا اور حکم سلامی
گیارہ توپ کا صادر ہوا مگر ۱۸۶۲ع مین بباعث اوسکے نماننے ایک تصفیہ تکرار سرحد کے راجہ
کو اون شرائط دوستی کی اطلاع دی گئی جنکے بموجب وہ علاقہ پر قابض تہا اور بشرط سرانجام کرنے
اون شرائط کے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا دیا گیا ہے۔

رقبہ علاقہ پنا کا تخمیناً [illegible] میل مربع ہے آبادی معہ [illegible] نفری اور ۱۸۴۹ع مین
آمدنی اوسکی تخمیناً چار لاکہہ روپیہ کی تہی راجہ پنا مبلغ [illegible] بطور خراج بابت اضلاع سورجپور
اور الکوا کے دیتا ہے۔

نوگاسی

دیوان دہیرج سنگھ پوتا ہردی ساہ کا بیچ عہد حکومت راجگان بندیلہ اور عہد حکومت
علی بہادر مین سات موضع پر قابض تہا بعد قائم ہونے حکومت سرکار انگریزی کے وہ اپنے
مواضع مین بحال رہا اور بتاریخ ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ع اوسکو ایک سند نمبر ۵ بعد اوسکے
داخل کرنے ایک عہدنامہ دوستی کے اوسکو عطا ہوئی۔

بباعث ضعف قوی کہنہ سنی کے دہیرج سنگھ نے ۱۸۱۶ع مین درخواست کی کہ وہ اپنے
پسر ثانی سردار سنگھ کے نام علاقہ کیا چاہتا ہے اور پسر اول کو اسواسطے خارج کرتا ہے کہ
وہی جسکا نام پدم سنگھ تہا چند برس قبل اسکے اوس سے سرکش ہوگیا تہا اور جبتک تروب
ریزی اوسکے مقابلہ پر نہین گیا اور جبتک علاقہ علیحدہ اوسکے نام نہین ہوگیا اوسنے

متابعت قبول نہین کی یہ امر گورنمنٹ نے اس شرط پر منظور کیا کہ یدم سنگھ اپنی جاگیر علیحدہ شدہ پر ہمیشہ قائم رہے تاکہ وہ عسرت خرچ سے تنگ ہوکر کوئی امر وقت طلب پیچ پیش کرسکے اپنے دعوی ریاست کی نہ کرے اور سردار سنگھ کو سند جدید دینی ضروری متصور ہوئی —

دہیرج سنگھ ۱۸۱۳ع مین فوت ہوا میان بلو ۱۸۵۵ع کے قریب نصف دیہات لوگاسی کے مفسدین سے تاخت وتاراج کر ڈالے اسوجہ سے کہ سردار سنگھ وفادار سرکار انگریزی سے رہاتہا بالعوض خدمات سردار سنگھ کی اوسکو خطاب راؤ بہادر کا اور جاگیر ۰ ہزار روپیہ سالانہ کی اور خلعت دش ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنیکا عطا ہوا اور اس اختیار کی تصدیق بعد ازان ازروی سند نمبر ۲۵ کے ہوئی —

سردار سنگھ بتاریخ ۸ ماہ اپریل ۱۸۶۰ع مین فوت ہوا اور اوسکا بیٹا مورت سنگھ قبل اوسکے فوت ہوچکا تہا لہذا اوسکا پوتا ہیرا سنگھ نامی رئیس حال گدی نشین ہوا —

ہیرا سنگھ نے ازروی عہدنامہ نمبر ۲۳ کے وعدہ کیا کہ ۰ وتمام رستہ جنگل کا جو اوسکی ... داکو ملا تہا صاف رکھیگا رقبہ لوگاسی کا قریب تیس میل مربع کے ہی اور آبادی قریب تین ہزار پانچ سونفری اور آمدنی مبلغ ... روپے سالیانہ ہے

چہرکاری

درمیان اوس فساد کی جو مدت تک اور دیر سال مین جاری تہا بجی بہادر کے قبضہ سے علاقہ چہرکاری نکلگیا تہا مگر جب علی بہادر نے بندیلکہنڈ پر قبضہ کیا بجی بہادر اوسکے ہمراہ تہا تمام علاقہ چہرکاری کو علی بہادر نے فتح کیا اور قریب چار لاکہہ روپیہ کا علاقہ بجی بہادر کو دیا جب بجی بہادر نے عہدنامہ دوستی واتحاد کا داخل کیا

---

¹ اقرارنامہ جو راجہ بجی بہادر نے نواب علی بہادر سے مطابق ۱۲۰۹ ۱۷۹۸ع مین کیا

نواب علی بہادر نے جو مہاراجہ بجی بہادر کو تمام اوسکا علاقہ موروثی دلوا دیا لہذا راجہ اب اقرار ادس منظور کرتا ہے کہ اوسکا پسر کلان دیوان الیسری سنگہ ہمیشہ ہمراہ نواب علی بہادر کے رہیگا اور اوسکا پسر ثانی دیوان ... مل ہرگز کسیطرح اور کسی جگہ شامل سرکشان ومفسدان نہوگا اور خصوصًا ... فساد علاقہ سومیہ پور وموده وعلاقہ ... دیناری مین نہین کریگا اور اگر کوئی شخص علاقجات مذکورہ بالا مین فساد برپا کریگا تو مہاراجہ پر اوسکا دفع کرنا اور سرکش کو سزا دہی فرض ہوگی اور مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتے ہین کہ وہ ان اضلاع مین امن وامان قائم رکہینگے اور اس عہدنامہ سے مہاراجہ ہرگز انحراف نہین کرینگے خدا کو گواہ اس کا کرتے ہین فقط

سبب بہادر نے اول تمام پیمان بندہیلا سے متابعت حکومت گورنمنٹ انگریزی قبول کی تہی اور بڑی دقت سے اوسنے شرائط دوستی منظور کیے بالعوض جسکی سند نمبر ۵۴ اوسکو ۱۸۰۶ء مین عطا ہوئی ۱۸۱۱ء مین ایک اور سند نمبر ۵۵ بعد ملے ہوسنے تکرار نسبت چند مواضع کے جو شامل سند اولین ۱۸۰۶ء کے نہ تہی اور جنکی نسبت اوسنے دعوی کیا تہا عطا ہوئی —

راجہ کا صرف ایک بیٹا گوبند داس باقی تہا اوسنے ۱۸۲۳ء مین وفات پائی بعد ازین راجہ نے اپنی مرضی اس امر مین ظاہر کی کہ اوسکا پوتا رتن سنگہ پسر رنجیت سنگہ جو غیر منکوحہ سے تہا اوسکا وارث مقرر ہوا اور کوئی ہجدی وارث جانشین اسکا قرار ندیا جاوے کیونکہ وہ اونکے ساتہہ موافق نتہا بکمال [illegible] اور گورنمنٹ نے یہ [illegible] اور اس شرط پر کہ اگر اصلی اولاد [illegible] سنگہ کی جانشینی منظور کرکے منظوری اوسکے حق کی بطور عام مشتہر کی [illegible] وقت مین رتن سنگہ صرف چودہ سال کی عمر کا تہا دعاوی [illegible] ہجدی [illegible] طلب تہی مگر آخرکار رتن سنگہ حکومت پر اس شرط پر قائم [illegible] کر دی —

۱۸۵۷ء [illegible] وفات [illegible] کے علاقہ چرکاری قابل ضبطی سرکار انگریزی [illegible] حکم صادر ہوا کہ منظوری رتن سنگہ کی جو ۱۸۲۳ء [illegible] لوازم [illegible] ۱۸۱۱ء کے عطا [illegible] اوسکے ورثا کا بہی اگر کوئی وارث موجود ہوگا [illegible] قائم [illegible] سنگہ [illegible] پسر راجہ اوسکا جانشین [illegible] اور مقبول ہوا [illegible] بعوض خدمات ۱۸۵۷ء کے اختیار متبنی [illegible] دیا گیا اور اس اختیار کی منظوری [illegible] نمبر ۵۶ [illegible] ہوئی اور نیز جاگیر بیس ہزار روپیہ سال کی واسطے دوام کے اور ایک خلعت عطا ہوا اور [illegible] سلامی گیارہ توپ کا نسلاً بعد نسل جاری ہوا سوای ازین پرگنہ فتحپور [illegible] راجہ کو دیا گیا اور [illegible] جمعی [illegible] کی بطور عوض پیج سیری دیو سے عطا ہوئی راجہ ۱۸۶۰ء مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند جے سنگہ دیو جو اب گیارہ سال کا ہے اوسکا جانشین ہوا اوسکی والدہ رانی بخت کور کارپرداز ہوئی اور دو معتبر اہلکار راجہ نے قبل

اپنی وفات کے باشتراک اوسکے مقرر کیے تھے اور رانی اس شرط پر کارپرداز مقرر ہوئی تھی کہ وہ اوسوقت تک کارپرداز رہے جبتک وہ اور دونوں اہلکار مامورۂ راجہ باتفاق اور مشورہ کار ریاست سرانجام دین اور کسی طرحکا فرق یا تکرار فیمابین اونکے پیدا نہو مگر رانی نے چاہا کل اختیار اپنا حکومت مین پیدا کرے لہذا مجبوری اوسکو کارپردازی سے معزول کیا۔

رقبہ چرکاری کا قریب لال میل مربع ہے اور آبادی قریب الـ نفری آمدنی قریب پانچ لاکہ روپیہ کے ہے اور یہ ریاست مبلغ [illegible] بابتہ اضلاع بہنیا و چند لاکہ ذبح [illegible] ہے

بجاور

باقی خاندان بجاور برسنگہ دیو نامی پسر عہد سنگہ چہ جگت راج تہا جب علی بہادر نے حملہ بندیلکھنڈ پر کیا نرسنگہ دیو نے انکار اوسکی متابعت سے کیا اور بیچ لڑائی کے جو متصل چرکاری کے ہوئی قتل ہوا راجہ ہمت بہادر نے سفارش علی بہادر سے کیسری سنگہ پسر نرسنگہ دیو کی بلاد اور اوسکے الد کا علاقہ اوسکو اونہی شرائط پر دلوایا جن پر راجہ چرکاری نے اپنے علاقہ کا قبضہ پایا تہا۔

کیسری سنگہ اوسوقت مین قابض بجاور پر تہا جب سرکار انگریزی کی حکومت بندیلکھنڈ میں ہوئی بباعث پیچیدہ منازعات کی جو راجہ سنجے بہادر چرکاری والہ سے درباب پرگنہ رای گدہ کے تہی اور جو کورسونی ساہ چترپور والہ سے درباب دیہات دہرم پور و پوجنی و ستیہی و کردہی کے ہی کوئی سند کیسری سنگہ کو عطا نہین ہوئی یہ رئیس ماہ دسمبر ۱۸۱۰ء فوت ہوا اور اوسکا فرزند رتن سنگہ جانشین ہوا بروقت جانشینی (چونکہ منازعات جو ریاستہای قرب و جوار سے تہے طے ہو چکے تہے) اوسکو سند نمبر ۷۵ عطا ہوئی اور حکم داخل کرنے اقرارنامۂ اتفاق کا ہوا دفعہ س اقرارنامہ اتفاق مذکور کا خاص منشا یہ تہا کہ دعاوی قدیم کی تجدید نسبت کسی راجہ قرب و جوار کے نکرے اور نہ کوئی کوئی دعوی جدید پیدا کرے۔

رتن سنگہ نے بتاریخ ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۳۳ء وفات پائی اور کوئی اولاد اوسکا نہ تہا پس بدرخواست بیوہ رتن سنگہ کا برادرزادہ لچمن سنگہ نامی پسر کہت سنگہ جسنے اپنا دعوی ظاہر نہین کیا جانشین مقرر ہوا لچمن سنگہ کی بعد ۱۸۴۷ء مین بہوپرتاب سنگہ جو اب قریب اکیس ۲۱ سال کی عمر کا ہی اوسکا بیٹا اوسکا جانشین ہوا بالعوض خدمات بلوہ کے اوسکو ایک خلعت ملا اور حکم گیارہ توپ کی سلامی کا

اوسکے واسطے صادر ہوا اور اوسکو اختیار متبنی کرنیکا بہی (بموجب سند نمبر ۲۶ - کی) عطا ہوا۔

رقبہ بجاور کا نوسو بیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی ... نفری اور آمدنی قریب ساڑہی تین لاکہہ روپیہ کے ہے ۔

اجی گڈہ

راجہ اس مقام کا دراصل نام راجہ باندا مشہور تہا راجہ بخت سنگہ معروف بخت بلی پوتا جگت راج کو علی بہادر نے بیدخل کرکے اس درجہ افلاس کو پہونچایا کہ اونسے علی بہادر سنے مجبوری دو روپیہ روزہی قبول کیے ۱۸۰۳ع مین جب انگریزی تسلط بندیلکھنڈ مین ہوا تو اوسکو تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر ہوئے اوسوقت تک کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو ۱۸۰۷ع مین ایک سند نمبر ۵ عطا ہوئی جسکے روسی ایک جزو اوسکے علاقہ کا اوسکو دوبارہ دیاگیا اور پنشن مذکورہ بالا ۱۸۰۸ع مین موقوف ہوئی اوسوقت مین قلعہ اجی گڈہ اور بہت سا علاقہ جو سابق جگت راج کا تہا ایک سرغنہ فوج لچہمن دیونامی کے قبضہ مین تہا اور بنظر اسکے کہ ملک مین امن رہے یہ تجویز ہوئی کہ وہ علاقہ اوسی کے پاس رہے بشرط اوسکے قبول کرنے اطاعت اور دوستی سرکار حسب عہدنامہ نمبر ۵۹ کے از روی اس عہدنامہ کی لچہمن دیو کو مبلغ چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج دینا پڑا اور یہ وعدہ ہوا کہ دو برس کے عرصہ مین قلعہ اجی گڈہ خالی کردی مگر اس شرط کی تعمیل نہین ہوئی اور لچہمن دیو بیدخل ہوکر ایک جزو کلان اوسکے علاقہ کا راجہ اجی گڈہ کو عطا ہوا ۱۸۱۲ع مین راجہ نے درخواست ایک سند کی کی جسمین دیہات اوسکے علاقہ کی تفصیل درج ہو یہ سند نمبر ۶۰ اوسکو عطا ہوئی اور اسی اثنا مین حسب درخواست راجہ مذکور شرط پنجم و ششم عہدنامہ جو اوسنے ۱۸۰۸ع مین منعقد کیا منسوخ ہوئین ۔

بخت سنگہ نے تاریخ ۱۲ - ماہ جون ۱۸۳۷ع وفات پائی اور اوسکا پسر کلان مادہو سنگہ جانشین اوسکا ہوا یہ بہی ۱۸۴۹ع مین لاولد مرگیا اور اوسکا بہائی مہیپت سنگہ اوسکی جگہ مقرر ہوا اوسوقت مین ایک شبہ پیدا ہوا کہ جو عہدنامہ بخت سنگہ کے ساتہ ہوا تہا اسمین شرط جانشینی کی نسبت وارث اصلی کے ہے یا نہین اور سرکار کو اب علاقہ ضبط کرنا چاہیے یا نہین مگر آخر کار تجویز ہوئی کہ مہیپت سنگہ جانشین ہو ۔

مہیپت سنگہ نے بتاریخ ۲۲- ماہ جون ۱۸۵۳ء وفات پائی اوسکے عوض اوسکا بیٹا بجی سنگہ گیارہ سال کی عمر کا جانشین ہوا اور اپنی صغرسنی مین بیچ ۱۸۵۵ء کے ۱۲ ستمبر مین فوت ہوا اب سرکار انگریزی نے تجویز کی کہ علاقہ اجی گدہ بالضرور بوجہ ضبط سرکار ہونا چاہیے اور اسی سبب سے درخواست والدہ راجہ کی جو اس درخواست سے تہی کہ رنجور سنگہ اوسکا بہائی جو غیر منکوحہ سے ہے وہ جانشین ہو منظور نہین ہوئی اور یہ حکم ہوا کہ اس بارہ مین رپورٹ ولایت کو کیجاوے گی تاخر ۱۸۵۶ء کورٹ اف ڈایرکٹرس نے قبل اس معاملہ کے طے کرنے کے کہ کوئی وارث اصلی اس ریاست کا نہین بلکہ تحقیقات اس امر کی کرنی ضرور ہے کہ اصل حقوق خاندان بخت سنگہ کے قبل عطا ہونے سند کے کیا تہے انکے امور کی تحقیقات ختم ہونے نہین پائی کہ بلوہ ہوگیا اور [illegible] مفسدون نے مشہور کیا کہ لکہپال سنگہ پسر غیر منکوحہ مہیپت سنگہ رئیس اجی گدہ تہا اور مفسدون نے ضلع مین خلل ڈالا مگر چونکہ رانی مہیپت سنگہ اپنی دوستی سرکار انگریزی مین قائم اور [illegible] رہی لہذا یہ تجویز ہوئی کہ دعوے سرکار بابت ضبطی علاقہ کے ملتوی ہے اور [illegible] رنجور سنگہ انہی شرائط پر رئیس علاقہ کیا جاوے جن شرائط پر راجہ سابق قابض تہے اور جانشینی اولاد جسمانی کے رہی اور چند حقوق خاص شہر باندا مین جو از روی قوانین انگریزی کے سرکار کو پہونچتے تہے وہ بہ استثنای جائز رنجور سنگہ اب قریب سولہ برس کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا بہی [illegible] کے حاصل ہے —

رقبہ اجی گدہ کا قریب سا[illegible] میل مربع ہے اور آبادی قریب [illegible] نفری کے ہے اور آمدنی تخمیناً ایک لاکہہ بہتر ہزار روپیہ کی ہے راجہ بابت ضلع بجور کے مبلغ [illegible] بطور خراج دیتا ہے مگر ۱۸۶۱ء عیسوی مین جب علاقہ [illegible] اوسکے قبضہ سے نکل گیا تو مبلغ [illegible] کی کمی کی گئی —

سریلا

راو تیج سنگہ پر دادا جگت راج کو علی بہادر نے خارج کردیا تہا آخر کار راو [illegible] بذریعہ راجہ ہمت بہادر کے ایک جزو اسپنے علاقہ کا پایا تہا جب انگریزی تسلط بندیلکہنڈ پر ہوا تب اوسکے پاس ایک [illegible] تہا اور موضع سریلا [illegible] ضلع [illegible] پور مین قریب [illegible] سال [illegible] تہا بنظر اوسکی

رساؔئی پیچ فیصلہ کے اور مطابقت سرکار انگریزی کے ایک ہزار روپیہ پنشن اوسکا مقرر ہوا او سوقت تک
کہ جبتک کوئی علاقہ اوسکے واسطے تجویز ہو جن دیہات کا اوسنے دعوی کیا وہ بمبلغ سالانہ تسلیم
کے تہے یہ دیہات ازروی سند نمبر ۶۲ کے اوسکو ۱۸۰۸ عیسوی مین عطا ہوئے اور پنشن موقوف ہوئی
پیتھ سنگھ کے بعد اوسکا بیٹا ازودہ سنگھ جانشین ہوا اور اوسکے بعد اوسکا پسر ہندوپت نامے
راجہ حال جانشین ہوا اوسکو اختیار تبنی کرنے کا ازروی سند نمبر ۶۴ کے حاصل ہوا۔

رقبہ سریلا کا صرف ۳۵ میل مربع مشہور ہے اور آبادی چار ہزار پانچ سو نفری آمدنی اوسکی
اوسیقدر اب بہی ہے جسقدر ہنگام عطا ہونے کے تہی۔

جگنی

پرتہی سنگھ پوتا پدم سنگھ کا چودہ مواضع پر قابض تہا جب انگریزی تسلط ہوا اوسکی اصرار
اور ضد سے علاقہ ضبط ہو گیا تہا مگر بعد دو سال کے پہر چہہ موضع اوسکو ازروی سند نمبر ۶۳ کے
۱۸۱۰ع مین عطا ہوئی جب وہ ۱۸۴۳ع مین بغیر اولاد صلبی کے فوت ہوا تو تجویز ہوئی کہ علاقہ
ضبط سرکار ہو مگر بعد اوسکے مرنے کے راؤ بہوپال سنگھ پیدا ہوا اور رئیس بنایا گیا اور انتظام
باختیار رہیوہ رہا ۱۸۴۹ع مین تکرار فیما بین رانی اور اوسکے مشیران معتبر کے پیدا ہوئی اس سبب
سے کہ رانی نے بہت سا اختیار اپنے بہائی کو جو ماتحت تہری کے تہا دیا تہا لاچار گورنمنٹ
انگریزی نے مداخلت کر کے مہتمان لیئق مقرر کیے جو واسطے نفع جاگیردار کے کاروائی کرین
اور حساب جمع و خرچ کا صاحب ایجنٹ بندیلکہنڈ کی خدمت مین گذرانین بعد ازین ۱۸۵۴ع
مین انتظام سپرد راؤ بہوپال سنگھ کی ہوا۔

یہ رئیس کم عقل ہے اور بباعث اوسکی بدنظمی کے جسکی باعث تکرار فیما بین ملازمان
اوسکے اور رانی کی ہوئی اور اوس مین اتلاف جان بہی ہوا گورنمنٹ انگریزی نے
۱۸۵۵ع مین انتظام اوسکا اپنے سپرد کر لیا اس رئیس کو بموجب سند نمبر ۶۴ کے اختیار تبنی کرنیکا
بہی حاصل ہے۔

رقبہ اسکا ۲۷ میل مربع ہے اور آبادی ۴۱۱۵ نفری اور آمدنی قریب بارہ ہزار
روپیہ سالانہ ہے۔

جسو

بیچ اون حصص کے جو چہترسال نے اپنے علاقہ کے دیے تہے پرگنجات کوتری اور جسو حصہ جگت راج مین آئے تہے اس سردار نے ۱۷۶۶ء مین اپنے علاقہ کو فیمابین گمان سنگہ مورث اعلی راج اجی گڈہ اور کہومان سنگہ بزرگ خاندان چہرکاری اور بہار سنگہ بانی راج جیت پور کے منقسم کیا یہ راج جیت پور کا اب معدوم ہوگیا ہی اس تقسیم مین اضلاع کوتری وجسو درمیان گومان سنگہ اور کہومان سنگہ کے تقسیم ہوئے بہرت چند پسر چہارمی چہترسال کا ضلع کو ماتحت اپنی برادر کلان کے رکہتا تہا بعد اپنے دو حصہ کرکے اپنے دونون پسران ہری سنگہ اور درجن سنگہ کے پاس چہوڑ گیا ان دونون نی اپنی اپنی حصہ کی علاقہ کو باعث تنازع خانگی جو خاندان چہترسال مین واقع تہا بلا مداخلت احدے اپنے قبضہ مین رکہا دورجن سنگہ لا ولد فوت ہوا اور اپنے حصہ کو قبضہ چیت سنگہ پسر ہری سنگہ مین چہوڑا اوسکے بعد مورت سنگہ صغر سنی مین جانشین اپنے والد چیت سنگہ کا ہوا اور تمام ملک جسو اوسکے قبضہ مین رہا جسو بہی شامل دیگر علاقجات بندیلکھنڈ کی قبضہ علی بہادر مین آیا اور علی بہادر نے اپنے ملازم سرکش چیت سنگہ جسکا نام گوپال سنگہ تہا بشرط اطاعت وفرمانبرداری اس علاقہ پر سرافراز کیا اور گوپال سنگہ نی مورت سنگہ کو اپنی حفاظت مین رکہا۔

بیچ اوس انتظام کے جو بخت سنگہ اجی گڈہ والہ کے ساتہ ۱۸۰۸ء مین ہوا تہا پرگنہ کوتری جسمین علاقہ مورت سنگہ کا واقع تہا شامل ملک اجی گڈہ کیا گیا تہا مگر مورت سنگہ نے متابعت بخت سنگہ کی منظور نہیں کی لہذا تکرار فیمابین ہوئی اور انتیت ملک مین خلل پیدا ہوا ۱۸۱۳ء مین سرکار انگریزی نے فیصلہ اس تکرار کا مفید اجی گڈہ کے کیا اور صاحب اجنٹ بندیل کہنڈ کو ہدایت ہوئی کہ وہ مورت سنگہ کو فہمایش کرکے اوس سے متابعت راجہ کی منظور کرائین اور خراج مبلغ ۱۶۰۰ روپیہ زر کا راجہ کو معرفت سرکار انگریزی کے دیا کرین اگر وہ خود دینے پر راضی نہو مگر مورت سنگہ نے کوئی ایسا امر نہ سنا جس سے متابعت بخت سنگہ ترشح تہی باعث اسکے کہ راجہ بجبر مورت سنگہ کو راضی نکرسکا لہذا زیادہ تحقیقات دعوی مورت سنگہ کی ضروری متصور ہوئی تحقیقات سے یہ امر صاف ظاہر ہوا کہ اگرچہ جاگیر جسو کبہی درحقیقت علحدہ ملک جگت راج سے منوئی تہی تاہم حکومت خاندان اجی گڈہ کی صرف براے نام جسو مین تہی اور اکثر رئیسان بندیل کہنڈ کا معلوم دعوی مورت سنگہ کے تہے اور

اگر موجودگی اوسکے دعوی مورت سنگہ کی ۱۸۰۷ع مین دریافت ہوتے تو اوسکے خاندان اور حقوق
کے سبب اوسکو بیشک اوسکے موروثی علاقہ پر بحال رکہا جاتا کیونکہ بموجب انگریزی قاعدہ کے
وہ قبضہ بحال رہتا تہا جو ہنگام وفات علی بہادر کے قابض کے پاس تہا لہذا ۱۸۱۲ع مین ایک جداگانہ
سند نمبر ۶۵ مورت سنگہ کو عطا ہوئی جسکے روسے اوسکو علاقہ جسبو مین بلا مداخلت و متابعت بخت سنگہ
کے قائم کیا گیا مگر یہ بہی خیال مین گذرا کہ بنظر راست کرداری معاملہ کے یہ امر خلاف انصاف ہوتا
اگر بخت سنگہ سے کوئی علاقہ بلا معاوضہ کے لیا جاتا جو سرکار انگریزی نے ۱۸۰۷ع مین اوسکا
حق متصور کرکے اوسکو دیا تہا پس مبلغ ۱۰۶۸ روپیہ جو اجی گڈہ کو جسبو سے ملتے تہے راجہ کے
خراج مین مجرا دیے گئے اور بنظر اسکے کہ اسقدر عرصہ دراز تک مورت سنگہ کا حق اوسکو نہین ملا تہا
سرکار انگریزی نے مناسب تصور کیا کہ خراج اوس سے نہ لینا چاہیے اور سرکار اپنا نقصان اس رقم
کا گوارا کرے ۔

مورت سنگہ کے دو بیٹے تہے پسر کلان اوسکا لاولد فوت ہوا تہا مگر پسر ثانی ایشری سنگہ بعد
اوسکے جانشین جاگیر ہوا یہ ایشری سنگہ مدت تک مناقشہ ساتہ اپنے دو قریب رشتہ داران کے
یعنی ساتہ رگہوناتہ سنگہ ہمشیرزادہ اور ستر جیت سنگہ برادرزادہ اپنے کے رکہتا تہا اور بسبب اونکی سرکشی
کے اوسنے اونکو اونکی جاگیر رجولی اور دوراہا سے خارج کردیا تہا ۱۸۳۲ع سے چند مراتب یہ تکرار
واسطے تصفیہ کے صاحب اجنٹ بہادر بندیلکہنڈ کی خدمت مین پیش کی گئی مگر چونکہ یہ قاعدہ سرکار
تہا کہ بیچ امور خانگی رئیسان کے سرکار مداخلت نکریگی لہذا کچہ تصفیہ اسکا سرکار نے نہین کیا لاکن سبب
اندیشہ ہوا کہ بباعث جاری رہنے اونکے مناقشہ کے امنیت ملک مین خلل واقع ہوگا تو سرکار نے
۱۸۴۳ع مین مداخلت کی اور یہ تصفیہ قرار پایا کہ رگہوناتہ سنگہ اپنی جاگیر رجولی پاوے اور مبلغ
ایکہزار روپیہ بطور خراج کے جاگیردار جسبو کو دیا کرے اور ستر جیت سنگہ کہ ناقابل انتظام جاگیر تہا لہذا
اوسکو جاگیر دوراہا نہدی گئی مگر یہ قرار پایا کہ اوسکو ایک ہزار روپیہ دیا جاوے ۔

ایشری سنگہ نے ۱۸۴۶ع مین وفات پائی اوسکا فرزند رام سنگہ خوردسال تہا اور بعد وفات
اپنے والد کے عرصہ قلیل مین فوت ہوا اور اسطرح ایشری سنگہ کی اولاد معدوم ہوئی راجہ اجی گڈہ
نے دعوی اس علاقہ کا کیا مگر اوسکا دعوی نبدلست ۱۸۱۶ع مین معدوم ہوچکا تہا کیونکہ از روے اوس

بندوبست کے یہ وعدہ ہوا تہا کہ حقوق خاندان جسو بحال اور قائم رکہے جائین اور وارث ہجدی
سورت سنگہ کے ماتحت سرکار انگریزی کے رہکر جانشین ریاست ہون لہذا ستر جیت سنگہ جو اس خاندان
کی فرع دور اہا سے اور برادر زادہ مورت سنگہ کا تہا اوسکا دعوے جانشینی کا منظور ہوا اور چونکہ
اوسنے چاہا کہ وہ خود بجاے اپنے پسر خورد رنجیت سنگہ کے جانشین ہوا اوبہی رنجیت سنگہ کو متبنی کرنے کا
ارادہ بیوگان راجہ تہا لہذا وہ بموجب نمبر ۶۶ کے جانشین ریاست جسو منظور ہوا اس شرط پر کہ
مبلغ [illegible] روپیہ نذرانہ دیا کرے اس جاگیردار نے اختیار متبنی کرنے کا بہی حاصل کیا ہے
بموجب سند نمبر ۶۷ کے۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] ہزار نفری اور آمدنی
اب قریب [illegible] چند کے سال ۱۸۱۶ء سے ہے۔

بہری

دیوان جوگل پرشاد جسکو سرکار انگریزی نے سند نمبر ۶۸ سنہ ۱۸۱۶ء مین دی تہی اولاد
جگت راج مین سی نسل دختری مین سے تہا اوسکے جد یعنی دادا نے جگت راج کی دختر سے شادی
کی تہی اس سبب سی اوسکو جاگیر مین مواضع اومری وچیلی ودوری ملے تہے یہ مواضع عہد راجگان
بندہیلا مین اس خاندان کے پاس رہے اور علی بہادر نے بہی پاس جوگل پرشاد کے بحال رکہے
تہے جب انگریزی تسلط بندیل کہنڈ مین ہوا تو دیہات چیلی ودوری ضبط ہوئے اور دیوان کے
پاس صرف اومری رہا اور دیہ دوری نانا گوبندراو کو بالعوض چہہ دیہات ضلع کالپی کے دیا گیا
آخرکار حق جوگل پرشاد کا نسبت اون دیہات کی ثابت ہوا لہذا موضع چیلی اوسکو واپس ملا اور
بالعوض دوری کے چند دیہات مساوی الجمع ضلع جلال پور سے دیوان کو عطا ہوئے اور جو روپیہ
شروع ضبطی سے بابتہ ان دونون دیہات کی تحصیل ہوا تہا وہ سرکار نے دیوان کو واپس دیا
مگر چونکہ یہ دیہات محصور ایسے مواضع سے تہے جنمین قوانین انگریزی جاری تہے اسصورت میں
ان مواضع کو قانون سے بری رکہنے مین دقت ہوتی تہی لہذا دیگر دیہات بالعوض اونکے
سنہ ۱۸۱۱ء مین ازروی سند نمبر ۶۹ اونکو دی گئی۔

جوگل پرشاد بماہ اپریل ۱۸۴۱ء مین فوت ہوا اوسکا جانشین فورن سنگہ پوتا اوسکے برادر حقیقی گندروپ سنگہ کا ہوا کیونکہ فورن سنگہ کے والد راؤ صاحب نے اپنی خوشی سے دعوے جانشینی ترک کیا تہا ۱۸۵۵ء مین فورن سنگہ کا جانشین اوسکا فرزند شیوناتہ سنگہ ہوا ہنگام وفات شیوناتہ سنگہ بماہ مئی ۱۸۶۱ء بیوہ نے چاہا کہ بلبہدر سنگہ کو جو رشتہ دار بعید تہا متبنی کرے اور بجی سنگہ پسر ہمشیرہ زادہ جاگیر دار مرحوم خارج رہے مگر سرکار انگریزی نے بجی سنگہ کو جانشین کیا اس نظر سے کہ وہ قریب تر رشتہ دار متوفی کا بہ نسبت بلبہدر سنگہ کے تہا اور یہ شخص جاگیر دار متوفی کے گہر مین رہتا تہا جب اوسنے وفات پائی اور اوسکا کریا کرم اوسنے کیا تہا اور اسی شخص کو ٹہاکران کلان نے وارث تجویز کیا تہا اور نیز افسران پولیٹکل مقام مذکور کے جانب دار بجی سنگہ کے بباعث اوسکے استحقاق اور نبظر مصلحت وقت کے تہے نبظر خدمات لائقہ جاگیر دار مرقوم بیچ بلوہ ۱۸۵۷ء کے جو نذرانہ معمولی ہنگام جانشینی کے ہوتا ہے وہ بھی سرکار نے معاف کیا۔

جاگیر دار سہری نے اختیار متبنی کرنے کا بہی از روی سند نمبر ۲ کے حاصل کیا ہے۔

رقبہ اس ریاست کا تیس میل مربع مشہور ہے اور آبادی قریب دو ہزار پانچ سو نفری اور آمدنی ۴ ہزار روپیہ سالیانہ۔

چہتر پور

گورسونے ساہ جسکو گورنمنٹ انگریزی نے راج چہتر پور پر قائم کیا تہا ایک ملازم ہند وپت پوتا راجہ کشور سنگہ پنا والہ کا تہا درمیان بدنظمی کے جو ہنگام متسلط ہونے مرہٹا کے واقع ہوئی گورسونے ساہ نے بہت سا ملک اپنے قبضہ مین کر لیا تہا اور جب انگریزی تسلط ہوا تو اوسکی معذرت ایسی تہی کہ اوسکو اوسکے ملک مقبوضہ کو دیکر اوسکی متابعت حاصل کرنی مصلحت وقت متصور ہوئی از روی سند نمبر ا کے جو ۱۸۰۶ء مین گورسونی ساہ کو دی گئی تہی شہر چہتر پور اور چار چوکیان جو کہ مین حیات علی بہادر کے اوسکے قبضہ مین تہین اور شہر مؤ اور رسالت جو اوسنے بعد وفات علی بہادر کے اپنے قبضہ مین کر لیے تہے سرکار انگریزی نے اپنے قبضہ مین رکہے اور اوسکے معاوضہ مین گورسونی ساہ کو گورنمنٹ نے مبلغ ۶ ہزار روپیہ ماہانہ جو وہ علی بہادر کو دیتا تہا اوسکے پسر پرتاب سنگہ

کے واسطے معاف کیا۔

بعد ازین گورنمنٹ نے یہ خیال کیا کہ چترپور اور چارون تھانون کا واپس دینا ضرور ہے کیونکہ اونکے دینے سے سونے ساہ جوابدہ امنیت ملک کا رہیگا مگر یہ واپسی ۱۸۰۸ء تک نہین ہوئی اس سال مین وہ سونے ساہ کو اور چترپور اوسکے فرزند پرتاب سنگہ کو دیا گیا اور فوج انگریزی اوس جانب سے برخاست ہوئی (اب جو سند سونے ساہ کو دی گئی تہی وہ افسرورین گورنمنٹ مین موجود نہین اور نہ وہ سند جو پرتاب سنگہ کو دی گئی تہی جو ایک سند بنام پرتاب سنگہ ایچیسن صاحب کی کتاب پولٹیکل ریلیشن مین درج ہے وہ بنام پرتاب سنگہ راجہ علی پور اسکے ہے اور اس پرتاب سنگہ پسر سونے ساہ کے نام نہین ہے)

بیچ ۱۸۱۲ء کے سونے ساہ نے اپنے ملک کو درمیان اپنے پانچ بیٹون کے تقسیم کیا مگر اونکے چہوٹے بیٹون نے پہر اوس سے تقسیم کرایا جسکے سبب حصہ پرتاب سنگہ پسر کلان اونکا بہت کم ہوگیا اور ہر ایک بہائی جداگانہ حاکم اپنے اپنے علاقہ کا رہا گورنمنٹ نے اس تقسیم کو نامنظور کیا کیونکہ اوسکے حق تلفی پرتاب سنگہ کی ہوتی تہی اور نیز یہ امر خلاف مصلحت سرکار انگریزی تہا جسکا منشا یہ تہا کہ ملک بندیلکھنڈ منقسم نہو اور اس نظر سے راجہ کو اطلاع دی گئی کہ اگر بعد وفات اونکے کوئی موقع اونکی مداخلت کا پیدا ہوگا تو وہ حق پرتاب سنگہ کو بحال رکہینگے گورنمنٹ نے یہ بہی منظور نہین کیا کہ جانشینی سب بہائیون کی اونکی اولاد مین ہو اور صاحب ایجنٹ بندیلکھنڈ کو ہدایت کی کہ بعد وفات سونے ساہ کے تقسیم اول کو بنیاد قائم کرکے پرتاب سنگہ کے ساتہ بندوبست کریں [illegible] و دیگر برادران مسیان ہمت سنگہ پرتہی سنگہ ہندوپت و بخت سنگہ اپنا اپنا حصہ تا حین حیات اپنے قبضہ مین رکہین اور اپنے تئین ماتحت پرتاب سنگہ کا تصور کرین یہ ہدایت بعد وفات سونے ساہ کے ۱۸۱۵ء مین سرانجام پذیر ہوئی اور استحکام اسکا ازروی سند کے ہوا جو پانچون برادران کو دی گئی اور اونسے اقرارنامجات نمبر ۲۷ لیے گئے بعد ازان جب حصص سبکے جدا ہوگئے تو کچہ تبدلات علاقہ مین واسطے رفاہ باہمی کے عمل مین آئے پرتاب سنگہ نے بہت روپیہ خرچ کرکے قلعہ دیوا کو مضبوط کیا کیونکہ یہ قلعہ راستہ کوہستان پر زد رکہتا تہا اور گو یہ قلعہ حصہ بخت سنگہ مین تہا مگر قبضہ اوسکا پرتاب سنگہ کو اس لئے [illegible] ضروری تہا کہ اوسنے وعدہ کیا تہا کہ وہ انسداد آمد و رفت

انحراف اس قلعہ سے کریگا اور اونکو علاقہ مین گھسنے نہ دیگا پس اضلاع دیورا و کہریانی پرتاب سنگہ کو دیے گئے اور اونکے عوض راجگڈہ اور تلوہا بخت سنگہ کو دیے گئے پرتھی سنگہ کے حصہ میز جو علاقہ آیا تہا اوسمین کوئی شہر ایسا نہ تہا جسمین کوئی مکان قابل بود و باش کے ہو لہذا حسب درخواست پرتھی سنگہ بخت سنگہ نے راج گڈہ اوسکو دیا اور چند مواضع مساوی المحصل کے اوسکے عوض اوس سی لیے۔

جو سند پرتاب سنگہ کو ملی اوسمین بوسم ایسی شامل ہو گئے تہے جو سند سو نے ساہ مین درج تہے اور اکثر اون مین سے دریافت ہوا کہ صرف داخلی موضع اون دیہات سے ہین جو سند ۱۸۲۶ع مین درج ہین منجملہ اونکے لعسم کا دعوے راجہ کشور سنگہ تہا والہ نے کیا مگر دریافت ہوا کہ تمام یہ مواضع قبضہ سو نے ساہ مین ہنگام وفات علی بہادر کے تہے اسلیے اوسکا قبضہ بحال رکہا گیا کیونکہ واسطے تصفیہ ایسے دعاوی کے یہ قاعدہ مقرر ہوا تہا کہ جو دیہات جسکے پاس ہنگام وفات علی بہادر کے تہے وہ اوسکے پاس بحال رہین گے۔

بعد وفات ہمت سنگہ و پرتھی سنگہ و ہندوپت کی اونکی جاگیر علاقہ چہترپور مین شامل ہو گئی اور بخت سنگہ اپنے علاقہ کا بندوبست نکر سکا لہذا اوسنے اپنا علاقہ پرتاب سنگہ کے سپرد کر دیا اور پرتاب سنگہ نے اوسکو بعوض علاقہ کے بمبلغ ۵ ماہواری دینا قبول کیا اس جاگیر مین تین مواضع خاندان دکہت نوگوانگ کو ہندوپت نی معاف دیے تہے پرتاب سنگہ نے بارہا چاہا کہ اونکو ضبط کرے مگر سرکار انگریزی نے اوسکو منع کیا کہ خاندان مذکور مستحق اوس معافی کا بلحاظ عطیہ قدیمہ ہندوپت کے ہی مگر گو اختیار ضبطی اونکا نرہا مگر خاندان دکہت کو ہدایت ہوئی کہ وہ سپاہ سی راجہ چہترپور کی مدد کیا کرے اور بطور سواران جاگیرداری چہترپور رہین ―

بتاریخ ۱۸ ماہ جنوری ۱۸۲۶ع پرتاب سنگہ کو خطاب راجگی عطا ہوا ۱۸۵۲ع مین راجہ نے چاہا کہ جگت راج پوتا اپنے برادر خورد بخت سنگہ کو اپنا متبنی اور وارث قرار دی اور کنجن ساہ ولد برادر کلان پرتھی سنگہ کو خارج کرے کہ اوسنے ہنگام وفات اپنی والد کے اپنے دو بہائیون کے ساتہ سازش کرکے اپنی والد کی جاگیر کی ضبطی کا مقابلہ کیا تہا اور جب سرکار انگریزی نے وعدہ کیا تو اوسنے پرتاب سنگہ سے نقد روپیہ لینا اور چہترپور سے باہر رہنے کو منظور کیا اس شرط سے

اوسکا استحقاق جانشینی ضبط ہوگیا ورنہ وہ مستحق اسکا تھا۔

مشورہ رئیسان تہری وچہترکاری وبجاور وپناوا جیگڈہ و دتیا و ساہ گدہ درباب پرتاب سنگہ کے متبنی کرنے جگت راج سے کیا گیا اونہون نے اپنی یہ رای دی کہ حسب رواج رئیسان بندیلکھنڈ پرتاب سنگہ جگت راج کو پسند اور کنجن ساہ کو خارج کرسکتا ہے مگر ایسے معاملات مین مشورہ رئیسان بندیل کھنڈ سے کرنا کورٹ آف ڈائرکٹر نے نامنظور فرمایا۔

قبل از فیصلہ ہونے اس مقدمہ کے کہ آیا جگت راج کو پرتاب سنگہ متبنی کرسکتا ہے یا بعد وفات اسکی ریاست ضبط ہونے قابل ہے راجہ بتاریخ ۱۹- ماہ مئی ۱۸۵۴ع فوت ہوا اور کورٹ آف ڈائرکٹر نے حکم دیا کہ کنجن ساہ بباعث سونی ساہ کے پسر ہونے کے استحقاق جانشینی نہین رکہتا کیونکہ سند ۱۸۰۸ع کی صرف حین حیات کے واسطے تہی اور چونکہ ۱۸۲۷ع مین جانشینی صرف اولاد اصلی پرتاب سنگہ پر منحصر تہی اور پرتاب سنگہ لاولد مرگیا لہذا ریاست چہترپور قابل ضبطی کے ہے اور کورٹ ممدوح نے کچہ استحقاق جگت راج کا بباعث اوسکے متبنی ہونے پرتاب سنگہ کے منظور نہین کیا مگر بلحاظ وفاداری خاندان مذکور کے اور خوش انتظامی راجہ مرحوم کے گورنمنٹ نے اپنی استرضا ظاہر کی کہ وہ ازراہ مہربانی وپرورش کے جگت راج کو ریاست حسب منشاے سند جدید نمبر ۳۷ عطا کرتے ہین کہ وہ راج اوسکو اور اوسکی اولاد صلبی واصلی کو ملیگا بیوہ پرتاب سنگہ بطور کارپرداز تا حین صغرسنی جگت راج مقرر ہوئی ۱۸۶۳ع مین رانی کارپردازی سے بباعث اوسکی بدانتظامی کے اور خصوصاً واسطے اوسکے پناہ دینے مفسدین کو علاقہ چہترپور مین موقوف ہوئی ایک افسر انگریزی واسطے نگرانی انتظام وترتیب رئیس خوردسال چہترپور مین مامور ہوا ہے راجہ اب قریب سترہ سال کی عمر کا ہے اوسکو اختیار متبنی کرنیکا ازروے سند نمبر ۴۸ کے حاصل ہوا ہے۔

رقبہ چہترپور کا تخمیناً ۱۱۶۹ میل مربع ہے اور آبادی ایک لاکہہ بیس ہزار نفری اور آمدنی تین لاکہہ روپیہ کی ہے۔

بروندا

یہ خاندان نہایت قدیم ہے اور راجپوتان راج نبسی کا ہے ہنگام حکومت بندیلا معلوم ہوتا ہے کہ یہ ریاست بذریعہ سند ہردی ساہ کے قابضان کے پاس تہی موہن سنگہ کو

سرکار انگریزی سنے اوس علاقہ پر بحال رکہا جو اوسکے پاس عہد بندہیلا و علی بہادر مین تہا اور سند نمبر ۲۷ اوسکو بتاریخ ۲۴ - ماہ جون ۱۸۱۲ء دی گئی یہ رئیس بتاریخ ۴ - ماہ جنوری ۱۸۲۷ء لاولد مرگیا اور ایک وصیت نامہ کرگیا جسکے روسے تمام جائداد اوسکی اوسکے برادرزادہ تیج بہت سنگہ کو عطا ہوئی اگرچہ تیج بہت سنگہ حسب قاعدہ متبنی نہین ہوا تہا مگر گورنمنٹ سنے اوسکو بوجود گی اوسکے دو برادر کلان کے منظور کیا ان دونون سنے اپنا دعوی ترک کیا تیج بہت سنگہ راجہ حال کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۲۶ کے حاصل ہوا ہے -

مشہور ہے کہ اس ریاست کا رقبہ ۸۵ میل مربع ہے اور آبادی ۱۸ ہزار نفری اور آمدنی تخمیناً ۱۸ ہزار روپیہ سالیانہ کی ہے -

کالنجر چوبہا

ضلع کالنجر ایک جز و ملک چہترسال تہا جو حصہ ہرد ے ساہ مین آیا تہا چوبہ رام کشن حاکم قلعہ تہا بیچ افراط و تفریط کے جو بعد حملہ علی بہادر کے پیدا ہوا خاندان چوبہ سنے قلعہ اپنے قبضہ مین کرلیا اور دس سال تک مقابلہ فوج محاصرین زیر حکم علی بہادر کے کیا اور سر نہوئے اسی عرصہ محاصرہ میز علی بہادر سنے فوت کیا ہنگام تسلط انگریزی قلعہ تبضہ پسران رام کشن مذکور مین تہا اسکے سات بیٹے تہے مسمیان بلدیو و بہرت جو وگوبند داس وگنگا دہر ونولکشور وسالک رام وچہترسال بلدیو پسر کلان سنے فوت کیا تہا اور اوسکا پسر دریاو سنگہ حاکم قلعہ تہا اگرچہ یہ خاندان بباعث اوسکے طرف ملازم سرکش خاندان چہترسال کے ہنے سے پکہ دعوے بندوبست کا اون شرائط پر نہین رکہتا تہا جو اولاد راجگان بندہیلا کے ساتہ ہوئی تہین مگر تاہم اس مصلحت سے کہ سرکار انگریزی یہ چاہتی تہی کہ جو ملک آنروی کہاٹ سے ہے وہ وہان کے رئیسان خورد کے سپرد رہے کہ وہ خود اوسکی حفاظت کرین اور نیز اس غرض سے کہ ملک امن مین رہے دریاو سنگہ اپنے ملک متبوضہ پر منجانب اپنے کل خاندان کے قائم اور بحال رکہا گیا اس شرط پر کہ وہ دوستی اور اتفاق سرکار سے بموجب اقرارنامہ نمبر ۵ کے رکہے اگرچہ ایسے دیہات کا دعوے دریاو سنگہ نے پیش کیا جو قبضہ قلعہ داراجی گدہ مین تہے اس سبب سے اوسوقت سند دریاو سنگہ کو دینی غیر ممکن تہی -

اس خاندان کا قلعہ کالنجر پر قابض رہنا بہت جلد خلاف مصلحت معلوم ہوا استحکام قلعہ مذکور سے ایسی ترغیب دریاؤ سنگہ کو ہوئی کہ وہ ہمیشہ حکومت انگریزی کا مقابلہ کرتا رہا سرغنہ قزاقان کو دلدہی کرتا رہا کہ وہ ملک مین جاکر خلل انداز امنیت مین ہون لہذا یہ تجویز ہوئی کہ اوسکو بیدخل کریں بماہ جنوری ۱۸۱۲ء ایک حملہ قلعہ پر اس نیت سے کیا گیا مگر مطلب براری نہین ہوئی مگر دریاؤ سنگہ اس شرط پر حاضر ہونے کو مستعد ہوا کہ اوسکے خاندان کو اور علاقہ بالعوض اوسکے علاقہ مقبوضہ کے دیا جاے تکرار باہمی خاندان اس درجہ غایت کو پہونچی تہی کہ ہر ایک شخص کو ایک علٰحدہ سند نمبر ۶۷ دینی ضرور متصور ہوئی جسکے روسے اُسکے حصہ کی تخصیص ہو جاے اور ایک سند علٰحدہ گوپال لعل وکیل خاندان کو دی گئی تاکہ کوئی حصہ دار دوسرے سے زیادہ قوت یا حمایت حاصل نہ کرے بروقت تقسیم ان حصص کے دو بہائی گوبند داس اور گنگا دہر فوت ہوگئے تہے مگر اونکے متبنی پوکر پرشاد و گیا پرشاد اونکے عوض زندہ اور موجود تہے اور دو حصہ عورات کے قبضہ مین تہے ایک تو والدہ چہتر سال کے پاس اور دوسرا بیوہ بہرت جو کے پاس حصہ اول بدرخواست ورضامندی والدہ کے شامل سند چہتر سال چوبے کیا گیا اور دوسرا حصہ شامل سند نوکلشور چوبے کیا گیا عرصہ قلیل کے بعد جب یہ انتظام ہوگیا تو نزاع فیما بین نوکلشور اور بیوہ بہرت جو پیدا ہوئی پس ۱۸۱۷ء عیسوی مین ضروری متصور ہوا کہ اونکے حصص علٰحدہ کردیے جائین اور اونکی علٰحدہ علٰحدہ سند نمبر ۷۷ دیجاے —

اس خاندان مین یہ طریق جانشینی کا ہے کہ جب کوئی وارث کسی حصہ کا موجود نہو تو حصۂ لاوارث باقیماندہ حصہ داران مین منقسم ہوجاتا ہے اس طریق پر وہ حصص نقسم ہوگئے ہین یعنی ایک حصہ تو بیوہ بہرت جو کا جو ۱۸۳۶ء مین فوت ہوئی اور دوسرا والدہ چہتر سال کا باقیماندہ سات حصص مین سے بڑا جو حصۂ پوکر پرشاد مین تہا ۱۸۵۵ء مین بعلت اُسکے متبنی اور جانشین بشن پرشاد کے شرکت کی بیچ ایک مقدمۂ قتل کے ضبط سرکار ہوگیا اب جو حصص باقی رہے ہے منجملہ اونکے پانچ حصص تو قبضہ اولاد رام کشن چوبے مین ہین اور ایک خاندان گوپال لعل وکیل کے قبضہ مین ہے ان سب کو اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۷۸ کے حاصل ہے —

پالدیو بعد دریاؤ سنگہ کے اوسکے متبنی ناتہو رام کے پاس رہا اور بعد وفات اوسکے

۱۸۴۲ء مین اوسکا فرزند راجارام قابض اوسپر ہوا اور بماہ اکتوبر ۱۸۴۴ء راجارام لاولد مرگیا لیکن اوسکا جانشین اوسکا عموی شیو پرشاد جاگیردار حال ہوا۔

گیا پرشاد کے حصہ مین جو ترادون تہا وہ اوسکے بیٹے کامتا پرشاد کے قبضہ ۱۸۴۰ء مین آیا اور بعد اوسکے ۱۸۵۶ء مین اوسکا فرزند راجچند جانشین اوسکا ہوا۔

بیسوندا حصۂ نولکشور اب اوسکے بہائی تیرت پرشاد کے پاس ہے جو بعد اجل جو سپر نولکشور کے جانشین ہوا تہا۔

سالگرام نے چاہا کہ اپنا حصہ پلیرا کا اپنے حین حیات درمیان اپنے تین فرزندون کو تقسیم کردے مگر اس تقسیم کو گورنمنٹ انگریزی نے منظور نہین کیا سالگرام ۱۸۴۷ عیسوی مین فوت ہوا اور اوسکا فرزند رام پرشاد اوسکی جگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۵ عیسوی مین اوسکا برادرزادہ مقصودون پرشاد جانشین ہوا جب مقصودون پرشاد جانشین ہوا تو یہ حکم صادر ہوا تہا کہ اوسکو اختیار جدا کرنے کسی آمدنی کا سوا اوسکے اپنی حیات تک کے حاصل نہین ہے۔

چترسال جاگیردار نیاگانو کے بعد اوسکا پسر جگرناتہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۴۳ء مین اوسکی بیوہ ننہی دولائی جانشین ہوئی ازروی سند کے جو اوسکو عطا ہوئی تہی جسکے روسے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا دیا گیا تہا ننہی دولائی نے چاہا کہ زہنبس گوپال کو متبنی کرے مگر اوسکے خاندان کے لوگون نے اوسکو نامنظور کیا اسوجہ سے کہ نبس گوپال رام کشن مورث اعلی و بانی خاندان ہذا کی اولاد سے نہین ہے بلکہ رام کشن مذکور کے بزرگون کی اولاد مین سے ہے گورنمنٹ نے بغیر مقرر کرنے کسی عام قاعدہ کے جس سے شرط متبنی کرنے کی محدود ہوجاے گورنمنٹ نے خیال کیا کہ متبنی کرنا مطابق دہرم شاستر کے ہے اور حسب رواج وطریق خاندان بنجوت کے جاگیردار کو لازم ہے کہ کسیکو خاندان رام کشن مین سے پسند کرے قطع نظر اسکی گورنمنٹ اختیار متبنی کرنے کا اس عورت سے مسترد نہین کرتے۔

کامتا راجو لا قبضہ گوپال لعل وکیل مین تہا یہ شخص خاندان جوبے سے نہین تہا مگر قوم کا کاتبہ تہا ابتک اپنی جاگیر پر قابض ہے۔

کل رقبہ جاگیر چوبونکا تخمیناً نوے میل مربع ہے اور آبادی [illegible] ہزار نفری اور آمدنی [illegible] سالیانہ —

بہت

یہ خاندان تہری سے متفرع ہوا ہے بزرگان خاندان ہذا کو عطایات جاگیر اولاد ہردی ساہ سے ملی تہی اور یہ جاگیرین عہد علی بہادر مین بحال رہین دیوان اپربل سنگہ اور اوسکا رشتہ دار اور دیوان جو تہاری اوسوقت مین قابض تہے جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا اور اسناد معمولی نمبر ۷۸ اونکو دی گئین —

اپربل کے بعد اوسکا فرزند راونجبت سنگہ جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۲۸ عیسوی مین اوسکا فرزند کمود ہ سنگہ قابض ہوا کمود ہ سنگہ کے بعد ۱۸۴۶ع مین اوسکا پسر ہردی ساہ بعمر تین سال کے جانشین ہوا یہ لڑکا ۱۸۵۹ع مین فوت ہوا اور بجاے اوسکے اوسکا عموی گوبند دار برادر راو کمود ہ سنگہ جاگیر دار ہوا اس رئیس کو اختیار متبنی کرنے کا از روے سند نمبر ۷۰ کے حاصل ہوا —

جاگیردار بہت مبلغ [illegible] بابت لوہارگانو کے خراج دیتا ہے —

رقبہ اسکا قریب پندرہ میل مربع کے ہے اور آبادی [illegible] نفری اور آمدنی مبلغ [illegible] —

علی پورہ

اس علاقہ کی زمین ہندوپت پوتا ہردی ساہ نے اجل سنگہ کو دی تہی اور علی بہادر نے اُسکے فرزند دیوان پرتاب سنگہ کو بحال رکہا تہا بروقت تسلط گورنمنٹ انگریزی پرتاب سنگہ قابض تہا لہذا اوسکو یہ علاقہ از روی سند نمبر ۷۹ ۱۸۰۸ع مین دیا گیا —

رئیس حال راو ہندوپت نامی پڑپوتا پرتاب سنگہ کا ہے اور ۱۸۴۸ع مین جانشین ہوا تہا اسکو اختیار متبنی کرنے کا از روی سند نمبر ۴۵ کے حاصل ہوا ہے —

رقبہ علی پورہ کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی نو ہزار نفری اور آمدنی مبلغ پچاس ہزار روپیہ کی ہے —

کوٹی

جو سند راجہ تنیا کو ۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی اوسمین کوٹی بطور جاگیر رفقا درج ہے خاندان انکا بگھیلا ہے اور مدت سے یہ جاگیر اس خاندان مین ہے اور جو بندیل کھنڈ کو فتح کرتا ہے اوسکی متابعت یہ کرتے ہین یہ کبھی راجگان بندھیلا یا علی بہادر مین بیدخل نہین ہوے اسواسطے ۱۸۱۰ء مین سند نمبر ۸۰ لعل دنیاپت کو جو اوسوقت مین جاگیر دار تھا عطا ہوئی جسکے روسے وہ تابع فرمان گورنمنٹ انگریزی مثل دیگر رئیسان بندیلکھنڈ ہوا —

جاگیر دار لعل ابہوپت سنگہ پسر لعل دنیاپت ہے اوسکو اختیار متبنی کرنے کا از روے سند نمبر ۷۰ کے حاصل ہوا ہے —

آمدنی اسلی مبلغ پچاس ہزار روپیہ ہے اور رقبہ ستر میل مربع اور آبادی تیس ہزار نفری ہے

اوچیرا وناگود

مثل کوٹی کے ریاست اوچیرا بھی بطور جاگیر رفقا سند راجہ کشور سنگہ بنا والہ مین شامل تھی مگر چونکہ اوچیرا قبل از قائم ہونے حکومت چترسال کے ملک بندیلکھنڈ مین بیچ قبضہ بزرگان لعل شیوراج سنگہ کی تھی اور اوسکا خاندان کبھی عہد راجگان بندھیلا یا علی بہادر مین بیدخل نہین ہوا تھا لہذا سند نمبر ۸۱ لعل شیوراج سنگہ کو ۱۸۱۰ء مین عطا ہوئی جسکے روسے وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر بحال رہا بعد وفات اوسکے ۱۸۱۱ء مین اوسکا پسر بلبہدر سنگہ جانشین ہوا یہ رئیس ۱۸۳۱ء مین بعلت قتل اپنے برادر کے معزول ہوا اور اوسوقت مین رگہوبند سنگہ پسر بلبہدر سنگہ صغیرسال تھا لہذا سرکار انگریزی نے علاقہ زیر انتظام اپنے رکہا ۱۸۴۳ء مین جب رگہوبند سنگہ بالغ ہوا تو وہ گدی نشین کیا گیا اور سند جدید نمبر ۸۲ اوسکو دی گئی اور مبلغ آٹھہ ہزار روپیہ نذرانہ لیا گیا عرصہ قلیل مین یہ مقروض ہوگیا اور حسب درخواست اوسکی سرکار نے پہر ۱۸۴۸ء مین اپنا بندوبست کیا اس راجہ نے بلوہ مین خدمات لائقہ کین اور اوسکو انعام مین حسب سند نمبر ۸۳ کے ایک بالیر علاقہ منضبطہ بجے رگہوگڈہ مین سے عطا ہوئی اور اختیار متبنی کرنے کا بہی اوسکو از روے سند نمبر ۲۶ کے عطا ہوا راجہ کا ایک لڑکا صلبی شمبہو داس نامی موجود ہے —

رقبہ اسکا قریب چار سو پچاس میل مربع کے ہے اور آبادی ستر ہزار نفری اور آمدنی مبلغ
... روپیہ سالانہ ہے ـــ

سوہاول

یہ علاقہ بھی پہلے سے راجہ کشور سنگہ کو بطور جاگیر رفقا درج تہا مگر اسی وجہ سے جس سے
علیحدہ اسناد زمیناں کو دی واسطے اونکو عطا ہوئی تہین جب تسلط سرکار انگریزی کا ہوا سند نمبر ۲۰
لعل امان سنگہ کو جو متمم رئیس سوہاول تہا عطا ہوئی جسکی روسے اوسکو اپنے علاقہ مقبوضہ
بحال رکہا گیا بشرطیکہ اطاعت گورنمنٹ منظور کرے لعل امان سنگہ نے ترک ریاست کرکے
اپنے پسر کلان رگہوناتہ سنگہ کو جانشین اپنا کیا ۱۸۳۰ء مین سرکار انگریزی نے سوہاول کا
اپنے طور پر بندوبست واسطے ادائے قرض ایک مہاجن کے جسکا مال غارت ہو گیا تہا کر لیا ۱۸۳۸ء
مین پہر علاقہ لعل امان سنگہ کو ملا کیونکہ اس عرصہ مین اوسکا بیٹا رگہوناتہ سنگہ فوت ہو گیا تہا
۱۸۴۰ء مین امان سنگہ نے علاقہ اپنے پسر ثانی شیو سنگہ کو جو اب رئیس موجود ہے دیا اوسکی بداحتیاطی
اور بدنظمی سے علاقہ مقروض ہو گیا ۱۸۴۵ء مین پہر حسب درخواست رئیس علاقہ کا بندوبست
سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اس رئیس کو اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۶ کے حاصل
ہے شیو سنگہ کا پسر کلان اندرجیت سنگہ ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اوسوقت مین اوسکا فرزند شیر جنگ بہادر
صرف دو سال کی عمر کا تہا شیو سنگہ کے تین فرزند زندہ ہین ـــ

رقبہ سوہاول کا قریب تین سو میل مربع ہے اور آبادی پچاس ہزار نفری اور آمدنی
مبلغ ... روپیہ کی ہے ـــ

گوراسہر

راجارام حاکم قلعہ پوراگدہ کا ملازم گمان سنگہ بزرگ راجہ اجی گدہ کا تہا درمیان بدنظمی
ملک کی اوسنے سرکشی بخلاف اپنے آقا کے کرنی شروع کی اور عرصہ قلیل تک بمقابلہ علی بہادر کے
پیش آیا جب تسلط سرکار انگریزی کا ملک بندیل کہنڈ مین ہوا تو وہ سرغنہ ایک گروہ غارتگران کا
تہا اور اوسنے مدت تک ملک مین فتور رکہا ازروی شرط پنجم عہدنامہ کے راجہ اجی گدہ پر فرض تہا
کہ وہ اوسکو مطیع کرکے اوسکی پرورش کرے مگر یہ امر اوس سے زور وترغیب سی نہوا اور راجارام

حرکات اوس درجہ کو پہونچین کہ گورنمنٹ نے انعام تیس ہزار روپیہ کا واسطے اوسکی گرفتاری کے منظور کیا مگر قبل از جاری ہونے اس اشتہار کے وہ اس شرط پر حاضر ہوا کہ اوسکو علاقہ اون شرائط پر ملیگا جو شرائط دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کے ساتہ ہوئے ہین اوسکو یہ سند نمبر ۸۵ بتاریخ ۲۹-ماہ نومبر ۱۸۲۰ع مین عطا ہوئی -

راجا رام بتاریخ ۱۰- ماہ جنوری ۱۸۵۴ع مین فوت ہوا اور اوسکے عوض اوسکا پسر راج دہر رودر سنگہ جانشین ہوا اسنے بلوہ ۱۸۵۷ع مین خدمات لائقہ کین جسکے جلدوی مین خطاب راو بہادر کا اور خلعت دس ہزار روپیہ کا اور اختیار متبنی کرنے کا عطا ہوا اسکی تصدیق اور منظوری ازروی سند نمبر ۲۵ کے ہوئی -

کہتی ہین کہ یہ ریاست ۱۸ میل مربع کی ہے اور اسمین آبادی سات ہزار پانچ سو نفری کی ہے اور آمدنی مبلغ دس ہزار روپیہ سالیانہ ہے -

گرولی

گوپال سنگہ ایک نہایت چالاک اور دلیر سپاہی پیشہ تہا جسنے مقابلہ گورنمنٹ انگریزی کا بیچ اونکے داخل ہونے بندیلکھنڈ مین کیا یہ شخص بیچ ملازمی درجن سنگہ اور ہری سنگہ کے تہا جو پوتے چہتر سال نہ کے تہے اور بیچ عملداری علی بہادر کے اوسنے پرگنہ کوٹرا اپنے تصرف مین کرلیا مدت تک اوسنے متابعت نزور و ترغیب دہی سے قبول نہین کی مگر آخر کار مقابلہ فوج انگریزی سے مایوس ہوکر متابعت اس شرط پر منظور کی کہ اوسکے قصور معاف ہون اور علاقہ اوسکو ملے ایک سند نمبر ۸۶ اوسکو ۱۸۱۲ع مین عطا ہوئی -

بنظر ترغیب دہی گوپال سنگہ واسطے متابعت کے راجہ پنّا نے جسکو اوسنے عالم تکلیف مین دوست بنایا تہا اپنے وہ مواضع اپنے پاس سے دیے راجہ پنّا نے بیان کیا کہ یہ مواضع اوسکو خدمتگذاری کے واسطے دیے گئے تہے مگر ۱۸۲۱ع مین بعد تحقیقات کامل یہ فیصلہ ہوا کہ سند مین کوئی شرط خدمتگذاری کی درج نہین ہے لہذا یہ دیہات قبضہ گوپال سنگہ مین تاحیات اوسکی ۱۸۳۱ عیسوی تک رہے بعد وفات کے یہ مواضع راجہ پنّا نے ضبط کرلیے کیونکہ اصل سند مین تاحیات گوپال سنگہ درج تہا

حسب درخواست پرچہت اوسکا پسر رندہر سنگہ ۱۸۶۱ء مین اوسکا وارث اور جانشین بعد وفات کے منظور ہوا طرلقیہ اس جاگیر دار کا ہنگام بلوہ ۱۸۵۷ء مین اچہا تہا ۔ اس رئیس نے اختیار متبنی کرنیکا حسب سند نمبر ۷۰ کی حاصل کیا ہے ۔

رقبہ اس ریاست کا تخمیناً پچاس میل مربع ہے اور آبادی پانچ ہزار نفری اور آمدنی مبلغ ہزار روپیہ سالیانہ ہے ۔

نیاگانو ربی

لچہمن سنگہ سرغنہ ایک گروہ غارتگران بندیلکہنڈ کو ترغیب دی گئی کہ اگر وہ حاضر ہوگا تو اوسکے قصور معاف کیے جاینگے اوسکو ۱۸۰۷ء مین ایک سند نمبر ۸۷ بابت پانچ مواضع کے عطا ہوئی ۱۸۰۸ء مین وہ مرگیا اور اوسکا جانشین جگت سنگہ پسر اوسکا جو جاگیر دار حال ہے ہوا ۱۸۱۵ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ یہ جاگیر تاحین حیات ہونی چاہیے تہی اور ہنگام وفات لچہمن سنگہ کے قابل ضبطی کے تہی مگر تا حیات جگت سنگہ کے جو اسقدر عرصہ دراز سے قابض تہا یہ جاگیر بحال رہی اس نظر سے کہ بعد وفات اوسکے یہ ضرور ضبط سرکار ہوگی مگر اسی اثنا مین جاگیر دار نے اختیار متبنی کرنیکا بہی حسب سند نمبر ۷۰ کی حاصل کیا

میہر

یہ ریاست دراصل ماتحت ریوان کے تہی ہنگام تسلط ملک بندیل کہنڈ ٹہاکر درجن سنگہ نے ایک اقرارنامہ متابعت داخل کیا اور وہ اپنے علاقہ مقبوضہ پر حسب سند نمبر ۸۸ کی بحال رکہا گیا ۱۸۱۴ء مین ایک سند جدید نمبر ۸۹ اوسکو عطا ہوئی ہنگام وفات درجن سنگہ ۱۸۲۶ء مین یہ ریاست حسب منشا سند نمبر ۹۰ درمیان اوسکے دو فرزندان بشن سنگہ و پراگ داس کے منقسم ہوئی پسر اول کو ضلع میہر اور پسر ثانی کو سنجے راگہوگڈہ ملا علاقہ سنجے راگہوگڈہ ۱۸۵۹ء مین بعلت سرکشی جاگیر دار سرجو پرشاد پسر پراگ داس ضبط سرکار ہوئی ۔

بشن سنگہ مقروض بہت ہوگیا لہذا حسب درخواست اوسکے ۱۸۴۹ء مین اوسکے علاقہ کا بندوبست سرکار انگریزی نے اپنے طور پر کیا اوسوقت ایک اقرارنامہ نمبر ۹۱ اوس سے لیا گیا بشن سنگہ ۱۸۵۰ء مین فوت ہوا اوسکا فرزند موہن پرشاد اوسکا جانشین ہوا ۱۸۵۲ء مین یہ بہی

مرگیا اوسکا فرزند گوبند سنگھ اوسوقت سات برس کی عمر کا تھا رئیس بیہر کو ازروی سند نمبر ۹ء کے اختیار متبنی کرنے کا حاصل ہے رئیس خوردسال سے یہ وعدہ ہوا ہے کہ اگر وہ دو برس کے عرصہ مین اپنے تیئن لائق انتظام کرنے کے ظاہر کریگا تو علاقہ اوسکو دیا جائیگا اور ایک افسر انگریزی واسطے تعلیم اور تربیت رئیس مذکور کے مقام بیہر مین مامور ہوا ہے۔

رقبہ بیہر کا قریب چارسو میل مربع ہے اور آبادی ستر ہزار نفری کی اور آمدنی مبلغ للعہ ہزار روپیہ سالیانہ ہے۔

باونی

یہی صرف ریاست اہل اسلام کی ملک بندیلکھنڈ مین ہے نواب غازی الدین خان پوتا آصف جاہ نظام الملک حیدرآباد نے باون دیہات متصل کالپی کے پیشوا سے پائے تھے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیلکھنڈ مین اسکا پسر نصیر الدولہ قابض اونچاس مواضع پر تھا باقی دیہات مختاران ریاست پیشوا نے بلا حکم دربار پونا کے چھین لیے تھے نواب نے ایک واجب العرض نمبر ۹۲ پیش کی جس مین اوسنے درخواست کی کہ یہ دیہات اوسکے پاس بحال رہیں اور اگرچہ قبضہ برقت واسطے ثبوت دعوے تین باقیماندہ دیہات کے نتھا مگر ازراہ دیالی و نیز بہ لحاظ حالی مرتبت ہونے نواب کے اور نیز بسبب نواب کی نیک دیگی وقت تسلط سرکار کے یہ تجویز ہوئی کہ کل دیہات جسقدر پیشوا کی سند مین جو اوسکے والد کو ملی تھی درج ہین سب اوسکے قبضہ مین بحال رہین مگر سند کا دینا ملتوی رہا اوسوقت تک جبتک دعوی ناناصاحب کا بھی تصفیہ ہو جاوے کیونکہ خاص قسم اور حد حکومت و استحقاق نواب اس جاگیر مین منحصر اور پر بندوبست ناناصاحب کالپی کے تھا اثنا تحقیقات مقدمہ ناناصاحب کالپی کے یہ دریافت ہوا کہ ناناخراج گذار پیشوا کا تھا اور یہ بھی معلوم ہوا کہ ضلع کالپی جسمین نواب کی جاگیر تھی جزو علاقہ اصلی پیشوا کا نتھا اور نہ وہ ازروی عہدنامہ بسین کے دیا گیا تھا لہذا یہ ظاہر ہوا کہ سرکار انگریزی کو اختیار یا منصب عطا کرنے سند کا بابت اون دیہات کے حاصل نہیں جو جاگیر نواب مین ہین اور نہ سرکار مدد اپنی حکومت اوپر نواب اور اوسکے علاقہ کے کرسکتے ہین اور نہ تصدیق اوس کاغذ کی کرسکتے ہین جو نواب نے پیش کیا تھا مگر گورنمنٹ نے خیال کیا کہ منظوری جائز ہونے سند پیشوا کی باعث عذر کسیکی

نہوگا لہذا جائز ہونا سند کا ایک تحریر مین منظور ہوا جو گورنر جنرل بہادر نے بنام نواب بتاریخ ۲۴ - ماہ دسمبر سنہ ۱۸۰۶ء مین صادر کی تہی آیندہ کوئی دعوی آزادی کا اگر سرکار انگریزی کی حکومت سی نواب مذکور اس فیصلہ پر بنیاد کرتا تو وہ بہی سنہ ۱۸۱۷ء مین معدوم ہوگیا کیونکہ پیشوا نے کل حکومت و اختیار شاہانہ سرکار انگریزی کو دیدیا تہا -

نصیر الدولہ بمقام کالپی بتاریخ ۱۱ - ماہ مئی سنہ ۱۸۱۵ء فوت ہوا اور اوسکا پسر امیر الملک نامی اوسکا جانشین ہوا اور اوسکے بعد سنہ ۱۸۳۸ء مین اوسکا فرزند محمد حسین خان نامے اوسکا جانشین ہوا سنہ ۱۸۵۶ء مین نواب نے درخواست کی کہ اوسکو اجازت مکہ معظمہ جانے کی عطا ہو اور اوسکا پسر کلان مہدی حسین خان اوسکا جانشین قرار دیا جاے اور بنظر اسکے کہ آیندہ فساد نہو اوسنے مبلغ نوہزار روپیہ سالانہ اور وابستگان خاندان کے نام مقرر کیا یہ درخواست اوسکی منظور ہوئی مگر بباعث بلوہ و دیگر وجوہ کے نواب مکہ کو نگئے مگر تاہم مہدی حسین خان کو خطاب نوابی کا دیا گیا کل اختیار نظم و نسق کا اوسکے ہاتہ بحین حیات اوسکے والد محمد حسین خان کے رہا محمد حسین خان سنہ ۱۸۵۹ء مین فوت ہوا بعد وفات اوسکے ایک بیٹا اسکا عبد اللہ حسین نامے نے جد کرکے اصلیت مہدی حسین خان مین شک ڈالا اور چاہا کہ خود جانشین ریاست ہو مگر بعد تحقیقات گورنمنٹ نے مہدی حسین خان کو اصل وارث بحال رکہا اوسکو بعد ازین بموجب سند نمبر ۳۹ کے اطمینان بخشی کی کہ جو کوئی اصل وارث اوسکا بموجب شرع محمدی کے ہوگا اوسکی منظوری سرکار سے ہوگی اور جب کوئی وارث اصلی نہوگا جانشینی اور رشتہ دار کے نام ہوگی تو اوسوقت نصف آمدنی ملک بطور نذرانہ دینی ہوگی سنہ ۱۸۶۳ء مین بالعوض اکثر امور فیاضی جو نواب نی اختیار کیے تہے اور خاص کر بالعوض موقوفی تحصیل راہداری اندر حدود علاقہ نواب کی سرکار انگریزی نے نواب کی خطاب مین ترقی دی -

کہتے ہین کہ اس ریاست کا رقبہ [illegible] میل مربع ہے اور آبادی [illegible] ہزار نفری اور آمدنی اسکی ایک لاکہہ روپیہ ہے -

جاگیر ہشت بہیا

یہ جاگیرین اصل مین جزو علاقہ ٹہری تہین بانی اس خاندان کا دیوان رائے سنگہ ہونے کا پوتا بیر سنگہ دیو راجہ تہری کا تہا اور جسکے پاس بڑاگانو جاگیر مین تہا نام اس جاگیر کا

جو ہشت بہیا مشہور ہوا وجہ اسکی یہ ہے کہ دیوان رائے سنگہ نے اپنی جاگیر بڑاگانو کی آٹہہ حصص مین منقسم کردی تہی یعنی ترولی - وکری - وجہیگانو - و دوروئی - بجنا - و توری فتحپور - و بسرائی - و پہاڑی - کیونکہ اوسکے آٹہہ بیٹے تہے جاگیر کری معروف دودیورو جاگیر بسرائی مدت سے شامل باقی حصص کے ہوگئی اور ترولی شامل تہری ہوگئی (یہ بیان ایک رپورٹ پولیٹکل ایجنٹ بندیلکہنڈ مین مرقومہ ۱ جنوری ۱۸۲۱ع مین درج ہے مگر کاغذ مقدمات متبنی و جانشین سے یہ بیان کیا گیا ہے کہ یہ دونون جاگیرین یعنی کری اور بسرائی کی شامل علاقۂ جہانسی ہوگئی تہین اور اب قبضہ سرکار انگریزی مین شمول ممالک دیگر ہین) علیحدگی ریاست تہری جو مرہٹون نے کرکے ریاست جہانسی قائم کی تہی اسکے سبب تکرار فیمابین جہانسی اور تہری درباب حکومت باقیماندہ پانچ جاگیرون کے پیدا ہوئی ۱۸۲۱ء مین تحقیقات قرارواقعی عمل مین آئی اور یہ تصفیہ ہوا کہ وہ جاگیرین ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی تصور کیجائین اور جو خراج جہانسی والا لیتا ہے وہ معرفت اونکے وصول ہوگا مگر جاگیرداران مذکور کو تصور کرنا چاہیے کہ راجہ تہری اونکا رئیس خاندان ہے مگر جہانسی نے کئی دیہات ان جاگیرون سے قبضہ مین کرلیے اور اونکو اجازت ہوئی کہ اون دیہات کو بالعوض خراج کے اپنے قبضہ مین رکہین ورنہ بصورت دیگر اونسے خراج لیا جاتا یہ انتظام سند نمبر ۹۴ مین ترتیب پاکر ۱۸۲۳ء مین جاگیرداروں کو سند دی گئی بابت جاگیر ترولی کے جو شامل تہری ہوگئی تہی راجہ تہری کو کہا گیا کہ مبلغ [illegible] سالیانہ بطور خراج بالعوض اوسکے جہانسی کو دیا کرے یہ خراج واجب الادا سرکار انگریزی کو ہوا جبسے علاقۂ جہانسی ضبط سرکار ہوگیا مگر ۱۸۶۲ عیسوی مین یہ خراج راجہ کو بالعوض خدمات لائقہ جو اوسنے بلوہ مین کین سرکار سے معاف ہوگیا

تفصیل دیہات وخراج -

دوروئی والے نے چار دیہات اپنے بالعوض خراج مبلغ [illegible] کے دیے -

بجنا والے نے ۹ دیہات - - - - - مبلغ [illegible]

توری فتحپور والے نے ایک - - - - مبلغ [illegible]

پہاڑی والے نے چار - - - - - مبلغ [illegible]

کل مبلغ [illegible]

چرگانو ۱۸۵۷ء مین بعلت سرکشی نجت سنگہ جاگیردار کے ضبط سرکار ہوگئی پس اب
اون آٹھہ حصص مین سے جنمین جاگیر برگانو منقسم ہوئی تھی صرف چار باقی ہین -
بودہ سنگہ دورونی والیکے بعد جسکو ۱۸۲۳ء مین عطا ہوئی تھی اوسکا پسر ناہرسنگہ نامی
جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۱ء مین اوسکا بیٹا رنجورسنگہ نامے جاگیردار حال جانشین ہوا اور جز
بجنا والے کے بعد ۱۸۳۹ء مین اوسکا پسر کہندی راو نامے جانشین ہوا اور اوسکے بعد ۱۸۵۰ء میز
اوسکا بیٹا مکندسنگہ جاگیردار توری فتحپور رہر پرشاد نامے نے اپنے حین حیات مین بتاریخ ۱۹ - ماہ نومبر
۱۸۵۸ء پرتھی سنگہ کو جو خاندان بجنا مین سے تہا متبنی کیا اور جانشینی اوسکی گورنمنٹ نے منظور کی
اس شرط پر کہ تا بالغ ہونے اُسکے بیوہ ہر پرشاد کارپرداز ہے الیشری سنگہ بہاڑی والے کا
جانشین ۱۸۴۷ء مین اوسکا پسر کلان سبحے بہادر نامے ہوا تمام ان جاگیردارون کو اختیار متبنی کرنیکا
بموجب سند نمبر ۷ کے حاصل ہے -
رقبہ ان چارون جاگیرون کا تخمیناً پچاسی میل مربع ہے اور آبادی قریب اٹھارہ ہزار
نفری کے اور آمدنی مبلغ الـ ـ روپیہ ہی -

کنیا دہانا

اگرچہ یہ بہی مطیع گورنمنٹ انگریزی اوسوقت سے ہے جب پیشوا نے حکومت شاہانہ
بندیل کہنڈ کی ۱۸۱۷ء مین سرکار کو دی تھی مگر اس رئیس نے ۱۸۶۲ء تک کوئی اقرارنامہ تحریری
داخل نہین کیا تہا اسوقت مین ضروری متصور ہوا شرائط دوستی و فرمانبرداری تحریر نمبر ۹۵ مین
آئی قبل اوس سے کہ اختیار متبنی کرنے کا حسب سند نمبر ۲۶ کے اوسکو عطا ہو جاگیر کنیا دہانا در اصل
جزو ریاست تہری تھی اور اودت سنگہ نے اپنی برادر خورد امان سنگہ کو ۱۷۳۱ء مین دی تھی بعد
منقسم ہوجانے ریاست تہری کے عہد مرہٹا مین پیشوا نے ایک سند جاگیر کی امیر سنگہ اہرولی
کو ۱۷۵۱ء مین دی تھی بعد ازین حکومت کنیا دہانا کی باعث تکرار فیمابین مرہٹا ریاست جہانسی
و تہری کے رہی اور جب جہانسی گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ مین آگئی تو تکرار بہی اوسکے ساتہ
گویا متعلق ہوئی جاگیردار نے دعوے آزادی دونون سرکارون سے یعنی گورنمنٹ انگریزی اور
سرکار تہری سے کیا مگر ۱۸۶۲ء مین یہ فیصلہ ہوا کہ مثل جاگیر ہشت بہیا جاگیر کنیا دہانا ماتحت گورنمنٹ انگریزی

کے سبب ہے اسوجہ سے کہ جاگیر بیشک جزو علاقہ مقبوضہ مرہٹا واقع بندیلکھنڈ تھی اور پیشوا نے امیر سنگہ کو عطا کی تہی اور اس امیر سنگہ کے حقوق سب گورنمنٹ انگریزی کو حاصل ہوئے اور نیز یہی وجہ تہی کہ قریب پچاس سال سے تہری کی کچہ حکومت یا استحقاق گنیا دہانا مین نہین ہاتہا

آبادی گنیا دہانا کی قریب چہہ ہزار نفری ہے اور آمدنی تخمیناً مبلغ ـــــ روپیہ سالیانہ ہے۔

گمان سنگہ جاگیردار حال ماہ جون ۱۸۶۳ء مین اپنے والد کا جانشین ہوا ہے۔

نمبر ۸۴

اقرارنامہ مہاراجہ کشور سنگہ دستخطی و مہری اونکے وزیر راج دہرج سنگہ کا المرقوم مقام مودہا تاریخ ۴ ماہ فروری ۱۸۰۸ء

چونکہ ازروی عہدنامہ بسین کے ملک درسا و نور و عدلیار جو دراصل قبضہ سرمنیت پنڈت پردہان سوائے باجی راؤ پیشوا بہادر کے تہا اور آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو سابق مین دیا گیا تہا اور چونکہ ازروی عہدنامہ ثانی و بعدازان فیمابین سرکارین منعقد ہوا تہا یہ ملک دوبارہ پیشوا کو دیا گیا تہا اور بالعوض اسکے اور بدلہ چند دیگر لحاظ جنکا ذکر عہدنامہ مذکور مین درج ہے ضلع بندیلکھنڈ جمعی چہتیس لاکہہ سولہ ہزار روپیہ کا مہاراجہ پیشوا نے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کو واسطے حکومت شاہانہ دوام کے دیا اور اُنکے ممالک مقبوضہ مین شامل کردیا اور چونکہ ایک فوج انگریزی اس ملک مین واسطے بندوبست کرنے ملک کے اور سزادہی سرکشان آئی تمام راجگان اس ملک نے اور علاقجات قرب و جوار نے شہرت نصفت دہی و عطوفت و ایمانداری سرکار جو گورنمنٹ کی ہر امر سے ظاہر تہی گوش زد کرکے حمایت سرکار کی درخواست کی اور داخل محفوظ ہو کر مورد عنایات و بخشایش ہوئے لہذا وہ اپنے اپنے علاقہ مین بحال اور برقرار رکہے گئے اور وہ ابتک بآسایش و آرام بسر کرتے ہین اور چونکہ مین مہاراجہ کشور سنگہ بہادر اولاد مہاراجہ ہردی ساہ مرحوم اور منجملہ دیگر راجگان حقدار اس ملک کا ہو کر بہ نیت صدق اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنے وزیر راج دہرج سنگہ کو بہیجتا ہون کہ وہ درخواست عنایات و تفضلات گورنمنٹ کریگا اور بنظر ازدیاد رفاہ باشندگان ملک ہذا ایک سند بعض محال و دیہات واقع بالائی گہاٹ جو ازروی عہدنامہ بسین کے ماتحت

گورنمنٹ انگریزی سے کہے گئے تہے مجکو عنایت ہوئے اسواسطے بہ ثبوت فرمانبرداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی مینے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کر کے بمہر و دستخط اپنے اور اپنے وزیر راج دہیرج سنگہ کے داخل کرتاہون اور بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز ان شرائط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز مدد یا اعانت کسی غارتگر کی اس ملک بندیلکھنڈ مین یا باہر حدود ملک ہذا کے نکرونگا اور نہ اونکو اپنے ملک مین پناہ دونگا اور نہ اونکی خاندان کو اس ملک مین جو میرے تحت وقبض مین ہے رہنے دونگا اور اونکے ساتہ تحریر کتابت سے بہی اجتناب کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین کسی دوست یا رفیق گورنمنٹ انگریزی سے دشمنی نکرونگا بلکہ ہمیشہ فرمانبردار اونکا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتاہون کہ مین اسطرح حفاظت اون رستون گہاٹ کی کرونگا جو میرے علاقہ مین ہین کہ غارتگران وقزاقان گہاٹ کی راہ سے آمدرفت کرکے ان رستون مین نہ آسکین اور رعایا سرکار انگریزی اونکی غارتگری وقزاقی سے براہ ان رستون کے محفوظ رہیں۔

شرط سوم

جب کبہی ضرورت جانے کی فوج انگریزی کو کسی راستہ واقع علاقہ مقبوضہ میرے سے گہاٹون پر ہوگی تو مین اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف سدراہ اونکا نہونگا بلکہ اہلکاران ہوشیار و دیگر ت اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو اچہے اور بہتر راستہ سے لیجاینگے۔

شرط چہارم

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ نصفت پروری وعدالت گستری مجکو ایک سند بابت ایک جزو علاقہ بالائے گہاٹ عطا کی ہے اور چونکہ اکثر دیہات علاقہ مذکور کے سابق بالگذاری مین اکثر اشخاص فرمانبردار و وفادار کو میرے بزرگون نے دیے ہین اور اکثر اون مین سے سرکشان اور مفسد لوگون نے جنہون نے میری حکومت کے خلاف سرکشی اختیار کی تہی چہین لیے ہین

لہذا مین بذریعہ اس تحریر کی اقرار صالح کرتا ہون کہ مین ذمہ وار رہونگا کہ وہ ممالک انگریزی مین کوئی فساد نہ کرینگے۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے سرکاری مفرور ہوکر میرے علاقہ کی کسی گانون مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ بروقت طلب مین فوراً اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسر انگریزی کرونگا۔

شرط ششم

مین کسی دزد یا چور کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر اسباب کسی تجار یا سوداگر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس موضع کے زمیدار کو ذمہ دار گردانکر اوس سے معاوضہ اسباب مسروقہ کا کرادونگا اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرادونگا اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا بدمعاش یا کوئی اور شخص جو ازروے قوانین انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہے کوئی جرم ملک انگریزی مین کرکے پناہ گیر میرے علاقہ کے کسی گانو مین ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ افسر گورنمنٹ انگریزی کی کردونگا۔

شرط ہفتم

ایک بڑا اہلکار معتبر ہمیشہ حاضرباش بخدمت صاحب افسر نگران مقیم ملک ہذا کے رہا کریگا تاکہ جو کچھ حکم ہو اوسکی تعمیل کیا کرے۔

مین راج دہرج سنگ وزیر مہاراجہ کشور سنگہ بہادر بطور معتبر مہاراجہ ممدوح اپنی مہر اور دستخط اس اقرارنامہ پر کرکے اور گورنمنٹ انگریزی کے دفتر مین داخل کرکے اقرار کرتا ہون کہ ہمیشہ لحاظ کافی ان شرائط کا رہیگا اور کسی شرط مندرجہ کے سرانجام مین تغافلی اور تساہل نہوگا اور بعد حاضر ہونے بخدمت مہاراجہ مین اقرار کرتا ہون کہ ایک اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط مذکورہ کے تحتلی دستخطی مہاراجہ و نیز میری مہر او دستخط سے حاصل کرکے داخل دفتر سرکار کرونگا بعد ازان ہمراہ اقرارنامہ اوس کا

المرقوم ۱۸ ماہ ذیقعدہ ۱۲۳۴ ہجری مطابق ۱۹ ماہ جنوری ۱۸۱۹ء موافق پنجم ماہ ماگہ بدی سمبت ۱۸۷۵۔

ترجمہ سند جو مہاراجہ کشور سنگہ کو سنہ ۱۸۱۹ء مین دی گئی تھی

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مالگذاران و تعلقداران اوس جزو بندیلکھنڈ

بالای گہاٹ کی جو سابق قبضہ ہردی ساہ مین تہا معلوم کرین۔

کہ چونکہ اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا بہبودی حالات رعایا و عطای حقوق بحقداران ذیحق

ہے اور چونکہ بتحریک اس غرض کے آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی نے ازراہ دریا دلی یہ مناسب تصور

نہین کیا کہ خود متمتع اپنے حق قبضہ تمام ملک بندیل کہنڈ سے ہون جو ازروی عہدنامہ سرکار مین جمعی

لاکہ روپیہ کا اونکو مہاراجہ پیشوا سے ملا ہے مگر صرف اوسقدر پر راضی ہوئے جواب اونکے

قبضہ مین ہے اور باقی اونہوں نے اون رئیسان ملک کو عطا کیا جو ذیحق تہے اور اونکو جو قبل دخل

ہونے سرکار انگریزی کے اس ملک مین قابض تہے اور اونکو جنہون نے بعد قائم ہونے کے

اپنی وفاداری اور اتحاد ظاہر کیا ہے یہ صرف اس غرض سے کیا کہ تمام ساکنان ملک امیر و غریب

زیر حمایت گورنمنٹ انگریزی آسایش و آرام بسر کرین اور چونکہ مہاراجہ کشور سنگہ پوتا مہاراجہ ہردی ساہ

مرحوم نے جو مثل دیگر راجگان ملک دعوی رکہتا تہا اور جسنے اتحاد گورنمنٹ انگریزی اپنی حرکات سے

ظاہر کی ہے اور فرمانبردار رہا ہے اور اپنے وزیر راج دہیرج سنگہ کو باستدعای عنایات و تفضلات

گورنمنٹ بہیجا ہے لہذا محالات و دیہات و کان الماس مفصلہ ذیل واقع بالای گہاٹ بذریعہ اس تحریر

کے مہاراجہ ممدوح کو گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ شکرگذاری اس عنایات بیغایات کی شرائط اقرارنامہ کا سرانجام بلاتفاوت

کرے جس حالت مین اوس سے ہرگز مزاحمت یا ممانعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے بلکہ اپنے

علاقہ مقبوضہ حال مین وہ بلاد قت خوش رہیگا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ مئی ۱۸۰۸ء

تفصیل دیہات تتمہ نمبر ا مین درج ہی۔

نمبر ۴۹

واجب العرض جو منجانب راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا پیش ہوئی۔

درخواست اول　　جواب

الزام وہی نو ضگویان میری نسبت بلا تحقیقات سماعت نہو۔

یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا تحقیقات مطابق الزام وہی کسی شخص کے کاربند ہون۔

درخواست دوم

بطور فرمانبردار و وفادار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد مہربانی و عنایات سرکار رہونگا۔

جواب

جبتک تم فرمانبردار اور وفادار رہوگے ہر طرح کی مراعات و مہربانی نسبت تمہاری مبذول ہوگی

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا ملک غیر کا میرے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو مجھے امید اور اعتبار ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری اعانت میں اوسکی سزادہی کریگی

جواب

چونکہ تمام نزاع اور فساد جو ابتک فیمابین اجگان ورئیسان اس ملک کے جاری تھے اونکا تصفیہ گورنمنٹ انگریزی نے کردیا ہے پس اس حالت مین یہ یقین ہے کہ آیندہ کوئی تکرار فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسی وجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو تم اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے بھیجدینا اور گورنمنٹ حسب روئداد مقدمہ فیصلہ کردیگی اور چونکہ تمہاری علاقہ مقبوضہ ملک بندیلکھنڈ مین واقع ہے لہذا یہ غیر ممکن ہے کہ غیر کوئی شخص اوسپر حملہ آور ہو لیکن درصورتیکہ یہ امر غیر ممکن بھی وقوع مین آئے تو گورنمنٹ انگریزی تمہارے علاقہ مقبوضہ کی حفاظت کریگی۔

درخواست چہارم

جواب

اگر کوئی میرے علاقہ کا زمیندار یا میرا ملازم یا کارپرداز مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مجھے امید ہے کہ ایسا شخص مفرور مجھے واپس ملیگا—

حفاظت رعایا و برایا ہر قسم کی زیادتی و ظلم سے اصل غرض گورنمنٹ انگریزی کی ہے جہان اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے کہ تم بہی اوسی قاعدہ پر کارروائی کرو تاکہ رعایا و برایا تم سے خوشنود اور راضی رہے اور کوئی نالشی نہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم مالک گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو اونکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات ہوگی اگر جرم اونکی نسبت عاید ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی—

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات اون سب مراتب کا لحاظ میری نسبت بہی رہے جو میرے بزرگون کے ساتھ مرعی تھے—

جواب

مراتب اور مدارج موروثی قدیم خاندانون کو ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی نے بحال رکھے ہین اور اونکے ملازم اونکی رعایت کرتے ہین لہذا اسطرح کا لحاظ اونکی نسبت مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر مجھے حکم ہوگا کہ مین فوج سے مدد گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو امید ہے کہ جبتک میری فوج ایسی خدمت مین مصروف رہے اوسکی خوراک عنایت ہوا کرے—

جواب

یہ تمکو مناسب ہی کہ تم بجز سپاہ ضروری واسطے تحصیل مال کے اور جسقدر اپنے ہمراہ تمہارے بزرگ بطور تجمل کے رکہتے تھے اوس سے زیادہ تم ملازم نرکہو اگر سرکار انگریزی کو کسیوقت ضرورت تمہاری فوج کی سوا اوسکے ہوگی تو جسقدر فوج جدید ملازم رہیگی اوسکا خرچہ سرکار سے ملیگا—

درخواست ہفتم

جواب

چونکہ اکثر حساب ملک ابھی فیصلہ نہین ہوئی ہین اور اکثر قوم قرضہ سابقہ کا تصفیہ نہین ہوا ہی اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی میرے نالشی ہو تو میری درخواست یہ ہے کہ اوسکی سماعت نہو۔

ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کریگی۔

درخواست ششم

میری درخواست اور امید یہ ہے کہ چو علاقہ مجکو ملاہے اوسمین قوانین وضوابط انگریزی جاری نہوں۔

جواب

جسطرح دیگر رئیسان بندیلکھنڈ کا علاقہ اجرای قوانین وضوابط انگریزی سے بری رکھا گیا ہے تمہارا علاقہ بھی بری رہیگا اور قوانین وضوابط انگریزی اوسمین جاری نہونگے۔

المرقوم ۲۷ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۲ء

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا

چونکہ جبسے کہ ملک بندیلکھنڈ شامل ملک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے مین راجہ کشور سنگہ بہادر اور مالک حصہ ہردی ساہ نے (جو ہردی ساہ تمام راجگان بندیلکھنڈ کا سردار تھا) متابعت اور رفاقت اختیار کی اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہا اور کبھی کسی موقع پر دقیقہ فرمانبرداری و نمک حلالی کامثل رعایا فروگذاشت نہین کیا مگر نہ گام اجنبی کپتان بیلی صاحب باعث چند امور خود حاضر خدمت صاحب موصوف نہین ہوا گو مینے اپنی طرف سے صاحب کی پاس راج دہرج سنگہ بہادر کو بھیجکر درخواست سند گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور مطابق اسکے راج دہرج سنگہ بہادر مذکور نے ایک اقرارنامہ میری مہر اور دستخط سے داخل کیا اور بابت اکثر دیہات کے سند حاصل کی مگر اکثر دیہات جو اوسوقت مین ظالمان وسرکشان کے قبضہ مین تھے وہ داخل سند نہین ہوئے اور بیچ حاصل کرنے قبضہ اکثر اون دیہات کی جو داخل سند تھے اور قبضہ مین دیو وغیرہ مفسدین مین تھے مجھے ضرورت فوج کشی کی ہوئی مگر باعث میری کم قوت کے اور نہ ملنے مدد گورنمنٹ انگریزی کے مجھے قبضہ اون دیہات کا نہین ملا تھا بعد آنے مستر جان رچارڈسن صاحب کی

مین اون سے ملاقات کو گیا اور حسب الحکم رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل بمدد فوج انگریزی مین نے قبضہ اون دیہات کا پایا جو داخل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی سے تھے اور نیز اون دیہات کا جو قبضہ مفسدین اور غیر وعویداران کے پاس سے تھے اب بنظر اثبات فرمانبرداری و اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے تیار کیا جسمین گیارہ شرائط درج ہین بخدمت مستر جان رچارڈسن صاحب ایجنٹ گورنر مقیم بندیل کھنڈ پیش کرتا ہون اور متوقع یہ ہے کہ اب مجھے ایک سند بابت تمام دیہات و علاقجات کے جو اب میرے قبضہ مین ہین عطا ہو اور مین بذریعہ اس تحریر کے ظاہر کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ کی تعمیل کرونگا اور ہرگز کسی شرط کا انفساخ یا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی موقع پر شامل دشمنان ہنوریبل کمپنی ملک بندیلکھنڈ مین نہ ہونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار رہکر رضا و احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد یا برادران یا رشتہ داران مین سے ممالک انگریزی مین یا علاقجات رئیسان رفقاے گورنمنٹ انگریزی مین فساد برپا کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرطرح کی کوشش جو میرے حیطہ امکان مین ہوگی اوسکے انسداد اور رفع کرنے مین کرونگا اگر وہ لوگ اپنے طریق فساد مین قائم اور جاری رہینگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شامل فوج انگریزی کرکے اونکی سزادہی اور قلع وقمع مین کوشش کرونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری ملک مین پناہ گیر ہوگی تو جب افسران گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے مین حوالہ گورنمنٹ کرونگا۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے ملک مین کسی شخص ملازم دزدی یا مشتبہ سرقہ کو پناہ نہ دونگا اور اگر دزدی میرے علاقہ کی کسی موضع مین ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا چوری جاےگا تو مین

باشندگان موضع مذکور کو ذمہ دار معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کا کرونگا یا اونکو ذمہ وار گرفتاری دزدان گردانونگا اور ہمیشہ تمام مجرمان قتل و دیگر مجرمان کو جو سزایاب ازروی قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی ہو سکتے ہین اور جو مرتکب جرم علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوئی ہونگے تو آمین اونکو گرفتار کرکے حکام گورنمنٹ مقیم ہندیل کھنڈ کے حوالہ کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس گرد و پیش نجلاف حکومت انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا قرابتدار قریبہ ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس سے تحریرات دوستانہ کرنے سے احتیاط کرونگا اور مین اونکو یا اونکے رشتہ دارون کو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکا محافظ ہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو دوست یا مطیع گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا تکرار یا فساد نہ کرونگا اور اگر کسیوقت کچہ فساد یا تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو تو دونون صورتون مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو واسطے تصفیہ گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام راستون کی جو گہاٹون مین میرے علاقہ مین ہین کرونگا تاکہ تمام راہگیران و قزاقان و بدوضعان گہاٹون پر چڑہنے اور اوترنے نپائین اور نہ ان راستون سے علاقہ سرکار انگریزی مین جانے پائین اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار تجویز کرے کہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین تاخت لائے یا کسی علاقہ دوست سرکار پر حملہ آور ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از ایسے مفسد کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے اطلاع دونگا اور جہانتک ممکن ہوگا اوسکی پیش قدمی مین سدراہ ہونگا

شرط ہشتم

جب کبہی سرکار انگریزی کو ضرورت کسی گہاٹ پر چڑہنے کی میرے علاقہ مین سے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکی سدراہ نہ ہونگا بلکہ اشخاص معتبر و ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا

جو اونکو بہتر رستہ سے پہونچائینگے اور اشیا ضروری اونکے واسطے بہم کردینگے جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہینگے۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ و راوہمت سنگہ مریاڈا والہ و ظالم سنگہ بردواہو والہ و پدم سنگہ تہنگہا اپال وگودتی جمعدار و مانک جی ماہت گوہا والہ نے سرکشی بمقابلہ گورنمنت انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی ممالک گورنمنت ممدوح مین ہوئے ہین مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت اونکے ساتھہ نرکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی مجھے معلوم ہوگا کہ کوئی اونمین کا واحد آیا باتفاق کسی علاقہ گورنمنت انگریزی مین یا کسی علاقہ ماتحت گورنمنت انگریزی غارتگری کرتے ہین تو مین اونپر حملہ آور ہونگا اور جہانتک ممکن ہوگا اونکی سزادہی مین کوشش کرونگا اور اگر کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنت انگریزی کردونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور زمینداران و رئیسان بندیل کہنڈ کے اکثر تنازعات بابت دیہات کے تہے اور اب وہ حسب فیصلہ گورنمنت انگریزی کے طے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی دعوی یا تنازع باقی نہین ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین کسی راجہ یا رئیس سے تکرار بابت دعوے کسی موضع یا قطعہ زمین کے نہین کرونگا اگر کوئی راجہ یا رئیس مجھسے تکرار بابت کسی موضع یا زمین کے دعوے کریگا تو مین وعدہ کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنت انگریزی کے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنت کردینگے اوسکو منظور کرونگا مین خود تکرار یا فساد اوسمین نکرونگا۔

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک ملازم معتبر میرا بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسر گورنمنت انگریزی مقیم ملک ہذا واسطے تعمیل احکام کے رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف میرے وکیل کو نامنظور کرینگے تو مین دوسرا وکیل فوراً بجای اوسکے مقرر کرونگا۔

المرقوم ۲۲ ماہ مارچ سنہ ۱۸۱۱ع۔

ترجمہ سند جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا کو ۱۸۱۱ع مین دی گئی۔

تمام چودہریان وقانونگویان وغیرہ پرگنہ کہتولہ وپنہ پوری وغیرہ واقع ضلع بندیل کہنڈ معلوم کرو
کہ چونکہ مہاراجہ اعظم کشور سنگہ بہادر نے جو ایک قدیم اور موروثی رئیس بندیل کہنڈ کے اور وارث اور
مالک حصہ ہردی ساہ کے ہین (جو راجہ ہردی ساہ راجگان بندیل کہنڈ مین سردار تہی) جب سے
ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین ہمیشہ طریق دوستی وفرمانبرداری مرعی
رکہا ہے اور کسی نوع سے جادہ نمک حلالی واتحاد گورنمنٹ انگریزی سے انحراف نہین کیا ہے مگر
جب کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ تہی تو وہ بچند وجوہ صاحب موصوف کی خدمت مین خود حاضر
نہین ہوا تہا لیکن برج دہرج سنگہ بہادر کو اپنی طرف سے بہیجا تہا اور ایک فہرست اکثر دیہات
کی بدروی صاحب موصوف کے پیش کر کے سند بابت اونکے حاصل کی تہی مگر قبضہ اونکا اوسوقت
دیہات مرقومہ سند پر نہین ملا تہا اور سوا اونکے اور اکثر دیہات اور قطعات زمین جو علاقہ راجہ مذکور
مین بیچ حصہ ہردی ساہ کے تہے اور قبضہ مین اون لوگون کے تہے جنکا کچہ حق نتہا اور جنہون نے
زبردستی چہین لیے تہے مگر شامل سند مذکور نہین ہوئے تہے بعد ازان عہد اجنٹی مسٹر جان رچارڈسن
صاحب مین راجہ کشور سنگہ مذکور خود صاحب موصوف کی خدمت مین گئے اور حسب الحکم گورنمنٹ
انگریزی قبضہ اونکا تمام دیہات مندرجہ سند مذکور پر اور نیز اون دیہات پر جو زبردستی اورون کے
قبضہ مین ہو گئے تہے کرا دیا گیا اور جو جو تنازعات فیمابین اونکے اور دیگر راجگان اور رئیسان کے
تہے وہ سب فیصلہ کر دیے گئے اب کہ راجہ مذکور نے ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج ہین اور
جن سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی ظاہر ہوتی ہے داخل کیا اور درخواست سند
کی جسکے روسے یہ تمام دیہات جو اب اسکے قبضہ مین ہین گورنمنٹ انگریزی کی طرف سی اونکو عطا ہون
لہذا باعث مذکورہ بالا دیہات اور قطعات زمین مندرجہ فہرست مذکور مع جمیع حقوق ورسوم و
مالگذاری وزمین وسائر مع قلعہ جات ومقامات مضبوط مثل گڈہی وغیرہ بذریعہ اس تحریر کی راجہ مذکور
اور اونکے ورثا کو مرفوع الجمع واسطے دوام کے دیے جاتے ہین جبتک کہ راجہ کشور سنگہ مذکور اور اونکے
ورثا بشرائط اقرارنامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی مین داخل کیا ہے سرانجام دیتے رہین گے
اوسوقت تک کسیطرح کی مزاحمت یا ضبطی منجانب گورنمنٹ انگریزی نہوگی لہذا تمکو لازم ہے کہ تم راجہ مذکور کو

مالک و حاکم دیہات مذکورۂ بالا کا تصور کرو مہاراجہ مذکور کو یہ کرنا مناسب ہو کہ وہ کوشش حتی المقدور دیہات مذکور کی ترقی زراعت وبہبودی مین کرے اور رفاہ و بہتری رعایا مدنظر رکھے اور جو محاصل اوسکو وصول ہو اوسکو ساتہ فرمانبرداری و نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی مین صرف کرے بعد وصول ہونے منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل دوسری سند اسی مضمون کی دستخطی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل سند حال کے عوض جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل سے دی ہے دیجائیگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۳ ماہ مئی ۱۸۶۱ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۴ مین درج ہے۔

نمبر ۵۰

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا راجہ نرپت سنگہ راجہ پنا کو عطا ہوا المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جواب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان و شوکت اونکی خاندان کی جاری رہے اس خواہش کے سرانجام کرنے کو یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہے جو تمکو بمقام دربار میرٹہ ماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس متبنی کو منظور کرینگے جو تم یا تمہارے بعد تمہاری ملک کی کوئی اور راجہ واسطے اپنی جانشینی کے حسب رواج قدیم خاندان اپنے کے کریگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک سرانجام شرائط عہدنامجات وعطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت سرکار انگریزی کے تحریر ہوئے ہین ہوتا رہیگا

دستخط کیننگ

نمبر ۵۱

وجب العرض پیش کردہ دیوان دیورچہ سنگہ مرقومہ ۹ - ماہ دسمبر ۱۸۵۸ء عیسوی مطابق
ماہ پوس ۱۲۶۶ ف -

درخواست اول

سب مین خود حاضر بخدمت گورنمنٹ انگریزی ہو اور اوسکے ہاتہون مین شمار کیا گیا تو مین چاہتا ہون کہ بیان بدگمانی نسبت میرے بغیر وجہ کافی کے سماعت نہو -

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بغیر وجہ کافی کے بیان کسی غرض گو یا تمام کا سماعت کیا جاے -

درخواست دوم

اگر کوئی میرا بہائی یا متوسل جواب ماتحت میرے ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب خدمت سے برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو نالشی واسطے دوبارہ پانے گذارہ کے ہو تو ایسی نالشات سماعت نکیجائین -

جواب

برخاستگی اپنے ملازمین ومتوسلین کی یا بحالی اونکی کلیتہ تمہاری راے پر منحصر ہے اس امر مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی امر قبیحہ کا یا بدوضعی کا ممالک انگریزی مین ہوگا تو اوسکی ذمہ داری تمہاری تصور کیجائیگی -

درخواست سوم

ممالک انگریزیمین تہانجات پولس قائم ہین مین چاہتا ہون کہ وہ میری علاقہ کے کسی دیہہ مین قائم نہون -

جواب

اختیار پولس کا اوسقدر تمہارے علاقہ مین قائم ہوگا جسقدر علاقجات دیگر راجگان ورئیسان ملک بندیل کہنڈ مین جاری اور قائم ہے -

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ملازم ارادہ کسیطرف جانیکا بہ تلاش روزگار کرے اور کوئی شخص بدگمان اوسکے ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعہ کی سماعت بلا وجہ قوی سماعت نہو -

جواب

کوئی عذر اوسکی نوکری بجبر کرنے مین نہین باستثنای اونکے جو دشمن اور سرکش گورنمنٹ سے ہین مگر یہ ضرور ہوگا کہ اول وہ اپنے ارادہ کو کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو ظاہر کرین اور اونکی

اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین
کسی رفقاے گورنمنٹ انگریزی سکے پیدا ہووے اور ہر دو
جانب تمکو طلب کرین اور تمہاری شرکت چاہین
تو ایسی صورت مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران
انگریزی کاربند ہونا ہوگا ۔

اقرارنامہ

مین دیوان دیو رچہ سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین بذات خود مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوا اور
بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سرکار انگریزی کے مین یہ اقرارنامہ مشعر اوپر شرائط
ذیل کے پیش کرتا ہون ۔

شرط اول

چونکہ جبکہ فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے
آئی تہی اوسوقت سے مین بخوشی و رغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی
اور اُنکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے کہ سپرد عام نگرانی و حکومت
ملک بندیل کہنڈ کی رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر سے کی نسبت تمہید لکہا کہ اقرارنامہ اطاعت
داخل کرو ۔ لہذا بنظر اسکے کہ گورنمنٹ انگریزی نے بخوشی و خوشنودی گذارہ کافی میرے واسطے
تجویز کیا ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج
ہین بمہر و دستخط اپنے داخل کیا اور مین اقرار کرتا ہون کہ اس اقرارنامہ کی شرائط سی ہرگز انحراف
نہین کرونگا اور ہرگز کوئی امر خلاف شرائط ذیل کے عمل مین نہین لاؤنگا ۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت یا سروکار و تحریر کسی غارتگر یا شخص طبیعت بد
سے علاقہ بندیل کہنڈ مین یا باہر علاقہ مذکور سے نکرونگا اور نہ ایسے شخص کو اپنے دیہات مین پناہ
دونگا اور نہ رہنے کی اجازت دونگا اور جب کبہی مجہے اطلاع اُنکے مقام مخفی سے ہوگی تو مین

اقرار کرتا ہون مین کوشش حتی الوسع کرکے اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی
کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز نکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور
کسی رئیس تحت گورنمنٹ انگریزی کو ایسی نزاع سے جو فیما بین اونکے پیدا ہوگی بغیر حکم افسران
انگریزی کے نہین دونگا اور ہر موقع پر در اصل فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکہونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایائی گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر ہوگی میز
اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص
منجانب گورنمنٹ انگریزی ایسے مفرور کے گرفتاری کے واسطے مامور ہوگا تو مین وعدہ کرتا ہون
کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکے ساتہہ گرفتاری شخص مفرور کی
شرکت کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر تعمیل احکام عدالتہائے دیوانی
و فوجداری وغیرہ کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ دزدان و سارقان کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے نہین دونگا اور
اگر مال و اسباب کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی دیہہ مین چوری جائیگا یا غارت
ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمینداران موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ مال مسروقہ یا واسطے پیدا کرنے
اور گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرنے کے ذمہ دار سمجہونگا اور اگر کوئی شخص
جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب بابت کسی جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ ممالک انگریزی
ہوسکتا ہوا اور وہ اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہو تو مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

چونکہ یہ سند جو مینے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے مطابق میری اسناد سابقہ
کے جو مینے پیش کی تہین لکہی گئی ہے لہذا یہ امر اگر بعد ازین واضح ہوگا کہ کچہ دیہات جو سند
مذکور مین درج ہین بیچ عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم میرے قبضہ مین نہ تہے تو مین بذریعہ

اس تحریر سے اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے دیہات بلاتکرار اور عذر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اونکے سپرد کرنے مین کچھ حیلہ اور عذر بیان نہ لاؤنگا کہ یہ دیہات شامل سند ہین جو مینے گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے۔

المرقوم ۹۔ ماہ دسمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷۔ ماہ پوس ۱۲۱۶ف

سند جو دیوان دیوتیجہ سنگہ کو ۱۸۱۱ عیسوی مین عطا ہوئی

بنام قانونگویان وچودہریان وزمیداران ومقدمان پرگنہ نیواری واقع ملک بندیل کہنڈ

واضح ہو کہ جو کہ دیوان دیوتیجہ سنگہ قوم بندہیلا جو ایک رئیس ذی رتبہ ملک بندیل کہنڈ ہے بثبوت اطاعت وفرمانبرداری خود بخدمت افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوا اور شروع سے جبسے ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک انگریزی ہوا ہے تمام دقیقہ اطاعت وفرمانبرداری کے ملحوظ رکھے ہین اور سوا اسکے ایک اقرارنامہ جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جس سے اوسکی خدمتگذاری وفرمانبرداری واتحاد دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہین بمہر و دستخط اپنے داخل سرکار کیا ہے اسواسطے اور نیز از راہ مہربانی وایمانداری کے دیہات منفصلۂ ذیل جو مدت سے قبضہ دیوان دیوتیجہ سنگہ مذکور مین تھے اوسکو معاف گورنمنٹ انگریزی سے دیے جاتی ہین اور جبتک دیوان دیوتیجہ سنگہ مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند رہین گے اور جبتک وہ لحاظ دقائق فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ کا رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکورۂ ذیل اُنکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہین گے۔

پس یہ فرض ہے کہ چودہریان وقانونگویان وزمیداران وغیرہ مطیع الحکم دیوان دیوتیجہ سنگہ مذکور کے رہین اور اوسکو آمدنی مقررہ مع ابواب دیہات مذکور دیا کرین جسطرح وہ اب یہان دیتے ہین اور دیوان دیوتیجہ سنگہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کاشتکاران وباشندگان کو شکرگذار اور راضی اپنی خوش انتظامی سے رکہین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی آبادی وبہبودی زراعت اپنے دیہات کے رہے۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز تصور کی جائیگی

اور سند ثانی بعدازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

موضع لوگاسی — موضع برہات
موضع گورساری — موضع سریری
موضع بہداسور — موضع پنپورہ
موضع مندرکا — موضع تیگر
موضع تونا — موضع دہندہیر
موضع دوتا

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۹ء

نمبر ۵۲

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنیکا ہیرا سنگہ لوگاسی والہ کو عطا ہوا المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ عیسوی۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب بہی اپنی ملک مین حکمران ہین دوامی ہو اور شان و شوکت انکی خاندان کی جاری رہے پس واسطے انصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اعادہ اوس اطمینان کا کیا جاتا ہے جو تمکو دربار کانپور مین بماہ دسمبر ۱۸۵۹ء دیا گیا تہا کہ درصورت عدم موجودگی وارث کے گورنمنٹ انگریزی کسی متبنی کو جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم اپنے خاندان کے کریگا وہ منظور اور جائز تصور کیا جاویگا۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتہ کی جاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور سرانجام شرائط عہدنامجات و عطانامجات و اقرارنامجات کا جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوئے ہین کرتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

اسی مضمون کی ایک سند جاگیر دار گوربار کو عطا ہوئی ہے۔

نمبر ۵۳

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راؤ ہیراسنگھ بہادر جاگیردار لوگاسی

المرقوم ۲۵۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ہز ایکسیلنسی گورنر جنرل بہادر نے ازراہ خوشنودی مزاج مجھکو جاگیر مین مواضع جھینجن و نیم کہار و چوکندہ پرگنہ نیواری و موضع کنرور پرگنہ چہیت پور ۔ ان شرائط پر عطا کیے کہ جو جنگل کاٹا گیا ہے وہ صاف رہے اور زمین رکھیل جو موضع چوکندہ مین واسطے سرکاری کھونٹا جو متعلق چھاونی نوگانو ہین لی گئی ہے اور جسکے معاوضہ مین مبلغ ۵ روپیہ سرکار سے مجرا ہوا ہے حفاظت مین رہے اور صفائی جنگل کی ذو سو گز عرض مین رہے اور ایک راستہ بیس فیٹ چوڑا درمیان اُسکے تیار ہو تا کہ دو چھکڑہ برابر بلاکسی روک کے اوسمین سے گذر سکین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ شرائط ذیل مجھے منظور ہین۔

کہ مقامات مفصلۂ ذیل مین ذو سو گز جنگل عرض مین صاف رکھون گا اور اوسمین جنگل نہ بڑھنے دونگا۔

اور زمین صاف شدہ مین مین راستہ بطور مرقومہ بالا تیار کرونگا۔

اور مین نگہبانی زمین رکھیل کی موضع چوکندہ مین کرونگا اور کسیطرح کا نقصان اوسمین نہو گا

موضع جھینجن سے تا بہ سرحد جوناؤ۔

موضع جھینجن سے براہ کروری ایک راستہ جدید تا بسرحد نوگانو۔

اور ایک راستہ جھینجن سے تا بہ سانا واندھیریا۔

موضع دوتی علاقہ چہترپور سے ایک راستہ ماجہ گانون تک۔

نمبر ۵۴

واجب العرض مدخلہ منجانب راجہ بجی بہادر چرکاری والہ بتاریخ ۲۹ ماہ جولائی ۱۸۶۲ء

درخواست اول

ایک سند سرکار انگریزی سے بابت ملک چار لاکہ روپیہ کے مع قلع چرکاری و دیگر قلعجات خورد جواب قبضۂ راجہ مین ہین حسب تفصیل فہرست منسلکہ دیجاسے اور ایک اقرارنامہ کپتان بیلی صاحب لکھہ دین کہ آیندہ کوئی مزاحم راجہ سے بیچ قبضہ قلعہ و ملک کی نہوگا۔

جواب

چونکہ یہ ارادہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ کسی خاندان یا علاقہ مقبوضہ راجگان قدیم و ذیحق ملک ہذا سے کے حملہ آور یا مزاحم ہون جبتک کہ وہ فرمانبرداری و تابعداری و ایمانداری ظاہر کرینگے اور اوس مطابق کاربند ہونگے اور قلعہ چرکاری اور تمام مقبوضات موروثی جو ظاہرا راجہ سنجے بہادر سے کے قبضہ مین ہنگام معدوم ہونی حکومت نواب علی بہادر مرحوم کے تابت ہونگی وہ راجہ سنجے بہادر سے کے قبضہ مین رہین سگے بشرطیکہ شرائط فرمانبرداری و تابعداری بلا تفاوت بیچ تعمیل احکام گورنمنٹ انگریزی عمل مین آویگی۔

درخواست دوم

الزام وہی غرض گویان بلا تحقیقات نسبت راجہ کے سماعت نہو۔

جواب

کوئی الزام بلا تحقیقات و ثبوت کامل نسبت راجہ کے کارگر نہوگا۔

درخواست سوم

بطور وفادار و تابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے راجہ کو امید ہے کہ وہ ہمیشہ مورد عنایات و حفاظت سرکار رہیگا۔

جواب

جبتک راجہ وفادار و تابعدار رہیگا اوسوقت تک ہر طرح کی مراعات نسبت اوسکی مرعی رہیگی

درخواست چہارم

اگر کوئی رشتہ دار راجہ یا باشندہ اس ملک کا راجہ کے علاقہ مین فساد برپا کریگا تو اوسکو امید ہے

جواب

فوج انگریزی اب مصروف سزادہی سرکشان ملک ہذا ہے اور چونکہ علاقہ راجہ سنجے بہادر کا

که گورنمنٹ انگریزی راجہ کی مدد بیچ سزادہی انکی کرینگے۔

وسط ملک مین واقع ہے تو وہ ہر اینہ حفاظت و حکومت گورنمنٹ انگریزی مین تبدیل کہنڈ مین رہے گا۔

درخواست پنجم

اگر کوئی زمیدار علاقہ راجہ کا یا اوسکے ملازم یا مہتم کا مفرور ہوکر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہو گا تو اوسکو امید ہے کہ ایسا شخص حوالہ اوسکے کیا جاویگا۔

جواب

حفاظت رعایا و کاشتکاران ہر قسم کی اصل مطلب گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان اونکی حکومت پہونچی ہے لہذا راجہ کو یہ واجب ہی کہ وہ اسطرح کارروائی نسبت کاشتکاران کے کرے کہ وہ لوگ راضی رہین اور کوئی نالش نسبت اوسکے نہو اگر کوئی اوسکا زمیدار یا ملازم حکومت گورنمنٹ انگریزی مین جاکر پناہ گیر ہوگا تو اوسکی تحقیقات استغاثہ کی کیجاے گی اور اگر اوسکے نسبت جرم ثابت ہوگا تو اونکو سزا دی جاے گی۔

درخواست ششم

ہنگام ملاقات وہی مراسم نسبت راجہ کے ملحوظ رہین جو اوسکے بزرگون کے ساتہ مرعی رہتی تہی

جواب

مراسم اور مدارج خاندانہاے قدیم کے ہمیشہ ایسے موقع پر ملحوظ خاطر گورنمنٹ انگریزی اور اوسکے ملازمین کے ہے ہین اور ہر طرح کا لحاظ نسبت راجہ بہادر کے مرعی رہیگا

درخواست ہفتم

اگر راجہ کو حکم مدد دہی اپنی فوج کا سرکار انگریزی سے ہو تو اوسکو امید ہے کہ خوراک ضروری اوسکی فوج کی اوسکو عنایت ہوگی جبتک وہ لوگ [illegible]

جواب

راجہ کو لازم ہے کہ وہ اپنی ملازمی مین زیادہ فوج بہ نسبت اوسکے رکہے جو ضروری واسطے تحصیل ملک کے ہو اور جو واسطے ظاہری

حاضر رہین ۔

شان کے اوسکے ہمراہ ضروری متصور ہون مگر درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کسی وقت مین اوس سے خدمت سپاہ زیادہ طلب کرینگے تو وہ اوس فوج ایزاد کا خرچہ دینگے ۔

درخواست ہشتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ اور حساب بقایا بخلاف حکومت سابق علاقہ راجہ کے ہین اگر کوئی سوداگر یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے روبرو پیش کرین تو اوسکی درخواست یہ ہے کہ ایسی نالشات کی سماعت نہو ۔

جواب

دعاوی بابت روپیہ ایام قیام کے سماعت عدالتہاے انگریزی مین نہین ہوگی ۔

اقرارنامۂ اتفاق و وفاداری نسبت ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے منجانب مہاراجہ بکرماجیت سنگہ بہادر راجۂ چرکاری ۔

چونکہ ملک بندیل کھنڈ عرصۂ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہو آئے اور فوج انگریزی اب مصروف سزادہی و استیصال بدخواہان و مفسدان ملک ہی اور چونکہ مہاراجہ بکرماجیت سنگہ بہادر نے بصدق دل اپنے فرمانبرداری و متابعت گورنمنٹ ہنوربل کمپنی واقع ملک بندیل کھنڈ ظاہر کی ہے اور ایک واجب العرض جسمین آٹھہ شرائط درج ہین بخدمت کپتان جان بیلی صاحب پولیٹکل اجنٹ منجانب ہزاکسیلنسی گورنر جنرل لیک سپہ سالار داخل کیا ہے جسکی تمام شرائط کا جواب یا منظوری بموجب درست عقائد گورنمنٹ انگریزی واقع ہند بنظر دلدہی واطمینان راجہ مذکور دیے گئے ہین اور چونکہ اب ایک اقرارنامہ مہاراجہ بکرماجیت سے بنابر متابعت و فرمانبرداری آیندہ مطلوب ہی لہذا مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ جمیع شرائط مندرجۂ ذیل کی تعمیل تمامہ و بافرادہ بلا تفاوت کریگا ۔

شرط اول

مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی موقع پر شرکت ساتھ دشمنان بیرونی

واندرونی ہنوز بل گیتی ملک تبدیل کنندمین نہین کرینگے اور ہمیشہ ہر امر مین فرمانبردار و تابع مرضی واحکام گورنمنٹ انگریزی رہین گے ۔

شرط دوم

اگر کوئی اولاد یا رشتہ دار مہاراجہ فساد یا بلوہ ممالک مقبوضہ انگریزی مین کرے مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ ہر امر جو اوسکے اختیار مین ہوگا واسطے اوسکے انسداد کے عمل مین لاوینگے اور در صورتیکہ اسپر بہی وہ آمدہ ایسے امر کے رہینگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ شریک فوج انگریزی بیچ سزادہی واستیصال ایسے مفسدون کے ہونگے ۔

شرط سوم

اگر کوئی کاشتکاران یا رعایاے گورنمنٹ انگریزی ملک انگریزی سے مفرور ہو کر اضلاع تحت حکومت راجہ مین پناہ گیر ہونگے تو مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ اوسکو گرفتار کر کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرینگے اور در صورتیکہ کچہ آدمی واسطے گرفتاری ایسے مفرورین کے اونکے علاقہ مین آوینگے تو مہاراجہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرینگے بلکہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ وہ کوشش حتی الامکان اون لوگون کے بیچ گرفتاری ایسے مجرمان کے کرینگے جو اونکے علاقہ مین اس غرض سے آئے ہونگے ۔

شرط چہارم

مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ ہرگز کسی شخص مجرم یا مشتبہ جرم دزدی وغیرہ کو اپنے ملک مین پناہ ندینگے اور اگر کوئی چوری کسی موضع علاقہ حکومت مہاراجہ مین واقع ہوگی یا کسی سوداگر یا مسافر کا اسباب چوری جائیگا تو وہ باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ واسطے معاوضہ قیمت مال مسروقہ کر دائینگے یا اونکو ذمہ دار گرفتاری وسپردگی دزدان وغارتگران شمار کرینگے اور عموماً اگر کوئی مجرم جرم قتل یا کوئی اور مجرم جسکی سزادہی حسب قوانین سرکار انگریزی بابت جرائم سوقوعہ ملک سرکاری ہو سکتی ہے آنکے علاقہ مین اگر پناہ گیر ہوگا تو وہ فوراً گرفتار ہو کر حکام انگریزی مقیم تبدیل کنندگی سپرد کیا جائیگا ۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیس قرب وجوار بخلاف انگریزی حکومت سرکشی کریگا گو وہ رشتہ دار قریب بجی بہادر کا ہو مگر مہاراجہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ رئیس مذکور سے ہر ایک امر ودستی مین اجتناب کرینگے اور اپنے ملک مین کسی اوسکے رشتہ دار یا ملازم کی حفاظت نکرینگے ۔

شرط ششم

مہاراجہ اقرار کرتے ہین کہ وہ کسی رئیس سے جو فرمانبردار یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی کا ہو تکرار یا نزاع نہین کرینگے اور اگر کسیوقت تکرار فیمابین اونکے اور ایسے رئیس تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے واقع ہو تو وہ وعدہ کرتے ہین کہ وہ مقدمۂ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کرینگے

شرط ہفتم

مہاراجہ یہ بہی اقرار کرتے ہین کہ وہ کبہی زیادہ نفری سپاہ سوار و پیادہ کی بہ نسبت اوسکے جسقدر ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے ہوگی یا واسطے ہمراہی ذات خاص مہاراجہ کے ہوگی بغیر اجازت اور حکم گورنمنٹ انگریزی کے ملازم نرکہین گے اور نہ اپنے پاس موجود رکہین گے ۔

سند عطیہ دیہات مفصلۂ ذیل منجانب ہنوریبل ایسٹ انڈیا کمپنی بنام مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر

چونکہ ملک بندیل کہنڈ عرصہ قلیل سے شامل ممالک مقبوضہ گورنمنٹ انگریزی واقع ہندوستان ہوا ہے اور فوج انگریزی اب مصروف سزادہی واستیصال بدخواہان ومفسدان ملک ہے اور چونکہ مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر نے جو ایک قدیم اور دیحق مالک ایک جزو ملک بندیل کہنڈ کا ہے بصدق دل فرمانبرداری ومتابعت گورنمنٹ ہنوریبل کمپنی منظور کی ہے اور ایک اقرارنامہ منظور کرکر گورنمنٹ انگریزی کے روبرو بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے جسمین سات شرائط درج ہین اور اوسکی تعمیل کرنے کا اونہون نے اقرار کیا ہے لہذا و نیز بنظر حفاظت وقیام حقوق وقبضہ رئیسان قدیم ملک کے جو قاعدہ دست اور طریق مراعات گورنمنٹ انگریزی کا یکسان ملک ہندوستان مین واسطے حفاظت وپرداخت کے ہے تعلقہ جات مفصلۂ ذیل مع دیہات و قلعجات ملحقہ جمعی بکاسی بعلغ امانت لاکہہ کی جو سابق بزرگان مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر کے پاس تہے اور اب مہاراجہ کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس سند کے مہاراجہ اور اونکی ورثا وجانشینون کو

واسطے دوام سے عطا ہوتے ہین کہ وہ ماتحت گورنمنٹ انگریزی رہ کر شرائط مندرجہ کی تعمیل کرتے رہین اور یہ بھی بذریعہ اس تحریر سے اقرار ہوتا ہے کہ جبتک مہاراجہ بجے بہادر تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہین گے اور فرمانبردار اور مطیع مرضی گورنمنٹ انگریزی رہین گے اوسوقت تک اونسے کوئی مزاحم دربارۂ قبضہ تعلقجات و قلعجات مفصلۂ ذیل نہوگا۔

المرقوم ۲ ستمبر ۱۸۰۴ع

فہرست تعلقجات ذخیرۂ تتمہ نمبر ۳ مین درج ہے۔

نمبر ۵۵

واجب العرض مدخلہ مہاراجہ بکرماجیت بجے بہادر راجہ چہترپور

درخواست اول	جواب
الزام دہی غرض گویان نسبت میرے بغیر تحقیقات کے سماعت نہو۔	یہ طریق حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ الزام دہی کسی شخص پر بلا تحقیقات کار بند ہون
درخواست دوم	**جواب**
بطور وفادار و فرمانبردار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد عنایات ہونگا	جبتک تم وفادار اور فرمانبردار رہوگے اوسوقت ہرطرح کی مراعات نسبت تمہارے مرعی رہیگی
درخواست سوم	**جواب**
اگر کوئی رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا یا کوئی اور شخص میرے علاقہ مین فساد کریگا تو مجھے یقین ہے کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد بیچ اوسکی سزادہی کے کریگی۔	چونکہ تمام تنازعات جو فیمابین رئیسان ملک ہذا کے تھے ازروے انصاف جانب گورنمنٹ انگریزی فیصلہ ہوچکے ہین اس صورت مین یہ امید ہے کہ کوئی تکرار بیچ فیمابین رئیسان مطیع گورنمنٹ ممدوح پیدا نہوگی اگر اتفاقاً کسیوجہ نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو ہم اوس مقدمہ نزاع کو

واسطے ملاحظہ گورنمنٹ انگریزی کے پیش کرو
اور مقدمہ مذکور از روی رویداد فیصلہ ہوگا اور
چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیل کھنڈ ہے
یہ ممکن نہین کہ کوئی فوج غیر حملہ آور ہو لیکن اگر
احیاناً کسی وجہ نامعلوم سے یہ واقعہ ہو تو تمہارے
علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ انگریزی کرینگے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم
یا اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو
تو مجھے امید ہے کہ ایسا شخص میرے حوالہ کیا جا

جواب

حفاظت کاشتکاران و رعایا سے ہر قسم کی ظلم
سے مطلب کلی گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی حکومت جاری ہے لہذا یہ تمکو واجب ہے
کہ تم بھی اوسی قاعدہ پر نسبت کاشتکاران کے
چلو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش پیش نہو
اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت سرکار انگریزی
مین پناہ گیر ہوگا اوسکی وجہ استغاثہ کی تحقیقات
ہوگی اور اگر وہ مجرم قرار دیا جاویگا تو اوسکو
سزا دیجاویگی۔

درخواست پنجم

ہنگام ملاقات کے وہی مراسم نسبت میری
مرعی رہین جو میرے بزرگان کے ساتھ ہمیشہ
موقع پر رہتے تھے۔

جواب

مراتب و مراسم موروثی خاندانہاے قدیم
کا لحاظ ہروقت گورنمنٹ انگریزی اور اونکے
ملازمین کے مدنظر رہتا ہے لہذا اسطرح کا
لحاظ تمہاری نسبت بھی مرعی رہیگا۔

درخواست ششم

اگر مجکو حکم ہوگا کہ کوئی خدمت سپاہ واسطے

جواب

یہ مناسب ہے کہ تم اپنی ملازمی مین سواے

گورنمنٹ انگریزی سے کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی جبتک وہ مصروف خدمتگذاری رہین عنایت ہوگی۔

اوسقدر سپاہ سے زرکو جو نہایت ضروری واسطے تحصیل علاقہ کے اور واسطے ہمراہی تمہارے کے جسقدر سابق تمہارے بزرگ رکھتے تھے ہو اگر کسی وقت پر سرکار انگریزی تمہاری خدمتگذاری زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو وہ فوج ایزاد کا خرچہ ایام ضروری تک دینگے۔

درخواست ہفتم

چونکہ اکثر حسابات غیر منفصلہ و بقایا ذمہ علاقہ میرے کے عہد سابق کے باقی ہین اگر کوئی مہاجن یا ملازم گورنمنٹ انگریزی مین نالشی ہو تو میری درخواست یہ ہی کہ اوسکی سماعت نہو۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت بپیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے نہوگی۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ جو علاقہ مجھے اب عنایت ہوا ہے وہ قوانین وضوابط انگریزی سے بری رہیگا

جواب

قوانین وضوابط انگریزی تمہارے ملک مین جاری نہونگے۔

المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ء عیسوی۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر راجہ چرکاری المرقوم ۲۵ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

چونکہ شروع اشتمال ملک بندیل کھنڈ ساتہ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے مین مہاراجہ بکرماجیت بجی بہادر تمام رئیسان بندیل کھنڈ مین جنہون نے اطاعت حکومت گورنمنٹ انگریزی اختیار کی اول بیچ فرمانبرداری کے تہا اور ہنگام اپنی کپتان بیلی صاحب کے مین نے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین شرائط درج تہین داخل کیا اور ایک سند حاصل کی مگر قبضہ ٹپہ عیسانگر کا جو شامل سند مذکور تہا باعث دعوی کرنے راجہ بجاور کے نہین پایا تہا اور نہ قبضہ نصف حصہ

تعلقہ کریلا کا جو شامل سند مذکور تہا مگر بوجہ ضبط سرکار ہونے کے نہین ملا تہا اور نیز قبضہ جاید اد
اراضی راجہ ہمت بہادر اور اکثر دیہات میرے علاقہ کے جو قبضۂ غیر ذیحقان مین اوسوقت سے تہے
اور داخل سند نہین ہوئے تہے نہین ملا تہا بعد ازان ہنگام رونق افروزی مسٹر جان رچارڈسن
صاحب اجنٹ گورنر جنرل مین نے ایک درخواست بابت دلا پانے قبضہ دیہات و علاقجات
مذکورہ بالا کا پیش کیا اور بموجب فیصلہ اور حکم رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے مجہے قبضہ
ٹپہ عیسانگر کا مع قبضہ دیگر دیہات و مقامات جو قبضۂ غیر ذیحقان مین سے تہے دلایا گیا اور مجہے ٹپہ جنید بلا
مین بابت حصہ کریلا کے مجرا دیا گیا پس اب تمام دعاوی جو فیما بین میرے اور دیگر رئیسان بندیل کہنڈ
کے تہے فیصل ہوگئے اس سبب سے اب بنظر ثبوت فرمانبرداری و متابعت و اتحاد گورنمنٹ
انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرار نامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین گیارہ شرائط مندرج
ہین روبروی مسٹر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل پیش کرتا ہون اور چاہتا ہون کہ
ایک سند ترمیم اور صحیح شدہ جسمین تمام علاقجات و دیہات جو اب میری قبضہ مین ہین شامل ہون
عنایت کیجاوی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق ہر ایک شرط اقرار نامہ
کے بایمانداری کاربند رہونگا اور کسی موقع کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ سے انحراف نکرونگا

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی موقع پر مین شرکت ساتہ دشمنان اندرونی
و بیرونی آنریبل کمپنی کے بندیل کہنڈ مین نہین کرونگا اور ہمیشہ فرمانبردار اور تابعدار مرضی و احکام
گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا —

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد مین سے یا برادر یا رشتہ دار ممالک انگریزی مین یا علاقجات
رئیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر امر جو میرے
اختیار اور اقتدار مین ہوگا درباب انسداد اوسکے عمل مین لاؤنگا اور اسپر بہی اگر وہ اپنی ضد پر
قائم رہینگے تو مین وعدہ کرتا ہون کہ اپنی فوج شریک فوج انگریزی کرکے اونکی سزا دہی اور
استیصال مین دقیقہ فروگذاشت نہ کرونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا۔

شرط چہارم

مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز اپنے علاقہ مین کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ ندونگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانون سے چوری جائیگا تو مین باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ بابت معاوضہ قیمت مال مسروقہ کا کرونگا یا ذمہ دار واسطہ گرفتار کرکے حوالہ کردینے چور کے گردانونگا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزایاب حسب قوانین فوجداری گورنمنٹ انگریزی بابت جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہین اور وہ اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہون تو مین فوراً اونکو گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم بندیلکھنڈ کے کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیسان گرد و نواح مین سے بخلاف حکام انگریزی سرکشی کریگا گو وہ میرا رشتہ دار قریب ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے ہر طرح کی کتابت و دوستانہ سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اونکے رشتہ دارون کو پناہ ندونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونگے کسیطرح کی تکرار پیش نکرونگا اور کسیوقت کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ تنازع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام گھاٹون کی جو اب میرے علاقہ مین ہین نگے کرونگا تاکہ غارتگر و قزاق و بدخواہ لوگ اون گھاٹون سے چڑھ کر یا اوتر کر کسی راستہ سے جو میرے

علاقہ مین ہوگا گذر کرکے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کرنیکا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہوان کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میری علاقہ کے قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سد راہ اوسکا ہونگا ـــ

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے راستہ سے گذر کر گھاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے پہونچائین گے اور رسد ضروری جبتک وہ میری علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہین گے بہم پہنچا دینگے ـــ

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگھ و راوہمت سنگھ مریاداہ والہ اور ظالم سنگھ برد و مو وپدم سنگھ بھیگوالیہ وکوتی جمعدار د مانگ جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتھ سرکشان مذکورین کے نہین رکھونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالافراد بیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا ـــ

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان ورئیسان بندیل کھنڈ کے اکثر تنازعات و دعاوی بابتہ دیہات کی باقی تھے جو ازروی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل اور طے ہوگئے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوی باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین

مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین سے کے نہین کرونگا اور اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کے کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کسی مقدمہ مین نہین کرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا تاکہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور اگر کسی وجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اوسکے مامور کرونگا۔

ترجمہ سند جو راجہ بجی بہادر راجہ چرکاری کو عطا ہوئی

المرقوم ۲۵۔ ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ راتہ و سوندہ وکنولہ وغیرہ واقع ملک بندیلکھنڈ معلوم کرین۔

کہ چونکہ راجہ بکرماجیت بجی بہادر جو منجملہ راجگان بندیل کھنڈ ایک قدیم اور ہوشیار راجہ ہے ہنگام شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتھ ممالک گورنمنٹ انگریزی اون راجگان مین پہلا تھا جس سے تھا جسنے فرمانبرداری اختیار کی اور حکومت گورنمنٹ کی اطاعت منظور کی اور ہنگام اجنٹی کپتان جان بیلی صاحب سابق اجنٹ گورنر جنرل کے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا اور ایک سند بابت دیہات اور اراضیات اپنی قبضہ کے حاصل کی اور اوسوقت سے ثابت قدم اور وفادار ہر ایک شرط اقرارنامہ پر رہا ہے اور کسی امر مین اوس سے انحراف نہین کیا اور نہ فرمانبرداری اور نمک حلالی اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی سے پہلوتہی کی ہے اکثر دیہات حصہ راجہ مذکور جو اوسوقت مین قبضہ اشخاص غیر ذیحق مین تھے اور اوسوقت مین تحقیقات حقوق نہین ہوئی تھی اسلیے اون ہی غیر ذیحق کے قبضہ مین رہے تھے اور شامل سند مذکور نہین ہوے اور بابت اون دیہات جو بموجب مذکورہ سابق مندرج سند نہین ہوے تھے نزاع اور تکرار باہمی

ونصف تعلقہ کریلا جو مندرج اوس سند کے تھا جو راجہ نے کپتان جان بیلی صاحب سے حاصل کی تھی حیطہ ضبط سرکار انگریزی مین مع جایداد راجہ بہت بہادر رہا تھا بیچ عہد افسری مسٹر جان جارڈن صاحب اجنٹ گورنر جنرل بعد تحقیقات کامل راجہ مذکور اوپر اون دیہات کے جو غیر ذیحق کے پاس تھے قابض کیا گیا اور براوسی مالگذاری پٹہ چندیلا سے بابت نصف تعلقہ کریلا کے مجرائی پائی اور جو تکرار اور دعاوی فیمابین راجہ مذکور و دیگر رئیسان بندیل کھنڈ باقی تھے سب فیصل ہوگئے اس صورت مین ایک صحیح سند اور اقرارنامہ ضروری متصور ہوکر راجہ مذکور نے برطبق اوسکے ایک اقرارنامہ جدید جسمین گیارہ شرائط درج تھین داخل کیا اور درخواست سند جدید کی بابت اون دیہات اور علاقجات کے طلب کی جو اوس وقت اوسکے قبضہ مین تھے لہذا دیہات اور تعلقہ جات مندرج فہرست منسلکہ راجہ مذکور اور اوسکے ورثا کو مع تمام حقوق وجبوب ذیل وسائر قلعجات وگڈہی وغیرہ بصیغہ معافی گورنمنٹ انگریزی سے واسطے دوام کے عطا ہوئے جب تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا اور جانشین شرائط اقرارنامہ مدخلہ اوسکے کا لحاظ رکھین گے اور سرانجام اوسکا کرتے رہین گے مزاحمت یا ضبطی اون علاقجات اور دیہات کی جواب اوسکو دیئے جاتے ہین سرکار انگریزی سے نہوگی تمکو واجب اور لازم ہے کہ تم سب راجہ مذکور کو اپنا مالک اور رئیس علاقجات عطیۃ کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ کوشش بلیغ بیچ ترقی زراعت اور بہبودی علاقجات بذریعہ رفاہ وآسایش باشندگان کرینگے اور نتیجہ انتظام نیک کا ثمرہ بابتہ فرمانبرداری ونمک حلالی گورنمنٹ انگریزی حاصل کرینگے ــ

تصدیق کیا آنریبل مدابیس پریسیڈنٹ کونسل ہند نے بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۶۱ء ــ

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۸ مین درج ہر ــ

نمبر ۵۶

سند جسکی روسے اختیار تبنی کرنے کا مہاراجہ جی سنگہ دیو چرکاری والہ کو عطا ہوا ــ

المرقوم ۱۱ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند جواب اپنے لئیے

علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اوسکے خاندان کی جاری رہے پیچ تعمیل کرنے اِس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور وہ اطمینان اعادہ کیجاتی ہے جو مین نے تمکو دربار کانپور مین باہ دسمبر ۱۸۶۰ء دی تھی یعنی بصورت نہونے وارث کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی سردار تمہارے علاقہ کا حسب رواج قدیم تمہارے خاندان کے متبنی کریگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اِس شرط کا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے اوسوقت تک نہوگا جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک ایفاے شرائط عہدناجات وعطانامجات واقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین ہوتا رہیگا۔

دستخط کیننگ

نمبر ۷۵

واجب العرض مدخلہ جناب راجہ رتن سنگہ بہادر

درخواست اول

الزام دہی غرض گویان نسبت میرے بلا تحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ الزام دہی کسی شخص پر بلا تحقیقات کارروائی کیا کرین۔

درخواست دوم

مثل وفادار وتابعدار ملازم گورنمنٹ انگریزی کے مجھے امید ہے کہ مین ہمیشہ مورد الطاف ومہربانی رہونگا۔

جواب

جبتک تم وفادار اور تابعدار رہو گے ہر ایک درجہ مراعات کا تمہاری نسبت مرعی رہیگا۔

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا باشندہ اس ملک کا میری علاقہ مین فساد برپا کریگا تو مجھے یقین ہے

جواب

چونکہ تمام تکرار اور نزاع جو اتبک فیما بین اہلکاران ورئیسان اِس ملک کی جاری تہین فیصلہ گورنمنٹ انگریزی

کہ گورنمنٹ انگریزی میری مدد پچاوسکی سزادہی
کے کرینگے ۔

ست سے ہو گئین پس اس صورت مین امید
یہ ہے کہ کوئی اور تکرار جدید فیمابین رئیسان
ماتحت گورنمنٹ انگریزی پیدا نہوگی اگر اتفاقاً
کسی سبب نامعلوم سے کوئی تکرار فیمابین تمہارے
اور کسی اور رئیس کے پیدا ہو تو اوس مقدمہ
نزاع کو واسطے ملاحظہ کے سپرد گورنمنٹ
انگریزی کے کروگے جو اوسکا فیصلہ حسب روئداد
کرینگے اور چونکہ تمہارا علاقہ شامل ملک بندیلکھنڈ
کے ہے یہ گمان نہین ہوتا کہ کوئی فوج غیر
حملہ آور ہو کر آجاتا جو یہ امر غیر ممکن ہی وقوع مین
آئیگا تو تمہارے علاقہ کی حفاظت گورنمنٹ
انگریزی کرینگے ۔

درخواست چہارم

۴ اگر کوئی زمیندار میرے علاقہ کا یا میرا ملازم یا
اہلکار مفرور ہو کر علاقہ انگریزی میں سکونت اختیار کریگا
تو مجھے امید ہے کہ وہ حوالہ میری کردیا جائیگا

جواب

حفاظت کاشتکاران کی اور رعایا ہر قسم کی
مطلب صریح گورنمنٹ انگریزی کا ہے جہان
اونکی عملداری جاری ہے لہذا یہ ضرور ہے
کہ تم ایسا ہی طریق نسبت اپنی زمینداران کے
جاری رکھو تاکہ وہ راضی رہین اور کوئی نالش
دائر نہو اگر کوئی تمہارا زمیندار یا ملازم حکومت
گورنمنٹ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا تو وجہ استغاثہ
کی دریافت کیجائیگی اور اگر انہون نے کوئی
جرم کیا ہوگا تو اونکو سزا دیجائیگی ۔

درخواست پنجم

جواب

ہنگام ملاقات وغیرہ مراسم مقررہ میری نسبت ملحوظ رہین جنکے مستحق میرے بزرگ تصور کیے گئے تھے ۔

مراسم اور مراتب موروثی خاندان قدیم کے ہمیشہ ہر موقع پر گورنمنٹ انگریزی اور اونکے ملازمین نے ملحوظ رکھے ہین ہر طرح کا لحاظ نسبت تمہاری مرعی رہیگا ۔

درخواست ششم

اگر مجھکو حکم ہوگا کہ کچھ مدد سپاہ سے گورنمنٹ انگریزی کی کرون تو مجھے یقین ہے کہ خوراک ضروری میری فوج کی مجھکو عنایت ہوگی جبتک وہ خدمتگذاری حاضر رہیگی

جواب

تمکو مناسب ہے کہ تم اپنی ملازمی مین اوس سے زیادہ فوج نرکھو جو واسطے تحصیل علاقہ کے نہایت ضروری ہو اور نیز واسطے ہمراہی تمہارے اوسقدر ہو جو تمہارے بزرگ ہمیشہ ہمراہ رکھتے تھے اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری مدد زیادہ فوج سے طلب کرینگے تو جسقدر زیادہ فوج ہوگی اوسکا خرچہ دیا جائیگا

درخواست ہفتم

چونکہ یہان اکثر حسابات غیر منفصلہ و قرضہ غیر اداشدہ حکومت سابقہ کا باقی ہے اگر کوئی مہاجن یا ملازم روبروی گورنمنٹ انگریزی کی نالشی ہو تو مین چاہتا ہون کہ اونکی نالش سماعت نہ ہو ۔

جواب

ایسی نالشات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی نہین کرینگے ۔

درخواست ہشتم

مجھے امید ہے کہ وہ علاقہ جو مجھے اب سرکار انگریزی سے عنایت ہوا ہے وہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری رہے ۔

جواب

جسطرح دیگر رئیسان بندیل کھنڈ کا علاقہ قوانین اور ضوابط انگریزی سے بری ہے اوسیطرح تمہارا علاقہ بھی بری رہیگا اور اوسمین قوانین اور ضوابط انگریزی جاری نہونگی ۔

ترجمہ اقرارنامہ راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور

چونکہ جب سی ملک بندیل کہنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے میرا والد مرحوم راجہ کیسری سنگہ راجہ بجاور نے اپنی فرمانبرداری اور نمکحلالی سے گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر کی ہے اور جبتک زندہ رہا مطیع اور فرمانبردار اوسکا رہا اور اون رئیسون مین شمار ہوا تہا جنہون نی اطاعت منظور کی تہی اور جو بحفاظت گورنمنٹ رہی تہے اور ہمیشہ مطیع الحکم اون افسران انگریزی کا رہا تہا جو واسطے انتظام ملک بندیل کہنڈ کے مامور ہوئے تہے اب اسوقت مین مین مقر راجہ رتن سنگہ پسر کلان راجہ مرحوم نے بنظر اثبات میری فرمانبرداری اور اتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے تیار کر کے اور گیارہ شرائط درج کر کے روبروی مستر جان رچارڈسن صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کہنڈ کے پیش کیا درخواست یہ ہی کہ ایک سند بابت مواضعات اور علاقجات کی جو اب میری قبضہ مین ہین اور جو میرے قدیم مواضع تقبوضہ مین دیجاوے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین فی الحقیقت لحاظ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ کا رکہونگا اور کبہی کسی شرط سی انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسی موقع پر مین شرکت ساتہ دشمنان اندرونی و بیرونی آنریبل کمپنی کے بندیل کہنڈ مین نہین کرونگا اور ہمیشہ فرمانبردار اور تابعدار مرضی اور احکام گورنمنٹ انگریزی ہر امر مین رہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی میری اولاد مین سے یا برادر یا رشتہ دار ممالک انگریزی مین یا علاقجات رئیسان مطیع گورنمنٹ انگریزی مین فساد یا بلوہ کرے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر امر مین جو میرے اقتدار اور اختیار مین ہوگا درباب انسداد اوسکی عمل مین لاؤنگا اور اسپر بہی اگر وہ اپنی ضد پر قائم رہیگا تو پہر وعدہ کرتا ہون کہ مین اپنی فوج شریک فوج انگریزی کر کے اونکی سزا دہی اور استیصال مین دقیقہ فروگذاشت نکرونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو بروقت طلب افسران گورنمنٹ انگریزی مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کردونگا

شرط چہارم

مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز اپنے علاقہ مین کسی شخص مجرم جرم دزدی یا غارتگری کو پناہ ندونگا اگر کوئی چوری واقع ہوگی یا مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانوین چوری جایگا تو مین باشندگان موضع مذکور کو جوابدہ بابتہ معاوضہ قیمت مال مسروقہ کے کردونگا یا ذمہ دار واسطہ گرفتار کرکے حوالہ کردینے چور کے گردانونگا اور عموماً اگر مجرم قتل یا دیگر جرائم جو سزایاب حسب قواعد فوجداری گورنمنٹ انگریزی بابت جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہون اور وہ آکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہون تو مین فوراً اونکو گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی مقیم بندیل کھنڈ کے کردونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رئیسان گردنواح مین سے بخلاف حکام انگریزی سرکشی کریگا گووہ میرا رشتہ دار قریب ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے ہرطرح کی کتابت دوستانہ سے اجتناب کرونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ ندونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی رئیس سے جو مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی ہونگے کسیطرح کی تکرار پیش نکرونگا اور اگر کسیوقت کوئی تکرار فیمابین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو ہرحالت مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ نزاع کو واسطے فیصلہ کے سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام گہاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا تاکہ غارتگر یا قزاق و بدخواہ لوگ اون گہاٹون سے چڑہ کر یا اوتر کر کسی راستہ سے جو میرے علاقہ مین ہوگا گذر کرکے ممالک انگریزی مین داخل نہون اور اگر کوئی رئیس قرب وجوار کا خیال

خیال تاخت لانے اوپر ممالک انگریزی کے میرے علاقہ سے گذر کریگا یا اونکے علاقہ مین حملہ کرنے کا خیال کریگا جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اوسکی اطلاع قبل از رئیس مذکور کے میرے علاقے کی قریب آنے سے دونگا اور کوشش بلیغ کرکے سدراہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے راستہ سے گذر کر گھاٹون پر چڑہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ہمراہ دونگا جو اوسکو راستۂ آسان سے لیجائینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا قریب میری علاقہ کے رہین گے بہم کردینگے۔

شرط نہم

چونکہ گوپال سنگہ اور راو ہمت سنگہ پریاداہ والہ اور ظالم سنگہ بروواہوا اور ریدم سنگہ تہبکیا والہ وگوتی جمعدار و مانک جی ماہت گواہ والہ نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور مجرم غارتگری و قزاقی کے ممالک گورنمنٹ ممدوح مین ہوئے ہین ہین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز خط کتابت ساتہ سرکشان مذکورین کے نہین رکہونگا بلکہ بخلاف اسکے جب کبھی میرے گوش زد ہوگا کہ وہ بالاتفاق یا بالانفرادہیچ ممالک گورنمنٹ انگریزی کے یا علاقہ ماتحت گورنمنٹ مذکور کے غارتگری کرتے ہین تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جاکر اونپر حملہ آور ہونگا اور حتی المقدور اونکی سزادہی مین کوشش بلیغ کرونگا اور درصورتیکہ کوئی اونمین کا گرفتار ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط دہم

چونکہ فیمابین میرے اور راجگان و رئیسان بندیلکھنڈ کے اکثر تنازعات دعاوی بابت دیہات کے باقی تہے جو ازروی فیصلہ گورنمنٹ انگریزی اب فیصل او طے ہوچکے اور چونکہ اب کوئی تکرار یا دعوے باقی نرہا لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ بعد ازین مین تکرار یا نزاع کسی راجہ یا رئیس سے بابت دیہات کی یا قطعات زمین کے نہین کرونگا اور

اگر کوئی راجہ یا رئیس میرے ساتھ تکرار بابت کسی موضع کی کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ کو سپرد گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا اور مین خود تکرار کیساتھ مقدمہ نکرونگا

شرط یازدہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا معتبر ملازم ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہا کریگا کہ جو احکام جاری ہون اونکی تعمیل کرے اور کسیوجہ سے صاحب افسر موصوف وکیل مذکور سے ناراض ہون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجاے اُسکے مامور کرونگا ۔

المرقوم ۲۶ - ماہ مارچ ۱۸۱۱ء

ترجمہ سند جو راجہ رتن سنگہ راجہ بجاور کو عطا ہوئی ۔

چودہریان و قانونگویان وغیرہ پرگنہ گھٹولہ و پرگنہ دیوہی واقع ملک بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ راجہ کیسری سنگہ راجۂ سابق بجاور نے جو ایک ذی عزت موروثی زمیندار بندیلکھنڈ میں سے اور اولاد راجہ جگت راج سے ہے جسوقت سے ملک بندیلکھنڈ شامل ممالک گورنمنٹ انگریزی ہوا ہے بلاتفاوت طریقہ اپنا فرمانبرداری و متابعت اور اتحاد کا رکھا ہے اور رفاقت مین ثابت قدم رہا ہے اور کسیوقت طریق نمک حلالی و فرمانبرداری سے جو نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اوسنے واجب تھی انحراف نہین کیا ہے اور جونکہ گورنمنٹ انگریزی نے وعدہ کیا تھا کہ ایک سند جسکی روسے دیہات و علاقجات اونکے قدیم اونکے پاس بحال رہین گے اوسوقت دیے جاوینگے جب تنازعات دعاوی جو نسبت حقوق ٹہیہ عیسانگر کے دائر ہین فیصلہ ہو جاوینگے اور وہ امر اب ازروے فیصلہ گورنمنٹ انگریزی سے طے ہو چکا مگر اب راجہ مذکور فوت ہو چکا ہے اور اوسکا پسر کلان راجہ رتن سنگہ وارث و جانشین متوفی ازروی منظوری گورنمنٹ انگریزی جانشین علاقہ مقبوضہ والد اپنے کا ہوا اور گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے داخل کیا جسمین گیارہ شرائط مندرج ہین اور درخواست سند کی گورنمنٹ انگریزی سے کی لہذا دیہات مندرجۂ فہرست منسلکہ جو قدیم سے قبضۂ راجہ مرحوم مین تھے اور نیز وہ دیہات

جو گورنمنٹ انگریزی نے از راہ دریا دلی راجہ مذکور کو واسطے اُسکے ثابت قدم رہنے کے عطا کیے تھے مع جملہ حقوق و مال و سائر و قلعہ جات و دیگر مقامات مضبوط اب راجہ رتن سنگھ اور اُسکے ورثا کے نام معاف بحال رکھے جاتے ہین اور ایک سند اس بارہ مین عطا ہوتی ہے جبتک راجہ اور وارث اُسکے دونا اور جانشین اپنے اقرار پر قائم رہینگے اور بصدق دل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ کار کمین رہینگے مزاحمت یا ضبطی علاقہ جات مذکورین منجانب گورنمنٹ انگریزی عمل مین نہین آئیگی تم سب کو واجب ہے کہ راجہ موصوف کو اپنا حاکم اور مالک علاقہ مذکورہ کا تصور کرو اور راجہ پر اور وارث اسکے پر فرض ہو گا کہ کوشش بلیغ کر کے آبادی اور بہبودی دیہات علاقہ جات مذکور کرے اور رفاہ باشندگان مین مصروف رہے اور آمدنی علاقہ جات مذکور کو ساتھ فرمانبرداری و متابعت و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین لاوے۔ بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند اسی مضمون کی دستخطی رایٹ آنریبل گورنر جنرل بجای سند ہذا کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل نے بتاریخ ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۱۱ عیسوی دی ہے عطا ہو گی۔

تصدیق کیا وایس پریسیڈنٹ ان کونسل نے بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۸۱۱ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۵ مین درج ہے۔

نمبر ۵۸

واجب العرض مدخلہ راجہ تخت سنگھ

درخواست اول	جواب
احوال حال علاقہ کوٹرا دیوبی اور نہانیہ جو میری حکومت کی قائم کرنے مین پیدا ہوئی اونکو خوب معلوم ہی مین ہوا واسطے امید رکھتا ہون کہ پرورش اور اعانت گورنمنٹ کی ہمیشہ میری نسبت مبذول رہے۔	بہت کم شبہہ اس امر مین ہے کہ تم خود بلا اعانت گورنمنٹ انگریزی اپنی حکومت قائم کر سکتے ہو اور بندوبست پرگنہ کر سکتے ہو تاہم ہر طرح کی مدد مناسبہ جو تم طلب کرو گے دیجائیگی مگر مدد سپاہ نہ دیجائیگی۔

درخواست دوم

مین چاہتا ہون کہ جو روپیہ اب میری صرف کے واسطے مقرر کیا گیا ہے وہ ایک سال بعد بندوبست گنگ کوٹرا دیوئی وغیرہ تک جاری رہے

جواب

بموجب شرط ہفتم اقرارنامہ جو تمنی داخل کیا ہے تمہارا روپیہ مدد خرچ کا اوسوقت تک قائم رہیگا جب تک تمہاری حکومت پرگنہ جات مین قائم نہوگی

درخواست سوم

دروغ گوئی اور کینہ وری طبیعت میرے رشتہ دارا کی آپکو خوب معلوم ہے لہذا اگر کوئی کینہ وری سے میری نسبت کوئی الزام دروغ لگاوے اوسکا یقین بلا تحقیقات نہ کیا جاوے

جواب

افسران گورنمنٹ انگریزی ہرگز بلا تحقیقات الزام دہی کسی شخص کی یقین نہین کرتے اور تمہارے باب مین بہی زیادہ تر ہوشیاری کو کام رکہینگے

درخواست چہارم

اگر کوئی میرے برادران مین سے یا ہمراہیان یا ملازمین یا ماتحتان مین سے کوئی دعوی میری نسبت پیش کرین اوسکی سماعت نہو

جواب

بنظر اسکے کہ تمہارا مرتبہ اور رعب قائم رہے گورنمنٹ انگریزی مداخلت بیچ تصفیہ دعاوی کے جو بخلاف تمہارے تمہارے بہائی یا ہمراہ یا ملازم یا ماتحت پیش کرینگے سماعت نہونگی مگر ایسے دعاوی کا فیصلہ تمہارا سے متعلق سمجہا جاویگا

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا برادر یا ماتحت یا ہمراہ کبہی مجہسے سرکشی کرکے میری طریقہ کی نسبت خلاف الزام دیگا تو مین چاہتا ہون کہ اونکی عذر سماعت

جواب

یہ طریقہ گورنمنٹ انگریزی کی خلاف ہی کہ سماعت الزام دہی دروغ کی نسبت کسی شخص کی کبہی نکی لہذا تمہاری مقدمہ مین بسیط حکایات نامسموع نہوگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص جواب حکومت کو ٹرا مین

جواب

یہ امر تمکو ضرور ہے کہ بیچ قائم کرنے اپنی حکومت

مقیم ہے نالش کرے کہ میری حکومت کے
قائم ہونے سے اوسکو ایذا پہونچی ہے اور
اسکی نالش اونکے پاس جاکر کرے تو مین
چاہتا ہون کہ ایسی نالش بہی سماعت نہو

کے تم طریقہ ملائم ومعتدل اختیار کرو لیکن
اگر کوئی شخص فساد تمہارے پرگنہ مین پیدا کرے
یا ارادہ تہ وبالا کرنے تمہاری حکومت کا کرے
توتمکو اختیار حاصل ہے کہ تم ایسے شخص کو
اپنے ملک مین سزا دو اور گورنمنٹ انگریزی
اوسکو مدد نہ دینگے —

درخواست ہفتم

میرا مکان جو اس جانب نالہ نمی کے واقع ہے
اور جسکے متعلق دس بارہ باغات ہین جنہین میرے
آدمی اور ملازمین ماتحتان میرے رہتے
ہین اور جسمین وہ لوگ اوسوقت سے ہین
جب سے وہ میری ملازمین مین آئے ہین
اور جو ہنگام مداخلت گورنمنٹ انگریزی سے
کلیہ میرے زیر حکومت ہین اور کسیطرح کی
مزاحمت یا مداخلت اوسمین کسی کی نہین
ہے لہذا مین چاہتا ہون کہ میری مراعات
اونکے نسبت جاری اور قائم رہے —

جواب

وہ لوگ جس حال مین اب ہین اوسیطرح
بحال رہین گے —

درخواست ہشتم

مین چاہتا ہون کہ جو لحاظ اور مراسم میری
مرتبہ کے ہین وہ ہمیشہ افسران گورنمنٹ
انگریزی سے مرعی اور ملحوظ رہین —

جواب

چونکہ یہ بہی ایک قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا
ہے کہ تمام قدیم راجگان ورئیسان کا بحال
سے ہے اور مراسم جو اونکے ساتھ ہین مرعی
رہین لہذا تمہارے نسبت کوئی امر رتبہ شناسی
کا فروگذاشت نہوگا —

درخواست نہم

درباب راجہ رام سے مینے اول ہی سے اپنے اقرار نامہ مین وعدہ کیا ہے کہ اگر تابعداری منظور کرکے انکی خدمت مین حاضر ہوکر عفو جرائم ماضیہ چاہیگا تو مین اوس سے ایک اقرار نامہ متابعت داخل کرادونگا اور اگر وہ ضد کرکے انکار اِس امر سے کریگا تو بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سزای اعمال دونگا مگر درصورتیکہ راجا رام بلا وساطت میرے انکی خدمت مین حاضر ہوکر تصفیہ شرائط تابعداری کرائے تو مین چاہتا ہون کہ درخواست انکی منظور نہ ہو۔

جواب

یہ تمپر فرض ہے کہ بموجب شرائط اپنی اقرار نامے کے ہرطرحکی کوشش عمل مین لاکر راجا رام کو ترغیب دو کہ متابعت گورنمنٹ اختیار کرے ورنہ تم اسکو اسطرحکا زیر کرو کہ وہ قابل غارتگری کرنے کے نرہے کوئی تدبیر جو باعث مخلصی گورنمنٹ اس شخص سے غارتگری سے ہو گا وہ منظور کیا جاویگا

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸ - ماہ جون ۱۸۰۶ء مطابق ۱۰ ماہ جیٹھ ۱۸۶۳ سمت موافق یکم ماہ ربیع الثانی ۱۲۲۱ھ روز دوشنبہ۔

اقرار نامہ راجہ بخت سنگہ

چونکہ جب فوج انگریزی بندیل کھنڈ مین واسطے تسلط ملک کی آئی کپتان جان بیلی صاحب کو گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و تصفیہ امور اِس ملک کی مامور کیا اور چونکہ شمشیر علی بہادر نے اپنے راج اور علاقہ سے خارج کردیا تہا کپتان جان بیلی صاحب موصوف نی ازراہ دادہی و نصفت پروری جو ہادی طریق افسران گورنمنٹ انگریزی ہے مجکو اپنے مکانات پر جو باندہ مین تھے قابض کردیا اور میرے واسطے تین ہزار روپیہ گوہرشاہی ماہواری مقرر کیا اور یہ روپیہ مجھے آجکے روز تک ملتا ہے اور چونکہ بنظر رفاہیت و خوشنودی باشندگان اور بباعث رفع فساد و منازعات کی اکثر محالات اِس ملک کی مستحقان ذیحق کے تفویض ہوئے اور میں بہی

جو شل دیگر رییسان کے دعویدار ذیحق تصور ہوا درخواست بخدمت کپتان جان بیلی صاحب موصوف گذرانی کہ ایک سند مجھکو بھی بابت پرگنہ کوٹرا و دیگر محالات کی عنایت ہو کیونکہ وہ سب میرے علاقہ موروثی تھے اور اب قبضہ گوپال سنگھ غیر ذیحق مین ہین یہ درخواست میری منظور ہوئی اور وعدہ ہوا کہ آیندہ مجھکو سند ملیگی اور چونکہ میجر جارڈس صاحب بواسطے نگرانی امور بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے مین نے اونکو درخواست دیکر عطیہ محالات مذکورہ بالا کا حاصل کیا لہذا او بنظر ثبوت تابعداری اور وفاداری اپنی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے یہ اقرارنامہ تیار کیا اور اب داخل کرتا ہون اسمین شرائط ذیل درج ہین اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین اون سی سرمو انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے درمیان حدود ملک بندیل کھنڈ یا باہر حدود مذکور کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکو اور نہ انکی خاندان کے آدمیون کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور ہر طرح کی تحریر سے ساتہ انکے اجتناب کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی تکرار یا نزاع ساتہ ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور اگر کوئی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس بندیل کھنڈ ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسی تکرار کو مین سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی واسطے تحقیقات کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو بلا تامل منظور کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین عوض کسی تکلیف دہی کا کسی سے خود نہ لونگا اور نہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے خود جا کر بدلہ کسی زیادتی کا خود لونگا جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی اطاعت اور تعمیل ہمیشہ کیا کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت راستہ ہای گہاٹون کی جو میرے علاقہ مین ہونگی کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گہاٹون پر چڑھ کر یا اوس سے اوتر کر ممالک انگریزی مین کسی میرے علاقہ کے راستہ سی گذر نکرین اور اگر کوئی رئیس یا سرغنہ گرد نواح کا خیال کریگا کہ میرے علاقہ سی گذر کر ممالک انگریزی مین تاخت لائی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی

قبل از ایسے شخص کے میرے علاقہ کے متصل آنے کے اطلاع دونگا اور کوشش بلیغ بیچ
روکنے اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع گہاٹون پر چڑہنے کا میرے علاقہ کے کسی رستہ سے ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اونکا نہ ہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار لوگ اونکے ساتہ دونگا
جو اونکو آسان رستون سے پہونچاوینگے اور رسد ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین یا نزدیک
میرے علاقہ کے رہینگے بہم پہونچاوینگے۔

شرط چہارم

گورنمنٹ انگریزی نے جو مجکو پرگنہ کوٹرا وغیرہ دیئے ہین جو دیوان گوپال سنگہ نے چہین لیے
تہے اور ابتک اوسکے قبضہ وغیرہ جب مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے بایمانداری اقرار کرتا ہون
کہ مین انسداد گوپال سنگہ اور اوسکے زمینداران کا کرونگا تاکہ وہ ممالک انگریزی مین آکر فساد
برپا نکرین اور مین ذمہ دار اوس نقصان کا ہونگا جو کسی رعایای گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا اگر یہ امر
وقوع مین آیا یعنی گوپال سنگہ وغیرہ نے غارتگری کی۔

شرط پنجم

چونکہ راجا رام پنڈاسا جو سابق میرے ماتحت تہا اور اب مشہور غارتگر اور ڈاکو ہے اور
ہر ایک قابو واسطے دق کرنے اور لوٹنے رعایا اور زمینداران گورنمنٹ انگریزی ڈہونڈتا
ہے مین بذریعہ اسکے اقرار کرتا ہون کہ مین راجا رام مذکور کو مجبور کرکے مثل سابق مطیع و فرمانبردار
کرونگا اور بعد حاصل کرنے عفو جرائم سابقہ اوسکے اوس سے ایک اقرار نامہ فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی اور ترک عادات غارتگری داخل کراونگا اور جو پرگنہ مجہکو اب ملے ہین اونکی آمدنی
مین سے اوسکی پرورش معقول کرونگا لیکن اگر راجا رام مذکور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی سے
انکار کریگا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار اوس نقصانی رعایاے
ممالک گورنمنٹ انگریزی ہونگا جو اوسکے نسبت بعد قائم ہونے میری حکومت کے بیچ پرگنہ جات
مذکورہ بالا کے واقع ہوگا۔

شرط ششم

درصورتیکہ گورنمنٹ انگریزی کسیوقت مجھے حکم دینگے کہ کسی راجۂ ملک ہذا کو کسیقدر مواضع پرگنہ جات مذکورۂ بالا جنکی آمدنی بالاجمال لاکھہ روپیہ سالیانہ کی ہوگی دیدو مین اقرار کرتاہون کہ وہ مواضع مین بلا تامل دیدونگا اور کبھی کسیطرح عذر نسبت مواضع مذکورسکے بنظر اونکے شامل سند ہونیسکے یا قبضہ گوپال سنگہ مین ہونیکے پیش نہ کرونگا۔

شرط ہفتم

مین بذریعہ اس تحریر کے تمام دعوی زر مددخرچ چھتیس ۳۶ ہزار روپیہ کا جو مجھکو اتبک سرکار گورنمنٹ سے ملتا ہے ترک کرتاہون اور اقرار یہ ہے کہ جب میری حکومت و قبضہ پرگنہ جات مذکورۂ بالا مین قائم ہوگا اوسوقت یہ وجہ کفاف موقوف ہوجائیگا۔

شرط ہشتم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے مواضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حسب الطلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی رعیت یا زمیندار میرے ملک کا مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گزین ہوگا تو بعد داخل کرنی تفصیل دعوی نسبت اوسکی مین اقرار کرتاہون کہ جو فیصلہ حسب قاعدہ انگریزی اوس نالش کا ہوگا اوسکو مین منظور کرونگا اور خود اوسکی گرفتاری مین کوشش یا تدبیر نہین کرونگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین دزدان یا سارقان کو اپنے ملک علاقہ کی دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی مہاجن یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتاہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار گردانونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ پیدا کرین یا دزدان وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اور اگر کوئی مجرم یا محرم جرم قتل یا کوئی اور شخص جو سزایاب بموجب قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ ممالک انگریزی اسکے ہوسکتا ہے اگر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتاہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے دونگا اور اوسکی مفروری اپنے علاقہ سے ہونے دونگا

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ ایک میرا برادر یا معتبر ہمیشہ بطور وکیل ہمراہ افسر گورنمنٹ انگریزی اس ملک مین رہیگا تاکہ جو حکم ہو اوسکی تعمیل کرے اور درصورتیکہ صاحب افسر موصوف کسیوجہ سے وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً دوسرا شخص بجای اوسکے مامور کرونگا

شرط یازدہم

اگر کوئی میرا رفیق یا اہلکار یا احباب مجرم کسی بدچلنی کا نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص کو بروقت اطلاع فوراً موقوف کردونگا اور اوسکی حفاظت صریحاً یا باطنانہ کرونگا اور اگر گورنمنٹ انگریزی اوسکو طلب کرینگے تو مین اوسکو حوالہ اونکے کردونگا۔

یہ اقرارنامہ گیارہ شرائط کا مہر و دستخط اپنے داخل سرکار انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ تمام شرائط مندرجہ اقرارنامہ مذکور کی تعمیل کیا کرونگا ہرگز کوئی شرط فروگذاشت نہوگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۰۷ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۴ فصلی موافق ۹ ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ روز دوشنبہ۔

(دستخط ہندی مین ہین)
راجہ بخت سنگہ سوائی

سند جو راجہ بخت سنگہ کو عطا ہوئی تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۰۷ء

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان و تعلقداران پرگنہ جات کوترا دوسی واقع ملک بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ بعد شامل ہونے ملک بندیل کھنڈ کے ساتھ ممالک آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کے جب فوج انگریزی مصروف ملک گیری کے اور سزادہی سرکشان کے تہی راجہ بخت سنگہ پوتا مہاراجہ جگت راج اہتت منجملہ اصلی مالکان ملک ہذا از راہ فرمانبرداری و تابعداری بخدمت صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی حاضر ہوئے لہذا گورنمنٹ انگریزی نے بتحریک دریا دلی اور خواہش قائم رکہنے مرتبہ خاندانہاے مشہورہ کے جو شامل طریق گورنمنٹ مذکور ہے راجہ بخت سنگہ کو

بطور مد خرچ دوامی چھتیس ہزار روپیہ سالیانہ دیا اور چونکہ ایک اقرارنامہ بعدازین راجہ سے کیا گیا کہ مثل دیگر راجگان موروثی اس ملک کی اوسکو بھی علاقہ بالعوض مد خرچ نقد مذکورہ بالا کے دیا جائیگا اور راجہ مذکور نے چند مرتبہ درخواست ایفاے وعدہ مذکور کی کی اور ایک اقرارنامہ جسمین گیارہ شرائط درج تھین بمہر و دستخط اپنے داخل کیا لہذا پرگنہ جات مفصلۂ ذیل واقع ملک بندیل کھنڈ جو بالفعل غیر ذیحق آدمیون کے پاس ہین جنکا کچھ حق نسبت اونکی ازروی وراثت یا بخشش کے نہین ہے اب راجہ بخت سنگہ کو جسکے حقوق نسبت اونکے متحقق سرکار انگریزی ہو چکے ہین عطا کرتے ہین اور جبتک راجہ اور اوسکے رفقا فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کو بلاتامل سرانجام دینگے اوسوقت تک راجہ مذکور اور اوسکے ورثا وجانشین بلامزاحمت قبضہ پرگنہ جات مفصل ذیل کا رکھینگے پس یہ لازم ہے کہ باشندگان پرگنہ جات مذکور مطیع راجہ مذکور کے اور جسکو راجہ یہ پرگنہ جات سپرد کرین اوسکے تابعدار رہین اور خیال کرین کہ جو ابواب یا حقوق متعلق پرگنہ جات کی ہین وہ سب راجہ کے ہین اور کسی دوسرے کو اپنا مالک نہ سمجھین اور راجہ کو یہ لازم ہے کہ وہ باشندگان و زمینداران و تعلقداران کو اپنی خوش انتظامی سے خوش و راضی رکھے اور ہمت مصروف بہتری خلائق و بہبودی ملک مین مصروف رہے اور وفادار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے۔

یہ سند بعد منظوری آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور پھر دوسری سند مہری و دستخطی گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے دیجائیگی۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۸۔ ماہ جون ۱۸۰۷ء مطابق ۱۸۔ ماہ جیٹھ ۱۲۱۴ف موافق یکم ربیع الثانی ۱۲۲۲ھ روز دوشنبہ۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹۔ ماہ جون ۱۸۰۷ء

نمبر ۵۹

واجب العرض مدخلہ لچھمن سنگہ

درخواست اول	جواب
مین چاہتا ہون کہ میری پاس بلامزاحمت قبضہ	مہاراجہ بہادر و گورسوتی ساہ و راجہ کیسری سنگہ

محالات مفصلۂ ذیل کا جو میرے قبضہ میں ہنوز ہے اوسوقت تک کہ جبتک حکومت گورنمنٹ علاقۂ چرکاری و دیگر علاقجات پر مبسوط نہو اور جب علاقۂ چرکاری و علاقہ سوندی ساہ و علاقہ بجاور و علاقہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کے قبضہ و تصرف مین آجائینگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بہی حوالہ گورنمنٹ محالات ذیل کرونگا یعنی شہر اتوا و نیا و امان گنج و جو دپور و شیوراج پور مع تمام اصلی علاقہ مقبوضہ خاندان ہر دی ساہ ــ

تفصیل محالات

قلعہ اجی گڈہ مع دیگر دیہات متعلقہ

اول اتوا

دوم نیا

سوم امان گنج

چہارم جو دپور

پنجم شیوراج پور

بجاور والہ و چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار کالنجر نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور اقرار نامجات میرے پاس داخل کیے بلحاظ جسکے محالات و دیہات و قلعہ جات جو درحقیقت اونکے قبضہ مین تہے سرکار انگریزی نے اونکو عطا فرمائے اور اوس سے مزاحمت بابت علاقجات مقبوضہ اونکے اوسوقت تک نہو گی جبتک وہ اپنے اپنے اقرار نامہ کی شرائط کی تعمیل کرتے رہینگے مگر تمہارا مقدمہ اونکے مقدمہ سے بالکل علیحدہ اور مختلف ہے یہانتک کہ قبضہ اجی گڈہ و دیگر محالات جنکا تم دعوی کرتی ہو وہ تمکو بعد قائم ہونے حکومت انگریزی کے ملک بندیل کہنڈ مین تمہارے قبضہ مین آئے ہین باوجود اس حالت کی بلحاظ تمہارے دلی اتحاد نسبت گورنمنٹ انگریزی کے اور بشرط تمہاری دوامی فرمانبرداری و تابعداری و تعمیل شرائط اقرار نامہ جو تمسے طلب ہوے ہے تم بہی اپنے علاقہ مقبوضہ حال پر بحال رکہے جاؤگے باستثناء شہر نیا و حصۂ کان الماس ہر دی ساہ (اونکا قبضہ مہاراجہ کشور سنگہ کو ملنا چاہیے) اور نیز باستثناء قلعۂ اجی گڈہ جو بموجب تمہارے اقرار کے بعد دو سال کے گورنمنٹ انگریزی کو واپس دیا جایگا ــ

درخواست دوم

جسطرف ملک بندیل کہنڈمین سرکار گورنمنٹ کاارادہ ملک گیری کا ہومین چاہتاہون کہ میری خدمتگذاری بہی اوسمین ہے تاکہ بطور سلاوری وگرمجوشی خدمتگذاری کے گورنمنٹ مجسے خوشنود اور راضی رہین —

جواب

خوشنودی گورنمنٹ انگریزی کی صرف ساتہ زیادہ کرنے رفاہ وخوشنودی رعایا کے منصور ہے اور اونکی محافظت غارتگران سے کرنے سے حاصل ہوسکتی ہے صرف اس غرض اور نیت سی یہ بڑا علاقہ جو بے شبہہ ملکیت گورنمنٹ ہے اب تمکو دینا منظور کیا گیا ہے لہذا یہ تمپر فرض ہے کہ تم محافظت رعایای گورنمنٹ انگریزی کی غارتگری راجارام ودیگر غارتگران سے کرو اس طریقہ سے تم خوشنودی گورنمنٹ حاصل کروگے اور ثبوت اپنے لیاقت کا ظاہر کروگے —

درخواست سوم

میری خواہش یہ ہے کہ مین ایک اپنا شہزادہ قریبہ ہمیشہ ہمراہ حاکم اعلی انگریزی ملک بندیلکہند رکہون لہذا مین چاہتاہون کہ بہیانگری اسکی مجہے دیجاے اور جو سپاہ اوسکے ہمراہ ہیگی مجہے امید ہے کہ اوسکے مصارف گورنمنٹ عنایت کرینگے —

جواب

تمکو بہیانگری تمہارے وکیل کی ضرور ملیگی مگر کچہ ضرورت نہین کہ تم سپاہ ہمراہ اوسکے یہان بہیجو —

درخواست چہارم

چونکہ مین ملازم مہاراج کشورسنگہ کا ہون جو قابض اصلی حقداپہر دی ساہ کے ہین مین چاہتاہون کہ مہاراجہ کے واسطے ایسا مدخرچ

جواب

آصفیہ مدخرچ راجہ کشورسنگہ کے بوساطت بہی دریاؤسنگہ قلعدار کالنجر کے درپیش ہے اور راج دہہر واسطے بندوبست کرنے اس امر

مقرر ہو کہ وہ اپنے مرتبہ کے موافق اپنی بسر تاحیات کرتے رہین ۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ قلعہ کشن پور اور جو دیہات آپ نے راجارام کے واسطے تجویز کیے ہین مجھکو دیے جائین اس صورت مین وہ آپکے ہمراہ بطور ماتحت راجہ بخت بلی سنگہ رہیگا

المرقوم ۱۲- ماہ اگہن بدی سمت ۱۸۶۳ مطابق ۲- ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء موافق ۲۵- ماہ رمضان ۱۲۲۱ھ

یہان آیا ہے پس اسکا تصفیہ حسب ہدایات میرے سطے ہو جایگا مگر یہ تمپر اور قلعدار کالنجر پہ فرض ہے کہ تم دونون وفادار اور خیر خواہ اپنے قدیم مالک کے رہو ۔

جواب

کشن پور کبھی راجارام کے واسطے تجویز نہین ہوا تہا اور نہ وہ اوسکو کبھی دیا جایگا جو محالات مختلفہ اب تمکو ملے ہین وہ کافی واسطے تعمیل ہدایات مندرجہ جواب درخواست دوم متصور ہو سکتے ہین آیندہ اگر راجارام درخواست عفو جرائم ماضیہ کریگا اوسوقت مدد حفاظت گورنمنٹ کریگا اوسوقت مدد معاش معقول اوسکے واسطے تجویز ہوگی ۔

ترجمہ واجب العرض ہندی منجانب لچھمن سنگہ جو خود لچھمن سنگہ کی لکھی ہوئی تہی اور معرفت لچھمن لال کے داخل ہوئی ۔

درخواست اول

جب مین قلعہ واپس دونگا تو مجھے امید ہے کہ کافی معاوضہ علاقہ مین میرے تئین گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوگا ۔

جواب

درصورت تمہارے واپس دینے قلعہ کے بموجب وعدہ کے جو تمنے گورنمنٹ انگریزی سے کیا ہے وہ علاقہ جو تمکو از روی سند ملا ہے وہ واسطے دوام کے تمہارے حوالہ کیا جایگا سواے اسکے تمکو قیمت غلہ و دیگر اسباب قلعہ خزانہ سے ملیگا اور ہر طرح کا مرا

فیض بخشی جسکے تم مستحق متصور ہونگے گورنمنٹ انگریزی کی طرف سی مرعی رہینگے —

درخواست دوم

جسقدر علاقہ اب میرے پاس ہے وہ میرے قبضہ مین حسب اقرارنامہ کے ہے اور اوسکا کوئی جزو کسی باشندہ ملک ہذا کو سے نکلے ہین اقرار کرتا ہون کہ مین وہ آپ کو جب آپ طلب کرینگے دیدونگا صرف بنا مین بخوشی راجہ کو دونگا اور اسے لیکے مین اور علاقہ دینے سے انکار کرتا ہون —

جواب

جسقدر دیہات و علاقجات اب تمہارے قبضہ مین ہین اونمین سے کوئی نہین کسی اور کو دیا جائیگا باستثنا رشہر پنا و حصہ ہر دی ساہ جو کان الماس مین آوسکا ہے یہ دونون بموجب درخواست چہارم تمہارے اقرارنامہ کے مہاراجہ کشور سنگہ کو دیے جائینگے

درخواست سوم

مین صرف ماتحت گورنمنٹ انگریزی شمار کیا جاؤن اور کسی اور کا ماتحت نہون —

جواب

چونکہ تمنے اپنا اقرارنامہ بلا وساطت کسی رئیس کے داخل گورنمنٹ کیا ہے اسوجہ سے تم کسی اور دوسری کے ماتحت متصور نہین ہوسکتے مگر تمکو لازم ہے کہ تم تکرار یا فساد کسی دوست یا تابعدار گورنمنٹ انگریزی سے نکرو —

اقرارنامہ لچھمن سنگہ اجی گڈہ والہ

المرقوم ۹ ماہ دسمبر ۱۸۰۶ء

چونکہ مہر لچھمن سنگہ نے بصدق دل فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ آنریبل ایسٹ انڈیا کمپنی کی اختیار کی ہے اور اپنے تئین درمیان ماتحتان وفادار و رفقا شمار کیا ہے اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب اجنٹ منجانب آنریبل گورنر جنرل بابت انتظام امور بندیل کھنڈ کے

مجھسے ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی بمضمون ذیل طلب کیا لہذا بنظر دریا دلی حکومت گورنمنٹ جو سابق میری نسبت مبذول ہوئی تھی مین نے تیار کرکے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط ہین حسب قاعدہ پاس کپتان بیلی صاحب کی بمہر و دستخط اپنے داخل کیا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون اور بیان کرتاہون کہ مین ہرگز کسی شرط کے خلاف نکرونگا اور جسقدر شرائط اوسمین درج ہین سبکا لحاظ بالتحقیق رکھونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ہرگز کسی غارتگر کی مدد اندر یا باہر حدود علاقہ مقبوضہ انگریزی ملک بندیل کھنڈ کے نہ کرونگا اور نہ کچہ رسم اونکے ساتہ رکھونگا اور نہ غارتگرون کو قلعہ اجی گڈہ مین یا اوسکے متصل آنے دونگا اور نہ کسی موضع زیر حکومت اپنی مین اونکو پناہ دونگا مین یہہ بہی اقرار کرتاہون کہ مین خاندان غارتگران و قزاقان کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے ندونگا اور اوس قسم کے لوگون سے ساتہ رسم خط کتابت نرکھونگا اور ملازمان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کبہی تکرار یا فساد نکرونگا اور ہمیشہ بے تامل دقائق رفاقت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مرعی رکھون گا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین محافظت تمام رستون کی جو میرے علاقہ کے گہاٹون مین واقع ہین اسطور پر کرونگا کہ تمام غارتگران اون پر نہ چڑہ سکین گے اور نہ اوتر کر علاقہ آہستہ بل کمپنی مین جاسکین گے اور مین ذمہ دار ہوتاہون کہ مین علاقہ انگریزی کی حفاظت کرونگا تاکہ غارتگر میرے علاقہ کے رستون سے تاخت او سپر نکرسکین —

شرط سوم

اگر کبہی فوج انگریزی کو حکم ہوگا کہ کسی گہاٹ پر میرے علاقہ کے رستون سے چڑہین تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین نہ صرف اونکا سد راہ نہوگا بلکہ بخلاف اسکے مین ذی عزت اور ہوشیار آدمی ہمراہ دونگا کہ وہ آسان رستہ سے اونکو پہونچائین گے —

شرط چہارم

چونکہ چند دیہات گہاٹون مین جو مجکو دیے گئے ہین بعض کان الماس کے ہین لہذا
مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین دست اندازاون کانہاے الماس پر نہونگا
جو دراصل حصہ جگت راج اور پیشوا مین تہے اور صرف اوسیقدر پر کفایت کرونگا جو حصہ خاندان
ہر دے ساہ مین ہوگا اور جو مجکو عطا ہوا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ باقیماندہ کانہاے الماس
مین اوس شخص کو دونگا جسکو گورنمنٹ انگریزی کی خوشی دینے کی ہوگی اور اونکی مدد بیچ اجراے
حقوق اونکے کرونگا ۔

شرط پنجم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ بعد انقضاے دوسال تاریخ تحریر اقرارنامہ ہذا
سے مین بلاتامل و بلاتوقف قلعہ اجی گڈہ حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اوس عرصہ تک
مین اقرار کرتا ہون کہ مین چار ہزار روپیہ سالیانہ بطور خراج خزانہ مین داخل کرتا رہونگا ماوراے
مالگذاری بیچاند جو مجکو بطور استمرار دیا گیا ہے ۔

شرط ششم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگی مین
اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی
منجانب گورنمنٹ اونکی گرفتاری کے واسطے آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکا مقابلہ نکرونگا
بلکہ اوسکی مدد بیچ گرفتاری اوس باقیداری کرونگا ۔

شرط ہفتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو کسی اپنے موضع مین پناہ ندونگا اور نہ
اونکی حفاظت کرونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع علاقہ میرے مین چوری جائیگا
تو مین اقرار کرتا ہون کہ زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کرکے یا تو مال مسروقہ واپس دلوادونگا اور
یا چور کو گرفتار کروادونگا اور تمام غارتگران و دیگر مجرمان جو قانون انگریزی کے موجب سزایاب
واسطے جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتے ہون اگر مفرور ہوکر میرے علاقہ کے کسی گانو
مین پناہ گیر ہوسنگے وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کیے جاینگے ۔

شرط ہشتم

ایک میرا رشتہ دار قریبیہ ہمیشہ ہمراہ صاحب کلان گورنمنٹ انگریزی کے واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

شرط نہم

مین بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار تمام نقصان کا ہونگا جو بعدازین گورنمنٹ انگریزی کا بباعث غارتگری راجارام وگوتی جمعدار وبہیم دیو ودیگر غارتگران کے ہوگا جو بہ ارادہ غارتگری کرنے بیچ ملک انگریزی کے عرصہ قلیل گذرا گہاٹون سے اوترے ہین اور جہانتک میری قدرت اور اختیار مین ہوگا مین کوشش بیچ استیصال وخرابی اون غارتگرون کے کرون گا۔

نمبر ۶۰

ترجمہ سند جو راجہ بخت سنگہ کو بمہر ودستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۱۲ء۔

بنام چودہریان وقانونگویان وزمینداران وتعلقداران پرگنہ کوٹرادیوئی واجی گڈہ واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کرو۔

چونکہ بعد حاصل ہونے اور شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ کے ساتہ ممالک انگریزی کے راجہ بخت سنگہ پرپوتا راجہ جگت راج اور ایک رئیسان موروثی بندیل کہنڈ مین کا روبروی حکام گورنمنٹ انگریزی اس غرض سے حاضر ہوا کہ تابعداری اور نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کی کرے اور حکام انگریزی نے بنظر پرورش وپرداخت خاندان قدیم ومردمان ذی رتبہ کے جو ایک قاعدہ مستمرہ گورنمنٹ انگریزی کا ہے تین ہزار روپیہ ماہواری کی پنشن راجہ مذکور کو عنایت کی اور چونکہ اوسیوقت یہ بہی اقرار راجہ کے ساتہ ہوا تہا کہ مثل دیگر راجگان اصلی ملک کی اوسکو بہی علاقہ بالعوض اس پنشن کے ملیگا لہذا حسب درخواست راجہ مسطور وبنظر ایفای وعدہ مذکورہ بالا

بماہ جون سنہ ء جب اوسنے اقرارنامۂ فرمانبرداری و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی داخل کیا تو حکام انگریزی سنے پرگنہ کوٹرا و پونی اوسکو جاگیر مین دی اور بعد واپس لینے جاگیر اجی گڈہ کے راجہ بخت سنگہ جو دیہات پرگنہ اجی گڈہ مین تہے جاگیر مین سلے (یہ مواضع مقام قیام اوسکے بزرگون کے تہے) جو اوسکی موروثی ملکیت مین تہے بالعوض بعض دیہات پرگنہ پونی کے اور چونکہ سند مین و قبل ازین راجہ مذکور کو دیے گئے تہے نام دیہات جو اوسکو سلے مذکور نتہے اور چونکہ راجہ مذکور نے اب درخواست کی کہ ایک سند اوسکو مع تفصیل دیہات جو اب اوسکے قبضہ مین پرگنہ جات مذکورہ مین ہین عنایت ہو اس سبب سی ایک سند جسکے روسے اوسکو دیہات مفصلۂ ذیل مع مال و سائر و محصول راہداری و آبکاری و دیگر حقوق وجوب متعلقہ بصیغۂ معافی راجہ مذکور کو ازراہ دریادلی عنایت ہوئے جبتک راجہ اور اوسکے رفقا تعمیل شرائط اقرارنامہ بلاتفاوت کرینگے راجہ اور اوسکے ورثا و جانشین بلامزاحمت احدی قبضہ پرگنہ جات مفصلۂ ذیل کار کہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم راجہ کو اپنا مالک اور حاکم بالذات دیہات مندرجۂ سند کا تصور کرو اور راجہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ آبادی اور بہتری دیہات مذکور کی کرے اور کاشتکاران اور باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہر طرح سے جو اوسکے امکان مین ہو اونکی رفاہ کو ترقی دے اور بعید از علاقجات بہ نمک حلالی و تابعداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائے

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵ - ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۶ مین درج ہے -

نمبر ۶۱

ترجمہ سند عطیہ گورنر جنرل بہادر جسکے روسے علاقہ اجی گڈہ مع خطاب راجہ بہادر رنجور سنگہ کو جو دوسری والدہ سے بہائی راجہ بجے سنگہ مرحوم کا تہا دیا گیا -

المرقوم ۹ - ماہ ستمبر سنہ ء

چونکہ بالفعل بذریعہ رپورٹ ایجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا دریافت ہوا کہ راجہ بجے سنگہ اجی گڈہ والا لا ولد فوت ہوا اور یہ کہ بہائی دوسری والدہ راجہ مرحوم سنے ابتدا سے انتہا تک بلوہ گذشتہ مین نمک حلالی

اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کی بجہ مین اسواسطے علاقہ اجی گڈہ مجددا باستثنار حقوق اندرونی شہر باندار راجہ رگھوبر سنگہ بہادر کو جو بہائی دوسری والدہ سے راجہ بجی سنگہ کا ہے اور اوسکے ورثاسے مذکور اصلی وصلبی کو مع خطاب راجہ بہادر کے اس شرط پر دیتا ہون کہ جبتک راجہ رگھوبر سنگہ بہادر اور اوسکے ماتحتان تابعداری گورنمنٹ مین ثابت قدم رہینگے اوس سے اور اوسکے ورثائے مذکور اصلی وصلبی سے مزاحمت پیچ قبضۂ علاقہ مذکور کے نہوگی۔

نمبر ۶۲

ترجمہ سند جو راجہ تیج سنگہ راجہ سریلا کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۷۔ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

واضح ہو صاحبان جج وکلکٹر حال واستقبال ومتصدیان ملازم گورنمنٹ وجاگیرداران وکروڑیان وچودہریان وقانونگویان پرگنہ جلال پور متعلق صوبہ الہ آباد پرگنہ راتہہ متعلق صوبہ مذکور کہ چونکہ مہاراجہ تیج سنگہ بہادر نے جو اولاد مہاراجہ جگت راج مین سے ہین ومنجملہ رئیسان ذیحق ہین اپنی خواہش شروع حکومت گورنمنٹ ملک ہذا سے بدرخواست حفاظت ازراہ مہربانی ودریادلی افسران آنریبل کمپنی ظاہر کی ہے لہذا بہ لحاظ تابعداری مہاراجہ مذکورۂ بالا کے موضع سریلا بطور مددخرچ اور قلعہ واسطے سکونت خاندان مہاراجہ کے عطا ہوا اس شرط پر کہ اگر اونکی اطاعت وفرمانبرداری نسبت افسران گورنمنٹ کے جاری رہے گی تو اس مدخرچ مین ایزادی دیجائیگی۔

چونکہ مہاراجہ نے طریق فرمانبرداری باحسن وجوہ جاری رکہا اور غیر مکتفی ہونی آمدنی مقررہ کا بیان کیا لہذا بنظر پرورش وپرداخت مہاراجہ وایفائے وعدۂ سابقہ دیہات مفصلۂ ذیل باستثنار پیدرک ومعافی وبلا اخراج زمین مہاراجہ کو شروع فصل خریف ۱۲۱۴ف حسب الحکم عالی ہزاکسلنسی گورنر جنرل بہادر بطور جاگیر موروثی وتمغہ عطا ہوئی۔

لازم ہے کہ مہاراجہ طریق فرمانبرداری ونمک حلالی گورنمنٹ مین ثابت قدم رہ کر آمدنی جاگیر سے بسر اپنی کرین اور متوجہ بہبودی دیہات جاگیر ہوکر کوئی دقیقہ دقائق ہوشیاری

وسمعرو عیت فرو گذاشت نکرین اوراپنی رعایا و باشندگان کو خوش انتظامی سے راضی او شکر گذار رکھین اوراپنی کوشش بلیغ سے پرورش اور رضاجوئی باشندگان مین ترقی دین اوراپنے دیہات مین دزدان و سارقان کو پناہ یا جگہ ندین بلکہ افسران انگریزی کی مدد بیچ اونکی گرفتاری کی کرین اوراعانت بیچ تعمیل احکام و قوانین مجریۂ گورنمنٹ ٹیبل کینی کرتے رہین —

اوررعیت اور باشندگان دیگر کو مناسب ہی کہ مہاراجہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ کا تصور کرکے جانین کہ تمام امورو کاروبار ضروری دیہات جاگیر مذکور متعوض اونکے ہین اوراونکے ساتھ بمقابلہ پیش نہ آئین اور ہر سال سند جدید طلب کرین اور معلوم کرین کہ حکم محکم اس بارہ مین نفاذ پایا ہے اور مطابق تحریر بالا کی کاربند ہون —

المرقوم ١١ — ماہ جنوری ١٨٠٦ء مطابق یکم ذیقعدہ ١٢٢١ھ

دستخط — جے بیلی

اجنٹ گورنر جنرل

تفصیل دیہات

علاقہ جلالپور

١	سریلا	٧	گاچورا
٢	داندول	٨	چہ بانی
٣	نکیری	٩	پرچا
٤	پچکھورہ	١٠	رگھوارا بزرگ
٥	جریارسو لپور		**علاقہ بات**
٦	برگودا	١١	کوریاری

نمبر ٣٦

ترجمہ واجب العرض راؤ پرتھی سنگہ جاگیردار جگنی

درخواست	جواب
پرتھی سنگہ امید رکھتا ہے کہ درخواستہای	تفصیل درخواستہای دستخط شدہ —

مندرجۂ ذیل دستخط ہون ۔

اول ایک سند بابت دیہات جاگیر کی حسب تفصیل مع آمدنی مال وسائر و آبکاری سرکار انگریزی سے مجھکو واسطے دوام کے مرحمت ہو تا کہ کوئی شخص کسی معاملہ مین کبھی مداخلت نہ کرے ۔

درخواست دہندہ کو سند ملیگی اور وہ ہمیشہ اوسوقت تک ملحوظ رہیگی جبتک تابعداری حسب شرائط مندرجۂ اقرارنامہ جاری رہیگی

دوم موضع ڈکوا مع دیگر مواضع کل دس موضع جنکی آمدنی استمراری دو ہزار روپیہ سے عہد مسٹر جان بیلی صاحب تک ہمیشہ میرے نام سے ہے مین امیدوار ہون کہ استمراری دیہہ بابت اون مواضع کے سرکار سے مجھے عنایت ہو ۔

دیہات مالگذاری پاس درخواست دہندہ کے ہین جب حکومت گورنمنٹ قائم ہوگئی تو حسب قاعدہ گورنمنٹ بندوبست ساتہ زمینداران مواضع مذکور کے کیا جائیگا اگر درخواست دہندہ کو دعوی مالکانہ کا ہوگا تو اوسکو نالش عدالت دیوانی مین پیش کرنی ہوگی بعد ازان جسکا حق تحقیقات سے ثابت ہوگا اوسکو ملین گے ۔

سوم بیان غرضگویان کا بلا تحقیقات منظور ہو

یہ قاعدہ افسران گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بیان غرضگویان بلا تحقیقات منظور کرین ۔

چہارم چونکہ درخواست دہندہ فرمانبردار و تحت گورنمنٹ کا ہے اور چونکہ بامید مہربانی و مراعات نسبت اپنی حسب قاعدہ صحیحہ گورنمنٹ جسکے بموجب مہربانی افسران گورنمنٹ نسبت ماتحتان کے فرماتے ہین اوسنے تابعت گورنمنٹ اختیار کی اور ماتحتان گورنمنٹ مین اپنے تئین شمار کیا لہذا امید رکھتا ہے کہ مراعات و مہربانی ہمیشہ نسبت اوسکے مرعی رہیگی ۔

درخواست دہندہ نے ازراہ مہربانی دیہات جاگیر اپنے گورنمنٹ سے پائے ہین اور جبتک حسب اقرارنامہ کے عمل مین آئیگا اوسوقت تک مراعات اور مہربانی منجانب گورنمنٹ نسبت اوسکے مرعی رہیگی ۔

پنجم اگر کوئی زمیندار یا اہلکار میرے علاقہ کا

جب درخواست دہندہ گورنمنٹ مین نالش کریگا

مفرور ہو کر علاقہ گورنمنٹ مین آباد ہو تو امید یہ ہے کہ افسران گورنمنٹ اوسکو حوالہ میری کردینگے

اوسوقت جوازروی انصاف مناسب ہوگا کیا جاویگا مگر یہ مناسب اور ضرور ہے کہ وہ کسی مفرور سے علاقہ انگریزی مین بازپرس خود نکرے مگر اوسکی کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرے اور مطابق حکم مناسب و فیصلہ گورنمنٹ کاربند ہو

ششم وہ توقیر اور مراسم جو اوسکی بزرگون کی تہی اور جس سے سب بندیل کھنڈ واقف ہے نسبت درخواست دہندہ کے مرعی رہے

جبتک تابعداری قائم رہیگی کسیطرح کمی درباب مراسم وغیرہ کے نہوگی۔

ہفتم قواعد کارروائی بابتہ رئیسان بندیل کھنڈ کے اس مضمون سے منعقد ہوئے ہین کہ مقدمات راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ احکام عدالتہاے انگریزی سے بری ہین لہذا مجھے امید ہے کہ احکام عدالتہاے گورنمنٹ میرے علاقہ مین موثر نہ ہون۔

درباب دیہات تمہاری جاگیر کے جو سرحد علاقہ گورنمنٹ پر واقع ہین وہی قواعد مرعی رہین گے جو دربارہ دیگر علاقہ داران کے ملحوظ ہین۔

ہشتم اگر کوئی میرے بہائی یا رشتہ دار کوئی پاس آکے نالش کرین مین امیدوار ہون کہ گورنمنٹ اوسکی سماعت نکرے۔

نالش کسی کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ حسب رواج قدیم ہر ایک کی پرورش ہو اگر کوئی تمہارا رشتہ دار یا متوسل بدوضعی کریگا تمکو اوسکا ذمہ دار ہونا ہوگا۔

نہم چونکہ سابق میرے بزرگ علاقہ جمعی بائیس لاکہ روپیہ کا رکہتے تہے مقدمات داد و ستد مبلغان اکثر لوگون کے ساتہ۔ ابتک ہین اور زمین بمعاف وپدارک اکثر لوگون کو دی گئی ہے اور زمین بابت تنخواہ کے دی گئی ہے اور نقدی اکثر

نالشات نسبت مقدمات سابقہ کی سماعت نہوگی مگر یہ مناسب ہے کہ تم معافی وپدارک وغیرہ جو قدیم سے ہین قائم رکہو اور درباب زمین جو واسطے خدمت کے دی گئی ہے اوسکا اختیار تمکو ہے چاہو قائم رکہو چاہو اونکو برخاست کرو۔

چرہارون کو اور ملازمین کو دی جاتی تہی اگر
کوئی مہاجن یا ملازم یا بیوپارک والے کسی مقدمہ
ماضیہ یا حال مین گورنمنٹ سے نالش کرے مجہے
امید ہی کہ اوسکی سماعت نہو۔

المرقوم ۱۱- ماہ دسمبر ۱۸۰۴ء مطابق یکم پوس ۱۲۱۲ف

اقرارنامہ راؤ پرتہی سنگہ جاگیردار جگنی

مین راؤ پرتہی سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثابت کرنی اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے مین اس اقرارنامہ کو جسمین شرائط ذیل درج ہین داخل کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ جبکہ فوج انگریزی واسطے زیر کرنے اور سزادہی سرکشان کے ملک بندیل مین آئی مین نے بخوشی و رغبت فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور درمیان اوسکے ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب بہادر جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نے واسطے نگرانی و حکومت امور بندیل کہنڈ کے درباب مالگذاری وغیرہ کی مامور کیا ہے مجہسے ایک اقرارنامہ مفصلۂ ذیل طلب کیا لہذا بلحاظ پرورش کافی جو گورنمنٹ انگریزی نی ازراہ خوشنودی مزاج میری فرمائی ہے مین نے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہرو دستخط اپنے تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتا ہون کہ ان شرائط سے مین ہرگز منحرف نہونگا اور کوئی امر خلاف انکی مجہسے وقوع مین نہین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین گفتگو یا سروکار یا خط کتابت کسی غارتگر یا بدخواہ شخص سے اندر حدود یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین رکہونگا اور کسی ایسی شخص کو اپنے ملک مین پناہ نہ دونگا اور نہ رہنے دونگا اور جب مجہی اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کوشش اونکی گرفتاری مین کرکے اور گرفتار کرکے اونکو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ تکرار باہمی کے بغیر حکم افسران انگریزی کے ندونگا مین اپنے مکان مین رہونگا اور ہر موقع پر لحاظ کلی بابت فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی کرونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر کسی میری جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے شخص کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ اوسکے ساتہ شریک ہو کر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہای سول و فوجداری ہر امر مین کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا غارتگر کو اپنے علاقہ کے موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا سوداگر کا کسی میرے موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہو جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو جوابدہ مال مسروقہ کا گردانونگا اور ذمہ دار بابت گرفتاری ایسے شخص دزد یا غارتگر کے اور سپردگی اوسکی پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے گرادونگا اور اگر کوئی شخص قابل سزایابی ازروی قوانین انگریزی کے واسطے جرم قتل و دیگر جرائم کے موتوعہ ممالک انگریزی کے ہوسکتا ہوگا اور میرے کسی علاقہ کے گانوین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مجرم مذکور کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجہکو گورنمنٹ انگریزی سے حاصل ہوئی ہے مطابق فہرست دیہات کے جو میری قبضہ مین تہے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ امر دریافت ہو کہ کوئی ان مواضع کا بیچ عہد نواب علی بہادر مرحوم کے میرے قبضہ مین نتہا اور اوسکو مین نے بعد وفات حاصل کیا ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا وقت و تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی

گردونگا اور کوئی دعوے اِس سبب سے پیش نکرونگا نسبت اوسکے کہ وہ شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی تھا۔

المرقوم ۱۰ ماہ دسمبر ۱۸۱۱ء مطابق ۳۰۔ اگہن ۱۲۱۸ ف

ترجمہ سند جو راو پرتھی سنگہ جاگیردار جگنی کو عطا ہوئی

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ نیواری واقع ملک بندیل کہنڈ معلوم کرو چونکہ راؤ پرتھی سنگہ قوم بندیلا اور ایک منجملہ رئیسان ہی کئی تبہ ملک بندیل کہنڈ بہ گذر فرمانبرداری واطاعت سے افسران گورنمنٹ انگریزی سے پاس حاضر ہوا اور شروع شامل ہونے ملک بندیل کہنڈ سے ساتہ ممالک انگریزی سے کلیہ لحاظ فرمانبرداری واطاعت کا رکہا ہے اور سوائے اسکے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جن سے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ متشمہ ہے داخل کیا اسواسطے اور نیز ازراہ مہربانی و عنایات سے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے راؤ پرتہی سنگہ مذکور کے پاس تہے اور اب بہی اوسکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر سے معاف اور واگذار گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو دیے اور جبتک کہ راؤ صاحب موصوف اور اونکی اولاد حسب شرائط اقرارنامہ کاربند رہین گے اور دقائق فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکہین گے دیہات مذکور واسطے دوام سے اونکے پاس معاف رہین گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران وغیرہ کو لازم ہے کہ راؤ پرتہی سنگہ کی اطاعت کرین اور آمدنی اور دیگر رسوم دیہات مذکور کی مثل سابق اوکو دیتے رہین اور راؤ پرتہی سنگہ کو یہ مناسب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو شکرگذار و راضی رکہین اور ہمہ تن مصروف بیچ ترقی بہبود آبادی دیہات مذکورین رہین اور آمدنی اونکی ساتہ فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی سے اپنے صرف مین لائین یہ سند بعد منظور ہونے رائٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور ہوگی۔

فہرست دیہات

جگنی ۲ بیل گاون

۳	اتولیا	۵	گندہر
۴	امرپورا	۶	بنگرا

المرقوم ۱۱ - ماہ دسمبر ۱۸۶۱ء مطابق یکم ماہ پوس ۱۲۱۸ ف

نمبر ۶۴

سند جسکی روسے اختیار متبنی کرنیکا بھوپال سنگہ جاگیردار جگنی کو حاصل ہوا -

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان ورئیسان ہند کی جو اب اپنی اپنی علاقہ مین حکمران ہین استمرار رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بنظر تعمیل خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیکر اوس متبنی وارث کو منظور کریگی جو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہارے علاقہ کا حسب منشاء دہرم شاستر ورواج قدیم خاندان کے متبنی کریگا اس شرط پر کہ جب وراثت کسی غیر کو سواے وارث اصلی کے پہونچے گی تو چہارم آمدنی ایک سال کی بطور نذرانہ داخل کرنی ہوگی -

کہ جبتک تمہارا اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہارے ساتہ کیجاتی ہے نہوگا اوسوقت تک کہ جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی کا رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات و عطانامجات واقرارنامجات کے جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین تعمیل صحیح ہوتی رہیگی

دستخط کیننگ

ایک اسی قسم کی سند جاگیردار علی پورہ کو عطا ہوئی ہے -

نمبر ۶۵

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ دیوان مورت سنگہ

چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بحال میری نسل اور حقوق سابقہ کے اور میری بدل اور ہمہ تن فرمانبرداری کے ازراہ دریا دلی میرے تئین اپنے ماتحتان مین شمار کیا اور علاقہ جسمین جو میری قبضہ مین تہا بحال رکہا اور چونکہ مسٹر واشوپ سپرنٹنڈنٹ امور بندیل کہنڈ منجانب رایٹ آنرابل گورنر جنرل ان کونسل نے مجہسے اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش بیحد جو گورنمنٹ نے ازراہ خوشنودی مزاج نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین یہ اقرار نامہ جسمین ذیل شرائط درج ہین تیار کر کے بمہر و دستخط اپنے داخل کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ کوئی امر خلاف شرائط ذیل نہین کرونگا اور کبہی اون شرائط سے انحراف نہین کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین سراسر کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کہنڈ نرکہونگا اور اپنی جاگیر مین اوسکو اور اوسکے خاندان کو پناہ نہ دونگا اور ہر طرح کی کتابت سے اونکے ساتہہ احتیاط رکہونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رفیق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نکرونگا در صورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس دوست گورنمنٹ میرے ساتہ تکرار درباب حدود محالات دیہات میرے کے یا کسی اور باب مین کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین کیفیت تمام اوس مقدمہ متنازع کی گورنمنٹ انگریزی کی خدمت مین متوقع فیصلہ نزاع ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کر دینگے اوسکو منظور کرونگا اور کوئی تدبیر اپنی طرف سے واسطے لینے معاوضہ کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے عمل مین نہین لاونگا اور جو حکم گورنمنٹ کا ہوگا اوسکی تعمیل کلیہ کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے علاقہ کے تمام رستون کی نگرانی اور حفاظت رکہونگا تاکہ غارتگر یا قزاق یا کوئی دشمن گورنمنٹ انگریزی کا غارتگری یا زیادتی نکرے اور کوشش کرکے اونکا سد راہ ہونگا تاکہ وہ میرے علاقہ مین سے گذر کرکے ممالک انگریزی مین نجاسکے اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج علاقجات قرب وجوار ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے گذر کر ممالک انگریزی مین جاوے تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکے اس ارادہ سے افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل اوسکی اطلاع دونگا کہ وہ میری جاگیر کی حدود پر آئین اور کوشش بلیغ کرکے جہانتک میری قدرت مین ہوگا اونکا

سدّراہ ہونگا۔

شرط سوم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت میری جاگیر مین گذر کرنے کی ہوگی خواہ واسطے چڑہنے
گہاٹیون سے کے خواہ واسطے جانے کسی اور طرف کے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اُنکا
مقابلہ کرونگا اور نہ سدراہ ہونگا بلکہ ذیعزت اور ہوشیار آدمی اونکے ساتہ دونگا کہ وہ اونکو جسطرف
فوج جانیوالی ہوگی اوسطرف آسان رستہ سے لیجائینگے اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ بجالاکی
وجابکی تمام احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج مذکور کی تعمیل خواہ وہ بطلب انسداد دیگر ضروریات
ہون اور خواہ بطلب فوج واسطے انصرام کار مدد غیرہ کے ہونگے بدل کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندۂ ممالک انگریزی مفرور ہو کر میرے کسی جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر
کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہو کر آئیگا مین اقرار
کرتا ہون کہ مین نہ صرف ایسے شخص کا مقابلہ کرونگا بلکہ اوس کے ساتہ شریک کار بیچ گرفتار
کرنے مفرور کے ہونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی گانو مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال
کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی موضع مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون
کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار واسطے واپسی مال مسروقہ کے اور یا واسطے گرفتاری سارق
مذکور کے اور اُسکے سپرد کردینے پاس افسران انگریزی کے شمار کرونگا اور اگر کوئی شخص لائق
سزایابی حسب قوانین انگریزی بابت جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور
میرے کسی موضع مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے ایسے مفرور کو
حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو ہر طرح کی مدد دونگا جو منجانب
گورنمنٹ انگریزی بیچ تعاقب ایسی مجرم کے مامور ہو کر آئیگا۔

شرط ششم

اگر کبھی یہ امر نزدیک رایٹ آنریبل گورنر جنرل ان کونسل کے ثابت ہو کہ کوئی موضع کو میری سند مین ہے میرا انتا یا میرا کچہ استحقاق نسبت اوسکے نہین ہے تو مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین موضع مذکور بلا دقت و تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور کچہ عذر اسکا پیش نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کی ہے۔

شرط ہفتم

قلعہ جسو سابق حسب الحکم مسٹر چارلس متکاف صاحب سابق نائب گورنر جنرل مقیم ملک ہند کے ویران ہو گیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی مرمت نکرونگا مگر اوسکو اوسی حالت مین اپنے قبضہ مین رکہونگا جسحالت مین وہ قبل سنہ ۱۸۱۳ء مطابق سمت (نامعلوم) تہا۔

شرط ہشتم

چونکہ علاقجات و دیہات مندرجہ سند اب میری قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق اپنے بابت اعانت گورنمنٹ انگریزی سے خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے اوپر علاقجات و دیہات مذکور کے اور خواہ بابت دوبارہ حاصل کرنے قبضہ کے درصورتیکہ کبھی مین بیدخل اونسے ہو جاؤن ترک کرتا ہون۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اور نہ کوئی میرا ہمراہی کسی رئیس غیر کی ملازمی کو وہ رئیس دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے اختیار نہ کرونگا۔

شرط دہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک شخص معتبر بطور وکیل ہمراہ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ملک بندیل کہنڈ کے مامور کرونگا جو آمادہ تعمیل احکام رہیگا اور اگر کسیوجہ سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل ممدوح اوس وکیل سے ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو طلب کرکے دوسرا بجای اوسکے مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کی ظاہر کرتا ہون کہ مین کسی سبب سی کوئی دقیقہ انصرام شرائط مذکورہ بالا کر جو دس ہین اور اس اقرارنامہ مین درج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۴ ماہ جون ۱۸۱۶ء

ترجمہ سند جو دیوان مورت سنگہ کو عطا ہوئی۔

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمیداران ملک بندیل کھنڈ کہ چونکہ دیوان مورت سنگہ نی خود اتحاد اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور چونکہ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل نی بعد ملاحظہ نسل و حالات دیوان مورت سنگہ کے اور یہ خیال فرمایا کہ باعث نسل و خاندان سابقہ کے وہ مستحق پانے قبضہ جسو کا جواب اوسکے قبضہ مین ہے مگر شامل سند راجہ بخت سنگہ ہو چکا ہے بلا واسطہ راجہ بخت سنگہ مذکور کے ہے لہذا رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے تحریک عقائد انصاف و بلاطرفداری احدی جو گورنمنٹ انگریزی کا قاعدہ کلیہ ہے یہ تجویز فرمائی کہ دیوان مورت سنگہ اپنے قبضہ علاقہ و قلعہ جسو پر جواب اوسکے قبضہ مین ہے بحال رکھا جاوی اور دیوان مورت سنگہ نے ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین دس شرائط درج ہین اور جس سے فرمانبرداری اور وفاداری گورنمنٹ انگریزی مترشح ہے داخل سرکار گورنمنٹ انگریزی کیا لہذا اور نیز از راہ مہربانی و دریا دلی قلعہ جسو مع دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان مورت سنگہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کی اوسکو اور اوسکے ورثا کو واسطے دوامکے معاف دیا جاتا ہے اور جبتک دیوان مورت سنگہ اور اوسکے ورثا فرمانبردار اور تابعدار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اور انصرام شرائط اقرارنامہ کرتے رہینگے اوسوقت تک دیہات مذکورہ بالا اونکے قبضہ مین واسطے دوام کے رہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم دیوان مورت سنگہ کو جاگیردار دیہات مذکورہ بالا کا تصور کرکے اوسکی فرمانبرداری کیا کرو اور اپنی تئین اوسکا جوابدہ بابتہ جمیع حقوق و ابواب دیہات مذکورہ سمجھو۔

دیوان مورت سنگہ پر یہ فرض ہوگا کہ وہ زمیداران و باشندگان کو اپنی خوش انتظامی سے راضی اور شکر گذار رکھی اور کوشش کرکے آبادی اور بہبودی جاگیر کرے اور محاصل اوسکا بیخ منتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ جولائی ۱۸۶۲ء
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۲ مین درج ہی۔

نمبر ۶۶

ترجمہ سند جو ستر جیت سنگہ کو عطا ہوئی ہے۔

المرقوم ۲۰ ماہ جنوری ۱۸۶۲ء

چونکہ ازروی رپورٹ صاحب اجنٹ گورنر جنرل سنٹرل انڈیا یہ دریافت ہوا کہ اصلی نسل دیوان مورت سنگہ مرحوم کی منقطع ہوگئی اور تمہارا استحقاق جانشینی نسبت دیگر ورثای بجدی اوسکے فائق تر ہے لہذا پہ جسو بذریعہ اس تحریر کے تمکو اور تمہارے ورثای اصلی وصلبی کو واسطے دوام کے باداے نذرانہ مبلغ ۱۰۰۰ روپے کی دیا جاتا ہے تم اور تمہارے ورثا بہنگام جانشینی یہ نذرانہ ادا کیا کرین اور واضح ہو کہ جبتک تم اور تمہارے ورثا تابعدار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اور تعمیل شرائط اقرارنامہ کی جو دیوان مورت سنگہ مرحوم نے داخل کیا ہے کرتے رہین گے اوسوقت تک یہ جسو تمہاری اور تمہاری ورثاے اصلی صلبی کے پاس واسطے دوام کے رہیگا۔

نمبر ۶۷

سند جسکے رو سے اختیار متبنی کرنے کا رام سنگہ جسو والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین دوامی رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بایفاے اوس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونی وارث اصلی گورنمنٹ انگریزی تمکو اجازت دیگے اور جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی اور رئیس تمہارے علاقہ کا ازروی دہرم شاستر ورواج قدیم خاندان متبنی کریگا اوسکو وہ باداے مبلغ ۱۰۰۰ روپے نذرانہ کی منظور کرینگی اسمین کچہ فرق وارث اصلی وغیر اصلی یعنی متبنی کرنیکا نہین رہیگا۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمہارے ساتھ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی کا رہیگا اور جبتک کہ شرائط عہدنامجات و اقرارنامجات و عطانامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتھ ہوئے ہین تعمیل ہوتے رہین گے۔

دستخط کیننگ

نمبر ۶۸

واجب العرض مدخلہ دیوان مجگل پرشاد مرقومہ ۲۵۔ماہ اگست ۱۸۶۰ع مع جوابات منجانب صاحب ایجنٹ گورنر جنرل۔

درخواست اول

چونکہ مین بذات خود حاضر گورنمنٹ انگریزی کا ہوا ہون اور ماتحتون مین شمار کیا گیا مین چاہتا ہون کہ عرض غرضگویان نسبت میری بلاتحقیقات سماعت نہو۔

جواب

یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ بغیر ثبوت کے غرض کسی غرضگو اور تمام کی سماعت اور منظور کیجاوے۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا برادر یا رفیق جواب میری ماتحت ہین اور مجھسے پرورش نقد یا علاقہ مین پاتے ہین بباعث بدوضعی کے خدمت سے برخاست کیا جاوے اور نالش افسران گورنمنٹ انگریزی کی روبرو باتبہ اپنے گذارہ کے کرے ایسی نالش سماعت نہو

جواب

برخاستگی اپنی ملازمین کی یا بحالی اونکی کلیہ تمہارے اختیار مین ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی لیکن اگر کوئی ملازم تمہارا مجرم کسی بدوضعی یا بدکرداری کا علاقہ انگریزی مین ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہاری تعلق ہے۔

درخواست سوم

ممالک انگریزی مین تہانہ جات پولس مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ میری علاقہ جاگیر مین تہانہ جات مقرر کیے جاوین

جواب

حکومت پولس کی اوسیقدر تمہارے علاقہ مین موثر ہوگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ملک بندیلکھنڈ مین تاثیر پذیر ہے۔

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت تبلاش روزگار کسی جانب جاوی اور کوئی غرض گواوسکے ارادہ نوعدیگر بیان کری تو ایسی غرضگوئی اوسکی بلا ثبوت کافی سماعت نہو۔

جواب

کچہ عذر ایسے لوگون کی ملازمی مین نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی نوکری نہ کرین اور یہ بہی ضرور ہی کہ اول اپنا ارادہ روبروی افسران گورنمنٹ انگریزی ظاہر کرکے منظوری حاصل کرین اور درصورتیکہ رفیقان و ماتحتان گورنمنٹ انگریزی مین کسیطرحکا فساد یا تکرار باہمی پیدا ہوا ور دونون فریق تمکو واسطے شریک ہونے کے اور مدد کرنے کے طلب کرین تو ایسے حال مین بہی تمکو حسب ہدایت افسران انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

اقرارنامہ مدخلہ دیوان جوگل پرشاد

مین دیوان جگل پرشاد بیان کرتاہون کہ مین نے بذات خود تابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظورکی ہے اور بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مین بذریعہ اس تحریر کی یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتاہون۔

شرط اول

چونکہ جسوقت سی فوج انگریزی اول واسطے تادیب اور سزادہی سرکشان ملک بندیل کہنڈ کے آئی تہی مین نے بخوشی ورغبت اپنی فرمانبرداری وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی منظورکی ہر اور اوسکی ماتحتون مین شمار کیاگیا اور چونکہ جے رچارڈسن صاحب نی جنکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی اور حکومت ملک بندیل کہنڈ کے مامور کیا مجہسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بلحاظ یہ ورش بیحد جو گورنمنٹ انگریزی کی میری نسبت مبذول کی ہے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے تیار کرکے داخل کرتاہون اس اقرارنامہ کی شرائط سی

مین اقرار کرتا ہون کہ کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکے عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کی اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم و سروکار و کتابت کسی غارتگر یا بدچولہ سے اندر یا باہر حدود ملک بندیل کھنڈ کے نہین کرونگا اور نہ کسی شخص کو کسی اپنے علاقہ کے گانوین پناہ دونگا یا رہنے دونگا اور جب کبھی مجھکو اطلاع ایسے شخصون کے مقام قیام سے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہ کرونگا اور نہ کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی بیچ تکرار باہمی کے بغیر احکام افسران گورنمنٹ انگریزی کے مدد کرونگا اور ہمیشہ بلا تامل دقائق فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ انگریزی ملحوظ رکھونگا۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کی کسی دیہہ مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری ایسی شخص کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر بیچ گرفتاری ایسے شخص کے کوشش کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہر موقع پر اطاعت احکام عدالتہای دیوانی و فوجداری وغیرہ کرونگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا باشندہ کا کسی میرے موضع مین چوری جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار کرونگا کہ وہ مال مسروقہ پیدا کر دے یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دے اور اگر کوئی شخص جو بموجب قوانین انگریزی کے سزایاب جرم قتل و دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کا ہوسکتا ہے اور مفرور ہوکر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

المرقوم ۲۳۔ ماہ اگست ۱۸۶۸ع



ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو تاریخ ۲۵ - ماہ اگست ۱۸۵۹ء عطا ہوئی -

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور واقع ضلع بندیل کھنڈ ـــــ واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت وقدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیل کھنڈ مین سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا ہے اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع ایری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جوگل پرشاد نے اب ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع ددری واقع پرگنہ کرکا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکے پاس معاف اور واگذاشت تہے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کر لیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کواغذ تحقیقات اس دعوے کی رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمت مین پیش ہوئی تہی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل ازاں تحقیقات کے موضع ددری مذکور ناناصاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کے واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ ناناصاحب موصوف سے واپس نہین لیا جاتا بوجوہات بالا گورنمنٹ کا یہ حکم ہوا کہ دیوان مذکور کو کوئی اور موضع بالعوض ددری کے دیا جاوے لحاظ حسب تحقیقات وتجویز بورڈ اف کمشنر وصاحب کلکٹر بندیل کھنڈ انتقال موضع باندی بزرگ مع گرہا و موضع برتیی واقع پرگنہ جلالپور بالعوض ددری کے گورنمنٹ نے تاریخ ۲۲ ماہ جولائی ۱۸۵۹ء معاوضہ کافی تصور کرکے منظور کیا کہ یہ دیوان مذکور کو دیے جاوین لہذا حسب رویداد بالا موضع آمیری وچیلی علاقہ مقبوضہ قدیم اور مواضع باندی بزرگ وگرہا و موضع برتیی بالعوض ددری کے مع تمام ملحقات دیوان جگل پرشاد کو معاف اور واگذار واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل عطا ہوئے جبتک کہ دیوان اور اوسکے ورثا تعمیل شرائط اقرارنامہ وعہدنامہ جو اوسنے داخل گورنمنٹ کیے ہین رہیگا اوس سے کسیطرح کی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا

ہندا انکو یہ لازم ہے کہ دیوان مذکور کو مالک اصلی مقامات مذکور کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہے کہ ہمہ تن مصروف ہوکر آبادی دیہات کرے اور رعایا و کاشتکار کو ساتھ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکھیں اور محاصل اسکا ساتھ فرمانبرداری اور گورنمنٹ انگریزی کے تصرف مین لائیں جب دوسری سند گورنر جنرل بہادر کے پاس سے آئیگی تو یہ سند اوسکے ساتھ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی۔

فہرست دیہات

پیچلی

باندی بزرگ مع گرہا و برتی۔

نمبر ۶۹

ترجمہ سند جو دیوان جگل پرشاد کو بتاریخ ماہ جنوری ۱۸۱۱ء عطا ہوئی۔

بنام قانونگویان وچودہریان پرگنہ جلالپور وہمیرپور واقع ضلع تبدیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان جگل پرشاد جو ایک اولاد خاندان ذیعزت اور قدیم رئیسان ضلع ہذا کا ہے اور جسنے ہنگام تسلط انگریزی ملک بندیل کھنڈ سے آجتک کبھی خلاف گورنمنٹ انگریزی کے کام نہین کیا اور نہ کسی موقع پر طبیعت سرکشی و نافرمانبرداری کی ظاہر کی ہے اور چونکہ اوسکے پاس موضع آمیری معاف ہے اور چونکہ اوسنے یعنی جگل پرشاد نے ایک عرضی حضور مین گذرانی کہ اوسکو موضع چیلی واقع پرگنہ جلالپور اور موضع ددری واقع پرگنہ کرہ کا بوجہ اسکے کہ وہ قدیم سے اوسکی پاس واگذار تہے اور ہنگام تسلط انگریزی گورنمنٹ نے ضبط کرلیے ہین اوسکو واپس ملین اور چونکہ کاغذ تحقیقات اس دعوی کے رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی خدمتین بتاریخ ۳ - ماہ اپریل ۱۸۰۶ء پیشتر ہوئی تہی اور استحقاق دیوان مذکور کا نسبت ان مواضع کے پایہ ثبوت کو پہونچا مگر چونکہ قبل از اس تحقیقات کے موضع ددری مذکور نانا صاحب کالپی کو مع دیگر دیہات کی واسطے ایک خاص بندوبست کے حسب الحکم گورنمنٹ دیا گیا ہے اور اس سبب سے اب وہ نانا صاحب موصوف سے واپس نہین لیا جاتا لہذا بالعوض موضع ددری کے موضع باندی بزرگ مع گرہا و موضع برتی واقع پرگنہ جلالپور دیوان مذکور کو

دیے گئے اور نقل اقرارنامہ و واجب العرض و سند رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کی تجدید
کے واسطے حاصل کرنے ایک سند جدید بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر ارسال
کی گئی مگر چونکہ شرط سوم واجب العرض دیوان مین یہ درج ہے کہ اوسکے علاقہ مقبوضہ احکام
عدالتہای انگریزی سے بری رہین اور چونکہ اقرار مذکور بباعث اسکے کہ موضع آمیری و جہلی و باندی گر
مع گرہا و موضع برتیہ علاقہ انگریزی سے شامل ہین گورنمنٹ انگریزی سے نامنظور رہا تھا مگر دیوان کو
اختیار دیا گیا کہ وہ چاہے تو بدلہ ان دیہات کا دیگر مواضع سرحدی علاقہ انگریزی سے کرلے
جو شامل علاقہ انگریزی نہون اور یا اس درخواست سوم کو مع جواب کی اپنی واجب العرض مین سے
دور کردے بمطابق اسکے دیوان نے قرار دیا کہ اوسکو بدلہ اون مواضع کا اون مواضع سے جو سرحدی علاقہ
انگریزی ہون منظور ہے لہذا حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوعہ ۲۵ ماہ اگست ۱۸۱۸ع اور موجب
منظوری بالا واسطہ احدی اور تعمیل حکم گورنمنٹ انگریزی موضع آمیری وغیرہ تصرف گورنمنٹ مین
درآئی اور بالعوض اسکے موضع بیری کرسیا پور اور موضع نریل پور اسلام پور اور موضع لہجی پور
اور موضع لگیرو اور موضع تیترتیا واقع پرگنہ جلالپور اور موضع پارہ واقع پرگنہ ہمیرپور مع قصبہ بمیدہ نیز
باغ واقع موضع آمیری جسمین سمادہ یعنی قبر والد دیوان مذکور کی ہے مع جملہ حقوق و ملحقات انکی
واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل دیوان مذکور کو دیے گئے جبتک کہ دیوان مذکور اور اسکے ورثا
تعمیل شرائط اقرارنامہ و عہدنامہ جو اونہون نے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیے ہین رہینگے
اوس سے کسیطرحکی مزاحمت نہوگی اور نہ کوئی مقام ضبط ہوگا تمکو یہ لازم ہے کہ تم دیوان مذکور کو
مالک اصلی مقامات مذکورہ کا تصور کرو اور دیوان کو یہ واجب ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر
آبادی دیہات کری اور رعایا اور کاشتکاران کو ساتہ مہربانی اور انصاف اور دلدہی کے رکہے
اور محاصل اسکا ساتہ فرمانبرداری اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی تصرف مین لاوے جب دوسری سند
گورنر جنرل بہادر کی پاس سے آئیگی تو سند اوسکی ساتہ جو مزین بدستخط گورنر جنرل بہادر ہوگی تبدیل ہوکر یہ سند منسوخ متصور ہوگی

تفصیل دیہات

بیری کرسیا پور	لگیرو
نریل پور اسلام پور	تیترتیا

بیجاوری پور پارہ مئو
مع بیس بیگہ زمین باغ واقع موضع آمیری۔

نمبر ۷

سند جسکے روسے اختیار متبنی کرنے کا بشن سنگہ بہری والہ کو عطا ہوا۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء۔

جناب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر راجگان و رئیسان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکی خاندان کی جاری رہے بانصرام اس خواہش کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے اور تمکو اطمینان دیا جاتا ہے کہ در صورت نہونی وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی تمکو اختیار متبنی کرنیکا دیگی اور اوسکو منظور کریگی جسکو تم یا بعد تمہارے کوئی رئیس تمہاری علاقہ کا حسب قواعد دہرم شاستر و رواج خاندان متبنی کریگا بشرط اسکے کہ جب وارث اصلی جانشین ہو تو چہارم آمدنی سال اور جب کوئی متبنی جانشین ہو تو نصف آمدنی سالانہ علاقہ بطور نذرانہ دیجاوے۔

اطمینان رکھو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا جو تمہاری ساتہ کیجاتی ہے جبتک کہ تمہارا خاندان نمک حلال تخت و تاج شاہی رہیگا اور جبتک شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات جو گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئے ہین تعمیل ہوتی رہینگی۔

دستخط کیننگ

اسی قسم کی اسناد جو بہاری کالنجر وجاگیرداران بہت وکوتی وجرولی ونیاگانو بی وجاگیرداران ہشت بہیا کو عطا ہوئی ہین۔

نمبر ۱۷

واجب العرض جو منجانب گورسونی ساہ گذری

جواب	درخواست اول
وہ بیات جو تمہاری پاس ہنگام ختم ہوسنے عہد	مین چاہتا ہون کہ ایک سند دوامی بمہر ودستخط آپکی

بابتہ اون مواضع کے مجکو عنایت ہونیکے
قبضہ کی مجکو اجازت ہوئی ہے ۔

نواب علی بہادر مرحوم تھے اور جو قبل اوسکے
تمہارے پاس تھے وہ سب تمہارے پاس
بحال رہینگے اور جبتک تم وفادار اور مطیع
گورنمنٹ انگریزی رہوگے اوسوقت تک درباب
اونکی تمسے مزاحمت نہوگی ۔

درخواست دوم

اگر کوئی رئیس یا رانی اس ملک کی ازراہ دشمنی
یا کوئی ملازم یا میرا ماتحت ناراض ہوکر میری
نسبت ہی آپکو بدگمان کیا چاہے تو اوسکی عرض
قبول نہو ۔

جواب

چونکہ دیہات مذکورہ بالا تمہاری قبضہ مین
حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی بحال رکھے گئے
ہین یہ ناممکن ہے کہ کوئی رئیس اس ملک کا
کسی موضع منجملہ مواضع مذکور کا دعوی پیش کرے اور
اگر احیانا کوئی ایسا دعوی پیش بہی ہوگا تو اوسکی
سماعت بلا تحقیقات نہوگی درباب تمہارے
ملازمین اور ماتحتون کے کچہ مداخلت کیسطرح کی نہوگی

درخواست سوم

اگر میری فوج واسطے خدمتگذاری گورنمنٹ
انگریزی کے مطلوب ہو تو مجے امید ہے کہ
کہ خرچہ ضروری مجے دیا جاویگا ۔

جواب

اگر گورنمنٹ انگریزی کسی وقت تمہاری فوج
سے کوئی خاص کام لیگی تو جبتک وہ مصروف
اوس کام مین رہینگے اوسوقت تک اونکو
خرچہ ملیگا آپکو اس امر کا خیال رہے کہ تم متصل اپنے
دیہات کے شخص مفسد یا بدخواہ گورنمنٹ ندو بلکہ
بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص تخلل بیچ ملک
انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ کے گوڑے
تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو گرفتار کروا اور سزا دلوا
یہ امر تمہارے واسطے باعث خوشنودی و مہربانی

گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

گورپرتاب سنگہ جو میرے خاندان کا نام نشان ہے کچہ پرورش و مدد معاش چاہتا ہے۔

جواب

بلحاظ دلائل تابعداری و فرمانبرداری جو گورپرتاب سنگہ نے حاضرہ کر ظاہر کی ہین اور بنظر اسکے کہ تمنے شہر جیتپور و چوکیات مذبورہ ذیل بخوشی ہنوربل کمپنی کو دیئے ہین وہ مالگذاری جو تم عہد نواب علی بہادر مین ادا کرتے تہے اور اہلکاران نواب سے دریافت ہوتا ہے کہ تم بعض اوقات لو عہ روپیہ سالانہ ادا کرتے تہے اس سے زیادہ کبہی نہین دیتے تہے وہ تمکو واسطے پرورش اور مدد معاش گورپرتاب سنگہ کے معاف ہوگی اب اوسکو لازم ہے کہ ہمیشہ ہوشیاری اور چالاکی کی بیچ محافظت جیتپور کے مصروف رہے۔

تفصیل چوکیات

چوکی توری
چوکی کرئی
چوکی بیسارئی
چوکی کنتی

درخواست پنجم

جو مراسم اور مدارج مقررہ ہین وہ میری نسبت مرعی رہین۔

جواب

جبتک کہ تمہارا طریق ایمانداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ رہیگا اوسوقت تک مراسم توقیر نسبت تمہارے منجانب ملازمین

گورنمنٹ انگریزی مرعی رہیگا

درخواست ششم

اگر کوئی شخص دعوے روپیہ کا پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کوئی دعوی کہنہ سماعت نہوگا

درخواست ہفتم

چونکہ محالات جو گورنمنٹ انگریزی نے میرے بحال رکھے ہین وہ مدت سے میرے قبضہ مین تھے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ جو حال اونکا میرے وکیل نے بیان کیا ہے مین اوسکی راستی اور صداقت کا ذمہ دار ہون۔

جواب

تمہارے وکیل نے بیشک حال راست وصحیح ان دیہات کا بیان کیا ہے اگر کوئی اختلاف کبھی آئندہ پایا جایگا اوسکے تم ذمہ دار ہوگے

درخواست ہشتم

میرا علاقہ بھی حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری رہے جسطرح علاقہ چرکاری وعلاقہ جیتپور وعلاقہ بجاور ودیگر علاقجات ضلع ہذا بری ہیں

جواب

حکومت عدالتہاے انگریزی کے مستثنیات جو دیگر رئیسان وراجگان کے علاقہ مین جائز ہین تمہارے علاقہ مین بھی جائز رہیگی مگر یہ ضرور ہے کہ تم انتظام اور درستی دیہات مقبوضہ اپنے مین قائم رکھو اور تم اپنے علاقہ مین کسی غارتگر یا راہزن کو پناہ ندو اگر آئندہ کسیوقت رعایاے گورنمنٹ انگریزی مجرم دزدی یا راہزنی یا قتل مفرور ہوکر تمہارے دیہات مین پناہ گیر ہو تو تمکو لازم ہے کہ تم اوسکو فوراً گرفتار کرکے حوالہ حکام انگریزی کردو اور اگر کوئی باشندہ تمہارے علاقہ کا کوئی جرم منجملہ جرائم مذکورۂ بالا تمہارے علاقہ مین

یا علاقہ انگریزی مین کریگا وہ بہی اسیطرح
گرفتار ہوکر حوالہ حکام انگریزی کیا جایگا۔

المرقوم ۲۴۔ ماہ ذی الحجہ ۱۲۲۲ ہجری مطابق ۱۶۔ ماہ مارچ ۱۸۰۸ عیسوی موافق ۱۲۔ ماہ چیت سمبت ۱۸۶۴۔

اقرارنامہ پیش کردہ گورسونی ساہ۔

چونکہ اکثر اضلاع ملک بندیل کھنڈ شامل علاقہ مقبوضہ ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوگئی ہین اور چونکہ مجہہ گورسونے ساہ نی بصدق دل فرمانبرداری و تابعداری گورنمنٹ ہنوربل کمپنی کی اختیار کی واجب العرض جسمین آٹہہ شرائط درج ہین روبروی کپتان جان بیلی صاحب پولٹیکل اجنٹ منجانب ہنوربل سرجارج ہلارو بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل بہادر کے پیش کی اور سب درخواستین اوسکی حسب قاعدہ نصفت پروری و پرورش گورنمنٹ انگریزی واسطے میرے زیادہ حفاظت و اطمینان کے منظور ہوئین اور چونکہ ایک اقرارنامہ مجہسے طلب ہے لہذا مین نے ایک اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین تیار کرکے داخل کیا اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوسسے ذرہ بہی انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہرکسی بیرونی یا اندرونی دشمن ہنوربل کمپنی سے ملک بندیل کہنڈ مین اتفاق نہین کرونگا اور بلاتفاوت تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکہونگا۔

شرط دوم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ایسی مفرور کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور در حالیکہ کچہہ آدمی اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہوکر میرے دیہات مین بہیجے جاوینگے مین نہ صرف اس امر کا اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکا مانع نہین کرونگا بلکہ بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتا ہون کہ مین اونکی مدد جہانتک ممکن ہوگا بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا۔

شرط سوم

مین ہرگز کسی چور و راہزن کو اپنے علاقہ کے کسی موضع مین رہنے نہین دونگا عمداً اور اگر مال سوداگرونکا یا مسافرونکا کسی میرے علاقہ کے موضع مین چوری جاویگا یا غارت کیا جاویگا مین اقرار کرتا ہون کہ زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرونگا کہ وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا گرفتار کرکے ایسے مجرمان کو حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردین اور تمام مجرمان قتل وجرائم قبیحہ ودیگر مجرمان جو سزایاب ازروی قوانین انگریزی کے ہوسکتے ہین مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہون وہ فوراً گرفتار ہوکر حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کیے جاوینگے۔

شرط چہارم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین تمام رسم وکتابت سے ساتھ رئیسان بندیلکھنڈ کے جو متابعت حکومت انگریزی سے انکار کرتے ہین اجتناب کرونگا اور اونکے ہمراہیون کو اپنے علاقہ مین پناہ نہ دونگا اور نہ حفاظت اونکی کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی رئیسان دوست گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہین کرونگا اور اگر اتفاقاً ایسا مقدمہ کوئی درپیش ہوگا تو مین بذریعہ اسی تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور وہ بعد تحقیقات سببات وسبب تکرار اوسکے جیسا مناسب تصور کرینگے ویسا فیصلہ کرینگے۔

المرقوم ۱۴ ماہ محرم سنہ [illegible] ہجری مطابق ۴ ماہ اپریل سنہ [illegible]ء یکم ماہ بیساکہ سنہ [illegible]

ترجمہ سند گورسو فے ساہ کو مہر و دستخط ہنوبل گورنر جنرل ان کونسل سے عطا ہوئی

المرقوم ۱۹ ماہ مارچ سنہ [illegible]ء

چونکہ ضلع بندیلکھنڈ عرصہ قلیل سے شامل ممالک سرکار کمپنی ہوا ہے اور چونکہ گورسو فے ساہ نے باستماع اعتقاد مرحمت گورنمنٹ انگریزی نسبت اونکی رعایا کے اور حفاظت نسبت اوسکے ماتحتان کے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری اختیار کی اور بخوشی اور

اور غیبت تمام افسران گورنمنٹ انگریزی کے حوالہ شہر جیتپور اور چار چوکیان جو اوسکے قبضہ میں بیچ عہد نواب علی بہادر کے تہین مع شہر مٔوسالت و دیگر ملحقات اونکے جنکا قبضہ اوسنے بعد وفات نواب علی بہادر کے حاصل کیا تہا کر دیے اور چونکہ گورسوف ساہ نے کورنے اپنے پسر کلان گوپرتاب سنگہ کو روانہ کیا کہ بحضور کپتان بیلی صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر حاضر ہوکر قصور عدم حاضری اپنے کا قبل اوسکے معاف کرادے اور ایک اقرارنامہ اطاعت گورنمنٹ انگریزی جسمین پانچ شرائط درج ہین منظور کرکے بدستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز بنظر حفاظت حقوق اون لوگون کے جنہون نے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے جنکی حفاظت ایک قاعدہ عام نصفت پروری وعطوفت گستری گورنمنٹ انگریزی کا ملک ہند مین ہے دیہات مفصلہ ذیل مع قلعہ جو قدیم سے قبضہ گورسوف ساہ مین تہے اور ۱۲۱۳ف تک رہی تہی اب بذریعہ اس تحریر کے اوسکے قبضہ مین بحال اور برقرار رکہے گئے کہ وہ زیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے رہ کر اونپر قابض رہے اور جبتک گورسوف ساہ تعمیل شرائط فرمانبرداری وتابعداری گورنمنٹ انگریزی کی کریگا اور شرائط مندرجہ واجب العرض کا جو اوسنے داخل کی ہی سرانجام دیتا رہیگا اوس سے کسی امر مین دربارہ قبضہ دوامی دیہات وقلعہ مذکورہ بالا مین کی مزاحمت نہوگی ــ

تفصیل دیہات وقلعہ جات

دیہات خالصہ . . . . ۱۸ ـــ م

نانکار . . . . ۲ ـــ م

پدارک . . . . ـــ م

مدد معاش . . . . ۱۸ ـــ م

کل نانکار وغیرہ ۲۱ ـــ م

کل دیہات ۳۹ ـــ م

تصدیق کیا گورنر جنرل بہادر ان کونسل نے بتاریخ ۵ - ماہ جون ۱۸۱۲ع

نمبر ۴۷

ترجمہ واجب العرض گوور پرتاب سنگھ مرقومہ ۲۸ ماہ جولائی ۱۸۶۰ء

درخواست اول

بابت اون دیہات کی جو آپ نے مجھکو دیے ہین ایک سند بمہر و دستخط گورنمنٹ جسکے رو سے وہ میرے ورثا کو بھی واسطے دوام کے بحال رہین دی جاوئے۔

جواب

تمکو ایک سند دوامی بعد شرط استثنیات کی بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوگی

درخواست دوم

اگر کوئی راجہ یا رانی اس ملک کی ساتھ دعوے غلط کے یا کوئی میرے خاندان کا یا رشتہ دار ازراہ دشمنی کے آپکے روبرو خیالات بد نسبت میرے بیان کرے اونکے غلط گوئی کی عزت نہو۔

جواب

درباب راجگان و رانی ہاے اس ملک کے تمہاری شرط اول اقرار نامہ بخوبی حاوی ہے درباب تمہارے برادران کے یہہ کہ اونکے حقوق کی نسبت شرط نہم اقرار نامہ مین تصریح ہو چکی ہے اور درباره تمہارے ملازمین اور ماتحتان کے یہہ ہے کہ اونکے بارہ مین اوسوقت تک مداخلت نہو گی جبتک تم اپنے عہد نامہ کے مطابق کاربند ہوگے

درخواست سوم

اگر حکم واسطے دینے سواران و پیادگان کے بابتہ خدمت سرکار کے صادر ہوگا تو اونکی تنخواہ سرکار سے ملے۔

جواب

جواب ذیل جو تمہارے والد کی واجب العرض کے جواب مین تحریر ہوا تھا تمہاری اس درخواست سے بھی متعلق ہوسکتا ہے۔

اگر گورنمنٹ انگریزی کسیوقت تمہاری فوج سے کوئی خاص کام لینگی تو جبتک وہ مصروف اوس کام مین رہیگی اوسوقت تک اونکو خرچہ

میگا تمکو اس امر کا خیال ہے کہ تم متصل اپنے
دیہات کے کسی شخص مفسد یا بدخواہ کو رہنے
ندو بلکہ بخلاف اسکے اگر کوئی ایسا شخص تخلل
بیچ ملک انگریزی کے متصل تمہارے علاقہ
کے ڈالے تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو نکالدو
اور سزا دو اور یہ امر تمہارے واسطے باعث
خوشنودی و مہربانی گورنمنٹ انگریزی ہوگا۔

درخواست چہارم

جو مراتب ابتک نسبت میرے رتبہ اور حال
کے مرعی رہتے ہین وہی آیندہ بھی قائم رہیں

جواب

جبتک تم ایمانداری اور فرمانبرداری سے رہوگے
اور متابعت گورنمنٹ انگریزی کی کرتے رہوگے
وہ سب مراسم عزت و توقیر بلا تفاوت مرعی
رہینگے۔
(یہ مطابق جواب درخواست پنجم واجب العرض
سونے ساہ کے ہے)

درخواست پنجم

اگر کوئی شخص کوئی دعوی روپیہ کا بابتہ قرضہ
سابق کے یا بابتہ کسی اور دعوی کے پیش
کرے اوسکی نالش سماعت نہو۔

جواب

جو جواب تمہارے والد کو اس بارہ مین دیا گیا
تھا وہی تمسے بھی متعلق رہیگا یعنی کوئی دعوی
کہنہ نسبت تمہارے سماعت نہوگا۔

درخواست ششم

چونکہ دیہات جو بموجب فہرست اوپر پیش کردہ
تمہارے کے ہمارے قبضہ مین قدیم سے
ہین لہذا اگر کوئی دعوی اپنا کسی موضع کا کرے
اوسکا دعوی سماعت نہو۔

جواب

اسکا جواب تبصریح تمام تمہاری شرط اول و
شرط ششم اقرارنامہ مین درج ہے۔

درخواست ہفتم

مین مطیع احکام عدالتہاے سرکاری مثل راجگان چرکاری وجیت پور وبجاور جو سنتنار احکام عدالت سے تصور کیے گئے ہین بری متصور کیا جاؤن۔

جواب

یہ درخواست منظور ہے۔

درخواست ہشتم

اگر کوئی رشتہ دار یا واسطہ دار میرا ازروی کینہ جوئی کے یا بدخواہی کے کوئی نالش بخلاف میرے دائر کرے وہ سماعت نہو

جواب

اسکا جواب درخواست دوم مین ہوچکا۔

درخواست نہم

لیکن اگر مین روبروے آپکے اپنا دعوی بابت دیہات کے جنکی نسبت میرا استحقاق بلا اشتباہ ہو اور جو میرے قبضہ سے کچھ عرصہ سے خارج ہون تو میرا دعوی سماعت کیا جاوے۔

جواب

اس درخواست کا جواب خود تمہاری شرط اول اور شرط ششم اقرارنامہ سے کیا گیا ہے

درخواست دہم

اگر کوئی راجہ یا رئیس ازراہ تکلیف دہی یا زیادتی کے میرے موضع پر جو شامل سند کے ہے اور مجھے سرکار سے عنایت ہوا ہے دست اندازی کرے تو آپ میری مدد اور رعایت فرمائیگا

جواب

اس قسم کے تمام مقدمات کا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی بمقتضاے نصفت اوسطرحپر کریگی جسطرح تمہاری شرط اول اقرارنامہ مین درج ہے۔

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا واسطہ دار کسی اور ملک مین تلاش روزگار بغیر میری مرضی کے

جواب

اسکا جواب تصریح شرط ہشتم اقرارنامہ مدخلہ تمہارے مین درج ہے۔

چلا جائیگا تو مین اوسکی اطلاع آپکو دونگا۔

ترجمہ اقرارنامہ مدنیاہ گوپر تاپ سنگہ

چونکہ بیچ ۱۸۰۶ء مطابق سمت ۱۸۶۳ میرے والد گورسونی ساہ نے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کرکے بہ ثبوت اپنی اطاعت و فرمانبرداری کے گورنمنٹ انگریزی کو شہر وچوکی چھتر پور وشہر مئو وشہر سالت دیے اور کرنیل جان بیلی صاحب وسوقت مین اجنبٹ گورنر جنرل تھے ایک سند دوامی بابت علاقجات ودیہات کے جو اونکے قبضہ مین تھے پائی اور چونکہ بیچ ۱۸۰۸ء گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر شہر مئو واپس میرے والد کو دیا اور شہر چھتر پور مجھکو جاگیر مین دیا اور چونکہ بباعث وفات میرے والد کے اور بنظر پرورش میرے برادران کے ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی طلب ہوا کہ قبل میرے حاصل کرنے قبضہ علاقجات جاگیر میرے والد گورسونی ساہ کے مین اوسکو داخل کرون لہذا اور نیز بہ ثبوت میری فرمانبرداری ووفاداری واتحاد گورنمنٹ انگریزی کے یہ اقرارنامہ تیار کرکے روبروی مسٹر جان وشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل ملک بندیل کھنڈ مامورہ منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل داخل کرتا ہون اسمین ذیل شرائط ہین جنکے خلاف وزے سے مین باقرار صالح بیان کرتا ہون کہ مین نہین کرونگا اور ہرگز اون سے منحرف نہونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی سرغنہ غارتگران سے جو اندر خواہ باہر حدود ملک بندیلکھنڈ کے نہین رکہونگا اونکے خاندان کو اور اونکو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اون سے کسیطرحکی خط کتابت نہین کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی دوست یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور درصورتیکہ کوئی راجہ یا رئیس ملک ہذا ماتحت گورنمنٹ انگریزی میرے ساتھ تکرار درباب سرحد کسی موضع یا محال کے کریگا یا کسی اور وجہ سے نزاع کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو بہیجونگا تا کہ وہ تصفیہ اوسکا کردین اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی تعمیل بلاتفاوت مجھے منظور ہوگی اور مین خود اپنے اختیار سے معاوضہ اوسکا بغیر حکم

گورنمنٹ انگریزی سے لونگا اور جو حکم وہ دینگے اوسکی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے تمام راستون کی اسطرح محافظت کرونگا کہ غارتگری غارتگران و قزاقان کا انسداد ہو اور نیز تمام دشمنان گورنمنٹ انگریزی کی سدراہ ہو اور اوسکو راستہ میری علاقہ سے ملک انگریزی مین جانے کا نملے اور اگر کوئی دشمن یا سرغنہ فوج علاقجات ہمسایہ ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر ملک انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع افسران انگریزی کو قبل اوسکے آنے متصل سرحد میرے علاقہ کی دونگا اور کوشش بلیغ اوسکے مقابلہ مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین سے گذر کرنے کی واسطے اوپر جانے گھاٹون کے خواہ واسطے کسی اور طرف جانے کے ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ ذی عزت اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا کہ وہ اونکو جس راستہ اونکی مرضی ہوگی پہونچا ئینگے اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت اور تعمیل احکام صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کی جو واسطے بہم کرنے رسد اور دیگر ضروریات کے ہونگے اور خواہ واسطے شرکت میرے اور میری فوج کے واسطے انصرام کار مطلوبہ ہونگے کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ ممالک انگریزی کا مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوکر آئیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہ ہونگا بلکہ شریک اوسکے ہوکر گرفتاری مفرور مین کوشش کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا ڈاکو کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ نہ دونگا اور اگر کسی مسافر یا باشندہ کا میرے کسی موضع مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ذمہ دار

موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین یا چور وغیرہ کو گرفتار کرکے حوالہ افسران انگریزی کے کردین اور اگر کوئی شخص قابل سزا یابی ازروے قوانین انگریزی بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم متوقعہ ممالک انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی اوسکے تعاقب مین مامور ہوکر آئیگا اوسکی اعانت جہانتک ممکن ہوگی کرونگا

شرط ششم

اور اگر کبہی بعد ازین ایسا حسب اطمینان رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل ثابت ہو کہ کوئی موضع جو شامل اس سند کے ہے جو مجہکو گورنمنٹ انگریزی سے اب حاصل ہوئی ہے مگر میرا استحقاق اوسپر نہین پہونچتا تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضع مذکور کو بلا دقت اور تامل سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور کوئی عذر اس بات کا پیش نکرونگا کہ موضع مذکور شامل میری سند کے ہے۔

شرط ہفتم

چونکہ علاقجات اور دیہات مندرجہ سند اب میرے قبضہ مین ہین مین بذریعہ اس تحریر کے تمام حقوق مددیابی گورنمنٹ انگریزی خواہ واسطے قائم کرنے میری حکومت کے بیچ ان علاقجات اور مواضع کے خواہ کسی موضع کے دوبارہ حاصل کرنے کے جو بعد ازین مجہہ سے نکل جائے ترک کرتا ہون۔

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد صریح یا باطناً کسی شخص یا رئیس دشمن گورنمنٹ انگریزی سے کی نہین کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین خود ملازمی کسی رئیس کی جو خواہ دوست گورنمنٹ انگریزی کا ہو یا نہو نہ کرونگا اور نہ اپنے ہمراہیون کو اجازت اس امر کی دونگا بغیر منظوری صریح گورنمنٹ انگریزی کے۔

شرط نہم

مین بذریعہ اس تحریر کے رضامندی اپنی ظاہر کرتا ہون کہ میرے تین حقیقی بہائی گوربخش سنگہ

وگورہند پت و گور بخت سنگھ اور میرا بہائی جو غیر ملک حصہ سے ہے مسمے گور ہمت سنگھ اپنے اپنے علاقہ پر حسب تصریح سند قابض کیے جاوین اور مین قول صالح کرکے اقرار کرتا ہون کہ مین علاقجات اونکے مین اونسے تاحین حیات اونکے مزاحم نہونگا چونکہ مین رئیس خاندان ہون لہذا مین سمجھتا ہون کہ میرا کام اونکی بہبودی کی ترقی کرنے کا ہے اور مجھے چاہیے کہ مین اونسے اور اونکے خاندان اور اولاد سے بمہربانی و توجہ و فیاضی پیش آؤن اور اونکو بھی آپس مین اسی طرح رہنا چاہیے درصورتیکہ کوئی تنازع فیمابین میرے اور میرے کسی بہائی کے کسی سبب سے پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت واسطے ملاحظہ اور فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی مین بھیجدونگا اور جو کچھ فیصلہ وہ کردینگے اور جو سزا نسبت زیادتی کرنے والے کے اور جسکی وجہ سے وہ از روے نصفت پروری و تجویز اپنے کے کردینگے وہ منظور ہوگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک میرے اختیار مین ہوگا فیمابین میرے اور میرے بہائیون کی مصالحت اور یکجہتی پیدا کرونگا اور تمام دشمنی سابقہ فراموش کردونگا اور باتفاق اور محبت برادرانہ بسر کرونگا

شرط دہم

مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایک معتبر آدمی اپنی طرف سے بطور وکیل خدمت مین صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل ملک بندیل کھنڈ حاضر رکھونگا جو آمادہ تعمیل احکام جو اوسکے نام جاری ہونگے رہیگا اور اگر کسی سبب سے صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل وکیل مذکور سے ناراض ہونگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے شخص کو اوسکی عوض وہان مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرح انصرام شرائط بالا مین جو دخل شرائط مندرجہ اقرارنامہ بالا مین پہلوتہی نہین کرونگا۔

المرقوم مقام باندا تاریخ ۱۵- ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۶ عیسوی مطابق ۱۶- ساون سمت ۱۸۷۳

نمونہ سند جو کور پرتاب سنگھ کو بمہر و دستخط گورنر جنرل ان کونسل عطا ہوئی۔

المرقوم ۱۱- ماہ جنوری سنہ ۱۸۱۶ع۔

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران ضلع بندیل کھنڈ کہ چونکہ سنہ ۱۸۱۴ عیسوی

مطابق سمت ۱۸۶۲ء مین گورسو نے ساہ نے اطاعت و فرمانبرداری منظور کرکے گورنمنٹ انگریزی
کو شہر چترپور و مئو و سالت مع مواضع متعلقہ سپرد کیے اور گورنمنٹ انگریزی سے ایک سند معافی بابتہ
باقیماندہ علاقہ کے جو اوسکے قبضہ مین تہا اوسکو عطا کی اور چونکہ ۱۸۰۸ء مین گورنمنٹ انگریزی نے
خوش ہوکر شہر مئو سونی ساہ کو واپس دیا اور چترپور اوسکے پسر کلان کور پرتاب سنگہ کو عنایت ہوا
اور چونکہ بسبب وفات گورسو نے ساہ کے جو تاریخ ۴ ماہ مئی ۱۸۱۶ء مطابق ۲۰ ماہ بیساکہ
سمت ۱۸۷۳ واقع ہوئی اور بباعث تقسیم غیر مساوی و غیر مناسب کا جو کور مذکور نے قبل از وفات کی
اپنے علاقہ کی کی تہی سب فرزندان اوسکے سرخود ہوگئے اور کسیکی موافقت کیسیکو ضرور تا نرہی
لہذا گورنمنٹ انگریزی کو ضرور ہوا کہ اپنی مداخلت از روی اوس اختیار کے جو اوسکو ورباب اپنے
رعایا کے حاصل ہے کرے تاکہ تکلیف عام جسکا اندیشہ انقسام غیر مساوی سے پیدا ہونیکا
تہا رفع ہو اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے اوس اختیار کے رو سے اور نیز بنظر آسایش و امنیت عام
کے یہ تجویز مناسب متصور کی کہ کور پرتاب سنگہ اپنے والد گورسو نے ساہ کی جاگیر مین جانشین
کیا جاوے بشرطیکہ وہ گذارہ معقول اپنے برادران اور اوسکے خاندان کے واسطے تجویز کردے
اور چونکہ کور پرتاب سنگہ نے منظور کرکے ایک اقرارنامہ خرچ داخل کیا جسمین دس شرائط مندرج
ہین اور جس سے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی تشریح ہے اور اوسمین وہ یہ بہی
اقرار کرتا ہے کہ وہ اپنے چہوٹے بہائیون سے اونکے علاقہ مین جو ذیل سند ہذا مین اونکے
واسطے تجویز ہوئے ہین تاحیات اونکے مزاحم نہونگا لہذا اور نیز بنظر مراتب مصرحہ بالا
دیہات و علاقجات مندرجہ فہرست منسلکہ باستثناء جاگیرحین حیات برادران جنکی تفصیل بہی فہرست
مذکور مین درج ہے بذریعہ اس تحریر کے کور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا کو واسطے دوام کی
عنایت ہوتے ہین جبتک کور پرتاب سنگہ اور اوسکے ورثا تابعدار و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی
کے رہینگے اور شرائط اقرارنامہ کی بلاتفاوت تعمیل کرتے رہینگے اوسوقت تک اونکے
علاقجات مین مزاحمت و مداخلت نہوگی۔

لہذا تمپر فرض ہے کہ تم کور پرتاب سنگہ کو جاگیر دار مواضع مذکور کا سمجہکر وہ سکو اپنا مالک
گردانو اور تابعداری اوسکی کرو اور جو حقوق وغیرہ متعلق دیہات مذکور کے ہین اونکے

جو ابدہ گورصاحب کی تم رہوگی اور گورپرتاب سنگہ کو یہ لازم ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے
کاشتکاران اور باشندگان کو راضی اور شکرگذار رکھیگا اور ہمہ تن مصروف نتیج آبادی اور بہبودی جاگیر مزبور
رہیگا اور اوسکی آمدنی سے بیچ خدمتگذاری گورنمنٹ انگریزی کے متمتع رہیگا۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تباریخ ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۱۷ع۔

فہرست تتمہ نمبر ۸ مین درج ہے۔

اقرارنامہ دستخطی کوچک براوران پرتاب سنگہ المرقوم ۱۲۔ ماہ ستمبر سنہ ۱۸۱۶ع

گورنمنٹ انگریزی نے ازراہ مہربانی بہ لحاظ و خواہش میری والد گورسونی ساہ کی میرے بابت
گذارہ کے تاحین حیات میرے علاقجات و دیہات مندرجہ فہرست جو مجہکو جداگانہ صاحب
سپرنٹینڈنٹ پولیٹکل سے حاصل ہوئی ہین اور جو سند گورپرتاب سنگہ مین بہی تصریح درج ہیز
اس شرط پر عطا ہوئے کہ مین متابعت پرتاب سنگہ کی بخیال اوسکے رئیس خاندان ہونے کے
کیا کرون مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ساتہ پرتاب سنگہ کے اوس لحاظ اور اطاعت
سے پیش آونگا جو رئیس خاندان کی نسبت ہونا چاہیئے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر
مجہسے وعدہ کیا ہے کہ دست اندازی بیجا گورپرتاب سنگہ سے مجہکو محفوظ رکہینگے مین بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین احکام و نگرانی ضروری گورپرتاب سنگہ کی جو وہ بنظر اپنی ذمہ داری مندرجہ اقرارنامہ جو اوسنے
گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے عمل مین لاونگا اور نیز جو واسطے بہبودی اور بہتری جاگیر کی
ہونگی تعمیل کیا کرونگا۔

شرط دوم

چونکہ مجہکو ایک نقل مصدقہ اوس اقرارنامہ کی ملی تہی جو گورپرتاب سنگہ نے ساتہ گورنمنٹ
انگریزی کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ تمام شرائط اقرارنامہ مذکور کی
جہان تک میرے خاص علاقہ کی نسبت ہونگی مجہپر بہی فرض ہونگی اور مین بقول صالح اقرار
کرتا ہون کہ مین تمام شرائط کی جو گورپرتاب سنگہ پر بموجب اوس اقرارنامہ کے فرض ہین تعمیل بلاتفاوت
کیا کرونگا اور جو امر متعلق اون شرائط کے ہوگا خواہ گورنمنٹ انگریزی مجہے ارشاد کرین خواہ گورپرتاب سنگہ

اوسکے دافق کاربند ہونگا۔

شرط سوم

چونکہ مجھے بدل یقین ہوا ہے کہ میری اور میرے خاندان کی بہتری اور بہبودی ہماری باہمی اتفاق سے ہی ہین بصدق دل اقرار کرتا ہون کہ مین تمام دشمنی سابقہ جو فیما بین میرے اور میری بھائی گوریرتاب سنگہ کے تہی فراموش کردونگا اور آئندہ کے فساد سے پرہیز کرونگا اور اپنے بھائیون کے ساتہ باتحاد دلی و محبت برادرانہ بسر کرونگا

ترجمہ سند جو گوریرتاب سنگہ کے بھائیون کو بدستخط صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل عطا ہوئی

چونکہ گوریرتاب سنگہ بعد وفات گورسونی ساہ جانشین جاگیر راج گڈہ وغیرہ ہوا ہے اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی نے بلحاظ خواہش گورسونے ساہ اور بنظر پرورش گوریرتہی سنگہ بسیر دوی گو سونے ساہ و خاندان پرتہی سنگہ تجویز کی کہ گوریرتہی سنگہ مذکور سند تاحین حیات دیہات مفصلہ ذیل منجملہ جاگیر مذکور بچند شرایط اطاعت گورنمنٹ انگریزی و فرمانبرداری گوریرتاب سنگہ رئیس خاندان عطا کیے جائین اور چونکہ گوریرتہی سنگہ نے مسٹر واشوپ صاحب سپرنٹنڈنٹ امور پولیٹکل کے پاس ایک اقرار نامہ جسمین تین شرایط درج ہین اور جس سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی و اطاعت گوریرتاب سنگہ مترشح ہے داخل کیا اور گوریرتہی سنگہ نے درخواست ایک سند کی بابت دیہات کے جو اوسکے نام ہوئے ہین کی لہذا حسب درخواست گوریرتہی سنگہ یہ سند بعد منظوری رابٹ ملنو ربل گورنر جنرل مرقومہ ۱۰ ماہ اپریل ۱۸۶۰ء بابت دیہات مفصلہ ذیل کے دیجاتی ہے اور یہ دیہات اوسکے پاس تاحین حیات بشرط التزام بلا تفاوت جمیع شرائط اقرار نامہ کے رہین گے اور بعد ازان بعد وفات اوسکے گوریرتاب سنگہ کے سپرد ہونگے۔

بیان فہرست نامعلوم جمع للعہ مطابق فہرست مندرجہ سند گوریرتاب سنگہ درج ہے۔

اسی مضمون اور الفاظ سے سند باقیماندہ تین برادران کو بھی عطا ہوئی حسب تفصیل دیہات مندرجہ ذیل

بنام کنور ہندوپت ـ ۱۸۰۰ ـ م جمعی ۱۸۰۰ ـ

بنام کنور بخت سنگہ ـ ۸۰۰ ـ م جمعی ۸۰۰ ـ

بنام کنور ہمت سنگہ ـ ۶۰۰ ـ م جمعی ۶۰۰ ـ

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ـ ماہ جنوری ۱۸۱۰ء

نمبر ۳۷

سند جسکے روسے علاقہ جیتپور جگت راج کو عطا ہوا

المرقوم مقام فورٹ ولیم تاریخ ۵ ـ ماہ ستمبر ۱۸۵۴ء

واضح ہو چودہریان و قانونگویان و زمینداران بندیل کہنڈ کو

کہ بباعث وفات پانے لاولد راجہ پرتاب سنگہ راجہ مرحوم جیتپور واقع ضلع بندیل کہنڈ علاقہ مذکور ضبط سرکار گورنمنٹ انگریزی ہوگیا اور اب اوسکے قبضہ اختیار مین ہے مگر نظر وفاداری سوابق اور اوسکے جانشین راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے جو اونہون نے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور نیز بلحاظ رفاہ علاقہ جیتپور جو خوش انتظامی اور خوش وضعی راجہ مرحوم سے علاقہ مذکور حاصل ہوئی ہے گورنمنٹ انگریزی خوش ہوکر یہ تجویز کرتے ہین کہ دیہات علاقہ جیتپور جس طرح راجہ پرتاب سنگہ مرحوم کے قبضہ مین تہے جگت راج فرزند برادرزادہ راجہ پرتاب سنگہ کو اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کو عطا ہون لہذا دیہات علاقہ جیتپور بذریعہ اس سند کے بطور علامت مہربانی سرکار جگت سنگہ اور اوسکے ورثاے اصلی و صلبی کے معہ خطاب راجگی عطا ہوتے ہین ـ

واضح ہو کہ جبتک جگت راج مذکور اور اوسکے ورثاے اصلی صلبی فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی رہین گے اونسے مزاحمت درباب دیہات و علاقہ مذکور کے نہوگی ـ

لہذا تمکو لازم اور فرض ہے کہ تم جگت راج کو جاگیردار علاقہ جیتپور تصور کرکے فرمانبرداری اوسکی کرو اور اپنے تئین جوابدہ اوسکا بابتہ حقوق اور معافیات وغیرہ متعلقہ علاقہ مذکور کے تصور کرو جگت راج پر یہ امر فرض ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے کاشتکاران و باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکہے اور ہمہ تن مصروف ازدیاد آبادی و بہبودی جاگیر مین رہے اور محاصل شاہان کو

بیچ بحد سنگذاری گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لاے ۔

نمبر ۴۷

ترجمہ اقرارنامہ مدخلۂ راجہ موہن سنگہ

چونکہ مجھ راجہ موہن سنگہ نے بصدق دل تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی قبول کرکے بلاتفاوت اپنی فرمانبرداری افسران جو واسطے انتظام بندیلکہنڈ کے مامور ہوے اوسوقت سے جب سے یہ ملک شامل ممالک انگریزی ہوا ظاہر کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ عرصۂ قلیل سے مجھسے مطلوب ہی لہذا و نیز بنظر ثبوت اطاعت و فرمانبرداری اپنے مینے یہ اقرارنامہ چند شرائط کا تیار کرکے پاس مسٹر جان رچارڈسن صاحب کے داخل کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند بابتہ اون دیہات وغیرہ کے عطا کی جو قدیم سے میری قبضہ مین تھے اور مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ مین بلاتامل تمام شرائط اقرارنامہ کا لحاظ رکھونگا اور ہرگز کسی شرط کی تعمیل مین پہلوتہی یا خلاف ورزی نہین کرونگا ۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین شرکت کسی غارتگر یا قزاق کی ساتھ اندر اور باہر حدود ملک بندیل کہنڈ کے نہین کرونگا اور اونکو اپنے علاقہ مین پناہ ندونگا اور نہ اونکے خاندان یا اولاد کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور ہر طرح کے مراسم و کتابت سے اُنسے اجتناب کرونگا مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہ کرونگا اور اگرکبھی کوئی تنازع بابت کسی محال یا مواضع یا کسی اور سبب کی نسبت مین میرے اور کسی راجہ یا رئیس اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا پیدا ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسی تکرار یا نزاع کو فوراً واسطے فیصلہ کے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکو بلاتامل منظور کرونگا مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین کسی سے معاوضہ بابت نیاوتی کسی ایام گذشتہ کی نہ لونگا اور نہ بزور کسی تکلیف کا بدلہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے لونگا اور ہر مقدمہ مین اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ مدنظر رکھونگا ۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو اوپر گہاٹون کے واقع ہین اسطرح کرونگا کہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان اون راستون سے گہاٹو نپر چڑہنے اور گہاٹون سے اوترنے نپائین گے اور نہ واسطے برپا کرنے فساد کے ملک انگریزی مین جانے پاسینگے اور اگر کوئی سردار یا افسر فوج خیال یا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ کے رستون سے گذر کر ممالک انگریزیمین حملہ آور ہو تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین موقع پر اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور کوشش ممکن اونکی پیش قدمی کے روکنے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے راستہ سے گہاٹو نپر چڑہنے کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو اچہے اور آسان راستہ سے پہونچائینگے اور اونکو رسد وغیرہ ضرورت جبتک وہ میرے علاقہ یا متصل میرے علاقہ کے رہینگے بہم کردینگے۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزیکی مفرور ہو کر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ہنگام طلب فوراً ایسے شخص کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی میری رعیت یا زمیداران مین سے مفرور ہوکر ملک انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کی نسبت جو وجوہات نالش ہونگے اونکو صاحب افسر اعلی ملک بندیلکہنڈ کے پاس بہیجدونگا اور متابعت اون احکام کی کرونگا جو ازروی قوانین انگریزی مقدمہ مین صادر ہونگے اور اپنی طرف سے کوشش یا تدبیر بیچ گرفتاری اوسکے نہ کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے دیہہ مین چوری جایگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ وار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرین اور یا مجرم کو گرفتار کرکے

حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرین اور اگر کوئی مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم قبیحہ یا کوئی مجرم جسکی سزادہی بموجب قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی ہوسکتی ہو اور وہ مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہومین اقرار کرتاہون کہ مین ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اپنے علاقہ سے اونکو فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ سند بابتہ مواضع مقبوضہ میرے جو مجھکو سرکار انگریزی سے عطا ہوئی ہے بموجب فہرست مدخلہ میرے روبرو صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر تیار ہوئی ہے لہذا اگر بعدازین یہ دریافت ہوکہ کوئی موضع منجملہ مواضع مذکورہ میرے قبضہ مین عہد حکومت نواب علی بہادر مرحوم تھا اور مجھے بعد وفات نواب مرحوم کے حاصل ہوا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین موضع مذکور بلاتامل حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور عذر اس سبب سے پیش نہ کرونگا کہ وہ شامل میری سند کے ہے۔

یہ اقرارنامہ چہ شرائط کا داخل گورنمنٹ انگریزی کرکے مین بذریعہ اس تحریر کے وعدہ کرتاہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور بلاتفاوت سرانجام کرتارہونگا اور کسی شرط کی تعمیل سے پہلوتہی یا انحراف نہ کرونگا۔

دستخط راجہ موہن سنگہ

جو اقرارنامہ بالا مین درج ہے مین سب کی تعمیل کرونگا۔

المرقوم ۱۲- ماہ جون ۱۸۱۶ء مطابق یکم ماہ اسارہ ۱۲۲۴ف

مقام باندا ۱۲- ماہ جون ۱۸۱۶ء

ترجمہ سند جو راجہ موہن سنگہ کو عطا ہوئی۔

جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پرگنہ بہرگڈہ و نائی واقع ضلع بندیل کھنڈ کو واضح ہوکہ چونکہ راجہ موہن سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کا ہے اوس وقت سے کہ جب سے ضلع مذکور شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے اپنی فرمانبرداری اور تابعداری

نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی ہے اور عرصہ قلیل گذراکہ ایک اقرارنامہ اوسنے جسمین شرائط
کاملنسے تابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی تشریح سے ہے داخل کیا ہے لہذا اور نیز بنظر
اطمینان راجہ مذکور کے اور بحال رکہنے اوسکے دعوے کی بطور رئیس موروثی ضلع نہا دیہات
مندرجہ فہرست منسلکہ جو قدیم سے راجہ مذکور کے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے راجہ کو عطا
ہوتے ہین اور دیہات مذکورہ قبضہ دوامی راجہ اور اوسکے ورثا مین رہینگے جبتک کہ وہ
اور اوسکے ورثا بلاتفاوت وتساہل تعمیل شرائط اقرارنامہ کرتے رہینگے اور مطیع و فرمانبردار
گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے۔

چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان پرگنہ جات مذکور اپنے اپنے موضع
مین اپنا اپنا کام مثل سابق ماتحت راجہ کے کرتے رہین اور راجہ کو یہ واجب ہی کہ وہ اپنی
خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکر گذار رکہی اور ہمہ تن مصروف بہتری
اور بہبودی علاقہ مین رہے اور اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم رہی
یہ سند بعد حاصل کرنے منظوری ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل جائز تصور کیجایگی اور اوسوقت
ایک اور سند بمہر و دستخط ہنوربل گورنر جنرل بہادر بالعوض اسکے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۹- ماہ جولائی ۱۸۱۸ء
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۹ مین درج ہے۔

نمبر ۷۵

واجب العرض منجانب قلعدار چوبی دریاؤ سنگہ

درخواست اول	جواب
ایک علاقہ جسکی چار لاکہہ روپیہ اور جودہ کان الماس کا مع قلعہ کالنجر نواب علی بہادر نے وعدہ مجہکو دینے کا کیا تہا تہوڑا سا علاقہ اسمین سے واقع گہاٹون پرگنہ پٹی مین ہی	باعتبار تمہارے قول اور تابعداری و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل نے خوش ہوکر تمکو حکومت قلعہ کالنجر کی مع انتظام اندرونی و اختیار محافظت قلعہ مذکور کا

اور ایک جزو ضلع عطر تھی ہین بلحاظ وعدہ مذکورہ
بالا شمشیر بہادر نے جب وہ دکھن سے آئے
مجھکو ایک سند بابتہ تمام علاقہ مذکورہ کے عطا
کی اور وہ سند اب میرے پاس موجود ہی
تفصیل علاقہ جو میرے پاس بلا تفاوت
رہا ہے ذیل مین درج ہوتی ہے۔

قلعہ کالنجر مع دیہات متعلقہ
پرگنہ جیپور
موضع وزمین برئی بالای گھاٹ
موضع دتیا بالای گھاٹ

آٹھ کانہاے الماس کی تفصیل یہ ہے
اول سیہو دوم سالگیون سوم چوپرا
چہارم رام نپی پنجم جہرالال پور ششم
غازی پور ہفتم سندہی پور ہشتم گرل
ان سب کی بابت مین گورنمنٹ سے
سند چاہتا ہون۔

عطا ہوا اور رواسطے اخراجات قلعداری کے
اور بنا بر پرورش تمہاری کے ہنوربل گورنر جنرل
نے اور بھی ازروے خوشنودی مزاج اکثر
دیہات پرگنہ کالنجر اور جیپور اور برہو و دیہات
دتیا اور آٹھ کانہاے الماس جنکی تفصیل فہرست
منسلکہ مین درج ہے عہد شرائط ضروری جنکی
تفصیل تمہارے اقرارنامہ مین درج ہے عطا
کیے جب تمہارا اقرارنامہ بمہر و دستخط تمہارے
پہونچے گا اوسوقت تمکو ایک سند میری مہر اور
دستخط سے بابتہ قلعداری قلعہ و دیہات مذکورہ بالا
بتفصیل ملیگی اور بعدازین عوض اس سند کے
تمکو ایک سند بمہر و دستخط گورنر جنرل ان
کونسل عطا ہوگی۔

درخواست دوم

بعد قبول اور منظور ہونے میری شرائط
فرمانبرداری کے اگر کوئی باشندہ اس
ملک کا خواہ وہ خارتگر ہو یا نہو اپنی عادت
قدیم کو ترک کرکے فرمانبرداری گورنمنٹ کی
اختیار کرنی چاہے تو مین چاہتا ہون کہ اوس سے
معاملہ میری معرفت ہوا کرے۔

جواب

بنظر زیادہ کرنے تمہاری عزت اور دبدبہ کی
اگر کوئی باشندہ اس ملک کا خواہ وہ بالای
گھاٹ یا پائین گھاٹ رہتا ہو گا درخواست فرمانبرداری
انگریزی تمہارے توسط سے کریگا تو وہ منظور
ہوگی۔

درخواست سوم

مین چاہتاہون کہ کوئی دعوے یا نالش بابت غارتگری کے جو میرے لوگون نے قبل از تاریخ میری اطاعت کی کی ہو اوسکی سماعت گورنمنٹ انگریزی مین نہو

جواب

کسیطرحکی سماعت اون جرائمکی نہوگی جو تمنے یا تمہارے ہمراہیون نے قبل از تاریخ تمہاری فرمانبرداری اختیار کرنے کی کیے ہونگے مگر آیندہ تمکو ضرور ہے کہ تم اپنے ملازمین کو منع کرو کہ وہ حرکات زیادتی یا غارتگری نہ کرین اور کوئی نالش بخلاف تمہارے بلاتحقیقات اوسکی سماعت نہوگی —

درخواست چہارم

مین چاہتاہون کہ وہی مراسم و مراتب توقیر جو میرے خاندان کے نسبت راجگان سابق ملک کرتے تہے گورنمنٹ انگریزی سے بھی مرعی رہین —

جواب

بلحاظ بحال رکہنے تمہارے رتبہ اور مرتبہ کے وہی مراسم توقیر تمہارے نسبت افسران گورنمنٹ انگریزی سے مرعی رہینگے جو راجگان سابق اس ملک کے نسبت تمہارے مرعی رکہتے تہے

درخواست پنجم

مین چاہتاہون کہ کوئی نالش جو بنام میرے کوئی میرے برادران یا برادرزادگان یا کوئی اور میرے خاندان کا خواہ ملازم یا غیر ملازم کرے اوسکی سماعت گورنمنٹ نہ کرے —

جواب

کوئی نالش جو تمپر تمہارے برادران یا برادرزادگان دائر کرینگے اوسکی سماعت نہوگی —

درخواست ششم

جو شرائط میرے ساتہ قرار پائین مین چاہتاہون کہ وہ دوامی اور واسطے ہمیشہ کے متصور کیجاوین اور میرے اطمینان کے واسطے مین چاہتاہون

جواب

جبتلک کہ تم ثابت قدم اور وفادارانہ شرائط تابعداری اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے رہوگے اوسوقت تک تمہارے اصلی اقرارنامہ کی

کہ اب اوسمین سبھے اطمینان دین اور تصدیق اسکی گورنمنٹ کلکتہ کرین۔ شرائط سے انحراف نہوگا۔

درخواست ہفتم

جب مین آپکی خدمتمین حاضر ہون تو مین چاہتا ہون کہ ضمانت مرزا جعفر اور دو اور اشخاص معتبرین کی جنکو وہ پسند کرین بابتہ میری حفظ جان کی دیجاے

جواب

ہمنے مرزا جعفر کو کہدیا ہے کہ وہ اپنی ضمانت تمہارے پاس بہیجدیگا اوسکو تم بجاے ضمانت گورنمنٹ انگریزی کے تصور کرنا اور اوسپر تم اپنا اعتبار کلی رکہکر ہمکو امید ہے کہ تم یا خود یہان آؤگے اور یا اپنے فرزند کو مع اقرارنامہ مہری و دستخطی اپنے اور کلید قلعہ کالنجر بہیجدوگے بعد آنے اوسکے تمکو سند بابتہ حکومت قلعہ اور بابتہ محالات اور کا نہاے التماس مذکورہ بالا کی دیجاینگی

درخواست ہشتم

چونکہ مطالب مہاراجہ کا ابہی تصفیہ نہین پایا ہے اور نہ مطالب مذکور ابہی قرار پاے ہین لہذا مین چاہتا ہون کہ اونکا تصفیہ اوسوقت ہو جسوقت ہم آپ کے پاس آوین اور ایک سند بہی راجہ کو اوسوقت عنایت ہو۔

جواب

درباب تمہاری درخواست دربارہ مطالب مہاراجہ کشور سنگہ کے یہ ہے کہ جب مہاراجہ یہان خود تشریف لائینگے تو شہر پنا اور جاگیر موافق مرتبہ اور شان کے علاقہ بیرون گہاٹ سے دیجاینگی اور مصلحت اور تجویز شرائط عطیہ مذکور جو بنام مہاراجہ ہوگی تمہارے پاس اوسیوقت کیجائیگی۔

اقرارنامہ منجانب چوبی دریاؤ سنگہ قلعدار قلعہ کالنجر

چونکہ مجہہ دریاؤ سنگہ چوبے نے برغبت وصدق دلی فرمانبرداری واطاعت ہنوریبل یسٹ انڈیا کمپنی اختیار کی ہے اور درمیان ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی واقع بندیل کہنڈ

شمار کیا گیا اور چونکہ مینے عرصہ قلیل گذرا ایک واجب العرض بچند شرائط روبروی کپتان جان بیلی صاحب پولٹیکل اجنٹ منجانب ہنوربل گورنر جنرل بابتہ اجراے امور تبدیل کھنڈ داخل کیا اور تمام واجب العرض کا جواب پایا اوسکی منظوری حسب اطمینان میرے ہو چکی اور چونکہ ایک اقرارنامہ فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کپتان جان بیلی صاحب موصوف نی طلب کیا ہے لہذا مین نے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین سات شرائط مین ترتیب دیکر داخل کیا جسکی ہر ایک شرط کی تعمیل کا مین اقرار واثق کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین ہرگز کسی شرط سے انحراف نکرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دشمن اندرونی و بیرونی ہنوربل کمپنی کی ملک تبدیل کھنڈ مین مدد یا اعانت نہ کرونگا اور کسی ایسے شخص کو پناہ قلعہ کالنجر مین ندونگا اور نہ کسی موضع اپنے علاقہ و حکومت مین رہنے دونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین ایسے شخصون کے خاندان یا اولاد کو بھی اپنے علاقہ کے کسی گانو مین رہنے ندونگا اور ہر طرح کی مراسم و کتابت سے ساتھ ایسے شخصون کے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی فریق یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نکرونگا اور نہ خلاف ورزی عقائد فرمانبرداری و اطاعت کی کرون گا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت تمام رستہ ہای واقع گھاٹ کی جہانتک میرے علاقہ مین ہونگے کرونگا اور تمام غارتگران و قزاقان کو اون رستون سے گھاٹون پر چڑہنے اور اوترنے ندونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین محافظت علاقہ انگریزی کی ان رستون سے غارتگری ہونے سے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت گھاٹ پر جانے کی میرے علاقہ کالنجر کے کسی رستہ سے ہوگی تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین صرف مقابلہ اونکی پیش روئی کا نہ کرونگا اور نہ سد راہ اونکا ہونگا بلکہ بجلاف اسکے اونکے ہمراہ معتبر اور ہوشیار آدمی روانہ کرونگا کہ اونکو

راستہ آسان سے لیجاوین —

شرط چہارم

چند دیہات جو روبرو گھاٹ کے واقع ہین اور اون مین کانہاے الماس ہین اور سب مجھے بطور نانکار ملے ہین مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کانہاے مذکور کو کندہ نہین کراؤنگا (یہ ممانعت بعد ازین حسب الحکم گورنمنٹ انگریزی موقوف ہوئی یعنی اوسکو اختیار الماس نکالنے کا دیا گیا) صرف اونہین سے الماس کندہ کراؤنگا جو مجھے عطا ہوئے ہین اور اگر آیندہ کبھی افسران انگریزی واسطے کندہ کرانے کانہاے مذکور کے مامور ہونگے مین وعدہ کرتا ہون کہ مین انکے سپرد کانہاے مذکور کرونگا اور اونکے کار مفوضہ مین حتی الامکان مددہی کرونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے دیہات مین پناہ گیر ہونگے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری اون مفروران با قیدار کے مامور ہوگا تو مین یہ بہی وعدہ کرتا ہون کہ مین نہ صرف اونکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ اونکی مددجہان میرے اختیار مین ہوگی بیچ گرفتاری ایسے مفرورین کے کرونگا

شرط ششم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ یا مدد نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی میرے علاقہ کے گانو مین چوری جائیگا تو مین زمیندار موضع کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو ذمہ دار مال مسروقہ کا ہو یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم کا قابل سزا یابی از روی قواعد انگریزی کے ہوگا اور میرے علاقہ مین مفرور ہوکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ جب اوسکی طلبی ہوگی مین گرفتار کرکے حوالہ کردونگا۔

شرط ہفتم

ایک میرا قریب رشتہ دار ہمیشہ بطور وکیل بخدمت افسر کلان ضلع ہذا جو گورنمنٹ انگریزی کی

طرف سے مامور ہوگا واسطے تعمیل احکام کے حاضر رہیگا۔

منظور کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۲۵۔ ماہ ستمبر ۱۸۶۰ء

فہرست دیہات متدعویہ تتمہ نمبر۱ مین درج ہے۔

نمبر ۷۶

ترجمہ واجب العرض چوبے دریاؤ سنگہ اور جوابات اوسکے مرقومہ ۴۔ ماہ جولائی ۱۸۱۲ء

درخواست اول	جواب
عرض غرضگویان بلاتحقیقات سماعت نہو۔	یہ قاعدہ حکام گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا دریافت و تحقیقات سے کے سماعت بیان کسیشخص کا نسبت دوسری کی کرین۔

درخواست دوم	جواب
چونکہ مین فرمانبردار احکام گورنمنٹ انگریزی کا ہون مجھے امید ہے کہ ہر وقت میری حالت اور حال پر لحاظ رہیگا۔	چونکہ تم نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے ہو تمہاری حالت پر ہر وقت ویسا ہی لحاظ رہیگا جیسا اور نمک حلالی ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے حال کا رہتا ہے۔

درخواست سوم	جواب
میرا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر ویسا ہی ہے جیسا راجگان و رئیسان بندیل کھنڈ کا گورنمنٹ انگریزی سے کرتے ہین۔	تمہارا رتبہ اور قدر اور القاب بوقت تحریر جبتک تم نمک حلال اور فرمانبردار رہوگی ویسا ہی رہیگا جیسا اتبک رہا ہے۔

درخواست چہارم	جواب
اگر باعث نزاع سابقہ کوئی رئیس بندیل کھنڈ میری نالش گورنمنٹ انگریزی مین پیش کرے اوسکی سماعت نہو۔	دربارہ غارتگری و دیگر زیادتی سابقہ کوئی نالش سماعت نہوگی مگر دربارہ دیگر نالشات کے تحقیقات ہوکر حسب مناسب عمل مین آئیگا۔

توآپکی خدمتگذاری کی نسبت نارضامندی نہوا اورمین ذمہ دار اوسکا بلاتحقیقات یا دریافت کے تصور نہ کیا جاؤن —

بلاتحقیقات جرم ہوگی —

درخواست یازدہم

علاقہ میرا جسکی بابت مجھے سند گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئی ہے عدالتہاے انگریزی کی حکومت سے بری رہین اور قوانین اور آئین انگریزی اون مین موثر نہون

جواب

بیچ تمہارے علاقہ کے مثل علاقجات دیگر رئیسان وراجگان بندیل کھنڈ احکام عدالتہاے انگریزی کے جاری نہونگے اور نہ قوانین اور آئین انگریزی اوسمین جاری کیے جائینگے

درخواست دوازدہم

اگر کوئی رعیت یا زمیندار میری جاگیر کا جسکی نسبت دعوی بابتہ تا بعداری زر تقاوی کی ہوا اور وہ مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہو تو اونکو گورنمنٹ انگریزی حوالہ میری کردیں

جواب

اس قسم کی رعیت یا زمیندار سے جو تمہارے علاقہ سے مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا وہی تمکو دلایا جایگا جواز روے فیصلہ عدالت انگریزی واجب ہوگا اور درباب مفروران مجرم جرائم دیگر کے جو بعد تحقیقات مناسب ہوگا عمل مین آئیگا —

درخواست سیزدہم

جب کبھی فوج انگریزی کو موقع میرے علاقہ مین گذر کرنیکا ہو تو سپاہی یا اونکے ہمراہی کوئی امر زیادتی یا بدعت کا نکرین —

جواب

یہ قاعدہ فوج انگریزی کا نہین کہ کوئی امر بدعت یا زیادتی کا کرین تمہارے علاقہ کی حفاظت ایسے موقع پر اوسیطرح ہوگی جسطرح علاقہ کمپنی کی ہوتی ہے —

درخواست چہاردہم

بیچ اون دیہات کے جو سابق متعلق کالنجر کے تھے اور اب سپرد گورنمنٹ انگریزی کی

جواب

جو قرضہ تمہارا اوپر رعیت و زمینداران و باشندگان اوس جزو علاقہ جاگیر سابقہ تمہاری کے جواب

ہو گئے ہین بباعث تقاوی و دیگر دعاوی کے ترضہ میرا رعیت وزمیداران و باشندگان پر چاہیے مجھے امید ہے کہ جو بعد ملاحظہ حسابات واجب معلوم ہو وہ مجھکو نقد گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہو۔

گورنمنٹ انگریزی سے کے سپرد ہوا ہے اور عدالت انگریزی مین ثابت ہوگا وہ تمکو اوسطریق سے وصول ہوگا جو طریق عدالت تجویز کریگی۔

درخواست پانزدہم

ایک الماس چونسٹھ رتی وزن کا جو مال مشترکہ آٹھون بہائیون کا جو شریک جاگیر کا بخبر تھی ہے اور اب وہ بطور امانت چتر سال کے پاس ہے اور چتر سال چوبے سینہ زوری اور غیر منصفی سے حصہ داران مین اوسکو تقسیم نہین کرتا مجھے اسواسطے امید ہے کہ آپ حصہ ہر ایک کا اوسکو دلوا دینگے۔

جواب

اگر تم فیما بین کوئی فیصلہ اسکا تجویز نہین کرتے تو تم اسمقدمہ کو دائر عدالت انگریزی کرو اور جو تدابیر مناسب ہونگی وہ عمل مین آئین گی مگر تم خود آپسمین تکرار یا نزاع نہ کرو۔

درخواست شانزدہم

حصہ والدہ چوبے چتر سال شامل سند چوبی مذکور ہے اور حصہ پس ماندہ بھرت جیو شامل سند بجگل کشور ہے چونکہ بعد وفات والدہ چتر سال اور پس ماندہ بھرت جیو تمام بھائی حصہ دار وارث ہین مین اسواسطے امید رکھتا ہون کہ بعد وفات عورات مذکورہ کے یعنی والدہ چتر سال اور پس ماندہ بھرت جیو کے تمام حصہ دار اونکے جاگیر اور جواہرات و دیگر جائداد مین حصہ پائین۔

جواب

بعد وفات عورات مذکورہ کے کیفیت اسمقدمہ کی گورنمنٹ انگریزی مین ارسال کرو جو کچھ تدابیر مناسب ہونگی اوسوقت عمل مین آئینگی۔

درخواست ہفتدہم

شرط دہم اقرارنامہ مین مین نی لکہا ہے کہ اگر کچہ باقی بابتہ مالگذاری یا زرتقاوی سے اون دیہات مین رہی ہوگی جو گورنمنٹ انگریزی سے مجہے عنایت ہوئے ہین تو مین اوسکو وصول کرکے داخل گورنمنٹ کرونگا پس اب میرا بیان یہ ہے کہ مین گورنمنٹ انگریزی مین جسقدر زمیداران سے یا اونکے مال کے فروخت سے وصول ہوگا اوسقدر داخل کرونگا زیادہ کا مطالبہ مجہسے گورنمنٹ انگریزی نہ کرین اگر کچہ باقی رہجائیگا تو مین زمیندار کو حاضر کردونگا پس ایسے باقیدار کی بابت میری ذمہ داری نکیجاے

جواب

چونکہ بقایا ایسی حالت مین رعیت یا زمیداران غیرہ نفسہ دینگے پس اسصورت مین جایدا داور ذات خاص اون شخصون کی ذمہ دار ہے کچہ جوابدہی درباب اون شخصون کے یا اونکی جایداد کے ایسے مقدمات مین تمہارے متعلق نہین مگر جن مقدمات مین تمنے ہوشیاری لائقہ بیچ قرق کرنے جائداد ایسے باقیدار کے نہین کی ہوگی اونمین تمہاری ذمہ داری رہیگی ۔

درخواست ہیژدہم

درباب شرط نہم اقرارنامہ کے جو دربارۂ تحصیل ڈگریات مجریہ عدالتہاے انگریزی کے ہے قاعدہ مذکورہ بالا حاوی تصور کیا جاے۔

جواب

وہی قاعدہ دربارہ اجراے ڈگریات عدالتہاے انگریزی مرعی رہیگا جسکا حوالہ شرط نہم اقرارنامہ مین دیا گیا ہے ۔

واجب العرض اسی مضمون کی بہ تبدلات ضروریہ بابت اپنے اپنے حصہ کی جداگانہ

پوکر پرشاد
گیا پرشاد
وسالکرام   نے داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض چوبی نولکشور مع جوابات اوسکے مرقومہ ۱۴ ماہ جولائی سنہ ۱۸۱۲ع

درخواست اول سے چہاردہم درخواست تک بعینہ موافق درخواستہا سے واجب العرض چہبے دریا وسنگہ کے ہین اور درخواست پانزدہم وشانزدہم مطابق درخواست ہفتدہم و ہیژدہم واجب العرض مذکورۂ بالا کے ہین —

درخواست ہفتدہم	جواب
سابق جب تقسیم حصص جملہ برادران حصہ داران کی سابق جاگیر کالنجر مین ہوئی تہی تو تقسیم مساوی مواضعات ونقد وجواہرات وجنس کی کی گئی تہی مگر اکثر ڈبہ زیورات طلائی وجواہرات کے جو ہر ایک بہائی حصہ دار کے گہر مین علٰحدہ علٰحدہ رکہے گئے تہے وہ اونکے قبضہ میز رہے ہے اونکا حساب کچہ نہین ہوا اور نہ قیمت منقح ہوکر برابر تقسیم اوسکی ہوئی لہذا مجہے امید ہے کہ جب مین نالش بابت اون ڈبون کی کرون تو جیسا حساب مین گذرانون ویساہی حساب اور سب بہائی حصہ دارون سے بموجب قیمت اونکے حصہ برابر اون مین کا مجہے بہی ملے —	جب تم اپنا دعوے روبروے حکام گورنمنٹ انگریزی پیش کروگے اوسوقت جو مناسب ہوگا عمل مین آیگا —

درخواست ہیژدہم	جواب
مین چاہتاہون کہ جب مین دعوے قرضہ ذمگی اپنے بہائیون کا دائر کرون اوسوقت جو واجب ہو مجہے دلایا جاوے —	جب تم اپنا دعوی پیش کروگے اوسوقت بعد تحقیقات جو کچہہ مناسب ہوگا کیا جاویگا —

درخواست نوزدہم	جواب
دیہات پرگنہ جیبو جائداد مشترکہ جملہ بہائی	چونکہ سند بابتہ دیہات مشتملہ جاگیر سابق کالنجر

حصہ داران سابق جاگیردار کالنجر کی سے ہے چوبی
دریاؤسنگہ ذی وہ پرگنہ راجہ کشورسنگہ کو دیا
ہے لہذا مجھے امید ہے کہ جب مین دعوے
اپنا پیش کرون اوسوقت مجھے چوبے مذکور
سے اپنا حصہ پرگنہ مذکور کا دلایا جاوے ۔

چوبے دریاؤسنگہ کو عطا ہوئی اور چونکہ
اوسوقت گورنمنٹ انگریزی کو یہ معلوم تھا
کہ سواے چوبے مذکور کے کوئی اور بھی
موجود ہے جسکا کچھ حق جاگیر مذکور مین ہے
اور چونکہ دیہات پرگنہ جیپور و برہو شامل سند
چوبے دریاؤسنگہ ہوئے مگر قبضہ لچھمن دیو
مین تھے اور سند اخراج اوسکے دریاؤسنگہ
نے راجہ کشورسنگہ کو جو اصل اور حقدار مالک
اوسکا بموجب منظوری گورنمنٹ انگریزی سے کے
تہارا تھی اور چونکہ تمکو معاوضہ مساوی بجمع اپنے
حصہ کے علاقہ واقع جاگیر کالنجر ملا اور وہ
از روے شرائط واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ
انگریزی کو انتقال ہو کر ملا پس ان وجوہات
سے تمہارا دعوے اوپر چوبے دریاؤسنگہ
کے بابتہ اپنے حصہ پرگنہ مذکور کا قابل التفات
کے نہین ہے ۔

درخواست بستم

درمیان فساد اور زیادتی لچھمن دیو مفرور کے
خرچ فوج و دیگر مصارف حفاظت دیہات جاگیر
مین نے اور چوبے چھتر سال نے کیا ہے
کسی اور بھائی نے شرکت اخراجات مذکورہ
بالا مین نہین کی لہذا مین امیدوار ہون کہ جب مین
دعوی کرون تو جو مناسب وقت ہو پیدا ہو مجھکو دلایا جاے

جواب

جب تم دعوی اپنا مع فرد اخراجات مذکور دائر
کروگے اوسوقت جو مناسب متصور ہوگا عمل
مین آئیگا ۔

ایک واجب العرض بعینہٖ اوسی مضمون کی جو نولکشور نے داخل کی چوبے چہر سال نے بہی داخل کی۔

ترجمہ واجب العرض گوپال لعل

درخواست اول

چونکہ دیہات کومتیا اور رنگوالہ واقع پرگنہ بہٹری وکونس بالعوض میرے حصہ جاگیر سابق کالنجر مجہکو دیے گئے اور جو جاگیر بنام چوبے دریاؤ سنگہ عطا ہوئی اور چونکہ گورنمنٹ انگریزی کو موافق شرائط کے جنکے رو سے واپسی قلعہ کالنجر کی ہوئی دیے گئے مجہے امید ہے کہ دیہات مذکورۂ بالا حکومت عدالتہاے انگریزی سی بری رہین۔

جواب

چونکہ دیہات مذکورۂ بالا تمکو بالعوض تمہاری حصہ کے جو جاگیر سابق کالنجر مین تہا اور جو منتقل ساتہ گورنمنٹ انگریزی کے ہوا دیے گئے اور چونکہ یہ وعدہ ہوا تہا کہ جو علاقہ سوای الجمع بالعوض علاقہ جاگیر سابق جو منتقل گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ ہوئی ہے دیا جائگا وہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری تصور کیجائیگی پس جسطرح تمام علاقہ جاگیر سابق کے بری تہے اوسیطرح تمہارے دو مواضع مذکورہ بالا بہی حکومت عدالتہاے گورنمنٹ انگریزی سے بری رہینگے۔

درخواست دوم

چونکہ چوبے دریاؤ سنگہ وغیرہ حصہ داران نے ایک درخواست گورنمنٹ انگریزی مین داخل کی ہے اور مجہسے وعدہ کیا تہا کہ ایک سند بابتہ دیہات مذکورۂ بالا کے مجہے گورنمنٹ مذکور سے دلوا دینگے لہذا مین امیدوار ہون کہ آیندہ درباب دیہات مذکورۂ بالا کے چوبے مذکور کچہ واسطہ یا حکومت دیہات مذکور مین نرکہو

جواب

چونکہ سند بابتہ دیہات معلومہ کے حسب درخواست چوبے دریاؤ سنگہ و دیگر برادران حصہ داران عطا ہوئی ہے اسصورت مین حکومت کسی کی سوائے گورنمنٹ انگریزی کی مداخلت ساتہ تمہارے دربارہ دیہات مذکور کے نہین کر سکتے۔

درخواست سوم	جواب
چونکہ مین نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیاہے اور اوسکی شرائط کا انصرام کرونگا مجھے امید ہے کہ بابتہ طریق اور وضع چوبون کے (یعنی دریاؤسنگہ و دیگر برادران حصہ داران کے) میری ذمہ داری متصور نہو	تم ذمہ دار بابت طریق اور وضع چوبونکے نہوگے۔

درخواستہاے چہارم و پنجم بعینہٖ مثل درخواستہاے ہفتدہم و ہیزدہم واجب العرض دریاؤسنگہ کے ہین۔

ترجمہ اقرارنامہ چوبے دریاؤسنگہ سابق قلعدار کالنجر

المرقوم ۱۹ماہ جون ۱۸۱۲ء

مین چوبے دریاؤسنگہ نے چونکہ حکام گورنمنٹ انگریزی ہنگام شامل ہونے ضلع بندیلکھنڈ کے ساتھ علاقہ انگریزی کے اقرارنامہ متابعت اس نظر سے داخل کیا کہ تعمیل شرائط اقرارنامہ کو اور بھی استحکام ہو گورنمنٹ انگریزی نے مجھکو ایک سند واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل بابت جاگیر کالنجر مع قلعہ کے عنایت کی مگر میری طرف سے اور میری سرکار کی جانب سے چنانچہ بایدتعمیل اور انصرام شرائط اقرارنامہ اطاعت کا نہوا باوجود اسکے حکام گورنمنٹ نے ہماری جرم کو غلط فہمی پر گمان کرکے اسیقدر پر راضی ہوئے کہ قلعہ کالنجر جو باعث ہماری سرکشی کا تہا ضبط کرین اور حسب درخواست میرے دیہات پلالو وغیرہ واقع پرگنہ بہٹری و کولس وغیرہ بالعوض میرے حصہ جاگیر سابقہ کے عطا کیے لہذا منتقر نے اپنی رغبت طبیعت اور خوشی خاطر سے یہ اقرارنامہ داخل کیا اور بذریعہ اِس تحریر کے اقرار کرتاہون کہ مین ثابت قدمی سے موافق شرائط کے کاربند ہونگا اور انصرام شرائط کرونگا۔

شرط اول

اگرکوئی رئیس گردنواح کا بخلاف حکومت گورنمنٹ سرکشی کرے گو وہ رشتہ دار قریبہ ہو

اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے رئیس کے ساتہ مراسم کتابت رکہنے سے اجتناب کرونگا اور اپنے ملک مین اونکو یا اوسکے رشتہ داران کو پناہ ندونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی رئیس سے نہ کرونگا جو فرمانبردار یا مطیع گورنمنٹ انگریزی ہوگا اور اگر اتفاقاً کسی وقت مین تکرار فیما بین میرے اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہو تو ہر حالت مین مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمۂ نزاع کو واسطے فیصلہ کے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کرون گا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستہ گھاٹون کے جو میری حکومت مین واقع ہون گے حفاظت کرونگا تاکہ تمام غارتگران و قزاقان و بدخواہان گھاٹونپر چڑہنے اور اوترنے نپائین اور میرے علاقہ کے راستون سے ممالک انگریزی مین جانے نپائین اگر کوئی رئیس قرب وجوار یا حاکم فوج خیال تاخت لانے کا بیچ ممالک انگریزی کے یا کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ کے علاقہ کے میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین افسران گورنمنٹ انگریزی کو اسکی اطلاع قبل رئیس مذکور کے میرے علاقہ کے نزدیک آنے سے کرونگا اور کوشش جہانتک ممکن ہوگی اوسکی پیش قدمی کی روکنے کی کرونگا۔

شرط چہارم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت ہوگی کہ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گھاٹون پر چڑہے مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف سدراہ اوسکا نہونگا بلکہ معتبر اور ہوشیار آدمی اوسکی ساتہ دونگا جو راستہ آسان سے اونکو پہونچائین گے اور رسد وغیرہ ضروریات کا سامان اوسوقت تک کرینگے جبتک وہ میرے علاقہ مین یا میرے علاقہ کے متصل رہین گے۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنے جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے عیال واطفال کے رہونگا اگر میری مرضی ہوگی کہ مین کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے گانو مین رہون یا

کوئی مکان کسی سے کے وہان بناؤن تومین پہلے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا اور
کسی اور جگہہ بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی سے کے بناؤنگا—

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کچہ واسطہ کسی غارتگر یا راہزن یا بدخواہ سے اندر
یا باہر حدود بندیلکھنڈ کے یا ممالک گورنمنٹ انگریزی سے کے نرکھونگا اور نہ صرف اونکو اپنے
دیہات جاگیر مین پناہ گیر اور آباد ہونے دونگا بلکہ مین سرطرح کی اطلاع جو مجھکو درباب مقامات
اونکے ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو اونکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ
انگریزی کردونگا مین اقرار کرتا ہون کہ سبطرح سے کے مراسم اور کتابت ایسے شخصون سے کے ساتہ موقوف
کرونگا اور تکرار کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کے ساتہ نکرونگا اگر اتفاقاً کوئی تکرار فیمابین
ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کے پیدا ہو تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی کی مدد بغیر احکام گورنمنٹ
انگریزی سے کے نکرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش باطاعت گورنمنٹ انگریزی رہونگا—

شرط ہفتم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میری جاگیر سے کے گانون مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی
شخص واسطے گرفتاری مفرور مذکور سے کے منجانب گورنمنٹ انگریزی مامور ہوکر آئیگا تومین اقرار کرتا ہون
کہ مین نہ صرف اونکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور سے کے کرونگا
مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین متابعت احکام عدالتہا سے دیوانی وفوجداری ہر امر مین جو بعد
تاریخ اس اقرارنامہ سے کے واقع ہوگا اور جو احکام مجریہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر ہونگے کرونگا
اور کسیطرح کا فساد یا تکرار پیدا نکرونگا—

شرط ہشتم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا راہزن کو اپنے علاقہ سے کے کسی موضع مین پناہ ندونگا
اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے کسی گانون مین چوری جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار
موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ یا واپسی مال مسروقہ کی کرے اور یا مجرم کو

گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کوئی اور جرم جو بنظر ابا
بموجب قانون انگریزی واسطے کسی جرم موقوعہ علاقہ انگریزی ہو سکتا ہے میری علاقہ مین اگر
پناہ گیر ہوگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا یا رسیدکو
روبروے افسران گورنمنٹ انگریزی حاضر کرونگا —

شرط نہم

چونکہ دیہات بلدیو وغیرہ جواب شامل میری جاگیر کے ہوگئے ہین اوسابق طبع قوانین
وضوابط انگریزی تہے اگر کوئی ڈگری یا کوئی مقدمہ کسی رعیت یا زمیندار دیہات مذکور پر ہوگا اور
حکمنامہ واسطے اجراے ڈگری مذکور کے محکمہ صاحب اجنٹ گورنر جنرل حال سے جاری ہوگا
تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام کرونگا او رعذر اپنے علاقہ کے بری
ہونے کا احکام عدالت سے ایسے مقدمات مین پیش نہ کرونگا او رمین یہ بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین ایک وکیل معتبر ہمراہ صاحب اجنٹ گورنمنٹ انگریزی رکہونگا —

شرط دہم

اگر بیچ دیہات بلدیو وغیرہ کے جو مجھے جاگیر مین سے ملے ہین کوئی رقم مالگذاری یا تقاوی
کی کسی زمیندار کے ذمہ گورنمنٹ انگریزی کی باقی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو وصول کرکے
بلا عذر وحیلہ داخل گورنمنٹ انگریزی کردونگا —

اقرارنامجات بعینہ اسی مضمون کے بہ تبدلات ضروری اپنے اپنے حصہ کی بابت

پوکر پرشاد

گیا پرشاد

نولکشور وبسن باندہ بہرت جو

سالک رام

چترسال مع والدہ

گوپال لعل

سے نے باستثنار شرائط تین اور چار کے داخل کیے۔

ترجمہ سند جو چوبے دریاؤ سنگہ کو دی گئی

چودہریان و قانونگویان و زمیداران حال و استقبال پرگنہ بہٹری و کونس وغیرہ واقع ضلع بندیل کہنڈ واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ساتہ چوبے دریاؤ سنگہ کے کیا گیا تہا کہ بالعوض اون دیہات جاگیر سابقہ اوسکی جو اوسکے نام ہوئی تہی اور جنکو وہ سپرد گورنمنٹ انگریزی کے کریگا اوسکو اوسکا حصہ بالعوض اونکی سوائے حصص نولکشور وغیرہ ساتہ حصہ داروں سے کے ملیگا برطبق اوسکے چوبے مذکور نے ایک درخواست دی ہی کہ دیہات پلا و حسب تفصیل ذیل متعلق پرگنہ مذکور اوسکو دیے جائین جس سبب سے دیہات مذکورہ مع مال و محصولات و تمام حقوق و ابواب باستثنار اوس اراضی کے جو جدا ہو گئی ہے اور جو بندوبست انگریزی مین نہین آئی ہے بالعوض اون دیہات کے جو اوسکی جاگیر مین سے لیے گئے ہین مع دیہات اوسکی جاگیر قدیم کے جو گورنمنٹ انگریزی کو نہین دیے گیے ہین مطابق تفصیل ذیل کے بذریعہ اس سند کے چوبے دریاؤ سنگہ کو واسطے دوام کی نسلاً بعد نسل بہ طور بانکار گورنمنٹ انگریزی سے عطا ہوئے جبتک چوبے دریاؤ سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا ثابت اور مطیع موافق شرائط اقرار نامہ کے جو اوسنے گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے رہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور چوبے دریاؤ سنگہ اور اوسکے ورثا کے قبضہ مین واسطے دوام کے معاف اور بلا مزاحمت احدے رہین گے لہذا تمکو لازم ہے کہ تم چوبی دریاؤ سنگہ مذکور کو مالک معافیدار اور حاکم دیہات مذکور تصور کر کے اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی بہبودی کی ترقی کا خیال رکہو اور چوبے دریاؤ سنگہ پر یہ لازم متحتم ہو گا کہ کوشش بیچ رفاہ اور آسایش زمیداران و رعایا سے کے کرے اور تدابیر شایستہ بروے کار لاکر اپنے دیہات کو آباد اور سیر حاصل کرے اور اونکی آمدنی بیچ دعاگوئی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی کے اپنے تصرف مین لائے۔

دیہات پرگنہ بہٹری و کونس وغیرہ	دیہات جاگیر سابق جنکی تبدیلی نہین ہوئی

پلائو	یک	دیا	یک
بہنہ	یک	چندورا	یک
بہگوری	یک	ساہو مع کان الماس ایک حصہ ہشتم حصہ کا یک	
روہتہا	یک	درگاپور مع کان الماس	
ریوتا	یک	باستثنائے سند راجہ کشور سنگہ	یک

۴ م

سائر نواگوہا ہشتم حصہ

یہ شامل جاگیر چوبے چہترسال اور اوسکی والدہ کی ہے

۵ م

دیہات پرگنہ برگڈہ

سراوارا	یک
لالہ پور	یک
دوروراہ	یک
کہریا	یک
برہولی	یک

۵ م

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے تاریخ ۱۴ ماہ اگست ۱۸۱۲ء

ایک سند اسی مضمون کی پوکر پرشاد کو بابتہ مواضع ذیل کے عطا ہوئی ۔

دیہات پرگنہ بہٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
قصبہ پوروا	یک	نگوا مع کان الماس	یک
موضع اکبر پور	یک	سیہو ہشتم حصہ مع کان الماس	یک
چکن وندمی	یک	دو موضع	
باغ قلعہ	یک		

۵م

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات مفصلہ ذیل گیا پرشاد کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
تروَن	یک	تپتھالیا مع کان الماس	یک
تپہروندی	یک	ساہو ایک حصہ ہشتم حصہ کا مع کان الماس	یک
کہرومیا	یک		
سوبہاپور	یک		دو مواضع
موہی حصہ سوم	یک		
	۵م		

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل الو للشو اور پس ماندہ بہرت جیو کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس		دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی	
بہی سنت	یک	کوہاری	یک
بہگن پور	یک	غازی پور مع کان الماس	یک
برووارا	یک	راہی پنی مع کان الماس	یک
بمبر	یک	سیہو مع کان الماس چہارم حصہ	یک
مکری	یک		۳م
برائچ	یک		
تہانی	یک		
	۷ موضع		

ایک سند اسی مضمون کی بابت دیہات ذیل کے سالگرام کو عطا ہوئی۔

دیہات پرگنہ بھٹری وکونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی

پہرا .... یک	سالک پور مع کان الماس ـــ یک
تما .... یک	سبہو مع کان الماس ایک جزو ہشتم حصہ کا ـ یک
اروپور .... یک	دومواضع
محکم گدہ .... یک	

تیرا جو شامل سند چیر سال کی ہی چار سو بگیہ زمین موئی درثلث بنام کیشو رائے چوبے اور پنا لعل کے ہین جو شامل سند چوبے گیا پرشاد کے ہے ـ یک

صرم

ایک سند اسی مضمون کی بابتہ دیہات ذیل کے چیر سال اور اوسکی والدہ کو عطا ہوئی

دیہات پرگنہ ٹہبری و کونس	دیہات جاگیر سابقہ جنکی تبدیلی نہین ہوئی
بہرت پور ـ ـ ـ ـ ـ یک	برشنکر ـ ـ ـ ـ ـ یک
نوگانو ـ ـ ـ ـ یک	جلنی پدارک ٹھاکر جگل کشور بنام گوپی کنت ـ یک
چترا باستثنا اراضی چار سو بگیہ شامل سند چوبے سالک رام ـ ـ ـ یک	جہنا لعل پور مع کان الماس باستثنا سند لعل دینا پت ـــ یک
بیرا ـ ـ ـ ـ ـ یک	سیہو مع کان الماس چہارم حصہ ـ یک
گوباریا خورد ـ ـ ـ ـ ـ یک	چوپرا مع کان الماس باستثنا سند راجہ کشور سنگہ ـــ یک
امی پور ـ ـ ـ ـ ـ یک	صرم
بہائی ـ ـ ـ ـ ـ یک	
برئی ـ ـ ـ ـ ـ یک	
انگہری ـ ـ ـ ـ یک	
بہرتوت ـ ـ ـ ـ یک	

بہیلم پور یک

لہ ـــ م

ترجمہ سند جو گوپال لعل کو عطا ہوئی المرقوم ۴ ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

چودہریان وقانونگویان وزمینداران پرگنہ ٹہبری وکونس واقع ضلع بندیل کہنڈ کو
واضح ہو کہ چونکہ ہنگام واپسی قلعہ کالنجر گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرارنامہ گورنمنٹ انگریزی نے
ساتہ چوبے دریاوسنگہ ونولکشور وغیرہ شرکا کے کیا تہا کہ جسقدر دیہات جاگیر کالنجر وہ گورنمنٹ
انگریزی کو دینگے اونکا معاوضہ اونکو ملیگا برطبق اوسکے اشخاص مذکورہ نے اپنی اپنی درخواست
مع تفصیل دیہات جو وہ بمعاوضہ دیہات سپردشدہ گورنمنٹ انگریزی چاہتے تہے پیش کی
اور چونکہ اشخاص مذکورہ نے بیان کیا ہے کہ درمیان دیہات اونکی جاگیر کے قطعات زمین
جمعی ممانت گوپال لعل عہد بزرگون سے ملی ہے اب کہ اراضی مذکور شامل اون دیہات کی
ہوگئی جو سپرد گورنمنٹ انگریزی ہوئے ہین اور سند بابتہ اون دیہات کے معاوضہ کے
ہر ایک کو جداگانہ دی گئی جو اوسکی جاگیر سابقہ مین سے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد ہوئے
بسجے لال کو ایک سند جداگانہ بابتہ اون قطعات اراضی کے معاوضہ کے عنایت ہونی چاہئے
لہذا دیہات کومتپا ورگولہ واقع پرگنہ مذکور بالعوض قطعات اراضی مذکورہ وباغ واراضی ملحقہ
واقع شہر ترہتی جو مستثنا ر تبادلہ سے ہوئے تہے اب بذریعہ اس تحریر کے گوپال لعل مذکور
کو واسطے دوام کے نسلاً بعد نسل واسطے ہمیشہ کے بطور مالکانہ گورنمنٹ انگریزی سے
عطا ہوتی ہے (باقی مضمون آئندہ موافق سند دریاوسنگہ کے ہو)

باغ واراضی ملحقہ واقع شہر ترہتی پرگنہ کالنجر شامل

دیہات پرگنہ ٹہبری وکونس		جاگیر سابقہ جو ابتبادلہ مین آئے	
کومتپا	یک	اندرون باغ	للعہ سگہ
رگولہ	یک	اراضی مشہور بنام کچراکوچی دیگر	عہ سگہ
	دو واضع		صہ سگہ

نمبر ۷

سند جو چوبے نولکشور کو عطا ہوئی المرقوم ۱۱- ماہ جنوری ۱۸۱۶ع

بنام چودہریان وقانونگویان وزمینداران پرگنہ ٹہہری وکونس واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو
کہ چونکہ بروقت واپسی قلعہ کالنجر افسران گورنمنٹ انگریزی کو ایک اقرار ہوا تہا جسمین یہ شرط
ہوئی تہی کہ چوبے نول کشور وبیوہ بہرت جیو چوبے کو جو مالک دو حصہ منجملہ آٹہہ حصص جاگیر سابق
کالنجر کے ہین جسکی سند بنام چوبے دریاؤ سنگہ قلعدار سابق کالنجر کے دی گئی تہی سرکار انگریزی
سے معاوضہ بابتہ اوس جزو اونکے حصص دیہات وغیرہ کے جو گورنمنٹ انگریزی کو دیا جایگا ملیگا
اور نولکشور وبیوہ بہرت جیو چوبے نے دیہات بہیسونت وغیرہ جو بہ موضع واقع پرگنہ ٹہہری وکونس
ضلع ہذا بابتہ معاوضہ لینے اون دیہات کے جو سرکار انگریزی کو دیے گئے پسند کیے اور نیز
اونہون نے درخواست کی کہ اونکے دو حصون کی بابتہ ایک ہی سند عطا ہو لہذا ایک سند مشترکہ
اونکو بتاریخ ۲۸- ماہ جولائی ۱۸۱۲ع عطا ہوئی تہی جسکی رو سے اونکو اور اونکے ورثا کو واسطے
دوام کے دیہات مفصلہ ذیل دیے گئے یعنی بہیسونت بگن پور برواراہ بہر مکری
بہرایچ تہری سات موضع واقع پرگنہ ٹہہری وکونس وکوہاری غازی پور مع کانہاسے الماس
راسے پنی مع کان الماس وچہارم حصہ سیہو مع کان الماس چار موضع اونکی جاگیر قدیم کے جو
اونکے پاس رہے تہے اور چونکہ اب نقیض فیمابین نول کشور اور بیوہ بہرت جیو چوبے کی پیدا ہوا
جس سبب سے بیوہ بہرت جیو چوبے نے چاہا کہ اوسکا حصہ چوبے نولکشور کے حصہ سے
جدا ہوکر اوسکو ملے اور چونکہ رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل ان کونسل بخوشی اوسکی درخواست منظور
کرتے ہین اور حکم دیتے ہین کہ دیہات مفصلہ ذیل آیندہ علیحدہ جاگیر چوبے نولکشور کی رہینگے
اور تقسیم دونون حصص کی از روے حقوق ہر دو حصہ دار کے اور نیز بپسند دونون کی ہوئی ہے
لہذا دیہات مفصلہ ذیل مع آمدنی ودیگر ابواب سایر وغیرہ ومحاصل وحقوق بذریعہ اس سند کے
بطور نانکار چوبے نولکشور اور اوسکے ورثا اور جانشینون کو واسطے دوام کے دیے گئے
جبتک چوبے اور اوسکے ورثا ثابت قدم اور وفادار شرائط اقرار نامہ مرقومہ ۱۹- ماہ جولائی ۱۸۱۲ع

مطابق ۲۵ جیٹھ سنہ ۱۹۱۲ ؁ء کے رہین گے اورجو شرائط اسنے بیوہ بہرت جیو چوبے کے ساتہ کیے ہین اونکا سرانجام کرینگے اوس سے مزاحمت بیچ دیہات مذکورہ کے نہوگی۔

تمکو لازم ہے کہ تم نولکشور مذکور کو معافیدار اور حاکم دیہات مذکورہ کا سمجھو اور جب ضرورت ہو اوسکے پاس حاضر ہو اور ہر امر مین اوسکی خیر خواہی مدنظر رکھو اور چوبے نولکشور پر یہ فرض ہوگا کہ وہ ہمہ تن مصروف ہوکر ترقی رفاہ و آسایش زمینداران و رعیت مین کوشش کرے اور سعی موفورہ بیچ آبادی و بہبودی و بہتری دیہات کے کرے اور آمدنی اوسکی بخیر خواہی و نمک حلالی گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف مین لائے۔

بہیسونت بگن پور بروارا تہری کوہاری غازی پور مع کانہای الماس وہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس۔

ایکسنداسی مضمون کی بعد تبدلات ضروری بتاریخ ۱۱- ماہ جنوری سنہ ۱۸۶۲ عیسوی بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

تفصیل دیہات جو بیوہ بہرت جیو چوبے کو عطا ہوئی۔

نکری بہرا بہرایچ راسے بینی مع کان الماس وہشتم حصہ موضع سیہو مع کان الماس متعلقہ۔

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ دیوان ابربل و دیوان چوتہاری

درخواست اول	جواب
چونکہ تمنے خود حاضر ہوکر متابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوئے لہذا ہم یہ چاہتے ہین کہ کوئی بیان خلاف ہمارے بلا تحقیقات کامل مسموع نہو۔	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا تمام کا سماعت کرین۔

درخواست دوم

اگر کوئی ہمارا برادر یا رفیق جو اب ماتحت ہمارے ہین اور گذارہ نقد یا علاقہ مین سے پاتے ہین کسی بدوضعی کے سبب ہماری ملازمی سے برخاست کیے جائین اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے حضور جاکر اپنے گذارہ کے بارہ مین نالشی ہون تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم یا بدکردار یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہارے ذمہ گردانی جائگی ـ

درخواست سوم

چونکہ ہمارا علاقہ ملحق علاقہ جہانسی کے ہی اگر کوئی تکرار باہمی بابتہ سرحد کے پیدا ہو تو اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ وہ کردینگے وہ ہمکو منظور ہوگا ـ

جواب

ایسے مقدمات مین جو کچھ مناسب متصور ہوگا عمل مین آئیگا ـ

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس کے تہانجات مقرر ہین ہم چاہتے ہین کہ تہانجات ہماری جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون ـ

جواب

حکومت پولس کی تمہاری علاقہ مین بھی اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر رجگان و رئیسان ضلع بندیل کھنڈ مین ہے ـ

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار یا ماتحت بارادہ نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جائے اور کوئی بدگمان آدمی اُنکے اِس ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعہ کی سماعت بغیر وجہ کافی کے نہو ـ

جواب

کچھ عذر اونکی نوکری اختیار کرنے مین نہین ہے مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہے کہ وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع گورنمنٹ انگریزی کے افسران کو دین اور اونکی اجازت حاصل کرین اور درصورتیکہ دشمنی فیما بین زمیقان

گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہوا اور فریقین تکو
تحریر کرین کہ تم جاکراونکی مدد کرو اور شریک
اونکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت
گورنمنٹ انگریزی کے کاربند ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷۔ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ فصلی
اور ۱۹۔ماہ رجب ۱۲۲۱ ہجری۔

اقرار نامہ

ہم دیوان اپریل سنگھ و دیوان جو تہاری بیان کرتے ہین کہ ہمنے تابعداری
گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کے ہم بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتے ہین

شرط اول

چونکہ اوسوقت مین جب فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور سزا دینے سرکشان
ضلع بندیل کھنڈ کے آئی ہمنے اپنی رضا و رغبت سے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کی اختیار کی اور اب اونکے ماتحتان مین شمار ہوئے اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب
نے جنکو عرصہ قلیل سے رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر نے واسطے نگرانی و حکومت ضلع
بندیل کھنڈ کے مامور کیا ہے ہمسے واسطے داخل کرنے ایک اقرار نامہ کے کہا لہذا اور نیز
بنظر پرورش شایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر ہماری کی ہے ہمنے تیار کرکے
بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کیا جو شرائط اس مین
درج ہین اونسے ہم اقرار کرتے ہین کہ انحراف نہین کرینگے اور کوئی امر خلاف اقرار نامہ
کے شرائط کے نہ کرین گے۔

شرط دوم

ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے مرعی نہین رکھین گے اور نہ ایسی
شخصون کو اپنے علاقہ مین پناہ گیر ہونے دینگے اور جب کبھی ہمکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی
تو ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اونکی گرفتاری مین اور حوالہ کرنے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی
کے جہد بلیغ کرینگے ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار
نہین کرینگے اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ منازعات باہمی اونکے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی
نہ کرینگے اور ہر وقت بلحاظ مطلق اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھین گے۔

شرط سوم

اگر کوئی رعایائے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر ہماری جاگیر کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا۔
ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردینگے اور
اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تو ہم اقرار کرتے ہین
کہ ہم نہ صرف اوسکے سد راہ نہونگے بلکہ اوسکے شریک ہوکر کوشش مفرور مذکور کی گرفتاری مین
کرینگے اور ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم تعمیل احکام عدالتہای مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرینگے

شرط چہارم

ہم اقرار کرتے ہین کہ ہم کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے نہ دینگے اور اگر مال
کسی باشندہ یا مسافر کا کسی ہمارے گانو مین چوری جایگا یا غارت ہوگا تو ہم زمیندار موضع مذکور کو
ذمہ دار اوسکا کرینگے کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران
گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے رو سے بابتہ جرم قتل یا
دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہوکر کسی ہمارے موضع مین
پناہ گیر یا متواری ہو تو ہم یہ بھی اقرار کرتے ہین کہ ہم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی
کے کردینگے۔

شرط پنجم

چونکہ سند جو ہمکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق ہماری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے
اگر بعد ازین یہ ثابت اور تحقیق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر مرحوم مین

ہمارے قبضہ مین تہا مگر ہمنے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیا ہے تو ہم بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتے ہین کہ ہم موضع مذکور کو بلا وقت و تامل حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردینگے اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کردینے مین نہ کرینگے کہ یہ موضع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۸ء مطابق ۷۔ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹۔ ماہ رجب ۱۲۲۳ھ مقام باندا۔

سند جو دیوان اپرل سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پرگنہ نیواری واقع ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان اپرل سنگہ بندیلا جو ایک سردار باوقار ضلع بندیل کہنڈ کا ہے بہ ثبوت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت کی حاضر خدمت افسران گورنمنٹ انگریزی ہوا اور شروع سے جب سی ضلع بندیل کہنڈ شامل علاقہ انگریزی ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ رکہا ہے اور سوا اسکے گورنمنٹ انگریزی مین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جسمین پانچ شرائط درج ہین اور جنسے اطاعت و فرمانبرداری دلی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر ہوتی ہے داخل کیا ہے لہذا او رنیز از راہ عنایت و مہربانی کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان اپرل سنگہ مین تہے بذریعہ اس تحریر کے گورنمنٹ انگریزی نے اوسکو معاف دیے جبتک دیوان مذکور اور اوسکی اولاد مطابق شرائط اقرارنامہ ہذا عمل رہین گے اور دقائق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا لحاظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے قبضہ مین معاف واسطے دوام کے رہینگے۔

تم سب چودہریان و زمیداران و قانونگویان وغیرہ پر فرض ہے کہ تم دیوان مذکور کی اطاعت کرو اور مالگذاری اور ابواب مقررہ جسطرح ابتک دیتے تہے اوسیطرح اب دیوان مذکور کو دو اور دیوان مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا و باشندگان کو خوش اور راضی رکہے اور ہمہ تن مصروف بیچ آبادی و بہبودی زراعت مین رہے۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کے جائز تصور کیجائیگی اور دوسری سند بعد ازین بمہر و دستخط رایٹ ہنوریبل گورنر جنرل بہادر کی عطا ہوگی۔

تفصیل دیہات

بیتھہ	یک موضع
کوٹرا	یک
کونبان	یک
تکریا	یک
نی پورہ	یک
نی پورہ ثانی	یک
علی پورہ	یک
	معہ م

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ء مطابق ۷ ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹ ماہ رجب ۱۲۲۱ ہجری مقام باندا۔

ایک سند اسی مضمون کی دیوان چوتھاری کو بابتہ موضع لوہارگانو کے عطا ہوئی۔

نمبر ۷۹

واجب العرض مدخلہ دیوان پرتاب سنگہ المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۰۷ء عیسوی مطابق ۲۰ ماہ ماگہ ۱۲۱۵ف۔

درخواست اول	جواب
چونکہ مینے خود حاضر ہو کر متابعت گورنمنٹ انگریزی قبول کی ہے اور اوسکے ماتحتان مین شمار ہوا لہذا مین یہ چاہتا ہون کہ کوئی بیان	یہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ بلا ثبوت بیان کسی غرضگو یا نمام کا سماعت کرین۔

خلاف میرے بلا تحقیقات کامل سماعت نہو

درخواست دوم

اگر کوئی برادر یا رفیق میرا جو اب میرے ماتحت ہے اور گذارہ نقد یا علاقہ سے پاتا ہے کسی بدوضعی کے سبب میری ملازمی سے برخاست کیا جاے اور کسی افسر گورنمنٹ انگریزی کے حضور جا کر رہے گذارہ کے بارہ مین نالشی ہو تو ایسے دعاوی کی سماعت نہو

جواب

برخاست کرنا کسی ماتحت کا نوکری سے یا بحال رکھنا اوسکا نوکری مین تمہاری مرضی پر منحصر ہے اس بارہ مین کسی نالش کی سماعت نہوگی مگر درصورتیکہ کوئی ملازم تمہارا مجرم بدکرداری یا بدوضعی کا بیچ ممالک انگریزی کے ہوگا تو اوسکی جوابدہی تمہاری ذمہ گردانی جایگی۔

درخواست سوم

چونکہ میرا علاقہ بیچ علاقہ علیا گڈھ کے ہے اگر کوئی تکرار [illegible] بھی [illegible] حد کے پیدا ہو تو مین چاہتا ہون کہ اوسکا فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کرین اور جو فیصلہ گورنمنٹ انگریزی کر دینگے وہ مجھکو منظور ہوگا۔

جواب

ایسی مقدمہ مین جو کچھ مناسب ہوگا عمل مین آئیگا۔

درخواست چہارم

بیچ علاقہ انگریزی کے پولس تھانجات مقرر ہین مین چاہتا ہون کہ تھانجات میری جاگیر کے کسی گانو مین مقرر نہون۔

جواب

حکومت پولس کی تمہارے علاقہ مین بھی اوسیقدر رہیگی جسقدر علاقجات دیگر راجگان و رئیسان ضلع بندیلکھنڈ مین ہے۔

درخواست پنجم

اگر کوئی میرا رشتہ دار ماتحت بہ ارادہ نوکری کسیطرف تلاش روزگار مین جاے اور کوئی بدگمان آدمی اوسکے اس ارادہ کو دگرگون ظاہر کرے تو ایسے بیان خلاف واقعی کے

جواب

کچھ عذر اوسکی نوکری اختیار کرنے مین نہین مگر دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کی ملازمی نہ کرین اور یہ ضرور ہی کہ وہ اول اپنے ارادہ کی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو کریں

سماعت بغیر وجہ کافی کے ہو۔ اور اونکی اجازت حاصل کرلین اور درصورتیکہ دشمنی فیمابین گورنمنٹ انگریزی سے پیدا ہو اور فریقین تمکو تحریر کرین کہ تم جا کر اونکی مدد کرو اور شریک اونکے ہو تو ایسی حالت مین تمکو حسب ہدایت گورنمنٹ انگریزی کاربند ہونا ہوگا۔

المرقوم روز سہ شنبہ یکم فروری ۱۸۰۸ع مطابق ۱۵ ماہ ماگہ ۱۲۱۵ف۔

اقرارنامہ

مین دیوان پرتاب سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ اوسوقت سے جبسے فوج انگریزی اول واسطے فتح کرنے اور بندوبست دینے سرکشان ضلع بندیلکھنڈ کے آئی مین نے برضا و رغبت اپنے فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور اونکے ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب نے جو عہدہ جلیل سے منجانب رایٹ ہونربل گورنر جنرل بابتہ نگرانی اور حکومت ضلع بندیلکھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو گورنمنٹ انگریزی نے خوش ہوکر میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اور اقرار کرتا ہون کہ مین شرائط اقرارنامہ مذکور سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اونکی مجھسے وقوع مین آئیگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرح کے مراسم یا سروکار یا کتابت

کسی غارتگر یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے مرعی نہین رکھونگا اور نہ ایسی شخصونکو اپنے علاقہ مین پناہ گیر رہنے دونگا اور جب کبھی مجھکو اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی تومین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکی گرفتاری اور حوالگی نے مین پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے جہد بلیغ کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ سین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار نہین کرونگا اور کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی کی مدد بیچ منازعات باہمی اونکے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی نہین کرونگا اور ہر وقت لحاظ مطلق اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کا رکھونگا

شرط سوم

اگر کوئی رعایا سے علاقہ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ کے کسی موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے سپرد ملازمان گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری ایسے مفرور کے مامور ہوگا تومین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکے شریک ہوکر مفرور مذکور کی گرفتاری مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ ہر موقع پر کرونگا —

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا قزاق کو اپنے دیہات مین رہنے ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے گانو مین چوری جائیگا یا غارت ہوگا تومین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اسکا کرونگا کہ وہ جوابدہ مال مسروقہ کا ہے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ کے کردے اور اگر کوئی شخص جو قوانین انگریزی کے روسے بابتہ جرم قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے سزایاب ہوسکتا ہو مفرور ہوکر کسی میرے موضع مین پناہ گیر یا متواری ہو تومین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا —

شرط پنجم

چونکہ سند جو مجھکو گورنمنٹ انگریزی سے ملی ہے مطابق میری سند قدیم کے تیار ہوئی ہے اگر بعد ازین یہ ثابت اور متحقق ہو کہ کوئی موضع جو اس سند مین شامل ہے وہ عہد نواب علی بہادر

مرحوم مین میرے قبضہ مین تہا مگر مین نے اوسکا قبضہ بعد وفات نواب مرحوم کے کرلیاہی تو مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین موضعہ کور کو بلا دقت و تامل کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور کوئی عذر اس امر کا اوسکے حوالہ کرنے مین نہ کرونگا کہ یہ ضلع شامل سند عطیہ گورنمنٹ انگریزی ہے۔

المرقوم روز سہ شنبہ تاریخ ۲۲ - ماہ ستمبر ۱۸۰۸ع مطابق ۷ - ماہ اسون یعنی کوار ۱۲۱۵ف اور ۱۹ - ماہ رجب ۱۲۲۲ھ بمقام باندا۔

سند جو دیوان پرتاب سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پرگنہ نیواری ضلع بندیل کہنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان پرتاب سنگہ قوم بیہار نے کہ ایک رئیسان ذیشان ضلع بندیل کہنڈ کا ہی بہ ثبوت اطاعت و فرمانبرداری خود پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے حاضر ہوئے اور جبسی کہ ضلع بندیل کہنڈ شامل ممالک انگریزی کے ہوا ہے تمام دقائق اطاعت و فرمانبرداری کا لحاظ غایت درجہ رکہا ہے اور علاوہ برین ایک اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے جس سے اطاعت و فرمانبرداری اوسکی نسبت گورنمنٹ انگریزی کے واضح اور شائع ہے داخل سرکار گورنمنٹ کیا ہے لہذا اور نیز براہ مہربانی و پرورش کے دیہات مفصلہ ذیل جو قدیم سے قبضہ دیوان پرتاب سنگہ مذکور مین ہین بذریعہ اس تحریر کے دیوان مذکور کو بطور لاخراج گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے جبتک دیوان پرتاب سنگہ مذکور اور اوسکے ورثا شرائط اقرارنامہ پر قائم رہین گے اور دقائق فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ ملحوظ رکہین گے اوسوقت تک دیہات مذکور اونکے پاس لاخراج واسطے دوام کے رہین گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمیداران وغیرہ کو لازم ہے کہ دیوان مذکور کی اطاعت مین رہین اور مالگذاری و دیگر ابواب و رسوم دیہات مذکور کی جسطرح وہ ابتک ادا کرتی رہیں اوسطرح آیندہ دیوان مذکور کو دیا کرین اور دیوان پرتاب سنگہ مذکور پر یہ واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے زمیداران اور باشندگان کو راضی اور شکر گذار رکہیگا اور ہمہ تن مصروف ہو کر

ترقی آبادی وزراعت اپنے علاقہ کی کریگا۔

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جائز متصور ہوگی اور دوسری سند بمہر ودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے عطا ہوگی۔

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۶۰ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱ مین درج ہی۔

نمبر ۸۰

ترجمہ واجب العرض مخلص لعل دنیاپت

درخواست اول

مجھے یقین ہے کہ جو کچھ میری نسبت بیان ہوا وسکا یقین بلا تحقیقات نہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین ہے کہ جو کچھ لوگ کہین اوسکا اعتبار بغیر تحقیقات راستی کے کیا جاے۔

درخواست دوم

اگر کوئی میرا ماتحت یا رشتہ دار میری نافرمانی کرے تو جو کچھ مین اوسکی نسبت عوض کرون وہ منظور ہو۔

جواب

چونکہ تم قابض اپنے علاقہ پر ہوا ور کل مالک ہو تم استحقاق استطلب مداخلت گورنمنٹ اپنی علاقہ کے بندوبست مین نہین رکھہ سکتے

درخواست سوم

اگر کوئی میرا رشتہ دار نافرمانی عمل کرے اور اوسکی معافی کا روپیہ وغیرہ ضبط ہو اور وہ نالش گورنمنٹ مین کرے تو مجھے امید ہے کہ اوسکی سماعت نہوگی۔

جواب

کوئی نالش تمہارے ملازم یا رشتہ دار کی سماعت نہوگی۔

درخواست چہارم

ایک سند دوامی نانکارگی بابتہ بیاسی موضع والسلام

جواب

حسب درخواست تمہاری سند تمکو دیجایگی۔

میری جایداد موروثی سے کہ جسکا ذکر مین نے
تم سے کیا ہے مع تمام منافع وغیرہ کے مجھے
عنایت ہو۔

درخواست پنجم

اگر کوئی مہاجن یا ملازم بابتہ کسی قرضہ
کے جو اوسکا ہو آپ سے نالشی ہو مجھے
امید ہے کہ اوسکی سماعت نہو گی۔

جواب

کوئی نالش بابتہ قرضہ یا مالگذاری کے
گورنمنٹ انگریزی سماعت نکریگے۔

درخواست ششم

اگر کوئی سردار بندیلا یا کوئی آدمی آپکے
گورنمنٹ کا حملہ آور ہو کر میرے علاقہ کو لوٹیگا
تو امید یہ ہی کہ آپ اوسکا علاج کیجئیگا۔

جواب

مالک کو لازم ہے کہ وہ اپنے علاقہ کی
آپ خبرداری کرے اور ہماری گورنمنٹ
کے کسی آدمی کا یہ اختیار نہین کہ تمہاری
علاقہ پر دست انداز ہو اور اگر کوئی ایسا مین کا
تمہارے علاقہ مین کچھ نقصان کریگا تو بروقت
استغاثہ اوسکا فیصلہ کیا جایگا۔

درخواست ہفتم

جب تمہاری فوج کہا ٹو نیر جانے والی
ہو تو مجھکو ایک مہینا پیشتر اطلاع دیجاے اور
حکم محکم افسران فوج کو دیا جاے کہ وہ
اپنے سپاہی اور رہرکارون کو ممانعت کرین
کہ وہ میری رعایا سے کوئی چیز نہ لین اور مجھکو
اطلاع دیجاے جو جو چیز ضروری درکار ہو
تا کہ مین کوشش کر کے وہ سب مہیا اور
موجود رکھون۔

جواب

یہ طریق ہماری فوج کے سپاہیون کا نہین
کہ وہ کسی سے کوئی چیز لین جس چیز کی ضرورت
اونکو ہوگی اوسکی قیمت واجبی دیکر وہ خریدینگی

درخواست ہشتم

اگر کوئی چور وغیرہ تمہارے گورنمنٹ یا ممالک یا تمہاری ماتحتان کے علاقہ کا آکر ہمارے علاقہ مین چوری کرے مجھی امید ہے کہ بروقت ثبوت مجھے مال واپس دلایا جاوے تاکہ مظلوم کو واپس دیا جاوے۔

جواب

اگر تم کسی چور کو اپنے علاقہ مین گرفتار کرو توجب اوسکے خلاف نالش تم دائر کروگے تو اوسکی سزا حسب قانون انگریزی دیجاویگی اور اگر تم ہمارے ماتحتان کے علاقہ مین کسی چور کی نشاندہی کروگے یا کسی ماتحت پر چوری ثابت کروگے تو جو مناسب ہوگا وہ عمل مین آئیگا۔

درخواست نہم

میری نسبت وہی عزت اور توقیر مرعی رہے جو دیگر رئیسان بندھیلا کی نسبت ہوتی ہے

جواب

البتہ

درخواست دہم

اگر کوئی رشتہ دار میرا تلاش روزگار کہین جانیکا ارادہ کرے تو وہ منظور ہو۔

جواب

اونکو ممانعت نوکری کرنیکی نہین ہے مگر اونکو بچنا ہئے کہ نوکری کسی دشمن گورنمنٹ کی کرین اور اگر وہ ایسا کرینگے تو بروقت اصدار حکم گورنمنٹ اونکو ترک روزگار کرنا واجب ہوگا اور ہماری فوج کی مقابلہ مین جنگ کرنا مناسب نہوگا

درخواست یازدہم

اگر کوئی میرے آدمی مفرور ہوکر تمہاری پاس آئین یا تمہاری ماتحتان کے پاس جائین وہ مجھکو واپس ملین۔

جواب

اگر کوئی ہماری حکومت مین رہیگا اوسکی تحقیقات ہم کرینگے اور اگر وہ ہماری ماتحتان کے پاس جائیگا تو اوسکا علاج کیا جائگا۔

درخواست دوازدہم

مین کچھ قصور بیچ بندوبست گھاٹون کی

جواب

جب ایسی حال سے اطلاع ہوگی اوسکا

نہ کرونگا اور اگر کوئی نافرمانی کریگا اوسکو سزا دیجائیگی تدارک کیا جائیگا۔
اور اگر کوئی راستہ روکیگا تو مجھے امید ہے
کہ گورنمنٹ فوج کشی کرینگے۔

المرقوم ۱۷ ماہ اگست ۱۸۱۶ء مطابق ۳ ماہ بہادون ۱۲۲۳ف ۔

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل دیناپت ۔

چونکہ مجہہ دیناپت نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اوس صاحب افسران کے جو واسطے نگرانی ملک بندیلکہنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہ عرصہ سے مجھسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمتمین پیش کیا اور صاحب موصوف نے ایک سند مجہکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلاتامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غاتہگر یا قزاق سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکہنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتہ مراسم وکتابت کرنے سے اجتناب کرونگا مین یہہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیمابین میرے اور راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور جو فیصلہ وہ کرینگے

اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ عوض کسی تکلیف گذشتہ
کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے
نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگی
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان وغارتگران وبدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹون پر
اون رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فسا
کے جاسکین اور اگر کوئی سردار فوج ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میری دیہات
مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی کو
کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سدراہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے رستہ سے گھاٹو پر چڑھنے کی ہوگی
تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا
جو اونکو رستہ آسان سے لیجاینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے
علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا
مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی
کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفرور ہوکر علاقہ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون
کہ مین نالش نسبت ایسے مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم ضلع کمنڈ کے کرونگا اور جو حکم
وہ اوسپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر
اوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سلدتان کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا یابی از روی قوانین انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانون مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے فرار ہونے نہ دونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میرے قبضہ مین تھے اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ ان دیہات کے جو مین نے بتلائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہی اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نتھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بابمین گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندیلا نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ انگریزی کی ہے اور اوسنے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ اور کشنسنگہ عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکش مذکور کو اپنے علاقہ کے کسی جانب مین پناہ نہ دونگا اور اپنی علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین جانے نہ دونگا اور اگر شخص مذکور علانیہ یا خفیانہ میرے علاقہ مین آجاے گا تو مین ہر تدبیر ممکن الوقوع اوسکی گرفتاری مین کرونگا اور اگر ان امور مین کوئی دقیقہ جزم و احتیاط کا فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی عوض جو گورنمنٹ انگریزی مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اونکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہین میری جاگیر اور موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوا دین اور نہ اون سے استطلاب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضر پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیلکنڈ رہے گا اور میرے تمام کارہاے متعلقہ کا سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسی وجہ سے ناراض ہوجائینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نو شرائط کا مینے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورہ بالا کے کاربند رہونگا اور کسی طرح انحراف اونکو کرنے نہ دونگا۔

المرقوم ۱۶۔ ماہ اگست سنہ ۱۸۶۱ء مطابق ۲۔ ماہ بہادون سنہ ۱۲۶۸ ف۔

ترجمہ سند جو لعل دیناپت کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ کوتی ضلع بندیل کہنڈ ملک بندیل کہنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل دیناپت نے جو ایک موروثی رئیس ضلع بندیل کہنڈ کے ہین جب سے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی کے ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہی اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچھ عرصہ گذرا کہ اونہون نے خود ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور وہ اسی غرض سے اقرارنامہ نو شرائط کا جس سے اطاعت اور وفاداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان کی گورنمنٹ انگریزی

اور بنظر قائم رکھنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکے قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کی لعل دنیاپت کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل دنیاپت اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلہ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کارمفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل دنیاپت کے کرتے رہین اور لعل دنیاپت کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکھے اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود وآراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین۔

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی۔

المرقوم ۱۷۔ ماہ اگست ۱۸۱۲ء مطابق ۳۰۔ ماہ بہادون ۱۲۱۹ف

تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۷۔ ماہ دسمبر ۱۸۱۲ء

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۲ مین درج ہے۔

نمبر ۸۱

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ لعل شیوراج سنگہ اوچیرا ونا گودوالہ۔

چونکہ مجھہ لعل شیوراج سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکے بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کے جو واسطے نگرانی ملک بندیل کھنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئی ہین

کی ہے اور چونکہ ایک اقرارنامہ کچہ عرصہ سے مجمسے مطلوب ہے لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری
اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر
کے ایک اقرارنامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچارڈسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا
اور صاحب موصوف نے ایک سند مجمکو بابتہ میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کی دی ہے
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل بلحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کار کہونگا اور
کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نہ کرونگا۔

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچہ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کہنڈ کے نرکہونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان
اور اولادکو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتہ مراسم اور کتابت کرنے سے اجتناب
کرونگا مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے
نہین کرونگا اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیمابین میرے اور
راجگان یا رئیسان اس ضلع کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہین پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون
کہ مین مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا
اور جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی تعمیل اور منظوری مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا
بلا اجازت گورنمنٹ انگریزی کے نہ کرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گہاٹون کے رستون کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گہاٹون پر
اون رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے فساد
کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے میرے
دیہات مین سے گذر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی اطلاع موقع پر افسران گورنمنٹ انگریزی

کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اونکے سدراہ ہونے مین کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میری علاقہ کے راستہ سے گھاٹون پر چڑھنے کی ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائینگے اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہینگے یا میرے علاقہ کے قریب رہینگے بہم کرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیدار یا رعیت مفرور ہوکر علاقۂ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے روبروی افسر کلان مقیم تبدیل کمنڈ کے کرونگا اور جو حکم اوسپر وہ حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر اوسکی گرفتاری نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم میرے مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضعٔ مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا یابی ازروی قوانین انگریزی کے بابت جرائم موقوعہ علاقۂ انگریزی ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہگیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسکو فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی جو میری قبضہ مین تھے

اور اوسکے بموجب مجھکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ
اون دیہات کے جو مین سنے تبائے ہین کوئی موضع ثابت ہو گا کہ کسی دوسرے کا ہے
اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہو گا کہ عہد نواب علی بہادر مین موضع مذکور
یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین نہین ستھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت اس بارہ مین
گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تامل اوسکے بموجب کاربند ہونگا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندہیلا اور بہادر سنگہ قوم بربار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ
انگریزی کی ہے اور اونھون نے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ و کشور سنگہ عطیہ
گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے علاقہ کی
کسی جانب مین پناہ ندونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین یا علاقہ انگریزی مین
جانے ندونگا اور اگر اشخاص مذکورین علانیہ یا غایبانہ میرے علاقہ مین آجائینگے تو مین جو تدبیر
ممکن الوقوع اونکی گرفتاری مین ہوگی کرونگا اور اگر ان امور مین مین کوئی دقیقہ حزم اور احتیاط کا
فروگذاشت کرونگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکے عوض جو گورنمنٹ انگریزی تصور کرینگے
اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے مرحمت ہوئی ہی
میری جاید اد موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب میرے
قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل کرنے سند کے
گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع منجملہ دیہات
مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے مستطلب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا۔

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضرباش
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کھنڈ رہیگا اور میرے تمام کاربائے متعلقہ کا

سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجاوینگے تو مین اوسکو طلب کرکے دوسرے کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نوشرائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورۂ بالا کے کاربند ہونگا اور کسی طرح انحراف اون سے نکرونگا۔

المرقوم ۱۱۔ ماہ مارچ ۱۸۵۹ء مطابق ۱۰۔ ماہ چیت ۱۲۱۶ف

ترجمہ سند جو لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوئی

بنام جمیع چودہریان و قانونگویان و زمیداران و معتدمان ٹپہ ناگود واوچیرا واقع پرگنہ راوی ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہمیشہ دوستانہ طریق رکھا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ معرفت دیوان دریاؤ سنگہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابت مواضع کے ملے جو اونکے قبضہ مین ہین اور اسی غرض سے اقرارنامہ نوشرائط کا جس مین اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کی شرح سے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بہ نظر قائم رکہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کھنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی قدیم سے ہین اور اب بھی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل شیوراج سنگہ کو عطا ہوتے ہین اور دیہات مذکور لعل شیوراج سنگہ اور اونکے ورثا کے پاس واسطے دوام کے رہین گے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہین گے اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکی اور اونکی ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان دیہات مذکور کے اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل شیوراج سنگہ کے کرتے رہین اور لعل شیوراج سنگہ کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمیداران کو راضی اور شکرگذار رکہین اور ہمہ تن مصروف ترقی بہبود وآراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین—

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند مہرودستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی—

المرقوم ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۶۷ف

فہرست دیہات متعلقہ نمبر ۳۱ مین درج ہی—

نمبر ۸۲

ترجمہ سند جو راجہ رگہوبند سنگہ راجہ ناگود واوچیرا کو عطا ہوئی—

المرقوم ۲۷ ماہ دسمبر ۱۸۶۳ء—

بنام چودہریان وقانونگویان وزمیداران ومقدمان ٹپہ ناگود واوچیرا پرگنہ برکی ضلع بندیلکھنڈ واضح ہو کہ جب سے ضلع بندیلکہنڈ قبضہ گورنمنٹ انگریزی مین آیا لعل شیوراج سنگہ نے جو ایک ریسان ذیحق ضلع مذکور سے ہین کبہی سرکشی بخلاف گورنمنٹ نہین کی اور نہ کبہی کوئی فساد برپا کیا بلکہ ہمیشہ ثابت قدم در اسخ دم متابعت گورنمنٹ انگریزی مین رہے اور تعمیل احکام افسران گورنمنٹ ممدوح کرتے رہے ایک سند مرقومہ ۲۰ ماہ مارچ ۱۸۶۰ء مطابق ۱۹ ماہ چیت ۱۲۶۷ف گورنمنٹ نے اونکو عطا کی جسکے روسے چارسو چار مواضع معاف جو اونکی قبضہ مین سابق سے تہے اونکو واسطے دوام کے بشرط نمک حلالی ومتابعت گورنمنٹ کے عطا ہوئے تہے ہنگام وفات لعل شیوراج سنگہ کے اونکا پسر کلان راجہ بلبہدر سنگہ قابض دیہات رہے مگر مطابق مضمون چٹہی صاحب سکرٹری گورنمنٹ مرقومہ ۱۵ ماہ اگست ۱۸۶۲ء

راجہ مذکور راج اوچیرا سے برخاست کیا گیا چونکہ راجہ رگھو بند سنگھ پسر کلان راجہ طبہدر سنگھ مذکور نے جنکی تربیت مولوی حیدر علی نے کی تھی اوراب سن بلوغ پہونچے تھے روبروی سر چارلس فریزر صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر کے حاضر ہوئے اور ایک اقرارنامہ جسمین سات شرائط تھین اورجس سے اونکی دلی اتحاد اور وفاداری نسبت گورنمنٹ کے پیدا تھی (اس اقرارنامہ کی نقل دفتر مین موجود نمین ہی) منظور کیا اور درخواست دی کہ اوسکے موروثی دیہات معافی جنکی تفصیل سند سابقہ مین درج ہے اوسکو واپس ملین پس دیہات منفصلہ ذیل جنکی تفصیل سند سابقہ ۱۸۰۹ء مین درج ہے بلحاظ اونکے دعوے حقیت کے عطا ہوتے ہین راجہ مذکور اور اوسکی اولاد کے قبضہ مین یہ دیہات اوسوقت تک رہین گے جب تک وہ مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اوراپنی متابعت گورنمنٹ انگریزی مین ثابت قدم رہین گے چودہریان وغیرہ کو لازم ہے کہ اطاعت راجہ مذکور کی کرکے آمدنی دیہات مذکور کو اونکو دیتے رہین اور راجہ پر یہ واجب ہوگا کہ وہ داددہی سے رعایا او زمیداران کو خوش اور راضی رکھین اور آبادی ملک مین ترقی کرین اور آمدنی ان دیہات کی باتباع شرائط اقرارنامہ وتعمیل احکام گورنمنٹ اپنے تصرف مین لائین۔

المرقوم ۲۷ - ماہ دسمبر ۱۸۳۳ء مطابق ۱۱ - ماہ اگھن سنہ ۱۸۹۰

نمبر ۸۳

ترجمہ سند جسکے روسے ایک جاگیر راجہ ناگود کو عطا ہوئی۔

المرقوم ۲۲ - ماہ اکتوبر ۱۸۵۹ء

چونکہ ازروی رپورٹ صاحب پولیٹکل اجنٹ ریوان ظاہر ہوا کہ درمیان بلوہ کے تمنے خدمات گورنمنٹ انجام دین اوراپنی فوج ہمراہ صاحب موصوف کے رکھی جس سبب سی صاحب موصوف نے تمسے وعدہ کیا تھا کہ بعد فرو ہونے بلوہ کے تمکو جاگیر سرکار سے عطا ہوگی برطبق اوسکے مین بذریعہ اس تحریر کے تمکو واسطے دوام کے دیہات منفصلہ ذیل واقع علاقہ بجی رگھوگڈہ جمعی مبلغ ۔ سالیانہ جاگیر مین دیتا ہون واضح ہو کہ جاگیر مذکور شامل

جاگیر سابقہ تمہارے تحت انتظام افسران انگریزی کے رہین گے۔

	نام دیہات	جمع
۱	امتارا	لما لسہ
۲	دہری	ملا لسہ
۳	ایلیا	ساصہ
۴	کوروواہ	سنا وسہ
۵	کرواجگوا	صماسہ
۶	دہرم پور	ماصمہ
۷	پپرا	ساصہ
۸	چوری	ما ی مہ
۹	کولاری	مارسہ
۱۰	ہردوا	مالسہ
۱۱	دہنواہی	ماصہ
	میزان کل	مصطکہ

نمبر ۸۴

ترجمہ اقرار نامہ مدخلہ نول امان سنگہ سوہاول وری گانووالہ

چونکہ مجہہ لعل امان سنگہ نے بصدق دل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کرکی بلاتفاوت تعمیل احکام اون صاحب افسران کی جو واسطے نگرانی ملک بندیلکنڈ کے اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک انگریزی ہوا ہے مامور ہوئے ہین کی ہی اور چونکہ ایک اقرار نامہ کچہہ عرصہ سے مجہسے مطلوب ہی لہذا اور نیز بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے دینے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے ایک اقرار نامہ جسمین نو شرائط درج ہین مسٹر جان رچاردسن صاحب کی خدمت مین پیش کیا

ور صاحب موصوف نے ایک سند مجھکو بابت میرے قدیم علاقہ واقع اس ضلع کے دیدی ہے
مین بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون کہ بلا تامل لحاظ جمیع شرائط اقرارنامہ ہذا کا رکھونگا
اور کسی شرط کا انفساخ یا خلاف ورزی کسی شرط کی نکرونگا —

شرط اول

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق سے
اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور نہ اونکے خاندان اور
اولاد کو اپنے علاقہ مین رہنے دونگا اور اونکے ساتھ مراسم وکتابت کرنے سے اجتناب کرونگا
مین یہ بہی اقرار کرتا ہون کہ مین تکرار یا نزاع کسی ماتحت یا ملازم گورنمنٹ انگریزی سے نہین کرونگا
اور اگر کبہی کوئی تکرار بابتہ محال یا موضع یا کسی اور وجہ سے فیمابین میرے اور راجگان اور
رئیسان اس ملک کے جو ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے ہون پیدا ہو مین اقرار کرتا ہون کہ مین
مقدمہ مذکور فوراً سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کرنے کے کرونگا اور
جو فیصلہ وہ کرینگے اوسکی منظوری اور تعمیل مین بلا تفاوت کرونگا اور مین یہ بہی اقرار کرتا ہون
کہ مین عوض کسی تکلیف گذشتہ کا کسی سے نلونگا اور اپنی فوج سے تدارک کسی تکلیف کا بلا اجازت
گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور ہمیشہ مطیع اور فرمانبردار گورنمنٹ کا رہونگا —

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ گھاٹون کے راستہ کی حفاظت جو میرے علاقہ مین ہونگے
اسطرح کرونگا کہ جس سے انسداد تمام ڈاکوان اور غارتگران اور بدخواہان کا ہو اور وہ گھاٹ پر
اون رستون سے جا نسکین اور نہ اوتر سکین اور نہ علاقہ انگریزی مین بہ نیت برپا کرنے
فساد کے جا سکین اور اگر کوئی سردار فوج ہمسایہ ارادہ حملہ آوری کا اوپر علاقہ انگریزی کے
میرے دیہات مین سے گذر کر کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ اوسکی اطلاع موقع پر افسران
گورنمنٹ انگریزی کو کرونگا اور ہر ایک تدبیر جو میرے امکان مین ہوگی اوسکی سدراہ ہونیکو کرونگا

شرط سوم

جب کبہی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ کے رستون سے گھاٹو پر چڑہنیکی

ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ ایک شخص ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو راستہ آسان سے لیجائیگا اور اونکو رسد اور سامان ضروری جبتک وہ میرے علاقہ مین رہین گے یا میرے علاقہ کے قریب رہین گے بہم کردیگا --

شرط چہارم

اگر کوئی رعایائے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایسے شخص مفرور کو فوراً حسب الطلب سپرد افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیندار یا رعیت مفرور ہوکر علاقۂ انگریزی مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نالش نسبت اوس مفرور کے روبروے افسر کلان مقیم بندیل کھنڈ کے کرونگا اور جو حکم وہ اوسپر حسب قوانین گورنمنٹ صادر کرینگے اوسکو منظور کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی تدبیر آوسکی گرفتاری مین نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین وزدان اور سارقان کو اپنے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا کسی موضع زیر حکم مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرے اور اگر کوئی مجرم قتل یا دیگر جرائم سنگین کا جسکی سزا یابی ازروے قوانین انگریزی کے بابتہ جرائم موقوعہ علاقۂ انگریزی کے ہوسکتی ہو اگر میرے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ ایسے مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا اور اپنے علاقہ مین سے اوسے فرار ہونے ندونگا۔

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک تفصیل اور فہرست اون دیہات کی پیش کی ہے جو میرے قبضہ مین تھے اور اوسکے بموجب مجکو سند عطا ہوئی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون اور وعدہ کرتا ہون کہ اگر منجملہ اون دیہات کے جو مین نے بتائے ہین کوئی موضع ثابت ہوگا کہ کسی دوسرے کا ہے اور اوس شخص کا حق نسبت اوسکے ثابت ہوگا اور یہ ظاہر ہوگا کہ عہد نواب علی بہادر مین

موضع مذکو یا مواضع مسطور میرے قبضہ مین تھے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین جو کچھ ہدایت
اس بارہ مین گورنمنٹ انگریزی جاری کرینگے اوسکی تعمیل کرونگا اور بلا تفاوت اوسکے بموجب
کاربند ہون گا۔

شرط ہفتم

چونکہ گوپال سنگہ قوم بندبیلا اور بہادر سنگہ قوم بربار نے سرکشی بخلاف گورنمنٹ
انگریزی کی ہے اونہون نے غارتگری اور لوٹ دیہات بخت سنگہ اور کشور سنگہ
عطیہ گورنمنٹ انگریزی مین کی ہے لہذا مین اقرار کرتا ہون کہ مین سرکشان مذکورین کو اپنے
علاقہ کے کسی جانب مین پناہ نہ دونگا اور اپنے علاقہ سے علاقجات راجگان مذکورہ بالا مین
یا علاقہ انگریزی مین جانے نہ دونگا اور اگر اشخاص مذکور علانیہ یا غائبانہ میرے علاقہ مین
آجائینگے تو مین جو تدبیر اونکی گرفتاری مین ممکن الوقوع ہوگی کرونگا اور اگر ان امور مین
مین کوئی دقیقہ جرم اور احتیاط کا فروگذاشت کرون گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی
عوض جو گورنمنٹ مناسب تصور کرینگے اوسطرح جوابدہ اوسکا ہونگا۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند جواب مجھے گورنمنٹ انگریزی سے عنایت ہوئے ہین
میرے خاندان موروثی اور کئی پشتون کے بعد میرے قبضہ مین آئے ہین اور اب
میرے قبضہ مین ہین لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین بعد حاصل ہونے
سند کے گورنمنٹ انگریزی سے درخواست اس امر کی نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی موضع
منجملہ دیہات مندرجہ سند کا دلوادین اور نہ اونسے استطلاب اعانت اونکے انتظام مین کرونگا

شرط نہم

مین ایک معتبر آدمی اپنے معتبرین مین سے بطور وکیل مامور کرونگا جو حاضرباش
پاس صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر مقیم بندیل کہنڈ رہے گا اور میرے تمام کارہای متعلقہ
سرانجام کریگا اور اگر صاحب موصوف اوس سے کسیوجہ سے ناراض ہوجائینگے تو مین اوسکو
طلب کرکے دوسری کو بجاے اوسکے تعینات کرونگا۔

یہ اقرارنامہ نوشرائط کا مین نے بمہر و دستخط اپنے داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہی اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین مطابق شرائط مذکورہ بالا کے کاربند ہونگا اور کسیطرح انحراف اون سے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۶ ماہ جولائی ۱۸۰۹ء مطابق ۱۹ ماہ اساڑہ ۱۲۱۶ف۔

ترجمہ سند جو لعل امان سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان برسہا ول وری گانو واقع تعلقہ درگاپور و نرسنگہ پور ضلع بندیل کہنڈ معلوم ہو کہ چونکہ لعل امان سنگہ نے جو ایک رئیس موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے ہین اوسوقت سے جبسے یہ ضلع شامل ممالک ہنوربل ایسٹ انڈیا کمپنی ہوا ہے ہمیشہ دوستانہ طریق رکہا ہے اور غارتگری اور بدوضعی سے اجتناب کیا ہے اور اب چاہتے ہین کہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرین اور کچہ عرصہ گذرا کہ اونہون نے ایک اقرارنامہ داخل گورنمنٹ انگریزی کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ ایک سند اونکو بابتہ مواضع کے ملی جو اونکے قبضہ مین ہین اور وہ اسی غرض سے یہ اقرارنامہ نوشرائط کا جس سے اطاعت اور فرمانبرداری اونکی نسبت گورنمنٹ کے مترشح ہے منظور کرتے ہین لہذا اور نیز براہ اطمینان گورنمنٹ انگریزی کے اور بنظر قائم رہنے اونکے دعوے ریاست موروثی ضلع بندیل کہنڈ کے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ جو اونکی قدیم سے ہین اور اب بہی اونکے قبضہ مین ہین بذریعہ اس تحریر کے لعل امان سنگہ کو حوالہ کی ہین اور دیہات مذکور لعل امان سنگہ اور اونکی ورثا کا بنام استمرار اسطرح برقرار رہینگے جبتک وہ اور اونکے ورثا مطابق شرائط اقرارنامہ کے کاربند ہونگے اور مطیع و فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کے رہینگی اوسوقت تک دیہات مفصلۂ ذیل اونکے اور اونکے ورثا کے نام لاخراج جاری رہین گے۔

پس چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان دیہات مذکور اپنا اپنا کار مفوضہ حسب دستور زیر حکم لعل امان سنگہ کے کرتے ہین اور لعل امان سنگہ کو واجب ہوگا کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے رعیت اور زمینداران کو راضی اور شکرگذار رکہین اور ہمہ تن مصروف ترقی

بہبود و آراستگی علاقہ مین رہین اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی مین بموجب شرائط اقرارنامہ کے ثابت قدم رہین ۔

بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے دوسری سند بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بالعوض اس سند کے جو صاحب اجنٹ گورنر جنرل بہادر نے دی ہے عطا ہوگی ۔

المرقوم ۱۹ - ماہ جولائی ۱۸۰۹ء مطابق ۲۱ - ماہ اساڑہ ۱۲۱۶ف ۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۴ مین درج ہی ۔

نمبر ۸۵

ترجمہ واجب العرض مدخلہ راجارام

درخواست

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خود اس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اسی امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نامکار بابتہ اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلا شرط خدمت واسطے دوام کے رہین تا دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین ۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلا شرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی ۔

درخواست	جواب
مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنی ہمراہیونکے کسی مقام مین جو میری جاگیر مین ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجاے تو مجھے ممانعت نہو۔	تمہاری نوکری کرنے مین کچھ حد نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان و سرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری گورنمنٹ نہ کروگے

درخواست	جواب
قبل از میرے اختیار کرنے متابعت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری وغیرہ ملک بندیل کھنڈ اور علاقہ انگریزی اور دیگر علاقجات مین کی ہین اور مین نے اسباب غارتگری مثل مویشی و دیگر اسباب ہر قسم لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ انگریزی اسکا اب کچھ خیال نہ کرین اور اگر کوئی نالش اس باب مین میرے اوپر دائر ہو اوسکی سماعت نہو۔	کچھ خیال اوس وقت کی تمہاری حرکات کا نہ کیا جائیگا اور نہ کسی مقدمات کی سماعت گورنمنٹ انگریزی کرینگے جو ہو تو وہ قبل تاریخ تمہاری متابعت اور حاضر ہونیکے ہوگا۔

درخواست	جواب
مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے کوئی شخص از راہ کینہ وری و بدگمانی کے کوئی بیان خلاف میرے کرکر یا میری نسبت الزام گورنمنٹ کی پیشگاہ لگائے	کوئی بیان نسبت تمہاری بغیر تحقیقات و ثبوت کے اعتبار نہ کیا جائگا اور اگر ثابت ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا کیا جائیگا۔

تو اوسکی سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر ثابت ہو
کہ اوسنے کینہ یا بدگمانی سے یہ الزام لگایا ہو
تو اوسکو سزای نالش دروغ کی دیجاسے۔

درخواست

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میرے
منجانب ملازمان و قرضخواہان میری کے
نامنظور ہو کر تحقیقات نکیے جائین۔

جواب

کوئی نالش جو تمہارے ملازمین یا قرضخواہان
کی طرف سے بابت معاملات قبل تابعت
تمہارے کی ہوگی سماعت نہوگی مگر جو بابتہ
معاملہ یا بعد تاریخ تابعت کے ہوگی اوسکی
تحقیقات ہوگی۔

درخواست

وہی مراسم عزت و توقیر کے جو میری
نسبت اتبک مرعی ہین آیندہ بہی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہارے مرعی رہینگے
بلکہ اوسمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری
کے ہوگی۔

درخواست

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین
سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا
تقسیم درمیان میری اولاد کے کرون تو موہوب
علیہ بہی مستحق کسیکے قبضہ دوامی کا تصور کیا جاے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے
دیے گئے ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات
دوگے وہ بہی اوسی استحقاق کے مستحق
تصور کیے جائینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا
تقسیم جائز تصور نہ کیجاویگی جبکی نسبت منظوری
گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا یہ ضرور
ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا
گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع
یا تقسیم کرو اور جائز رہنا ہبہ یا بیع مذکورہ بالا کا

اور حقوق متعلقہ اوسکے منحصر اوپر تمہاری
موافقت ساتہ شرائط اقرارنامہ کے جو تمنی
گورنمنٹ انگریزی کے ساتہ کیا ہے ہوگی
اور اگر تم انفساخ کسی شرط منجملہ شرائط مذکورہ
کا کروگے تو وہ مواضع سب قابل ضبطی
سرکار کے ہونگے ۔

درخواست

جو دیہات میری جاگیر مین اب مجھکو
گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے عطا ہوئی
ہین وہ سب واسطے دوام کے بشرط متابعت
گورنمنٹ و سرانجام شرائط اقرارنامہ کے
ہین مین چاہتا ہون کہ جو دیہات میرے
جانشینون کے پاس ہین کے وہ ایک شخص
کی بدوضعی سے سب ضبط سرکار نہون ۔

جواب

واسطے جرم ایک شخص کے باقی جانشین
خمیازہ نہ اوٹھائینگے اور نہ اونکی دیہات
ضبط ہونگے ۔

درخواست

اکثر زمیداران پرگنہ جات سرکاری معافی
محاصل باعث پیش کرنے میری ٹیپ
اور مہنتا وسکے یابی سے ہے مگر اب بہی بہت
ٹیپ زمیداران کے پاس باقی ہین لہذا
مجھے امید ہے کہ جو معافی اونکو ملی ہے
اوسمین جو حصہ اونکے ذمہ باقی ثابت ہو
وہ مجھکو عنایت ہو ۔

جواب

جو کچہ باقی ذمہ زمیداران کے ثابت
ہوگی وہ مال سرکار کا ہے مگر نظر تمہاری
خیرخواہی گورنمنٹ کی ایک جزو اوسکا جب وصول
ہوگا تو بنظوری گورنمنٹ بطور بخشش تمکو
دیا جایگا ۔

درخواست

جواب

میری جاگیر کے دیہات بہی مثل دیہات دیگر رئیسان کے حکومت عدالت سے بری تصور کیے جائین۔

وہ مثل علاقجات دیگر رئیسان وراجگان کے بری تصور کیے جائینگے۔

درخواست

جو زمین دہرم ارتہ میرے اور میرے برادران کے علاقہ انگریزی اور علاقہ دیگر رئیسان مین ہے وہ میرے قبضہ مین رہے اور جو ضبط ہوئی وہ واپس ملے۔

جواب

جو ازروے تحقیقات و قواعد سرکاری کے قابل واپسی کے ثابت ہوگی وہ تمکو دیجاویگی اور درباب اوس زمین کے جو ضبط نہین ہوئی ہے اوسمین کسیطرح مداخلت خلاف قانون گورنمنٹ نکیجاویگی۔

درخواست

اگر بھیم سنگھ داداپا کوئی اور رئیس پالکبند کچہ درخواست گورنمنٹ مین معرفت میری کیا چاہے مین چاہتا ہون کہ مجھے اجازت ہو کہ ایسی درخواست یا معاملہ مین عرض کیا کرون اور حضور اوسکی سماعت کیا کرین۔

جواب

جو کچہ گفتگو تم سرکار مین بجانب بھیم سنگھ یا کسی اور رئیس کے کروگے وہ سماعت کیجاویگی اور جو امر مناسب وقت درباب اوسکی ہوگا وہ عمل مین آویگا۔

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۶۰ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۹۱۷ سنبت

ترجمہ اقرار نامہ مدخلہ راجارام۔

مین راجارام بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون اور اظہار کرتا ہون کہ مین نی متابعت خود گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ مشتمل اوپر شرائط ذیل کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا و رغبت اپنی فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی

اختیار کی ہے اور گورنمنٹ کے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارلس صاحب نے جو منجانب رایٹ آنریبل گورنر جنرل واسطے نگرانی حالات ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی نے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے کبھی انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر خلاف اور ناسخ شرائط مذکور کا عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

یہ اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے عیال و اطفال اپنی جاگیر کے کسی موضع مین ہونگا اور کہین اور بغیر اجازت گورنمنٹ کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف کچھ واسطہ کسی غارتگر یا قزاق یا دزد یا بدخواہ کے ساتھ اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نرکھونگا بلکہ جو اطلاع مجکو درباب اونکے مقامات کے ہوگی اوسکی اطلاع افسران گورنمنٹ کو دیا کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ مراسم یا کتابت ساتھ اشخاص مذکورہ بالا کے نرکھونگا اور کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار نکرونگا اور اگر احیاناً کوئی تکرار فیمابین رعایان گورنمنٹ انگریزی پیدا ہوگی تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین بلا حکم گورنمنٹ کے کسی فریقین مین سے رعایت نہ کرونگا بلکہ اپنی علاقہ مین خاموش رہونگا اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایاے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر کسی میرے جاگیر کے موضع مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسے گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ اوسکی گرفتاری کے واسطے مامور ہوکر آئیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر گرفتاری مجرم مین کوشش کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہاے

مالی و فوجداری وغیرہ تمام امور مین جو بعد از مین سے اختیار کرنے فرمانبرداری سے کے وقوع
مین آئی کرونگا اور کچھ فساد کسی طرح کا برپا نہین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنی جاگیر کے کسی موضع مین پناہ
ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جاۓگا تو مین اقرار کرتاہو
زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ یا تو وہ معاوضہ مال مسروقہ کا کرے یا مجرم کو
گرفتار کرکے گورنمنٹ انگریزی کے سپرد کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم
سنگین کا جو از روے قوانین انگریزی کے سزایاب بابتہ جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے
ہوسکتا ہو اگر میرے علاقہ مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو
گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

شرط ششم

زمیداران دیہات جاگیر میرے نے جو قبولیت بابت ادای مالگذاری روبرو
صاحب کلکٹر بہادر کے کی ہے مین اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد قبولیت مین اوسقدر
روپیہ اونسے تحصیل کرونگا جو اونکی قبولیت اور پٹہ مین درج ہے۔

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ ماہ اگھن ۱۲۱۵ف

ترجمہ سند جو راجہ رام کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان مامورۂ امور جاگیرداران و کروریان و چودھریان و قانونگویان
حال و استقبال پرگنہ بانونہ ضلع بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ راجا رام نے بتحریک بخیال
نصفت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت و فرمانبرداری
گورنمنٹ مذکور اختیار کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہوا اور اوسنے خود عفو تقصیرات ماضیہ
چاہی اور ایک اقرارنامہ جسمین شرائط کا شعر او پر فرمانبرداری اور اطاعت کے بمہر و دستخط
اپنے داخل کیا اور چونکہ عفو جرائم و پرورش بامتحان عقائد گورنمنٹ انگریزی مین سے ابتدا

اور نیز بنظر پرورش موضع منوار مع دیگر مواضعات واقع پرگنہ مانوند حسب تفصیل ذیل بذریعہ
اس تحریر کے بطور نانکار شروع ۱۲۱۵ف سے راجارام اور اوسکے ورثا کو واسطے
... کے عطا ہوئے اور جبتک راجارام موافق شرائط اقرارنامہ مذکور کے کاربند ہوگا
... وقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے۔

پس راجہ رام مذکور پر یہ واجب ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان
ورعایاے دیہات مذکور کو راضی اور شکرگذار اپنا رکہے اور کوشش بلیغ بیچ آسایش اور رفاہ
باشندگان وغیرہ کے کرے اور اپنے دیہات مین دزدان وسارقان کو پناہ نہ دے
اور باشندگان پر یہ فرض ہے کہ وہ راجارام کو جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرکے اوسکو
مستحق پانے تمام حقوق وابواب وغیرہ متعلقہ دیہات مذکور کا سمجہین اور راجارام مذکور کے
کسیطرح اطاعت اور فرمانبرداری سے باہر نہون اور اوسکی سندکی تجدید ہر سال نچاہئے
یہ سند بعد منظوری رایٹ انربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل
تصور کیجاے گی۔

تفصیل دیہات جاگیر راجہ رام

منواری	پہرہا
پندوار	الیشرپور
پلیا	نرہولی
سیسولر	پٹرنی
گورہار	بروار
کیرت پور	ہاروکیہرا
کشن پور	برول
تیکری	

المرقوم ۲۹ ماہ نومبر ۱۸۰۸ء مطابق ۱۵ ماہ اگہن ۱۲۱۵ف
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۸ ماہ فروری ۱۸۰۹ء

نمبر ۸۶

واجب العرض مدخلہ دیوان گوپال سنگھ

درخواست اول

مین بخدمت گورنمنٹ انگریزی خوداس امید پر حاضر ہوا ہون کہ میری پرورشش ہوگی اور مجھے نفع کثیر حاصل ہوگا اور اس امید پر جو تدبیر یا انتظام آپ نے میرے فائدہ کے واسطے تجویز کیا اوسکو مین نے منظور کیا مین چاہتا ہون کہ ایک سند نانکار بابت اون دیہات کے جو مجھکو عنایت ہوئے اس مضمون سے عنایت ہو کہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے قبضہ مین بلاشرط خدمت واسطے دوام کے ہین تاکہ دیہات مذکور میرے اور میری اولاد کے زیر حکم رہین۔

جواب

ایک سند دوامی اور بلاشرط خدمتگذاری تمکو عنایت ہوگی۔

درخواست دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مع اپنے ہمراہیون کے کسی مقام مین جو میری جاگیر ہوگا یا مقام باندا مین رہونگا اور اگر مین کہین روزگار کے واسطے جاؤن تو جب میرے جانیکی وجہ دریافت ہوجای تو مجھے ممانعت نہو

جواب

تمہاری نوکری کرنے مین کچہ عذر نہین ہے مگر درباب نوکری دشمنان وسرکشان گورنمنٹ انگریزی کے اور اگر تم کہین تلاش روزگار مین جاؤ تو ضرور ہے کہ اول اجازت گورنمنٹ حاصل کرو اور تم کسی

رفیق گورنمنٹ یا غیر شخص کی مدد بلا منظوری
گورنمنٹ نکروگے۔

درخواست سوم

قبل از میرے اختیار کرنے متابعت
گورنمنٹ انگریزی کے مین نے فساد اور غارتگری
وغیرہ ملک بندیل کھنڈ مین اور علاقہ
انگریزی مین اور دیگر علاقجات مین کی
ہے مین اور مین نے اسباب غارتگری
مثل مویشی اور دیگر اسباب ہر قسم
لیا ہے مین چاہتا ہون کہ گورنمنٹ
انگریزی اونکا اب کچھ خیال نکرین اور
اگر کوئی نالش اس باب مین میرے
اوپر دائر کرے تو اوسکی سماعت نہو۔

جواب

کچھ خیال اوسوقت کی تمہاری حرکات کا
نکیا جائیگا اور نہ کسی مقدمہ کی سماعت گورنمنٹ
انگریزی کرینگے جو موقوعہ قبل تاریخ تمہارے
متابعت اور حاضر ہونے کے ہوگا۔

درخواست چہارم

مین نے متابعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی کی اختیار کی ہے اگر اسواسطے
کوئی شخص براہ کینہ وری و بدگمانی کی کوئی
بیان خلاف میرے کرے یا میری نسبت
الزام گورنمنٹ کے پیشگاہ لگائے تو اوسکی
سماعت بلا تحقیقات نہو اور اگر یہ ثابت ہو
کہ اوس نے کینہ یا بدگمانی سے یہ
الزام لگایا ہے تو اوسکو سزائے نالش
دروغ دیجائے۔

جواب

کوئی بیان نسبت تمہارے بغیر تحقیقات
اور ثبوت کے اعتبار نکیا جائیگا اور اگر ثابت
ہوگا کہ اوسنے کینہ وری سے یہ الزام غلط
تمپر لگایا ہے تو اوسکی نسبت جیسا وہ مستحق ہوگا
کیا جائیگا۔

درخواست پنجم

مین چاہتا ہون کہ نالشات نسبت میری منجانب ملازمان قرضخواہان وسرداران وبرادران نامنظور ہوکر تحقیقات نکیجائین ــ

جواب

کوئی نالش جو تمہاری ملازمین یا قرضخواہ کی طرف سے بابت معاملات قبل تابعت تمہاری کے ہو گی سماعت نہو گی مگر جو بابت معاملہ مابعد تاریخ تابعت کے ہو گی خواہ منجانب رعایاے انگریزی ہو یا غیر کیطرف سے اوسکی تحقیقات بیشک کیجاویگی ــ

درخواست ششم

وہی مراسم عزت اور توقیر کے جو میری نسبت اتبک مرعی رہے ہین آیندہ بہی جاری رہین

جواب

وہی مراسم نسبت تمہاری مرعی رہینگے بلکہ اونمین ترقی موافق تمہاری فرمانبرداری کے ہوگی

درخواست ہفتم

اگر مین اپنی جاگیر کے دیہات مین سے کوئی موضع کسیکو بطور بخشش یا بیع یا تقسیم درمیان اپنی اولاد کے کرون تو موہوب علیہ بہی مستحق رکہنے قبضہ دوامی کا تصور کیا جائے

جواب

چونکہ تمکو دیہات جاگیر واسطے دوام کے دیگئی ہین لہذا جنکو تم وہ دیہات دوگے وہ بہی اوسی استحقاق کے مستحق تصور کیے جاوینگے مگر کوئی ہبہ یا بیع یا تقسیم جائز تصور نہ کیجاویگی جسکی نسبت منظوری گورنمنٹ کی حاصل نہوئی ہوگی لہذا پر ضرور ہے کہ اس قسم کے ہر امر مین اول استرضا گورنمنٹ کی حاصل کرو اور بعد ازان ہبہ یا بیع یا تقسیم کرو اور اگر یہ علیحدگی نصف یا کل جاگیر کی ہو تو بہی اوس کے قبضہ مین رہنا منحصر اوپر تمہاری نمک حلالی اور موافقت

ساتھ شرائط اقرارنامہ کے ہوگی۔

درخواست ہشتم

جو دیہات میری جاگیر مین ہین وہ مجھکو بشرط خدمتگذاری واسطے دوام کے گورنمنٹ انگریزی نے عطا کیے ہین جبتک مین زندہ ہون فرمانبرداری گورنمنٹ مین حاضر رہونگا لیکن اگر کوئی میرے جانشینان مین سے یا اولاد مین سے ملزم نافرمانی گورنمنٹ انگریزی کا ہو تو مجھے اعتبار ہے کہ دیہات جو دیگر ورثا کے قبضہ مین ہونگے اوس ایک شخص کی جرم کی علت مین ضبط نہونگے۔

جواب

رئیسان خاندان تمہارے ورثا اور جانشینان کا بھی پابند ان شرائط کا تصور کیا جاوے گا جو تمہارے ساتھ قرار پائی ہین اور مثل تمہارے ذمہ وار بھی باتی قیمانداری کا متصور ہوگا باستثنا اوس جزو جاگیر کے جو کسی غیر حکومت کو منتقل ہوگئی ہوگی درصورتیکہ اسطرح کا انتقال نہوا ہوگا تو رئیس خاندان ذمہ دار طریق وروبہ تمام شخصون کا جنکے پاس کوئی جزو جاگیر ہذا ہوگا تصور کیا جاوے گا الا یہ بھی واضح ہو کہ تمہارے جانشینان مین کے ایک شخص کے جرم کے عوض باقی شرکا یعنی جانشین کا نقصان نہوگا اور نہ ایک کے جرم سے سبکے دیہات ضبط ہون گے مگر یہ رئیس خاندان پر واجب ہوگا کہ وہ باستصواب و اتفاق راے گورنمنٹ انگریزی کے شخص مجرم کو حسب تجویز گورنمنٹ انگریزی سزا دے۔

درخواست نہم

میری جاگیر کے دیہات بھی مثل دیہات اوریسونکی حکومت عدالت سے مستثنا ہون۔

جواب

وہ بھی اوسیطرح مستثنا گردانے جائینگے جسطرح علاقجات دیگر رئیسان وراجگان کے ہیں۔

درخواست دہم

جب مین نے تابعت اختیار کی تہی تو سات مہینے ۱۲۱۹ ف کے باقی تہے مجہ امید ہے کہ ان سات مہینون کی مالگذاری مجہے عنایت ہوگی جو زمیداران کے پاس باقی ہوگا وہ مین وصول کرونگا اور جو سرکار نے تحصیل کرلیا ہوگا وہ مجہے واپس ملیگا

جواب

تمہاری سند کی تاریخ سے تم مستحق پانیکی ہو جو کچہ اوس قدر عرصہ کا بابتہ سنہ مذکور کے ہوگا وہ تمکو ملیگا خواہ ذمہ زمیداران ہوگا خواہ ذمہ سرکار۔

درخواست یازدہم

اگر کوئی خدمت نمایان سرکار مجہسی برونگار آئیگی تو مجہے امید ہے کہ میری عرض قبول ہوگی

جواب

جب تم کوئی خدمت سرکار لائق تعریف کے کروگے گورنمنٹ خود موافق اوسکے تمکو انعام دینگے تمکو موقع عرض کرنے کا باقی نرہیگا۔

درخواست دوازدہم

اسباب و پارچہ و دیگر اسباب اور گہوڑے وشتر و نرگاوان مویشی وغیرہ میرے ہنگام فساد بمقامات اوچیر اوکڑہ کونا وریوان مین رہ گئے ہین جہان جہان وہ ہونگے وہان سے مین اونکو طلب کرونگا اگر مجہے حسب الطلب بلا حجت مل گئے توبہتر ورنہ مجہے امید ہے کہ جو تدبیر مناسب ہوگی اوسکے ذریعہ سے مجہی میرا مال دلوادیا جایگا اور گورنمنٹ انگریزی اوسمین توجہ فرمائیگی

جواب

تم خود اپنی طرف سے کوشش اوسکے دوبارہ حاصل کرنے مین کرو اور غالب ہے کہ جب سے تمنے تابعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے تو رئیسان جنکے پاس وہ ہوگا خود دیدینگے ورنہ تم اوسکی مفصل کیفیت گورنمنٹ مین ارسال کرنا بعد دریافت حال جو مناسب ہوگا عمل مین آئیگا۔

ترجمہ اقرار نامہ جو دیوان گوپال سنگہ نے منظور کیا

مین گوپال سنگہ بذریعہ اس تحریر کے بیان کرتا ہون اور لکھہ دیتا ہون کہ مین نے بذات خود اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی قبول کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری کے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین پیش کرتا ہون —

شرط اول

چونکہ مین نے برضا ورغبت اپنے فرمانبرداری وتابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان اونکے ملازمین اور ماتحتان کے شمار کیا گیا اور چونکہ جان چارلز صاحب نے جو منجانب رایٹ ہنوربل گورنر جنرل واسطے اہتمام کار متعلقہ ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہوئے ہین مجھسے ایک اقرار نامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش نمایان جو بہت عرصہ سے گورنمنٹ انگریزی نے نسبت میرے مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرار نامہ بمہر ودستخط اپنے پیش کرتا ہون اور اقرار کرتا ہون کہ مین اوس سے انحراف نہین کرونگا اور نہ کوئی امر انفساخ شرائط مندرجۂ ذیل کا مین کرونگا —

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار اور وعدہ کرتا ہون کہ مین اور میرے برادرزادگان وبرادران ورفیقان کبھی مجرم غارتگری یا کسی اور امر مجرم زیادتی کے پرگنہ کوٹرا وغیرہ مقبوضہ راجہ بخت سنگہ یا علاقہ مقبوضہ کسی ماتحت گورنمنٹ انگریزی مین نہونگے اگر کوئی میرے واسطہ داران مسبوق الذکر یا رفقا مجرم کسی امر زیادتی کے ہونگے تو مین ذمہ دار اوسکا ہونگا اور جو سزا گورنمنٹ ازروی انصاف کے تجویز کرینگے اوسکو مین منظور کرونگا —

شرط سوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مع اپنے قبائل واولاد کے اپنی جاگیر کے کسی موضع مین رہونگا اور اگر مین کسی اور رئیس رفیق گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ کے موضع مین رہون یا وہان کوئی مکان سکنی بناؤن تو اول اس بارہ مین اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرونگا

اور نہ مین کسی اور جگہ بغیر اجازت گورنمنٹ انگریزی کے جاؤنگا۔

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف واسطہ کسی غارتگر اور قزاق اور راہزن یا بدخواہ سی اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے یا علاقہ گورنمنٹ انگریزی کے نرکھونگا اور نہ اونکو کسی اپنے جاگیر کے دیہات مین پناہ گیر او رمقیم رہنے دونگا بلکہ درباب اوسکے مقامات کے جو خبر مجھکو ملے گی وہ مین افسران گورنمنٹ کو دونگا اور اگر ممکن ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کی کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام مراسم و کتابت مرد مان مسبوق الذکر سے نرکھونگا اور کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے کچھ تکرار یا فساد نہین کرونگا اگر ایسا تا کوئی تکرار فیما بین ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے پیدا ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین مدد کسی فریق کی بغیر حکم گورنمنٹ کے نہ کرونگا بلکہ اپنے علاقہ مین خاموش رہ کر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی کرتا رہونگا۔

شرط پنجم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ کے مفرور ہو کر میری جاگیر کے کسی دیہات مین پناہ گیر ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا سدراہ نہونگا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالتہای مالی و فوجداری وغیرہ کی جو ہر امر مین بعد تاریخ اس اقرار کے پیشگاہ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر صادر ہونگے کرونگا اور کسیطرح مصدر فساد و ہنگامہ نہونگا۔

شرط ششم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا سارق کو اپنے علاقہ کے کسی گانو مین پناہ گیر نہونے دونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا میرے علاقہ کے کسی گانو مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ

مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی سے کرونگا اگر کوئی
شخص مجرم جرم قتل یا جسکی سزا از روے قوانین انگریزی کے واسطے جرائم موقوعہ علاقہ
انگریزی کے ہوسکتی ہو میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ نیز
اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور یا زمیندار کو روبروی افسران
گورنمنٹ انگریزی کے حاضر کرونگا۔

شرط ہفتم

میری جاگیر کے دیہات کی زمیداران نے جو بندوبست واسطے ادای مالگذاری
کے بابتہ ۱۲۱۹ف کے ساتھ صاحب کلکٹر بہادر کے کیا ہے مین بذریعہ اس تحریر کے
اقرار کرتا ہون کہ تا انقضاے میعاد پٹہ کے اونسے مالگذاری بعد مجرا دینے اوسقدر روپیہ کے
جو صاحب کلکٹر بہادر نے وصول کیا ہوگا مطابق قبولیت اور پٹہ موجودہ کے تحصیل کرونگا
اور شروع ۱۲۲۰ف سے مین اپنا بندوبست کرونگا مین کسی معافیدار سے جسکے قبضہ مین
اراضی معافی ہوگی مزاحم نہونگا اور چونکہ میری جاگیر اتبک زیر حکومت عدالتہاے انگریزی
کے تھی پس جو ڈگری بنام میرے کسی رعایا کی جاری ہوئی ہوگی اور حسب الحکم صاحب ایجنٹ
گورنر جنرل بہادر اوسکے اجرا کا حکم جاری ہوگا اوسکی تعمیل بلا پیش کرنے اس عذر کے
کہ میرا علاقہ حکومت عدالتہاے انگریزی سے بری ہے کیجائیگی اور مین ایک وکیل ہمراہ
صاحب ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کے رکھونگا۔

المرقوم ۲۴ ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷ ماہ پھاگن ۱۲۱۹ف۔

ترجمہ سند جو دیوان گوپال سنگہ کو عطا ہوئی۔

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروریان و چودہریان و قانونگویان حال و
استقبال پرگنہ نپواری واقع ضلع تبدیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ دیوان گوپال سنگہ نے تبحریک خیال
نصعت پروری و عنایت گستری گورنمنٹ انگریزی برضا و رغبت اپنی متابعت اور فرمانبرداری
گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور چونکہ وہ خود حاضر ہو کر عذرخواہ جرائم ماضیہ کا ہوا اور اونے

ایک اقرارنامہ اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ جسمین سات شرائط تھین بمہر و دستخط اپنے داخل کیا لہذا اور نیز ازراہ پرورش طبعی دیہات جروولی وغیرہ واقع پرگنہ مذکور بموجب فہرست منسلکہ کے بذریعہ اس تحریر کے بطور ننکار باستثنار اون قطعات اراضی کے جو علیحدہ ہو کر اونکو دیے گئے ہین دیوان گوپال سنگہ مسطور کو عطا ہوئے کہ وہ اور اوسکی اولاد اپنے قبضہ مین رکھین اور جبتک گوپال سنگہ مذکور اپنے اقرارنامہ کی شرائط پر ثابت قدم رہیگا اوسوقت تک دیہات مذکور ضبط نہونگے —

پس یہ دیوان گوپال سنگہ مذکور پر فرض ہے کہ وہ اپنی خوش انتظامی سے باشندگان اور رعایا کو خوش اور شکرگذار اپنا رکھے اور ہمہ تن مصروف ہو کر کوشش ترقی آسایش اور آرام اونکے مین کرے اور کسی سارق یا دزد کو اپنے دیہات مین پناہ ندے اور یہ فرض باشندگان کا ہے کہ وہ دیوان گوپال سنگہ مذکور کو اپنا جاگیردار مواضع مذکور کا تصور کرین اور اوسکا استحقاق نسبت منافع دیہات مذکور کے سمجھین اور دیوان گوپال سنگہ مذکور کی نافرمانی یا خلاف ورزی نکرین اور نہ تجدید اوسکے سند کی ہرسال چاہین —

یہ سند بعد منظوری رایٹ ہنوربل گورنر جنرل ان کونسل کے جائز اور واجب التعمیل تصور کیجائیگی —

تفصیل دیہات جاگیر دیوان گوپال سنگہ :

موضع جروولی کوتاہ	یک موضع	کولوارو	یک		موضع یک
کرتول	یک	پچھنیا	یک		یک
رانی پور	یک	ستارپور	یک		یک
کنورہ	یک	برارپا	یک		یک
ستورہ	یک	تپوریا	یک		یک
امان پور	یک	پچوارہ	یک		یک
رجارہ	یک	سلاہیت	یک		یک
پہریاپارہ	یک	بچور	یک		یک

کنج کرپارا ———— یک

بہتورہ خورد ———— یک

میزان ۳

المرقوم ۲۴ - ماہ فروری ۱۸۱۲ء مطابق ۲۷ - ماہ پھاگن ۱۲۱۹ ف
تصدیق کیا گورنرجنرل ان کونسل نے تباریخ ۳ - اپریل ۱۸۱۲ء ——

نمبر ۸۷

واجب العرض مدخلہ گوبند سنگھ

درخواست اول

مین نے خود فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اس امید پر اختیار کی کہ میری پرورش ہوگی اور مین منظور کرتا ہون کہ جوکچھ گورنمنٹ انگریزی بطور پرورش میری واسطے مقرر کرین اور مین اپنی جاگیر کے کسی موضع مین مع اپنے وابستگان کے رہونگا مگر مجھے اختیار حاصل ہو کہ مین جہان چاہون خواہ بندیل کھنڈ مین خواہ کسی اور ملک مین جاکر نوکری کرون

جواب

تمکو ممانعت روزگار کرنیکی کسی شخص کی نہین ہے جو دشمن یا سرکش گورنمنٹ انگریزی کا ہوگا مگر یہ ضرور ہے کہ تم اس بارہ مین اول درخواست کرکے اجازت گورنمنٹ انگریزی کی حاصل کرلو اور درصورتیکہ کسی دو ما تحتان گورنمنٹ انگریزی مین نزاع پیدا ہوا اور کوئی فریق تمکو واسطے نوکری یا مدد کے طلب کرے تو تمکو ایسی حالت مین واجب ہوگا کہ تم حسب احکام افسران گورنمنٹ عمل ہو۔

درخواست دوم

اگر کوئی شخص ازراہ کینہ یا اپنی غرض کے میری طریق کا بیان غلط آپ سی کرے تو ایسی غلط گوئی بلا تحقیقات منظور نہو۔

جواب

یہ طریق گورنمنٹ انگریزی کا نہین کہ کسیکی غرض گوئی بخلاف کسی دوسری کی وضع کی سماعت ہو مگر یہ ضرور ہے کہ تم احتیاط ایسی مرکی ہمیشہ رکھو جسکی نسبت شبہہ پیدا ہو

اور عرضگویان کو موقع تمامی حاصل ہو۔

درخواست سوم

جسوقت مین مین فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا نہین تھا مین ہمیشہ فساد اور غارتگری اموال مثل اسباب و نقدی و اجناس ضروری مردمان و گھوڑے و شتر و مویشی وغیرہ کے کرتا تھا پس ایسے امور کی نالش میرے نسبت سماعت نہو۔

جواب

دربارہ اون حرکات کی جو تم قبل از تاریخ اطاعت گورنمنٹ انگریزی کرتے تھے گورنمنٹ انگریزی کچہ لحاظ اور سماعت عدالتہاے مالی و فوجداری وغیرہ مین نکرینگے اور نہ تحقیقات نالشات اون حرکات کی ہوگی

درخواست چہارم

اگر کوئی میرا ملازم یا میرا قرضخواہ آپ کی پاس آکر کسی قسم کی نالش نسبت میری کرے اوسکی بھی سماعت نہو۔

جواب

اون مقدمات کی سماعت نہوگی جو قبل از تاریخ اقرارنامہ وقوع مین آئے ہونگے مگر جو مقدمات موقوعہ مابعد کے ہونگے اونمین تم مطیع احکام عدالت متصور ہوسگے

درخواست پنجم

میرا بابت اسباب اور میری دعوی بابت معاملات مین ہین جب مین وہ دعوی آپکے آگے پیش کرون امید ہی کہ آپ اونکو از راہ فیض عام مجھکو دلوادینگے۔

جواب

جب کوئی دعوے نسبت تمہارے بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہو گا تو انصاف یہ ہے کہ تمہارے دعوی بھی بابت معاملات گذشتہ کے سماعت نہون

المرقوم مقام باندا روز شنبہ تاریخ ۱۹۔ ماہ ستمبر ۱۸۰۶ عیسوی مطابق ۳۔ ماہ پوس سنہ ۱۲۱۵ فصلی۔

اقرارنامہ مدخلہ گوربچمن سنگہ

مین گوربچمن سنگہ بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتاہون اور بیان کرتاہون کہ مین

متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری و اطاعت کے میں بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ شرائط ذیل کا پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مجھ گورلچھمن سنگھ نے برضا و رغبت اپنی اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی اور مین اونکے ملازمین اور ماتحتان مین شمار کیا گیا اور چونکہ جان رچارڈسن صاحب اجنٹ رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے جو واسطے اہتمام امور ضلع بندیل کھنڈ کے مامور ہین مجھسے ایک اقرارنامہ طلب کیا لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میری نسبت مبذول فرمائی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ تحریری بمہر و دستخط اپنے پیش کرتا ہون اور بیان کرتا ہون کہ مین ہرگز انفساخ کسی شرط کا نکرونگا اور مین کوئی امر خلاف شرائط مندرجۂ ذیل کے نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی جاگیر کے کسی مقام مین مع اپنے عیال و اطفال کے رہونگا اور کہین بغیر اجازت افسران گورنمنٹ انگریزی کے نجاؤنگا۔

شرط سوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین کسی خانگر یا قزاق یا سارق یا دیگر بدوضع آدمی سے خصوصاً راجارام سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے کچھ واسطہ نرکھونگا اور کبھی ایسے آدمی کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندونگا اور اونکے مقامات کی اطلاع جو مجھی ہوگی افسران گورنمنٹ انگریزی کو دونگا اور اون سے کچھ مراسم یا کتابت نرکھونگا اور ملازمین اور ماتحتان گورنمنٹ انگریزی سے کچھ فساد یا تکرار نکرونگا اور اگر فیما بین دو ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نزاع ہوگی تو اون مین سے کسیکی مدد بغیر اجازت گورنمنٹ کی نہ کرونگا اور ہر وقت و ہر موقع پر کوئی دقیقہ اطاعت و فرمانبرداری کا فروگذاشت نکرونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی باشندہ علاقہ انگریزی مفرور ہو کر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا

مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کر دونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہو گا مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ اوسکا شریک ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ مین تعمیل احکام عدالت مالی و فوجداری وغیرہ کی ہر مقدمہ مین جو بعد تاریخ اقرارنامہ کی وقوع مین آئین کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی دزد یا سارق کو اپنی جاگیر کے دیہات مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی باشندہ یا مسافر کا کسی میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اوسکا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص جسکی سزا دہی بموجب قانون انگریزی کے بعلت جرائم قتل و دیگر جرائم سنگین متوقعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہو میرے علاقہ مین آکر پناہ گیر ہو گا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کر دونگا۔

شرط ششم

زمینداران دیہات نے جو میری جاگیر مین بین ساتھ صاحب کلکٹر ضلع کے قبولیت واسطے ادائے مالگذاری کے کرلی ہے مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ جبتک اونکی یہ قبولیت جاری ہے اوسوقت تک اونکی پٹہ و قبولیت کے موافق مالگذاری لونگا اور زیادہ ستانی اوسوقت تک نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو بچین سنگھ کو عطا ہوئی

بنام متصدیان سرکار و جاگیرداران و کروریان و چودھریان و قانونگویان حال و استقبال پرگنہ بیواری ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو کہ چونکہ کوربچین سنگھ نے شہرت لعقت پرگیا وعنایت گستری گورنمنٹ انگریزی سنکر برضا و رغبت اپنی بدل اطاعت دفر ضرور ی کی

انگریزی کی منظوری سے ہے اور راجہ بخت سنگہ نے خود حاضر ہوکر عفو تقصیرات سابقہ چاہا اور
سواسے اسکے ایک اقرار نامہ چہہ شرائط کا جو محتوی اوپر اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ
انگریزی سے کے تھا بمہر و دستخط اپنے داخل کیا ہے اور چونکہ قاعدہ گورنمنٹ انگریزی کا مبنی اوپر
ترحم و پرورش و پرداخت ماتحتان سے کے ہے لہذا اور نیز بلحاظ نصفت و عنایات سے کے
موضع نگوان مع چار دیہات دیگر واقع پرگنہ نیواری جمعی کامل پندرہ ہزار تین سو روپیہ
حسب تفصیل منسلکہ بذریعہ اس تحریر سے کے گورچھمن سنگہ کو بطور جاگیر عطا ہوئے جب تک
گورچھمن سنگہ مذکور تابعدار اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہیگا دیہات مذکور ہمیشہ اوسکی
قبضہ مین رہین گے پس گورچھمن سنگہ کو واجب ہے کہ اپنی خوش انتظامی سے رعایا
و باشندگان کو راضی اور شکرگذار بنائے رکھے اور کوشش بلیغ بیچ ازدیاد آسایش اور رفاہ باشندگان
جاگیر کرے اور سارقان و دزدان کو اپنے دیہات مین پناہ نہ دے اور باشندگان پر یہ فرض
ہے کہ وہ گورچھمن سنگہ کو جاگیردار مواضع مذکورہ کا متصور کرکے تمام کاروبار دیہات کا اوسکی
زیر حکم سمجھین اور کسی امر مین اوسکی نافرمانی یا مخالفت نکرین اور تجدید اوسکے سند کی ہر سال ناجایز
اسمین عدول نہ کرو۔

یہ سند اوسوقت جایز ہوگی جسوقت منظوری رایٹ ہنوایبل گورنر جنرل بہادر کی ہوجائیگی

تفصیل دیہات

	جمعی
نگوان	[illegible]
جواری جیواری	[illegible]
کبوئی	[illegible]
رگولی	[illegible]
کل روپیہ ✣	[illegible]

المرقوم مقام باندا بروز شنبہ تاریخ ۱۹ ماہ ستمبر سنہ [illegible] عیسوی مطابق ۳ ماہ پوس سنہ [illegible] ف
تصدیق کیا گورنر جنرل ان کونسل نے بتاریخ ۱۳ ماہ اکتوبر سنہ [illegible] ع

✣ واضح ہو کہ اصلی جمع ان دیہات کی صرف مبلغ [illegible] ہے مگر جمع فرضی مبلغ [illegible] واسطے تسلی لچھمن سنگہ لکھی گئی۔

نمبر ۸۸

ترجمہ اقرارنامہ جو ٹھاکر دُرجن سنگہ سے لیا گیا بتاریخ ۱۷ ماہ اکتوبر ۱۸۱۶ء اور جسپر دستخط کپتان بیلی صاحب اجنٹ گورنر جنرل بندیل کھنڈ کے ہین

چونکہ مجہ دورجن سنگہ نے برضاورغبت اپنے فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور درمیان خیرخواہان ومتوسلان گورنمنٹ انگریزی شمار کیا گیا اور چونکہ کپتان جان بیلی صاحب نے جو اجنٹ منجانب گورنر جنرل بابتہ اہتمام وحکومت امور بندیل کھنڈ مامور ہین مجہسے ایک اقرارنامہ اوپر شرائط مصرحۂ ذیل کے طلب کیا لہذا مین نے یہ اقرارنامہ اپنی مہراور دستخط کر کے کپتان بیلی صاحب کے حوالہ کیا اور بذریعہ اس تحریک اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نہین کرونگا اور کوئی امر خلاف شرائط مندرجہ اقرارنامۂ ہذا نہ کرونگا —

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کتابت کسی غارتگر کے ساتہ اندر یا باہر حدود ضلع بندیلکھنڈ کے نرکھونگا اور اپنی جاگیر مین کسی ایسے شخص کو پناہ ندونگا اور اونکے خاندان کو اپنی حکومت مین رہنے نہین دونگا اور ترک کتابت ہر قسم اونکے ساتہ کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کوئی امر دشمنی کا بخلاف متوسلان وملازمین گورنمنٹ انگریزی کے نہین کرونگا اور کوئی دقیقہ فرمانبرداری واطاعت گورنمنٹ انگریزی کا فروگذاشت نہین کرونگا

شرط دوم

درحالیکہ فوج انگریزی گھاٹو نیر جائیگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین خود اونکے ہمراہ رہونگا اور جب کبھی کوئی صاحبان انگریزی مین سے میری علاقہ مین سے ناگپور جاتی ہوئے یا وہان سے آتی ہوئے گذر کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اپنی سرحد تک اون کو بحفاظت پہونچا دونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میرے علاقہ مین ساہ گیر ہوگا مین

اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اگر کوئی شخص بجانب گورنمنٹ انگریزی واسطے گرفتاری مفرور مذکور کے مامور ہو کر میرے علاقہ مین آئیگا مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہو کر کوشش بیچ گرفتاری مفرور کے کرونگا۔

شرط چہارم

مین کسی چور اور سارق کو اپنے علاقہ مین رہنے نہین دونگا اور اگر کسی سوداگر یا شخص متعلق گورنمنٹ انگریزی کا مال میرے دیہات مین چوری جائیگا یا غارت ہو جائیگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو مال مسروقہ یا مغروقہ واپس کرادے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہو کر میرے دیہات حکومت مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا۔

شرط پنجم

مین وعدہ کرتا ہون کہ ایک وکیل ہمیشہ حاضر باش خدمت صاحب ایجنٹ گورنمنٹ واسطے تعمیل احکام کے رہا کریگا۔

ترجمہ سند جو لارڈ ویلزلی صاحب نے ٹھاکر دورجن سنگہ کو مرقومہ ۱۸ ماہ نومبر ۱۸۰۶ء عطا کی۔

متصدیان حال و استقبال معلوم ہو کہ

چونکہ از روی عہدنامہ بسین کے جو فیما بین گورنمنٹ انگریزی اور مہاراجہ پیشوا کے منعقد ہوا تھا بعض علاقجات ضلع بندیل کھنڈ کے گورنمنٹ انگریزی کو ملے تھے اور واسطے دوام کے شامل علاقہ انگریزی ہوگئے تھے اور چونکہ فوج انگریزی واسطے قبضہ کرنے ان علاقجات کے مامور ہوئی تھی اور ٹھاکر دورجن سنگہ پسر خورد ہمت سنگہ حضوری نے جو حاکم پرگنہ میہر واقع بالا ئے گھاٹ تھا تحریرات دوستانہ ساتھ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل رکھی تھی اور فرمانبرداری اور اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی تھی اور ہمیشہ برطبق اوسکی اوسنے

ہرطرح کا لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریزی اور اونکے ہمراہیون کا جو اوسکے ملک سے ناگپور جاتی ہوئے اور وہان سے آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا تھا او
چونکہ مین کپتان بیلی اب پھر منجانب ہنوریبل سر جارج ہلارو بارلو صاحب بارٹ گورنر جنرل کے واسطے اہتمام امور ضلع مذکور کے مامور ہوا اور ٹھاکر درجن سنگھ مذکور نے ایک اپنا معتبر وکیل بھیجکر درخواست عطا ہونے علاقہ کی گورنمنٹ انگریزی سے کی اور میرے پاس ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا جن سے فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی ظاہر تھی داخل کیا لہذا اور نیز بلحاظ پرورش و پرداخت کے جو گورنمنٹ انگریزی ہر وقت اپنے ہمراہیون اور ماتحتون کے کرتے ہین پرگنہ میہر مع دیہات مندرجہ ذیل جو شروع قائم ہونے حکومت انگریزی سے ضلع بندیل کھنڈ مین بیچ قبضہ ٹھاکر مذکور کے تھی بذریعہ اس سند کے درجن سنگھ مذکور کو عطا ہوتے ہین جتبک ٹھاکر مذکور ثابت قدمی جادۂ فرمانبرداری و اطاعت پر چلیگا گورنمنٹ انگریزی کسیطرحکی مزاحمت اوس سے اور اوسکے ورثا اور جانشینان سے اونکے قبضہ پرگنہ میہر مین نہین کرینگے —

نمبر ۸۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر درجن سنگھ مرقومہ ۱۳۔ماہ فروری ۱۸۰۷ء

چونکہ مجھہ ٹھاکر درجن سنگھ جاگیردار پرگنہ میہر واقع ضلع بندیل کھنڈ نے بذریعہ اس تحریر کے اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی ہے اور ہر موقع پر لحاظ آسایش اور حفاظت صاحبان انگریز اور اونکے ہمراہیون کا جو میرے ملک سے ناگپور جاتی ہوئی اور آتے ہوئے گذر کرتے تھے رکھا ہے اور جب سے گورنمنٹ انگریزی نے ضلع بندیل کھنڈ اپنے تحت و تصرف مین لایا ہے اوسوقت سے بلاتفاوت خدمتگذاری بگرمجوشی و صدق دلی کی ہے اور چونکہ مین نے سابق ایک وکیل کپتان جان بیلی صاحب کے پاس مع درخواست بنام گورنمنٹ انگریزی واسطے عطا کرنے سند علاقہ کی بھیجا تھا اور ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا داخل کرکے ایک سند بمہر و دستخط کپتان بیلی صاحب کی

حاصل کی ہے اور چونکہ سند مذکور مین تفصیل دیہات کی جو میری جاگیر مین ہین درج نہین ہے اب مین نے درخواست ایک سند جدید کی پیش کی کہ اوسمین تفصیل تمام دیہات کی جو میری قبضہ مین مندرج ہو اور بنظر ثبوت میری فرمانبرداری و وفاداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مین نے اب ایک اقرارنامہ جدید تبرسیم اقرارنامہ سابق جسمین نو شرائط درج ہین تصدیق کرکر مسٹر جان واشوپ صاحب بسپرنٹنڈنٹ امور پولیٹیکل متعلقہ بندیل کھنڈ کو دیا اور مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین اس اقرارنامہ کی شرائط کی پابندی رکھونگا اور کسی امر مین انفساخ یا انحراف اوس سے نہین کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مردم کسی غارتگر سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نہین رکھونگا اور اپنی جاگیر مین اونکو یا اونکے خاندان کو پناہ ندونگا اور ہر طرح کی کتابت سے ساتہ اونکے احتیاط کرونگا۔ مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسیطرحکی تکرار یا فساد ساتہ متوسلان یا ماتحتان گورنمنٹ انگریزی کے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ضلع کا جو متوسل یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی کا ہے مجھسے کسیطرحکی تکرار درباره حدود میرے محالات یا دیہات کے یا کسی اور امر کے کریگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کیفیت اوسمقدمہ کی بخدمت گورنمنٹ انگریزی ارسال کرونگا اور درخواست اوسکے فیصلہ کی کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگی اوسکے موافق کاربند ہونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین کسی زیادتی کا بدلہ خود نلونگا اور نہ تدبیر اپنی طرف سے واسطے عوض لینے کسی امر ناگوار کے بغیر حکم گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا اور اقرار کرتا ہون کہ گورنمنٹ کی اطاعت اور فرمانبرداری ہر امر مین ملحوظ رکھونگا

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام راستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح حفاظت رکھونگا کہ سدراہ غارتگری غارتگران و قزاقان و دیگر بدخواہان کا ہو اور وہ ان راستون سے گذر کر علاقہ انگریزی مین تاخت نکرسکین اور اگر کوئی رئیس یا حاکم فوج کسی علاقہ قرب جوار کا ارادہ کریگا کہ میرے علاقہ سے اگر گورنمنٹ انگریزی کے علاقہ مین جاوے تو مین اقرار

کرتا ہون کہ مین اونکے اس ارادہ کی اطلاع افسران انگریزی کو قبل ازا وسکے میری جاگیر کی سرحد تک آنے کے دونگا اور جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ مقابلہ اوسکے کے کرونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین گذر کرنے کی خواہ واسطے پار ہونے گھاٹ کے یا واسطے جانے کسی اور جانب کے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ کرونگا اور بند راہ اوسکا نہین ہونگا بلکہ بخلاف اوسکے آدمی معتبر اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا جو اونکو جسطرف وہ فوج جایگی با سایش لیجاینگی اور جب تک فوج انگریزی یا میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہیگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد اور دیگر ضروریات بہم کردونگا۔

شرط چہارم

اگر کوئی رعایا سے گورنمنٹ انگریزی مفرور ہو کر میری جاگیر مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے فوراً بروقت طلب حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی میرا زمیدار یا رعیت مفرور ہو کر ملک انگریزی مین آباد ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکی کیفیت ایک درخواست مین تحریر کرکے افسران گورنمنٹ انگریزی کے پاس روانہ کرونگا اور جو اوس بارہ مین وہ ازروی قواعین انگریزی تجویز کرینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود مفرور مذکور کی گرفتاری مین کوشش بھی کرونگا۔

شرط پنجم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی چور یا غارتگر کو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جایگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیدار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا کسی اور جرم کا علاقہ انگریزی سے مفرور ہو کر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردونگا اور اوسکو اپنی علاقہ سے فرار ہونے ندونگا

شرط ششم

چونکہ مین نے ایک سند گورنمنٹ انگریزی سے حاصل کی ہے جسمین تفصیل دیہات کی جو میرے قبضہ مین تھے اور جو مین نے بتائے تھے درج ہین درصورتیکہ کوئی اون مواضع کا بعد ازین ثابت ہو کہ کسی دوسرے کا ہے یا وہ میرے قبضہ مین بیچ عہد علی بہادر کے نتھا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین جو فیصلہ ویسے دیہات کے بارہ مین گورنمنٹ انگریزی کرینگے اوسکی متابعت مین بلا تفاوت کرونگا۔

شرط ہفتم

بیچ ۱۲۱۸ء مطابق ۱۸۱۹ف کے ایک گروہ پنڈاران نے گھاٹ بدن پور واقع میری جاگیر سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری کی تھی اور چونکہ انسداد ایسے غارتگرونکا تمام متوسلان گورنمنٹ انگریزی پر واسطے حفاظت اپنے علاقہ کے اور علاقہ انگریزی کے فرض ہے لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ ایک دستہ فوج کافی گھاٹ بدن پور پر تعینات رکھونگا جو انسداد آمد و رفت غارتگران کرینگے اور سوا اسکے اور تدبیر بھی عمل مین لاؤنگا جن سے انسداد غارتگری پنڈاران اور راستون سے بھی جو میری علاقہ مین ہون ظہور مین آنے اور جن سے وہ لوگ میرے علاقہ کے کسی راستہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین غارتگری نکر سکین۔

شرط ہشتم

چونکہ دیہات مندرجہ سند ہمیشہ میرے قبضہ مین رہے ہین اور اب بھی میرے قبضہ مین ہین لہذا مین وعدہ کرتا ہون کہ مین جسوقت سے سند مجھکو ملے گی کوئی درخواست گورنمنٹ انگریزی سے نہ کرونگا کہ وہ مجھے قبضہ کسی میرے موضع کا دلوادین یا کسی موضع کے انتظام مین مجکو مدد دین۔

شرط نہم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین ایک اپنا معتبر آدمی بطور وکیل ہمراہ صاحب افسر گورنمنٹ انگریزی کے رکھونگا جو تعمیل احکام کیا کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی سبب سے میری وکیل سے

ناراض ہونگے تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین فوراً اوسکو طلب کر کے دوسرا اوسکے عوض مامور کرونگا۔

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ کسیطرح کوئی شرط منجملہ ان نوشرائط کی جو اس اقرارنامہ مین درج ہین فروگذاشت نہین کرونگا۔

ترجمہ سند جو ٹھاکر دورجن سنگہ کو بہ تصدیق گورنر جنرل بہادر ان کونسل تاریخ ۱۸ ماہ مارچ ۱۸۱۴ عیسوی عطا ہوئی۔

چودہریان و قانونگویان و زمینداران و مقدمان پرگنہ میہر متعلق بندیل کھنڈ معلوم کرین کہ چونکہ ٹھاکر دورجن سنگہ پسر خورد بینی سنگہ حضوری نے جو مالک پرگنہ میہر واقع بالائے گھاٹ تھا فرمانبرداری و اطاعت گورنمنٹ انگریزی کی منظور کی اور جب سے ضلع بندیل کھنڈ گورنمنٹ انگریزی کے تحت و تصرف مین آیا اوسیوقت سے اوسنے بکر محبتی و استقلال اتفاق سات گورنمنٹ انگریزی کے رکھا اور چونکہ دورجن سنگہ مذکور نے عہد کپتان جان بیلی صاحب ایجنٹ گورنر جنرل مین ایک معتبر وکیل صاحب موصوف کے پاس بھیجکر درخواست اپنے جاگیر کی گورنمنٹ انگریزی سے کی تھی اور بعد داخل کرنے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کے ایک سند بمہر و دستخط کپتان بیلی صاحب موصوف کی حاصل کی اور چونکہ سند مذکور مین فہرست جداگانہ دیہات کی نہین درج تھی اور دیگر جاگیرداران بندیل کھنڈ نے اسناد مجدد اً بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کے حاصل کی ہین اور ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور نے اب درخواست سند مجدد کی کی جسمین تفصیل دیہات اوسکے جاگیر کی ہو اور جو معتمد رایٹ ہنوربل گورنر جنرل کی ہو اور نیز بنظر ثبوت اپنی فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے ایک اقرارنامہ بہ ترمیم اقرارنامہ سابق مشتمل اوپر نو شرائط کے داخل کیا لہذا یہ سند نسلاً بعد نسل بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر کے جسکے روسے دیہات مندرجہ فہرست منسلکہ مع حقوق وغیرہ و مالگذاری متعلقہ واسطے دوام کے دورجن سنگہ مذکور کے نام بحال و مقرر عطا ہوتی ہے جبتک ٹھاکر دورجن سنگہ مذکور اور اوسکے وارثان اور جانشین شرائط اقرار

کی جو او سنے داخل کیا ہے پابندی نکو رکھینگے اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی ان ٹھکانون مین مداخلت نکریگی اور نہ اونکو ضبط کریگی ۔

پس تم ٹھاکر دورجن سنگھ کو مالک اور مہتمم دیہات مذکور کا تصور کرو اور ٹھاکر دورجن سنگھ کو یہ واجب ہے کہ بہبودی و بہتری علاقہ مین ہمہ تن کوشش کرے اور اپنی خوش انتظامی سے باشندگان کو راضی اور شکر گذار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو متابعت گورنمنٹ اپنے تحت و تصرف مین لائے ۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۵ مین درج ہے ۔

نمبر ۹۰

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگھ

مین ٹھاکر کشن سنگھ پسر ٹھاکر دورجن سنگھ مرحوم جاگیردار میہر واقع ممالک نربدا و ساگر کا ہون چونکہ سابق جب حکومت انگریزی اول علاقہ بندیلکھنڈ مین قائم ہوئی تھی میرے والد مرحوم ٹھاکر دورجن سنگھ نے فرمانبرداری گورنمنٹ مذکور کی اختیار کی تھی اور صاحب اجنٹ بہادر سے ایک سند بحالی اپنے جاگیر کی حاصل کی تھی بعد ازان حسب درخواست میرے والد مرحوم کے جب ایک اقرارنامہ جدید نوشرائط کا بمہر و دستخط اونکے حاصل ہوا تو ایک سند اونکو بمہر و دستخط رایٹ آنریبل گورنر جنرل بہادر کے مع فہرست دیہات علاقہ میہر مرحمت ہوئی تھی اور چونکہ میرے والد نے بتاریخ ۲۳ ماہ پھاگن سمت ۱۹۰۸ کے قضا کی اور اونے اپنے حین حیات کئی مرتبہ یہ درخواست کی تھی کہ وہ اپنے علاقہ کو اپنے دونون فرزندان کے یعنی میرے اور میرے بھائی کے اشتراک مین دیدے مگر یہ خلاف رسم رئیسان ضلع ہذا کے تھا اور اس سے بدانتظامی علاقہ میہر مین متصور تھی لہذا منظور نہین ہوئی مگر بعد وفات میرے والد کے اور پیدا ہونے فساد فیما بین میرے اور میری بھائی کے جب اطلاع وفات ٹھاکر دورجن سنگھ کی اور حال ہم دونون بھائیون فرزندان ٹھاکر مرحوم کا مستر ٹی ایچ میڈوک صاحب قائم مقام اجنٹ گورنر جنرل علاقہ ہذا نے گورنمنٹ کو تحریر کی تو گورنمنٹ ممدوح نے بنظر خواہش دلی

و ارادہ تھا کہ مرحوم سکے جسنے ازراہ مہرپدری کی چاہا تھا کہ ہم دونون بھائیون مین برابری ہر امر
وراثت مین رہے یہ حکم نافذ فرمایا کہ شہر اور قلعہ سیہر ٹھاکر رتن سنگھ کو دیا جاے اور باقی علاقہ
اور جائیداد برابر تقسیم ہو کر ایک حصہ مجھکو ملے اور دوسرا میرے بھائی کو دیا جاے اور چونکہ تابع
انتظام مذکور مین سنے معرفت مسٹر میڈوک صاحب قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل ممدوح سکے
قبضۂ شہر اور قلعۂ سیہر کا اور نصف علاقہ کا پایا اور مجھکو سند بعد ازین گورنمنٹ سے حاصل ہوگی
لہذا بنظر ثابت کرنے اپنی فرمانبرداری و وفاداری گورنمنٹ انگریزی کے مین سنے مسٹر ٹی ایچ
میڈوک صاحب قائم مقام ایجنٹ گورنر جنرل بہادر کو یہ اقرارنامہ دیا اور بذریعہ اس تحریر کی
اقرار کرتا ہون کہ جو ان پانچ شرائط اقرارنامہ مین درج ہے اوسکی مین پابندی رکھونگا اور کسیوجہہ
اوسکے خلاف یا اوس سے انحراف نہ کرونگا۔

شرط اول

مین اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم کسی غارتگر سے اندر یا باہر ضلع بندیل کھنڈ سکے
نرکھونگا اور اپنے علاقہ مین اونکو یا اوسنکے خاندان کو پناہ ندونگا اور اوسنکے ساتھ ہر طرح کی
کتابت سے اجتناب کرونگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین کچھ تکرار یا نزاع ساتھ متوسلان و ماتحتان
گورنمنٹ انگریزی سکے نکرونگا اور درصورتیکہ کوئی رئیس یا راجہ اس ملک کا جو ماتحت گورنمنٹ
انگریزی سکے ہو اور میرے ساتھ درباب حدود میرے محالات یا دیہات سکے یا کسی اور وجہ
سکے مجھسے تکرار کریگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین تمام کیفیت مقدمہ گورنمنٹ انگریزی بنظر فیصلہ
سکے ارسال کرونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور اپنی طرف سے کوئی سبب
واسطے لینے بدلہ سکے بلاحکم گورنمنٹ انگریزی سکے نکرونگا اور مین اقرار کرتا ہون کہ ہر امر مین
سوائے طریقۂ فرمانبرداری اور اطاعت کی اور کوئی طریق اختیار نہین کرونگا۔

شرط دوم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین حفاظت تمام راستون کی جو میری جاگیر مین ہین اسطرح
کرونگا کہ غارتگری قزاقان و غارتگران و بدوضعان کی نہونے پائے اور اوسکا انسداد ہو
کہ وہ میرے علاقہ مین راستہ واسطے جانے علاقۂ انگریزی سکے نپائین اور اگر کوئی رئیس

یا حاکم فوج جو میرے علاقہ کے قرب وجوار مین ہو ارادہ میرے علاقہ سے گذر کر علاقہ انگریزی مین جانے کا کرے گا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اونکے آنیکی اطلاع افسران گورنمنٹ انگریزی کو قبل از اونکے میری علاقہ کی سرحد پر آنے کے دونگا اور جہانتک میرے امکان مین ہوگا اونکے مقابلہ مین کوشش کرونگا مین دزدان و غارتگران کو اپنی جاگیر مین پناہ ندونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ یا تو معاوضہ مال مسروقہ کا کرے اور یا مجرم کو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے کردے اور اگر کوئی شخص مجرم جرم قتل یا دیگر جرائم کا علاقہ انگریزی مین ہوکر میرے دیہات مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کے افسران کے کردونگا اور اوسکو اپنی حکومت سے فرار ہونے ندونگا۔

شرط سوم

جب کبھی فوج انگریزی کو ضرورت میرے علاقہ مین آنے کی کسی مقام یا کسی جانب جانے کے واسطے ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین نہ صرف اوسکا مقابلہ نکرونگا اور یا سدراہ اوسکا ہونگا بلکہ آدمی معتبر اور ہوشیار اونکے ہمراہ دونگا تاکہ جس راستہ فوج مذکور چاہے اوس راستہ وہ اونکو پہنچا ئین اور جب تک فوج انگریزی میرے علاقہ مین یا قریب میرے علاقہ کے رہنے گی اوسوقت تک مین اقرار کرتا ہون کہ مین رسد اور دیگر ضروریات اوسکی بہم کرونگا۔

شرط چہارم

چونکہ مین دیہات مندرجہ سند پر معرفت صاحب ایکٹنگ اجنٹ گورنر جنرل بہادر قابض ہوا ہون مین گورنمنٹ انگریزی سے درخواست نہین کرتا کہ وہ مدد کرکے مجھے قابض اون دیہات مین کرادین مگر درصورتیکہ کوئی موضع مواضع مذکورہ کا کوئی اور رئیس دعویدار ہوا اور یہ امر ثابت ہو کہ میرا حق از روی وراثت قدیم نسبت اوسکی ثابت نہین ہوتا تو افسران گورنمنٹ انگریزی کو اختیار ہوگا کہ موضع متنازعہ کو جسکا حق ثابت ہو اوسکو دلوا دین۔

شرط پنجم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ موافق شرائط چہارگانہ مذکورۂ بالا متعلق اقرارنامۂ ہذا کے کاربند رہونگا اور کسیطرح خلاف اونکے نہین کرونگا۔

المرقوم ۱۸۔ ماہ دسمبر ۱۸۲۶ء

ترجمہ سند جو ٹھاکر کشن سنگہ کو بمہر و دستخط رایٹ ہنوربل وایسروی ان کونسل کے عطا ہوئی مرقومہ ۲۔ ماہ مارچ ۱۸۲۷ء۔

بنام چودہریان و قانونگویان و زمیداران و مقدمان پٹہ میہر خاص و دیگر پٹہ ہای بندیلکھنڈ واضح ہو چونکہ سابق ۱۸۱۴ء مین بدرخواست ٹھاکر درجن سنگہ مرحوم جسنے اول قائم ہونے حکومت انگریزی سے ضلع بندیلکھنڈ مین اپنی اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ انگریزی کے ظاہر کی تھی اور جسکو رایٹ ہنوربل گورنر جنرل بہادر نے ایک سند بابت اوسکی جاگیر علاقۂ میہر کے عطا کی تھی اور ہنگام وفات ٹھاکر مذکور کے بباعث اطلاع ارادۂ ٹھاکر مذکور کے جسنے اپنی حین حیات مین ایک واجب العرض پیش کی تھی جسمین یہ درخواست ثبت تھی کہ جاگیر میہر درمیان اوسکے دونون فرزندان کے تقسیم ہوا ور بسبب نزاع اور تکرار باہمی اون دونون کے بعد وفات اونکے والد کے بندوبست مفصلۂ ذیل کی ہدایت پیشگاہ گورنمنٹ انگریزی سے واسطے کاروائی کے ہوئی تھی۔

بعد دینے شہر اور قلعہ میہر خاص کے ٹھاکر کشن سنگہ فرزند اکبر ٹھاکر درجن سنگہ مرحوم کے باقی دیہات جاگیر کے درمیان دونون فرزندان یعنی ٹھاکر کشن سنگہ فرزند اکبر اور ٹھاکر پراگ داس فرزند ثانی کے بحصص مساوی تقسیم ہوا اور ٹھاکر کشن سنگہ نے بباعث استحکام دینے اپنی اطاعت کے ایک اقرارنامہ پانچ شرائط کا پیش کیا لہذا یہ سند اوسکو عطا ہوتی ہے جسکی رو سے دیہات مفصلۂ ذیل مع تمامی حقوق و ابواب و رسوم متعلقہ اوسکو اور اوسکی اولاد کو واسطے دوام کے دیے گئے اور جبتک ٹھاکر کشن سنگہ اور اوسکے ورثا بلا تفاوت پابندی شرائط اقرارنامۂ ہذا کی جو اوسنے داخل کیا ہے رکھینگے

اوسوقت تک گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین مداخلت نکرینگے اور نہ اونمین سے
کوئی موضع ضبط کرین گے۔

پس تم ٹھاکر مذکور کو مالک اور حاکم دیہات مذکورہ کا تصور کرو اور ٹھاکر کشن سنگہ کو
یہ لازم ہے کہ وہ بیچ آبادی اور بہبودی دیہات کے مصروف ہوکر باشندگان کو راضی اور
شکرگذار اپنا رکھے اور منافع جاگیر کو باطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی اپنے تصرف میں لاوئے
فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱۶ مین درج ہی۔

نمبر ۱۹

ترجمہ اقرارنامہ ٹھاکر کشن سنگہ رئیس میہر

بعد القاب معمولی

مین آپکو اطلاع دیتا ہون کہ بعد ملاحظہ کواغذ انتظام جو صاحب منتظم یعنی ڈپٹی کمشنر
نے درباب میرے علاقہ کے مجھ دکھائی مین نے اپنی رضا و رغبت سے تجویز مذکور کو
منظور کیا اور اپنی مہر و دستخط اوپر کردیے۔

اب میری درخواست یہ ہے کہ انتظام میرے علاقہ کا اوسیطرح پر گورنمنٹ اپنے ذمہ
کرے کیونکہ اسطرح پر مین بار کار علاقہ سے اور قرض وادنی سے سبکدوش ہونگا اور یہ
سبکدوشی بغیر آپکی مہربانی کے حاصل نہین ہوسکتی لہذا مین اپنی رضا و رغبت سے یہ درخواست
بمہر و دستخط اپنے دگواہی گواہان چار معتبر آدمیون کے پیش کرتا ہون۔

مجھے امید ہے کہ آپ مجھکو خواہان بہبودی اپنا اور فرمانبردار احکام گورنمنٹ کا تصور کرینگے

المرقوم مقام ناگود بروز یکشنبہ تاریخ ۲۵ ماہ فروری ۱۸۴۹ع ۶ بھاگن سدی تیج سمت ۱۹۰۵

گواہان بختاور لعل

شیخ عبد السلطان

لالہ بھگونت

لالہ دیبی سنگہ

نمبر ۹۲

ترجمہ واجب العرض مدخلہ نواب نصیر الدولہ و جوابات کپتان بیلی صاحب —

چونکہ بباعث آنے ایک چٹھی آنریبل گورنر جنرل بہادر کے جس سے آپ کو اطلاع دی گئی کہ مجھے بندیلکھنڈ مین واسطے تصفیہ تمہارے مقدمات کے مامور کیا ہے آپ نے اپنے تمام مطالب علٰحدہ علٰحدہ درج کیے اور مجھسے جواب ہر ایک مراتب کا طلب کیا اور جواب ہی اوس حقیقت کا طلب کیا جو حکم ڈگری عدالت رکھتا ہو یعنی جو موافق ڈگری عدالت کے مجاز تصور کیا جاوے مین بنظر آپ کے اطمینان کے محاذی درخواست آپکے جوابات تحریر کرتا ہون اور مین نے آپکی نسبت ایک درخواست بخدمت آنریبل گورنر جنرل بہادر کے واسطے عطا فرمانے جاگیر کے مع تین مواضع مقبوضہ تمہارے کے بھیجی ہے اور مین اب مطابق اوسکے سند آپکو دونگا

جواب	درخواست اول
آپکی وفاداری سے نسبت گورنمنٹ انگریزی کے مجھے اطمینان ہے کہ مہاراجہ پیشوا بنظر اتفاق جو فیمابین اونکے اور گورنمنٹ انگریزی کے قائم ہے آپکو اذیت کسیطرح کی نہ دینگے اور نہ انفاخ اوس عہد کا کرینگے جو عرصہ گذرا فیمابین اونکے اور تمہارے والد مرحوم کے قرار پایا تھا اور اگر وہ ایسا کرینگے تو گورنمنٹ انگریزی کوشش بلیغ آپ کی بہتری کے واسطے مہاراجہ سے کرینگے اور بیانات نغرضگویون کو بلاتحقیقات معتبر نگردانے جاوینگے ✤	مین نے بشمنی تمام مرہٹون کی اپنی نسبت بباعث اتفاق کرنے ساتھ گورنمنٹ انگریزی کے کرلی ہے میری نسبت اونکے بیان بدون کی سماعت نہوا ور نہ مہاراجہ باجی راؤ کا بیان نسبت میرے بھائی سولاجاہ کے جواب اونکے ہمراہ ہے پذیرا ہوا ور کسی شخص کی نامی بلاتحقیقات یقین نہ کی جاوے —

جواب	درخواست دوم
گورنمنٹ انگریزی بیچ تمہارے قبضہ	باون دیہات ضلع کالپی بطور انعام

مجھے عنایت ہون بابت میری دوستی و
اطاعت گورنمنٹ انگریزی کے اور نظر
اسکے کہ مین رئیسان بندیلکھنڈ مین سے
اول تھا جو فوج انگریزی مین حاضر ہوا تھا
اور بابت میرے اس فعل کے کہ مین نے
بباعث نا اتفاقی جو فیما بین میرے اور
مرہٹون کے تھی انگریزونکو اس ملک مین
طلب کیا اور واسطے میرے طریق دوستانہ
نسبت انگریزون کے اور اس انتظام
مین کہنا مولا جاہ یا میرے کسی اور بھائی کا
ساعت نہو اور مین اونکو اونکی معمولی تنخواہ
دیتا رہونگا۔

اون دیہات کے جو تم بطور جاگیر قبل از
قائم ہونے حکومت انگریزی بیچ کالپی کے
پیشوا سے پائی تھی مزاحم نہونگے اور
نہ گورنمنٹ انگریزی اون دیہات مین سے
کوئی موضع تمہارے بھائی کے نام منتقل کریگی
اور گورنمنٹ انگریزی کو امید قوی ہے کہ
تم نواب مولا جاہ اور اپنے بھائیونکو اور
ماتحتون کو اونکی معمولی تنخواہ ماہواری دیتے
رہوگے اس بارہ مین زیادہ تمسے طلب نہوگا

درخواست سوم

درباب قرضہ ذمگی میرے والد کے
ایک جزو جسکا بذریعہ تمسکات مہری اونکی
لیا گیا ہے اور ایک جزو بباعث میرے
والد کے پنجاب مین جاکر رہنے سے جبکہ
ممکن نتھا کہ بروقت تمسکات مہری اونکے
آنے میرے تمسکات سے لیا گیا ہے
اور مین نے اوسمین مضمون ذیل لکھدیا
کہ مین نے اسقدر روپیہ فلان فلان مہاجن
سے اپنے والد کے حساب مین لیا ہے
اور بموجب اونکی ہدایت کے مین اوسکو

جواب

تصفیہ تمہارے والد کے قرضہ کا تمہارے
اختیار مین ہے اور اس امر مین گورنمنٹ
انگریزی مداخلت نہین کریگی اور گورنمنٹ
انگریزی بتحریک اوس قاعدہ مہربانی کے
جو اوسکے طریق نسبت دیگر رئیسان ہندوستان
سے ظاہر ہے ہر طرح کا لحاظ نسبت
تمہارے مرعی رکھینگے۔

اسپنے صرف مین لاؤنگا فقط اس قسم کا قرضہ
بہت سہے اس بارہ مین مین خیال
کرتاہون کہ مطابق آئین محمدی کے جس کے
موافق قانون انگریزی بھی سہے قرضہ
والد کا اور مہر بیوہ والد کا جتبک کہ والد نے زر تو
نہ چھوڑ مرے اوسوقت تک آمدنی علاقہ
فرزند و جاید اد سے ادا نہین ہوسکتا
اسواسطے چونکہ میرے والد نے کچھ روپیہ
میرے واسطے نہین چھوڑا ہے پس
مجھ پر فرض نہین کہ مین اوسکا قرضہ ادا
کرون ماوراے اوسکے بعض صاحبان
نے اپنا اصل روپیہ حاصل کرلیا ہے
اور صرف زرسود اب باقی ہے اوبعضون
نے اپنا کل روپیہ اصل اور سود کا پایا ہے
مگر سود درسود صرف اوس روپیہ کا اب
ادا نہین ہوا ہے پس اس صورت مین
کسی شخص کا دعوے اصلی بابت زر اصل
کے باقی نہین ہے اور یہ معاملات اوسوقت
کے ہین جب حکومت انگریزی اس ضلع
مین نہین ہوئی تھی اور جو معاملات قبل
قائم ہونے حکومت انگریزی کے واقع
ہوئے ہین اوسکی سماعت ازروی قوانین
انگریزی کے جائز نہین ہے باوجود ان

دلائل مستحکم اور قوی سے کے اور بہت روپیہ
جو میرے بھائیون کو اور اور لوگون کو پانا
تھا مین سنے بلحاظ عزت وحرمت خاندان
کے عہد مرہٹا مین واسطے ادائے تصفیہ
والد کے معاملہ کم وبیش کا کرلیا ہے مگر
درصورتیکہ اب مہاجنان بخیال نصفت
پروری عدالتہائے انگریزی اوس معاملہ
سے ناراض ہوکر دعوے زیادہ کا پیش
کرین تو بباعث کثرت خرچ وقلت آمدنی
اوسکا ادا ہونا ناممکن ہے لہذا اب مجھے امید
ہے کہ گورنمنٹ انگریزی ازراہ مہربانی
میری عزت کا خیال رکھکر اس امر مین
میری درخواست منظور فرماوینگے۔

درخواست چہارم
اگر کسیوقت کوئی شخص کوئی مقدمہ واسطے
فیصلہ کے میری نسبت پیش کرے جو قبل
از قائم ہونے حکومت انگریزی کے اس
ضلع مین واقع ہوا تھا یعنی جو معاملہ عہد
مرہٹا کا ہوگا تو بموجب قوانین انگریزی کی
اوسکی سماعت نہو۔

جواب
فی الحقیقت اون پر کچھ لحاظ نہوگا۔

درخواست پنجم
رشتہ دار اور اہل عیال میرے والد کا
تجویحات زمانہ مین ثبوت ہین اور اب ایسی کسی

جواب
کوئی امر نالائق یا ناجائز جو غیر کرینگے گو وہ
تمہارے اپنے بھائی یا قریب متوسل ہون

حرکات زشت کرتے ہین جن سے میرے
خاندان کو اور خصوصاً میرے نام کو داغ
لگتا ہے اونکا انسداد صرف نہایت سخت
تنبیہ اور تادیب سے ہونا ممکن ہی اونکی
حرکات زشت منسوب مجھسے نہون کیونکہ
یہ کسی مذہب مین روا نہین ہے کہ بٹیا
ذمہ دار باپ کی بدوضعی یا بدکرداری کا ہو
یا بخلاف اسکے باپ جوابدہ بیٹی کی بدکرداری
اور بدوضعی کا متصور ہو۔
دو یا تین میرے بھائی اور دیگر اشخاص
اب موجود ہین جنہون نے میرے والد کا
گھر قریب تیس سال سے ترک کیا تھا اور
اور خاندانون مین جا کر رہتے تھے ان
لوگون کی میرے والد نے کبھی پرورش
نہین کی اور ہنگام وفات یہانتک کے بجاے
دینی اونکے کچھ روپیہ کے اپنے وصیت نامہ
مین جو میرے نام لکھا ہے یہ درج کیا ہے
کہ اون اولاد اور دیگر اشخاص کو جو اوسکے
حین حیات اوسکے گھر سے چلے گئے ہین
وہ پھر بعد وفات اوسکے گھر مین نہ آنے پاوین
لہذا اگر کوئی اونمین کا اب میرے پاس آئیگا
اور کچھ دعوے کریگا تو مین بموجب ہدایت
وصیت نامہ والد مرحوم کے کاربند ہونگا اور
تمہاری نسبت عائد نہوگا اور نہ کسی دعوی
کی سماعت ہوگی جو تمہارے والد کی وفات
سے ابتک پیش نہین ہوا ہوگا۔

اونکی سماعت نہ کرونگا۔

درخواست ششم

مین راضی ہون کہ مین قواعد ورضابطہ نصفت یعنی عدالت کی تعمیل کرونگا جو دیگر رئیسان ہندوستان کرتے ہین۔

جواب

وہی ضابطہ نصفت سکے جو دیگر رئیسان ہندوستان کی جاگیرین جاری ہین تمہاری وجاگیرمین بھی جاری سکیے جائین سگے لہذا مناسب سہے کہ تم بطور حزم واحتیاط احکام محکم جاری کرو کہ کوئی چور یا راہزن تمہاری جاگیرمین آکر پناہ گیر نہو اور اگر کسیوقت کوئی رعایاسے گورنمنٹ انگریزی غارتگری یا چوری یا قتل کرکے تمہاری جاگیر سکے کسی گانون مین پناہ لیگا تو تمکو لازم ہوگا کہ تم اوسکو گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کردو واسیطرح اگر کوئی شخص باشندہ تمہاری جاگیر کا مجرم کسی جرم مذکورۂ بالا کا تمہارے علاقہ مین یا ممالک منوربل کمپنی مین ہوگا تو اوسکو بھی گرفتار کرکے حوالہ گورنمنٹ انگریزی سکے کردوگے اور اگر تمہاری کوشش بیچ گرفتاری اوسکے کارگر نہوگی تو تم کیفیت اوسکی گورنمنٹ انگریزی کو تحریر کروگے تاکہ تدابیر ضروری واسطے سزادہی اوسکی عمل مین آئین گی۔

فہرست دیہات تتمہ نمبر ۱ مین درج ہی۔

از طرف نواب نصیر الدولہ　　بنام　　آنریبل گورنر جنرل بہادر

المرقوم ۱۵ ار نومبر ۱۸۳۶ء

جب مین نے سال گذشتہ مین کپتان بیلی صاحب سے ملاقات کی تہی اوسوقت مین نے ایک خط دوستانہ آپکو لکہا تہا اور بذریعہ اونکے آپکی خدمت مین روانہ کیا تہا وہ ضرور آپ کی خدمت مین پہونچکر مشرف ملاحظہ ہوا ہوگا چونکہ عرصہ بعید منقضی ہوا تحریک خواہش اطلاعیابی خیر و عافیت بلا انتظار جواب مکرر آپکو لکہتا ہون اور اپنی خیرسگالی دلی اور چند حالات اپنے عرض کرتا ہون توقع آپکی شفقت و پرورش ذاتی سے یہہ ہے کہ اب اس سپاہ ممالک انگریزی کے حالات پر نظر الطاف مبذول ہوگی مجھے جیسی اطمینان درباب میرے اغراض و دعادی کے کپتان بیلی صاحب نے عنایت کی ہے اور چٹھی مذکور آپکی ہدایت کے موافق بلحاظ میری خیرخواہی اور خیرسگالی آنریبل کمپنی کی تحریرا ور باعث میرے اطمینان کامل کا اخیر عمر تک ہوئی ہے لیکن اگر بلحاظ میرے خاندان اور خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کے آپ بہی ازراہ مہربانی صداقت اوس اطمینان کی جو مجھے کپتان بیلی صاحب نے دی ہے اور جسکی کیفیت بلاشبہہ صاحب موصوف نے آپکو بہی تحریر کی ہوگی فرمائینگے تو یہہ صداقت باعث مزید اطمینان شفقت سامی ہوگی اور اگر آپ کو اسمین کچہہ تکلیف ہو تو مین بہرحال مطمئن ہون میری غرض تکلیف دہی نہین ہے اور چٹہی کپتان بیلی صاحب کی دراصل آپکی چٹہی ہے کیونکہ وہ حسب ہدایت آپ کے تحریر ہوئی ہے اور کپتان بیلی صاحب میرا حال راست راست آپکی خدمتمین تحریر کردینگے فقط۔

بنام نصیر الدولہ　　　المرقوم ۲۴ ماہ دسمبر ۱۸۳۶ء

میرے پاس آپکی چٹہی پہونچی (وہی مضمون اوسمین ہے جو چٹہی موصولہ ۵ ار دسمبر مین تہا) ہمکو بڑا خیال آپکی خیرخواہی گورنمنٹ انگریزی کا ہے اور سبب نہایت خوشی آپکی بہتری سے ہوگی جو اطلاع کپتان بیلی صاحب کی معرفت ہمکو تمہاری نسبت ملی ہے

اوس سے ہمارے خیال سابقہ مین اور بہی ترقی ہوئی ہے اور اوسنے میرے اعتبار کو اور بہی مستحکم کیا کہ تم ہمیشہ وہی طریق جاری رکہوگے جنکی نسبت تم رفیقان باوفا مین شمار کیے گئے ہو ۔

ہم بذریعہ اس تحریر کے صداقت اوس اطمینان کی کرتے ہین جو تمکو کپتان بیلی صاحب نے دیا ہے اور چونکہ ہمکو اطمینان ہوا کہ تمہارا استحقاق جائز بابت تمہاری جاگیر باون مواضع کالپی کے ہے جو تمکو مہاراجہ پیشوا سے ملے تہی لہذا مین بذریعہ اس تحریر کے تمہارا استحقاق بابت قبضہ دیہات مذکور کے قائم اور بحال کرتا ہون ۔

بابت باقی حالات کے مین حوالہ تحریر کپتان بیلی صاحب کا کرتا ہون اونسے باقی حال تمکو معلوم ہوگا ۔

نمبر ۹۳

سند جو نواب مہدی حسن خان امام الدولہ باونی والہ کو عطا ہوئی ۔

المرقوم ۱۱ ماہ مارچ ۱۸۶۲ء

جواب ملکہ معظمہ کی یہ خواہش ہے کہ حکومت اکثر رئیسان وراجگان ہندوستان کی جو اب اپنے اپنے علاقہ مین حکمران ہین واسطے دوام کے رہے اور شان وشوکت اونکے خاندان کی جاری رہے بتعمیل اوس خواہش شاہنشاہی کے یہ سند تمکو دیجاتی ہے جسکے روسے اطمینان دیا جاتا ہے کہ درصورت نہونے وارث اصلی کے گورنمنٹ انگریزی اوس شخص کو منظور کرکے جانشین تمہارے علاقہ کا کرینگے جو از روے شرع محمدی کے جائز ہوگا بشرطیکہ نصف آمدنی علاقہ ایک سال کی بطور نذرانہ داخل ہوگی جب جانشینی کسی وارث اصلی کی ہوگی ۔

اطمینان رکہو کہ کوئی امر مخل اس شرط کا نہوگا جو تمسے کیجاتی ہے جبتک تمہارا خاندان نمک حلال تخت وتاج شاہی رہیگا اور جبتک وہ شرائط عہدنامجات وعطانامجات واقرارنامجات کی جو گورنمنٹ انگریزی سے ہوئے ہین تعمیل بایمانداری کرتے رہین گے ۔

دستخط کیننگ

نمبر ۹۴

ترجمہ اقرارنامہ مدخلہ راؤ بہادر بخت سنگہ جاگیردار چرگانو وغیرہ۔

مرقومہ تاریخ ۲۷، ماہ نومبر ۱۸۶۱ء۔

ایک اقرارنامہ جو لفٹننٹ موڈی صاحب ایکٹنگ اجنٹ گورنر جنرل ضلع بندیلکھنڈ نے بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کے مجہسے طلب کیا لہذا بنظر عنایات و نصفت جو میری نسبت گورنمنٹ انگریزی کی مرعی ہتی سے مین دیوان بہادر بخت سنگہ برضا و رغبت اپنی ایک اقرارنامہ بمضمون ذیل لکہکر حوالہ صاحب موصوف کے کرتاہون۔

مین ہرگز اعانت یا سازش ساتہ کسی سرکش یا مشتہر آدمی کے نہین کرونگا بلکہ تمام کتابت و واسطہ اونسے ترک کرونگا بخلاف اسکے مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اونکی کے کرونگا اور اونکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا مین دشمنی ساتہ کسی ملازم ماتحت گورنمنٹ کے نہین رکھونگا اور اگر کوئی رئیس ملک یا ماتحت گورنمنٹ مجھسے کچہ پرخاش درباب کسیجگہ یا موضع یا سرحد یا علاقہ وغیرہ کے کریگا مین کیفیت مقدمہ سے گورنمنٹ کو اطلاع دونگا اور درخواست فیصلہ کی اونسے کرونگا اور جو فیصلہ گورنمنٹ کردینگے اوسکی متابعت کرونگا اور مین خود کسی تکرار کے واسطے جو کوئی مجھسے کریگا تکرار نہین کرونگا اگر فساد کسی مین بغیر منظوری افسران گورنمنٹ پیدا ہوگا اوسکیصورت مین اپنی فرمانبرداری اور اطاعت سے انحراف نکرونگا ہمیشہ بطور رعایای فرمانبردار و نمک حلال گورنمنٹ رہونگا اگر کوئی رعایا سے آنریبل کمپنی مفرور ہوکر میرے جاگیر کے کسی گانو مین پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ ملازمان گورنمنٹ کردونگا اور اگر ملازمان گورنمنٹ اوسکو گرفتار کرنے آئینگے مین اوسکی گرفتاری مین اونکی مدد کرونگا درصورتیکہ فوج انگریزی میرے علاقہ مین گذر کریگی مین بدل کوشش بیچ فراہمی رسد و دیگر ضروریات کے کردونگا

اور حسب ہدایت صاحب افسر کمانڈنگ فوج انگریزی کاربند ہونگا مین کسی چور یا سارق کو اپنی جاگیر مین نرہنے دونگا اور اگر مال کسی شخص کا میرے دیہات مین یا میری جاگیر کی حدود کے اندر چوری جائگا یا غارت ہوگا مین یا تو زمیدار سے مال واپس دلا دونگا یا معاوضہ مال مسروقہ یا مغروقہ یا مین خود قیمت مال دونگا اگر کوئی شخص مقصد کسی جرم کا ممالک انگریزی مین ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین آکر پناہ گیر ہوگا مین اوسکو گرفتار کرکے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کردونگا مین کوئی حرکت ایسی نہین کرونگا جس سے فساد یا بلوہ علاقہ جھانسی مین پیدا ہو مین ہمیشہ مبلغ معہ صہ روپیہ سکہ جھانسی سالیانہ صوبہ دار جھانسی کو معرفت صاحب اجنٹ گورنر جنرل کے ادا کیا کرونگا مین ہمیشہ تمام مراسم مرعی رکھونگا جو اس ضلع کی نسبت راجہ اورچا کے باعث اوسکے رئیس خاندان ہونے کے ادا ہوتے ہین مین ایک آدمی معتبر بطور وکیل ہمیشہ ہمراہ افسران گورنمنٹ کے رکھونگا جو ہر حکم کی تعمیل جو اوسکے نام صادر ہونگے کریگا اور اگر صاحب افسر موصوف کسی خطا کے سبب اوس سے ناراض ہوجاینگے تو مین اوسکی جگہ دوسرا شخص مامور کرونگا

مین ہر طرح بلا تزلزل تمام شرائط اس اقرارنامہ کے مطابق کاربند ہونگا اور اگر بیز بخلاف اوسکے کسی امر مین کرونگا جو صاحب افسران گورنمنٹ مناسب تجویز فرماینگے اوسکی متابعت کرونگا۔

گواہان گمان سنگھ قلعدار

لالہ بلّو پال

اقرارنامجات بعینہٖ اسی مضمون کے (باستثناء شرط ادائے خراج) راو بخت سنگھ نے بابتہ جاگیرات ذیل دستخط کیے ––

بابتہ ٹوڑی وغیرہ جواہر سنگھ قلعدار منجانب گوہر پرشاد ––

گواہان بخشی مانک ساکن بجنا

لالہ دلیل سنگھ ساکن دھوروئی

بابتہ بجنا وغیرہ دیوان سورجن سنگھ دیوان بجے بہادر بقلم بخشی مانک ––

گواہان جواہر سنگھ قلعدار

لالہ دلیل سنگھ

بابتہ دہوروئی دیوان بدہ سنگھ دیوان تشرجیت سنگھ دیوان ہیرالال تعلم لالہ دلیل

گواہان لالہ دورجن سنگھ ساکن سوری

لالہ رگھن ساکن بہاری

بابتہ بہاری لالہ رگھن پہ ندا منجانب دیوان نبکا الیشری سنگھ ونیز معرفت دیوان بہادر سنگھ

گواہان لالہ دلیل ساکن دہوروئی

لالہ جوراون ساکن توری

سند بابتہ ذیل موضع مذکورہ ذیل جو راؤ بہادر بخت سنگھ چرگانو والہ کو عطا ہوئی

المرقوم ۱۱ ماہ اپریل ۱۸۲۳ء

بتصدیان حال واستقبال وچودہریان وقانونگویان پرگنہ اچ ضلع بندیل کھنڈ واضح ہو

کہ گورنمنٹ انگریزی سنے ازراہ خوشنودی مزاج دس مواضع چرگانو وغیرہ جاگیر موروثی راؤ بہادر بخت سنگھ کے نام اس شرط پر بحال اور منظور رکھے ہیں کہ وہ پابندی شرائط مندرجہ اقرارنامہ کی جو اوسنے بتاریخ ۱۴ ماہ نومبر ۱۸۲۱ء دستخط کیا ہے رکھینگے لہذا تم راؤ بہادر بخت سنگھ مذکور کو جاگیردار موروثی او بجاز انتظام وتحصیل مال وسایر دیہات مذکورۂ ذیل کا تصور کرو

نامبردہ پر یہ امور فرض ہونگے کہ وہ نمک حلال اور فرمانبردار گورنمنٹ انگریزی کا رہے اور مطابق شرائط اقرارنامہ جو اوسنے کیا ہے کاربند رہے اور اپنے ماتحت شرکا وحقداران کی نسبت اعتدال اور ایمانداری سے ساتہ رہے اور جو قدیم سے طریق انتظام جاگیر اوسکا چلا آتا ہے اوسکا پاس اور لحاظ رکھے —

تفصیل دیہات جاگیر

۱	چرگانو	۱	موند خورد
۱	موند کلان	۱	جھرونا

۱	مرونا	۱	دہنا
۱	گھوسگوا	۱	پہارمی
۱	پپریا		
۱	سکرمی		کل ۸ م

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجۂ ذیل کے دیوان سورجن سنگہ بجنا والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ

۱ بجنا

۱ منوناہ

۱ جھگورہ

۱ بساور

۱ بگروان

۱ مورہتہ

کل ۶ م

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجۂ ذیل کے دیوان بدہ سنگہ دہوروئی والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ ارچ		پرگنہ جتارہ	
۱	دہوروئی	۱	سجوہا
۱	کھیریا	۱	سمری
۱	موئی		دو م
۱	لوہرگوا		
۱	کوراری		
۱	ریجورا		
	۶ م		

دو تبارہ سے کے مواضع

کُل ۱۴ مواضع

ایسی ہی سند بابت دیہات مندرجہ ذیل کے گور ہر پرشاد توڑی والا کو عطا ہوئی —

پرگنہ تبارہ		پرگنہ ارج	
توڑی	۱	رچوڑہ خرد	۱
بلگانو	۱	دھوائی	۱
راوت پورہ	۱	کری	۱
بروابو	۱	دہتروا	۱
اینا	۱	۴	
دابر	۱		
لتوارو	۱		
اتواگھن پورہ	۱		
رجوارہ	۱		
برسنگہ پورہ	۱		
۱۰			

۴ ارج پرگنہ کی

۱۴

المرقوم ۱۱- ماہ اپریل ۱۸۶۲ع

ایسی ہی سند بابت موضع مندرجہ ذیل کی دیوان نبکا ایسری سنگہ بہاری والہ کو عطا ہوئی

پرگنہ تبارہ

۱ — بہاری کلان

نمبر ۹۵

اقرارنامہ گمان سنگہ جاگیردار کینا دہانا

المرقوم یکم ماہ اگست ۱۸۲۳ع

تمہید — مین گمان سنگہ بیان کرتا ہون کہ مین نے متابعت گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور بنظر ثبوت میری اطاعت اور فرمانبرداری نسبت گورنمنٹ مذکور کے مین یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل مندرج ہین بذریعہ اس تحریر کے پیش کرتا ہون۔

شرط اول

چونکہ مین نے برضا ورغبت اپنی اطاعت و فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی کی اختیار کی ہے اور مثل دیگر جاگیرداران ضلع بندیل کھنڈ جنہون نے بہی امر اختیار کیا ہی مین بہی درمیان گورنمنٹ کے ماتحتان کے شمار کیا گیا چونکہ مجھسے اب ایک اقرارنامہ متابعت گورنمنٹ انگریزی طلب ہے لہذا اور نیز بنظر پرورش جو گورنمنٹ انگریزی نے میری نسبت مبذول کی ہے مین نے تیار کرکے بذریعہ اس تحریر کے یہ اقرارنامہ جسمین شرائط ذیل درج ہین بمہر و دستخط اپنے پیش کیا اقرار کرتا ہون کہ مین ان شرائط سے انحراف نکرونگا اور نہ کوئی امر بالفساد اونکے عمل مین لاؤنگا۔

شرط دوم

مین بذریعہ اس تحریر کے اقرار کرتا ہون کہ مین مراسم یا واسطہ یا کتابت کسی غارتگر یا سرکش یا بدخواہ سے اندر یا باہر حدود ضلع بندیل کھنڈ کے نہین رکھونگا اور نہ کسی ایسے شخص کو اپنے دیہات مین رہنے دونگا اور نہ اونکو پناہ دونگا اور جب کبھی مجھے اطلاع اونکے مقامات کی ہوگی مین اقرار کرتا ہون کہ مین جہانتک ممکن ہوگا کوشش بیچ گرفتاری اور حوالہ کردینے افسران گورنمنٹ انگریزی کے کرونگا۔

مین اقرار کرتا ہون کہ مین کسی ملازم یا ماتحت گورنمنٹ انگریزی سے تکرار یا نزاع نہین کرونگا اور کسی رئیس ماتحت گورنمنٹ انگریزی کے اوس حال مین کہ جب اونکے باہم کسی سے تکرار یا نزاع ہوگی بغیر حکم افسران انگریزی کے مدد نکرونگا اور اگر کبھی کسی قسم کی تکرار فیما بین میرے اور کسی راجہ یا رئیس ضلع ہذا کے پیدا ہوگی تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین

اوسکی کیفیت فورًا پاس افسران گورنمنٹ انگریزی کے واسطے فیصلہ کے بھیجونگا اور جو فیصلہ وہ کردینگے اوسکی متابعت بلاتفاوت کرونگا اور مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین ہمیشہ بلا تامل اطاعت اور فرمانبرداری گورنمنٹ انگریزی مین کوئی دقیقہ فروگذاشت نکرونگا —

شرط سوم

اگر کوئی رعایای گورنمنٹ انگریزی مفرور ہوکر میری جاگیر کے کسی گانو مین پناہ لیگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کے کردونگا اور اگر کوئی شخص منجانب گورنمنٹ ممدوح واسطے گرفتاری ایسے شخص مفرور کے مامور ہوگا مین اقرار کرتا ہون کہ مین صرف اوسکا مقابلہ نہین کرونگا بلکہ شریک اوسکا ہوکر کوشش بیچ گرفتاری مفرور مذکور کے کرونگا اور مین یہ بھی وعدہ کرتا ہون کہ مین باداب تمام تعمیل احکام کی جو میرے نام محکمہ اجنیہ پولٹیکل سے جاری ہوگا کرونگا

شرط چہارم

مین اقرار کرتا ہون کہ مین دزدان و سارقان کو اپنے کسی موضع مین رہنے نہ دونگا اور اگر مال کسی سوداگر یا مسافر کا میرے دیہات مین چوری جائیگا اثبات ہوگا تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین زمیندار موضع مذکور کو ذمہ دار اس امر کا کرونگا کہ وہ مال مسروقہ یا معوضہ دیگا اور یا مجرم کو گرفتار کر کے حوالہ افسران گورنمنٹ انگریزی کرے اور اگر کوئی شخص جسکی سزا از روی قوانین انگریزی کے بعلت قتل یا دیگر جرائم موقوعہ علاقہ انگریزی کے ہوسکتی ہو مفرور ہوکر میرے دیہات مین پناہ گیر ہوگا تو مین یہ بھی اقرار کرتا ہون کہ مین اوسکو گرفتار کر کے حوالہ گورنمنٹ انگریزی کرونگا —

شرط پنجم

اگر کبھی حکم حکام پولٹیکل کا میرے نام واسطے مدد دہی فوج کے جاری ہوگا کہ مین اونکی مدد کسی مہم مین جو حکام ممدوح منجانب گورنمنٹ انگریزی اختیار کرینگے کرون تو مین اقرار کرتا ہون کہ مین مدد مطلوبہ فورًا اور بلا تامل جہانتک میرے حیطۂ امکان مین ہوگا کرونگا —

شرط ششم

مین اپنی طرف سے اور اپنے جانشینون کی طرف سے اقرار کرتا ہون
کہ جب کوئی جانشین اس جاگیر مین ہو گا تو نذرانہ گورنمنٹ انگریزی کو حسب
تفصیل ذیل دیا جایگا ۔
جب وارث اصلی جانشین ہو گا چہارم حصہ آمدنی سالیانہ ۔
اور جب کوئی وارث متبنی جانشین ہو گا نصف حصۂ آمدنی سالیانہ ۔

ختم جلد سوم

تتمہ جات

تتمہ نمبر ا

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۶۲ء عیسوی مین عطا ہوئے

پرگنہ تعلقہ پنا

ماللوعـــم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپوره	۱	اہمی	۱	برگھرا	۱	پرناقدیم	۱
ٹراگانو	۱	بوہارا	۱	گورہا	۱	سوکواہو	۱
قصبہ پوراوبہارگنج	۲	بگوہا	۲	انده	۱	پتیا	۱
جمناہی	۱	گھنارامزگوا	۱	چوپاره	۱	زبہ	۱
سنگ پور	۱	ہرسا	۱	کوتاه	۱	کاری	۱
بہارا	۱	نہاری	۱	ادریکی	۱	بھروا	۱
خضراہات	۲	کیتری بری	۱	ہردوتیپہ (اوجاڑ)	۱	جنیدلی	۱
رنوار	۴	جہلاری	۱	کپراہی	۱	کھرگوا	۱
منگرئی	۱	کمپوا	۱	بچوہا	۱	امراپور	۱
بصره	۱	[illegible] پوره	۱	کھمری	۱	امراون چھوٹی	۱
دگراره	۱	ممناہی	۱	کچانو	۱	کھوجی	۱
پواہی	۱	کلاں پوره	۱	دہول بازا	۱	باندہی	۱
پیرپوره وشیواجیپوره	۲	ماجہا	۱	لسراہی	۱	ہروتہ	۱
کرواہو	۱	کراه	۱	چوپاره (بدارک یعنی بسراہتم)	۱	بودروندا	۱
تال گاہو	۳	ٹل گوا	۱	لسریا	۱	امرجہابو	۱
لاہور	۱	شہدارا	۱	برہاپوره	۱	منور	۱
سوروپوره		کوروند	۱	بروندا	۱	سلووا	۱

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد موضع
اردھوا	۱	تل گدہی	۱
کتوریا چھوٹی	۱	تیا	۱
کتوریا بڑی	۱	مروسلی	۱
پیری پگور	۱	مریا	۱
کبھوری	۱	کوسمری	۱
کوتوالی پورہ	۱	نبساہی	۱
بکھار	۱	کھنجرا	۱
بکرم پور	۱	گگاؤ	۱
سکا	۱	بیرپور (مبارک یعنی دو برم اترہ)	
سرکھوہا	۱	برہا (ررر)	
			[illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پاٹن بڑی	۱	چپیرا	۱
پاٹن خورد	۱	ٹیناٹیکری	۱
بھگوا	۱		[illegible]

پرگنہ پوئی امان گنج [illegible] نصف ام

خالصہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ پوئی	۶	اومریا	۱
کھوہا	۱۲	پکیتی	۱
کیتا	۱	کھارا	۱
کراہی	۶	کوکرتبی	۱۲
سوروہا	۱	چاندی	۱
برہا	۱	براجج	۶
کوہنا	۱	ہرئی ہانسی	۱
بلورا	۱	دنوارہ	۸
سنوری	۱	سمرا	۲
مہاگوا	۱	پترلا	۱
اٹاوا	۱	ہنکواری	۱
جگن پورہ	۱	کیورٹی اچرپو	۱
کوماری	۳	برکیرا	۱
چوسوکھا	۱	سرورتی	۱
کستا	۱		
کھیرا	۱		

خیال میں آتا ہے کہ یہ مواضع شامل [illegible] کے کیے گئے ہیں۔

دفعہ ۱ و چہار [illegible]

نام	تعداد مواضع	نام	تعداد موضع
رتن جوبھیا	۱	کیناسن	
سمھرجی	۱	اومری بن	۱
بہاریا	۱	تونہ بی	
بیداہی	۱	بیناگوہا	۱
چوہرا	۱	کیتا	۱
کونتی	۱	کسارپورہ	۱
کساہہ	۱	دونا	۱
کاری	۱	املیا	۱
بردتہ	۱	دوراسو	۱
نگرونده چھبو	۱	لوہارگانو	۱

پدارک یعنی دھرم ارتھہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پپاری	۱	دیوری	۱	سگرا	۱	دیوری چھوٹی	۱
مراوچ	۱	گورہا	۵	گوکھوہی	۱	دھروٹی	۱
دمراہا	۱	تپاری	۱	دیوری	۱	پونڈی	۱
سرسالا	۱	گوری گوہا	۱	منکی	۱	تینکھوری	۱
موہن پور	۱	چکتا	۵	گدہاپہار	۱	سنگاسر	۱
دیوری	۱	سہیاسنتو	۲	پچپیلا	۲	سکرا	۱
للار	۱	پرووار	۱	بیچی	۱	انترکھادیا	۱
راجی پور	۱	تپی	۱	تبوائی	۱	[illegible] موضع	
نو	۵	سرا	۱	بکھارا	۱	[illegible] موضع	
بگدری	۱	رتارو	۱	نوگوا	۲		
سہانو	۷	اومری	۱				
براچا	۱	مشولی بزرگ	۱				
سناہا	۱	قلعہ	۱				
اٹھوا	۱	جھلاری	۱				
گکرتی	نصف	چپا	۱				
لودہانی	۳	اکولا	۱				
امرگہریا	۱	تپاری	۲				
کرنیا	۲	بھولی چھوٹی	۱				
× دہاگوان	۱						
مروا	۲						
		[illegible] موضع و نصف موضع					

پرگنہ تیار سہانگر — [illegible] موضع

تعلقہ سہاگر نگر — [illegible] موضع

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص سہانگر	۴	جورسنگھا	۱
امریا	۱	سروا	۱
جوگراورا	۱	گوربا	۱
کوسمی	۱	[illegible] موضع	
تلا	۱		

تعلقہ رام گڈہا ۲ موضع

× خیال میں آتا ہے کہ یہ موضع شامل سند بجن سنگھ کے کیے گئے ہیں

× خیال میں آتا ہے کہ یہ موضع شامل سند بخشش گنگو کے

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رام گڈہا	۳	بہوریاٹری	۱
سوروندا	۱۲	ہردوا	۱
دگرگوا	۱	چیلا	۱
ایلیا	۴	اومریا	۱
جہرہا	۱	بھرار	۱
دہودہری	۱	جہریا	۱
موکرد	۱	نگہدرا	۱
بورگورا	۳	جہتاری	۱
بہومارا	۱	دہروا	۱
جنگلنا	۱	کچراتا	۱
چیپوراگہاٹ	۱	سونیوزبزرگ	۱
برا	۹	نگریا	۳
مہاگوا	۱۳	بالس پیڑپی	۲
سمیوزا چہولی	۱		وصم

تتمہ رقبہ ماحہ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تارا	۱	لمتراوداڑا	۲
عمدورو	۱	ذوره	۱
ہوساہی	۱	ناردیور	۱
چیپرا	۱	کمہری	۱
بنارسی	۱	کسبانی	۴
دگہوتا	۱	کنترا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہنوتی	۱	شیورفوتی	۱
کجوری	۴	جوبرا	۱
نونگوا	۲	خرسوہرا	۱
نونگوا	۱	پگہ بزرگ	۱
بگرہیرتہلا	۲	ریکاؤ	۱
نرنگ پور	۱	پراسی	۱
ایلیا	۱	لدہاری	۱
کہمریا	۳	اتراہی	۱
کہوری	۱۲	جہترا	۱
کوتوریا	۱	کوتی	۱۳
برابری رامپوره	۱	دہمو	۱
تلکاره (اوجا)	۴	برکہورا	۱
گرنده	۳	رکوانیا	۱
بوری	۳	اودہونده	۱
تہاپا	۱	امرتولا	۱
دہرکا	۱	پرانا	۳
جہلالان	۲	پہوریاخورد	۱
ہردواخورد	۱	جینداra	۴
راچا	۱	کگرتاا	۱
کروندی	۶	برناہی	۱
کوراہی	۱	تکہرپورپیرپا	۱
پگہ خورد	۱		ماصمم

پرگنہ یتی دہرم ازنمبر ... م				نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کرکی	۱	گہورا	۱
دہوارپورہ	۳	اموتا	۱	دہورا	۱	سورجی پور	۱
دہوندہ	۱	سالٹہا	۱	توری	۲	سمرا	۱
مزاوا	۱	روہا	۳	کنوہا	۴	برسایت	۱
دہوری	۱	اوما	۳	جہالی	۱	سورادہکو	۱
کمنورا	۱	کونیا	۱	کٹولڑی	۱	تپڑی	۱
بکالی	۱	دیوری ثانی	۱	رتن پورہ	۱	چہپرا	۱
کورار	۱	گورہا	۱	بم کولا	۲	جگہارا	۱
سنگرا	۱	سکراکرا	۲	بریارپور	۱	ٹینا	۱
سرای خورد	۱	برتہلا	۱	برز	۱	رای گوا	۱
سرای بزرگ	۱	سلوہیا و جگوا	۲	املیا	۱	سرسی	۱
ساجوٹی	۱	مہولیا	۱	نہون گاتو	۱	نباس	۱
سکرپورہ	۱	اوسر	۱	کنارہ	۱	اودہی پور	۱
پپریا	۱	کہراہ	۱	کمودپور	۱	سولوانی خورد	۱
		بدامر	۱	پلدہ	۱	کھرپورا	۱
			نادرم	ہروتو	۱	دوریا	۱
پرگنہ کہتولا ... م				پاتا	۱	بچہا	۱
دفعہ خالصہ ... م				ستواتی	۸	گہورا	۲
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	بہرگہا	۷	باندہی	۰
ملہارا	۸	جیندان پورہ	۱	جہدپور	۲	ہیکریا	۱
براگوسائیں	۱	للائیا	۱	دگہی	۱	تگراہ	۱
اراپل	۱	گوندپور	۱	کھلونی	۱	امراجیہ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جیندولی	۱	پراندا	۱
نبووا	۱	رودہور	۱
پپیاری	۱	دہندورہ	۱
سلاہورو	۱	رائی پور	۱
کھروتی	۱	گھورا	۱
سوراپا	۱	ڈزاہو	۱
بکرم پور	۱	بہادراپا	۱
بیچپ روتی	۲	دہنگوا مزگانو	۲
کلمو	۱	مہاراج گنج	۳
			لعہ م

دفعہ ے م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سروا	۱	کلوکھر	۱
سورجپور	۱	چراول	۱
کھروہی	۱		
ٹکن گانو	۱		ے م

دفعہ للعہ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سونہری	۱	کونڈا	۱
گنبج	۱		
چپراٹی پور	۱	۹	
			للعہ م

دفعہ للوکے م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بڑارتو			
دگہوتا	۷	مدن پور	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کیولو	۱	مورار	۱
کچہری	۱	لوچہاپور	۱
کتنا	۱	پاروچہاری	۱
			للونے م

دفعہ لعہ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ٹنگلاوا	۳	رزولہ	۱
رامپورہ	۱	ہردوا	۱
کورا	۱	ڈنگارا	۱
گتدمار	۱		لعہ م
بسانا	۱		

پدارک یعنی دہرم رتمہ ــــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پاندی	۱	دہوروا	۱
بہونری گوپال پور	۱	رجی پور	۱
کنڈالی	۱	گرہا	۱
گوریا	۱	لوہارپورہ	۱
گھتارا	۱	جہرہاتا	۱
ہترا	۱	بودگاوا	۱
دہوری	۱		ے م

پرگنہ روندے م

پرگنہ سنگ پور ــــ م

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگ پور خاص	۱	پلکنا	۹

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مو	۱	مهاناپور	۱	رام گڈہ	۱	پرہوار	۱
چچرکھوا	۱	پورسوتم پور	۱	اٹاوا	۱	دگرا	۱
بلاہ نوئی	۲	جماریا	۱	کوٹوا	۱	ہرہرپور	۱
مزپور	۱	بھوناہی	۱	موہنیا	۱	روہان	۱
سجادل	۱	چوپراہ	۱	نوکاوا	۱	عادل ہرواد	۱
بورکھارو	۱	ٹنکولی	۱	پچ کھندا	۱	دوماہی	۱
کربیا	۲	صوتا	۱	ہلیا	۱	پگرہری	۱
تبرس	۱	پھوریا	۱	نوکری	۱		[illegible]
کمریا	۱	جہرسی	۱				
کلگاوا	۱		[illegible]				
کراہ	۱						
جونہی	۱						

کل مواضع لاعان ونصف [illegible]

پرگنہ اموا [illegible]

پرگنہ پرسنگ پور [illegible]

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پرسنگ پور خاص	۱	ٹیکری	۱
نیوکا	۱	جونی	۱
موہوا	۱	دگروت	۱
کلبلیا	۱	دراہاون	۱
سرساہی	۱	تکانی	۱
لومبرسانکورہ	۱	مخدوم پور	۱
موکو	۱	چوراہی اودسر	۲

تعلقہ جات

پرگنہ جات سے

اوجار	کوتی	سوہاول
یک	یک	یک

واضح ہو کہ منجملہ کانہای الماس حصہ ہردئی ایک کان رتیاوا کی سند بھین سنگہ مین شامل کی گئی اور باقی آٹھ کان دریاؤ سنگہ چوبے قلعدار قلعہ کالنجر کو دی گئین فقط المرقوم یکم ماہ فروری ۱۸۰۷ء عیسوی مطابق ۲۳ ماہ ذوالقعدہ ۱۲۲۱ھ

تتمہ نمبر ۲

فہرست دیہات جو راجہ پنا کو ۱۸۱۱ء مین دی گئی

تفصیل دیہات مندرجہ سند سابق جو راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا

پرگنہ پنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رامپوره	۱	نہوری	۱	رجاؤ	۱	منور	۱
بڑاگانو	۱	گیتری بری	۱	دہولی پارا	۱	سلوا	۱
قصبۂ بیا و بہاگنج	۲	جہلاری	۱	بسراہی	۱	زردہوا	۱
جمناہی	۱	کچھوہا	۱	چوپارا	۱	کتوریا چہوٹی	۱
سنگ پور	۱	پرتاب پوره	۱	کسریا	۱	کتوریا بڑی	۱
بہارور	۱	جمناہی	۱	بردہا پوره	۱	پیپری بگہار	۱
کہجروہات	۲	کلان پوره	۱	برونده	۱	کہجوری	۱
زنوار	۴	موجہا	۱	پرنا قدم	۱	کوتوالی پوره	۱
منکی	۱	گراه	۱	سوکواہو	۱	بگی ہر	۱
بسریا	۱	تیدگاواه	۱	تبیا	۱	بکرم پور	۱
درارا	۱	کنہارا	۱	زبلیا	۱	نمکا	۱
پوہی	۱	کوروند	۱	کری	۱	سرکھوا	۱
پیرپوره و لوسوجی پوره	۲	برکھری	۱	پھروا (باستثنائے رستہ کی بہادر)	۱	بل گھری	۳
کرواہو	۱	گورہا	۱	چیندنی	۱	تلیا	۱
تول گاہو	۳	انده	۱	کھرگوا	۱	مروسلی	۱
لاہور	۱	چوپوره	۱	اومراؤن	۱	مریا	۱
سارو پوره	۱	کوتاه	۱	اومراؤن چہوٹی	۱	کوسمری	۱
الموہی	۱	اوریکی	۱	کوچی	۱	بشاہی	۱
بہلدا	۱	ہردوچیا (ادجار)	۱	باندہی	۱	کہنجرا	۱
بگاہی	۲	کپراہتی	۱	ہنوتا	۱	لگاؤ	۱
کتاره منراوا	۱	بیچہوا	۱	پوورانداا	۱	پیرپوره	۱
آہرسا	۱	گمریا (باستثنائے رستۂ جلبیری سنگھ)	۱	امرجیتو	۱	رتن جونیا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سمبھوگی	۱	ریتیا	۱
بو ہاریا	۱	کسارپورہ	۱
بیداہی	۱	دونا	۱
چوپرا	۱	اومبا	۱
کانتاری	۱	اوزاہو	۱
کساہر	۱	سوہارگوا	۱
کرہی	۱	پلوربری	۱
بروتا	۱	پٹن خورد	۱
بگداجھونی	۱	بدکاوا	۱
راہی مسن	۱	چھاپر	۱
اونری بن	۱	پلپاتگری	۱
سونہابی	۱	مالگذار سم	
نی گواہ	۱		

پرگنہ پوئی امانگنج

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خالصہ		برہا	۱
قصبہ پوئی	۶	کونیا	۱
روہیا	۱۲	بیکورہ	۱
کیتیا	۱	سونواری	۱
کراہی	۶	مہاگوا	۱
سوردہا	۱	اٹیاوا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جگن پورہ	۱	سرسلا	۱
کوماری	۲	موہن پور	۱
چوموکھا	۱	دیوری	۱
کتا	۱	سلور	۱
کہرا	۱	راجہ پور	۱
اومریا	۱	ساتاہ	۵
کیتی	۱	بگدوری	۱
تگہرا	۱	سمونو	۷
گگریتی	۱۲	براتا	۱
چندری	۱	مماہت	۱
براوچ	۶	اٹیاوا	۱
براگکبانی	۱	گگریتی معروف کھتورا	نصف
دنوارہ	۸	لودہانی	۳
سمرا	۲	نومرگرہا	۱
پرتلا	۱	کرینیا	۲
کنکوری	۱	موہاگوران	۱
کھریواچھوٹی	۱	مروا	۱۲
برکھرا	۱	دوری	۱
مردوری	۱۱	گوریا	۵
پیپری	۱	تپوری	۱
موراوتھر (بتشاہستگزار سنگھ)	۱	گوری گوا	۱
ورہا	۱	پیکلا	۵

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رہا جالواتا	۲	نوگواہ	۲	دگرگوا	۱	سونپور بزرگ	۱
پرور	۱	دیوری چھوٹی	۱	ایلیا	۲	کٹریا	۳
پتی	۱	دہرم پلی	۱	بھرہا	۱	بشن پیپرہا	۲
سراہ	۱	پاندی	۱	دہوندوری	۱	تورو	۱
رتاری	۱	ہاتہکھوری	۱	سوکارو	۱	موہولدرا	۱
وومری	۱	سنگہاسر	۱	بورگوا	۳	بہوساہی	۱
مہولی بزرگ	۱	بسکرا	۱	بہونرسا	۱	چوپرا	۱
کتاہ	۱	انترکھودیا	۱	جھگنا	۱	بزاری	۱
کلاری	۱		میزان تعداد موضع	چپاراگھاٹ	۱	دگھوتا	۱
چپا	۱			بروت	۱	نترا ددوزا	۲
اوکالا	۱	پرگنہ پٹیا وسہانگر بارہ م		سوہوگوا	۱۲	دیورا	۱
نہاری	۲	نام	تعداد موضع	سمپوریا چھوٹی	۱	نرندپور	۱
بہولی	۱	سہانگر خاص	۴	بوہوریا بڑی	۱	گھری	۱
سگرا	۱	امریا	۱	ہردوا	۱	بسانی	۴
گوکھولی	۱	اروگروارا	۱	چرلا	۱	کہام ٹوری	۱
دیولی	۱	کھوسی	۱	امریا	۱	ہنوتی	۱
ہنکی	۱	تولہ	۱	بہرار	۱	گرندہ	۳
گدہاہور	۱	جورسنگہا	۱	جہرار	۱	بوروی	۳
پچیلا	۲	سروہا	۱	بگدہرا	۱	جھوپاہ	۱
پنیچی	۱	کیموریا	۱	جلتہری	۱	دہرا	۱
تیوانی	۱	رام گرہا	۳	دروا	۱	جہالملور	۲
بسکہرا	۱	سوروندا	۱۲	کنکراتا	۱	ہردوا خورد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
راجپا	۱	گگرتلا	۱	سرای بزرگ	۱	دیوری	۱
کروندی	۶	پرنھی	۱	لاجوتپی	۱	گورہا	۱
کوراہی	۱	نگھرپورپیرا	۱	سکرارپورہ	۱	سکراکرا	۲
پگاسورو	۱	کپوری	۴	ست دہرا	۱	برتلا	۱
سریفوتی	۱	نورگوا	۲	پپریا	۱	سلوکا وجگوا	۲
چھوپرا	۱	موہی گوا	۱	اسروا	۱	سوہولیا	۱
خرموہرا	۱	جھرجھرتھلا	۲	سلوکا	۱	اومر	۱
بگربزرگ	۱	سازنگ پور	۱	راہا	۳	کھریا	۱
امی گوو	۱	املیا	۱	اما	۳	بلدمر	۱
پراسی	۱	کھریا	۳	کوبنیا	۱		۸۱ موضع
لودہاری	۱	کھجوری	۱۲				
اترایی	۱	کوتوریا	۱	پرگنہ کھتولی بابت … م			
جمبترا	۱	برابری رہپورہ تول گوراو جارہ		دفعہ خالصہ … م			
کوتی	۱۲	دہورارپورہ	۳	ملہرا … م			
دہمو	۱	دوروہا	۱	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برکھرا	۱	نکوانن	۱	مہرا	۱	تیرا	۱
رگھوایا	۱	دیوری	۱	دریا	۱	میلور	۱
لودہوندا	۱	کمنوریا	۱	سودیر	۱	کھرکوا	۱
امیاتار	۱	بگالی	۱	تونگرا	۱	بلاوا	۱ … م
پرانا	۳	کرن	۱	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پھوریا خورد	۱	سنگرا	۱	ٹپرگوس	۱	نیدان پورہ	۱
چندارا	۴	سرای خورد	۱	اڑیل	۱	سلاکا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گوارو پور	۱	سورجی پورہ	۱	بمنووا	۱	چراول	۱
کرکی	۱	سمرا	۱	نپیاری	۱	سونہاری	۱
دہورا	۱	بسایت	۱	سلاہارو	۱	گنج	۱
توری	۲	سیورا دہکا	۱	گھردوتی	۱	چندن پور	۱
کنووا	۳	تپاری	۱	سوربھا	۱	کونڈ	۱
مہالی	۱	جھلیا	۱	بکرم پور	۱	ورگوا	۷
کوولری	۱	مگہرا	۱	بچراونی	۲	مدن پور	۱
رتن پورہ معروف نونگ پورہ	۱	پترا	۱	کلمو	۱	کیولو	۱
بامن کوٹا	۲	رامی گوا	۱	براندا	۱	کچیری	۱
بریار پور	۱	سرسی	۱	بودہور	۱	کٹنا	۱
برار	۱	بناس	۱	دندورا	۱	مورار	۱
امدیا بھورگوا	۲	آودپور (باشندگان سابق رتن سنگھ)	۱	رامی پورہ	۱	بوجی پور	۱
کنارا	۱	بسور وانی خورد	۱	گھوربا	۱	پراگھور	۱
کمودپور	۱	کھرپورا	۱	سنراہا	۱	برگوا	۲
پلدا	۱	دہوریا	۱	بہلداہا	۱	رامپورہ	۱
کرواتو	۱	بیجاما	۱	دہنگوا و مزگوا	۲	کراہ	۱
ٹپانگرالا	۱	گھورا	۲	مہاراج گنج	۳	گھرمار	۱
سونواری بزرگ	۷	باندھا	۱	سروا	۱	بسانا	۱
مہودپور	۲	تکریا	۱	سرزپور	۱	زروالا	۱
دگہی	۱	لگرا	۱	کھروہی	۱	ہردوا	۱
کہلور	۱	امراہا	۱	گگن گوا	۱	ڈگابا	۱
گھورہا	۱	چندرولی	۱	کلوکھر	۱	پوروی	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بھونی گوپال پور	۱	اجی پور	۱	موہانا پور	۱	تنکونی	۱
گوبداتی	۱	گوَوا	۱	پور سوتم پور	۱	مہاتری	۱
گورسیا	۱	لوہارپورہ	۱	جھوریا	۱	پھوریا	۱
گھتارا	۱	جبناتا	۱	بھوناہی	۱	جھرسی	۱
ہترا	۱	بودکاوا	۱	چوپارہ	۱		[illegible] م
دہوواری	۱		[illegible] م	پرگنہ اٹاوا			[illegible] م
گوروہا	۱			پرگنہ برسنگہ پور			

پرگنہ رونده

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
روندووری گڈہ	۱	دہوندواچونار	۱
ٹیگرا	۱	باندا	۱
بنگرا	۱		[illegible] م
کوتا	۱		

پرگنہ سنگ پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سنگ پور خاص	۱	بورکھارا	۱
بلکھنا	۱	کریبا	۲
مئو	۱	نیاس	۱
چکرکوا	۱	کھریا	۱
بلانبوتی	۲	کالگوا	۱
مزیار	۱	کبرا	۱
سوجاول	۱	جمناہی	۱

پرگنہ برسنگہ پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برسنگہ پور خاص	۱	رام گڈہ	۱
لوگا	۱	اتیابا	۱
مہوا	۱	گوتور	۱
کلنیا	۱	مہوریا	۱
سرساہی	۱	نگاوا	۱
سونبرساخورد	۱	مکھنڈا	۱
مئو	۱	ہلیا	۱
تکری	۱	توکری	۱
اوجوری	۱	پرہوار	۱
دگرات	۱	دیورو	۱
گراموان	۱	کرکرپور	۱
نکالی	۱	روبان	۱
مخدوم پور	۱	ادہروارو	۱
چوراہی اوجار	۲	دوماہی	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
پرگنہ بری	ـــ م		
دیہات متعلقہ کانہای الاس			
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروراسپور	۱	جوالاپور	۱
بلرام پور	۱	گندرب پور	۱
بلاہ پور و جابرپور	۲	درجن پور	۱
بیرپور	۱	اوذی پور	۱
نراین پور		مہاراج پور	۱
سری نگر	۱	نیچے پور	۱
سنگ پور (باستثناء سند راجہ ... سنگہ جوہری)		راجاپور	۱
ہنمت پور کرا	۱	گنیش پور	۱
ہانک پور	۱	گھوریا	۱
لعل پور	۱	بابوپور	۱
کشن پور	۱	ہردوا	۱
شنکرپور	۱	برواہی	۱
جی پور	۱	کتالو	۱
کوہرپور	۱	رودلہیا	۱
مینوپور	۱	ہیراپور	۱
بہادرپور		جوریاپور	۱
چوری	۱	گنیش پور دلسوقد	
رنگاپور (باستثناء ... سنگہ)	۱	رامپور	۱
شیوپور	۱	سوہنارو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سکاریا	۱	دہولیاجی	۱
ستیاپور	۱	ٹرادہرمپور	۱
پچھمی پور	۱	چیلا بزرگ	۱
بساہی	۱	کلیان پور (باستثناء سند راجہ کیسری سنگہ)	۱
تدونی	۱		
ناگپور	۱	دہرمپور ثانی (باستثناء سند راجہ کیسری سنگہ)	۱
مجگوا براکمان	نصف		
رانی پور کملا کتال	۱		ـــ و نصف م
بہوانی پور	۱		

دیہات دیگر مندرجہ سند راجہ کشور سنگہ بہادر راجہ پنا

پرگنہ پنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
املیا	۱	دوری	۱
کونی	۱	مرایا	۱
گوہدران	۱	تندنی	۱
کودن	۱	ہردوا	۱
کماریا			لعہ م

پرگنہ کتالا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سمریا	۱	کون پورہ	۱
کانجی پورہ	۱	ملگاشا	۱
بہوانی پور معروف براوتیاپور		ابرورا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوبری	۱	برکیرا متصل موضع کوراہ		سوہوادنیا	۱	جہگرا	۱
سلوجیت	۱	(مستثنا از سند راجہ بجاور) ۱		دہرم پور	۱	لدگور	۱
			نعدم	میگوا	۱	مریہا	۱
پرگنہ پونی				کریہاخورد	۱	گورہاخورد	۱
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	موہر	۲	جلولا	۱
قصبہ امان گڈہی	۲	تبولی	۲	پگرابزرگ	۱	دگدہا	۱
بکرم پورومؤ	۲	تندن	نصف	دیوری خورد	۱	پپرہا	۱
مہادوا	۱	پچپیا	۱	دہوراوا	۱	اتوہا	۱
چکلاہیا	۱	ہنوتاخورد	۱	مریہابزرگ	۱	تراہ	۱
سیری	۱	پراریا	۱	گنیابزرگ	۱	ہنوتا	۱
گراکھر	۱	ہنوتابزرگ	۱	کولوہا	۱	کولوابزرگ	۱
کجیزی	۱	سوکیبوئی	۱	زنکیا	۱	ہنوتاخورد	۱
جیکوا	۵	دیوری	۱	سردئی	۱	بہات پورہ	۱
مہودرا	۵	بہوموری بزرگ	۱	کلیان پورہ	۱	گوراخورد	۱
ہنوتی	۱	بہرار	۱	کتہری	۱	مے ونصف م	
اتوری	۱	اندرکوہ	۱	مرہیاخورد	۱	پرگنہ بتہار	
سمری	۱	بلپا	۱	کوٹی	۱	نام	تعداد موضع
بہوری خورد	۱	کہاریاراوت پورہ	۲	رامپور	۱	جودہ پور	۱
		تورنا	۱				
کوٹی	۱	دواری	۲	دہارا	۱	فتحپور	۱
بونیرا	۱	سماریا	۱	منجگوا	۱	لوکبان چوسی	۱
بومرا	۱	کودرا	۱	گورابزرگ	۱	دمواری	۱
باندہی	۲	سنورا	۱	پپروا	۱	بہرتلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سہلوٹی		بھوجوا	ا	پڑری	ا	دموجاہ	ا
لگونی	ا	نوگانو	ا	سرسلا	ا	ملکھن	ا
بگوہر بزرگ	ا	رانی پورہ	ا	ماوہو پور	ا	ہردوا خورد	ا
بگوہر خورد	ا	گگراہ	ا	سنکوا	ا	تونالا	ا
پداریا	ا	بھروا	ا	اوڑہا	ا	تپیاریا	ا
رانی پور	ا	سوہونا	ا	رامی پورہ	ا	نندچند	ا
امیریا	ا	چیندنا	ا	سون پروی	ا	پونری	ا
مرگوا	ا	باری	ا	ٹینا	ا	سمری	ا
ہگوا	ا	ٹپہ بزرگ	ا	ستون پاتی	ا	دہانگوا	ا
منکورا	ا	پنجری	ا	گھوتی	ا	تکریا	ا
لکوری	ا	منجگوا	ا	الاونی	ا	بابولا	ا
کشن پورہ	ا	چیوبا	ا	چو	۲	ہردوا	ا
بگروند	ا	پتی خورد	ا	بکرم پورہ	ا	چولگاورا	ا
پیرپیا خورد	ا	منگی	ا	لریا کھردی	ا	جرہی کھرائی	ا
اتورہ	ا	گوبند پورہ	۲	سرس پاتی	ا	گنج	ا
کونرا	ا	بجرہا	ا	چھولا ڈونگریا	ا	کولرا	ا
جرگوا	ا	امدر	ا	سوہائی	ا	بیجا کھرائی	ا
بہنگوا	ا	پونرنیا	ا	بیل پورہ	ا	املیا	ا
ارجن پورہ	ا	جمونیا	ا	گورہا	ا	روجہر	ا
کان پورہ	ا	جموادر	ا	سراہ	ا	کولرا کھرائی	ا
مریا	ا	دوہولی	ا	دوباہ	ا	بنی خورد	ا
کھرپورہ	ا	ہردوا	ا	ڈونگریا	ا	پھروری	ا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	۱	اچرار	۱
مورلا	۱	گوٹاکوماری وغیرہ	۱
برکھیرا	۱		
برگوا	۱		۱۸۴۴م

پرگنہ رواڑہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گوٹاخورد	۱	کوتریا	۱
برگچی	۱	گورا	۱
چتونداہا	۱	بگکیا	۱
اوردنا	۱	چکرا	۱
درنیا	۱	چمرا	۱
چندیلی	۱	لہنگرہا	۱
مراہ	۱	تیاگوا	۱
چتوندہی	۱		ـــ م

پرگنہ جیپور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہردی	۱	سلنیا	۱
گرریورہ	۱	بسرام گنج گوہا برا	۱
ملگوا	۱	بھوجی بہائی	۱
چنہا	۱	ببیس مورا	۱
رامپور	۱	اودی پور	۱
جتونی	۱	بہان پور	۱
کلیان پور	۱	جہانو	۱

نام	تعداد موضع
برا	۱
جیتھو پور	۱
کشن پورہ	۱
چوکی	۱
کیہورا	۱
تپابہیر	۱
بہوئی راہا	۱
ساہی پورہ	۱
ہیرا پور	۱
سمردہا	۱
فرسوا	۱
تباری	۱
نوبتا	۱
بیرو	۱
	ـــ م

پرگنہ برہوئی

نام	تعداد موضع
برہوئی خاص	نیم
اتوالہ	ـــ م

نام	تعداد موضع
اتوا خاص مع کان الماس	۱
گہورکٹ	۱

نام	تعداد موضع
ببلاری	۱
دوراہو مع کان الماس	۱
ہیرا پور 〃	۱
گورا 〃	۱
سوربن پور	۱
دہنکو	۱
برگری مع کان الماس	۱
کورولی 〃	۱
چھوپانی 〃	۱
برج پور 〃	۱
سرسوا 〃	۱
ہردواہی 〃	۱
اوسری 〃	۱
روراہ 〃	۱
اودی پورہ	۱
سرپور مع کان الماس	۱
ہیرا پور 〃	۱
کروانی 〃	۱
بھم پائی مع کان الماس	۱
کرولا 〃	۱
سمرہا	۱
گجرا مع کان الماس	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
تپہاریا	۱	وبہورا	۱	مردیورا	۱	سلونیا	۱
بابوپور مع کان الماس	۱	امتونیا	۱	لوروئی	۱	ملون	۱
دہرم چرا ״	۱	کندواری	۱	بوجی پور	۱	نوار	۱
کھریوا	۱	ربکیت	۱	مجیدری	۱	داؤپور	۱
پنری مع کان الماس	۱	کورورا	۱	جنبیا	۱	پارت	۱
پٹنا فتحپور	۱	کتی کھیرو	۱	موزارا	۱	دونگ وسرو	۱
پوکراہ	۱	چوپرا (مستثنا از سند جوبے)		کیبریا	۱	ٹیہ	۱
اتوارا	۱	دریاؤ سنگھ چورا	۱	محمدپورہ	۱	سکرئی	۱
چنی	۱	چورا	۱	برادلی	۱	ہردسے پور	۱
برگوا	۱		ــم	ہرم پورہ	۱	سوراوجی پورہ خورد	۱
سوکواہو	۱			بوسوری	۱	مندیا بزرگ	۱
پرگنہ کالنجر				سنگوریا	۱	گرہرا	۱
خیرات پورہ و دہرسورہ			یکم	مانی	۱	کھریا خورد	۱
پرگنہ سنگواہو				سوراوجی پورہ		دگرہی	۱
نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	کتوہی و دوہولی	۲	لوری پورہ	۱
سنگواہو خاص	۱	تبوہو	۱	کتوریا	۱	بولورو	۱
قصبہ بکساہو	۱	گدگرہا	۱	تتون	۱	پالی	۱
عام گھرا	۱	نگوا بزرگ	۱	جراہ	۱	مرگوا	۱
بلگوا	۱	کنگوا بلدا خرد	۱	کنڈواڑنی	۱	مرپا	۱
گوبندپور	۱	نوپوری	۱	گورا	۱	کشن پورہ	۱
تپوری	۱	کرو	۱	بگروندا	۱	لئی گارو	۱
پیپرہا	۱	کوراسی	۱	کوکراو	۱	مونو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
سیمرخورد	۱	مرہیاسورکی	۱	جہجہارپورہ	۱	نکراکوتا	۱
بچوا	۱	تونگرپہوتیرا	۱	سمرابرو	۱	پررسلا	۱
عالم پورہ	۱	چوری	۱	موریا	۱	سوراوجی پورہ	۱
پونڈی	۱	سائی پورہ	۱	جگبتہر	۱	گوروہیا	۱
موصول پورہ	۱	جامن جہوری	۱	کوٹیلو	۱	سلطان پور	۱
بناکا	۱	تلوہی	۱	لمتوہ	۱	جنیاخورد	۱
توندو	۱	کرورنو	۱	کرر	۱	بوری	۱
جیتوپورہ	۱	کہرپورہ	۱	دوراہ	۱	نواہی	۱
دہنورا	۱	جوکہا	۱	اچل پورہ	۱	پپراہ	۱
پٹہا	۱	ایسرسوہی	۱	ہنوتا	۱	چورہا	۱
مربابزرگ	۱	منگراہی	۱	ابدا	۱	برکھیری خورد	۱
پپیا	۱	براہی	۱	کچیری	۱	ورت پور	۱
مژگوا	۱	کھوئی فدا	۱	سواچ	۱	برگڈہ	۱
دندرویٹا	۱	گولری	۱	کانتی	۱	جیندپورہ	۱
کبری	۱	داؤسا	۱	پوراہو	۱	ہزیارا	۱
موتا	۱	ہنوتاخورد	۱	باندہا	۱	سرکولو	۱
ناندپون	۱	مدن تولا	۱	رجی ون	۱	ہنزورا	۱
کہرہوری	۱	رسوہیا	۱	آمودہ	۱	گورکھارو	۱
ناکئی	۱	بورہرا اندونی	۱	بمرانو	۱	ہردوا	۱
مہرکونڈی	۲	بودہن سمرا	۱	ملکوا	۱	سیمرابزرگ جاہی	۱
کنورا	۱	کوہی	۱	ہنوتا	۱	کسوا	۱
تودریاپور	۱	بوری سیمر	۱	عالم پورہ	۱	مژگوابزرگ	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
محمد پوره	۱	هنوتاخورد	۱	بلالارد	۱	ستلم پوره	۱
بهورکا	۱	تپهوریا	۱	تل گوا	۱	رام پوره	۱
نورهی	۱	بهرولی	۱	سونرپوره	۱	کتراهو	۱
برکهری	۱	بهارگوا	۱	برکهاره	۱	ساجی	۱
کهوگهوری	۱	بومهوری	۱	تکرا	۱	رسول پور و جهراهی	۲
سونارا	۱	بزرارد	۱	تلا	۱	سلوهیا	۱
کهمریا	۱	بادشاه پور	۱	سلوهیا	۱	مدن پوره	۱
دهرسیوره	۱	تارپوبو	۱	بوچ پوریا	۱		[illegible] م
مریاسوراوجی پور	۱	سنگهوهی	۱	کهجوری	۱		
گورانند	۱	هتا	۱	لوچی پوره	۱		[illegible] و نصف م
دیوری	۱	سسرائی	۱	کوئیا	۱	کل مواضع	[illegible] و نصف م
کوسمار	۱	نیتهرا	۱	نبگاوا	۱		
گهوگرا	۱	کهوریا	۱	ملکهوا	۱		
بگون	۱	کلوا	۱				
پهوتارا	۱	کمراول	۱				
چوکابو	۱	کچوها	۱				
جوده پور	۱	پالی	۱				
فتحپور	۱	تبولیا	۱				
ساکورو	۱	تیولی	۱				
بگودا	۱	دای پوره	۱				
کوئی ترا	۱	نواتانو	۱				
املیا	۱	موردیا	۱				

تتمہ نمبر ۳

فہرست دیہات جو راجہ چرکاری کو ۱۸۶۰ء مین دی گئی
پرگنہ راوت تعلقہ گوتھی

نام	جمع	نام	جمع
مہاراج نگر مع قلعہ چرکاری	[illegible]	مدن پوره	[illegible]
گورہا مع بہبوری	[illegible]	لدہوراکلان	[illegible]
جرولی	[illegible]	لدہوراخورد	[illegible]
بیرتپی	[illegible]	سنورا	[illegible]
توئی	[illegible]	تولا	[illegible]

نام	جمع	نام	جمع	نام	جمع	نام	جمع
سوہرپاؤں	[illegible]	بہ گانو و کنڈز	[illegible]	بدوابایس	[illegible]	چندورا	[illegible]
جتورا	[illegible]	جمع کل تعلقہ گوتہی	[illegible]	غنیسیا	[illegible]	دہندورا	[illegible]
کاکن	[illegible]	پرگنہ سنوہا تعلقہ ستوارا		دہوا	[illegible]	بہوان چوہال	[illegible]
تتری	[illegible]	نام	جمع	صوبا	[illegible]	کہاکرائو	[illegible]
مجہول	[illegible]	بچرا کھیرو	[illegible]	گوباتی	[illegible]	برہا	[illegible]
سیجنا	[illegible]	امبوری	[illegible]	بہانپور	[illegible]	کیولاہو	[illegible]
بمقیتو	[illegible]	ہرنہا	[illegible]	نہرا	[illegible]	کیوتی	[illegible]
گوتہی	[illegible]	بہلاد پور	[illegible]	ہرئی	[illegible]	نارا	[illegible]
گوسریا	[illegible]	رنورا	[illegible]	سوروئی	[illegible]	پدریا	[illegible]
دم درما	[illegible]	سنگہار پور	[illegible]	گہترا	[illegible]	بجارن	[illegible]
بجاپورہ	[illegible]	فتحپور	[illegible]	گنوا	[illegible]	گبرا	[illegible]
چانی	[illegible]	تیتیہر	[illegible]	جرہتا کلان	[illegible]	نتہوا	[illegible]
کنیرا	[illegible]	گوتبی ہو	[illegible]	جرہتا خورد	[illegible]	سنوریا	[illegible]
ککرا	[illegible]	کہامن کھیرو	[illegible]	ناہر پور	[illegible]	سیمہری مع قلعہ	[illegible]
پریی کھیرو	[illegible]	کندیہا و سنگ پور موضع قلعہ	[illegible]	مہوئی کلان	[illegible]	مری گور	[illegible]
نتوارو	[illegible]	نوہی گوپرا	[illegible]	اجارا	[illegible]	کھندیہی	[illegible]
گوبت مئو	[illegible]	بلپور	[illegible]	تنیورا جیپور	[illegible]	پپی کھیرو	[illegible]
سبوا	[illegible]	جلیپور	[illegible]	دورہرا	[illegible]	گوروہنا	[illegible]
کوہاری	[illegible]	سندنتا	[illegible]	قصائی کھیڑا	[illegible]	پرتاب پور	[illegible]
رگول	[illegible]	جید واری	[illegible]	جبتہری	[illegible]	پرم پور	[illegible]
اودیرا	[illegible]	مہوئی خورد	[illegible]	کہمریا	[illegible]	ہرنبس پور	[illegible]
ایکونا و کادی پور	[illegible]	اودمری	[illegible]	لولاس	[illegible]	چوکتیا	[illegible]

کل جمع تعلقہ دستوارا دیہات مبلغ

پرگنہ کنتولا تعلقۂ کہریلا ٹپہ بون

لاسے	جمعے	لاسے	جمعے
چاپی	معہ	سیوہان	لا۔
تبہا	للعہ	بموآری	معہ
اچانی مع پوروا	للعہ مار	سلوا	الہ مار
پردورا	الہ لما	تیسا معہ قلعہ	للعہ
بمرارومع روشن پورہ	معہ مار	برہ پہارو	الہ لا
کنیری	الہ صما	پر دہاری	الہ صما
براون	معہ	اکیا	معہ مار
بہراتی	معہ سما	کل جمع تعلقۂ کہریلا	صما
روہنیا	الہ لا		

تعلقۂ برتہنیا جزو کہریلا

برتہنیا کمریا ہندوا زکھا ———— معہ صما لہ

تعلقۂ ایسانگڈھ پرگنہ کھتولا

لاسے	جمعے	لاسے	جمعے
کمیرو	الہ اما	تبہا	سما۔
گادر	صما۔	چوکا	سما۔
گھوگرا	الہ مار	بارہی کلان	الہ ما
رام ٹین	مارہ	دلیپت پور	الہ ما
بردواہو	لما۔	پناری	الہ مار
بنریا	مارہ	جما	لا۔
تیہاوا	سما۔	امجہر	سما۔

لاسے	جمعے	لاسے	جمعے
گرگوئی	صما۔	رام گڈہا	الہ مار
دونگرپورہ	اعا۔	گھاٹ سلام	الہ سما
نصف دہونگون	صما۔	سلاکا	الہ صما
چندن کہیرا	ماہ	ایسانگڈھ مع قلعہ دو دموضع	مبلغ صما
دہولا	مار	پرورتھو مع سے م	معہ ما
منوک پورہ	مارہ	پسورا	صما۔
دہا	مار	کھرکا	مارہ
کاوا	ما۔	تیہاپور ہراون پور	الہ
تیریا	مارہ	بندہی	الہ لا
اچل پورہ	مارہ	مندوا دیو مع قلعہ سے م	صما
دموتی پورہ	مارہ	کلکاوا	لما۔
شیوراج پورہ	سا۔	املی جان	سا۔
بہرگوردا	مارہ	پالی	الہ
رچاک پورہ	الہ سما	موری	الہ
چوپیرا	سا۔	تسوری	سما۔
کوارپورہ	مارہ	تہوا قصبہ	معہ صما
نرم پورہ	الہ سا	تورنا	الہ سا
منوالی	سا۔	کہندورا	صما۔
کریرا	صما۔	اکمیرو	الہ
مرواڈیو	مار	پلپورہ	لما۔
پواوی	سما۔	سورجپورہ	لما۔
بروا سعم	صمہ اما	سوکاکا	للعہ صما

توربا [illegible]	توبیر [illegible]	

کل جمع تعلقہ ایسانگڈہ [illegible]

تیورج جمع تعلقہ بات

تعلقہ گوتہی	[illegible]
تعلقہ سہوارد	[illegible]
تعلقہ کھریلا	[illegible]
تعلقہ پرتیھنیا	[illegible]
تعلقہ ایسانگڈہ	[illegible]

کل جمع تعلقہ بات [illegible]

تتمۂ نمبر ۴

فہرست دیہات جو راجہ جیر کاری کو ۱۸۶۱ء مین دی گئی

تفصیل دیہات مندرجہ سند سابق راجہ بکرماجیت بجی بہادر

پرگنہ راٹھ تعلقہ گوتہی ٹپہ چوراسی

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مہاراج نگر	۱	سونارا	۱
گورہا مع بہوسوری	۱	تولہ	۱
جرولی مع کھریا	۱	سیپوریا	۱
بربتیھ	۱	جتبایس پورہ	۱
راوی مع پوروا	۱	کاکور	۱
بدن پور مع پوروا	۱	نتورا	۱
لودہورا بزرگ	۱	مجھولی	۱
لودہورا کھوری	۱	سوجنا	۱
بنیتھو	۱	توارو	۱
گوتہہی	۱	گوپت مؤ	۱
گوسرا	۱	سوبھوا	۱
دودمدوما	۱	کہاری	۱
بیجل پور	۱	رگول	۱
چانی خورد	۱	اوندیرا	۲
بہگام وکونزار	۲	اکونا مع کندی پورہ	۲
گکرا	۱	کنیرا	۱
بیری کھیرو	۱		[illegible]

پرگنہ سیپورا یا سیونده ٹپہ ستوارا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بیچیرا	۱	نونی گوا	۱
املوری	۱	ملپورہ	۱
بربند	۱	علی پورہ	۱
پیلاد	۱	نندونا	۱
رونا	۱	چوروراری	۱
سنگہ پور	۱	مھوئی خورد	۱
فتحپور	۱	اومری	۱
یاتی ہو	۱	بداورابیاس	۱
کوتمیؤ	۱	نبسیا	۱
کھندکھیرو	۱	دیاوا	۱
کھریا وسنگ پور	۲	مہوبا مع پپروا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گوربانی	۱	چندورہ	۱
بہانپور	۱	دہندورہ	۱
نہرا	۱	نائید	۱
ہری	۱	پرپریا	۱
سروئی مع جھپروا	۱	بجاسن	۱
گھترا مع پوروا	۱	گمبرا مع پوروا	۱
گھور	۱	ہتوا مع پوروا	۱
جربتا	۱	منوریا	۱
جربتا خورد	۱	لچوائی	۱
نہارپور	۱	مادی گھات	۱
مھوئی پور بزرگ مع پوروا	۱	کہریہی	۱
رجورا	۱	نپی کمیرو	۱
شیوراج پور	۱	کوردہیا	۱
کمیراہا	۱	پرتاب پورہ	۱
برہو	۱	رامپور	۱
کوسلاہو	۱	ہرنمیں پور	۱
کیوتی	۱	چوکتا	۱
دہورارا	۱	بہاری چورہائی	
کسارکھیرو	۱	مع پوروا	۱
چناری مع پوروا	۱		
کماریا	۱		[illegible] م
وولس	۱		

ٹپہ باون تعلقہ کریلا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چانی	۱	رونیا	۱
ٹپہ	۱	سیور	۱
بچونو مع پوروا	۱	بہوری	۱
پندورا	۱	ساوا	۱
برارو مع روشن پور	۱	پرسا	۱
جماری	۱	برابہاری	۱
براون	۱	نندہاری	۱
پھیوتو	۱	امریا مع پوروا	۱
			۱۶ م
			مالوصہ م

پرگنہ کتا ٹپہ مہیوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مہیوا خاص	۱	سورجپورہ نپنی	۱
گوتا	۱	توراہا	۱
کھندپورا	۱	ٹل پورہ	۱
پتیاپور ہرکرہ پورہ	۱	کھرکا	۱
دوندا ہری	۱	ٹاڈارا	۱
اکمیرو	۱	سوکاہا	۱
			۱۲ م

ٹپہ رام گڈھا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد
رام گڈھا خاص	یکم	برنا	یکم

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروا	۱	تیری	۱	گروا	۱	جہبر یاپر	۱
اوتنا	۱	بن پورہ	۱	تپوریا	۱	نراین پور	۱
ایبا	۱	تپی	۱	اچل پورہ	۱	رام پٹن	۱
گماپور	۱	کوچھی پورہ	۱	دموڑی پورہ	۱	ہون گنیا	۱
بہونی پور	۱	میزان		سوریہ پور جیتا سیو	۱	دہکوٹی بہرا	۱
				بہرکندہ	۱	نندی پورہ	۱
				[illegible]	۱	[illegible]	۱
				کوریور	۱	میزان موضع	

پٹہ مریادا مریاداخاص علاقہ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
مریاداخاص	۱	نیرگی	۱
مواز	۱	نیوتی	۱
لنک پورہ	۱	کونارہی	۱
گوبی جہری	۱	چین پورہ	۱
		میزان	

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
املی پان	۱	امجہر	۱
پالی	۱	کراوئی	۱
سوری	۱	دوگرپورہ	۱
تندنی	۱	کریبرا	۱
بونری	۱	مرواوید	۱
بری بزرگ	۱	جیندن کھیرا	۱
ولیت پورہ	۱	دہالا	۱
نیوری	۱	دابا	۱
جھونیا	۱	مانک پورہ	۱

پٹہ ایسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ایسانگر و [illegible] نگر	۲	سلیا	۱
تپیہا	۱	بوندہی	
بہرواہو	۱		میزان
گوری	۱		

پہوتا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
خاص	۱	چوکا	۱
بجوداس	۱	پیرا	۱
انگادا	۱	نوریا	۱
کہرادا	۱	بہتا	۱
نندگانوخورد	۱	[illegible]	۳
پراخورد	۱	نبدلی	۱
کمیرو	۱	میزان موضع [illegible]	

دیہات دیگر مندرجہ سند راجہ بجی بہادر

پرگنہ کھتولا ٹپہ مہیوا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اچرت	۱	لہیرا	۱
بنچورا	۱	بھوریا	۱
ملہا	۱	رگولیا	۱
پالی	۱	ہرا	۱
براہ	۱	کیرت پور	۱
کچھن پورہ	۱	تندراہ	۱
ستیا پور	۱		للعہ م
پورورن	۱		

ٹپہ ایسانگر

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جتیو پور	۱	تپوتا	۱
بہیلسی	۱	ڈیدول	۱
کھرگوا	۱	چاند پورہ	۱
رسیا بھتوئیا	۱	ہلگاوا	۱
نراین پور	۱		سعہ م

ٹپہ دبی پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ہیرا پور	۱	بسنوہا	۱
چندیہا	۱	کھیری	۱
لادپور	۱		سعہ م
ٹیکوری	۱		

پرگنہ ہیوا چرد دیہات مع کانہای الماس

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رانی پور	۱	راین	۱
دہرم پور	۱	پہاروا	۱
رام کھریا	۱	بلکھورا	۱
راہونیا	۱	بیلہا	۱
جمونہا	۱	پہوٹی جھیل	۱
ہتھوپورہ	۱	اماہی	۱
رکسیا	۱		للعہ م
کوراندی	۱		الاللعہ ونصف م

واضح ہو کہ بالعوض دیہات پرتنیا ولیر دہندی ٹرکا (دیہات حصہ کریلا) جو شامل سند سابق تھی مبلغ [illegible] سری نگر بجملہ مالگذاری چندیلا حسب منظوری گورنمنٹ [illegible]

تتمۂ نمبر ۵

فہرست دیہات جو راجہ بجاور کو ۱۸۱۱ء میں دیئے گئے

نام دیہات

ٹپہ بجاور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
قصبہ بجاور خاص	۱	بکس واہو	۱
کوتال	۱	اندہر	۱
بہرگوا بزرگ	۱	دیولی	۱
بہرت پورہ	۱	مزگوا خورد	۱
تیری ازاجت	۱	کرمسی	۱
گوپال پورہ بزرگ	۱	سبن بہوری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیوران	۱	بلاہا	۱	سرکنا	۱	سنگ پور	۱
موگوری	۱	دیوپور	۱	بہنورا	۱	نوروہی	۱
سنگوا	۱	کہوکرالو	۱	بودہورا	۱	بوموری	۱
گرکہاوا	۱	نبراک	۱	ملیورہ خورد	۱	چولا	۱
بہیلم پورہ	۱	برتیی	۱	چیندیہا	۱	لکہن گانو	۱
بوہموہی کہاتکی	۱	برسا	۱	سورکہی	۱	پئین خورد	۱
پیارا	۱	کین	۱	کولارا	۱	رانی پورہ	۱
بہوہی پورہ	۱	کراہ خورد	۱	کتیاپان	۱	پرگاس پورہ	۱
نرگوا خورد متصل موگوری	۱	اینگری	۱	سمرا	۱	بہردانی	۱
دونگرپورہ بہات نکا	۱	ساتہ پرد	۱	روار	۱	رنوپورہ	۱
گہورالی	۱	بہرام پورہ	۱	سوار	۱	سیوراجی پورہ پائین گہاٹ	۱
پیپرہ سمی نکا	۱	بوہارو	۱	بورسا	۱	پرتاب پورہ	۱
دیوری سوراکی	۱	جنگوری	۱	کوتوارا	۱	بوموتی تہنکا	۱
بلور	۱	گورک پورہ	۱	موئی	۱	سیوراجی پورہ اوتن نکا	۱
باندہو	۱	کوار پورہ (باستثناء سند راجہ کشور سنگھ)	۱	سوہانی	۱	گوپال پورہ خورد	۱
چمروہی	۱	باک پورہ	۱	اندورا	۱	سنگرام پورہ	۱
پیپرہ تیازنکا	۱	بہگوہا	۱	ڈنگوری پورہ خورد	۱	رانی تال	۱
گوراخورد	۱	کندہوا خورد	۱	کشری	۱	اودہی پورہ (باستثناء سند	
منکرہی	۱	پہتواہی	۱	بہوپال پورہ	۱	راجہ کشور سنگھ)	۱
بیل گاو	۱	موریا	۱	گذارہ	۱	جوہی کوا	۱
گہنوچی	۱	سیندپیا	۱	اگرہ	۱	میدنی پورہ	۱
بکرم پورہ	۱	برنا	۱	دوراہ	۱	اوندی ہرد	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ٹکوری	۱	تبار	۱	اومری	۱	تپرگوا	۱
بیرون گڈھ	۱	دیوری دونگی	۱	جنکرا	۱	اوبری	۱
نگوری	۱	بشروہی	۱	آگرہ	۱	سیرورو	۱
تپم بزرگ	۱	تپاری بزرگ	۱	کوپیا	۱	کھوہی	۱
نپرو	۱	کموا	۱	جوکھرن	۱	رام پور	۱
پنچی	۱	سنرک	۱	بچونیا	۱	[illegible]	
ساہی گڈھ	۱	کویل پورہ	۱	کادوہا	۱	ٹپہ رگولی	
امرپور پوئی	۱	جس گوا	۱	نوگوا	۱	نام	تعداد موضع
رام گڈھ	۱	گھوسی گوا	۱	رامپور	۱	رگولی خاص	۱
بگچور	۱	مواجہالو	۱	سیوراجی پورہ متصل تہا	۱	لکھن گوا	۱
بنادہی	۱	اوتادنی	۱	مندناپورہ	۱	منورا	۱
براندہ	۱	بہوری گوا خورد	۱	چورکا	۱	ہتوا	۱
ہجدوا		موتی اپرزہ		رامپورہ خورد	۱	تہانگا خورد	۱
جونوانی	۱	رتن پورہ		دونگرہا	۱	نوادا	۱
		کرکاپور					
کیچور	۱	کشن گڈھ		کسار	۱	پپت	۱
کلوپورہ	۱	بامن		مزگوا پوہروا	۱	نہاگڈھ	۱
کوتا	۱	ملگوا		کہترا	۱	سرون	۱
		بادی (باستثناء سند راجہ بجی بہادر)					
کھیرا	۱	لسی پورہ	۱	لسبروہی	۱	بہاگوباری	۱
املیا	۱	امیرپورہ	۱	ساجہ بکرم پورہ	۱	بہرتوہی	۱
گولات	۱	ترائن پور (باستثناء سند راجہ بجی بہادر)		گنگواہو	۱	پپریا	۱
		بموراخورد	۱				
برمی کھیری	۱	سنگرامپورہ خورد	۱	جھنتولی	۱	جلال پور	۱
بیدپورہ	۱	[illegible]	۱	سلون	۱	اوریا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
چوپر	۱	ساوا	۱
پکارو	۱	بکان (نانکار بخشی رنجور سنگھ)	۱
گرہروار	۱	دہریری	۱
بہاری گھوا	۱	بگوتا	۱
پارہ	۱	اترار	۱
نندیاوا	۱	رورا	۱
بزرک	۱	بدور	۱
گوراتتو	۱	ساگنی	۱
دوہاری	۱	سنوہیا گورنکی	۱
کانتی	۱	مزگوا گورنکی	۱
رسوئیا دومراہی	۱	کوپی	۱
دہوری	۱	تانگا بزرگ	۱
تنہگوا	۱	کری	۱
لولونی	۱	دلیپور (نانکار دیوارام سنگھ)	۱
کری	۱	پوجی	۱
بھگونت پورہ	۱	رامپورہ	۱

ٹپہ ستیھی

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
ستیھی	۱	بھیرا	۱
پونگوا	۱	پیپریا	۱
جونا	۱	سلاوت	۱
باندنی	۱	بلاری	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
نندگوا	۱	اورنیا	۱
ہیراپور	۱	چتیوا	۱

ٹپہ دہرم پور

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دہرم پور	۱	نجگوا	۱
تپارا	۱	اودی پورہ	۱
چوپرا	۱		

ٹپہ باجنا

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
باجنا	۱	چین	۱
سوہبو	۱	کنجلا	۱
ٹلارا	۲	برمنت پورہ	۱
براناند	۱	راودپورہ	۱
تموروا	۱	حویر	
چوپرا			

دیہات جو شامل کسی ٹپہ کے نہیں

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
گورہا	۱	پرہا	۱
برکھرا متصل گل گنج		بروہا	۱
(باستثناء سند راجہ کشور سنگھ)	۱	ہمت پورہ	۱
گل گنج	۱	دہرگوا	۱
پوکھکا	۱	ہرسا	۱
پیساوتا	۱	بجی پور	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
لعل گوا	۱	جسگوا	۱
امرونیا	۱	سوہن پورہ	۱
بہوسور رنگھوا	۲	کوار پورہ متصل سوراہ	۱
بہرتلا	۱	سوراہ	۱
سورا	۱	بوراہ	۱
پپرہا	۱		[illegible]
پرگنہ پونی تعلقہ کلھوہیا			
کوارپورخاص	۴	بودہا	۱
کہریا	۳	رکی	۱
رمتونا	۲	پکرہی	۱
سگوارو	۱	سمری	۱
منہا	۱	براہ	۱
گورمونیا	۱	پکراسکونیا	۱
چندن پورہ	۱	شتلی	۱
الیا کہنگارکا	۱	دہمری	۱
تپوری	۱	کوروانی	۱
پاتن بزرگ	۱	اوسرکہارو	۱
کرہا	۱	کہرنیدہ	۱
پاوہی	۱	اٹاوا	۱
بلہا	۱	ہرداواکرکاو	۱
ٹھوہاچپالا	۲	کانتی	۳
پرہا بزرگ	۱	تورابو	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
برہس پورہ بکھاری والیا	۳	سوجان پورہ	۱
کنکھا	۱	کرونی	۱
رنواہو	۱	مرہی	۱
بودوہارو	۱	جھکراہا	۱
گوزاہیا	۱	نرگوا متصل بستوہیا	۱
تانکی	۱	جتیوپورہ	۱
تنگرہی	۱	موراوچ (باشنا وسندراجہ کشور سنگھ)	۲
اوڈونی	۱	کہیرا بزرگ رر	۱
چراہ	۱		[illegible]
ٹھولی	۱	سمرا مع کان الماس	۱
سوتی پورہ	۱	ونہوڑا رر	۱
تبرہا کوردہو	۱	جھرہالا رر	۱
تیاروٹینا	۲	دیوری رر	۱
بگاہی	۱		[illegible]
بروہا	۱		[illegible]
ایلیا	۱		

المرقوم ۲۲ ماہ مارچ ۱۸۸۱ء

تتمہ نمبر ۶

تفصیل دیہات جو راجہ ابیگڑھ کو ۱۸۳۱ء میں دیے گئے۔

نام موضع	تعداد دیہات	[illegible]	کل دیہات پرگنہ	نام موضع		تعداد دیہات	کل دیہات پٹی	کل دیہات پرگنہ
پرگنہ کوٹڑا پٹہ حویلی				جوری	۱			
قصبہ کوٹڑا	۱			کری متی	۱			
موضع نتھنو	۱			بہوپور	۱	۳		
گلابی ورانی چورہ	۲۰			نوگاہ وغیرہ				
موتمورو	۲			نوگاہ	۱			
بہتبہری	۲			بہرونڈی	۱			
کنگوا	۱			رامگرا	۱			
کونٹ گوا	۱			کری کی	۱	۴		
تینا بھوج پوہی پور وغیرہ				کوتا		۱		
ٹینا ۱				ہندورہ وغیرہ				
				بہندورہ خاص				
سدہ نامہ ۱				بہندور	۱			
ورداہی ۱				مرگوا	۱	۳		
کوگالی ۱	۴			اسوتی		۱		
چیچورا	۱			کیچوا وغیرہ				
ستورا	۱			کچھورا	۱			
رئی چول وغیرہ				کچورا	۱			
رئی چول ۱				سمری	۱	۳		
فرا ۱				چوکی		۱		
مہواکہیر ۱				ستھونیا وغیرہ				
رلکوتا ۱				ستھونیا	۱			
نوگوا ۱	۵			آمکورا	۱			
جوری پاسہ وغیرہ				بہوسول	۱/۲	مسہ		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
بگاہا	۴		
دہروارو مع م			
دہروارو ۱			
لیجاہی ۱			
بہریا ۱			
چپکور ۱			
سیلہا ۱			
اہوہا ۱			
گوبگوا ۱	۷		
کیسورا	۱		
پپرہا	۱		
سندہا	۱		
سندوہیا	۱		
اسرب	۱		
تکوس	۱		
صواکہارو و بلوارو	۲		
جموارو سے م			
جموارو ۱			
کہرا ۱			
بروہا ۱	۳		
سلاہ	۱		
یتیپوری	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
بہریا	۲		
دوراہو لغایۃ م			
دوراہو ۱			
کوپوری ۱			
روناہی ۱			
ملپورہ ۱			
مزرعہ ۲			
بہاروا ۱			
بگدوراہ ۱			
چوراہ ۱			
چیچیا ۱			
دہولباجا ۱	۱۱		
سمری بیکی	۱		
سلابو سے م			
سلابو ۱			
کہاروا ۱			
مانک پور ۱			
یگرا ۱			
تناہو ۱			
ستوا ۱	۶		
کٹرا	۱		
ببوری	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
بچوارو	۱		
مچھرہا	۱		
ہمراہا	۱		
اوجناہی	۱		
بھولگوا	۱		
چھپروارو لکھم			
چھپروارو ۱			
سلون ۱			
ستیا ۱			
بھوداری ۱	۴		
اتوا	۱		
کروہیا بزرگ	۱		
پلھوری	۱		
بھتنووارو	۱		
دونداہا	۱		
پتھورلے م			
پتھورا ۱			
کروہیا ۱			
اتوارا ۱	۳		
ریچوری	۱		
ریچوندہا	۱		
لوراہو لکھم			

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
لوراہو ۱			
چوکنی ۲			
براس ۲			
مزیاری ۱			
نیزاری ۱			
کوملپورہ ۲	۹		
بکرہادی	۱		
کتبریاؤسے م			
کتبریاؤ ۱			
اورکی ۱			
نمی ۱			
دہاری ۱			
روگاد ۱			
کہادر ۱	۶		
موضع بھورایا	۱		
ملان وجمریا	۲		
ترکی تال	۱		
تھوری	۱		
کرتولو	۱		
مانک پور	۱		
مزہیاوری	۱		
ہرورا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات پٹہ	کل دیہات پرگنہ
منگرلا خورد امراوکا	۱			مارا	۱		
منگرلا بزرگ اوچورجوکہ	۱			نرہیاری	۱		
ہتیاری	۱			منکا	۱		
لوکا	۱			تکرا	۱		
اومری	۱			دہرسوپر	۱		
بلابونی	۱			گوکیر	۱		
[illegible]	۲			بروندا	۱		
سنہوانی وبہار وندو	۲			ترہگوا	۱		
تپہروندی ونکاوا	۲			پریاتوتا	۱		
لوہاگانو [illegible]	۲			پپولواری	۱		
اوری ودگلوچ	۲			دبریا	۱		
کوساور	۱			سمری تہاوسیکی	۱		
ہریا	۱			متریولا اتوا تہا پچکوا رکو	۱		
ہبلوہوواوتربیا	۲			لودرا صدم			
قصبہ گنج	۱	[illegible]		لودرا	۱		
پٹہ بروارد صدم				برنا	۱		
بروارد	۱			اورکی	۱		
نونہادی	۱			لوندائی	۱		
سرودہی	۱			کودی	۱		
گدہولا	۱				۵		
باندا	۱			پپولدیری وسنورا	۲		
				بہلساد صدم	[illegible]		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
بهلسائو	۱			موضع هنوتا	۱			جگی	۳		
بوہا	۱			جمیمنو	۱			سمری بزرگ	۱		
بومرہا	۱			پوکر	۱			لگری	۱		
برسورا	۱			مزگوا	۱			نبکلا	۱		
دمورا	۱			براہاوی	۱			پچهیا	۱		
اوچراندی	۱			بروہیال	۱			بهتور بگزنگا			
مزگوا	۱			گروہیا	۱			بهتور رس کہاکہ	۱		
بیراگڈہ	۱ ۸			گوتهی خورد دونکی	۱			بهیتور دونکی	۱		
پیپری	۱			سودیا	۱			تدولی بوئی	۱		
یکهورا العدم				گوتهی بزرگ دونکی	۲			سمردورو	۱		
بکهورا	۱			کهودوہیا	۱			نجوریا	۱		
اوہار	۱			حبنوتور				سوہاسو	۱		
مالن	۱			جگرداہا سے م				سونبتها	۱		
راوری برا	۱			جگرداہا	۱			نهاری	۱		
اتوار	۱			نوگوہا	۱			کوروبیا خورد	۱		
مزہاری	۱			لت پوره	۳			کپتیا خورد سے م			
سمورو	۱			بامری دبدوی	۲			کپتیا	۱		
کترن	۱			دوندوریلے م				روگاوا	۱		
روہونیا	۱ ۹			دوندوریا	۱			ساته[illegible]			
روتن	۱			گورگاوا	۱			[illegible]روا	۱ ۳		
								[illegible]ہوتی	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
								پورانا ۱			
ددبکی	۱			روتہار	۱			گورزاہی ۱			
سنسنبی	۱			سوکواہو	۱			دگھی ۱	۳		
سرنجی	۱			مدہو	۱			بوئی ہراسر ۱۳ م			
ترہا	۲			مچھورا	۲			بوئی ہراسر ۱			
دیوری بزرگ ہمارو	۲			کچراتیا	۱			ستوا ۱			
پرویا خاص	۱			علاقہ	۱			بچوروا ۱			
ونذورا	۱			آمیسوہی	۱	ماہر ۳ م		چوگھارو ۱	۴		
اورکی	۱			ٹپہ گونور				سمری بزرگ ۱۳ م			
بلہاوسکنا	۲			گونوروبلا	۲			سمری ۱			
پچھگوا	۱			چیپ گوا	۱			برسوندی ۱			
دہونوکر	۲			ہرگوہت لوتاکلا	۱			گھاٹ ۱			
انترمیدیا	۱			سلگورا	۱			بوئی راہا ۱	۴		
رراہو	۱			منرہاری	۱			براہ خورد	۱		
بچرئیو	۱			سروارن	۱			سنگھاسر ۲ م			
سوروراہو	۱			سنورا	۱			سنگھاسر ۱			
پسرادہی	۲			سرہتلا	۱			لوروتو ۱			
کچنارو بجورکو	۱			دگھورا	۱			لودوہی ۱			
دوزہی خورد بدونکی	۱			مل گرہا	۱			کمودیہا ۱			
مرگیر	۱			ددہورا	۱			جنیا ۱			
رامپورہ	۱			پورانا بزرگ ۸ م				اناوا ۱	۶		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
سمرا گھاٹکی	۱		
نی گوا	۱		
ٹپنا خورد	۱		
لنکرہا	۲		
لوہوجوری	۱		
بلکا ازرکا	۱		
کوتیا	۱		
بلکا خورد	۱		
سیلی بہوجوا	۲		
برگیلی صہ م			
برگیلی ۱			
توراہی ۱			
سمرو ہو ۱			
بہارا ۱			
بزاری ۱	۵		
مہ سیکیان	۱		
املیا لالہ چیراکی	۱		
املیا گور چیراکی	۱		
بسوراے م			
بسورا ۱			

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
بسورا ۱			
گوپال پور ۱			
گھوتما ۱	۴		
اکورا	۲		
گوووراے م			
گوورا ۱			
مہوروا ۱			
بہوسادی ۱	۴		
سیلوارو	۱		
بلابلی	۲		
ٹپنا بزرگ	۱		
جوتما	۱		
جنیا محال	۳		
برہا بزرگ ے م			
برہا ۱			
سمری ۱			
تدوری ۱	۳		
ہردوہیان	۱		
ستوا دیالی	۲		
پالی	۱		
گوری واہی	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	کل دیہات تپہ	کل دیہات پرگنہ
چوربا	۱		
دیوریا	۱		
بہوری دپالی	۲		
سوہوجی سے م			
سوہوجی ۱			
برسوا ۱			
کھوبا ۱	۳		
پگرا	۱		
برسہوونایک ٹولہ	۲		
کنا	۱		
موہیوا ے م			
موہیوا ۱			
گتورا ۱			
نکروا ۱			
پورینا ۱			
گورہا ۱			
اودپورہ ۱			
کینوا ۱			
کروندی ۱			
بوری ۱			
ہنوتا ۱	۱۰		

نام دیہات	تعداد دیہات	جمع دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	جمع دیہات	کل دیہات	نام دیہات	تعداد دیہات	جمع دیہات	کل دیہات
سوہالوارو	۱			گردہیان	۱			سدہادہر	۱		
انتر بیدیا	۱			مزگوا	۱			تپیا	۱		
کملپورہ	۱			سکہرت	۱			گرواروبزرگ	۱		
دوابا	۱			بارن پوکرا	۱			گرواروخورد	۱		
ہڑدوہا دی وبہا	۲			بہگراین بزرگ	۱			اسل بزرگ	۱		
ہنوتی	۱			بہراین خورد	۱			اسل خورد	۱		
ڈیوگرہا	۱			بوہرورا بزرگ	۱			پاسی	۱		
جوری بیچونگی	۱			کتاول بزرگ	۱			اومرادہی	۱		
سکروارو	۱			گرلاکا	۱			اٹیورہ بزرگ	۱		
ہنگی پور	۱	۱۳ للعوم		گرلوکی	۱			جوگیا	۱		
ٹپہ جسور				تل گوا	۱			سلگی	۱		
جسور سے م				بلابی بزرگ	۱			پنگرا	۱		
جسور ۱				بلابی خورد	۱			کہجو	۱		
چمپا ۱				اتبارا	۱			رامی گڈہ للعوم			
گورا ۱	۳			سمری سیرام کی	۱			رامی گڈہ ۱			
گوری	۱			سمری بخشی کی	۱			سرورا ۱			
روکہاری	۱			گردورا	۱			کوروری ۱			
بہتاری	۱			گردوری	۱			مزگوا ۱	۴		
کتاول خورد	۱			کستاہا	۱			اٹیوا بزرگ	۱		
برندا	۱			اومری	۱			دوندوہا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پوری نا	۱		
کولتا	۱		
برہرا خورد	۱		
دہرم پورکا	۱	۱۰سم	
ٹپہ پاتور			
چہپروار	۱		
کہلساری ۱			
کورانی ۱			
کروا ۱	۳		
سوناہی	۱		
غازی	۱		
جورا	۱		
جن پورہ	۱		
برواہی	۱		
کہسرا	۱		
آنا گہوس	۱		
لکتورا	۱		
سوہولی	۱		
گہمل	۱		
نون تلا	۱		
		۱۰۱سم	

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
پہدوانی	۱		
اماندونگری	۱		
کلدا	۱		
کہوریا دبجاواری	۲		
دوم چورا	۱		
ادنراہی بزرگ	۱		
ادنراہی خورد	۱		
شنگردا	۱		
کوبردا	۱		
پچپان سلم			
پچپان ۱			
سرہا ۱			
لوہاتوتن ۱	۳		
للعد	۱		
کوتنی بزرگ	۱		
کوتنی خورد	۱		
لنکوتی	۱		
ہردوا ودوم چیرکا	۲		
جتوپورہ	۱		
کمریا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
لوآنکوپار	۱		
کوپلی	۱		
سیوابدوتی	۱		
لگری	۱		
چرگانو	۱		
گوریجی	۱		
جمیا	۱		
بورو بہوکی سلم			
پونڈی سلم			
بہکا ۱			
سوبونیا ۱			
پونڈی ۱	۳		
تکوری پونڈی سلم			
تکورپونڈی ۱			
مہناہو ۱			
پپریا ۱	۳		
چتول سلم			
کولتوروبی ۱			
چتول ۱			
نجاوسی ۱			

نام دیہات	تعداد دیہات	میزان دیہات	میزان
دیودی ۱			
سرہان ۱			
ڈربیلی ۱	۲		
کھوبوری	۱		
نبھیری	۱		
نایک جہور	۱		
ہردوا بزرگ	۱		
ہردوا خورد	۱		
تپہورا	۱		
نندولی	۱		
ادلیچی وادلیبا	۲		
کلوہرا گورکھپور	۲		
پورنا	۱		
پاہاری	۱		
گلکورا	۱		
برگری	۱		
دری	۱		
کتوریا	۱		
بومرگھورجا	۱		
شرگوا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	میزان دیہات	میزان
کوندیا سے م			
کوندیا ۱			
گردرواہی ۱			
دیوگنا ۱	۳		
کتول	۱		
پورنا	۱		
لروکوتہنیا	۲	لہم	صام
پرگنہ اجگڈہ			
ٹپہ اجگڈہ خاص			
اجگڈہ قصبہ نوابشہ	۱		
الی بت	۱		
نظام پور	۱		
سمرا	۱		
براوان رکو	۱		
اتیوری دنبہاری	۱		
بھوبل پورہ	۱		
پراہن	۱		
کوری	۱		
ناہارپورہ	۱		
دیورا	۱		

نام دیہات	تعداد دیہات	میزان دیہات	میزان
راوپور	۱		
سنیپور و مورکینار	۲		
بتنا	۱		
بریاپورہ	۱		
دیوگانو	۱		
پرتاپ پور	۱		
ترولی	۱		
راوہاپور	۱		
براندا	۱		
کوارپور	۱		
لوہاراوی	۱		
بہاری گہورا	۱		
روٹی ٹولہ	۱		
جہرنا	۱۷	ععم	
ٹپہ براہ			
براہ خاص سے م			
براہ ۱			
کہریا ۱			
کوداہا ۱			

نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]	نام دیہات	تعداد دیہات	[illegible]	[illegible]
سوزا برٹھ نو	۱			راجہ پور	۱			سینوری و مرہا	۲		
راور پور	۱			عالم پور	۱			دیوری	۳		
نولاس	۱			کانہای للاس				گکھی	۱		
بلہادی	۱			کیھی بنگلا	۱			کانچورا	۱		
بیسی گمان گنج	۱			گوجر	۱			کنکورا	۲		
بہرداود	۱			پالی بخت پور	۱			رتن پور	۱		
کلیان پور	۲			گوندی	۱			جوہی	۱		
رام نگر	نصف			کروندی	۱			نراین پور	۱		
ہرسنیری	۱			بیزدارو	۱			حمیزی	۱		
چیندراول	نصف			کہروا	۱			مروا	۱		
بھگوری	۱			بہولیس پورہ	۱			پروتی	۱		
برکوتا بزرگ	۱			سرسی	۱			کہتوار	۱		
موکیری	۱			دیچوا	۱			بھان رار	۱		
برکولا خورد	۱			کہرچوا	۱			کہریا	۱		
کہروری	۱			مرلبی	۱			پوسی	۱		
رام نی	۱			پاٹن	۱			دہورا	۱		
نبیہر	۳			پلہتورا	۱			کل دیہات ۱۳۱۳			
کتاری	۱			امرت گنڈ	۱						
مہاراج پور	۱			پرگنہ پوئی							
ہری پور	۱			عالم گھاٹ	۳						
				چہارتا	۲						

تتمۂ نمبر ۷

فہرست دیہات جو جاگیردار جسو کو ۱۸۱۶ع میں دیے گئے

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سنہ ۱۸۱۵ع مطابق سنہ ۱۸۱۶ع بموجب بیان دیوان موہن سنگہ	
۱	جسو خاص		
۱	تیل گانو		
۱	پورندہ		
۱	گورا		
۱	کونی		
۱	سکراہت		
۱	مجگوان		
۱	بہتوری		
۱	اکری		
۱	چھینر		
۱	کلادل خورد		
۱	مدن پوکرا		
۱	کہراہندہ بزرگ		
۱	کہراہندہ خورد		
۱	بہمرا خورد		
۱	بلہی بزرگ		
۱	بلہی خورد		
۱	کرہیا		اااعہ ۵
۱۹م			
۱	بہیرہا بزرگ	ماعہ	

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسو	جمع سنہ ۱۸۱۵ع مطابق سنہ ۱۸۱۶ع بموجب بیان دیوان موہن سنگہ	
۱	جہانتور	سہ ۵	
۱	گرارا	ماعہ	
۱	گراری	ماہ	
۱	سمری بزرگ	ماعہ	
۱	سمری خورد	للعہ	
۱	لوداوہر	ریعہ	
۱	اسیل خورد	لعہ	
۱	پاسی	۱ماہ	
۱	دوندہیر بزرگ	ماعہ	
۱	انتورا بزرگ	ماہ	
۱	انتورا خورد	سہ ۵	اااعہ ۵
۱۲م			
۲م	کلاول بزرگ گرلاگا وگرلاگی		اماعہ
۱	کہاجو	ماہ	
۱	جوگیا	ماریعہ	
۱	کرتیہا	سہ ۵	
۱	اومری	سہ ۵	
۱	ادمرہٹی	سہ ۵	صاعہ
۲۰م			

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سمت ۱۸۰۸ مطابق ۱۸۱۶ بموجب بیان دیوان مورت سنگھ
	دیہات دوراہو	
۹	دوراہو خاص	
۱	اپوری	
۱	بہاریا	
۱	مزرعہ بزرگ	
۱	مزرعہ خورد	
۱	رونی ہی	[illegible]
[illegible]		
	دیہات ریچول	
۱	ریچول خاص	
۱	نی گوان	
۱	سووا	
۱	کہیرو	[illegible]
[illegible]		
	دیہات تہار	
۱	پرا	
۳	کریا	
۱	کلاول	
۱	بنجہر	
۱	برگری	
۱	گگرا	
۲	کلہار	

نمبر دیہات	دیہات متعلق جسبو	جمع سمت ۱۸۷۳ مطابق ۱۸۱۶ بموجب بیان دیوان مورت سنگھ
[illegible]		
۱	سوار کورا	
۱	بہاری	
۱	مجگوان	
۱	اولیچی	
۱	اولیچا	
۱	موراہی	
۱	ہردوا بزرگ	
۱	ہردوا خورد	
۱	مرہبر	
۱	پہورا	
۱	پورانیا	
۱	دیوری	
۱	کتاریا	
[illegible]	کل جمع	[illegible]

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ چترپور کو ۱۸۱۸ء مین دیے گئے

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
		حصہ گورپترا باب سنگھ		
[illegible]	۱	دوربی خاص	[illegible]	
	۱	گونہا	[illegible]	
	۱	شاہ پور	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	بہجی	[illegible]			۱	نشرج		
	۱	مدن پورہ	[illegible]			۱	بماری [illegible]		
	۱	سراہ	[illegible]			۱	قلہری ×	[illegible]	
	۱	تکری	×			۱	دیپوری	×	
	۱	جھونمر	[illegible]			۱	دگران	×	
	۱	بہنا	×			۱	جامی پورہ نانکار		
	۱	بہتریا	×				مکند سنگھ توز	[illegible]	
	۱	کمپیتا	×			۱	پیری نانکار بہارت نیافر	[illegible]	
	۱	تکمو	[illegible]			۱	جگسو نانکار فتح نیافر	[illegible]	
	۱	گنگسی	×			۱	ہردوئیا نانکار ہیرامن نیافر	[illegible]	
	۱	تل کونو	[illegible]		[illegible]	۱	للیوہ نانکار دیوان [illegible]	[illegible]	
	۱	اترا	[illegible]			۱	اخیر نانکار تیلوار	[illegible]	
	۱	لل گوا	[illegible]			۱	ندیا نانکار دیوان باندہا	[illegible]	
	۱	راجپور	[illegible]			۱	پوتری نانکار کور بہابت سنگھ	[illegible]	
	۱	تہپونن	+			۱	کجوا نانکار گورستو ساہ	[illegible]	
	۱	اکونہ	[illegible]			۱	بہیرا نانکار لالہ پرتاب سنگھ	[illegible]	
	۱	املیا کمیو خورد	[illegible]			۱	بہولیرا نانکار تیلوار	[illegible]	
		پٹہ تلم سے م				۱	موروان پدارک رام کشن		
	۱	قلم خاص	×				سوکل	[illegible]	
	۱	گوئو	[illegible]			۱	بندو پدارک گنج [illegible]	[illegible]	
	۱	نوادو	×			۱	تہنگانو پدارک گھن [illegible]	×	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	نیزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	نیزان کل
[illegible]	۱	بهیل گوا پدارک چیبانہ بہت	×		[illegible]	۱	پروہی نانکار دیوان ہمان سنگہ	صعہ	
	۱	گوراپدارک لعل گورو	مامعہ			۲	توریا گہوتا نانکار رنجور سنگہ	مامعہ	
	۱	سوجپورہ پدارک پاچ	×			۱	تپراہ نانکار فتح سنگہ تلوار	×	
	۱	سلونی پدارک بہون نایک	×			۲	کہوکوراہی نانکار کشن سنگہ گوند	×	
	۱	دبیک کیرو پدارک نتہن	×			۱	ہنہوا نانکار کہانگر	مامعہ	
	۱	ہمویا پدارک تجن تیواری	×			۱	موتندا نانکار راو [illegible]	صام	
	۱	باجاکہیرا پدارک سوکل	×			۱	گرہا نانکار سانوت سنگہ گہوری	یلمام	
	۱	چبیری بخشیدہ برای پرورش				۱	نواری نانکار نائب فوجدار	×	
						۲	موسر گوئیرا کہیری نانکار نائب فوجدار	×	
	۱	مسماۃ امید کونوری	مامعہ			۱	برہی نانکار گمبہیر سنگہ [illegible]	×	
	۱	بچوہون بخشیدہ براہی				۱	ہاما نانکار دیوا سوئی	×	
	۱	پرورش مسماۃ ننیا	مامعہ			۱	لسباری نانکار راو [illegible]	×	
	۱	دہاسنا	مامعہ			۱	ہرنی نانکار نوازی سنگہ	×	
[illegible]	۱	کریا				۱	آتہنیا نانکار بساری [illegible] الہ	×	
	۱	راج نگر مع قلعہ	لما			۱	بی پور نانکار دیوان [illegible] سنگہ	×	
	۱	کہجراہو	[illegible]			۱	برپونیا نانکار ہمت سنگہ گوند	×	
	۱	اودی پور	[illegible]			۱	ہبرہا نانکار بساری الہ	×	
	۱	لکہری	×			۱	دہوایر پدارک [illegible]	سامعہ	
	۱	کہنداری معروف ننی گنج	امام			۱	بوسنورا پدارک رج ساکہا	مامعہ	
	۱	سوسانیا نانکار گوریخ سنگہ	صامعہ			۱	جگرا پدارک رام داس	مامعہ	
	۱	پاہ نانکار دیوان تہی سنگہ	مام			۱	سیوری پدارک بہورسی نایک	×	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
مہوبا		ٹپہ [illegible]			مہوبا	۱	کہندوارو		
	۱	ددری [illegible]				۱	نی گوا		
	۱	گوراری مع مواضع داخلی شجرہ				۱	دیوتی پور		
		ذیل [illegible]				۱	تیپری		
	۱	لاہر				۱	دہومیرپا		
	۱	برسولا				۱	گردا		
	۱	گری				۱	جہارکور		
	۱	ہردوا				۱	مہارکیا		
	۱	[illegible] تال	[illegible]			۱	بہارکھیرو		
	۱	بگور	×			۱	ہندا		
	۱	ملہار ناتکار دیوان ارجن سنگھ	×			۱	تینیا		
	۱	برہار ناتکار میاں خان	×			۱	پوروا		
	۱	کالنی ناتکار رنبند سنگھ	×			۱	ٹیکاسمرا		
	۱	سمرا ناتکار گوپال سنگھ	×			۱	بکرم پور		
		ٹپہ [illegible]	[illegible]			۱	پھورتال		
	۱	دہیلاپور خاص				۱	سنترا		
	۱	دہورا				۱	دیوپور		
	۱	دہاسنی				۱	ہتی پور		
	۱	گورگانو				۱	شاہ پور بزرگ		
		ٹپہ کشن گڈھ [illegible]	[illegible]			۱	سایپا		
	۱	کشن گڈھ مع قلعہ				۱	مبدہا		
	۱	بہیس کمار				۱	قصبہ جیت پور		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کری		
	۱	کندھایانی		
	۱	رہی پورہ		
	۱	بہپورہ کوند		
	۱	بلوارا		
	۱	پتی پور		
	۱	سورہی		
	۱	چاتو		
	۱	ہلی		
		پٹہ دیورا ۲۱		
	۱	دیورا خاص		
	۱	ہرپورہ		
	۱	بہوٹی		
	۱	ماندو		
	۱	بڑاگانو		
	۱	بگسوہی		
	۱	لہار		
	۱	چندن کہیرو		
	۱	بناکا		
	۱	گہتیا		
	۱	راہی چور		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	گھونگھی		
	۱	نگدا		
	۱	اوبی پورہ		
	۱	بانگی		
	۱	گیرولی		
	۱	دناری		
	۱	گیتیا		
	۱	بہوری		
	۱	سوناگڈہ		
	۱	آلپورہ		
	۱	امیورہ		
	۱	بہونرہی		
	۱	بہیرا		
	۱	پیپریا		
		پٹہ کہریانی سوکھا ہوئے	۲	[illegible]
	۱	کہریانی خاص		
	۱	پلکوہان		
	۱	دہارن		
	۱	گنگو		
	۱	لکوا		
	۱	پونوا		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کنکوا		
	۱	تنکوا		
	۱	کاسیر		
	۱	سوکواہو خاص		
	۱	بدریا		
	۱	بہورکہا		
		دیہات جنکی اسم نویسی کورسوذ ساہ کی جاگیر سانوت یمن درج نہیں ہے		
	۱	دلہانیا		
	۱	دیوگانو		
	۱	تنغا		
	۱	جہیک مئو		
	۱	تہنا	ــہ	
	۱	بہیاتال	مار	
	۱	نبہاری		
	۱	سوریکو		
	۱	کیری		
	۱	کونراری		
	۱	چترپور	ممـــہ"	

* اول یہ موضع اندوی سنگ کو پرتاب سنگہ کو دیا گیا تہا۔

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
گوری		دیہات حصہ کورمہت سنگہ		
	۱	کوریلا	سمارمعہ	
	۱	پنیار	امار	
	۱	پرتاب پورہ	سمار	
	۱	پہارا	امار	
	۲	دبارا نانکار دیوان ستروپ سنگہ	لمار	
	۱	مہالور نانکار دیوان درگسنگہ یادو	سار	
	۱	پلہا پدارک برجونی سنگہ	ماصہ	
	۱	بکرپی ارک مہنت بیاد مرحوم	سار	
	۴	نہدرا واسطے پرورش سماۃ		
		بیاجہ گوہر کی دیا گیا	الـلمارـ	
	۱	تورہاتی	الاصمعہ	
	۱	دہمودا	سامعہ	
	۱	پونا	الـمار	
	۱	سرکا	الـسار	
	۱	نیہا	السامعہ	
	۲	چیتری وتہالکا	الـمار	
	۱	دونی	الـمامعہ	
	۱	جنا	لاصہ	
	۱	رامپورہ	صماصہ	
	۱	سومیری	سامعہ	
	۱	بروہان	سمامعہ	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	گلوہان	صار	
	۱	بساتا اسکی جمع شامل		
	۱	جمع موضع الکتوہان کی ہے	؆	
	۱	بتوندا پسنگو	[illegible]	
	۱	سدبہرا	للعہ	
	۱	پپرہا	۱ماصہ	
	۱	رگولیا	ماصہ	
	۱	ٹپہ پاٹن سے ۲		
	۱	دہکپورہ　۱کار		
ویری	۱	سوروا　مار		
	۱	موکہنا　؆	صمار	
	۱	تیپی نانکار دوین نجرا	للعہ	
	۱	ریکہا نانکار نیلوان سنگہ حضوری	صماصہ	
	۱	وہوندمو نانکار پنجم سنگہ بوندی	؆	
	۲	سونرو وستیہا نانکار دیوان		
		زبید سنگہ	؆	
	۱	الکتوہان نانکار کور سنگہ سا	صمار	
	۱	بجورا پدارک ہروی رام	ہصہ	
	۱	ٹیناکد پدارک منجو پوری	مار	
	۱	بہمرار پدارک مصرکا	ماصہ	
	۱	ہنوتا پدارک بہاتن کو	للعہ	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	منبس پورہ　ر ر ر	ماصہ	
	۱	گدہوری پدارک بیراگیان	معہ	
	۱	آدپورہ پدارک بہاٹن کو	ماصہ	
	۱	ٹپہ مہاراجپور سام		
	۱	مہاراجپور [illegible]		
	۱	کواس سوتہ [illegible]		
[illegible]	۱	سرہانی	ماصہ	
	۱	نیا	لاء	
	۲	موکری وجاریا نانکار		
		کورہر دی ساہ	۱کار	
	۱	کورا مو نانکار ہرکہان	مار	
	۱	کتی نانکار کورنرپت سنگہ	سماصہ	للعہ سماصہ
[illegible]		دیہات حضہ بخت سنگہ		
		جو بعد وفات نامبردہ کے		
		کوپرتاب سنگہ کو ملینگے		
	۱	دومرا	؆	
	۱	لورد	مار	
	۱	اومریا	سار	
	۱	سنگپور	؆	
	۱	بیدر	لمار	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	کشن پورہ	[illegible]	
	۱	پپری نانکار رجن سنگھ	[illegible]	
	۱	سودا نانکار پرتھی راج سنگھ	[illegible]	
	۱	کوتا نانکار کور کمان جیو	[illegible]	
	۱	کیتا نانکار کور پران جیو	[illegible]	
	۱	لکروان نانکار دیوان کمان سنگھ	[illegible]	
	۱	گنگوت نانکار دیوان [illegible] سنگھ	[illegible]	
	۱	ملکا نانکار کور زبت سنگھ	[illegible]	
	۱	اودمو نانکار دیوان نربند سنگھ	[illegible]	
	۱	بھوسی پدارک بھوتن کو	[illegible]	
	۱	دکھوری واسطے پرورش		
[illegible]		بہیا مکند کورسکے دیاگیا	[illegible]	
	۱	الیامع سائر	[illegible]	
	۱	اندوبان نانکار دیوان		
		کمان جیو	[illegible]	
	۱	بریوہان نانکار ہمت سنگھ گوند	[illegible]	
	۱	پہارا نانکار دیوان بھی سنگھ	[illegible]	
	۱	کورپہارا نانکار دیوان		
	۱	نرائن سنگھ	[illegible]	
	۱	گودارد نانکار دیوان		
	۱	کمان سنگھ	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	برونا نانکار راو نیہچم سنگھ	[illegible]	
	۱	نوگونگ نانکار دیوان کمان سنگھ	[illegible]	
	۱	کیتھلا نانکار کور دود سنگھ	[illegible]	
لوری	۱	کوارپور واسطے پرورش		
		بہیا بدن کورسک دیاگیا	[illegible]	
	۱	دہگاوا نانکار نرائن داس	[illegible]	
	۱	بہابوا نانکار کور کہری سنگھ	[illegible]	
	۱	بہاری نانکار فتح سنگھ	[illegible]	
[illegible]		دیہات جو کور سونی سا کی سند اول میں درج نہیں ہیں		
	۱	اطیا		
	۱	الٹی		
	۱	ننکھو پروارو		
	۱	کرولا		
	۱	دھارگوا	[illegible]	[illegible]
[illegible]		دیہات حصۂ پرتھی سنگھ جو بعد وفات نامبردہ کے کور پرتاب سنگھ کو ملیں گے		
لوری	۱	سورندی	[illegible]	
	۱	گوندھونرا	[illegible]	

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
ہردی	۱	گنیا	سمار	
	۱	بوہی پورہ	اماص	
	۱	نگوائیلی	سماص	
	۱	کتہارا	اے	
	۱	مروا	اماص	
	۱	رتن پارا	لمار	
	۱	نونیابر	×	
	۱	برسونیا	سمار	
	۱	سلپیت پور	ساص	
	۱	بارا	لاص	
	۱	دیوکہلی	سماص	
	۱	بکورا	×	
	۱	للیا	×	
	۱	پپاہت	اے	
	۱	اودہیاری بری	صمار	
	۱	نبگ پور	سمار	
	۱	جمابیاکو	لاص	
		ٹپہ پاتم سے م		
	۱	سوتیا	لاص	
	۱	مانپور	ملار	
	۱	کہری	صماص	اسلاص

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
ہردی	۱	تہانکا	صماص	
	۱	بلکورا نانکار کور امانسنگہ	سمار	
	۱	سلیا نانکار کور امید سنگہ	صماص	
	۱	رجہوراپدارک جگکشن سوکل	سمار	
	۱	ریوا وبنج ارک بنی رام بہاٹ	اماص	
[illegible]	۱	مو	سمار	
	۲	تکوری وپیراباشامل		
		موضع بہاری کی ہر	×	
	۱	نودہ برک	لاص	
	۱	سوروانہ گڈہی	اے	
	۱	بکرمپور نانکار دیوان باق بشنگ	سمار	
	۱	جمونیاپدارک کہرو سنگہ		
		تیواری	لاص	
	۱	پہارہ واسطے گذارہ		
		حرم راجہ ہردی ساہ		
		کے دیاگیا		لعہ صار
		ٹپہ راجگڈہ ٣		
		واسطے گذارہ رانیہائے		
		راجہ ہندوپت دی گئی		سماص
	۱	راجگڈہ خاص		

پرگنه	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	موتا		
	۱	پاٹن		
	۱	رامی پوره		
	۱	للار		
	۱	املا		
	۱	کشورگنج		
	۱	باہرپوره		
	۱	باہرکہیرو		
	۱	بربست پور		
	۱	بلیری		
	۱	سوضع نامعلوم الاسم		
		دیہات جو سند سابق گورنمنٹ ساه مین مندرج نہین ہین		
	۱	سرہا	[illegible]	
	۱	کیسری پور	[illegible]	[illegible]
		دیہات حصہ گورہند وپیت جو بعد وفات نامبرده کی گورپرتاب سنگه کو ملینگی		

پرگنه	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
[illegible]	۱	سوراہا نانکار دیوان درگن سنگه	[illegible]	
	۱	کہونپا نانکار دیوان بہار سنگه	[illegible]	
	۱	سووتی نانکار دیوان بہار سنگه	[illegible]	
	۱	دوبالوند نانکار دیوان [illegible] سنگه	[illegible]	
	۲	کوتیا وبرہتی نانکار دیوان شنکر ساه	[illegible]	
	۱	پپوری نانکار دیوان ظالم سنگه	[illegible]	
	۱	بہوسکا نانکار دیوان سادت سنگه	[illegible]	
	۱	تلوہان نانکار سندن [illegible]	[illegible]	
	۱	تہورا اپدارک بہاٹن کا	[illegible]	
	۱	سادناپدارک راج سوکل	[illegible]	
	۱	کوروپدارک جودکی	[illegible]	
		دیہات جو مندرجہ سند سابق گورنمنٹ ساه نہین ہین		
	۱	دلیپ پور	[illegible]	
	۱	اوجرا	[illegible]	
		ٹپہ مئو [illegible]	[illegible]	
	۱	مئوخاص		

پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل	پرگنہ	نمبر	دیہات	جمع	میزان کل
	۱	تردونی				۱	دوری پدارک بھگوان		
	۱	نئی مئو					چوبے		
	۱	شکارپورہ				۱	نورتن گنج پدارک		
	۱	کتارپورہ					ساوجی دیہت		
	۱	نمدوپورہ				۱:	بلماری " "		
	۲	سنگرانوان کلاں و خورد				۱	ہتھورا پدارک گمان		
	۱	الوا				[illegible]	چوبے		[illegible]
	۱	پلپورہ			کل مواضع	[illegible]			[illegible]
	۱	سباہیا							
	۱	سبھاگنج ہرقصبہ							
	۱	انیاہو							
	۱	پیپری							
	۱	برپورہ							
	۱	نمدیوپورہ							
	۱	دکارا							
	۱	پرتاب پورہ							
	۱	سمردا							
	۱	چوپارو							
	۱	مروارو							
	۱	چندوارو پدارک راوجی دیہت							

تتمہ نمبر ۹

فہرست دیہات جو راجہ بروندا کو سنہ ۱۸۶۰ء میں دی گئی

پرگنہ بیرگڈھ

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بروندا	۱	موہلیا	۱
ساوپور	۱	لعل پور	۱
ارجنت پور	۱	سسندرا	۱
بدری	۳	جیری وغیرہ	۳
برہنی پور	۱	ملگرا	۱
نگیلا	۱	پدو	۱
سنگ پور	۱	پدوانیا	۱
ہردی وغیرہ	۲	جورہی	۱
ہیراپور	۱	چدرا وغیرہ	۳

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوجھا	۱	کرولا	۱
جتھورا	۱	تکوری	۱
دولہا	۱	نوبستا	۱
ٹیناد وی	۲	کرہتی	۱
سرسی	۱	کوہی	۱
بیرگڈہ	۱	کوتریا	۱
			[illegible]
رامپوروا	۱	پرگنہ نالی	
کانپور	۱	نام	تعداد موضع
نہری	۱	پتھر کچار	۶
رامپور	۱	مرہا	۱
کشن پور	۱	یوجوریاور	۲
مچ گونگ	۱	بکوت	۱
مھتینی	۱	کھوئی گنگور	۱
طلائی جوا	۱	کندر وغیرہ	۳
سیوری	۱	چوا	۱
اچھوا	۱	کہروہا	۱
			[illegible]
کلتورا	۱	دیہات جو قبضہ سرداران راجہ میں ہیں	
مندکوہ	۱	بقبضہ سری بابو انند سنگھ	
پوتری چوا	۱	سیاسؤ	۱
گوپیا	۱	بقبضہ سری [illegible] سنگھ بھگونت پور	۱
کوڈلاپار	۱	بقبضہ سری بابو گورت سنگھ	
بگدری	۱	کولوان	۱

واضح ہو کہ یہ تینوں مواضع حسب درخواست قابضان شامل سنکلپ کی گئیں

تتمہ نمبر ۱۰

فہرست دیہات وغیرہ مقبوضہ دریاو سنگھ چوبے جنکی بابت بلا درخواست سند کی گئی۔

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
[illegible]	۱ کالنجر خاص مع قلعہ	[illegible]	کنی
	پاہی		۲۰ گوربانیچومی پور
	کنیج ساگر		کلاری
	کٹرا		چاندپورہ
	۵ مسترہ پور		پیپرا
	بہادرپور		کوہاری
	گردہرپور		۲۵ برسکر
	مسوری		نہیری
	سونا		پونگیری
	۱۰ سکت پور		تبوچا
	پورنیا		چندورا
	بروہا		۳۰ رگولی
	بدوسا		نیگوہی
	پرسہر		کیرت پور دہرمسور
	۱۵ سدوری		رئیوچا
	رانی پور		نرائن پور
	لوہارا		۳۵ مرگوا
	کرتل		برسند ہاسوپور

پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع	پرگنہ	موضع
	چندال نصف موضع		بہان پور		ہیراپور بغیر کان الماس		بابوپور بغیر کان الماس
	۴۷ نیگاو		۶۰ مہاوناو		گورہا ر		رئی پانی ر
	براجا		بھیتو پورہ		لوتن پور		۱۰۵ کہروگاہ
[illegible]	۴۸ نرگنی		بارک گڑیک		اوکلا بغیر کان الماس		نہاری بغیر کان الماس
	رام نگر نصف م		کشن پور		۸۵ دہوہوا	[illegible]	چوپورا ر
	بلاقی پور		چوکی		برگمنی بغیر کان الماس		کتانیا ر
	لوہیر تیا		۶۵ کمہو ہیرا		گوردمنی		دم چوجا ر
	گورہا گ سوک	[illegible]	تیا بہار		جیری پوئی بغیر کان الماس		۱۱۰ اودی پور ر
	۴۵ بلرکا		بہیرہا		نیوج پور ر	برگدہ	۱۱۱ چتینی
	سندی پور		ساہن پور	[illegible]	۹۰ برسنوہا ر		نام کانہای الماس
	ہردی پور		ہیراپور		ہندوی ر		سیہو ۱
	گدی پورا		۷۰ سمردہا		اوسری ر		مالک پور ۱
	مچکاو		فرس روہا		رہرا ر		چندالعل پور ۱
[illegible]	۵۰ چوتہا		بلادی		دہا		خازی پور ۱
	رامپور		نولیتا		۹۵ سہاپور بغیر کان الماس		سندہی پور ۱
	پتیانی		بھوراو		ہیراپور ر		گراہ ۱
	کولین پور		۷۵ برہو خاص		گہیرا		جاترا ۱
	سلیا		سیر خاص		بہپا بغیر کان الماس		مکان الماس
	۵۵ بسرام گنج		اتیوا بغیر کان الماس		کرولا		تتمہ نمبر ۱۱
	بھوگر بائی	[illegible]	کہرگات		۱۰۰ سوریا		فہرست ضیلات ہوجاگیر جا
	بھیس ہرا		بلیاری		گرنا بغیر کان الماس		علیپورہ کو شتہ ۱۸۶۰ء میں
	اودو پور		۸۰ ویلراہو بغیر کان الماس		تہوسیا		دیئے گئے

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
علیپورہ	۱	جوریا	۱	گل تیا	۱	
سرسند	۱	گورا	۱	کھراہی	۱	
تورہ	۱	پچرواری	۱	براہی	۱	
لہدرہ	۱	بدیرا	۱	اوجراندا	۱	
کوکن پورہ	۱	پرتو	۱	منگوا	۱	
کیتھوکر	۱	اماہ	۱	اتھیری	۱	
بربی	۱	مہند	۱	تیتر	۱	
کوروہ	۱	املیا	۱	امدونی	۱	
کالاین	۱	مریگر	۱	چکر	۱	
نوبہاری	۱	دوتو	۱	کھوراتھا	۱	
چالی پاپڑہ	۱	کراتو	۱	کیتا	۱	
تلاہ	۱	پلواہ	۱	چیندہی	۱	
بوم بہاوڑی	۱	پورہ	۱	سیوتا	۱	
ڈراگانو	۱	کیموہو	۱	کھدری	۱	
			میزان م	بہرگوا	۱	
				بہرسروار	۱	
				کتولا	۱	
				سوگرا	۱	
				پچپور	۱	
				ددور	۱	
				ٹھیریا	۱	
				نچھپورا	۱	

بیچ موضع کراراکی مواضی ۵۵ گہ اراضی واسطی باغ کے

تتمہ نمبر ۱۲

فہرست دیہات جو جاگیردار کوٹی کو سنہ ۱۸۸۱ع مین دیے گئے —

تفصیل دیہات واقع پرگنہ کوٹی

نام مواضع	تعداد مواضع	کیفیت
کوٹی خاص	۴	
دیلوتا	۱	
دیلوری	۱	

نام موضع	تعداد موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد موضع	کیفیت
سرنیا	۱		بیچپور	۱	
مھورنیا	۱		اوبکا	۱	
چورولی	۱		نیگتھی	۱	
نیگھانا	۱		گوانداڈی	۱	
مونکری	۱		گوہانی	۱	
سگوہا	۱		توساہ	۱	
دلوند	۱		نگی	۱	
مجھولا	۱		دگری	۱	
رای پور	۱		تبن گڈہ	۱	
جہالی	۱		براجبیل	۱	
بگاوا	۱		ریجیری	۱	
مرگووا	۱		نندا	۱	
نوبتنا	۱		پودہا	۱	
سگیری	۱		سرور	۱	
گورائیا	۱		بروندا	۱	
نیگنا	۱		گلووا	۱	
سمری	۱		گلی	۱	
کہانگہا	۱		مدنی	۱	
ارنی بی	۱		الیا	۱	
نہراستولا	۱		سوہر	۱	
بہاب رولا	۱		پورہ	۱	
پوتری	۱		شاہ پورہ	۱	
سنور	۱		کھری	۱	

نام موضع	تعداد موضع	کیفیت	نام موضع	تعداد موضع	کیفیت
چھندرا	۱	یہ موضع معافی [illegible]	پیرنیا	۲	رر
دیوری	۱		کل موضع	۳۳	

تتمہ نمبر ۱۳

فہرست دیہات جو راجہ ناگود کو ۱۸۶۰ء مین دیے گئے

تعلقہ اوچارا و ناگود

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اوچارا مع گڈہی	۱	موجگایا	۱
کتار	۱	پیراہی	۱
پوکھارا	۱	نگتا	۱
اکہرا	۱	بہلہاتی	۱
ہوکانی	۱	چوتہور	۱
دہناہی	۱	ڈوروانی	۲
پولہن پور و کہاکرا	۲	مرہو	۱
لوہوریا	۱	نرہاتی	۱
کنہولی	۱	بکارگوا خورد	۱
آتاہا	۱	دوری	۱
بودہ	۱	اماوا	۱
سونتا	۱۰	ردخبرورا	۱
گوہوری	۱		۱
ہرولی	۱	موہن	۱
بہگر تولاہی	۱	باندہی	۱
ودلرا	۱	بہار ہوتی	۱
نقتی واندی	۱	سہاوتنا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
بسولھا	۱	جلوسا	۱	ہت سار	۱	[illegible]	۱
بونسبھا	۱	پیپری	۱	کل پورہ	۱	بھنارمی	۱
کھوموریا	۱	مرگوہ	۱	جیت پور	۱	وادھا	۱
ناگد مع گڈھی	۱	اٹاوا	۱	[illegible]ار	۱	بابوپور	۱
اتوا	۱	گورا	۱	موہوری	۱	برکھورا	۱
تپہروندا	۱	کھوہرا	۱	موکاہر	۱	براہ	۱
تہوندا	۱	کھوکھوراوا	۱	تپہورا بڈیسی مع گڈہی	۱	پیپری	۱
نوتہ گوئی	۱	چندگوہ	۱	کھجوری	۱	اکاہا	۱
جاکھی	۱	اومتوکورو	۱	انتربیدیا	۱	دگوار	۱
دیہی	۱	گرار	۱	کولداتا	۱	ہنگوہا	۱
لولہا	۱	ہکونا	۱	مرگوا	۱	مرواره	۱
جلیرا	۱	بکرسپور	۱	کھوجاہ	۱	تپوار	۱
بہیروشا	۱	رودابزرگ	۱	اپل خورد	۱	گول گری	۱
برکونیا	۱	رودوا خورد	۱	گوبراوا خورد	۱	انکوہی	۱
روہونیا	۱	براتیا	۱	لوتیری	۱	بلی ہیا	۱
سدوواہ	۱	براتیا (بری	۱	ستی رخ	۱	تورکاہا	۱
کپلاہا	۱	بہاند	۱	امدتیری سوہن تولا	۲	چوکاہو	۱
بکرا	۱	اٹاوا	۱	لوداموخورد	۱	لک تلوا	۱
ہردوا خورد	۱	بوم بہوری	۱	انترا	۱	بیراکل	۱
اتورا	۱	سوہوگیر	۱	تدو	۱	مانگ پور	۱
اترارا	۲	جکوہل	۱	لدپورا	۱	بسورا	۱
کسوتا	۱	ابی پایہ مع گڈھی	۱	کوفی	۱	کمدا ہا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
کھوہی (دہنبی)	۱	بوندی کوہاری	۲	سلوہیا	۱	کرل	۱
کولاندا	۱	امبا	۱	سیتھی	۱	کہرہوندا	۱
سمووادر	۱	پاہر	۱	کوسلی	۱	اومری	۱
برہا	۱	بہاوہ	۱	دوراہا	۱	کوردہیا	۱
کھیروا	۱	لکد	۱	کتامہ	۱	بہتنوہار مع گڈہی	۱
کھری	۱	لعل پور	۱	چدا	۱	گھوتی	۱
سمری نبجاری	۲	بچھوہی	۱	پٹنا	۱	اکونا	۱
کلودہا	۱	پروریا	۱	پرم تولا	۱	سوریا	۱
کھوراڈیری	۱	تہورا مع گڈہی	۱	بودہاندو	۱	کپنار	۱
تیدرہا	۱	دہورا	۱	ستنا	۱	ہراہی	۱
کراہی بری	۱	بیرپور	۱	کروہیا	۱	بورہی مرہا	۲
مجاکھن	۱	اتراری	۱	کوداہری	۱	بستارا	۱
بلا	۱	گردرہا	۱	داداخورد	۱	برومارا	۱
پتھیا	۱	اوگناکی	۱	لعل پور	۱	لیپنا	۱
کردی خورد	۱	اوسری	۱	پیپرودکھر مع گڈہی	۱	برہاتا	۱
کرودر	۱	کنڈاورا	۱	بہری	۱	اورداہ	۱
کھرولی	۱	کول گوا	۱	توری	۱	لنگرگوابری	۱
اگوردور	۱	جکناہات مع گڈہی	۱	امرتی	۱	انگلاگی	۱
کولوار	۱	دریچہ	۱	لیسی بری	۱	بیرکہی	۱
کھورہاچکی	۲	کچ کون	۱	بسکاہی	۱	بوئی جیا	۱
اوسرات مع گڈہی	۱	ہکوری	۱	چندگوا مع گڈہی	۱	تپھورتہا	۱
اوولان	۱	کھورالی	۱	دوہیا	۱	نوبستا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
جوراروریور	۱	للہوہیا	۱	اوگاہی	۱	لوہوریا مع گڑہی	۱
موریہا مع گنڈہی	۱	مردگری	۱	موربا	۱	دیہونہادی	۳
پوم باہاجونار امپور	۲	بنگہرہ	۱	مہتوہیا خرد	۱	ہردوا	۱
پہوراوری	۱	سبجنی	۱	سن برسا	۱	دن پوراوسری	۱
کاپردرہا	۲	اومری	۱	بجوہورا	۱	براہ	۱
پرسودر	۱	مویہوا	۱	سنکاچر	۱	مرہی	۱
جبنکودر	۱	املیا	۱	رودیوہیا خرد	۱	ہرانجی	۱
بابوپوریاکر	۲	دہورا ہرا	۱	گونہار	۱	تیل گوا	۱
امکوہی بڑی	۱	پہٹا	۱	دبنیا	۱	کل بہاے	
ہلوندا	۱	اترہار	۱	مجگوا	۱		
کھاروا	۱	اوچیولی بڑی	۱	رجولی	۱	تعلقہ تیاری	
بودکھاروا	۱	جگنا تہہ پور	۱	انترہیدیا خرد	۱		
کوٹا	۱	پوری	۱	انترہیدیا	۱	رامپور بجایا	۲
اٹاوا بڑا	۱	مرہی	۱	برکونیا	۱	امدری	۱
ہرولی	۱	کودہری خرد	۱	باہا لاہیا	۴	بری موہی	۱
بود[illegible]	۱	برہلا	۱	کھانکورتی [illegible]	۱	رار	۱
کورار	۵	فلتال	۲	نونیا	۱۰	کتما اوٹا	۱
پیموٹا جنگری	۱	گوریا گوندیا	۲	کولی پورہ	۱	موگرہا	۱
سمسای بڑی	۲	اجہولی رامپور	۲	کتوریا	۱	بہوپور	۱
موری پوری	۱	بودکھار	۱	گگرا	۱	پپرابراد[illegible]	۳
سمری	۱	ادپدمی بڑی	۱	الوا	۱	موٹا	۱
سپہداو خرد	۱	کراہیا خرد	۱	کتاہا	۱	کھوریا	۱
اومری	۱	گدہ موکتی	۲	بولوی	۱	دسوانی	۱
ساجھو ریدوہی	۱	شرہا رپور	۱	بودکھان	۱	مگار	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
رہونی	۱	بدہاوا	۱	بجاوا	۱	سرساباڑی	
اماہ دندی	۱	جہاراپور	۱	امیا	۱	کل ـــ ۴	
دہوکوکھار	۱	بہرلہ	۱	کوتراہی	۲	تتمہ نمبر ۱۴۱	
پرسوانیا	۱	طوطیا جہاری	۱	کوداری	۱	فہرست دیہات جو راجہ جاول کو	
کوتی دری	۱	بہبورا	۱	سوکموا	۱	سنہ ۱۸۶۸ع میں دیے گئے	
بجے بہار	۱	گجھوری	۱	اتوا	۱	نام	تعداد موضع
دبرا	۱	بساوا	۱	بودکہان	۱	سوہاولی چیہ	۱
دہوساندہ	۱	رکی	۱	لوجہان	۱	چوریہاں وپورہ	۱
کاری ہاتی	۱	وندی	۱	گدروہی	۱	بہون	۱
کہا	۱	پندہری	۱	کوراہی	۱	ہوبرا دیوروا	۲
ددہا	۱	جوکہور	۱	کوتہوتا	۱	بھنگوان	۱
تپہت	۱	کوہی	۱	سوکہہ سنا	۱	پرگانو	۱
براہ	۱	کرولی	۱	سہوتیا	۲	دہندور کھرک کھکن	۲
بردہوانی	۱	پیراگدہا	۱	کانپورہ	۱	نول پور	۱
ہونگیا	۱	کہیشیا	۱	کودی درا	۱	کورپی	۱
کروندی	۱	نیاہ	۱	کراجھور	۱	کزنگر وگرگھا	۲
لنگوہی	۱	نیی	۱	لودبد	۲	جہیرادلورا	۲
سکری	۱	جہنجی	۱	گیورہا	۱	آتارا	۱
مالن	۱	گرورہی	۱	گتوا	۱	گورا	۱
ہنکر	۱	مرسیدہی	۱	سندوہی	۱	رہتی	۱
دونگمرا	۱	برما	۱	تیگمیری تیگمیرا	۲	مہادوارنگ گوا	۲
راہی مواہ	۱	مچکاوا	۱	کوتسس	۱	دیوراکلا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
دیادری	۱	اتورا	۱	اتوا	۱	کھولوا	۱
سن برسا	۱	جھگراجھگری	۱	اگلہرگڈہ	۱	برہیلا	۱
بلنگ نا	۱	ٹپنا	۱	سیپرابندبہرادور	۲	جنوچی	۱
دلوری	۱	ٹپہ رہی گانو	۱	نوکہار	۱	بابری	۱
کھندپورا	۱	کہلارا	۱	ٹپہ دورجن پور	۱	برلبسا	۱
براروتہہ	۱	دوروراکلا	۱	بگہارا	۱	گوداروا	۱
چھپرابا	۱	پرارا	۱	تہا	۱	کوربا	۱
امودہا	۱	جرواچک بندی	۴	گنارا	۱	نمورا	۱
پیچ بہی	۱	کلھوکی	۱	دتیا	۱	املیا	۱
دوروواہ کلا	۱	سیپراکلا	۱	دلورا	۱	لدارا	۱
اومردرا	۱	سے پنیا	۴	پک داہر	۱		[illegible]
اورکہاچک بندی	۴	نارن پور	۱	لکاہا	۱	علاقہ کولن	
ہنوتا سارس تال	۴	منگوا	۱	تگورا	۱	ہانگدارا	۱
کرہا	۱	زیگر	۱	بہارا	۱	پوروا	۴
گھدوری چک بندی	۲	ناہر	۱	اترارا	۱	للاہا	۱
بھکری تمارا	۲	سمرہا	۱	اجرارا	۱	برواہو	۱
ساہالہ	۲	کھرسرا	۱	گوہاری	۱	گولاکھر	۱
مورابا	۱	جمرارا	۱	سراہی	۱	گوری	۱
رہستا	۱	کچ چیرا	۱	سراہون	۱	مرواجر	۱
کھری پپاہ	۲	ہتوتا	۱	سنگولی	۱	ہکارا	۱
ہمیرپور	۱	بتسرا	۱	سرا	۱	کھولاسر	۱
منگ بونگ کادا	۱	بردہی	۱	منکی ہار	۲	کھرج گرا	۱

نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع	نام	تعداد موضع
اتورا	۱	نہاوا	۱ جمیع	کرنیدہی	۲	بھنڈی ایتوتی وسمرا	۳
تعلقہ پرسنگ پور کوتاہا ۴۶ سم				بہمورا	۱	گلیل	۱
کوتاہا	۱	لدری	۱	بورا	۱	امرپور	۱
مجھیر	۱	بیراہ	۱	لنگورا	۱	گورسنی	۱
کوتا	۱	بھموری	۱	پچلی ہورا	۱	سلیا	۱
تلیری	۱	پرسنجا لشاپور	۱	منجوار	۱	بھیلا	۱
لکرا	۱	پرسنجا خورد	[illegible]	شادہ	۱	پیپا	۱
پگورخورد	۱	گرلا	۱	دوناو	۱	بوسنت	۱
پرہی امرانی	۱	جاہما	۱	کناتا	۱	بھرکیری	۱
بھنکورنو	۱	مسواری کہیر	۱	سن بسار	۱	بھیرا	۱
سوجادل	۱	منہا	۱	کرکیوتی	۱	بھیریا	۱
ماما	۱	ریواری	۱	دہیوت	۱	برنیا	۱
سمرا	۱	میدا	۱	کھادرا	۱	بلیا	۱
تکرا	۱	بسلاہ	۱	نیگوار	۱	سسگوا	۱
تبرا	۱	گورگھاٹ	۱	ہربا	۱	محال	۱
کریریا نرگہ رنئی	۲	لکاوز	۱	رچلا	۱		یہ نصدم
کبونکیرا	۱	بھم تراترا	۱	تیا	۱ لوبہ م	بدارک ۴۴ م	
کریا	۱	بمربی	۱	بردا الہ ولطف م		ہردوا	۱
کراندا خورد	۱	ہمری	۱	تیوا	۱	مجین	۱
جبانتا	۱	چمپیر	۱	جمنیا	۱	موجب	۱
دیوراہر	۱	برتا	۱	کانپور	نصف ۱۲ م	برندا	۱
پرہا	۱	بتوا	۱	چتوا جملہ تہار	۳	سرسا	۱

نام	تعداد موضع
اجی	۱
پرساوی	۱
کھونج	۱
دیوراج	۱
سرورا	۱
تپنیا	۱
ہرداراجوکھن	۲
تیئورا	۱
سن ورسا	۱
پورنیا	۱
اوکاہ	۱
پیچلی	۱
کل دیہات [illegible] نصف م	۱

تتمہ نمبر ۱۵

فہرست دیہات جو راجہ سیہر کو ۱۸۱۴ء میں دیے گئے۔

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
[illegible]	سیہر خاص ۴م		
	سیہر	۱	
	اودی پور	۱	
	سہلادا	۱	
	سنہائی	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	مرکنتی	۱	
	امبر	۱	
	جیت نگر موم		
	جیت نگر	۱	
	بداہو	۱	
	اتراہا	۱	
	بشنی	۱	
	کلیان پورا	۱	
	تیہروندا	۱	
	گبیرا	۱	۷
	چانڈیال ۴م		
	چنداول	۱	
	اتارا	۱	
	سمودہا	۱	۳
	لکھور خورد	۱	
	اومری	۱	
	نگرہا	۱	
	پرسوکھا	۱	
	ہرِدوا کیم رائے [illegible]		
	کو پدارک دیا گیا	۱	
	نکترا	۱	
	پیلاہ	۱	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سوہاسی	۱	
	گاہ	۱	
	گودہا	۱	
	گولئی	۱	
	وولنی	۱	
	اداہ	۱	
	وندئی	۱	
	براہی	۱	
	اگونا	۱	
	دہتورا و وندار	۲	۱
	پونری ۱۲م		
	پونری	۱	
	ملوہی	۱	
	وندہار	۱	
	دہوارہ	۱	۴
	سنکھا ور بزرگ	۱	
	بیلا	۱	
	کیتیا	۱	
	گرگیتا	۱	
	پیرا بطور پدارک [illegible]		
	چوسبے کو دیا گیا	۱	
	جونوری سے م [illegible]		
	بطور پدارک دیے گئے		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد مواضع	جمع
[illegible]	سونواری	١	
	ہت شان	١	
	گوریہیا	١	
	بورہا	١	
	بیراگڈہ	١	
	جودہر	١	
	کبھیریاہا	١	
	کریچا	١	
	سوہا	١	
	میہر	١	
	پارادہوبی	١	
	کورکہا	١	
		١٢	
	ملیا پدارک جگرناتھہ پانڈے کو دیا گیا بیراہ پدارک ستبا پانڈے کو دیا گیا گوبیاری ایضاً سنتال پانڈے کو دیا گیا کرنیا و لیچرپا پدارک بہیک رائے کو دیگئی دہورپوا پدارک مچل پوری کو دیگئی		لـــ
	پٹہ بلدرا		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد مواضع	جمع
[illegible]	جوراہے سے م		
	چوراں		
	تیہراہی	١	
	پکال	١	
	وروہا	١	
	جمال		
	سلیلی	١ ٢	:
	امرذ[illegible]	١	
	مونیا	١	
	کیروا	١	
	دوراہ	١	
	تیتا و موکرا	٢	
	کیتا	نصف	
	جمسال	نصف	
	سنئی	١	
	جوروا و ریوپا	٢	
	دہنوئی خورد	١	
	دلہارا و پلاری	٢	
	مؤ	١	
	بہیرا و جھکولا	٢	
	سرلوتی	١	
	تندوہتی	١	
	گوریا و تمبا	٢	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد مواضع	جمع
[illegible]	[illegible]		
	بانونگ	١	
	لیپا	نصف	
	گھورونڈی	١	
	پنیا و باجہر	٢	
	اتراہرا	١	
	کھودبا	١	
	نروارا	١	
	چوپرا	١	
	کھیرا	١	
	جریاری للعہ م		
	جریاری		
	سمرونی	١	
	تلواہ	١	
	ہندہوا	١	
		۴	
	گراہ	١	
	دیلوری	١	
	ہنوتاو		
	بجگاہون	٢	
	بلورا و ہتورا	٢	
	نرہرمہرا	١	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد موضع	
	دودیاہی	۱	
	نسرواری خورد	۱	
	نرواری بزرگ	۱	
	دمنواہی	۱	
	اومرائی و پپری	۲	
	ہنوتا	۱	
	کوتی	۱	
	برتیہی	۱	
	اٹاوا	۱	
	ہتواہ	۱	
	مدیری	۱	
	لبسودی و لبسوا	۲	
	نندن صمم بطور		
	پدارک مورلی و ہرو		
	ٹھاکر رام گوویند گو		
	نندن ۱		
	رایچور ۱		
	کروندی ۱		
	کوندی ۱		
	بمراہا ۱	۵	
	کپنین پور پٹی پدارک		
	سری گوبند دیوی		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد موضع	
	کپتن پور ۱		
	بکراہ ۱		
	بودہ نوا ۱	سم	
	جمتال یک و نیم موضع		
	پدارک نربند و بریا		
	جمتال نصف		
	کیناری ۱	و نصف	
	اہلیا پدارک رگھوناتھ		
	تیواری	۱	
	پیپرہا پدارک بہاری	۱	
	چندن وہتیا پدارک		
	جگنا تہ	۲	
	کرسندا پدارک شیولعل		
	پانڈے	۱	
	تنگوا پدارک سیام لال		
	پانڈے	۱	
	منگروہا	۱	
	استالا پدارک بیچو		
	تیواری	۱	
	کلہاہا پدارک		
	گوپال پانڈے	۱	
	کسارو چہرو ہا پدارک		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد موضع	
	گمان بلوا	۲	
	گوبیری پدارک		
	سنتنوک و وبر	۱	
	بیریچا پدارک سیام جی	۱	
	بہاری پدارک [illegible]	۱	
	وبہرائی پدارک او جیا سنگھ	۱	
	مودہی پدارک [illegible]	۱	
	مجگوا خورد و مجگوا بزرگ	۱	
	پدارک سنتال	۲	
	کرسندی پدارک		
	جگ سنگھ کب	۱	
	سکوریا پدارک [illegible]	۱	
	ٹپہ اجوان		
	اجوان سم		
	اجوان ۱		
	چوکھندی ۱		
	بندہی ۱		
	مدہا ۱		
	بہدلی ۱		
	کامتا ۱	۶	
	سوپاتال سم		
	سوپاتال ۱		

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	نواہ ۱		
	اگر ۱		
	اٹاوا ۱		
	بوہنیا ۱		
	سلیا ۱	۶	
	روجوری	۱	
	نوارد سے م		
	لوارد ۱		
	کیتا ۱		
	کیندا ۱	۳	
	کری تلائی سے م		
	کری تلائی ۱		
	کوسوا ۱		
	بہبوتی ۱		
	جسو ۱		
	کھتیا ۱		
	سونچ پورہ ۱	۶	
	پرسوارو سے م		
	پرسوارو ۱		
	موہوا ۱		
	بری پکرا ۱	۳	
	سریدا و کروندیا	۲	

نام پرگنہ	نام دیہات	تعداد دیہات	کل
	جمواری سے م		
	جمواری خورد ۱		
	جمواری بزرگ ۱		
	کھرواہ ۱		
	پنداہی ۱		
	ہنداوا ۱		
	برساہن ۱	۶	
	گوریا سے م		
	گوریا ۱		
	ہنسیا ۱		
	کساتی ۱		
	گودی ۱		
	پتاہرا ۱		
	وری ۱		
	جنگ ۱		
	پلہوہا ۱		
	چوکی ۱		
	کھیرنوی ۱		
	جنسواری ۱		
	مرند ۱	۱۲	
	بداراو گگاور	۲	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	بہترا و ہکیر	۲	[illegible]
	پیپوا	۱	
	گوتاری	۱	
	براندی	۱	
	بن ہکیر	۲	
	بودہا	۱	
	سلیا و کاہری	۲	
	اپسندی سے م		
	اپسندی ۱		
	بھونراہا ۱		
	کھرواپار ۱		
	اتورا ۱	۴	
	کوسما	۱	
	مادہا سے م		
	مادہا ۱		
	سوکواری ۱		
	بکیلی ۱	۳	
	دیوری	۱	
	چین مو	۱	
	براہ سے م		
	براہ ۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	کوہاری		مالوصہ م		ہریا ۱				ننفی ۱		
	برسوارو ۱				دہورج ۱				لوبج ۱		
	پچکولا ۱	۴			موہوبہ گانو ۱				کھوہی کودرا ۱	۴	
	جوباہے م				اگاسی ۱	۴			گوریا و کورہا	۲	
	جوباہ ۱				بھاون پور پدارک				گواہی	۱	
	نندہیا ۱				بیچراج دوبے	۱			سنورا	۱	
	بہیرا ۱	۳			گکھر اللہ م پدارک				بھرورا	۱	
	ساران و نوگانو	۲			دروادادر				گوسیندی	۱	
	دہومی	۱			گکرا ۱				متوارو	۱	
	ہنوتا	۱			جونواری ۱				بیلہا	۱	
	سلیاہے م				بردیا خورد ۱				مریدن و کوتھیری	۲	
	سلیا ۱				بردیا بزرگ ۱	۴			تتیہری	۱	
	بہداوا ۱				اومر نید پدارک کھوکھو	۱			کھرووا و کوچ گانو	۲	
	پیرہرا ۱				دہانی پدارک برمی ہاٹی	۱			امواندی و قصبہ سوکھا	۲	
	برہ ۱				پیرہیت پدارک نبنا	۱			دوندی و بورگار	۲	
	اودسی ۱				موہسوا پدارک نبنا	۱			نوگانو	۱	
	پرت پور ۱	۶			ٹپہ رای گواہ	عتام	مالکام		کتھری	۱	
	جرہی و گھہرا	۲			رای گواہ خاص	۲			تکسلی خورد	۱	
	دہنوائی ولوگئی	۲			اٹاوہ و مانگ	۲			تکسلی بزرگ	۱	
	کھراوا	۱			برودا اللہ م				ادرا	۱	
	ہریا اللہ م				برودا ۱				سکیری	۱	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	دونگرگوا	۱			تیہرتہا	۱			کلیسور	۱	
	سون پرسا	۱			سبہاگنج	۱			سوہروار	۱	
	رونہیا	۱			پلابکیریا ودوارہ	۳			دہرسیو وجنگوری	۲	
	کھردوا	۱			ہردوا	۱			دہورا وکنارا	۲	
	بیرا وسیر	۲			گوگری	۱			دیورا	۱	
	پوریاتی وگورہاری	۲			بچا	۱			بنجریا	۱	
	گرواونبیاکا	۲			سمرا	۱			مار	۱	
	دہنواہی	۱			نوگانو وسوہولا	۲			جرگونی	۱	
	بیہر	۱			گوگد	۱	کعہ م		دہورار	۱	
	سونہیا	۱			ٹپہ اٹورا				اٹیاوا	۱	
	بونی پدارک رجنید				گندوا للعہ م				کلیہو	۱	
	دوبے	۱			گندوا	۱			جاکا وجینی	۲	
	گوارو وجبرا پدارک				موہتونیا	۱			بکھرواہ وجکواہ	۲	عسہ م
	انچھارام	۲			پپریا	۱			دنیہی للعہ م		
	بھرولی پدارک				اورکی	۱	۴		دنیہی	۱	
	بھوفی چوبے	۱			امترا ے م				جوہارا	۱	
	اتارا پدارک شیرین	۱			امترا	۱			بھرگوان	۱	
	تیپار پدارک کشوری	۱			پکرا	۱			پیونگ	۱	۴
	ٹیواری	۱			کوہارا	۱	۳		ہردوا	۲	
	گنوارو پدارک				اٹورا خاص ے م				الیا	۲	
	ستی پوری	۱	لہ م		اٹورا	۱			لچھمن پوریہ پدارک		
	ٹپہ پلپسوا				وہری وچدہولی	۲			نندسا	۱	

نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
	پٹہ جھیریا			
	برہی [illegible]			
[illegible]	برہی	۱		
	اوبونا	۱		
	پوپا	۱		
	برتیا	۱		
	لوتی	۱		
	دوہریا	۱		
	جوگراہی	۱		
	دیوری	۱		
	پھروا	۱		
	دگھی	۱		
	سگھورا	۱		
	بگوان	۱		
	دیورا	۱		
	جھیریا	۱		
	پوج بھوجا	۱		
	گرواہ	۱		
	کھرنا	۱		
	کرونا ہی خورد	۱		
	کروندی بزرگ	۱		
	بلیورا	۱		

نام پرگنہ	تعداد موضع		تعداد دیہات	کل
[illegible]	جاجاگڑھ	۱		
	غسر	۱		
	ہرتلا	۱		
	گینیاتی	۱		
	دووری	۱		
	سنگھوتا	۱		
	سکرواہی	۱		
	پچھیا	۱	۱۸	
	سکروندی [illegible]			
	سکروندی	۱		
	دری	۱		
	لونی	۱		
	کھتیرا	۱		
	کھریا	۱		
	گکھارا	۱		
	دہور	۱		
	سجھولی	۱		
	مہاتینیا	۱		
	موہجوان	۱		
	امواری	۱		
	انداہا	۱	[illegible]	
	کھرواہا [illegible]			

نام پرگنہ	نام موضع		تعداد دیہات	کل
[illegible]	کھروا	۱		
	کھوررند	۱		
	ہلندہ	۱		
	شیہ	۱		
	کھرہاری	۱		
	جماریا	۱		
	بکیلی	۱		
	بلڈیا	۱		
	لررا	۱		
	چتیا	۱	[illegible]	
	نودرہیا وبن گوا			
	پیدارک انچھارام و			
	بچراج زوبے		۲ [illegible]	[illegible]
	پٹہ جوکیہی [illegible]			
	جوکیہی	۱		
	پچپاری	۱		
	کھریا	۱		
	کوسی	۱		
	کھریا	۱		
	کاٹم ترائی	۱		
	بودہا	۱		
	[illegible]			

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	الہیوری ۱		اعاصہ		دولی ۱	۱	اعاعہ		پیرا		
	امرا ۱				پونری ۱	۱			گواہ		
	اوردانی ۱				کوبلیا ۱	۱			انتربید ۱	صہ م	
	دہنیری ۱				براہ ۱	۱			گنیش پور صہ م		
	سوہنیا ۱				کلوند ۱				گنیش پور ۱		
	کروندیا ۱				ماری ۱				لوبہ ۱		
	تونیا ۱				اتھارا ۱				کوسورا ۱	۳	
	جھونیا ۱	ــــم			گوبرول ۱				لوہردالن	۱	
	ٹپہ گورہا				اکولی ۱				تیرگھوتاہ پوروہی	۲	
	گورہا				پالی ۱				کرنا	۱	
[illegible]	پتیریا ۱			[illegible]	نوبتا ۱			[illegible]	اطیبا	۱	
	جوری ۱				مسونی ۱	ــــم			سلیپا	۱	
	پپرا ۱				ٹپہ گوتیراہی				دیوری	۱	
	کھیرا ۱				گوتیراہی	۱			پرسوارو	۱	
	لوکم پور ۱				سرواہ	۱			ہتسواہی	۱	
	سنگن پورہ ۱				جراہ	۱			سجواری	۱	
	چتاہی ۱				دونیا	۱			سکریا	۱	
	ہردوا ۱				کوروا	۱			گھنترا	۱	
	کراہ ۱				تموہا	۱	ــــم		سوترا	۱	
	سراہ ۱				ٹپہ سکرچی صہ م				گوندی وپندوہا	۱	
	پسونده ۱	ــــم	ــــم		سکیری ۱				سگوار دطہ	۲	
	ٹپہ دولی		اعاعہ		گراہ ۱				دلیو سیر	۲	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	اندور	١	
	ہدپریا	١	
	دہنگوان	١	
	پرریا	١	
	سنگوان	١	
	پوریا	١	
	نبکوا	١	
	مہواواندی	١	
	پال کہاؤ	١	
	سوہوگوا	١	
تتم	بوراہ	١	
	دبیا	١	ی‍ـــم
	ٹپہ دیورا		
	دیورا خاص		١
	رونہیا ــــم		
	روہینیا	١	
	باندی	١	
	پساندی	١	
	مانپور	١	
	بہندی	١	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	سالانا	١	
	پرسونی	١	
	تمریا	١	
	برہارا	١	
	نبہاری	١	
	اسوندی	١	
	نوبری	١	
	ابہنی	١	
	مری گوا	١	
	نوار	١	
تتم	تیراہ	١	
	بہدورا	١	
	پونری	١	١٨
	کتی ــــم		
	کتی	١	
	دروندی	١	
	نتوار	١	
	ہتہوری	١	
	گومریا	١	
	برودا	١	
	اتہا	١	
	سوہاری	١	

پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	پرہوتی ١		
	چپاری ١		
	ستوار ١		
	موراہورا ١		
	نندا وجوار ٢		
	سورہا وگوجاتی ٢	١٦	
	کہرکہری وکچہ جیری	٢	
	نوار وبندریا	٢	
	گردہا	١	
	بجوہرا ولہوترا	٢	
تتم	گردہا	١	
	گہورو	١	
	مہوگوا	١	
	نیچوارو	١	
	کوڈریہی	١	
	سنکوار وبامنی	٢	
	کنوارو ی‍ــــم		
	کنوارو ١		
	بن پوکار ١		
	ستولر ١		
	بوجہی ١		
	پہرتی ١		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل	نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
	پریا ۱				ساکھی وپورانی ۲				مانپور ۱		
	بجرہا ۱				پدریا ۱				تپوارو ۱	۵	
	بجری وایلیا ۱				دیری وجگوا ۲	۹			ہردوا بزرگ	۱	
	برکھیرا ۱				موودہاس للعہ م				با	۱	
	ہردوا ۱				موودہاس ۱				ہردوا خورد	۱	
	مندیا ۱				بہاریا ۱				کلوارو	۱	
	موہری ۱	۱۲			جوگیا ۱				کلبارو	۱	
	نبجاری للعہ م				بہکیرا ۱	۴			جوبہا للعہ م		
	نبجاری ۱				گرگوتی سہ م				جوبہا ۱		
	تیکر ۱				گرگوتی ۱				پوہی ۱		
	چوپرا ۱				برندہ ۱				ست تیرہی ۱		
	دروندی ۱	۴			گھنگوئی ۱				سورپورر ۱	۴	
	کمرہا سے م				پرہا ۱				جھگوا ونوبہا ۲		
	کمرہا ۱				تندوری ۱				کرباہا ۱		
	تپوارو ۱				بیسواہی ۱				مجگوا ۱		
	جتوڑرو ۱				کولوار ۱	۷			دیوجولی ۱		
	مدن پوری ۱				پیرچکا	۱			سہس پورہ ۱		
	مدن پورہ ۱				کھوسی کولا	۱			تیراہ ۱		
	باون مار ۱	۶			مجگوا سہ م				پیسترا ۱	۸	
	امرہا ۱				مجگوا ۱				نیکھوری سہ م		
	سمرہا ۱				پواسی ۱				نیکھوری ۱		
	سموڑی وگروہا ۲				براندی ۱				کوسی کیپی ۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
تم	سونہیا ـا	۴	ساعہ
	کوندرا	۱	
	بجراورو	۱	
	جنجوری پدارک گنیشر		
	برہمن	۱	
	ہیراہ پدارک موتی	۱	
	سلیاہا پدارک نیل کمل	۱	
	سلیا ثانی پدارک جوکت	۱	
	باہن گوا پدارک دیلو	۱	
	کرچا پدارک ادہرو		
	برہمن	۱	
	جتوار پدارک دریاؤ		
	برہمن	۱	
	دیوسر پدارک شنکر ہنر	۱	
	کردندیا پدارک بیوقم ہنر	۱	
	لکمبار پدارک شمبہو ہنر	۱	
	بردوا ورو ہونیا پدارک		
	کھینت	۲	
	اسوہری پدارک مہتہ		
	برہمن	۱؍	
	کولیا ذخیرہ پدارک		
	کنگابہاٹ	۳	

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
تم	سلیا پدارک شنکر	۱	ماعہ سم
	سکری ـا		
	ٹپہ ندوان		
	ندوان ۳ م		
	ندوان ۱		
	سونہیا ۱		
	کودہن ۱		
	سبھی پورہ ۱		
	چمرتہا ۱		
	براری ـا	۶	
	کیولاری	۱	
	ٹماردہیا وکردریا	۳	
	گیدہی ۳ م		
	گیدہی ۱		
	نہریا ۱		
	برولی ـا	۴	
	پرہا	۱	
	ہریاوکولا	۲	
	کھتوہی للعہ م		
	کھتوہی خورد ۱		
	کھتوہی بزرگ ۱		
	ہرکی ۱		

نام پرگنہ	نام موضع	تعداد دیہات	کل
تم	کودری ـا	۴	
	جگواہ ۳ م		
	جگواہ ۱		
	گرسوند ۱		
	سیورا ـا	۳	
	کریلا ۳ م		
	کریلا ۱		
	شکلیسر ۱		
	اسر ـا	۳	
	کدرہتا للعہ م		
	کدرہتا ۱		
	کدرہتی ۱		
	اوتی ۱		
	برواہی ـا	۴	
	بمبھونی وبگدارا	۲	
	مندورا	۱	
	بروکاد	۱	
	گواہ وبہردوا	۲	
	پپراہ للعہ م		
	پپراہ ۱		
	سیکھی ۱		
	ہاہا ۱		

نام موضع	دیہات	کل		نام موضع	تعداد دیہات	کل
نتکورا ۱	۴			جموہا ۱		
سلیپا عدم				دہنواہی	۴ نوتمنہ	
سلیپاد ۱				گومودل	۱	
بکیلا ۱				پترہنا وپیراہ		
بھدورا ۱				بیہوڑی	۱	
سورکہ ۱				چیندلی پیپرہ	۱	
راجپورہ ۱	۵			گیہاؤغیرہ	۲	
دہنواہی	نصف			پیپروپورپا پدارک		
سوتبری عدم				پیپرو	۲	
سوتری ۱				موسنجا وگوریا پدارک		
مجگوا ۱				جیرادوبے	۲	
ہلاوادن ۱	۳			آرتولا پدارک		
مہوگوہ عدم				کام دیو	۱	
مہوگوہ ۱				چچرندا پدارک		
لونگا ۱				اونبگا	۱	
گورو ۱				کہلادا پدارک تی	۱	
کلیا پدارک لہ	۳			تروتا پدارک جوری	۱	
بروہوگوہ عدم				اوداتی پدارک سبدو	۱	
برو ۱				سلیا پدارک رام دیو	۱	
مہوگوہ ۱						[illegible]
دیوگونا ۱						
				کل دیہات تمام		

تتمہ نمبر ۱۶

فہرست دیہات جو راجہ بیہر کو سنہ ۱۸۶۰ع مین دی گئی

پٹہ	نمبر	نام دیہات: اصلی	نام دیہات: داخلی
سیہر	۱	کولماہی یعنی	
[illegible]	۱	بیہرخاص	اودیپور
			سبہلا
			سوہیا
	۵		ارکلی
			ادمر
		بیت نگر	
			نہدباو
			انہا
			بسینا
			کلیان پور
			تیراوہا
			گہارا
		لکھوار خرد	
	۱۵		جیندول
	[illegible]		اہنا
			سمودہا
		اومری	
	۲		پلاہ
			تندرا

پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		نیپسوکہا				پیوا			۶۵		نبدہا
		ہردوسا				سولواری					جہال
		نکتنا			۴۵		ہتسر				سلملی
			موہانی				گونیا				اماندانڈی
	۲۵		گوریا				بورہا	۱		سونیا	
			گوندا				بیراگھر		۷۰	کرنیا	
		کوتانی					جودہر				دیوری
			دولٹی		۵۰		کبریا				کیتیا
			امرا				گرہیا				مسکروا
	۳۰		وادی				مہوا				نصف کیتا
		براہی					میہر		۷۵		نصف جتہال
			اکانی				پراوابر			سرنئی	
		دہتونا					دورہا			جوروار	
			درجیر		۵۵		جھبیا				کوسا
	۳۵	پادری					پیرا			دہنوائی خورد	
			لوہی				کوسیاوری	۱	۸۰	دلہا	
			دندہار			کرہیا					پتالی
			دہوارا		۶۰		کرہیا				مرہ
		لکھوار کلاں					دہورپورہ			بہنیا	
	۴۰	بیلا		[illegible]		جونا					چپکولا
			کیتیا				تیترہی		۸۵	سلونی	
		کرٹیا					بکولی			تندہتا	

ٹپہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	ٹپہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		گوبریا					ہتھویرا			رگنا
			تموریا		۱۱۰	بساری				بڑمیوا
			چیراہ				بڑانا			جتمال نصف
	۹۰	بہئی					زہر ٹھنا			کیناری
			نتاکیتا نصف				دونبی	۱۳۵	پپروا	
			کروندی			نروار و خورد				چیدان
			کیتا		۱۱۵		نروار و بزرگ			پری تہیا
			مجہار			دہنوائی بزرگ				کرہرا
	۹۵		اترہی			اومری			تنگواہ	
			گھوگھرا				پہپہری	۱۴۰		نگرورا
			مرورا				ہنسروتا		استرلا	
			چیرا		۱۲۰		کوتہی		کتہا	
		کھیرا				کرتیی			کونسا	
	۱۰۰	جوریاری				ایتوا				چمروا
			سمروانی			ہتنگوان		۱۴۵	گوبرا	
			تتوا			مدئی			برہیا	
			بندہوا		۱۲۵	ندین			بیاری [illegible]	
		کرہیا				رایچوپور			ہتئی	
	۱۰۵		دیوری				کروندی			موندی
			ہروتا				پوری	۱۵۰		مجگوا بزرگ
			گجکاتو				بمرہا			مجگوا خورد
		بلدرا			۱۳۰	گھجن پور				کرودی

پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		سگینیا			۱۷۵	بہتورا					چپکولا
		الیا					تیکر			جوبا	
اجواین	۱۵۵	اجواین				پیپرا					ہنڈریا
[illegible]			پچوندی				گوتاری		۲۰۰		بہرا
اصلی داخلی [illegible]			نندہی				بزرنی			سارن	
			سرہا		۱۸۰	بہرا					تکوا
			مہنائی				تکرا				دہرولی
	۱۶۰		کمنا				بودا				ہنوتا
		سونپالی				بہوسنادی			۲۰۵	سلیدا	
			لوا		۱۸۵		بہوربا				بہربوا
			اگر				تموریا				بہرا
			توا				کھرواپار				براہ
	۱۶۵		رونبیا				اتہرا				اودسی
			سلایا				کوسرا		۲۱۰		کیرت پور
			رہولی			سوندہا				دہنولی	
			رورا		۱۹۰		سوکواری				نوگوا
			کھوبا				دہلی				اگرا
	۱۷۰		کیدا			دلیدرمی				بہدن پور	
		سرمتیا				چپندنیو			۲۱۵	کمنا	
			کمروندا			برا					جونوانی
		بندبیرا			۱۹۵		کولری				بروہاخرد
			گوگوادو				پرسوارو		۲۲۰		بعدیابنرگ

پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی	پٹہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی
		ادمراد				موتہری ثانی				دہنوائی	
	۲۲۶	دہنیری				کمیروا					بہر
			پیپرہٹ				کوتہل کانو		۲۶۵	موہنیا	
			بھوہنوا			اماندندی				نبی	
رگودا		رگوا			۲۴۵	پنسوکبیر				دہنوارو	
			رگوو			دوندہی					سیرا
	۲۲۷	ہتوا					بورگہار			بہرولی	
			سنائی				لوگوا		۲۷۰	بہرولی	
		بروئیا				نگرا				آنہا	
			نیوسی		۲۵۰		تکسولی خورد			نیپار	
			لوہی			تکسولی بزرگ				کہنوارد	
	۲۳۰		کوئی کودیا			ادرا		کلوہا		پتہرتہا	
		گوریا					سکرا		۲۷۵	سبہاگنج	
			گورہا				دوگھرگوا			پلا	
		کوسیسی			۲۵۵	ساپرسا				پکڑیا	
		سنورا				روہنیا					دگریا
	۲۳۵		بھوہا			کمیروا				ہردوا	
		کوسیری					بھنسا [illegible]		۲۸۰	گوگری	
		ستوارو				سوتھانتی				پلوہا	
		بلہا			۲۶۰		گوساری			سرا	
		سریچی دہر				گرہجا				تانگاتو	
	۲۴۰		موتہری			نبیکا					سوہارا

ملاحظہ	نمبر	نام دیہات اصلی	نام دیہات داخلی		نام دیہات	جمع بکاسی		نام دیہات	جمع بکاسی		نام دیہات	جمع بکاسی
						روپیہ بالاشاہی						
چودھری	۲۸۸	گوگر		۱	اٹورا	[illegible]		سروتی	[illegible]	۱	نکاوا	[illegible]
محسوم		چوکیسی		۱	اودرباتہ	[illegible]	۱	تہارپور	[illegible]	۱	ہوشاہ	[illegible]
مرحوم		پچپری			دولورانسرا	[illegible]	۲	[illegible]		۱	سرولی	[illegible]
		دہمریا		۱	اچھوبہا	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible] دیہات	[illegible]
		کوسولی		۱	اکونا	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	۲۹۰	کرا		۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		کمباری		۱	برانگوہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		ہوبہا		۱	[illegible]	[illegible]	۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		دودرا		۱	بدورہ	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		بدہری		۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
	۲۹۵	دسنہیری		۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		[illegible]		۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		کروندیا		۱	[illegible]	[illegible]		[illegible]	[illegible]		[illegible]	
		نبنیا		۱	تہمری	[illegible]	۱	کوناول	[illegible]			[illegible]
		بمرنیا		۱	جگسیا	[illegible]	۱	لوہرپور	[illegible]		کل روپیہ بالاشاہی	[illegible]
	۳۰۰	[illegible]		۱	جکہلا	[illegible]		[illegible]	[illegible]			
	۳۰۱	اوررافی		۱	بیدرسی	[illegible]	۱	منکی اول	[illegible]			
				۱	بہنوری	[illegible]	۱	متونا	[illegible]			
				۱	رنگولی	[illegible]	۱	مزاور	[illegible]			
				۱	رسول پور	[illegible]		[illegible]	[illegible]			
				۱	رالہ	[illegible]	۱	نکاہ	[illegible]			
				۱	سودیکا	[illegible]	۱	نبیاہ	[illegible]			

تتمہ نمبر ۱۷

فہرست دیہات جنکا دعوی نواب نصیرالدولہ نے اس سبب سے پیش کیا کہ پیشوا نے یہ جاگیر نواب عمادالملک مرحوم کو دی تھی —

تمت شد

تتمہ دیہات

جلد سوم